على الصحيحين

تحقیقات چینل ٹیلیگرام
https://t.me/tehqiqat

(3)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کیے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور وال پیپر حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

جلد 3

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ______ المُستدرَک (جلد سوم)

تصنیف ______ للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مترجم ______ الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

پروف ریڈنگ ______ مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ______ ورڈز میکر

باہتمام ______ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ______ دسمبر 2010ء

سرورق ______ باھوگرافکس

طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ______ روپے

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ ۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

كِتَابُ التَّفْسِيْرِ

تفسیر کا بیان

قد بدأنا هذا الكتاب بنزول القرآن في ما روى في المسند من القراء ات و ذكر الصحابة الذين جمعوا القرآن و حفظوه هذا قبل تفسير السورة

ہم نے نزولِ قرآن سے متعلق ان قرأت سے استفادہ کیا ہے جو ''مسند'' میں مروی ہیں اور سورتوں کی تفسیر سے پہلے ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ذکر کیا ہے جنہوں نے قرآن کریم کو جمع کیا ہے اور یاد کیا ہے۔

2872- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيِّ بْنِ رُسْتَمِ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعَطَارُدِيُّ عَنْ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ وَكُنَّا نَجْلِسُ حَلَقًا حَلَقًا وَكَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ بَيْنَ ثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ وَعَنْهُ اَخَذْتُ هٰذِهِ السُّوْرَةَ "اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ" قَالَ وَكَانَتْ اَوَّلَ سُوْرَةٍ اُنْزِلَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧ ✧ -حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے اس مسجد (بصرہ کی مسجد) میں قرآن کی تعلیم حاصل کی ہے، ہم حلقے بنا کر بیٹھا کرتے تھے اور ان کا دو سفید کپڑوں میں ملبوس ہونا آج بھی میری نظروں میں اسی طرح ہے اور انہی سے میں نے اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ سورت پڑھی تھی۔ انہوں نے فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی یہ سب سے پہلی سورت ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے جو کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ''صحیح الاسناد'' ہے۔

2873- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ اَنْبَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَوَّلُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ "اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ"

✧ ✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سب سے پہلے سورۃ ''اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ'' نازل ہوئی۔

2874- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ

حدیث: 2873

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17502

الزُّهْرِيّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهَا قَالَ سُفْيَانُ حَفِظَهُ لَنَا بْنُ اِسْحَاقَ قَالَتْ اِنَّ اَوَّلَ شَيْءٍ نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ "اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ"

✧✧ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قرآن کریم کی سب سے پہلے نازل ہونے والی سورت "اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ" ہے۔

2875۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِي جَمِيلَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْفَارِسِيُّ، قَالَ: قَالَ لَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى اَنْ عَمَدْتُمْ اِلَى الْاَنْفَالِ، وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِي وَاِلَى الْبَرَاءَةِ، وَهِيَ مِنَ الْمِئِينَ، فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ تَكْتُبُوْا بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَوَضَعْتُمُوْهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ، مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِي عَلَيْهِ الزَّمَانُ تَنْزِلُ عَلَيْهِ السُّوَرُ ذَوَاتُ عَدَدٍ، فَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ يَدْعُو بَعْضَ مَنْ كَانَ يَكْتُبُهُ، فَيَقُوْلُ: ضَعُوا هٰذِهِ فِي السُّوْرَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا، وَتَنْزِلُ عَلَيْهِ الْاٰيَةُ فَيَقُوْلُ: ضَعُوا هٰذِهِ فِي السُّوْرَةِ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا كَذَا وَكَذَا، فَكَانَتِ الْاَنْفَالُ مِنْ اَوَائِلِ مَا نَزَلَ بِالْمَدِيْنَةِ، وَبَرَاءَةٌ مِنْ اٰخِرِ الْقُرْآنِ، فَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيْهَةً بِقِصَّتِهَا، فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا اَنَّهَا مِنْهَا، فَمِنْ ثَمَّ قَرَنْتُ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ اَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے سورۂ انفال اور براۃ کو ایک دوسری کے ساتھ کیوں ملا دیا؟ اور ان کے درمیان ایک سطر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نہیں لکھی، حالانکہ انفال ''مثانی'' میں سے ہے اور براۃ ''مئین'' میں سے ہے (مثانی ان سورتوں کو کہتے ہیں جن کی آیات ۱۰۰ سے کم ہیں اور مئین ان سورتوں کو کہا جاتا ہے جن آیات کی تعداد ۱۰۰ سے زیادہ ہے، شفیق) اور آپ نے اس کو طوال مفصل میں شامل کیا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواباً فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک وقت میں متعدد سورتوں کا نزول بھی ہوا کرتا تھا چنانچہ جب کوئی آیت

حدیث: 2875

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 786 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3086 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 43 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 8007 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 2205 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 7638 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 399

نازل ہوتی تو آپ ﷺ ، تب کو بلوا کر بتا دیا کرتے تھے کہ اس آیت کو فلاں سورۃ میں درج کر دو، جس میں فلاں فلاں مفہوم مذکور ہے۔ کوئی دوسری آیت نازل ہوتی تو آپ اس کے متعلق بھی راہنمائی فرمایا کرتے تھے کہ اس آیت و فلاں سورۃ میں درج کر دو جس میں فلاں فلاں ذکر موجود ہے اور سورۃ انفال مدینۃ المنورہ میں ابتدائی ایام میں نازل ہوئی تھی جبکہ سورۃ براۃ نزول قرآن کے بالکل اختتام میں نازل ہوئی ہے اور ان دونوں سورتوں کے مفاہیم بھی ایک دوسری سے ملتے جلتے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے آخری وقت تک اس بات کی وضاحت نہیں کی تھی کہ ان میں سے کون سی آیت کس سورۃ سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لئے میں نے ان دونوں کے درمیان "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" نہیں لکھی اور دونوں کو متصل کر دیا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2876۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ، وَاَبُوْ مَنْصُوْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَارِسِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا، اَمَّا الْمَشْيَخَةُ فَثَبَتُوا تَحْتَ الرَّايَاتِ، وَاَمَّا الشُّبَّانُ فَتَسَارَعُوا اِلَى الْقَتْلِ وَالْغَنَائِمِ، فَقَالَتِ الْمَشْيَخَةُ لِلشُّبَّانِ: اَشْرِكُوْنَا مَعَكُمْ، فَاِنَّا كُنَّا رِدْاً لَكُمْ، وَلَوْ كَانَ فِيكُمْ شَيْءٌ لَجِئْتُمْ اِلَيْنَا، فَاَبَوْا، فَاخْتَصَمُوا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَنَزَلَتْ: يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ، فَقُسِمَتِ الْغَنَائِمُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ بدر کے موقع پر فرمایا: جو شخص کسی (کافر کو) قتل کرے گا، اس کے لئے اتنا اتنا مال ہوگا۔ اس دن عمر رسیدہ لوگ جھنڈے کے نیچے تھے جبکہ نوجوان لڑائی اور مال غنیمت (کے حصول) میں مصروف تھے۔ عمر رسیدہ لوگوں نے نوجوانوں سے کہا: تم لوگ ہمیں بھی اپنے ساتھ شریک کرو، کیونکہ تمہارے پناہ گاہ تو ہم ہی تھے، اگر تمہیں جنگ میں کوئی نقصان پہنچتا تو تم لوٹ کر ہمارے پاس آتے، لیکن ان نوجوانوں نے اس بات کو ماننے سے انکار کر دیا، یہ لوگ اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے تب یہ آیات نازل ہوئیں "يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ" چنانچہ ان سب لوگوں میں برابر برابر مال غنیمت تقسیم کر دیا گیا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

2877۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ

حدیث: 2876

اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 9483

حدیث: 2877

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11327

الْاَعْلٰی بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَنْزَلَ اللّٰهُ الْقُرْآنَ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ، فَكَانَ اللّٰهُ اِذَا اَرَادَ اَنْ یُّوْحِیَ مِنْهُ شَیْئًا، اَوْحَاهُ، اَوْ اَنْ یُّحْدِثَ مِنْهُ فِی الْاَرْضِ شَیْئًا اَحْدَثَهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے شب قدر میں پورا قرآن آسمان دنیا پر نازل فرمادیا، پھر اللہ تعالیٰ جب چاہتا اس میں سے کچھ حصہ وحی فرمادیتا یا (شاید یہ فرمایا) اس میں سے کوئی چیز زمین میں پیدا کرنا چاہتا تو پیدا کردیتا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2878- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ اَخْبَرَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ وَّعُثْمَانَ ابْنَا اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی "اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ" قَالَ اُنْزِلَ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا وَكَانَ بِمَوْقِعِ النُّجُوْمِ وَكَانَ اللّٰهُ یُنَزِّلُهٗ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَهٗ فِیْ اِثْرِ بَعْضٍ قَالَ وَقَالُوْا "لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِیْلًا"

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِهِمَا وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ

"بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: شب قدر میں پورا قرآن یکبارگی آسمان دنیا پر نازل کیا گیا اور وہ ستاروں کے مقامات پر تھا پھر اللہ تعالیٰ اس میں سے یکے بعد دیگرے (تھوڑا تھوڑا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کرتا رہا۔ (دراصل) لوگ اس طرح کی باتیں کررہے تھے:

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَیْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِیْلًا

"قرآن ان پر ایک ساتھ کیوں نہ اتار دیا ہم نے یونہی بتدریج اسے اتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2879- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ

حدیث: 2878

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 8304 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیہ، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 11689

اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِی هِنْدٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اُنْزِلَ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ثُمَّ اُنْزِلَ بَعْدَ ذٰلِكَ بِعِشْرِيْنَ سَنَةً "وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا" "وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَاَهُ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيْلًا"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے شب قدر میں یکبارگی پورا قرآن آسمان دنیا پر نازل فرمایا پھر اس کے بعد ۲۰ سالوں میں (بتدریج) نازل کیا

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا (الفرقان:33)

''اور وہ کوئی کہاوت تمہارے پاس نہ لائیں گے مگر ہم حق اور اس سے بہتر بیان لے آئیں گے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَاَهُ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيْلًا (الاسراء:106)

''اور قرآن ہم نے جدا جدا کر کے اتارا کہ تم اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اسے بتدریج رہ رہ کر اتارا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2880۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُوْحِيَ اِلَيْهِ لَمْ يَسْتَطِعْ اَحَدٌ مِّنَّا يَرْفَعُ طَرْفَهُ اِلَيْهِ، حَتّٰى يَنْقَضِيَ الْوَحْيُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوا کرتی تھی تو جب تک وحی نازل ہوتی رہتی، اس وقت تک ہم میں سے کسی میں بھی یہ ہمت نہ ہوتی تھی کہ آپ کے چہرہ اطہر کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ سکیں۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2881۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَبُوْ طَاهِرٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَسَّانَ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

حدیث: 2881

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 7991

اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 12381

عَنِ ابْنِ عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ فُصِّلَ الْقُرْآنُ مِنَ الذِّكْرِ فَوُضِعَ فِي بَيْتِ الْعِزَّةِ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَجَعَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُنَزِّلُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُرَتِّلُهُ تَرْتِيْلًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن کی تفصیل ذکر سے کی گئی اور اس کو آسمان دنیا میں عزت کے مقام پر رکھا گیا۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام وہاں سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارتے رہتے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2882- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِرَاءٌ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ، تَابَعَهُ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قرآن پاک میں بحث "کفر" ہے۔

✿✿ یہ حدیث ابوسلمہ سے روایت کرنے میں عمر بن ابی سلمہ نے علقمہ کی متابعت کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2883- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْجِدَالُ فِي الْقُرْآنِ كُفْرٌ حَدِيْثُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاَمَّا عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ فَاِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِهِ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن میں بلاوجہ بحث مباحثہ کرنا "کفر" ہے۔

✿✿ معتمر کی محمد بن عمرو سے روایت کردہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا

حدیث: **2882**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4603 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 9474 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1464 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 496

حدیث: **2883**

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7499

اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 5897

اور عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی روایات شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے نقل نہیں کیں۔

2884۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلابُ، وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ، قَالاَ :حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:اُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَحْرُفٍ، قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِرِوَايَةِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِاَحَادِيْثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، وَهٰذَا الْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ وَلَيْسَ لَهٗ عِلَّةٌ

✧✧-حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم تین لغتوں میں نازل ہوا۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حسن کی سمرہ سے روایت کردہ حدیث نقل کی ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حماد بن سلمہ کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح ہے اور اس میں کوئی علت نہیں ہے۔

2885۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَخْبَرَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوْرَةَ حم، وَرُحْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ عَشِيَّةً، فَجَلَسَ اِلَيَّ رَهْطٌ، فَقُلْتُ لِرَجُلٍ مِنَ الرَّهْطِ :اِقْرَاْ عَلَيَّ، فَاِذَا هُوَ يَقْرَاُ حُرُوفًا لا اَقْرَؤُهَا، فَقُلْتُ لَهٗ :مَنْ اَقْرَاَكَهَا ؟ قَالَ: اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا عِنْدَهٗ رَجُلٌ، فَقُلْتُ لَهٗ :اخْتَلَفَا فِيْ قِرَاءَتِنَا، فَاِذَا وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَغَيَّرَ، وَوَجَدَ فِيْ نَفْسِهِ، حِيْنَ ذَكَرْتُ لَهُ الاخْتِلافَ، فَقَالَ : اِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ قَبْلَكُمُ الاخْتِلافُ، ثُمَّ اَسَرَّ اِلَيَّ عَلِيٌّ، فَقَالَ عَلِيٌّ : اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ كَمَا عَلِمَ، فَانْطَلَقْنَا وَكُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَقْرَاُ حُرُوفًا لا يَقْرَؤُهَا صَاحِبُهٗ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ حم پڑھائی۔ پھر میں شام کے وقت مسجد میں آیا تو کچھ لوگ میرے ساتھ آ بیٹھے، میں نے ان میں سے ایک آدمی سے کہا: تم مجھے (سورۃ حم) سناؤ، جب اس نے سورۃ سنائی تو اس میں کچھ الفاظ ایسے تھے جو میں نے نہیں پڑھے تھے۔ میں نے اس سے پوچھا: تمہیں یہ سورۃ کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا: مجھے یہ سورت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھائی ہے۔ ہم دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ گئے۔ آپ کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، میں نے اس سے کہا کہ ہم دونوں کی قراتوں میں فرق آ رہا ہے۔ جب میں نے اس کو اختلاف کے متعلق بتایا تو یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ (غصہ کی وجہ سے) متغیر ہونے لگا۔ پھر آپ نے فرمایا: تم سے پہلی قوموں کو اختلاف نے ہی برباد کر ڈالا تھا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے میرے کان میں سرگوشی میں کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں یہ حکم دے رہے ہیں کہ ہر شخص اسی طریقہ سے قرات کرے جیسے میں نے اس کو سکھایا ہے۔ تو ہم لوگ وہاں سے چل دیئے اور ہم ایک دوسرے سے قرات میں فرق سے تلاوت کیا کرتے تھے۔

حدیث: **2885**

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:747

2886- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِاِسْنَادِهِ نَحْوَهُ، قَالَ فِيهِ :فَانْطَلَقْنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا عِنْدَهُ رَجُلٌ قَالَ زِرٌّ : اِنَّهُمْ يُعَيِّنُونَهُ يَعْنِي عَلِيًّا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧- مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے اس میں یہ ہے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کے ہاں ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، زر کہتے ہیں: انہوں نے اس آدمی نام ذکر کیا ہے یعنی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2887- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ اَلْقِرَاءَ ةُ سُبْعَةٌ قَالَ سُلَيْمَانُ يَعْنِي اَنْ لَّا يُخَالِفُ النَّاسُ بِرَأْيِكَ فِي الْاِتِّبَاعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قراتیں ۷ ہیں۔ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی رائے کی بناء پر اتباع کرنے میں لوگوں سے اختلاف مت کر۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2888- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ قَرَاْنَا الْمُفَصَّلَ بِمَكَّةَ حَجَجًا لَّيْسَ فِيْهِ يا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے حج کے دوران مکہ میں "مفصل" سورتیں پڑھیں، ان میں (کہیں بھی) "یا ایھا الذین امنوا" (کے الفاظ) نہیں ہے۔

(مفصل سورتوں سے مراد قرآن کریم کی آخری سات سورتیں ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جن آیات میں یاایھاالذین آمنوا کے الفاظ ہیں وہ مدینہ میں نازل ہوئی ہیں اور جن میں یاایھاالناس کے الفاظ ہیں وہ مکہ میں نازل ہوئی ہیں۔ شفیق)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2889- اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ لِي

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِىْ اَنْ اَقْرَاَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ، فَقَرَاَ: لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ، وَمِنْ نَعْتِهَا لَوْ اَنَّ ابْنَ آدَمَ سَالَ وَادِيًا مِنْ مَالٍ فَاَعْطَيْتُهُ، سَالَ ثَانِيًا، وَاِنْ اَعْطَيْتُهُ ثَانِيًا، سَالَ ثَالِثًا، وَلا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ، وَاِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ غَيْرَ الْيَهُودِيَّةِ، وَلا النَّصْرَانِيَّةِ، وَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تجھے قرآن سناؤں پھر آپ نے مجھے:

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ(البينة:1)

''کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اس کی صفات میں سے یہ بھی ہے کہ اگر انسان پوری ایک وادی مال مانگے اور میں اس کو دے دوں تو وہ دوسری وادی کا بھی سوال کرے گا اور میں اس کو دوسری وادی بھی دے دوں تو وہ تیسری کا سوال کرے گا۔ ابن آدم کا پیٹ مٹی کے سوا کوئی چیز نہیں بھر سکتی۔ اور اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول دین ''حنفیہ'' ہے۔ یہودیت اور نصرانیت نہیں ہے جو شخص نیک عمل کرے گا اس (کے ثواب) کو ہرگز ضائع نہیں کیا جائے گا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2890- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَّاَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ عَنِ ابْنِ عباس رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا اَنَا اَقْرَاُ آيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاَنَا اَمْشِي فِيْ طَرِيْقٍ مِّنْ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ يُّنَادِيْنِي مِنْ بَعْدِيْ اِتَّبِعِ بْنَ عَبَّاسٍ فَاِذَا هُوَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرُ فَقُلْتُ اَتَّبِعُكَ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ اَهُوَ اَقْرَاَكَهَا كَمَا سَمِعْتُكَ تَقْرَاُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاَرْسَلَ مَعِيَ رَسُوْلًا قَالَ اذْهَبْ مَعَهُ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَانْظُرْ اَيُقْرِيءُ اُبَيٌّ كَذٰلِكَ قَالَ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَرَسُوْلُهُ اِلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا اُبَيُّ قَرَاْتُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَنَادَانِيْ مِنْ بَعْدِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِتَّبِعْ بْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ اَتَّبِعُكَ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَاَرْسَلَ مَعِيَ رَسُوْلَهُ اَفَاَنْتَ اَقْرَاْتَنِيْهَا كَمَا قَرَاْتُ قَالَ اُبَيٌّ نَعَمْ قَالَ فَرَجَعَ الرَّسُوْلُ اِلَيْهِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا اِلٰى حَاجَتِيْ قَالَ فَرَاحَ عُمَرُ اِلٰى اَبِيْ فَوَجَدْتُ قَدْ فَرَغَ

حدیث: 2889

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث:3793

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث:21241

اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث:539

مِنْ غَسْلِ رَأْسِهٖ وَوَلِيْدَتُهٗ تَدْرِیْ لِحْيَتَهٗ بِمِدْرَاهَا فَقَالَ اُبَیٌّ مَرْحَبًا يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَزَائِرًا جِئْتَ اَمْ طَالِبَ حَاجَةٍ فَقَالَ عُمَرُ بَلْ طَالِبَ حَاجَةٍ قَالَ فَجَلَسَ وَمَعَهٗ مَوْلَيَانِ لَهٗ حَتّٰى فَرَغَ مِنْ لِحْيَتِهٖ وَاَدَرَتْ جَانِبَهُ الْاَيْمَنَ مِنْ لِمَّتِهٖ ثُمَّ وَلَّاهَا جَانِبَهُ الْاَيْسَرَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ اَقْبَلَ اِلٰى عُمَرَ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ مَا حَاجَةُ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ عُمَرُ يَا اُبَیُّ عَلٰى مَا تُقْنِطُ النَّاسَ فَقَالَ اُبَیٌّ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنِّیْ تَلَقَّيْتُ الْقُرْآنَ مِنْ تِلْقَاءِ جِبْرِيْلَ وَهُوَ رَطْبٌ فَقَالَ عُمَرُ تَاللّٰهِ مَا اَنْتَ بِمِنَّتِهٖ وَمَا اَنَا بِصَابِرٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَامَ فَانْطَلَقَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ مدینے کے راستے سے قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتا ہوا گزر رہا تھا تو اچانک پیچھے سے ایک آدمی نے آواز دے کر کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اتباع کرو۔ (جب میں نے مڑ کر دیکھا تو) وہ امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے ان سے کہا: میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی اتباع کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا: میں نے آپ کو جیسے پڑھتے ہوئے سنا ہے کیا انہوں نے تمہیں اسی طرح پڑھایا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے میرے ہمراہ اپنا ایک قاصد بھیجا اور کہا: اس کے ساتھ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور اس بات کی تحقیق کر کے آؤ کہ کیا واقعی ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اسی طرح پڑھاتا ہے۔ چنانچہ میں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاصد دونوں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس چلے آئے، میں نے کہا: اے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ! میں فلاں آیت پڑھتے ہوئے جا رہا تھا کہ مجھے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پیچھے سے آواز دی اور کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما کی اتباع کرو۔ میں نے کہا: میں تو ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی اتباع کرتا ہوں انہوں نے میرے ہمراہ اپنا قاصد بھیجا ہے (آپ اس کو بتائیے کہ) میں جیسے قرات کر رہا ہوں کیا آپ نے مجھے وہی قرات سکھائی ہے؟ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے: جی ہاں (ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی یہ تصدیق سن کر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قاصد واپس چلا گیا اور میں اپنے کام چلا گیا (راوی کہتے ہیں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کے وقت (خود) ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے پاس چلے آئے۔ اس وقت (ابی بن کعب رضی اللہ عنہ) سر دھو کر فارغ ہوئے تھے اور ان کی بچی ان کی داڑھی میں کنگھی کر رہی تھی۔ ابی رضی اللہ عنہ بولے: امیر المومنین رضی اللہ عنہ کو خوش آمدید، آپ صرف زیارت کے لئے آئے ہیں یا کوئی کام تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: (میں صرف ملاقات کے لئے نہیں) بلکہ کام سے آیا ہوں۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور ان کے ہمراہ دو غلام بھی تھے۔ جب داڑھی سنوار کر فارغ ہوئے تو اپنی زلفوں کو سنوارا، جب زلفیں سنوار کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی جانب متوجہ ہو کر بولے: امیر المومنین رضی اللہ عنہ کو کیا کام ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے ابی رضی اللہ عنہ تم کس بناء پر لوگوں کو مایوس کئے جا رہے ہو؟ ابی رضی اللہ عنہ بولے: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ میں نے جوانی اور صحت کے دنوں میں حضرت جبریل علیہ السلام امین کی جانب سے قرآن سیکھا ہے۔ (اس لئے میری قراءت غلط نہیں ہوسکتی) حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تو احسان ماننے والا نہیں اور میں صبر کرنے والا نہیں ہوں۔ یہ بات تین مرتبہ بولی اور وہاں سے چلے آئے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2891- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ مَزِيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اِدْرِيسَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ : اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فِیْ قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَلَوْ حَمَيْتُمْ كَمَا حَمُوا لَفَسَدَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ، فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ، وَهُوَ يَهْنَاُ نَاقَةً لَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ، فَدَعَا نَاسًا مِنْ اَصْحَابِهِ، فِيهِمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ :مَنْ يَقْرَاُ مِنْكُمْ سُورَةَ الْفَتْحِ ؟ فَقَرَاَ زَيْدٌ عَلٰى قِرَاءَ تِنَا الْيَوْمَ، فَغَلَّظَ لَهُ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ اُبَيٌّ : اَاَتَكَلَّمُ ؟ فَقَالَ :تَكَلَّمْ، لَقَدْ عَلِمْتَ اَنِّیْ كُنْتُ اَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُقْرِئُنِیْ، وَاَنْتُمْ بِالْبَابِ، فَاِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ اُقْرِءَ النَّاسَ عَلٰى مَا اَقْرَاَنِیْ، اَقْرَاْتُ، وَاِلَّا لَمْ اُقْرِءْ حَرْفًا مَا حَيِيتُ، قَالَ:بَلْ اَقْرِءِ النَّاسَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ سورۃ فتح کی آیت نمبر ۲۶ یوں پڑھا کرتے تھے:

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا فِیْ قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ وَلَوْ حَمَيْتُمْ كَمَا حَمُوا لَفَسَدَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُوْلِهِ(الفتح:26)

یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو وہ اس بات پر سخت برہم ہوئے، انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف ایک آدمی بھیجا، اس وقت وہ اپنے اونٹ پر تارکول مل رہے تھے۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ خود ان کے پاس چلے آئے اور ان کے کچھ ساتھیوں کو بلایا، ان میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: تم میں سے کون سورہ فتح پڑھے گا؟ تو زید رضی اللہ عنہ نے ہمارے طریقے کے مطابق قرات کی۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان پر بھی ناراض ہوئے۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: میں کچھ بولوں؟ آپ نے کہا: بولو۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ بات آپ بھی جانتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالکل قریب بیٹھا کرتا تھا اور آپ مجھے قرآن سنایا کرتے تھے جبکہ تم لوگ اس وقت دروازے پر ہوتے تھے، اب اگر آپ کہتے ہیں کہ میں نے جس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سنا ہے اسی طرح لوگوں کو سناتا رہوں تو میں سناتا رہوں گا اور اگر آپ نہیں چاہتے تو میں ساری زندگی ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکالوں گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: (نہیں) بلکہ آپ لوگوں کو قرآن سناتے رہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2892- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ لِاَتَعَلَّمَ الْعِلْمَ فَلَمَّا دَخَلْتُ مَسْجِدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا النَّاسُ فِيْهِ حِلَقٌ يَتَحَدَّثُوْنَ قَالَ فَجَعَلْتُ اَمْضِیْ حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلٰى حَلْقَةٍ فِيْهَا رَجُلٌ شَاحِبٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ كَاَنَّمَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ هَلَكَ اَصْحَابُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَلَا اٰسٰى عَلَيْهِمْ يَقُوْلُهَا ثَلَاثًا هَلَكَ اَصْحَابُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هَلَكَ اَصْحَابُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ هَلَكَ اَصْحَابُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَتَحَدَّثَ مَا قُضِیَ لَهُ ثُمَّ قَامَ فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَقَالُوْا هٰذَا سَيِّدُ

النَّاسِ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ قَالَ فَتَبِعْتُہٗ حَتّٰی اَتٰی مَنْزِلَہٗ فَاِذَا ھُوَ رَثُّ الْمَنْزِلِ رَثُّ الْکِسْوَۃِ رَثُّ الْھَیْئَۃِ یَشْبَہُ اَمْرُہٗ بَعْضُہٗ بَعْضًا فَسَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَرَدَّ عَلَیَّ السَّلَامَ قَالَ ثُمَّ سَاَلَنِی مِمَّنْ اَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ اَھْلِ الْعِرَاقِ قَالَ اَکْثَرُ شَیْءٍ سُؤَالاً وَغَضَبَ قَالَ فَاسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَۃَ ثُمَّ جَثَوْتُ عَلٰی رُکْبَتِی وَرَفَعْتُ یَدَیَّ ھٰکَذَا وَمَدَّ ذِرَاعَیْہِ فَقُلْتُ اللّٰھُمَّ اِنَّا نَشْکُوْھُمْ اِلَیْکَ اِنَّا نُنْفِقُ نَفَقَاتِنَا وَنُنْصِبُ اَبْدَانَنَا وَنَرْحَلُ مَطَایَانَا اِبْتِغَاءَ الْعِلْمِ فَاِذَا لَقِیْنَاھُمْ تَجَھَّمُوا لَنَا وَقَالُوْا لَنَا قَالَ فَبَکٰی اُبَیٌّ وَجَعَلَ یَتَرَضَانِی وَیَقُوْلُ وَیْحَکَ اِنِّی لَمْ اَذْھَبْ ھُنَاکَ ثُمَّ قَالَ اُبَیٌّ اُعَاھِدُکَ لَئِنْ اَبْقَیْتَنِی اِلٰی یَوْمِ الْجُمُعَۃِ لَاَتَکَلَّمَنَّ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا اَخَافُ فِیْہِ لَوْمَۃَ لَائِمٍ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفْتُ عَنْہُ وَجَعَلْتُ اَنْتَظِرُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَلَمَّا کَانَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِی فَاِذَا الطُّرُقُ مَمْلُوْءَۃٌ مِنَ النَّاسِ لَا اٰخُذُ فِی سِکَّۃٍ اِلَّا اسْتَقْبَلَنِی النَّاسُ قَالَ فَقُلْتُ مَا شَاْنُ النَّاسِ قَالُوْا اِنَّا نَحْسِبُکَ غَرِیْبًا قَالَ قُلْتُ اَجَلْ قَالُوْا مَاتَ سَیِّدُ الْمُسْلِمِیْنَ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ قَالَ فَلَقِیْتُ اَبَا مُوْسٰی بِالْعِرَاقِ فَحَدَّثْتُہٗ فَقَالَ ھَلَّا کَانَ یَبْقٰی حَتّٰی تُبَلِّغَنَا مَقَالَتَہٗ

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ -حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مدینہ منورہ میں حصول علم کی خاطر آیا، جب میں مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں داخل ہو تو وہاں پر لوگ حلقوں کی صورت میں بیٹھے باہم گفتگو کر رہے تھے۔ میں ان میں سے گزرتا ہوا ایک حلقہ میں پہنچا، اس میں دو کپڑوں میں ملبوس ایک لاغر سا آدمی بیٹھا ہوا تھا، لگتا تھا کہ وہ ابھی ابھی کسی سفر سے آیا تھا، میں نے اس کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: رب کعبہ کی قسم ''اصحاب عقد'' ہلاک ہو گئے اور مجھے ان سے کوئی ہمدردی نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بات تین بار کہی: رب کعبہ کی قسم! ''اصحاب عقد'' ہلاک ہو گئے، رب کعبہ کی قسم! ''اصحاب عقد'' ہلاک ہوئے، رب کعبہ کی قسم! ''اصحاب عقد'' ہلاک ہو گئے۔ میں ان کے قریب بیٹھ گیا وہ اپنی آپ بیتی سنا رہے تھے پھر وہ اٹھ گئے۔ میں نے ان سے متعلق لوگوں سے دریافت کیا تو مجھے لوگوں نے بتایا کہ یہ لوگوں کے سردار حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے (جندب) کہتے ہیں: میں ان کے پیچھے چل دیا اور چلتا چلتا ان کے گھر تک پہنچ گیا (میں نے ان کے گھر کی حالت دیکھی) بہت خستہ حالت تھی، لباس بھی کوئی خاص نہ تھا اور ان کی اپنی بھی حالت پراگندہ تھی اور ان کا رہن سہن بالکل عام لوگوں جیسا تھا۔ میں نے ان کو سلام کیا، انہوں نے مجھے سلام کا جواب دیا اور پھر مجھ سے پوچھا: تم کہاں سے آئے ہو؟ میں نے کہا: عراق سے۔ انہوں نے کہا: یہ لوگ بہت سوالات کرتے ہیں، اور پھر وہ ناراض ہو گئے، میں قبلہ رو ہوا اور اپنے گھٹنوں کے بل جھک گیا اور یوں اپنے ہاتھ بلند کئے (یہ کہتے ہوئے انہوں نے) اپنے دونوں بازو کھول دیئے، میں نے کہا: میں تو آپ کے پاس ان کی شکایت لے کر آیا ہوں، ہم نے حصول علم کی خاطر اپنے مال خرچ کئے، اپنے جسم پیش کئے اور اپنی سواریوں کو چلایا لیکن جب ہم ان سے ملے تو وہ ہم سے ترش روئی کے ساتھ پیش آئے اور ہم سے نامناسب گفتگو کی (جندب) کہتے ہیں: (میری یہ بات سن کر) حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ رو پڑے اور مجھے راضی کرتے ہوئے بولے: افسوس! کہ میں ابھی وہاں تک نہیں جا سکا۔ پھر ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بولے: میرا تیرے ساتھ یہ وعدہ ہے کہ اگر اس جمعہ تک میری زندگی رہی تو میں تمہیں ایسی بات بتاؤں گا جو میں نے خود رسول

اللہ ﷺ سے سنی ہے اور اس سلسلے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہیں کروں گا (جندب) کہتے ہیں: میں واپس آ گیا اور جمعہ کا انتظار کرنے لگا۔ جب جمعرات آئی تو میں اپنے ایک ضروری کام سے باہر نکلا تو تمام گلیوں بازاروں میں بہت رش تھا۔ میں جس گلی میں بھی گیا وہ لوگوں سے کھچا کھچ بھری ملی، میں نے پوچھا: لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ تو لوگوں نے جواب دیا: شاید آپ یہاں کے رہنے والے نہیں ہیں۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ لوگوں نے بتایا: سید المسلمین حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ وفات پا گئے ہیں۔ (جندب) کہتے ہیں: پھر میں عراق میں ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان کو یہ بات بتائی تو انہوں نے کہا: کاش کہ وہ زندہ رہتے اور ان کی وہ بات ہم تک پہنچ جاتی۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2893۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عُمَرَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ، فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، جِئْتُ مِنَ الْكُوفَةِ وَتَرَكْتُ بِهَا مَنْ يُّمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ، قَالَ: فَغَضِبَ عُمَرُ، وَانْتَفَخَ حَتّٰى كَادَ يَمْلَاُ مَا بَيْنَ شُعْبَتَيِ الرَّحْلِ، ثُمَّ قَالَ: وَيْحَكَ مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَمَا زَالَ يُطْفِءُ وَيُسَرِّى الْغَضَبَ، حَتّٰى عَادَ اِلٰى حَالِهِ الَّتِيْ كَانَ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: وَيْحَكَ، وَاللّٰهِ مَا اَعْلَمُهُ بَقِيَ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ هُوَ اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْهُ، سَاُحَدِّثُكَ عَنْ ذٰلِكَ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ يَسْمُرُ فِي الْاَمْرِ مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِيْنَ عِنْدَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَنَّهُ سَمَرَ عِنْدَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَاَنَا مَعَهُ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجْنَا نَمْشِي مَعَهُ، فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ يُّصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، فَلَمَّا اَعْيَانَا اَنْ نَعْرِفَ مَنِ الرَّجُلُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّقْرَاَ الْقُرْآنَ كَمَا اُنْزِلَ، فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ، ثُمَّ جَلَسَ الرَّجُلُ يَدْعُو، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لَهُ: سَلْ تُعْطَهْ، فَقَالَ عُمَرُ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَاَغْدُوَنَّ اِلَيْهِ فَلَاُبَشِّرَنَّهُ، قَالَ: فَغَدَوْتُ اِلَيْهِ لِاُبَشِّرَهُ، فَوَجَدْتُ اَبَا بَكْرٍ قَدْ سَبَقَنِيْ فَبَشَّرَهُ، فَوَاللّٰهِ مَا سَابَقْتُهُ اِلٰى خَيْرٍ قَطُّ اِلَّا سَبَقَنِيْ اِلَيْهِ

✧ ۔حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ میدان عرفات میں تھے، اس نے کہا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ! میں کوفہ سے آیا ہوں اور وہاں پر ایک ایسا آدمی ہے جو زبانی قرآن کریم کی املاء کرواتا ہے۔ علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ اس بات پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت شدید ناراض اور غضبناک ہوئے اور پوچھنے لگے: وہ کون ہے؟ علقمہ رضی اللہ عنہ نے

حدیث: 2893

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 175 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1156 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 1968 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث: 8420

جواب دیا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (یہ نام سنتے ہی) ان کا غصہ کافور ہونے لگا حتیٰ کہ وہ بالکل نارمل حالت پر واپس آ گئے، پھر بولے: افسوس! خدا کی قسم! اس وقت مسلمانوں میں (قرآن کی املا کروانے کے حوالے سے) ان سے زیادہ بہتر کوئی شخص نہیں ہے۔ میں اس سلسلہ میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے معاملات میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا، اس رات میں بھی ان کے ہمراہ تھا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اور ہم بھی آپ کے ہمراہ چل دیئے، ہم نے دیکھا کہ ایک آدمی مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قرات سننے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ جب ہم اس شخص کو پہچاننے سے عاجز آ گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کی تلاوت اس انداز میں پڑھنا چاہے، وہ ام معبد رضی اللہ عنہا کے بیٹے سے قرآن پڑھ لے۔ پھر وہ شخص بیٹھ کر دعا مانگنے لگا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے متعلق فرمانے لگے: (اے دعا مانگنے والے) تم جو مانگو گے تمہیں ملے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے سوچا کہ میں کل صبح سویرے اس آدمی کو آ کر یہ خوشخبری سناؤں گا۔ آپ فرماتے ہیں: میں اگلے دن صبح سویرے اس کو خوشخبری سنانے گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھ سے پہلے اس کے پاس پہنچے ہوئے تھے اور ان کو خوشخبری سنا چکے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: خدا کی قسم! میں نے جب بھی کسی نیکی میں ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آگے نکلنے کی کوشش کی ہے (میں اس میں کامیاب نہیں ہو سکا بلکہ) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ہی ہمیشہ جیتے ہیں۔

2894- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اٰدَمَ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْخَثْعَمِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّقْرَاَ الْقُرْاٰنَ غَضًّا كَمَا اُنْزِلَ، فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى قِرَاءَةِ ابْنِ اُمِّ عَبْدٍ حَدِيْثُ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاَتَوَهَمُهُمَا لَمْ يَصِحَّ عِنْدَهُمَا سَمَاعُ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ مِنْ عُمَرَ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ مُفَسَّرٌ مِّنْ حَدِيْثِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ

✧✧ حضرت عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بالکل اس انداز میں قرآن پڑھنا چاہتا ہے جس طرح نازل ہوا ہے، اس کو چاہئے کہ وہ ''ابن ام معبد رضی اللہ عنہا'' کی قرات کے مطابق قرآن پاک پڑھے۔

❀❀ علقمہ رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے مقرر کردہ معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا اور میرا یہ خیال ہے کہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سماع ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم۔

❀❀ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

2895- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ صَخْرٍ الْاَيْلِيِّ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ يَقْرَأُ حَرْفًا حَرْفًا، فَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَّقْرَاَ الْقُرْآنَ كَمَا اُنْزِلَ، فَلْيَقْرَاْهُ عَلٰى قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

✧✧ -حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ قرآن پاک کی حرف حرف کر کے تلاوت کر رہے تھے (آپ نے ان کی تلاوت سن کر) فرمایا: جو شخص قرآن پاک کی اسی انداز میں تلاوت کرنا چاہے جیسے وہ نازل ہوا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات کے مطابق تلاوت کرے۔

2896۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ مُعَاذٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْ مَيْسَرَةَ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ، قَالَ: اَتٰى عَلَيَّ رَجُلٌ وَاَنَا اُصَلِّيْ، فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، اَلَا اَرَاكَ تُصَلِّيْ، وَقَدْ اَمَرَ بِكِتَابِ اللّٰهِ اَنْ يُّمَزَّقَ كُلَّ مُمَزَّقٍ، قَالَ: فَتَجَوَّزْتُ فِيْ صَلَاتِيْ، وَكُنْتُ اَجْلِسُ، فَدَخَلْتُ الدَّارَ، وَلَمْ اَجْلِسْ، وَرَقِيْتُ فَلَمْ اَجْلِسْ، فَاِذَا اَنَا بِالْاَشْعَرِيِّ، وَحُذَيْفَةَ، وَابْنَ مَسْعُوْدٍ، يتقاولان، وحذيفة يَقُوْلُ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ: اِدْفَعْ اِلَيْهِمْ هٰذَا الْمُصْحَفَ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَدْفَعُهُ اِلَيْهِمْ، اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَّسَبْعِيْنَ سُوْرَةً، ثُمَّ اَدْفَعُهُ اِلَيْهِمْ، وَاللّٰهِ لَا اَدْفَعُهُ اِلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابومیسرہ عمرو بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی میرے پاس آیا، اس وقت میں نماز پڑھ رہا تھا۔ اس نے کہا: تیری ماں تجھے روئے تم کیسے نماز پڑھ رہے ہو؟ حالانکہ قرآن پاک پڑھنے کے متعلق حکم یہ ہے کہ اس کو خوب عمدگی سے پڑھو۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے نماز مختصر کر دی اور (میری عادت تھی کہ) میں نماز کے بعد (تھوڑی دیر) بیٹھا کرتا تھا (لیکن اس دن نہیں بیٹھا بلکہ) گھر میں گیا اور وہاں بھی نہیں بیٹھا، پھر سیڑھیاں چڑھا لیکن بیٹھا نہیں۔ تو میں نے دیکھا کہ، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: ان کو یہ مصحف دے دو، انہوں نے جواباً کہا: خدا کی قسم! میں یہ مصحف ہرگز ان کو نہیں دوں گا۔ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر سے زائد سورتیں پڑھائی ہیں۔ پھر میں یہ مصحف

حدیث: **2895**

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 138 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 35 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7066 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 8255 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 16 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 8417 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 334

حدیث: **2896**

اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 8438

ان کو دے دوں خدا کی قسم میں یہ مصحف ان کے حوالے ہرگز نہیں کروں گا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2897- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَقَدْ قَرَاْتُ مِنْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِيْنَ سُوْرَةً، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ذُو ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ شَاهِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

✧✧- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے ستر سورتیں سیکھی ہیں (ان دنوں) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ چھوٹا بچہ ہوتا تھا، بچوں کے ہمراہ کھیلا کرتا تھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

عبداللہ سے مروی ایک حدیث اس حدیث کی زیادتی کی شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

2898- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ الْاَسَدِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: اَقْرَاَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِيْنَ سُوْرَةً، اَحْكَمْتُهَا، قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

✧✧- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر سورتیں سکھائی ہیں، میں نے وہ تمام زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے سے بھی پہلے یاد کر لی تھیں۔

2899- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ اِمْلَاءً فِي مَسْجِدِهِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَيْثَمٍ الْبَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَعَدْنَا

حدیث: 2897

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 5063 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 3697 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 7064 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 9329 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 5052 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث: 8435

حدیث: 2898

اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث: 8439

نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا :لَوْ نَعْلَمُ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ، عَمِلْنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى :سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيلِهِ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ" .(الصف : 4-1) اِلٰى اٰخِرِ السُّورَةِ، وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ فِيْ حَدِيْثِهِ :وَقَالَ لَنَا الْاَوْزَاعِيُّ :قَرَاَهَا عَلَيْنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ هٰكَذَا، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ :وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا الْاَوْزَاعِيُّ هٰكَذَا، قَالَ اِبْرَاهِيمُ :وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ اِلٰى اٰخِرِ السُّورَةِ هٰكَذَا، قَالَ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ :وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ اِلٰى اٰخِرِ السُّورَةِ هٰكَذَا، قَالَ الْحَاكِمُ :وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُوْ عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ مِنْ اَوَّلِ السُّورَةِ اِلٰى اٰخِرِهَا هٰكَذَا، وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا الْحَاكِمُ مِنْ اَوَّلِ السُّورَةِ اِلٰى اٰخِرِهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیٹھے آپس میں باتیں کر رہے تھے کہ اگر ہمیں یہ پتہ چل جائے کہ کون سا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ ہے تو ہم اس کو اپنا لیں۔تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں:

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيلِهِ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ

''اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت وحکمت والا ہے۔اے ایمان والو کیوں کہتے وہ ہو نہیں کرتے۔کتنی سخت ناپسند ہے اللہ کو وہ بات وہ کہو جو نہ کرو۔بے شک اللہ دوست رکھتا ہے انہیں جو اس کی راہ میں لڑتے ہیں پرا باندھ کر گویا وہ عمارت ہیں رانگا پلائی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سورۃ کے آخر تک اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ آیات سنائیں۔

✿✿ محمد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے' اوزاعی کہتے ہیں: یحییٰ بن کثیر نے یہ سورۃ آخر تک اسی طرح ہمارے سامنے تلاوت کی۔ابراہیم نے کہا: ہمارے سامنے محمد بن کثیر نے سورۃ کے آخر تک تلاوت کی۔ابوعمرو بن سماک کہتے ہیں: ابراہیم نے یہ سورۃ آخر تک اسی طرح ہمارے سامنے تلاوت کی۔امام حاکم کہتے ہیں: ابوعمرو بن سماک نے یہ سورۃ آخر تک اسی طرح ہمارے سامنے تلاوت کی۔(راوی کتاب کہتے ہیں:)امام حاکم نے یہ سورۃ آخر تک اسی طرح ہمارے سامنے تلاوت کی۔

یہ حدیث شیخین کی شرط کے مطابق صحیح ہے تاہم ان دونوں حضرات نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2899

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3309 اخرجه ابوعبدالله النیسابوری فی "المستدرک" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء' رقم الحدیث:2390 اخرجه ابوحاتم البستی- فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث:4594

2900- حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى الْاَسَدِيُّ، وَالْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ التَّمِيمِيُّ، قَالُوا :حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شِمَاسَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كُنَّا حَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ، اِذْ قَالَ :طُوبَى لِلشَّامِ، فَقِيلَ لَهُ :وَلِمَ ؟ قَالَ :اِنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمٰنِ بَاسِطَةٌ اَجْنِحَتَهَا عَلَيْهِمْ، رَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ

✧✧ -حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن جمع کیا کرتے تھے، ایک دفعہ آپ نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہو، آپ سے دریافت کیا گیا کس بناء پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس لئے کہ رحمت کے فرشتے ان پر اپنے پر پھیلاتے ہیں۔

✿✿ اس حدیث کو جریر بن حازم نے یحییٰ بن ایوب سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل ہے۔

2901- حَدَّثَنَاهُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنَ الرِّقَاعِ، اِذْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :طُوبَى لِلشَّامِ، فَقُلْنَا :لِاَيِّ شَيْءٍ ذَاكَ ؟ فَقَالَ :لِاَنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمٰنِ بَاسِطَةٌ اَجْنِحَتَهَا عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَفِيهِ الْبَيَانُ الْوَاضِحُ : اَنَّ جَمْعَ الْقُرْآنِ لَمْ يَكُنْ مَرَّةً وَاحِدَةً، فَقَدْ جُمِعَ بَعْضُهُ بِحَضْرَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جُمِعَ بَعْضُهُ بِحَضْرَةِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، وَالْجَمْعُ الثَّالِثُ هُوَ فِي تَرْتِيبِ السُّورَةِ كَانَ فِي خِلَافَةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ

✧✧ -حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کاغذ یا چمڑے کے ٹکڑوں پر قرآن جمع کیا کرتے تھے، ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شام کے لئے خوشخبری ہے، ہم نے پوچھا: کس بناء پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان پر رحمت کے فرشتے اپنے پر پھیلاتے ہیں۔

حدیث: 2900

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3954 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21646 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 7304 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 4933 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 19448

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث میں یہ واضح بیان موجود ہے کہ قرآن پاک صرف ایک دفعہ ہی جمع نہیں کیا گیا بلکہ اس کا کچھ حصہ تو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں جمع کر لیا گیا تھا، پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی جمع کیا گیا اور تیسری دفعہ جب سورتوں کی ترتیب کے ساتھ اس کی تالیف ہوئی ہے وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ہوا ہے۔

2902۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَغْدَادِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ الْعَلَّافُ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْیَمَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ، حَدَّثَنَا شَرِیْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ، فَجَلَسْتُ قَرِیْبًا مِنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ فَقَرَاَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُوْرَةَ بَرَاءَ ةَ، فَقُلْتُ لِاُبَیٍّ: مَتٰی نَزَلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ؟ قَالَ: فَتَجَهَّمَنِیْ وَلَمْ یُکَلِّمْنِیْ، قَالَ: وَذَکَرَ الْحَدِیْثَ هٰکَذَا وَجَدْتُهٗ فِیْ کِتَابِیْ وَطَلَبْتُهٗ فِی الْمَسَانِیْدِ، فَلَمْ اَجِدْهُ بِطُوْلِهِ الْحَدِیْثُ بِاِسْنَادِهٖ صَحِیْحٌ

۞۞ ۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جمعہ کے دن مسجد نبوی میں گیا، اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے قریب جا کر بیٹھ گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ براءت پڑھی، میں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: یہ سورۃ کب نازل ہوئی؟ انہوں نے میری طرف غصے سے دیکھا اور کوئی کلام نہیں کیا۔ اس کے بعد پوری حدیث کا ذکر ہے۔

۞۞ میں نے اپنی کتاب میں بھی اس حدیث کو ایسا ہی پایا ہے۔ میں نے اس کو مسانید میں بھی بہت ڈھونڈا لیکن پوری مفصل حدیث مجھے کہیں سے بھی نہیں مل سکی بہرحال یہ حدیث اپنی اسناد کے ہمراہ صحیح ہے۔

2903۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِیْلُ، عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَیُّ الْقِرَاءَ تَیْنِ تَرَوْنَ کَانَ اٰخِرَ الْقِرَاءَ ةِ؟ قَالُوْا: قِرَاءَ ةُ زَیْدٍ، قَالَ: لَا، اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَعْرِضُ الْقُرْآنَ کُلَّ سَنَةٍ عَلٰی جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ، فَلَمَّا کَانَتِ السَّنَةُ الَّتِیْ قُبِضَ فِیْهَا عَرَضَهٗ عَلَیْهِ عَرْضَتَیْنِ، فَکَانَتْ قِرَاءَ ةُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اٰخِرَهُنَّ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ، وَفَائِدَةُ الْحَدِیْثِ ذِکْرُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم کون سی قراءت کو آخری قرات سمجھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: زید رضی اللہ عنہ کی قرات کو، آپ نے فرمایا: نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال جبریل علیہ السلام کو قرآن سنایا کرتے تھے لیکن جس سال آپ کا وصال مبارک ہوا، اس

حدیث: 2902

اخرجه ابوبکر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المکتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1807

ذکره ابوبکر البيهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دار الباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5623

سال آپ نے دو مرتبہ جبریل علیہ السلام کو قرآن سنایا اور ان میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرات سب سے آخری قراءت تھی۔

٭٭ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر موجود ہے۔

2904- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرِ الْخَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عُرِضَ الْقُرْآنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَاتٍ، فَيَقُوْلُوْنَ: اِنَّ قِرَاءَ تَنَا هٰذِهِ هِيَ الْعَرْضَةُ الْاَخِيرَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ بَعْضُهُ، وَبَعْضُهُ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

قراآت النبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مما لم يخرجاه وقد صح سنده

✧✧ - حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کئی مرتبہ قرآن پیش کیا گیا اور ہماری یہ قرات آخری مرتبہ والی ہے۔

٭٭ اس حدیث کا کچھ حصہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق اور کچھ حصہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2905- سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدِ بْنُ يَعْقُوْبَ يَقُوْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ اَعْيُنَ الْمِصْرِيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيِّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسْطُنْطِيْنَ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى شِبْلٍ وَّاَخْبَرَ شِبْلٌ اَنَّهُ قَرَاَ عَلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ وَّاَخْبَرَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَّهُ قَرَاَ عَلٰى مُجَاهِدٍ وَّاَخْبَرَ مُجَاهِدٌ اَنَّهُ قَرَاَ عَلٰى بْنِ عَبَّاسٍ وَّاَخْبَرَ بْنُ عَبَّاسٍ اَنَّهُ قَرَاَ عَلٰى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَّقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ قَرَاَ اُبَيٌّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَرَاْتُ عَلٰى اِسْمَاعِيْلَ بْنِ قُسْطُنْطِيْنَ وَكَانَ يَقُوْلُ الْقُرْآنُ اِسْمٌ وَّلَيْسَ بِمَهْمُوْزٍ وَّلَمْ يُؤْخَذْ مِنْ قِرَاَتٍ وَّلَوْ اُخِذَ مِنْ قِرَاَتٍ كَانَ كُلَّمَا قَرَءَ قُرْآنًا وَلٰكِنَّهُ اسْمٌ لِلْقُرْآنِ مِثْلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ يُهْمَزُ قِرَاَتٌ وَّلَا يُهْمَزُ الْقُرْآنُ

✧✧ - حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن قسطنطین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے شبل رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن پاک پڑھا۔ شبل رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: انہوں نے عبیداللہ بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ سے قرآن پڑھا۔ وہ کہتے ہیں: انہوں نے مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھا۔ مجاہد کہتے ہیں: انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پڑھا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: انہوں نے ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پڑھا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھا۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں، میں نے اسماعیل بن قسطنطین رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھا اور وہ کہا کرتے تھے قرآن ''اسم'' ہے، مہموز نہیں ہے۔ یہ ''قراءت'' سے ماخوذ نہیں ہے کیونکہ اگر یہ قراءت سے ماخوذ ہوتا تو جب بھی پڑھا جاتا تو قرآن ہوتا، اس لئے یہ قرآن کا ''اسم'' ہے جیسا کہ توراۃ اور انجیل قرات مہموز ہے لیکن قرآن مہموز نہیں ہے۔

2906- حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْإِمَامِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْمُقْرِءُ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْزَةَ الْكِسَائِيُّ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :يَا نَبِيءَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَسْتُ بِنَبِيءِ اللّٰهِ، وَلٰكِنِّي نَبِيُّ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مُفَسَّرٌ بِاِسْنَادٍ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧ -حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور بولا: 'یا نبیئی اللہ'' (آخر میں ہمزہ بولا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: میں ''نبیئی اللہ'' نہیں ہوں بلکہ میں ''نبی اللہ'' ہوں۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی مفسر شاہد ہے لیکن اس کی سند ہماری اس کتاب کے معیار کے مطابق نہیں ہے۔

2907- حَدَّثَنِي اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَانَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْرَانَ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا مَهْرَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ مَهْرَانَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُذَيْنَةَ الطَّائِيُّ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا هَمَزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَبُو بَكْرٍ وَّلَا عُمَرُ وَلَا الْخُلَفَاءُ وَاِنَّمَا الْهَمْزُ بِدْعَةٌ اِبْتَدَعُوْهَا مَنْ بَعْدَهُمْ سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ يَقُوْلُ لَا اَكْتُبُ حَدِيْثَ مُوْسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ وَلَا حَدِيْثَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زِيَادٍ الْاِفْرِيقِيِّ

✧✧ -حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نہ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (قرآن کو) ہمزہ کے ساتھ پڑھا اور نہ آپ کے بعد آپ کے خلفاء حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا ہے۔ ہمزہ پڑھنا تو بدعت ہے جو لوگوں نے خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے بعد ایجاد کی ہے۔

احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں موسیٰ بن عبیدہ الربذی رحمۃ اللہ علیہ اور عبدالرحمن بن زیادہ الافریقی رحمۃ اللہ علیہ کی روایات نقل نہیں کرتا۔

2908- حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، اَنْبَاَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :اُنْزِلَ الْقُرْآنُ بِالتَّفْخِيمِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ عُذْرًا وَنُذْرًا وَالصَّدَفَيْنِ، وَالَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ، وَاَشْبَاهُ هٰذَا فِي

الْقُرْآنِ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم تفخیم کے ساتھ نازل ہوا ہے، جیسا کہ سورت مائدہ کی آیت نمبر ۱۱۰ (كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ)، سورت مرسلات کی آیت نمبر ۶ (عُذْرًا وَنُذْرًا)، سورت کہف کی آیت نمبر ۹۶ (وَالصَّدَفَيْنِ) اور سورت اعراف کی آیت نمبر ۵۴ (وَالَا لَهُ الْخَلْقُ وَالامْرُ) اور اس طرح کی دیگر آیات میں ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2909 - اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَيُّوبَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَطِّعُ قِرَاءَتَهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ

✧✧ - حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم الگ الگ آیات کر کے یوں پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

2910 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ قُرَيْشٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ اِيَاسٍ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْطَعُ قِرَاءَتَهُ اٰيَةً اٰيَةً: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ يَقِفُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، ثُمَّ يَقِفُ، قَالَ ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ: وَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ تَقْرَؤُهَا مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيحٍ عَلٰى شَرْطِهِمَا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

✧✧ - حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہر آیت الگ الگ پڑھا کرتے تھے آپ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" پڑھ کر وقف کرتے، پھر "الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" پڑھ کر وقف کرتے۔ ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ام سلمہ (اگلی آیت کو مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ کی بجائے) "مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ" پڑھا کرتی تھیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2909

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2927 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث 26627 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث 7022 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ه رقم الحديث 603

2911- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ : اَنْبَانَا، وَقَالَ عَلِيٌّ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ : مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم "مَلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ" پڑھا کرتے تھے۔

2912- اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ : اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ بِالصَّادِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ" (صراط کو) صاد کے ساتھ پڑھا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2913- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ الزَّاهِدُ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، قَالُوْا : حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَاَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا : حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ : سَمِعْتُ حُجْرًا اَبَا الْعَنْبَسِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِيْنَ قَالَ : غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ، قَالَ : آمِيْنَ، يَخْفِضُ بِهَا صَوْتَهُ، قَالَ الْقَاضِيُ : غَيْرِ بِخَفْضِ الرَّاءِ، فَاِنَّ فِيْ قِرَاءَةِ اَهْلِ مَكَّةَ غَيْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز ادا کی جب آپ نے "غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ" پڑھ لیا تو انتہائی مدھم آواز میں "آمین" کہا۔

قاضی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: "غیر" راء کے کسرہ کے ساتھ پڑھی جائے گی کیونکہ اہل مکہ کی قرات میں "غَيْرَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ" ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2914- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَنِيْ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيْرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ اَبِيْهِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ وَافِدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ، قَالَ : اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَصَاحِبٌ لِيْ فَلَمْ نَجِدْهُ، فَاَطْعَمَتْنَا عَائِشَةُ تَمْرًا وَعَصِيدَةً، وَقَالَ : فَلَمْ نَلْبَثْ اَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَقَلَّعُ وَيَتَكَفَّاُ، قَالَ : اَطْعَمْتُمَا

شَيْئًا؟ قُلْنَا :نَعَمْ، قَالَ :فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذٰلِكَ، اِذْ جَاءَ الرَّاعِي وَعَلٰى يَدِهِ سَخْلَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَوَلَدَتْ ؟ قَالَ :نَعَمْ، قَالَ :مَاذَا ؟ قَالَ :بَهْمَةٌ، قَالَ :اذْبَحْ مَكَانَهَا شَاةً، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ، فَقَالَ :لَا تَحْسَبَنَّ اَنَّا اِنَّمَا ذَبَحْنَاهَا مِنْ اَجَلِكَ، لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ، لَا نُحِبُّ اَنْ تَزِيدَ، فَاِذَا حَمَلَ الرَّاعِي ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَحْسَبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ :لَا يَحْسَبَنَّ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ بِهٰذِهِ الرِّوَايَةِ،

✧✧ -حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ جو بنی منتفق کے وفد کے ہمراہ آئے تھے کہتے ہیں: میں اور میرا دوست ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہماری ملاقات نہ ہوسکی، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں کھجوریں اور عصیدہ (ایک قسم کا کھانا ہے جو آٹا اور گھی کو ملا کر بنایا جاتا ہے) کھلایا۔ ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (فاقہ کشی اور نقاہت کی وجہ سے) لڑکھڑاتے ہوئے اور آگے کو جھک کر چلتے ہوئے تشریف لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آتے ہی پوچھا: تم لوگوں نے کچھ کھایا؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ ابھی ہم لوگ وہیں پر تھے کہ ایک چرواہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اس نے اپنے کندھے پر بکری کا بچہ اٹھایا ہوا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا بکری نے بچہ جنا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: بکری کا بچہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کے بجائے بکری ذبح کرلو۔ پھر میرے پاس لے کر آؤ۔ اس نے کہا: آپ یہ مت سمجھئے گا کہ ہم نے اس کو آپ کی وجہ سے ذبح کرنا ہے بلکہ اصل وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس ایک سو بکریاں ہیں ہم ان کی تعداد اس سے زیادہ نہیں کرنا چاہتے، اس لئے جب کوئی بکری بچہ پیدا کرتی ہے ہم اس کی جگہ ایک بکری ذبح کر دیتے ہیں۔ ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'لَا تَحْسَبَنَّ، فرمایا ۔لَا يَحْسَبَنَّ' نہیں فرمایا۔

✿✿ اسی حدیث کو سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے ابوہاشم رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے عاصم بن لقیط رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔

2915۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي هَاشِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:لَا تَحْسَبَنَّ، وَلَمْ يَقُلْ :لَا يَحْسَبَنَّ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عاصم بن لقیط رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''لَا تَحْسَبَن'' کہا اور ''لَا يَحْسَبَن'' نہیں کہا۔

حدیث: 2914

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه· قاهره· مصر رقم الحديث: 1631 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي· بيروت لبنان· (طبع ثاني) 1403ه· رقم الحديث: 479 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين· قاهره· مصر· 1415ه· رقم الحديث: 7440 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي· بيروت لبنان· (طبع ثاني) 1403ه· رقم الحديث: 80

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2916۔ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ الصُّوفِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيرٍ الْقَارِءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا (البقرة: 48) بِالتَّاءِ، وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (البقرة: 48)، قَالَ اُبَيٌّ: اَقْرَاَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا بِالتَّاءِ، وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ بِالتَّاءِ، وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ بِالْيَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے سامنے یہ آیت پڑھی:

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا (البقرة: 48)

''اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اور اس میں تجزی میں) تاء پڑھی اور یہ آیت بھی پڑھی۔

وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ (البقرة: 48)

''اور نہ کافر کے لئے کوئی سفارش مانی جائے اور نہ کچھ لے کر اس کی جان چھوڑی جائے اور نہ ان کی مدد کی ہو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔

''لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا'' تاء کے ساتھ۔

''وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ'' تاء کے ساتھ۔

''وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ'' یاء کے ساتھ پڑھائی۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2917۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيرَافِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، وَقَدْ تَفَاوَتَ بَعْضُ اَصْحَابِهِ فِي السَّيْرِ، فَرَفَعَ بِهَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ صَوْتَهُ

حدیث: 2917

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11340 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء رقم الحدیث: 831 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/ 1983ء رقم الحدیث: 306

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ کُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُکَارٰی وَمَا هُمْ بِسُکَارٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْدٌ، (الحج : 1.2) فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِکَ اَصْحَابُهُ حَثُّوا الْمَطِیَّ، وَعَرَفُوا اَنَّهُ عِنْدَهُ قَوْلٌ یَقُوْلُهُ، فَقَالَ: اَتَدْرُوْنَ اَیَّ یَوْمٍ ذَاکُمْ ؟ قَالُوْا :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ :یَوْمٌ یُنَادِیْ اٰدَمُ رَبَّهُ فَیَقُوْلُ :یَا اٰدَمُ، ابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ، قَالَ :یَا رَبِّ، وَمَا بَعْثُ النَّارِ ؟ قَالَ :مِنْ کُلِّ اَلْفٍ تِسْعُ مِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ فِی النَّارِ، وَوَاحِدٌ فِی الْجَنَّةِ، فَاَبْلَسَ اَصْحَابُهُ، فَمَا اَوْضَحُوا بِضَاحِکَةٍ، فَلَمَّا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الَّذِیْ بِاَصْحَابِهِ، قَالَ :اعْلَمُوا وَبَشِّرُوا، فَوَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ اِنَّکُمْ لَمَعَ خَلِیقَتَیْنِ مَا کَانَتَا مَعَ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا کَثَّرَتَاهُ یَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَمَنْ هَلَکَ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ، وَبَنِیْ اِبْلِیسَ، فَسُرِّیَ عَلَی الْقَوْمِ بَعْضُ الَّذِیْ یَجِدُوْنَ، ثُمَّ قَالَ :اعْلَمُوا وَاَبْشِرُوا، فَوَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ، مَا اَنْتُمْ فِی النَّاسِ اِلَّا کَالشَّامَةِ فِیْ جَنْبِ الْبَعِیْرِ، اَوْ کَالرَّقْمَةِ فِیْ ذِرَاعِ الدَّابَّةِ حَدِیْثُ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِیِّ حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ، فَاِنَّ اَکْثَرَ اَئِمَّتِنَا مِنَ الْمُتَقَدِّمِیْنَ عَلٰی اَنَّ الْحَسَنَ قَدْ سَمِعَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ، فَاَمَّا اِذَا اخْتَلَفَ هِشَامٌ وَالْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ فَالْقَوْلُ قَوْلُ هِشَامٍ

✧✧ ۔حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے سے کافی آگے پیچھے ہوگئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو آیتیں بلند آواز کے ساتھ پڑھیں۔

یٰاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ یَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ کُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَی النَّاسَ سُکَارٰی وَمَا هُمْ بِسُکَارٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِیْد

(الحج : 1.2)

''اے لوگو اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے۔جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور ہر گابھنی اپنا گابھ ڈال دے گی اور تو لوگوں کو دیکھا گا جیسے نشے میں ہیں اور نشے میں نہ ہوں گے مگر ہے یہ کہ اللہ کی مار کڑی ہے۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ کی آواز سنی تو اپنی سواریاں روک لیں اور وہ سمجھ گئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ ارشاد فرمانا چاہتے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو آج کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام سے ارشاد فرمایا: اے آدم! میں آگ میں جماعتیں بھیجوں گا۔آدم علیہ السلام نے عرض کی: اس جماعت کی تعداد کتنی ہوگی؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ۱۰۰۰ میں سے ۹۹۹ جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا (یہ بات سن کر) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بہت شکستہ دل ہوئے، کسی کے چہرے پر ذرا بھی مسکراہٹ نہ رہی، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا: جان لو! تمہیں خوشخبری ہو، اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے۔تمہارے ساتھ دو مخلوقیں ایسی ہیں کہ یہ جس کے بھی ساتھ ہوں ان کو کثیر کر دیتی ہیں (وہ دو مخلوقیں) یاجوج اور ماجوج ہیں اور

جتنے انسان اور جتنے شیاطین ہلاک ہو چکے ہیں وہ بھی تم میں ہی شامل ہیں (یہ بات سن کر) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حالت کچھ سنبھلی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جان لو: خوش ہو جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، تمہاری تعداد تمام لوگوں میں ایسی ہے جیسے اونٹ کے پہلو میں تل، یا کسی جانور کی ٹانگ پر گوشت کا ابھرا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا،

✿✿ یہ ہشام دستوائی کی حدیث صحیح ہے کیونکہ ہمارے اکثر متقدمین آئمہ کا یہ موقف ہے کہ حسن نے عمران بن حصین رحمۃ اللہ علیہ سے سماع کیا ہے لیکن جب ہشام رحمۃ اللہ علیہ اور حکم بن عبدالملک رحمۃ اللہ علیہ کا اختلاف ہو جائے تو ہشام رحمۃ اللہ علیہ کا قول معتبر ہوتا ہے۔

2918۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْهِسِنْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِيْ نُعَيْمٍ الْقَارِءِ، حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: كَيْفَ نُنْشِزُهَا بِالزَّايِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِاِسْمَاعِيلَ بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَابِتٍ

✧ ✧ ۔حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "كَيْفَ نُنْشِزُهَا" زا کے ساتھ پڑھا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسماعیل بن قیس بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کی روایات نقل نہیں کیں۔

2919۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

✧ ✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا:

"اِنِّيْ اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (الذاريات: 58)

"بے شک میں ہی بڑا رزق دینے والا، قوت والا، قدرت والا ہوں"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

2920۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَ اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سُلَيْمٍ عَلٰى نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ غَنَمٌ لَّهُ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ، فَقَالُوْا: مَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا لِيَتَعَوَّذَ مِنْكُمْ، فَعَمِدُوْا اِلَيْهِ، فَقَتَلُوْهُ، وَاَخَذُوْا غَنَمَهُ، فَاَتَوْا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا اِلٰى قَوْلِهِ

حدیث: 2919

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6329

(كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا) هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنی سلیم کا ایک آدمی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کے پاس سے گزرا، اس کے پاس اس کی بکریاں بھی تھیں، اس آدمی نے ان لوگوں کو سلام کیا۔ انہوں نے سوچا کہ اس نے صرف اپنے بچاؤ کی خاطر ہمیں سلام کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے اس کو مار ڈالا اور اس کی بکریاں اپنے قبضے میں لے لیں اور پھر وہ لوگ یہ بکریاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر یہ آیت نازل فرمائی:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ، فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا اِلٰى قَوْلِهٖ (كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا (النساء: 94)

''اے ایمان والو جب تم جہاد کو چلو تو تحقیق کر لو اور جو تمہیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں ہے تم جیتی دنیا کا اسباب چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت غنیمتیں ہیں پہلے تم بھی ایسے ہی تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا تو تم پر تحقیق کرنا لازم ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2921- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ مِيْنَاءَ قَالُوْنُ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْاَشْهَلِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ بِفَتْحِ الْيَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت ''وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ''، یاء کے فتحہ کے ساتھ پڑھی۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2922- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْسُفَ الْهِسِنْجَانِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ

حدیث: 2920

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3030 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2023 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرسالة بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 4052 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 1804 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 11731 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ه رقم الحديث: 28941

بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ اَبِیْ نُعَيْمٍ :فَرُهُنٌ مَقْبُوضَةٌ، ثُمّ قَالَ نَافِعٌ : اَقْرَاَنِی خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَقَالَ: اَقْرَاَنِی زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَقَالَ: اَقْرَاَنِی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَرُهُنٌ مَقْبُوضَةٌ بِغَيْرِ اَلِفٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاه

✧✧ -حضرت اسماعیل بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نافع بن ابی نعیم رحمۃ اللہ علیہ نے "فَرُهُنٌ مَقْبُوضَةٌ "بغیر الف کے پڑھا۔ پھر نافع رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: خارجہ بن زید بن ثابت نے ایسے ہی پڑھایا اور خارجہ نے کہا: مجھے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی پڑھایا اور زید نے کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 'فَرُهُنٌ مَقْبُوضَةٌ'' بغیر الف کے پڑھایا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2923۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا :يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ :وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا اٰتَوْا، قَالَتْ : اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ ؟ قُلْتُ : اَحَدُهُمَا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ، قَالَتْ : اَيُّهُمَا ؟ قُلْتُ :الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا اَتَوْا، قَالَتْ :هٰكَذَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَؤُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے ام المومنین رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت کیسے پڑھا کرتے تھے 'وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا اٰتَوْا "ام المومنین رضی اللہ عنہا نے کہا: تمہیں ان دونوں میں سے کون سا زیادہ پسند ہے؟ میں نے کہا: ان میں سے ایک مجھے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ پسند ہے۔ انہوں نے پوچھا: وہ کیا؟ میں نے کہا: 'الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا اَتَوْا '(یعنی یوتون کے تاء پر ضمہ کی بجائے فتحہ پڑھنا) ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسے ہی پڑھتے سنا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2924۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْقَاضِی، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُوْسَى النَّحْوِیُّ، حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ :فَرُوْحٌ وَرَيْحَانٌ

حدیث 2924

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3991 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 25826 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 617

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو "فروح و ریحان" پڑھتے سنا ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2925- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى بْنُ اَبِي مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي اَبُوْ يُوْنُسَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا فَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (النساء : 58)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ آیت پڑھا کرتے تھے:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ اِلٰى اَهْلِهَا فَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا

"بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کرو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کیساتھ فیصلہ کرو بیشک اللہ تمہیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بیشک اللہ سنتا دیکھتا ہے"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2926- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ خُذْ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ وَسِلَاحَكَ ثُمَّ ائْتِنِيْ، فَاَخَذْتُ عَلَيَّ ثِيَابِيْ وَسِلَاحِي، ثُمَّ اَتَيْتُهُ، فَوَجَدْتُهُ قَاعِدًا يَتَوَضَّأُ، فَصَعَّدَ فِيَّ النَّظَرَ، ثُمَّ طَاْطَاَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَمْرُو، اِنِّيْ اُرِيدُ اَنْ اَبْعَثَكَ عَلٰى جَيْشٍ يُغْنِمُكَ اللّٰهُ وَيُسَلِّمُكَ، وَاَرْغَبُ لَكَ مِنَ الْمَالِ رَغْبَةً صَالِحَةً، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَمْ اُسْلِمْ لِلْمَالِ، اِنَّمَا اَسْلَمْتُ رَغْبَةً فِي الْاِسْلَامِ، وَاَنْ اَكُوْنَ مَعَكَ، قَالَ: يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ

حدیث: 2926

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 7336 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3211 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3189 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 17798 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 22188 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دار الكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11668

الصَّالِحِ، يَعْنِیْ :بِفَتْحِ النُّونِ وَكَسْرِ الْعَيْنِ

حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، لِرِوَايَةِ مُوْسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، وَعَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ لِاَبِیْ صَالِحٍ

✧✧-حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے میری طرف پیغام بھیجا کہ میں لباس اور ہتھیار وغیرہ پہن کر (تیار ہو کر) آجاؤں۔ میں نے (جنگی) لباس پہنا، ہتھیاروں سے لیس ہوا اور آپ کی خدمت میں چلا آیا۔ میں جب پہنچا تو اس وقت آپ بیٹھے وضو کر رہے تھے، آپ ﷺ نے نظر اٹھا کر میری طرف دیکھا اور پھر نظر جھکا لی اور فرمایا: اے عمرو! میں تمہیں ایک لشکر دے کر بھیجنا چاہتا ہوں، جس سے اللہ تعالیٰ تجھے مال غنیمت بھی دے گا اور تجھے سلامت بھی رکھے گا اور میں تیرے لئے مال کی نیک خواہشات رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں مال کی خاطر اسلام نہیں لایا ہوں، میں نے تو خلوص دل سے اسلام قبول کیا ہے اور آپ ﷺ کی سنگت کے حصول کی خاطر اسلام قبول کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

يَا عَمْرُو، نِعِمَّا بِالْمَالِ الصَّالِحِ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ

اے عمرو رضی اللہ عنہ نیک آدمی کے لئے حلال مال اچھی چیز ہے (اس میں آپ نے لفظ نَعِمَّا میں نون پر فتح اور عین پر کسرہ پڑھا)

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔ موسیٰ بن علی بن رباح رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کی وجہ سے اور ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ کی روایت کی وجہ سے یہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق ہے۔

2927- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَلِيِّ بْنُ يَزِيْدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ :وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَا اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ بِالنَّصْبِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ بِالرَّفْعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، بِزِيَادَاتِ اَلْفَاظٍ

✧✧-حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ "وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَا اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ" میں "النَّفْس" پر فتح اور "وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ" میں "اَلْعَيْن" پر رفع پڑھا کرتے تھے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور اسی حدیث میں محمد بن معاویہ نیشاپوری نے عبداللہ بن مبارک سے چند الفاظ کے اضافہ کے ہمراہ نقل کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2928- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيْدُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُوْرِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ اَبِیْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، اَخِي يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ : اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ، وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ، وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ، وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ، وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ، وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ (مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧ -حضرت محمد بن معاویہ رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن مبارک کے حوالے سے بھی حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ، وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ، وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ، وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ، وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ، وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ

''کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلہ ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پڑھا (اور اس میں ''النفس'' پر فتح اور ''العین'' پر رفع پڑھا)

✿✿ محمد بن معاویہ اس کتاب کے معیار کے راوی نہیں ہیں۔

2929- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلِمَةَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَا اَصْبَغُ بْنُ زَيْدٍ الْجُهَنِيُّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي اَيُّوْبَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا فِي حَدِيْثٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ بِرَفْعِ الْيَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد 'وَفَتَنَّاكَ فُتُوْنًا '' کے متعلق پوچھا (تو انہوں نے فرمایا) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: 'رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ ' اس میں ''يُخَافُوْنَ'' کی یاء پر رفع یعنی پیش پڑھا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2930- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُوْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّهَا فِي صُحُفِ اِبْرَاهِيمَ وَمُوْسٰى، فَلَمَّا نَزَلَتْ: وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى، فَبَلَغَ وَاِبْرَاهِيمَ الَّذِيْ وَفّٰى ثَقُلَهُ وَقَالَ وَفِي: اَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى اِلٰى قَوْلِهِ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب سورۃ ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى ' نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ تمام ابراہیم علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں میں ہے اور جب 'وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ''نازل ہوئی اور 'وَاِبْرَاهِيمَ الَّذِي '' تک پہنچی تو آپ کو بہت بوجھ محسوس ہوا اور فرمایا 'اَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى، هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى'' تک۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2931- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلابُ بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ عِيْسَى بْنُ مَاهَانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ :بَلٰى قَدْ جَاءَ تْكَ اٰيَاتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (سورۃ الزمر کی آیت ۵۹ یوں) پڑھتے سنا

بَلٰى قَدْ جَاءَ تْكَ اٰيَاتِیْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ

ہاں کیوں نہیں بیشک تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافر تھا (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2932- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۃ المائدہ کی آیت ۱۰۷ یوں) پڑھی:

مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيَانِ

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2933- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتَكِيُّ، قَالَا :حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ سَهْلٍ اللَّبَّادُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ حَمَّادٌ :وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا :اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ :فِیْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ

حدیث: 2931

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3990 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 943

حدیث: 933

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12980

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سورۃ الکھف کی آیت نمبر ۸۶ یوں) پڑھا کرتے تھے۔

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2934- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرَ الْقَطِيْعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ عِنْدَ بْنِ زِيَادٍ اَبُو الْاَسْوَدُ الدِّيْلِيُّ وَجُبَيْرُ بْنُ حَيَّةَ الثَّقَفِيُّ قَالَ فَذَكَرُوْا هٰذَا الْحَرْفُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ حَتّٰى وَضَعُوا الْاَخْطَارَ فَقَالَ اَسْلَمُ بْنُ زُرْعَةَ سَمِعْتُ اَبَا مُوْسٰى يَقْرَاُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ فَقَالَ اَحَدُهُمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ اَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْنَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَحْيٰى بْنُ يَعْمَرَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ يَحْيٰى لَقَدْ تُقَطَّعُ بَيْنُكُمْ رَفْعًا فَقَالَ يَحْيٰى اَنَّ اَبَا مُوْسٰى لَيْسَ مِنْ اَهْلِ الْغَرَرِ وَلَا اَتَّهِمُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن زیاد کے پاس ابوالاسود دیلی اور جبیر بن حیہ الثقفی موجود تھے تو ان کے درمیان اس لفظ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ " کے متعلق گفتگو ہوئی تمام نے اپنے اپنے موقف کا اظہار کیا چنانچہ اسلم بن زرعہ نے کہا: میں نے ابوموسیٰ کو "لقد تقطع بينكم " پڑھتے سنا تو ان دونوں میں سے ایک نے کہا: ہمارے اور آپ کے درمیان وہ شخص فیصلہ کرے گا جو سب سے پہلے ہمارے پاس آئے گا چنانچہ ہمارے پاس سب سے پہلے یحییٰ بن یعمر آئے، انہوں نے ان سے یہی بات پوچھی تو یحییٰ بولے: "لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنُكُمْ " (بین پر) رفع پڑھا۔ پھر یحییٰ نے کہا: ابوموسیٰ دھوکے باز نہیں ہیں اور نہ ہی میں ان پر کوئی تہمت لگا سکتا ہوں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2935- اَخْبَرَنِي الْإِمَامُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْقَارِءُ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ جُنْدُبٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ قَوْلِ الْحَوَارِيِّيْنَ، هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَوْ هَلْ تَسْتَطِيْعُ رَبَّكَ ؟ فَقَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَسْتَطِيْعُ بِالتَّاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبدالرحمٰن بن غنم الاشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ (عیسیٰ علیہ السلام) حواریوں نے 'يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ' کہا تھا یا "تَسْتَطِيْعُ رَبَّكَ' کہا تھا؟ تو وہ بولے: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے 'هَلْ تَسْتَطِيْعُ " تاء کے ساتھ پڑھایا۔

ہے۔

ﷺ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2936۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي اَبُوْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :يَلْقَى اِبْرَاهِيمُ اَبَاهُ اٰزَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلٰى وَجْهِ اٰزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ، فَيَقُوْلُ لَهُ اِبْرَاهِيمُ : اَلَمْ اَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي ؟ فَيَقُوْلُ اَبُوْهُ :فَالْيَوْمَ لَا اَعْصِيكَ، فَيَقُوْلُ اِبْرَاهِيمُ :يَا رَبِّ، اِنَّكَ وَعَدْتَنِي اَنْ لَّا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ، فَاَيُّ خِزْيٍ اَخْزَى مِنْ اَبِي الْاَبْعَدِ ؟ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ : اِنِّي حَرَّمْتُ الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ، ثُمَّ يَقُوْلُ :يَا اِبْرَاهِيمُ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ، فَيَنْظُرُ، فَاِذَا بِذِبْحٍ مُتَلَطِّخٌ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ، فَيُلْقَى فِي النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ان کے (چچا) آزر کے ساتھ ملاقات ہوگی، اس دن آزر کا چہرہ گرد و غبار سے اٹا ہوگا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اس سے کہیں گے: کیا میں نے تجھے نہیں سمجھایا تھا کہ میری نافرمانی مت کر۔ ان کا چچا کہے گا: آج میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) عرض کریں گے: اے اللہ! تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھے قیامت کے دن رسوا نہیں کرے گا۔ تو اس سے بڑھ کر اور کیا رسوائی ہوگی کہ میرا چچا مجھ سے دور ہو رہا ہے؟۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے کافروں پر جنت حرام کر رکھی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے ابراہیم علیہ السلام! تیرے پاؤں کی جانب کیا ہے؟ جب وہ اپنے قدموں کی جانب دیکھیں گے تو وہ (آزر) ذبح شدہ، آلودہ حالت میں پڑا ہوگا، اس کو پاؤں سے گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

ﷺ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2937۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَعِيدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَحْمَدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُوْنَ الْقَزَّازُ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي بَزَّةَ، اَنْبَاَنَا وَهْبُ بْنُ زَمْعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَعْرَجِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :اَقْرَاَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ، يَعْنِي :بِجَزْمِ السِّينِ وَنَصْبِ التَّاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ انعام کی آیت نمبر ۱۰۵ یوں) پڑھائی:

حدیث: 2936

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3172 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دار الکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11375

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ''اس میں آپ نے سین کو ساکن اور تاء پر فتحہ پڑھا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2938۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَطَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا، وَخَطَّ عَنْ يَمِيْنِ ذٰلِكَ الْخَطِّ، وَعَنْ شِمَالِهِ خَطًّا، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا، وَهٰذِهِ السُّبُلُ عَلٰى كُلِّ سَبِيْلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو اِلَيْهِ، ثُمَّ قَرَاَ: وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خط کھینچا اور ایک ایک خط اس کے دائیں بائیں کھینچا پھر (درمیان والے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) یہ تیرے رب کا سیدھا راستہ ہے اور ان باقی راستوں پر شیطان موجود ہوتا ہے جو کہ تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے پھر آپ نے پڑھا:

'وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِه(الانعام:153)

''اور یہ کہ یہ ہے میرا سیدھا راستہ تو اس پر چلو اور، اور راہیں نہ چلو کہ تمہیں اس کی راہ سے جدا کر دیں گی''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2939۔ اَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: لَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ مُخَفَّفًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (سورۂ اعراف کی آیت نمبر ۴۰ یوں) پڑھتے سنا: 'لَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ'' (اس میں تفتح کی تا پر تشدید نہیں پڑھی)۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2940۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيْلٍ، حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: دَكًّا مُنَوَّنَةً، وَلَمْ يَمُدَّهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "دَكًّا" پر تنوین پڑھی اور اس پر مد نہیں کی۔

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2941- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :اَلْآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيكُمْ ضُعْفًا رَفَعَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورہ انفال کی آیت نمبر ۶۶ "ضُعْفًا" پر رفع کے ساتھ یوں) پڑھا 'اَلْآنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيكُمْ ضُعْفًا'۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2942- اَخْبَرَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ : اَنْ تَكُوْنَ لَهُ اَسْرٰى صَحِيْحٌ

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ انفال کی آیت نمبر ۶۷ اس طرح صحیح پڑھی 'اَنْ تَكُوْنَ لَهُ اَسْرٰى"۔

2943- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ الْمِصْرِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبِيْ، وَشُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ، قَالَا : اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، اَنْبَاَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ قَالَ : اَخْبَرَنِيْ صُهَيْبٌ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَاَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلَانِ :خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ :وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ سَكَتَ، فَاَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْكِيْ حَزِيْنًا لِيَمِيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ :مَا مِنْ عَبْدٍ يَاْتِيْ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ، اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى اَنَّهَا لَتَصْطَفِقُ، ثُمَّ تَلَا : اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ(النساء : 31)

حدیث: 2943

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2438

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 315

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2218

ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 20549

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر خطبہ دیا اور تین مرتبہ فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ پھر خاموش ہو گئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس انداز میں قسمیں کھانے سے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم غمزدہ ہو کر سر جھکا کر رونے لگ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن جو بندہ پانچوں نمازیں لے کر آئے گا اور وہ رمضان کے روزے رکھتا رہا ہو اور ساتوں کبیرہ گناہوں سے بچتا رہا ہو، اس کے لئے قیامت کے دن جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے یہاں تک کہ (جب یہ لوگ گزر جائیں گے تو) ان کو بند کر دیا جائے گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ (النساء: 31)

''اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2944- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْهَرَوِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ، وَلَا يَرِثُ مُسْلِمٌ كَافِرًا، وَلَا كَافِرٌ مُسْلِمًا، ثُمَّ قَرَاَ: وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ (الانفال: 73) بِالْيَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو (مختلف) ملتوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں ہو سکتے اور کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ (الانفال: 73)

''اور کافر آپس میں ایک دوسرے کے وارث ہیں، ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد ہو گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں آپ نے اِلَّا تَفْعَلُوْهُ میں تاء کی بجائے) یاء پڑھی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2945- هٰكَذَا اَخْبَرَنِيْ اَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مِهْرَانَ الْاَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَرَاَ :لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ(التوبه : 128) يَعْنِي :مِنْ اَعْظَمِكُمْ قَدْرًا

-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ توبہ کی آیت نمبر ۱۲۸) تلاوت کی 'لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ'' یعنی تم لوگوں میں جو عزت و مرتبہ میں بلند ہیں، ان میں سے۔

2946- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ الْجَهْضَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:سَمِعْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ :قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ(يونس : 58)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو (سورۂ یونس کی آیت نمبر ۵۸ یوں) تلاوت کرتے سنا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ(يونس:58)

''تم فرماؤ اللہ ہی کے فضل اور اسی کی رحمت اور اسی پر چاہئے کہ خوشی کریں وہ ان کے سب دھن دولت سے بہتر ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2947- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زَوْقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جحَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ : اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ(هود : 46)

✦✦ -حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سورۂ ھود کی آیت نمبر ۴۶ یوں) تلاوت کیا کرتے تھے 'اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ''۔

2948- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :فَاسْاَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ، (يوسف : 50) قَالَ:لَوْ بَعَثَ اِلَيَّ لَاَسْرَعْتُ الْاِجَابَةَ وَمَا ابْتَغَيْتُ الْعُذْرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2948

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:8535

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ یوسف کی آیت نمبر ۵۰ کی یوں) تلاوت کی فَاسْاَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ" پھر آپ نے فرمایا: اگر میری طرف پیغام آتا تو میں فوراً مان لیتا اور کوئی عذر نہ ڈھونڈتا۔

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2949- اَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَاتِمٍ، اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي حَمَّادٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ :يَا عَلِيُّ، النَّاسُ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى، وَاَنَا وَاَنْتَ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ، ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَجَنَّاتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ تُسْقٰى بِمَاءٍ وَاحِدٍ(الرعد :4)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے علی رضی اللہ عنہ: تمام لوگ مختلف درختوں سے ہیں جبکہ میں اور تو ایک ہی درخت سے ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۃ الرعد کی آیت نمبر ۴) تلاوت کی 'وَجَنَّاتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ تُسْقٰى بِمَاءٍ وَاحِدٍ

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2950- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ(الرعد: 4) بِالنُّونِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ رعد کی آیت نمبر ۴ 'وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ "(میں نفضل پر) نون پڑھا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2951- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ(الرعد : 39) مُخَفَّفَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ رعد کی آیت ۳۹ "يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ "

(میں "یُثْبِت" کی باء کو) مخففہ یعنی بغیر تشدید کے پڑھا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2952۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهِ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدِ بْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلٰى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيْعَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقْرَأُ "مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا" ۔(البقرة : 106) قَالَ فَقُلْتُ اِنَّ سَعِيْدًا يَقْرَاُهَا اَوْ نَنْسِهَا قَالَ فَقَالَ اِنَّ الْقُرْآنَ لَمْ يَنْزِلْ عَلَى الْمُسَيَّبِ وَلَا عَلٰى ابْنِهِ قَالَ وَحِفْظِي اَنَّهُ قَرَاَ "سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى" ۔(الاعلى : 6) "وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ" (الكهف : 24)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-- حضرت قاسم بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو (سورہ بقرۃ کی آیت نمبر ۱۰۶ یوں) پڑھتے سنا ہے:

"مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا"

قاسم کہتے ہیں: میں نے کہا: سعید تو اس کو 'اَوْ نَنْسِهَا" پڑھا کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا: قرآن پاک نہ تو مسیّب پر نازل ہوا ہے اور نہ اس کے بیٹے پر۔

انہوں نے کہا: جہاں تک مجھے یاد ہے انہوں نے (سورۃ الاعلیٰ کی آیت ۶ کی یوں) تلاوت کی:

"سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى"

اور (سورئہ کھف کی آیت نمبر 24 کی یوں) تلاوت کی:

"وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ"

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2953۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :اُنْزِلَ الْقُرْآنُ بِالتَّفْخِيمِ :كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ،(آل عمران : 39) عُذْرًا اَوْ نُذْرًا(المرسلات : 6) وَالصَّدَفَيْنِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ(الاعراف (54) وَالْاَمْرُ وَاَشْبَاهُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2952

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دار الكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10996

✦✦ -حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک تفخیم کے ساتھ اترا (جیسے)

"كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ" .(آل عمران : 39)

اور

"عُذْرًا اَوْ نُذْرًا" .(المرسلات : 6)

اور

"وَالصَّدَفَيْنِ" .(الكهف:96)

اور

"اَلا لَهُ الْخَلْقُ وَالاَمْرُ" .(الاعراف (54)

اوراس جیسی دیگر آیات۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2954- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا اَبُو الشَّعْثَاءِ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا اجْتَمَعَ اَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ، وَمَعَهُمْ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالُوْا :مَا اَغْنَى عَنْكُمْ اِسْلامُكُمْ، وَقَدْ صِرْتُمْ مَعَنَا فِي النَّارِ ؟ قَالُوْا :كَانَتْ لَنَا ذُنُوبٌ، فَاُخِذْنَا بِهَا، فَسَمِعَ اللّٰهُ مَا قَالُوْا، قَالَ:فَاَمَرَ بِمَنْ كَانَ فِي النَّارِ مِنْ اَهْلِ الْقِبْلَةِ فَاُخْرِجُوا، فَيَقُولُ الْكُفَّارُ :يَا لَيْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِيْنَ، فَنُخْرَجُ كَمَا اُخْرِجُوا، قَالَ :وَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ :الر تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ(الحجر (2-1) مُثَقَّلَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تمام جہنمی، جہنم میں جمع ہو جائیں گے اوران کے ہمراہ کچھ اہل قبلہ بھی ہوں گے تو (کفار) ان اہل قبلہ سے کہیں گے: تمہارے اسلام نے تمہیں کوئی فائدہ نہیں دیا (اور آج) تم بھی ہمارے ہمراہ جہنم میں جل رہے ہو۔ وہ جواب دیں گے: ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہماری پکڑ ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی گفتگو سن لے گا۔ پھر جتنے بھی اہل قبلہ جہنم میں ہوں گے ان کو جہنم سے نکال لینے کا حکم دے گا اوران کو نکال لیا جائے گا پھر کفار کہیں گے: کاش ہم بھی مسلمانوں کے ساتھ ہوتے تو آج ہمیں بھی نکال لیا جاتا جیسے ان کو نکال لیا گیا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۃ الحجر کی پہلی دو آیتیں)

الر تِلْكَ اٰيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ رُبَّمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ(الحجر (2-1)

(اس میں "رُبَّمَا" پر) تشدید پڑھی:

☆☆ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2955۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى، اَنْبَانَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى :يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ،(الاسراء : 71) قَالَ :يُدْعٰى اَحَدُهُمْ فَيُعْطٰى كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ، وَيُمَدُّ لَهُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا، قَالَ :وَيُبَيَّضُ وَجْهُهُ، وَيُجْعَلُ عَلٰى رَاْسِهِ تَاجٌ مِّنْ لُؤْلُؤٍ يَتَلَالَا، قَالَ :فَيَنْطَلِقُ اِلٰى اَصْحَابِهِ، قَالَ :فَيَرَوْنَهُ مِنْ بَعِيدٍ، فَيَقُولُونَ :اللّٰهُمَّ ائْتِنَا بِهِ وَبَارِكْ لَنَا فِي هٰذَا حَتّٰى يَاْتِيَهُمْ، فَيَقُولُ : اَبْشِرُوا، اِنَّ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مِثْلَ هٰذَا، وَاَمَّا الْكَافِرُ فَيُسَوَّدُ وَجْهُهُ، وَيُمَدُّ لَهُ فِي جِسْمِهِ سِتُّونَ ذِرَاعًا، عَلٰى صُورَةِ اٰدَمَ فَيَرَاهُ اَصْحَابُهُ فَيَقُولُونَ :نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ هٰذَا، اللّٰهُمَّ لَا تَاْتِنَا بِهِ، قَالَ :فَيَاْتِيهِمْ، فَيَقُولُونَ :اللّٰهُمَّ اَخِّرْهُ، قَالَ :فَيَقُولُ اَبْعَدَكُمُ اللّٰهُ، فَاِنَّ لِكُلٍّ مِنْكُمْ مِثْلَ هٰذَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد "يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ" کے متعلق فرمایا: ان میں سے ایک کو بلایا جائے گا اور اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا اور اس کا جسم ساٹھ ہاتھ تک لمبا کر دیا جائے گا، اس کے چہرے کو روشن کر دیا جائے گا اور اس کے سر پر چمکدار موتیوں والا تاج پہنایا جائے گا، آپ فرماتے ہیں: وہ چل کر اپنے ساتھیوں کی طرف آئے گا تو وہ اس کو دور سے دیکھ کر کہیں گے: یا اللہ! اس کو ہمارے پاس بھیج دے اور ہمیں اس میں برکت عطا فرما۔ وہ ان کے پاس آ جائے گا اور کہے گا: تمہیں خوشخبری ہو کیونکہ تم میں سے ہر ایک کے لئے اسی کی مثل ہے اور جو کافر ہے اس کا چہرہ سیاہ کر دیا جائے گا اور اس کا جسم ساٹھ ہاتھ تک آدم کی صورت میں لمبا کر دیا جائے گا۔ اس کے ساتھی اس کو دیکھ کر پناہ مانگیں گے اور کہیں گے: اے اللہ! یہ ہمارے پاس نہ آئے (آپ فرماتے ہیں) وہ ان کے پاس آئے گا، وہ کہیں گے: یا اللہ! اس کو ہم سے دور کر دے، وہ کہے گا: اللہ تعالیٰ تمہیں دور کرے کیونکہ تم میں سے ہر ایک کے لئے اسی کی مثل ہے۔

☆☆ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2956۔ اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْاَصْبَهَانِيُّ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا مِهْرَانُ بْنُ اَبِي عَمْرٍو، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :مَكَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سِنِينَ نَبِيًّا، فَنَزَلَتْ عَلَيْهِ : اَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَاَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ(الاسراء : 80) بِفَتْحِ الْمِيمِ، فَهَاجَرَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں اعلان نبوت کے بعد ۱۳ سال تک قیام پذیر رہے، آپ

صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

اَدۡخِلۡنِیۡ مَدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مَخۡرَجَ صِدۡقٍ (الاسراء : 80)

(اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدخل اور مخرج کی) میم پر فتحہ پڑھا۔

(۱۳ سال کے بعد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2957- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا (الكهف : 76) مَهْمُوزَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قِصَّةَ مُوْسٰى وَالْخَضِرِ بِطُوْلِهٖ، وَلَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ الْهَمْزَتَيْنِ

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ کہف کی آیت نمبر ۷۶

"اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا"

میں (سالتك اور شیئی) دونوں جگہ ہمزہ پڑھا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عمرو بن دینار کے واسطے سے سعید بن جبیر کے ذریعے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا طویل قصہ بیان کیا ہے لیکن اس میں "ھمزتین" کا ذکر نہیں ہے۔

2958- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ مُوْسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا (الكهف : 77) مُخَفَّفَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فِي الْحَدِيْثِ الطَّوِيْلِ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سورہ کہف کی آیت نمبر ۷۷ یوں) پڑھا کرتے تھے:

حدیث: **2958**

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 6325 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 21153

"لَوْ شِئْتَ لاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا"

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2959- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَفْصٍ الْخَثْعَمِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ عِيسٰى، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ :وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا(الكهف : 79)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سورہ کہف کی آیت نمبر ۷۹ یوں) پڑھا کرتے تھے

"وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا(الكهف : 79)

2960- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ :فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ(الكهف: 86)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم (سورہ کھف کی آیت نمبر ۸۶ یوں) پڑھا کرتے تھے:

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ

۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2961- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى حِمَارٍ، فَرَاَى الشَّمْسَ حِيْنَ غَرَبَتْ، فَقَالَ :يَا اَبَا ذَرٍّ، اَيْنَ تَغْرُبُ هٰذِهِ ؟ فَقُلْتُ :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ :فَاِنَّهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَامِيَةٍ، غَيْرَ مَهْمُوزَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ -حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گدھے پر سوار تھا، جب سورج غروب ہونے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور مجھ سے فرمایا: اے ابوذر! یہ کہاں غروب ہوتا ہے؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے

حدیث: 2961

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:4002

ہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: 'فَاِنَّهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَامِیَةٍ'' اس میں آپ نے ہمزہ نہیں پڑھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2962۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّیْ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِیُّ عَنْ حُصَیْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا اَدْرِیْ كَیْفَ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُتِیًّا اَوْ جُثِیًّا فَاِنَّهُمَا جَمِیْعًا بِالضَّمِّ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے عُتِيًّا یا جُثِيًّا کو کیسے پڑھا کیونکہ دونوں ہی ضمہ کے ساتھ ہیں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2963۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زِیَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَاَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِی الرِّجَالِ، اَنَّ عَائِشَةَ، كَانَتْ تُرْسِلُ بِالشَّیْءِ صَدَقَةً لِاَهْلِ الصُّفَّةِ، وَتَقُوْلُ لَا تُعْطُوْا مِنْهُمْ بَرْبَرِیًّا وَلَا بَرْبَرِیَّةً، فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ :هُمُ الْخَلَفُ الَّذِیْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلَاةَ (مریم : 59)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوالرجال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عادت تھی کہ آپ اہل صفہ کے لئے کچھ نہ کچھ صدقہ بھیجا کرتی تھیں اور کہا کرتی تھیں اس میں سے کسی ''بربری'' یا ''بربریہ'' کو حصہ نہیں دینا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اس آیت

'فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلَاةَ (مریم :59)''

میں ''خلف'' قرار دیا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2964۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِیَّا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ الْعَبْدِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَیْلِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِیُّ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :تَكَادُ السَّمٰوَاتُ یَنْفَطِرْنَ مِنْهُ (مریم : 90) بِالْیَاءِ وَالنُّوْنِ، وَتَخِرُّ الْجِبَالُ (مریم : 91) بِالتَّاءِ، اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا (مریم: 92) وَمَا یَنْبَغِیْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا مَفْتُوْحَةً بَعْدَ مَفْتُوْحَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سورۂ مریم کی آیت نمبر ۹۰،۹۱،۹۲ کی یوں) تلاوت کی:

"تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَنْفَطِرْنَ مِنْهُ" .(مريم : 90)

اس میں آپ نے ینفطرن میں یاء اور نون پڑھا۔

وَتَخِرُّ الْجِبَالُ(مريم : 91)

کو تاء کے ساتھ پڑھا۔

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا(مريم: 92)

اور

وَمَا يَنْبَغِىْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا

میں دونوں جگہ "ولدا" کو مفتوح پڑھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2965 - اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ دَارِمٍ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ :قَرَاَ رَجُلٌ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ :طٰهٰ مَفْتُوحَةً، فَاَخَذَهَا عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ طٰهٰ مَكْسُورَةً، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : اِنَّمَا يَعْنِىْ :ضَعْ رِجْلَكَ مَفْتُوحَةً، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ :هٰكَذَا قَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهٰكَذَا اَنْزَلَهَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ بِإِسْنَادِهِ، وَقَالَ فِيْهِ :فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ :وَاللّٰهِ لَهٰكَذَا عَلَّمَنِيهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ -حضرت زر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک شخص نے عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے طه کو مفتوح پڑھا۔ اس پر عبداللہ رضی اللہ عنہ نے طه مسکورہ پڑھا۔ تو آپ کو اس شخص نے کہا: اس کا مطلب یہ ہے کہ (اے محبوب) اپنے قدم مبارک کو زمین پر رکھا کریں۔ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی پڑھا ہے اور ایسے ہی حضرت جبریل امین علیہ السلام نے اتارا ہے۔

(نوٹ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک قدم پر نماز پڑھا کرتے تھے، اس طرح لمبے قیام کی وجہ سے آپ کے قدم شریف سوج گئے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محبوب اپنے دونوں قدم بیک وقت زمین کے ساتھ لگا کر رکھا کریں۔ شفیق)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اسی حدیث کو محمد بن عبداللہ بن عاصم نے اپنی سند کے ہمراہ روایت کیا ہے اور اس میں انہوں نے کہا ہے: تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: خدا کی قسم مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی سکھایا ہے۔

2966 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ،

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاق، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :تُفْتَحُ يَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ،(الانبياء : 96) قَالَ ابْنُ اِسْحَاق :فِىْ قِرَاءَةِ عَبْدِ اللّٰهِ :مِنْ كُلِّ جَدَثٍ يَنْسِلُوْنَ، بِالْجِيمِ وَالثَّاءِ، مِثْلَ قَوْلِهٖ :مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ(يٰس :51) وَهِىَ الْقُبُورُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یاجوج اور ماجوج کو کھول دیا جائے گا۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے:

مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ،(الانبياء : 96)

ابن اسحاق کہتے ہیں:عبداللہ کی قرات میں

مِنْ كُلِّ جَدَثٍ يَنْسِلُوْنَ

جیم اور ثاء کے ساتھ ہے جیسا کہ

مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ(يٰس :51)

اور یہ (اجداث) قبروں کو کہتے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2967۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى(الحج : 2) قَدْ اَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ هٰذَا الْحَدِيْثَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اَبِى سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ اللّٰهُ :يَا اٰدَمُ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ، وَالْحَدِيْثُ بِطُولِهٖ وَفِىْ اٰخِرِهٖ :وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى، وَاَصَحُّ الْحَدِيثَيْنِ الْحَدِيْثُ الَّذِىْ اَخْرَجَهُ الْاِمَامُ الْبُخَارِيُّ

✧✧ -حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سورۂ حج کی آیت نمبر ۲ کی یوں) تلاوت کی:

وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى(الحج : 2)

❁❁ اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عمرو بن حفص بن غیاث سے ان کے والد کے واسطے سے اعمش سے روایت کیا ہے

حديث: 2967

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2941 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم، موصل، 1404ھ/ 1983ء، رقم الحديث:298

کہ ابوصالح نے ابوسعید کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اے آدم علیہ السلام میں دوزخ کی جماعت نکالوں گا'' اس کے بعد طویل حدیث نقل کی ہے اور اس کے آخر میں ہے

''وَتَرَی النَّاسَ سُکَارٰی وَمَا هُمْ بِسُکَارٰی (الحج : 2)''

ہے اور دونوں حدیثوں میں سے وہ حدیث زیادہ صحیح ہے جس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے۔

2968- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِیُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :لَمَّا اُخْرِجَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ، قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ : اَخْرَجُوا نَبِيَّهُمْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، لَيَهْلِكُنَّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی :اُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ، (الحج: 39) قَالَ :وَهِیَ اَوَّلُ اٰيَةٍ نَزَلَتْ فِی الْقِتَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، فَقَدْ حَدَّثَهُ غَيْرُ اَبِی حُذَيْفَةَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ سے نکالا گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: انہوں نے اپنے نبی کو نکال دیا، اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ یہ ضرور ہلاک ہوں گے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰی نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ، (الحج:39)

جہاد کے متعلق نازل ہونے والی یہ سب سے پہلی آیت ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس کو ابوحذیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ بھی کئی راویوں نے روایت کیا ہے۔

2969- اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَيْعِیُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِیِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ :قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا :يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، كَيْفَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ هٰذَا الْحَرْفَ :وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا اٰتَوْا ؟ قَالَتْ : اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَؤُهَا :يُؤْتُونَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: **2968**

اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3171 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 3085 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 4292 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 17518 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 9977

✧✧ -حضرت عبید بن عمر رضی اللہ عنہما اللیثی کہتے ہیں: میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے ام المومنین رضی اللہ عنہا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت کیسے پڑھا کرتے تھے؟ "وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا اٰتَوْا" انہوں نے جواباً کہا: میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو "يُؤْتُون" پڑھتے سنا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2970۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ اَبُو غَسَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ :مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهِ سَامِرًا تُهْجِرُوْنَ،(المومنون: 68) قَالَ: كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَتَهَجَّرُوْنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سورۃ مومنون کی آیت ۶۷ کی یوں) تلاوت کیا کرتے تھے:

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهِ سَامِرًا تُهْجِرُوْنَ،(المومنون: 68)

(ابن عباس) کہتے ہیں: مشرکین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قطع تعلق کیا کرتے تھے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2971۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، وعبدة بن سليمان الطرسوسي، قَالُوْا :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيدَ اَبُوْ شُجَاعٍ، عَنْ اَبِي السَّمْحِ دَرَّاجِ بْنِ سَمْعَانَ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتْوَارِيِّ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ (المومنون : 104) قَالَ:تَشْوِيهِ النَّارُ، فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا، حَتّٰى تَبْلُغَ وَسَطَ رَاْسِهِ، وَتَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلٰى حَتّٰى تَبْلُغَ سُرَّتَهُ

حديث: 2970

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 11089 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 4710

حديث: 2971

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2587 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11854 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 1367

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مِنْ اِسْنَادِ الْمِصْرِيِّيْنَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوْبَ، يَقُوْلُ :سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيَّ، يَقُوْلُ :سَاَلْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ عَنْ اَحَادِيْثِ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، فَقَالَ:

هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ

✧✧ -حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ (المومنون : 104)"

(کے متعلق) فرمایا: آگ اس کو ایسے جلائے گی کہ اس کا اوپر والا ہونٹ سکڑ کر سر کے درمیان میں پہنچ جائے گا اور نیچے کا ہونٹ اتنا ڈھلک جائے گا کہ اس کی ناف تک پہنچ جائے گا۔

❁❁ یہ حدیث مصریین کی سند کے ہمراہ صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

ابوالعباس محمد بن یعقوب کہتے ہیں: عباس بن محمد الدوری نے یحییٰ بن معین نے درج ذیل ابوالھیثم کے واسطے سے ابوسعید سے روایت کردہ احادیث کے متعلق پوچھا: تو انہوں نے جواباً کہا: یہ اسناد صحیح ہے۔

2972- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ الْمَالِكِيُّ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ جُنْدُبٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ :سَاَلْتُ مُعَاذًا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نَتَّخِذَ اَوْ نُتَّخَذَ،(الفرقان : 18) قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ : اَنْ نُتَّخَذَ مِنْ دُوْنِكَ بِنَصْبِ النُّوْنِ

✧✧ -حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے معاذ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے قول:

b"مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نَتَّخِذَ اَوْ نُتَّخَذَ،(الفرقان : 18)

کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو 'اَنْ نُتَّخَذَ مِنْ دُوْنِكَ'' نون کے نصب کے ساتھ پڑھتے سنا ہے۔

2973- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ جُنَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ جُنْدُبٍ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ :سَاَلْتُ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :الم غُلِبَتِ الرُّوْمُ(الروم : 2-1) اَوْ غَلَبَتْ ؟ فَقَالَ: اَقْرَاَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الم غُلِبَتِ الرُّوْمُ، لَمْ نَكْتُبِ الْحَدِيْثَيْنِ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ، اِلَّا اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعِيْدٍ الشَّامِيَّ لَيْسَ مِنْ شَرْطِ الْكِتَابِ

✧✧ -حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے قول:

"الم غُلِبَتِ الرُّومُ (الروم : 2-1)
کے متعلق پوچھا کہ (یہ لفظ) "غُلِبَتْ" ہے؟
انہوں نے جواباً کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے 'الم غُلِبَتِ الرُّومُ" پڑھایا ہے۔

❁❁ ہم نے دونوں حدیثیں اسی اسناد کے ہمراہ تحریر کی ہیں تاہم محمد بن سعید شامی اس کتاب کے معیار کے راوی نہیں ہیں۔

2974۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ: اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً، (الروم : 54) فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً، ثُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَرَاْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا قَرَاْتَ عَلَيَّ، فَاَخَذَ عَلَيَّ، كَمَا اَخَذْتُ عَلَيْكَ، تَفَرَّدَ بِهٖ عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ وَلَمْ يَحْتَجَّا بِهٖ، وَقَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِالْفُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ

✧✧۔حضرت عطیہ عوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے (یہ آیت)
اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً، (الروم : 54)
پڑھی تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس آیت کو یوں پڑھا:
"اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً"
پھر ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایسے ہی تلاوت کی تھی جیسے تو نے میرے سامنے کی ہے اور پھر رسول اللہ ﷺ نے میری ایسے ہی غلطی درست کی جیسے میں نے تیری کی۔

❁❁ عطیہ عوفی رضی اللہ عنہ یہ حدیث روایت کرنے میں منفرد ہیں۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل نہیں کی ہیں البتہ امام مسلم نے فضیل بن مرزوق کی روایات نقل کی ہیں۔

2975۔ اَخْبَرَنِی الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَسْكَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ، (السجده : 17)
هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 2974

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3938 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 5227

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ سجدہ کی آیت نمبر ۱۷ کی یوں) تلاوت کی:

"فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا اُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ،(السجده : 17)" .

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2976۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَرَاَ :وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ(لقمان : 27) رَفَعَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ لقمان کی آیت 27 نمبر میں والبحر کے) رفع کے ساتھ (یوں) تلاوت کی "وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ"۔

(نوٹ: تفسیر سمرقندی میں ہے کہ ابوعمرو نے اس آیت میں والبحر کی راء پر نصب پڑھا ہے۔ شفیق)

❀❀ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2977۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَطِيعِيُّ بِبَغْدَادَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ قَطَنِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ اُحُدٍ مَرَّ عَلٰى مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرٍ وَهُوَ مَقْتُولٌ عَلٰى طَرِيقِهِ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَعَا لَهُ، ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيلا،(الاحزاب: 23) ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَشْهَدُ اَنَّ هٰؤُلَاءِ شُهَدَاءُ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَاْتُوهُمْ وَزُورُوهُمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُسَلِّمُ عَلَيْهِمْ اَحَدٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا رَدُّوا عَلَيْهِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ احد سے واپس لوٹے تو مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی لاش کے پاس سے گزرے وہ راستے میں شہید ہوئے پڑے تھے۔ آپ نے ان کی لاش کے قریب کھڑے ہوکر ان کے لئے دعا مانگی پھر (سورۂ احزاب کی) یہ آیت پڑھی:

"مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيلًا،(الاحزاب:23)

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ لوگ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گواہ ہوں گے، اس لئے تم

ان کے پاس آیا کرو، ان کی زیارت کیا کرو۔ اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، قیامت تک جو شخص بھی ان کو سلام کہے گا: یہ اُس کا جواب دیں گے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2978۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، مَوْلٰى بَنِىْ هَاشِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :لَقَدْ كَانَ لِسَبَاءَ فِيْ مَسَاكِنِهِمْ،(السبا: 15) هٰذِهِ نُسْخَةٌ لَمْ نَكْتُبْهَا غَالِبَةً اِلَّا عَنْ اَبِى الْعَبَّاسِ، وَالشَّيْخَانِ لَمْ يَحْتَجَّا بِابْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم نے (سورۂ سبا کی آیت ۱۵ کی یوں) تلاوت کی:

"لَقَدْ كَانَ لِسَبَاءَ فِيْ مَسَاكِنِهِمْ"

(نوٹ: حمزہ اور حفص نے مَسْكَنِهِمْ میں کاف پر فتحہ پڑھا ہے، اس طرح ان کے نزدیک یہ واحد ٹھہرا۔ جیسا کہ ہمارے بلاد میں روایت حفص میں یہی مشہور ہے، کسائی نے کاف نے نیچے کسرہ پڑھا اور باقی قراء نے اس کو مساکنهم جمع کے طور پر پڑھا ہے۔ شفیق)

یہ نسخہ عموماً ہم نے ابوالعباس کے حوالے سے نقل کیا ہے جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم نے ابن البیلمانی کی روایات نقل نہیں کی۔

2979۔ حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرٌو، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ، قَالُوْا :مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ سبا کی آیت ۲۳ کی یوں) تلاوت کی

فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ، قَالُوْامَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2980۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ الْمُسَيَّبِ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًا كَثِيْرًا(يٰس : 62) مُخَفَّفَةً، رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ كُلُّهُمْ، غَيْرَ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، فَاِنَّهُمَا لَمْ يَحْتَجَّا بِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ یٰسین کی آیت ۶۲ کی یوں) تلاوت کی:

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا (یٰس : 62)

(اس میں جبلا کو) مخففہ پڑھا۔

(نوٹ: نافع اور عاصم نے اس کو جِبِلًّا پڑھا، ابوعمرو اور ابن عامر نے جُبْلاً پڑھا، اور باقی قراء نے اس کو جُبُلًّا پڑھا۔ شفیق)

اس حدیث میں اسماعیل بن رافع کے علاوہ تمام راوی ثقہ ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

2981- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ هَاشِمٍ الْحَافِظُ اِمْلاءً، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَمْغَاجٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَاَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ الزُّبَيْرُ: لَمَّا نَزَلَتْ: اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُونَ، ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (الزمر : 31) قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا مَا كَانَ بَيْنَنَا فِى الدُّنْيَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوبِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، يُكَرَّرُ عَلَيْهِمْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُؤَدُّوا اِلٰى كُلِّ ذِىْ حَقٍّ حَقَّهُ، فَقَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللّٰهِ اِنَّ الْاَمْرَ لَشَدِيدٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب (سورۂ زمر کی آیت ۳۱):

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُونَ، ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (الزمر : 31)

نازل ہوئی تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا خاص گناہوں کے ہمراہ ہمارے دنیاوی معاملات بھی قیامت کے دن ہم پر دہرائے جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ وہ ان پر اس وقت تک دہرائے جاتے رہیں گے جب تک کہ ہر صاحب حق کو اس کا حق نہ مل جائے۔ تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ بولے: خدا کی قسم! وہاں کا معاملہ تو بہت سخت ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2982- اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِىْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِىْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: يَا عِبَادِىَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

حدیث: 2981

اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 668 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث:11286

حدیث: 2982

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3237 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:27637

الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلا يُبَالِي (الانعام : 141)، هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ عَالٍ، وَلَمْ اَذْكُرْ فِي كِتَابِي هٰذَا عَنْ شَهْرٍ غَيْرَ هٰذَا الْحَدِيثِ الْوَاحِدِ

✧✧ -حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۃ انعام کی آیت ۱۴۱ کی) تلاوت کی:

"يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا وَلا يُبَالِي (الانعام : 141)"

✿✿ یہ حدیث غریب عالی ہے اور میں نے سوائے اس ایک حدیث کے شہر کی اور کوئی حدیث اپنی کتاب میں درج نہیں کی۔

2983- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَقْرَاَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّي اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ، (الذاريات: 58)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۃ ذاریات کی آیت ۵۸ یوں) پڑھائی:

"اِنِّي اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ"

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح ہے۔

2984- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ : اَلَّذِينَ اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ، (الطور : 21)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۃ طور کی آیت نمبر ۲۱ یوں) پڑھی:

اَلَّذِينَ اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ (الطور: 21)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2985- اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

حدیث: 2985

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 4593

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3990

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَرَاْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَهَلْ مِنْ مُذَّكِرٍ،(القمر : 15) بِالذَّالِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ بِالدَّالِ، هٰذَا حَدِيْثٌ قَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِهِ مِنْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ مُخْتَصَرًا

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (سورۃ القمر کی آیت نمبر ۱۵) ''فَهَلْ مِنْ مُذَّكِرٍ'' (مذکر کے) ذال کے ساتھ پڑھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''فَهَلْ مِنْ مُدَّكِر'' دال کے ساتھ پڑھا۔

۞۞ اس حدیث کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شعبہ کے واسطے سے ابواسحاق سے مختصراً روایت کی ہے۔

2986۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُوذِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَرْطَبَانِيُّ ابْنُ عَمِّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْجَحْدَرِيِّ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ،(الرحمٰن : 76)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ رحمٰن کی آیت ۷۶ یوں) تلاوت کی''

مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ'' ۔(الرحمن:76)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2987۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَائِنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرِو بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ،(الواقعه :55)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورۂ واقعہ کی آیت ۵۵ یوں) پڑھی:

''فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْم'' ۔(الواقعة:55)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2988۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السِّيْرَافِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِيْ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، عَنْ عِيْسَى بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ الْحَكَمِ الزُّرَقِيِّ، عَنْ جَدَّتِهِ حَبِيْبَةَ

حدیث: 2987

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 1129 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 9371

بِنْتِ شَرِيقٍ، اَنَّهَا كَانَتْ مَعَ ابْنَتِهَا ابْنَةِ الْعَجْمَاءِ فِيْ اَيَّامِ الْحَجِّ بِمِنًى، قَالَ :فَجَاءَ هُمْ بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ عَلٰى رَاحِلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَحْلِه، فَنَادَى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُفْطِرْ، فَاِنَّهُنَّ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ، هٰذَا الْحَدِيْثُ لَيْسَ مِنْ جُمْلَةِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧ -حضرت عیسیٰ بن مسعود بن الحکم الزرقی سے روایت ہے کہ ان کی دادی حبیبہ بنت شریف حج کے دنوں میں اپنی بیٹی "ابنة العجماء" کے ہمراہ تھیں۔(راوی) کہتے ہیں: ان کے پاس حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی سواری پر اپنا کجاوہ ڈال کر آئے اور یوں نداء دی: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزہ سے ہے وہ روزہ چھوڑ دے کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

❁❁ یہ حدیث اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے۔

2989- اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ :فَرُوْحٌ وَرَيْحَانٌ،(الواقعه : 89)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ (سورہ واقعہ کی آیت نمبر ۸۹ کی یوں) تلاوت کی "فَرُوْحٌ وَرَيْحَان" (الواقعة:89)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2990- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ :قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ :فَطَلِّقُوْهُنَّ فِيْ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ،(الطلاق : 1) قَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ بِطُوْلِه، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ اَيْمَنَ يَسْاَلُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِيْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ، وَاَظُنُّهُ ذَكَرَ هٰذَا اللَّفْظَ

✧✧ -حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورۃ الطلاق کی پہلی آیت یوں تلاوت کی:

فَطَلِّقُوْهُنَّ فِيْ قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ،(الطلاق : 1)

❁❁ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ طویل حدیث ابن جریج کے حوالے سے ابن الزبیر سے روایت کی کہ عبدالرحمٰن بن ایمن نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک ایسے شخص کے متعلق مسئلہ پوچھا جس نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی تھی اور میرا خیال ہے کہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے الفاظ یہی روایت کئے ہیں۔

2991- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْحَافِظُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ

سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي الْحَوَاجِبِ الْكُوفِيُّ قَالَ كُنْتُ اٰخِذًا بِيَدِ الْاَعْمَشِ وَيُوسُفُ السَّمْتِيُّ عَلَى الْجَانِبِ الْاٰخَرِ فَسَاَلَهُ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَالرِّجْزَ فَقَالَ اَخَذْتُ فِي ذَا ثُمَّ قَالَ قَرَاْتُ الْقُرْآنَ عَلَى يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ ثَلَاثِيْنَ مَرَّةً وَقَرَاَ يَحْيَى عَلَى عَلْقَمَةَ وَقَرَاَ عَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَقَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ (المدثر : 5) بِكَسْرِ الرَّاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابی الحواجب الکوفی فرماتے ہیں: میں نے اعمش کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور ان کی دوسری طرف یوسف السمتی تھے، انہوں نے اللہ تعالیٰ کے قول ''والرجز'' کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں نے اس کو ایسے ہی سیکھا ہے پھر فرمایا: میں نے حضرت یحییٰ بن وثاب کے سامنے ۳۰ مرتبہ قرآن پاک پڑھا ہے اور حضرت یحییٰ نے حضرت علقمہ کے سامنے اور حضرت علقمہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ''وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ'' راء کے کسرہ کے ساتھ پڑھا۔

(روایت حفص میں الرجز کی راء پر ضمہ پڑھا گیا ہے اور باقی تمام قراء نے کسرہ پڑھا ہے۔ شفیق)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2992۔ اَخْبَرَنَاهُ مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ: وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ بِرَفْعِ الرَّاءِ، وَقَالَ: هِيَ الْاَوْثَانُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ نے والرجز فاهجر ''راء کے رفعہ کے ساتھ پڑھا اور فرمایا: یہ بت ہیں۔

2993۔ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الزَّاهِدُ، وَاَبُو سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَاَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنْ فَتْرَةِ الْوَحْيِ، قَالَ: فَقُلْتُ: زَمِّلُوْنِي، فَدَثَّرُوْنِي، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ، قَالَ: هِيَ الْاَوْثَانُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ اللَّفْظَةِ

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحی کے رک جانے کے متعلق بتا رہے تھے کہ میں نے کہا: مجھے چادر اوڑھا دو تو انہوں نے مجھے کمبل اوڑھا دیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی،

''يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ''

آپ نے فرمایا: "رجز" بت ہیں۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

2994 ـ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْهِلالِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ، فَنَزَلَتْ: وَالْمُرْسَلاتِ عُرْفًا، فَاَخَذْتُهَا مِنْ فِيهِ، وَاِنَّ فَاهُ لَرَطْبٌ بِهَا، فَلا اَدْرِي بِاَيِّهَا خَتَمَ، اَفَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ، (المرسلات : 50) اَوْ وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لا يَرْكَعُونَ، (المرسلات : 48)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غار میں تھے کہ میں نے آپ کے منہ سے یہ آیت سنی 'وَالْمُرْسَلاتِ عُرْفًا" اور آپ کا منہ اس سے تر ہو چکا تھا، مجھے نہیں معلوم کہ کس آیت پر اختتام ہوا۔ 'فَبِاَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ" پر یا "وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لا يَرْكَعُونَ" پر۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2995 ـ اَخْبَرَنِي اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو زَيْدٍ، حَدَّثَنَا هِلالُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُحْشَرُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلا، فَقَالَتْ زَوْجَتُهُ: اَيَنْظُرُ بَعْضُنَا اِلٰى عَوْرَةِ بَعْضٍ؟ فَقَالَ: يَا فُلانَةُ، لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيهِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمہیں ننگے پاؤں اور ننگے بدن اٹھایا جائے گا۔ ان کی بیوی بولی: کیا ہم ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: اے فلاں

"لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيهِ" (عبس: 37)

"ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایک فکر ہے کہ وہی اسے بس ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

2996 ـ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَزَّارُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ: وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِظَنِينٍ

بِالظَّاءِ، (التکویر : 24)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سورۃ تکویر کی آیت نمبر ۲۴ یوں) تلاوت کی

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِظَنِيْنٍ بِالظَّاءِ" (ضنین میں ض کی بجائے) ظاء پڑھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2997ـ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَرَّاحِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَاسَوَيْهِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ :فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ (الانفطار : 7) مُثَقَّلٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سورہ انفطار کی آیت نمبر ۷) "فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ" مثقل پڑھی۔

(نوٹ: حمزہ، عاصم اور کسائی نے فعدلک کے دال پر جزم پڑھی ہے اور باقی قراء نے اس پر تشدید پڑھی ہے۔ شفیق)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2998ـ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، اِمْلاءً فِیْ شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِيْنَ وَثَلاثِمِئَةٍ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلابُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِیْ الْعَالِيَةِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ :بَلٰى قَدْ جَاءَتْكِ اٰيَاتِیْ فَكَذَّبْتِ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتِ وَكُنْتِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ، (الزمر : 59)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورہ زمر کی آیت نمبر ۵۹ یوں) تلاوت کی:

"بَلٰى قَدْ جَاءَتْكِ اٰيَاتِیْ فَكَذَّبْتِ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتِ وَكُنْتِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ" ۔(الزمر : 59)

''ہاں کیوں نہیں بیشک تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تو نے انہیں جھٹلایا اور تکبر کیا اور تو کافر تھا''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

2999ـ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، اَنَّہٗ قَالَ :ھَلْ تَدْرُوْنَ مَا سَعَۃُ جَھَنَّمَ؟ قَالَ قُلْتُ: لَا اَدْرِی،قَالَ : اَجَلْ وَاللّٰہِ مَاتَدْرِی اَنَّ بَیْنَ سَعَۃِ شَحْمَۃِ اُذُنِھِمْ وَعَاتِقِہٖ مَسِیْرَۃَ سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا تَجْرِی فِیْہَا اَوْدِیَۃُ الْقَیْحِ وَالدَّمِ .فَقُلْتُ : اَنْھَارًا؟ قَالَ : لَا بَلْ اَوْدِیَۃٌ .- ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَۃُ اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّھَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ :وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ، (الزمر : 67) قَالَ :یَقُوْلُ : اَنَا الْجَبَّارُ اَنَا، وَیُمَجِّدُ الرَّبُّ نَفْسَہٗ، قَالَ :فَرَجَفَ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْبَرُہٗ حَتّٰی قُلْنَا لَیَخِرَّنَّ،

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔آپ نے فرمایا: جی ہاں خدا کی قسم آپ نہیں جانتے ہو ان جہنمیوں کے کانوں کی دونوں لوؤں اور ان کے کندھوں کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہوگی ان میں خون اور پیپ کی وادیاں بہہ رہی ہوں گی، میں نے پوچھا: کیا نہریں جاری ہوں گی؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ وادیاں جاری ہوں گی۔ پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (سورہ زمر کی) اس آیت (نمبر:۶۷)

"وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ"

اورانہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں جبار ہوں اور رب تعالیٰ خود اپنی بزرگی بیان کرے گا۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر شریف کانپنے لگا حتیٰ کہ ہمیں یہ خدشہ ہوا کہ آپ گر پڑیں گے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3000- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِیْسَی بْنِ اِبْرَاھِیمَ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ، وَعُثْمَانُ ابنا أبی شیبۃ، قَالَا :حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَۃَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِیْہِ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، اَنَّہٗ سَاَلَ جِبْرِیْلَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَنْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ :وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰہُ(الزمر : 68) مَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یَشَاِ اللّٰہُ اَنْ یَّصْعَقَھُمْ، قَالَ :ھُمْ شُھَدَاءُ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ،

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریل امین علیہ السلام سے (سورۂ زمر کی) اس آیت (نمبر ۶۸)

"وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰہُ" .(الزمر:68)

''اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو جائیں گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں مگر جسے اللہ چاہے، پھر وہ دوبارہ پھونکا جائے گا جبھی وہ دیکھتے ہوئے کھڑے ہو جائیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا کہ وہ کون لوگ ہیں جن کو اللہ تعالیٰ بے ہوش نہیں کرے گا؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے جواب دیا: وہ لوگ اللہ عزوجل کے گواہ ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3001- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الزَّاهِدُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْرَمَ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا اَحْسَنَ مُحْسِنٌ مِّنْ مُسْلِمٍ، وَلا كَافِرٍ اِلَّا اَثَابَهُ اللّٰهُ، قَالَ: فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اِثَابَةُ اللّٰهِ الْكَافِرَ؟ قَالَ: اِنْ كَانَ قَدْ وَصَلَ رَحِمًا، اَوْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ اَوْ عَمِلَ حَسَنَةً اَثَابَهُ اللّٰهُ الْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالصِّحَّةَ وَاَشْبَاهَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَقُلْنَا: مَا اِثَابَتُهُ فِي الْاٰخِرَةِ؟ فَقَالَ: عَذَابًا دُوْنَ الْعَذَابِ، قَالَ: وَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْخِلُوْا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ، (المومن: 46) هٰكَذَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْطُوعَةَ الْاَلِفِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مسلمان یا کافر اچھا عمل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اجر دیتا ہے: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کافر کو اللہ تعالیٰ کیسے ثواب عطا فرماتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے صلح رحمی کی ہوگی، صدقہ کیا ہوگا یا کوئی بھی نیک عمل کیا ہو، اللہ تعالیٰ اس کو مال، اولاد اور صحت وغیرہ عطا فرما دیتا ہے (ابن مسعود) کہتے ہیں: ہم نے پوچھا: کافر کے لئے آخرت کا اجر کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کم درجے کا عذاب دیا جائے گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ مومن کی یہ آیت نمبر ۴۶ تلاوت کی:

' اَدْخِلُوْا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ'' (المومن:46)

''فرعون والوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں آپ نے ادخلوا پر ہمزہ قطعی پڑھا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3002- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الذَّيَّالِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اجْتَمَعَتْ قُرَيْشٌ يَوْمًا، فَاَتَاهُ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَنْتَ خَيْرٌ اَمْ عَبْدُ اللّٰهِ؟ فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَرَغْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ،

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حم تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَتّٰى بَلَغَ فَإِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُودَ، (فصلت : 13)فَقَالَ لَهُ عُتْبَةُ :حَسْبُكَ حَسْبُكَ، مَا عِنْدَكَ غَيْرُ هٰذَا ؟ قَالَ :لَا، فَرَجَعَ عُتْبَةُ اِلٰى قُرَيْشٍ، فَقَالُوْا :مَا وَرَاءَ كَ ؟ فَقَالَ :مَا تَرَكْتُ شَيْئًا اَرٰى اَنَّكُمْ تُكَلِّمُونَهُ اِلَّا قَدْ كَلَّمْتُهُ، قَالُوْا :فَهَلْ اَجَابَكَ ؟ قَالَ :نَعَمْ، لَا وَالَّذِیْ نَصَبَهَا بَنِيَّةً مَا فَهِمْتُ شَيْئًا مِمَّا قَالَ غَيْرَ اَنَّهُ اَنْذَرَكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُودَ، قَالُوْا :وَيْلَكَ يُكَلِّمُكَ رَجُلٌ بِالْعَرَبِيَّةِ، وَلَا تَدْرِیْ مَا قَالَ ؟ قَالَ :لَا وَاللّٰهِ مَا فَهِمْتُ شَيْئًا مِمَّا قَالَ، غَيْرَ ذِكْرِ الصَّاعِقَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن تمام قریش جمع تھے کہ آپ کے پاس عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس آیا اور بولا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم (! آپ بہتر ہیں یا عبداللہ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے۔آپ نے اس سے کہا: تم (اپنی بات کہہ کر) فارغ ہو چکے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' پڑھ کر سورۂ فصلت شروع سے پڑھنا شروع کی اور

' فَإِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُودَ(فصلت:13) تک ۔

پڑھی (یہ سن کر) عتبہ بولا: بس، بس۔آپ کے پاس تو اس کے سوا اور کچھ ہے ہی نہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔عتبہ، قریش کے پاس گیا، قریش نے احوال دریافت کئے تو وہ بولا: تم جو کچھ پوچھنا چاہتے تھے، میں وہ سب کچھ وہاں بول کر آیا ہوں۔ انہوں نے پوچھا: کیا اس (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے کوئی جواب دیا؟ اس نے کہا: جی ہاں خدا کی قسم! اس نے جو کچھ بھی کہا: مجھے اس کی کچھ سمجھ نہیں آئی سوائے اس کے کہ وہ تمہیں قوم ثمود اور عاد جیسے عذاب سے ڈراتا ہے۔قریش نے کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو، ایک آدمی تیرے ساتھ عربی میں بات کرتا ہے اور تمہیں پتہ نہیں چلتا کہ وہ کیا کہتا ہے۔اس نے کہا: خدا کی قسم مجھے سوائے ''صاعقہ'' کے ذکر کے اور کسی بات کی سمجھ نہیں آئی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3003- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، اَنْبَاَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی رَزِيْنٍ، عَنْ اَبِی يَحْيٰی، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَاِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ،(الزخرف : (61) قَالَ :خُرُوْجُ عِيْسٰى قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 3003

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6817

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (اللہ تعالیٰ کے اس قول) "وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ" کے متعلق فرمایا: عیسیٰ کا خروج قیامت سے پہلے ہوگا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3004۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، (الزخرف : 13)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کے لئے سواری پر سوار ہو جاتے تو تین مرتبہ تکبیر پڑھتے پھر کہتے:

"سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ (الزخرف:13)

"پاکی ہے اسے جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بوتے کی نہ تھی"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3005۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ، وَهِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ السُّلَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ مُزَرِّدٍ، مَوْلٰى ابْنِ هَاشِمٍ، حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ اَبُو الْحُبَابِ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ الرَّحِمُ، فَقَالَتْ: هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ، قَالَ: نَعَمْ، اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ، وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ؟ قَالَتْ: بَلٰى، قَالَ: فَذَاكِ لَكِ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ: فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا

حدیث: 3005

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987، 5641 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 8349 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 440 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 44197 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 12996 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه، بیروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحدیث: 50

اَرْحَامَكُمْ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى : اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا،(محمد ﷺ: 24-22)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کردیا تو ''رحم'' کھڑا ہوکر کہنے لگا: یہ اس کا مقام ہے جو قطع رحمی سے تیری پناہ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں، کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ میں اس سے ملوں جو تجھے ملائے اور میں اس سے کٹوں جو تجھ سے کٹے؟ ''رحم'' نے کہا: کیوں نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو تیرا یہی مقام ہے۔ پھر رسول اللہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو (سورۂ محمد کی) یہ دو آیتیں پڑھو

''فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُم'' ''اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا'' تک۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3006- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عَمْرِو بْنُ اَبِىْ جَعْفَرٍ الْحِيرِىُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الدُّوْرِىُّ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِى الْهَيْثَمِ سَعِيْدِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ نُفَيْعٍ اَبِىْ دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سَمِعْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ :فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ(محمد ﷺ : 22)

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو (سورہ محمد کی آیت نمبر ۲۲ یوں) پڑھتے سنا:

''فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تُوُلِّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ'' ۔(محمد:22)

3007- اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ شَاذَانَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبِىْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَقَبِيْصَةُ، قَالَا :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ بِالصَّادِ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ،(الغاشية : 23-22)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے (سورہ غاشیہ کی یہ آیت)

فَذَكِّرْ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ بِالصَّادِ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفر

'بمصطیر صاد کے ساتھ پڑھی'۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3008- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِىُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْمَرْوَرُوْذِىُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُطَرِّفٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ :كَلَّا بَلْ لَا يُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ وَلَا يَحَاضُّوْنَ عَلٰى

طَعَامِ الْمِسْكِينِ وَيَاْكُلُوْنَ وَيُحِبُّوْنَ(الفجر : 20-17) كُلُّهَا بِالْيَاءِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سورۂ فجر کی یہ آیات یوں) پڑھا کرتے تھے:

''كَلَّا بَلْ لَا يُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ وَلَا يَحَاضُّونَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِينِ وَيَاْكُلُوْنَ وَيُحِبُّوْنَ'

(یکرمون، یحاضون، یاکلون اوریحبون) تمام صیغے یاء کے ساتھ پڑھتے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3009۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ الْغَزَّالُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَمَّنْ اَقْرَاَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ اَحَدٌ وَلَا يُوثَقُ وَثَاقَهُ اَحَدٌ، (الفجر : 26-25)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَالصَّحَابِيُّ الَّذِي لَمْ يُسَمِّهِ فِي اِسْنَادِهِ قَدْ سَمَّاهُ غَيْرُهُ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ

✧✧ -حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ اس شخص سے روایت کرتے ہیں جس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات خود پڑھائی تھیں کہ سورۃ الفجر کی درج ذیل آیات یوں پڑھی جائیں گی:

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ اَحَدٌ وَلَا يُوثَقُ وَثَاقَهُ اَحَد (الفجر:25,26)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے اور وہ صحابی جس کا سند میں نام ذکر نہیں ہوا، ایک دوسرے راوی نے ان کا نام مالک بن حویرث ذکر کیا ہے۔

3010۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ هَارُوْنَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُودٍ، حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحِيَالِهِ جُحْرٌ، فَقَالَ: لَوْ جَاءَ الْعُسْرُ فَدَخَلَ هٰذَا الْجُحْرَ، لَجَاءَ الْيُسْرُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَاَخْرَجَهُ، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى: فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا، (الشرح : 6-5)

حدیث: 3009

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3996 اخرجه ابوعبدالله الشيباني فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20710

حدیث: 3010

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1525 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12336 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4710

هٰذَا حَدِيثٌ عَجِيبٌ غَيْرَ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يَحْتَجَّا بِعَائِذِ بْنِ شُرَيْحٍ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سوراخ کے سامنے کھڑے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: اگر تنگی اس سوراخ میں گھس جائے تو اس کے پیچھے ہی آسانی اس سوراخ میں گھس جائے گی اور تنگی کو دوسری طرف سے باہر نکال کر ہی چھوڑے گی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

"فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا" .

تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بے شک دشواری کے ساتھ اور آسانی ہے (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث عجیب ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عائذ بن شریح کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

3011- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْوَزِيرِ التَّاجِرُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، اَنْبَاَنَا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِاُبَيٍّ : اِنِّيْ اُقْرِئُكَ سُورَةً، فَقَالَ لَهُ اُبَيٌّ :اُمِرْتَ بِذَاكَ بِاَبِي اَنْتَ ؟ قَالَ :نَعَمْ، فَقَرَاَ :لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ، رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً،(البينه : 2-1)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن ابی کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی رضی اللہ عنہ سے کہا میں تجھے ایک سورۃ پڑھاتا ہوں، ابی رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں کیا آپ کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ تو آپ نے (سورۃ البینہ کی پہلی دو آیتیں)

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِّينَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ، رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُو صُحُفًا مُطَهَّرَةً

"کتابی کافر اور مشرک اپنا دین چھوڑنے کو نہ تھے جب تک ان کے پاس روشن دلیل نہ آئے وہ کون وہ اللہ کا رسول کہ پاک صحیفے پڑھتا ہے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم نے اسے نقل نہیں کیا۔

3012- اَخْبَرَنِيْ حَلِيمٌ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا،(الزلزله : 4) قَالَ: اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُهَا ؟ قَالُوْا :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ :فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ وَاَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰى ظَهْرِهَا، اَنْ تَقُوْلَ :عَمِلَ عَمَلَ

كَذَا فِيْ يَوْمِ كَذَا، فَهٰذِهِ اَخْبَارُهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورہ زلزلہ کی آیت نمبر ۴ کی یوں) تلاوت کی:

"يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا"

آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سی خبریں ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین کی خبریں یہ ہوں گی کہ وہ ہر مرد اور عورت کے متعلق ان تمام اعمال کی گواہی دے گی جو وہ اس کی پیٹھ پر کرتا رہا مثلاً وہ کہے گی کہ اس نے فلاں فلاں دن یہ یہ عمل کئے۔ تو یہ زمین کا خبر دینا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3013- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حَاتِمٍ الْعِجْلِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الذِّمَارِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: يَحْسِبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ،(الهمزه :3) بِكَسْرِ السِّيْنِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (سورہ ہمزہ کی آیت نمبر ۳ کی) تلاوت کی:

يَحْسِبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ" (اس میں آپ نے یحسب کی) سین کے نیچے کسرہ پڑھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3014- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ

حديث: 3012

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3353 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8854 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7360 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث:11693

حديث: 3013

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:39905 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث:6332 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11698 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث:1902

:سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ :لِايـلافِ قُرَيْشٍ اِيلافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ،(قريش : 1) هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيبٌ عَالٍ فِيْ هٰذَا الْبَابِ، وَالشَّيْخَانِ لا يَحْتَجَّانِ بِشَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ

✧✧-حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ قریش کی آیت نمبر ۱ کی یوں) تلاوت کی:

''لِاِيْلَافِ قُرَيْشٍ اِيلافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ'۔

✿✿ یہ حدیث غریب ہے اور اس باب میں اس کی سند عالی ہے جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شہر بن حوشب کی روایات نقل نہیں کیں۔

3015- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ يَعْلَى الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اُمِّهٖ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ : اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ،(الكوثر : 1)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (سورۂ کوثر کی پہلی آیت کی یوں) تلاوت کی:

'اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ''

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3016- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَنَسٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَنَسٍ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ طَلْحَةَ، وَزُبَيْدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى، وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

✧✧-حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر کی نماز میں ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى اور ''قُلْ يَا اَيُّهَا

حدیث: 3016

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1732 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1171 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1586 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15392 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 10567 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4634 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1666

اَلْکَافِرُوْنَ اور "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد" پڑھا کرتے تھے۔

3017۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعْتُ اَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ السُّوْرَةُ : اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ قَرَاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ : اَنَا وَاَصْحَابِيْ حَيِّزٌ، وَالنَّاسُ حَيِّزٌ، لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

هذا اخر كتاب القراء ات

3017۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ سورۃ "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" نازل ہوئی تو رسول اللہ e نے یہ پوری سورۃ پڑھی اور فرمایا میں اور میرے صحابہ بہتر ہیں اور دیگر لوگ بھی بھلائی کے ساتھ ہیں اور فتح (مکہ) کے بعد کوئی ھجرت نہیں (کرنا پڑے گی)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

۞۞ یہ حدیث کتاب القراءات کی آخری حدیث ہے۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَخْبَارُ الْوُجُوْبِ فِيْ قِرَاءَتِهَا فِيْ كُلِّ رَكْعَةٍ وَالْجَهْرُ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنِّيْ قَدَّمْتُ هٰذِهِ الرِّوَايَاتِ فِيْ كِتَابِ الصَّلَاةِ

سورۃ فاتحہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نماز کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کی قراءت واجب ہونے اور بلند آواز سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنے کے متعلق مندرجہ ذیل یہ روایات کتاب الصلوۃ میں بھی گزر چکی ہیں۔

3018۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ (الحجر : 87) قَالَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَقُلْتُ لِاَبِيْ لَقَدْ اَخْبَرَكَ سَعِيْدٌ اَنَّ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَةٌ قَالَ نَعَمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَتَمَامُ هٰذَا الْبَابِ فِيْ كِتَابِ الصَّلَاةِ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سورہ حجر کی اس آیت:

وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي (الحجر : 87)

''اور بیشک ہم نے آپ کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔ پھر آپ نے فرمایا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ''

میں نے اپنے والد سے پوچھا: کیا آپ کو سعید نے یہ خبر دی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ'' کو آیت قرار دیا ہے، تو انہوں نے جواباً کہا: ہاں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس سلسلہ میں مفصل روایات کتاب الصلوۃ میں گزر چکی ہیں۔

3019- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُعَلِّمُكَ سُوْرَةً مَا اُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ، وَلا فِي الْاِنْجِيلِ، وَلا فِي الزَّبُوْرِ، وَلا فِي الْفُرْقَانِ مِثْلُهَا؟ فَقُلْتُ: بَلٰى، قَالَ: اِنِّيْ لَاَرْجُو اَنْ لَّا تَخْرُجَ مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ حَتّٰى تَعْلَمَهَا، فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ مَعَهُ، فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِيْ وَيَدِيْ فِيْ يَدِهٖ، فَجَعَلْتُ اَتَبَاطَأُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَّخْرُجَ قَبْلَ اَنْ يُّخْبِرَنِيْ بِهَا، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنَ الْبَابِ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، السُّوْرَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَنِيْ، قَالَ: كَيْفَ تَقْرَاُ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَقَرَاْتُ: فَاتِحَةَ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هِيَ هِيَ، وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ، وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِيْ اُعْطِيتُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بِاِسْنَادٍ اٰخَرَ،

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے ایک ایسی صورت کی تعلیم نہ دوں جس کی مثل نہ توراۃ، زبور اور انجیل میں ہے اور نہ ہی قرآن کریم میں اس جیسی کوئی دوسری سورت موجود ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ اس دروازے سے نکلنے سے پہلے پہلے تم وہ سورت سیکھ لو۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر کھڑے ہوئے اور میں بھی آپ کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرے ساتھ باتیں کرتے ہوئے باہر کی طرف چل پڑے۔ میں بہت آہستہ آہستہ قدم اٹھا رہا تھا کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ وہ سورۃ سیکھے بغیر میں دروازے سے باہر نکلوں۔ جب میں دروازے کے قریب پہنچا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! (آپ مجھے) وہ سورۃ (تو سکھا دیجئے) جس کا آپ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہو تو کیا پڑھتے ہو؟ میں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر سنا دی۔ آپ

ﷺ نے فرمایا: یہی ہے، یہی ہے۔ اور یہ "سبع مثانی" اور قرآن عظیم ہے جو کہ مجھے دیا گیا ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو مالک بن انس نے علاء بن عبدالرحمٰن کے حوالے سے ایک دوسری سند کے ہمراہ بھی نقل کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3020۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِىْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، فِيْمَا قُرِءَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ، مَوْلٰى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهٗ

✧✧ ۔مذکورہ سند کے ہمراہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کا ایسا ہی ارشاد نقل کیا ہے۔

3021۔ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" (الفاتحة : 1) قَالَ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ قَالَ الْحَاكِمُ لِيَعْلَمَ طَالِبُ هٰذَا الْعِلْمِ اَنَّ تَفْسِيْرَ الصَّحَابِيِّ الَّذِىْ شَهِدَ الْوَحْىَ وَالتَّنْزِيْلَ عِنْدَ الشَّيْخَيْنِ حَدِيْثٌ مُّسْنَدٌ

۞۞ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (الفاتحہ: ۱) کے متعلق فرمایا: (العالمین سے مراد) جنات اور انسان ہیں۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: تا کہ اس علم کا طالب یہ سمجھ لے کہ جس صحابی نے وحی اور نزول قرآن کا زمانہ پایا ہو اس کی تفسیر شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے نزدیک مسند حدیث (کا درجہ رکھتی) ہے۔

3022۔ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّدِّىِّ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِىِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَنْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (الفاتحة : 3) قَالَ هُوَ يَوْمُ الْحِسَابِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور کچھ دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول ہے کہ

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (الفاتحة : 3)

"روز جزاء کا مالک" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(میں یَوْمِ الدِّیْن سے) مراد حساب کتاب کا دن ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3023۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِىُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ(الفاتحة : 6) قَالَ هُوَ كِتَابُ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تعالیٰ کے قول:

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ(الفاتحة : 6)

کے متعلق فرمایا: اس سے مراد "کتاب اللہ" ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3024- اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيِّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الْإِسْلَامُ وَهُوَ اَوْسَعُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ(الفاتحة :) (سے مراد) اسلام ہے۔ اور اس کی وسعت زمین و آسمان کی درمیانی مسافت سے بھی زیادہ ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3025- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْمُغِيْرَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ قَالَ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَاحِبَاهُ قَالَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلْحَسَنِ فَقَالَ صَدَقَ وَاللّٰهِ وَنَصَحَ وَاللّٰهِ هُوَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (الفاتحۃ :ا) کے متعلق فرماتے ہیں (اس سے مراد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دو ساتھی ہیں۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے یہ بات حسن سے ذکر کی تو انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ (اس سے مراد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

سورۃ البقرہ کی (بعض آیات کی تفسیر)

3026- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي حَكِيْمُ بْنُ جُبَيْرٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ فِيْهَا اٰيَةٌ سَيِّدَةُ اٰيِ الْقُرْاٰنِ، لَا تُقْرَاُ فِيْ بَيْتٍ وَفِيْهِ شَيْطَانٌ، اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ

✧✧ -حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ میں ایک آیت ایسی ہے جو قرآن کریم کی تمام آیات کی سردار ہے، جس گھر میں اس کی تلاوت کی جاتی ہے وہاں سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں وہ آیت اٰیَةُ الْکُرْسِیِّ ہے۔

3027- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَاِنَّ سَنَامَ الْقُرْاٰنِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر چیز کی بلندی ہوتی ہے اور قرآن پاک کی بلندی سورۃ البقرہ ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3028- اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْطِيْتُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الْاَوَّلِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے سورۃ البقرہ دی گئی جس میں سابقہ لوگوں کا ذکر موجود ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3029- حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ اَنْبَاَ شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ

اِقْرَاُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فِی بُیُوْتِكُمْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَدْخُلُ بَیْتًا تُقْرَاُ فِیْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اپنے گھروں میں سورۃ البقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ جس گھر میں اس سورۃ کی تلاوت ہوتی ہے اس میں شیاطین (جنات وغیرہ) داخل نہیں ہو سکتے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3030- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَیْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ حَكِیْمِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :سَیِّدَةُ اٰیِ الْقُرْاٰنِ اٰیَةُ الْكُرْسِیِّ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کی آیات کی سردار آیَةُ الْكُرْسِیِّ ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3031- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِیءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَانَا الْاَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَیْ عَامٍ، وَاَنْزَلَ مِنْهُ اٰیَتَیْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ، لَا تُقْرَآنِ فِیْ دَارٍ ثَلَاثَ لَیَالٍ فَیَقْرَبُهَا الشَّیْطَانُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب (یعنی قرآن کریم) لکھی ان میں سے دو آیتیں نازل فرمائی ہیں جن پر سورہ بقرہ ختم ہوتی ہے۔ (ان کی فضیلت یہ ہے کہ) جس گھر میں ان کی تلاوت کی جاتی ہو شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3032- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِیِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ قَالَ "الٓمٓ" حَرْفُ اِسْمِ اللّٰهِ وَ "الْكِتَابُ" الْقُرْاٰنُ "لَا رَیْبَ فِیْهِ" لَا شَكَّ فِیْهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

الم ذالك الْكِتَاب لاَ رَيْبَ فِيْهُ(البقرة : 2-1)

''الم وہ بلند مرتبہ کتاب کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں''الم'' ایک حرف ہے، اللہ کا نام ہے اور الْکِتَاب(سے مراد) قرآن پاک ہے لاَ رَيْبَ فِيْه (کا مطلب یہ ہے کہ) اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3033۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ ذَكَرُوْا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِيْمَانِهِمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنَّ اَمْرَ مُحَمَّدٍ كَانَ بَيِّنًا لِمَنْ رَآهُ وَالَّذِيْ لاَ اِلٰهَ غَيْرُهُ مَا اٰمَنَ مُؤْمِنٌ اَفْضَلُ مِنْ اِيْمَانٍ بِغَيْبٍ ثُمَّ قَرَاَ ''الم ذٰلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيْهِ''.(البقرة : 2-1) اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى ''يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ''.(البقرة : 3)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اوران کے ایمان کا تذکرہ ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: جس شخص نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تھا اس کے لئے آپ کا معاملہ بالکل واضح تھا۔اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ایمان بالغیب سے بہتر کسی مومن کا ایمان نہیں ہے۔پھر آپ نے

الم ذٰلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيْهِ(البقرة : 2-1)

''الم وہ بلند رتبہ کتاب کوئی شک کی جگہ نہیں اس میں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ (البقرة : 3)

''وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تک تلاوت کی۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3034۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ الْحِجَارَةَ الَّتِيْ سَمَّى اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ: وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ حِجَارَةٌ(البقرة : 24) مِنْ كِبْرِيْتٍ خَلَقَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى عِنْدَهُ كَيْفَ شَاءَ اَوْ كَمَا شَاءَ

حدیث: 3034

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:9026

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی اس آیت:

وَقُوْدُهَا لنَّاسُ وَالْحِجَارَةُ حِجَارَةٌ(البقرة : 24)

''جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں جس حجارہ کا ذکر کیا ہے (اس سے مراد) کبریت کا پتھر ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاں جیسے چاہا پیدا کیا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3035- اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَقَدْ اَخْرَجَ اللّٰهُ اٰدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ قَبْلَ اَنْ يَدْخُلَهَا اَحَدُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ(البقرة : 30) وَقَدْ كَانَ فِيْهَا قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ بِاَلْفَيْ عَامٍ الْجِنُّ بَنُو الْجَانِّ فَاَفْسَدُوْا فِي الْاَرْضِ وَسَفَكُوا الدِّمَاءَ فَلَمَّا قَالَ اللّٰهُ "اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ" يَعْنُوْنَ الْجِنَّ بَنِي الْجَانِّ فَلَمَّا اَفْسَدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعَثَ عَلَيْهِمْ جُنُوْدًا مِّنَ الْمَلَائِكَةِ فَضَرَبُوْهُمْ حَتّٰى اَلْحَقُوْهُمْ بِجَزَائِرِ الْبُحُوْرِ قَالَ فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا كَمَا فَعَلَ اُولٰئِكَ الْجِنُّ بَنُو الْجَانِّ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے کسی کے جنت میں داخل ہونے سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکال دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوْا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ(البقرة : 30)

''میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں بولے کیا ایسے کو نائب کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے خونریزیاں کرے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور انسان کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے زمین پر جنات آباد تھے، جب انہوں نے زمین میں فسادات شروع کئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر فرشتوں کے لشکر بھیجے۔ ان لشکروں نے جنات کو مار مار کر سمندروں کے جزیروں میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا تو ملائکہ نے اللہ تعالیٰ سے عرض کی:

"اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا" ۔(البقرة : 30)

کیا ایسے کو نائب کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کرے (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جیسا کہ ان جنات نے فسادات کئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3036۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :لَمَّا فَرَغَ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِ اٰدَمَ، وَاَجْرٰى فِيْهِ الرُّوحَ عَطَسَ، فَقَالَ :اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ :يَرْحَمُكَ رَبُّكَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَسْنَدَهُ عَتَّابٌ، عَنْ خُصَيْفٍ، وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق مکمل فرما دی اور اس میں روح ڈالی تو آدم علیہ السلام کو چھینک آئی، تو انہوں نے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰه“ کہا۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے کہا: ”يَرْحَمُكَ رَبُّكَ“ (تیرا رب تجھ پر رحم کرے)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس کو عتاب نے خصیف سے مسند کیا ہے تاہم یہ راوی اس کتاب کے معیار کے نہیں ہیں۔

3037۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، اَخْبَرَنَا عَوْفٌ الْعَبْدِيُّ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مِنْ اَدِيمِ الْاَرْضِ كُلِّهَا، فَخَرَجَتْ ذُرِّيَّتُهُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ، مِنْهُمُ الْاَبْيَضُ وَالْاَسْوَدُ، وَالْاَسْمَرُ وَالْاَحْمَرُ، وَمِنْهُمْ بَيْنَ ذٰلِكَ، وَمِنْهُمُ السَّهْلُ، وَالْخَبِيْثُ، وَالطَّيِّبُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین کی مٹی سے حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کی، تو اسی حساب سے ان کی اولاد پر اثرات موجود ہیں کوئی کالا، کوئی گورا، کوئی سرخ اور کوئی سانولا کوئی ان کے درمیان اسی طرح کوئی (چالاک اور کوئی) سست کوئی خبیث اور کوئی نیک ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3038۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ اٰدَمَ كَانَ رَجُلًا طُوَالًا، كَاَنَّهُ نَخْلَةٌ سَحُوقٌ، كَثِيْرُ شَعْرِ الرَّاْسِ، فَلَمَّا

حدیث: 3037

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 6181 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 17485

رَكِبَ الْخَطِيئَةَ بَدَتْ لَهُ عَوْرَتُهُ، وَكَانَ لا يَرَاهَا قَبْلَ ذٰلِكَ، فَانْطَلَقَ هَارِبًا فِي الْجَنَّةِ، فَتَعَلَّقَتْ بِهِ شَجَرَةٌ، فَقَالَ لَهَا : اَرْسِلِينِي، قَالَتْ :لَسْتُ بِمُرْسِلَتِكَ، قَالَ:وَنَادَاهُ رَبُّهُ :يَا اٰدَمُ، اَمِنِّي تفِرُّ ؟ قَالَ:يَا رَبِّ اِنِّي اسْتَحْيَتُكَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کھجور کے درخت کی طرح دراز قد تھے اور آپ کے سر کے بال بہت گھنے تھے، جب آپ خطاء کے مرتکب ہوئے، آپ کی شرمگاہ ظاہر ہوگئی، اس سے پہلے آپ نے خود اپنی شرمگاہ کو نہیں دیکھا تھا، تو حضرت آدم علیہ السلام جنت میں بھاگتے پھرتے تھے کہ ایک درخت آپ کے ساتھ چپک گیا۔ آپ نے کہا: مجھے چھوڑ دو، درخت نے کہا: میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو آواز دی، اے آدم علیہ السلام! کیا تو مجھ سے بھاگ رہا ہے؟ تو انہوں نے عرض کی: اے میرے رب مجھے حیاء آتی ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3039- حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلامٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ سَلامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلامٍ، يَقُوْلُ :حَدَّثَنِي اَبُوْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلا، قَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنَبِيًّا كَانَ اٰدَمُ ؟ قَالَ :نَعَمْ، مُعَلَّمٌ مُكَلَّمٌ، قَالَ :كَمْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ ؟ قَالَ:عَشْرُ قُرُوْنٍ، قَالَ :كَمْ بَيْنَ نُوحٍ وَاِبْرَاهِيمَ ؟ قَالَ:عَشْرُ قُرُوْنٍ، قَالُوْا :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَمْ كَانَتِ الرُّسُلُ ؟ قَالَ:ثَلاثَ مِائَةٍ وَخَمْسَ عَشْرَةَ جَمًّا غَفِيرًا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آدم علیہ السلام نبی تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ وہ معلم تھے اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے۔ اس نے پوچھا: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان کتنا زمانہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس صدیاں۔ اس نے پوچھا: حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان کتنا زمانہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس صدیاں۔ اس نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کل رسول کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ۳۱۵ کا ایک جم غفیر ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3040- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : اُدْخُلُوا

حدیث: 3039

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث:6190 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث:203 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث:7545

الْبَابَ سُجَّدًا(البقرۃ : 58) قَالَ بَابًا ضَيِّقًا قَالَ رُكَّعًا : وَقُولُوا حِطَّةٌ(البقرۃ : 58) قَالَ مَغْفِرَةٌ فَقَالُوا حِنْطَةٌ وَدَخَلُوا عَلٰى اَسْتَاهِهِمْ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِى قِيْلَ لَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس قول:

اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا(البقرۃ : 58)

''اور دروازہ میں سجدہ کرتے داخل ہو''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: تنگ دروازہ (تھا) اور ''سُجَّدًا'' کا مطلب ہے ''جھک کر'' اور

وَقُوْلُوا حِطَّة

''اور کہو: ہمارے گناہ معاف ہوں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

'کا مطلب ''مغفرت مانگو'' جبکہ وہ ''حِطَّة'' کہتے ہوئے، اپنے چوتڑوں کے بل داخل ہوئے۔ یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس درج ذیل ارشاد کا:

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِى قِيْلَ لَهُمْ(البقرۃ : 59)

''ظالموں نے اور بات بدل دی جو فرمائی گئی تھی اس کے سوا''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3041- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَيْفَ تَسْاَلُوْنَ عَنْ شَىْءٍ وَعِنْدَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ اَحْدَثُ الْاَخْبَارِ بِاللّٰهِ وَقَدْ اَخْبَرَكُمْ اَنَّهُمْ كَتَبُوْا كِتَابًا بِاَيْدِيْهِمْ وَبَدَّلُوا وَحَرَّفُوْا وَقَالُوْا هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَعِنْدَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ مَحْضٌ لَمْ يَشِبْ فَوَاللّٰهِ لَا يَسْاَلُكُمْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَنِ الَّذِىْ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم کسی چیز کے متعلق کس بناء پر سوال کرتے ہو حالانکہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی تازہ خبریں ہیں اور اس نے تمہیں یہ بھی بتایا ہے کہ یہودیوں نے خود اپنے ہاتھ سے کتابیں لکھی ہیں اور ان میں تغیر وتبدل کر رکھا ہے اور ساتھ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ من جانب اللہ ہے اور اس کے بدلے وہ تھوڑی سی

حدیث: 3041

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987، 2539، ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 20400

قیمت لیتے ہیں اور تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی خالص کتاب ہے جس میں کسی قسم کی کوئی خیانت نہیں ہے۔ خدا کی قسم ان میں سے کوئی شخص تم سے اس چیز کے بارے میں سوال نہیں کرے گا جو تم پر نازل ہوئی ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3042۔ اَخْبَرَنِی الشَّیْخُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَا مُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ حَدَّثَنَا یُوْسُفَ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ هَارُوْنَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کَانَتْ یَهُوْدُ خَیْبَرَ تُقَاتِلُ غَطْفَانَ فَکُلَّمَا الْتَقَوْا هَزَمَتْ یَهُوْدُ خَیْبَرَ فَعَاذَتِ الْیَهُوْدُ بِهٰذَا الدُّعَاءِ اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ وَعَدْتَنَا اَنْ تُخْرِجَهٗ لَنَا فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اَلَّا نَصَرْتَنَا عَلَیْهِمْ قَالَ فَکَانُوْا اِذَا الْتَقَوْا دَعَوْا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فَهَزَمُوْا غَطْفَانَ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَفَرُوْا بِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَقَدْ کَانُوْا یَسْتَفْتِحُوْنَ بِکَ یَا مُحَمَّدُ عَلَی الْکَافِرِیْنَ (البقرة : 89) اَدَّتِ الضَّرُوْرَةُ اِلٰی اِخْرَاجِهٖ فِی التَّفْسِیْرِ وَهُوَ غَرِیْبٌ مِّنْ حَدِیْثِهٖ

-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: خیبر کے یہودیوں کی قبیلہ غطفان کے ساتھ اکثر جنگ رہتی تھی، لیکن جب بھی خیبر کے یہودی غطفان سے لڑتے تو شکست سے دوچار ہوتے۔ پھر یہودیوں نے اس دعا کے ذریعے پناہ مانگنا شروع کی ''اے اللہ! ہم تجھ سے اس امی نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے پناہ مانگتے ہیں جن کو آخری زمانے میں مبعوث کرنے کا تو نے ہم سے وعدہ کر رکھا ہے۔ یا اللہ! تو ان کے خلاف ہماری مدد فرما'' تو جب بھی وہ جنگ کرتے یہی دعا مانگتے (اور اسی دعا کی برکت سے) ''غطفان'' کو شکست ہوئی لیکن جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی تو انہی لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَکَانُوْا یَسْتَفْتِحُوْنَ (بِکَ یَا مُحَمَّدُ) عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (الْکَافِرِیْنَ): (البقرة : 89)

''اور اس سے پہلے اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تفسیر میں اس حدیث کو درج کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تاہم یہ حدیث غریب ہے۔

3043۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَیْمٍ الشَّیْبَانِیُّ بِالْکُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ غَرْزَةَ الْغِفَارِیِّ حَدَّثَنَا قَبِیْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِیْنِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ (البقرة: 96) قَالَ الْیَهُوْدُ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا قَالَ الْاَعَاجِمُ قَدِ اتَّفَقَ الشَّیْخَانُ عَلٰی سَنَدِ تَفْسِیْرِ الصَّحَابِیِّ وَهٰذَا اِسْنَادٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِهِمَا وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰی حَیٰوةٍ (البقرة: 96)

اور بیشک تم ضرور انہیں پاؤ گے کہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(میں جن لوگوں کا تذکرہ ہے ان سے مراد) ''یہودی'' ہیں اور ''وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا'' (سے مراد) ''عجمی لوگ'' ہیں۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں صحابی کی تفسیر سے سند لاتے ہیں اور یہ اسناد شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق

صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

3044۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ(البقرة : 96) قَالَ هُوَ قَوْلُ الْاَعَاجِمِ اِذَا عَطِسَ اَحَدُهُمْ زِهْ هَزَارْ سَال رَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى بِزِيَادَةِ اَلْفَاظٍ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ(البقرة : 96)

''ایک کو تمنا ہے کہ کہیں ہزار برس جیے''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ عجمیوں کا قول ہوگا جبکہ ان میں سے کسی کو چھینک آتی (تو وہ یہی دعا مانگتا کہ کاش اس کی عمر دس ہزار سال ہو جائے)

(نوٹ: مشرکین کا ایک گروہ مجوسی ہے آپس میں تحیت وسلام کے موقع پر کہتے ہیں ''زہ ہزار سال'' یعنی ہزار برس جیو۔ مطلب یہ ہے کہ مجوسی مشرک ہزار برس جینے کی تمنا رکھتے ہیں، یہودی ان سے بھی بڑھ گئے کہ انہیں حرص وزندگانی سب سے زیادہ ہے۔(تفسیر خزائن العرفان)

❁❁ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک دوسری سند کے ہمراہ چند الفاظ کے اضافہ کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

3045۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيْعِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى ''وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيَاةٍ'' .(البقرة: 96) قَالَ هُمْ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ الْكِتَابِ ''وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ'' .(البقرة: 96) قَالَ هُوَ قَوْلُ اَحَدِهِمْ لِصَاحِبِهٖ ہزار سال سر ور مہر جان بخور

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ(البقرة: 96)

''اور بیشک تم ضرور انہیں پاؤ گے کہ سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس رکھتے ہیں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (ان سے مراد یہ ہے کہ) تمام اہل کتاب اور مشرکین یہ آرزو رکھتے ہیں کہ کسی طور ان کو ہزار سال تک کی عمر دے دی جائے حالانکہ ہزار سال عمر کا دیا جانا بھی ان کو عذاب سے نہیں بچا سکے گا اور ان میں سے ایک آدمی دوسرے کو یہی دعائیں دیا کرتا تھا کہ ''تم ہزار سال مہر جان'' (پارسیوں کی عید کا نام ہے) کے مزے لوٹو۔

3046- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِیُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِیُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُقْبَةَ الْحِمْصِیُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَزِيرَایَ مِنَ السَّمَاءِ: جِبْرِیْلُ، وَمِیْكَائِیْلُ، وَمِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ: اَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا يُعْرَفُ هٰذَا الْحَدِيْثُ مِنْ حَدِيْثِ سَوَّارِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ هٰذَا الْكِتَابِ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے آسمان میں دو وزیر حضرت جبریل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور زمین میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ جبکہ یہ حدیث سوار بن مصعب سے عطیہ عوفی کے حوالے سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مشہور ہے۔ تاہم وہ سند اس کتاب کے معیار کی نہیں ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3047- حَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِیُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِیْ وَزِيْرَيْنِ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ، وَوَزِيْرَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَاَمَّا وَزِيْرَایَ مِنْ اَهْلِ السَّمَاءِ: فَجَبْرَائِيْلُ، وَمِيْكَائِيْلُ، وَاَمَّا وَزِيْرَایَ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ: فَاَبُوْ بَكْرٍ، وَعُمَرُ، رَوَاهُ اَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ، عَنْ اَبِیْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ بِلَفْظٍ آخَرَ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے دو وزیر آسمان میں ہیں اور دو وزیر زمین میں ہیں۔ میرے آسمان کے دو وزیر حضرت جبریل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور زمین میں دو وزیر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔

✿✿ اس حدیث کو ابوعبید قاسم بن سلام نے ابومعاویہ سے عطیہ سے مختلف الفاظ کے ساتھ روایت کی ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

3048- اَخْبَرَنَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرَ

حدیث: 3047

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3680 اخرجه ابوالحسن الجوهرى فى "مسنده" طبع موسسه نادر بيروت لبنان 1410ھ/1990ء رقم الحديث: 2026

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّورِ، فَقَالَ :جِبْرِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِهِ، قَالَ اَبُوْ عُبَيْدٍ :هُمَا مَهْمُوزَتَانِ فِي الْحَدِيْثِ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اسرافیل علیہ السلام کا ذکر کیا پھر فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام اس کے دائیں اور حضرت میکائیل علیہ السلام اس کے بائیں جانب ہوں گے۔ ابوعبید کہتے ہیں: حدیث میں یہ دونوں الفاظ مہموز استعمال ہوئے ہیں۔

3049- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :جِبْرِيْلُ عَنْ يَمِيْنِهِ، وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَهُوَ صَاحِبُ الصُّورِ

✿✿ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام ان کے دائیں ہیں اور میکائیل علیہ السلام ان کے بائیں ہیں اور وہ (یعنی حضرت اسرافیل علیہ السلام) صَاحِبَ الصُّور (یعنی وہ صور پھونکنے کے ذمہ دار) ہیں۔

3050- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ :بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ :مِنْ اَيْنَ جِئْتَ ؟ قَالَ :مِنَ الْعِرَاقِ، قَالَ :مِنْ اَيِّهِمْ ؟ قَالَ :مِنَ الْكُوفَةِ، قَالَ :فَمَا الْخَبَرُ ؟ قَالَ :تَرَكْتُهُمْ وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ اَنَّ عَلِيًّا خَارِجٌ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ :مَا تَقُوْلُ لَا اَبَا لَكَ، لَوْ شَعَرْنَا ذٰلِكَ مَا اَنْكَحْنَا نِسَاءَهُ، وَلَا قَسَمْنَا مِيرَاثَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَنَا سَاُحَدِّثُكَ عَنْ ذٰلِكَ اِنَّ الشَّيَاطِينَ كَانُوْا يَسْتَرِقُونَ السَّمْعَ، وَكَانَ اَحَدُهُمْ يَجِيءُ بِكَلِمَةِ حَقٍّ قَدْ سَمِعَهَا النَّاسُ، فَيَكْذِبُ مَعَهَا سَبْعِينَ كِذْبَةً، فَيُشْرِبُهَا قُلُوبَ النَّاسِ، فَاَطْلَعَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ، فَاَخَذَهَا، فَدَفَنَهَا تَحْتَ الْكُرْسِيِّ، فَلَمَّا مَاتَ سُلَيْمَانُ قَامَ شَيْطَانٌ بِالطَّرِيقِ، فَقَالَ : اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى كَنْزِ سُلَيْمَانَ الَّذِيْ لَا كَنْزَ لِاَحَدٍ مِثْلُ كَنْزِهِ الْمُمْتَنِعِ ؟ قَالُوْا :نَعَمْ، فَاَخْرَجُوهُ فَاِذَا هُوَ سِحْرٌ فَتَنَاسَخَتْهَا الْاُمَمُ، فَبَقَايَاهَا مِمَّا يَتَحَدَّثُ بِهِ اَهْلُ الْعِرَاقِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عُذْرَ سُلَيْمَانَ، فَقَالَ :وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ(البقرة : 102)

✧✧ -حضرت عمران بن حارث رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ہم حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھے کہ

حدیث: 3048

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3999 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11084 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث:1305

ایک شخص ان کے پاس آیا۔ آپ نے پوچھا: تو کہاں سے آیا ہے؟ اس نے جواباً کہا: عراق سے۔ آپ نے پوچھا: عراق کے کس شہر سے؟ اس نے کہا: کوفہ سے۔ آپ نے کہا: وہاں کی (تازہ) خبر کیا ہے؟ اس نے کہا: جب میں وہاں سے آیا تو اس وقت وہاں یہ چہ میگوئیاں ہو رہی تھیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بغاوت کر دی ہے، آپ نے فرمایا: تم کیا کہہ رہے ہو؟ تیرا باپ نہ رہے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو ہم اس کی عورتوں سے نکاح نہ کرتے اور اس کی وراثت تقسیم نہ کرتے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں اس کے متعلق تمہیں ایک بات بتاتا ہوں۔ شیاطین چوری چھپے ملائکہ کی باتیں سنا کرتے تھے پھر ان میں سے ایک کوئی سچی بات بول دیتا جو لوگوں نے سن رکھی ہوتی پھر وہ اس میں ستر جھوٹ شامل کر کے لوگوں کے دلوں میں ڈال دیا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کو اس بات کی اطلاع دی۔ انہوں نے (یہ تمام منتر وغیرہ) پکڑ کر اپنی کرسی کے نیچے دفن کر دیئے۔ جب سلیمان کا انتقال ہو گیا تو شیطان ایک راستے میں کھڑا ہو کر کہنے لگا: کیا میں تمہیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایک خزانے کی راہنمائی نہ کروں کہ اس جیسا کوئی خزانہ نہیں ہے اور اس کو آج تک روک کر رکھا گیا ہے لوگوں نے کہا: ہاں (تب شیطان کی راہنمائی سے) لوگوں نے اس کو نکال لیا تو وہ جادو تھا۔ تو لوگ ایک دوسرے کو وہ دیتے رہے اور اہل عراق جو کچھ کہہ رہے ہیں یہ اسی جادو کے اثر کی باقیات ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے سلیمان رضی اللہ عنہما کا عذر نازل فرما دیا۔ ارشاد فرمایا:

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ (البقرة : 102)

''اور اس کے پیرو ہوئے جو شیطان پڑھا کرتے تھے سلطنت سلیمان کے زمانہ میں اور سلیمان نے کفر نہ کیا ہاں شیطان کافر ہوئے لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

3051۔ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ النَّخْعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُخْبِرُ الْقَوْمَ اَنَّ هٰذِهِ الزُّهَرَةَ تُسَمِّيْهَا الْعَرَبُ الزُّهَرَةَ وَتُسَمِّيْهَا الْعَجَمُ اَنَاهِيْدُ وَكَانَ الْمَلَكَانِ يَحْكُمَانِ بَيْنَ النَّاسِ فَاَتَتْهُمَا امْرَاَةٌ فَاَرَادَهَا كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَنْ غَيْرِ عِلْمِ صَاحِبِهٖ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ يَا اَخِي اِنَّ فِي نَفْسِي بَعْضَ الْاَمْرِ اُرِيْدُ اَنْ اَذْكُرَهُ لَكَ قَالَ اُذْكُرْهُ يَا اَخِي لَعَلَّ الَّذِي فِي نَفْسِي مِثْلُ الَّذِي فِي نَفْسِكَ فَاتَّفَقَا عَلٰى اَمْرٍ فِي ذٰلِكَ فَقَالَتْ لَهُمَا الْمَرْاَةُ اَلَا تُخْبِرَانِي بِمَا تَصْعَدَانِ اِلَى السَّمَاءِ وَبِمَا تَهْبِطَانِ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَا بِاسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ بِهٖ نَهْبِطُ وَبِهٖ نَصْعَدُ فَقَالَتْ مَا اَنَا بِمُؤَاتِيْتِكُمَا الَّذِي تُرِيْدَانِ حَتّٰى تُعَلِّمَانِيْهِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ عَلِّمْهَا اِيَّاهُ فَقَالَ كَيْفَ لَنَا بِشِدَّةِ عَذَابِ اللّٰهِ قَالَ الْاٰخَرُ اِنَّا نَرْجُوْ سَعَةَ رَحْمَةِ اللّٰهِ فَعَلَّمَهَا اِيَّاهُ فَتَكَلَّمَتْ بِهٖ فَطَارَتْ اِلَى السَّمَاءِ فَفَزِعَ مَلَكٌ فِي السَّمَاءِ لِصُعُوْدِهَا فَطَأْطَاَ رَاْسَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ بَعْدُ وَمَسَخَهَا اللّٰهُ فَكَانَتْ كَوْكَبًا

✧✧ ۔حضرت عمیر بن سعید نخعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سنا ہے، وہ قوم کو بتا رہے تھے کہ یہ ستارہ جس کو اہل عرب زہرہ اور عجمی لوگ اس کو ''اناھید'' کہتے ہیں (اس کا قصہ یہ ہے کہ) دو فرشتے لوگوں کے درمیان فیصلے کیا کرتے تھے۔

ان کے پاس ایک خاتون آئی دونوں نے ایک دوسرے سے پوشیدہ اس کا ارادہ کرلیا، پھر ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: میرے دل میں ایک بات ہے جو میں آپ کے ساتھ کرنا چاہ رہا ہوں، اس نے کہا، جی مرے بھائی! بولو! ہوسکتا ہے میں بھی وہی بات تیرے ساتھ کرنا چاہ رہا ہوں۔ پھر وہ دونوں ایک معاملے پر متفق ہوگئے (اور دونوں نے اس عورت کا ارادہ کرلیا) عورت نے ان سے کہا: کیا تم مجھے وہ عمل نہیں بتاؤ گے جس کے ذریعے تم آسمان پر جاتے اور واپس زمین پر آتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ آسمان پر جاتے ہیں اور اسی کے ساتھ ہم زمین پر آتے ہیں۔ اس نے کہا: تم دونوں جو ارادہ رکھتے ہو میں اس وقت تک اس کو عملی جامہ نہیں پہناؤں گی جب تک تم مجھے وہ (اسم اعظم) سکھا نہیں دیتے۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: تو اس کو اسم اعظم سکھا دے۔ اس نے کہا: ہم اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدت برداشت نہیں کرپائیں گے۔ دوسرے نے کہا: مجھے اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت سے بہت امید ہے۔ چنانچہ اس نے اس عورت کو اسم اعظم سکھا دیا۔ اس نے وہ اسم اعظم پڑھا اور آسمان کی طرف اڑ گئی۔ اس کے آسمان کی طرف چڑھنے پر ایک فرشتہ زور سے چلایا اس کا سر جھک گیا، پھر اس کے بعد وہ بیٹھا نہیں اور اس عورت کو اللہ تعالیٰ نے مسخ فرما دیا تو وہ ستارہ یہی تھا۔

3052۔ فَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّمِيْمِيُّ اَنْبَاَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتِ الزُّهَرَةُ اِمْرَاَةً فِىْ قَوْمِهَا يُقَالُ لَهَا بَيْدَخَةُ قَالَ الْحَاكِمُ الْاِسْنَادَانِ صَحِيْحَانِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَالْغَرْضُ فِىْ اِخْرَاجِ الْحَدِيْثَيْنِ ذِكْرُ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا سَبَقَ مِنْ قَضَاءِ اللّٰهِ فِيْهِمَا وَلِلزُّهَرَةِ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''زہرہ'' اپنی قوم میں ایک عورت ہوا کرتی تھی اس کو ''بیدحہ'' کہا جاتا تھا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں مذکورہ دونوں سندیں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہیں اور دونوں حدیثوں کو یہاں درج کرنے کا مقصد ہاروت اور ماروت کا قصہ اور ان کے متعلق اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کا ذکر کرنا ہے اور ''زہرہ'' کا ذکر کرنا مقصود ہے۔

3053۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِىُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عمر رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ: فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ(البقرة : 115) يَحِلُّ لَكَ اَنْ تُصَلِّىَ حَيْثُ مَا تَوَجَّهَتْ بِكَ رَاحِلَتُكَ فِى التَّطَوُّعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت:

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ(البقرة : 115)

حدیث: 3053

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابورى فى "صحيحه" طبع المكتب الاسلامى بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1269

تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (خدا کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

نازل ہوئی تو نفلی نماز سواری پر بیٹھے جدھر سواری کا رخ ہو ادھر ہی نماز پڑھنا حلال ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3054۔ اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ اَبِی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ(البقرة : 121) قَالَ يُحِلُّوْنَ حَلَالَهٗ وَيُحَرِّمُوْنَ حَرَامَهٗ وَلَا يُحَرِّفُوْنَهٗ عَنْ مَوَاضِعِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ(البقرة :121)

''جنہیں ہم نے کتاب دی وہ جیسی چاہیے اس کی تلاوت کرتے ہیں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: وہ اس کے حلال کو حلال سمجھتے ہیں اور اس کے حرام کردہ کو حرام سمجھتے ہیں اور اس کو ان کے مقامات سے ہٹاتے نہیں ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3055۔ حَدَّثَنَا بْنُ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَافِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرَاهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمَاتٍ(البقرة : 124) قَالَ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ بِالطَّهَارَةِ خَمْسٌ فِی الرَّاْسِ وَخَمْسٌ فِی الْجَسَدِ فِی الرَّاْسِ قَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَالسِّوَاكُ وَفَرْقُ الرَّاْسِ وَفِی الْجَسَدِ تَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَغَسْلُ مَكَانِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ بِالْمَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرَاهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمَاتٍ(البقرة : 124)

''اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے کچھ باتوں آزمایا''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کو سر کی پانچ اور جسم کی پانچ طہارتوں میں آزمایا۔ سر کی طہارتیں یہ تھیں۔

(1) مونچھیں کاٹنا۔

حدیث: 3055

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:668

(2) کلی کرنا۔

(3) ناک میں پانی چڑھانا۔

(4) مسواک کرنا۔

(5) سر میں مانگ نکالنا۔

اور جسم کی طہارتیں یہ تھیں۔

(1) ناخن کاٹنا۔

(2) موئے زیر ناف مونڈنا۔

(3) ختنہ کرنا۔

(4) بغلوں کے بال نوچنا۔

(5) پیشاب اور پاخانہ کے مقام کو پانی کے ساتھ دھونا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3056۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، عَنْ مُكْرَمٍ الْبَزَّازِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنْبَانَا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ فَالطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلَاةِ، وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ بِمَنْزِلَةِ الصَّلَاةِ، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَلَّ فِيْهِ الْمَنْطَقَ، فَمَنْ نَطَقَ فَلا يَنْطِقْ اِلَّا بِخَيْرٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا يُعْرَفُ هٰذَا الْحَدِيْثُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ

✧✧ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا: میرا گھر خوب پاک صاف کرو طواف کرنے والوں کے لئے، اعتکاف کرنے والوں کے لئے اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے۔ چنانچہ طواف، نماز سے پہلے ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح ہے۔ الا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے طواف میں بول چال کو حلال کیا ہے۔ اس لئے اگر کسی کو بولنا بھی ہو تو وہ خیر کے سوا کچھ نہ بولے۔

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم یہ حدیث عطاء بن سائب کی سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کی سند کے حوالے سے معروف ہے۔

3057۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (البقرة : 125) فَالطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلَاةِ هٰذَا مُتَابِعٌ لِنِصْفِ الْمَتْنِ وَالنِّصْفُ الثَّانِي مِنْ حَدِيْثِ الْقَاسِمِ بْنِ اَبِي اَيُّوْبَ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (البقرة : 125)

''کہ میرا گھر خوب ستھرا کرو طواف کرنے والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع سجود والوں کے لئے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(چنانچہ طواف نماز سے پہلے ہے)۔

✿✿ یہ حدیث آدھے متن کی متابع ہے جبکہ دوسرے آدھے کی متابع وہ حدیث ہے جو کہ قاسم بن ابی ایوب سے مروی ہے۔

3058۔ اَخْبَرَنَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَحَلَّ فِيْهِ النُّطْقَ، فَمَنْ نَطَقَ فِيْهِ فَلَا يَنْطِقْ اِلَّا بِخَيْرٍ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیت اللہ کا طواف نماز ہی ہے الا یہ کہ اللہ تعالیٰ نے طواف میں گفتگو کو حلال کیا ہے اس لئے جو کوئی طواف کے دوران بات کرے تو اچھی کرے۔

حدیث: 3058

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:960 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلامية' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث:2922 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث:1847 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3836 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2836 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 2739 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 9074 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 2599 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث:10955 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث:12808 اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث:9791

3059- اَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِیُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدُ الدَّوْرِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ بَشْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقْبَلَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ مِنْ اَرْمِيْنِيَةَ مَعَ السَّكِيْنَةِ دَلِيْلٌ لَّهُ عَلٰی مَوْضِعِ الْبَيْتِ كَمَا يَتَبَوَّأُ حَتّٰی تَبَوَّأَ الْبَيْتَ الْعَنْكَبُوْتُ بَيْتَهَا ثُمَّ حَفَرَ اِبْرَاهِيْمُ مِنْ تَحْتِ السَّكِيْنَةِ فَاَبْدٰی عَنْ قَوَاعِدِ مَا تُحَرِّكُ الْقَاعِدَةَ مِنْهَا دُوْنَ ثَلَاثِيْنَ رَجُلًا

✧✧ -حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم خلیل الرحمٰن علیہ السلام ارمینیہ سے اپنی گدھی پر سوار ہو کر روانہ ہوئے اور یہ نشانی تھی کہ جہاں یہ گدھی بیٹھ جائے گی وہی مقام بیت اللہ کا ہوگا تو وہ گدھی ایک مقام پر آ کر بیٹھی جہاں مکڑیوں کے جالے لگے ہوئے تھے۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (جہاں پر گدھی بیٹھی تھی) اسی مقام کے نیچے سے کھدائی شروع کر دی تو وہاں سے ایسے ستون دریافت ہوئے ایک ستون کو کم از کم ۳۰ آدمی مل کر ہلا سکتے تھے۔

3060- عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْآنِ فِيْمَا ذُكِرَ لَنَا شَاْنُ الْقِبْلَةِ، قَالَ اللّٰهُ تعالٰی: فَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ(البقرة : 115) فَاسْتَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلّٰی نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَتَرَكَ الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ، فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی :سَيَقُوْلُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِیْ كَانُوْا عَلَيْهَا (البقرة : 142) يَعْنُوْنَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَنَسَخَتْهَا، وَصَرَفَهُ اللّٰهُ اِلَی الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ، فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی :وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ(البقرة : 149)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلے قرآن کی جو بات منسوخ ہوئی وہ قبلہ کی تھی۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ(البقرة : 115)

''اور پورب اور پچھم سب اللہ ہی کا تو ہے تم جدھر منہ کرو ادھر وجہ اللہ (اللہ کی رحمت تمہاری طرف متوجہ) ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 3059

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث:9098 اخرجه ابو عيسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3062 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2961 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 7216 اخرجه ابويعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 11006 اخرجه ابويعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 1207

تو رسول اللہ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھی اور ''بیت العتیق'' کو چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

سَيَقُوْلُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا (البقرۃ : 142)

''اب کہیں گے بیوقوف لوگ کس نے پھیر دیا مسلمانوں کو ان کے اس قبلہ سے جس پر تھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی بیت المقدس، اس کو منسوخ کر دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیت العتیق کی طرف پھیر دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهُ (البقرۃ : 149)

اور اے محبوب تم جہاں سے آؤ، اپنا منہ مسجد حرام کی طرف کرو اور اے مسلمانوں تم جہاں کہیں بھی ہو، اپنا منہ اسی کی طرف کرو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3061۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْبِرَكِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الْمَوْصِلِيُّ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنَازَةٍ فِيْنَا فِيْ بَنِيْ سَلَمَةَ، وَاَنَا اَمْشِيْ اِلٰى جَنْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: نِعْمَ الْمَرْءُ مَا عَلِمْنَا اِنْ كَانَ لَعَفِيْفًا مُسْلِمًا اِنْ كَانَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الَّذِيْ تَقُوْلُ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ذَاكَ بَدَا لَنَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالسَّرَائِرِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، قَالَ: وَكُنَّا مَعَهُ فِيْ جَنَازَةِ رَجُلٍ مِنْ بَنِيْ حَارِثَةَ، اَوْ مِنْ بَنِيْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، فَقَالَ رَجُلٌ: بِئْسَ الْمَرْءُ مَا عَلِمْنَا اِنْ كَانَ لَفَظًّا غَلِيْظًا اِنْ كَانَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ الَّذِيْ تَقُوْلُ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَعْلَمُ بِالسَّرَائِرِ، فَاَمَّا الَّذِيْ بَدَا لَنَا مِنْهُ فَذَاكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ، ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَسَطًا لِتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا (البقرۃ : 143)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى وَجَبَتْ فَقَطْ

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ بنی سلمہ کے ایک آدمی کے جنازے میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی ایک جانب چل رہا تھا۔ ایک شخص بولا: یہ شخص بہت اچھا شخص تھا ہم تو اس کو ایک عفت مآب مسلمان جانتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو (اتنے وثوق سے کیسے کہہ سکتا ہے) جو یہ بات کہہ رہا ہے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ظاہر تو یہی کچھ تھا باقی اندر کے حال اللہ بہتر جانتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''واجب'' ہو گئی۔ (جابر رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں پھر ہم بنی

حارثہ کے ایک آدمی کے جنازہ میں یا (شاید) بنی عبدالاشھل کے کسی ایک آدمی کے جنازہ میں شریک تھے کہ ایک آدمی بولا! یہ بہت برا آدمی تھا ہم تو اس کو بہت بداخلاق اور بدمزاج جانتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم یہ بات (کس طرح وثوق سے) کہہ رہے ہو؟ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! حقیقت حال تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے لیکن جو کچھ ہمارے سامنے ظاہر تھا وہ یہی ہے (جو میں نے بتا دیا) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''واجب'' ہوگئی، پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَسَطًا لِتَكُوْنُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا (البقرة : 143)

''اور بات یوں ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل کہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور یہ رسول تمہارے نگہبان و گواہ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے ''وَجَبَتْ'' کے الفاظ نقل کئے ہیں۔

3062۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ قَالَ قَرَءَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ وَّكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (البقرة : 143) قَالَ عَدْلًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَّكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا (البقرة : 143)

''اور بات یوں ہے کہ ہم نے تمہیں کیا سب امتوں میں افضل''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: (اس میں وسط سے مراد) ''عَدْلًا'' (عدل کرنے والا) ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3063۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا وُجِّهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْكَعْبَةِ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ بِالَّذِيْنَ مَاتُوْا وَهُمْ يُصَلُّوْنَ اِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ (البقرة : 143) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ، قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى

حديث 3063

اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث:4680 اخرجه ابو محمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2964 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1235 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3229 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث:1717

:هٰذَا الْحَدِيْثُ يُخْبِرُكَ اَنَّ الصَّلاةَ مِنَ الْإِيمَانِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھنا شروع کر دی تو لوگوں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! ان لوگوں کا کیا بنے گا جو بیت المقدس کی طرف نمازیں پڑھتے ہوئے فوت ہوئے ہیں؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

"وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيْمَانَكُمْ" ۔(البقرة : 143)

"اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان اکارت کرے"۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

عبیداللہ بن موسیٰ کہتے ہیں: یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ نماز "ایمان" میں سے ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3064- اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ اَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ زِيَادٍ الْكِنْدِيّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ(البقرة : 144) قَالَ شَطْرَهُ قِبَلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت علی رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کے ارشاد)

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ(البقرة : 144)

"ابھی اپنا چہرہ پھیر دو مسجد حرام کی طرف"۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے متعلق فرماتے ہیں اس میں شطر سے مراد) اس کی "جانب" ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3065- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ قِطَّةَ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو جَالِساً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بِإِزَاءِ الْمِيزَابِ فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ : فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا(البقرة : 144)قَالَ نَحْوَ مِيزَابِ الْكَعْبَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت یحییٰ بن قطہ کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو مسجد حرام میں منبر کے سامنے بیٹھے دیکھا۔ پھر انہوں

حدیث: 3064

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2027

حدیث: 3065

اخرجہ ابوبکر الکوفی فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 8533

نے یہ آیت تلاوت کی:

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا (البقرة : 144)

''تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: کعبہ کے میزاب کی جانب۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3066۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُوْمِ بِنْتِ عُقْبَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ (البقرة : 45) قَالَتْ غُشِيَ عَلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ غَشْيَةً فَظَنُّوْا اَنَّهُ فَاضَ نَفْسُهُ فِيْهَا فَخَرَجَتْ اِمْرَاَتُهُ اُمُّ كُلْثُوْمٍ اِلَى الْمَسْجِدِ تَسْتَعِيْنُ بِمَا اُمِرَتْ بِهٖ مِنَ الصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ اَغُشِيَ عَلَيَّ اٰنِفًا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ صَدَقْتُمْ اِنَّهُ جَاءَنِيْ مَلَكَانِ فَقَالَا اِنْطَلِقْ نُحَاكِمْكَ اِلَى الْعَزِيْزِ الْاَمِيْنِ فَقَالَ مَلَكٌ اٰخَرُ اَرْجِعَاهُ فَاِنَّ هٰذَا مِمَّنْ كَتَبْتُمْ لَهُ السَّعَادَةَ وَهُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهِمْ وَيَسْتَمْتِعُ بِهٖ بَنُوْهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَعَاشَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَهْرًا ثُمَّ مَاتَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

۔حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سب سے پہلے ہجرت کرنے والی خواتین میں شمار ہوتی ہیں آپ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ (البقرة : 45)

''اور صبر اور نماز سے مدد چاہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے حوالے سے فرماتی ہیں: ایک دفعہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو غشی آ گئی، لوگ یہ سمجھے کہ ان کا سانس ڈوب گیا ہے چنانچہ ان کی بیوی ام کلثوم رضی اللہ عنہا مسجد میں حکم الٰہی کے مطابق صبر اور نماز سے مدد حاصل کرنے گئیں، جب حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو افاقہ ہوا، تو وہ بولے: کیا ابھی مجھ پر غشی طاری ہوئی تھی؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ تو عبدالرحمٰن بولے: تم لوگ سچ کہہ رہے ہو ابھی میرے پاس دو فرشتے آئے تھے، انہوں نے مجھے کہا: چل ہم تیرا فیصلہ عزیز اور امین (یعنی اللہ تعالیٰ) کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں۔ تو ایک فرشتے نے ان سے کہا: اس کو واپس لے جاؤ کیونکہ یہ ان لوگوں میں سے ہے جن کو ماں کے پیٹ میں ہی نیک بخت لکھ دیا گیا تھا اور اس کی اولاد اس سے فائدہ حاصل کرے گی جس قدر اللہ تعالیٰ چاہے گا۔ اس کے بعد پورا ایک مہینہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ زندہ رہے پھر ان کا انتقال ہو گیا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3067۔ اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَدِّيْ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَا خَالِدُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

جَاءَ هُ نَعِيُّ بَعْضِ اَهْلِهِ وَهُوَ فِي سَفَرٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ فَعَلْنَا مَا اَمَرَ اللّٰهُ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ دوران سفران کو کسی رشتہ دار کی وفات کی خبر ملی تو انہوں نے دو رکعت نماز ادا کی پھر بولے: ہم نے وہی کیا ہے جس کا ہمارے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے ''کہ تم نماز اور صبر سے مدد حاصل کرو''۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا

3068 - حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ، ثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، ثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نِعْمَ الْعِدْلَانُ وَنِعْمَ الْعِلَاوَةُ: اَلَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ (البقرة: 157) نِعْمَ الْعِدْلَانِ: وَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ نِعْمَ الْعِلَاوَةُ .

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَا اَعْلَمُ خِلَافًا بَيْنَ اَئِمَّتِنَا اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ اَدْرَكَ اَيَّامَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنَّمَا اخْتَلَفُوْا فِيْ سَمَاعِهٖ مِنْهُ .

✧✧ -حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں گواہ اچھے ہیں اور علاوۃ (سر یا گردن کا اوپر کا حصہ) اچھی ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (البقرة: 156)

''کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو کہیں ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اسی کی طرف پھرنا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اُولٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ (البقرة: 157)

''یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی درودیں ہیں اور رحمتیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

دونوں گواہ اچھے ہیں۔ (تفسیر قرطبی میں ہے کہ عدلان سے یہاں پر مراد صلاۃ اور رحمت ہے۔ شفیق)

وَاُولٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ (البقرة: 157)

''اور یہی لوگ راہ پر ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ الْعِلَاوَة اچھی ہے۔

(تفسیر قرطبی میں ہے کہ یہاں پر اس سے مراد ہدایت حاصل کرنا ہے۔ شفیق)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور

حدیث: 3067

اخرجه ابوبكر الشيباني في "الآحاد والمثاني" طبع دار الراية، رياض، سعودي عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحديث: 398

حدیث: 3068

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 6918

میں نہیں جانتا کہ ہمارے ائمہ کے درمیان اس بات میں اختلاف ہو کہ حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور پایا ہے۔تاہم حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سماع کے متعلق اختلاف موجود ہے۔

3069۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰی، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ : اِنَّمَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي الْاَنْصَارِ كَانُوْا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، اِذَا اَحْرَمُوا لا يَحِلُّ لَهُمْ اَنْ يَّطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ : اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ(البقرة : 158) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

✧✧۔حضرت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ آیت:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ(البقرة : 158)

''بیشک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انصار کے متعلق نازل ہوئی کیونکہ زمانہ جاہلیت میں ان کا طریقہ یہ تھا کہ جب وہ احرام باندھ لیتے تو وہ صفا و مروہ کی سعی کو ناجائز سمجھتے تھے۔ جب ہم وہاں آئے تو انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ مسئلہ ذکر کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ(البقرة : 158)

''بیشک صفا اور مروۃ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آیت کے آخر تک۔

نوٹ: صدرالافاضل حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ نے خزائن العرفان میں اس آیت کا شان نزول اس طرح بیان فرمایا ہے:

''زمانہ جاہلیت میں صفا و مروہ پر دو بت رکھے تھے صفا پر جو بت تھا اس کا نام اساف اور جو مروہ پر تھا اس کا نام نائلہ تھا کفار جب صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے تو ان بتوں پر تعظیماً ہاتھ پھیرتے۔عہد اسلام میں بت تو توڑ دیئے گئے لیکن چونکہ کفار یہاں مشرکانہ فعل کرتے تھے اس لئے مسلمانوں کو صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا گراں ہوا کہ اس میں کفار کے مشرکانہ فعل کے ساتھ کچھ مشابہت ہے اس آیت میں ان کا اطمینان فرمادیا گیا کہ چونکہ تمہاری نیت خالص عبادت الٰہی کی ہے تمہیں اندیشہ مشابہت نہیں اور جس طرح کعبہ کے اندر زمانہ جاہلیت میں کفار نے بت رکھے تھے اب عہد اسلام میں بت اٹھادیئے گئے اور کعبہ شریف کا طواف درست رہا اور وہ شعائر دین میں سے رہا اسی طرح کفار کی بت پرستی سے صفا و مروہ کے شعائر دین ہونے میں کچھ فرق نہیں آیا''۔شفیق)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3070۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ كَانَتَا مِنْ مَشَاعِرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْاِسْلَامُ اَمْسَكْنَا عَنْهُمَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ : اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا (البقرة : 158) الْآيَة

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے صفا اور مروہ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ دونوں جاہلیت کی علامتیں ہوا کرتی تھیں، جب اسلام آیا تو ہم ان سے رک گئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا (البقرة : 158)

''بیشک صفا اور مروۃ اللہ کے نشانوں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرے (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3071۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَآءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ اَبْدَاُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ اَوْ اَبْدَاُ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا وَاُصَلِّيْ قَبْلَ اَنْ اَطُوْفَ اَوْ اَطُوْفُ قَبْلَ اَنْ اُصَلِّيَ وَاَحْلِقُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ اَوْ اَذْبَحُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ خُذْ ذَاكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ يُّحْفَظَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ (البقرة : 158) فَالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ وَقَالَ : وَلَا تَحْلِقُوْا رُؤُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ (البقرة : 196) فَالذَّبْحُ قَبْلَ الْحَلْقِ وَقَالَ: طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (البقرة : 125) فَالطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلَاةِ

حدیث: 3070

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 4226 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2966 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 3959

حدیث: 3071

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 405 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 14697

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ان کے پاس ایک آدمی آیا اور پوچھنے لگا: میں سعی کا آغاز صفا سے کروں یا مروہ سے؟ اور پہلے نماز پڑھوں یا نماز سے پہلے طواف کروں؟ اور پہلے حلق کراؤں یا پہلے قربانی کروں؟ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ان تمام مسائل کا حل قرآن پاک سے حاصل کرو کیونکہ بہتر یہی ہے کہ اسی کو محفوظ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ (البقرة : 158)

''بیشک صفا اور مروۃ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

معلوم ہوا کہ صفا، مروہ سے پہلے ہے۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ (البقرة : 196)

''اور اپنے سر نہ منڈاؤ جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ پہنچ جائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

معلوم ہوا کہ ذبح، حلق سے پہلے ہے۔

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعَاكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (البقرة : 125)

''کہ میرا گھر خوب ستھرا کرو طواف کرنے والوں اور اعتکاف والواں اور رکوع سجود والوں کے لئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

معلوم ہوا کہ طواف، نماز سے پہلے ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3072- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ رَآهُمْ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ هٰذَا مِمَّا اَوْرَثَتْكُمْ اُمُّ اِسْمَاعِيْلَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب آپ لوگوں کو صفا مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے: یہ وہ عمل ہے جو تمہیں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ سے ملا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3073- اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّىِّ، عَنْ اَبِىْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا،

فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی : اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ(البقرة : 158) قَالَ: كَانَتِ الشَّيَاطِيْنُ فِی الْجَاهِلِيَّةِ تَعْزِفُ اللَّيْلَ اَجْمَعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَكَانَتْ فِيْهَا اٰلِهَةٌ لَهُمْ اَصْنَامٌ، فَلَمَّا جَاءَ الْاِسْلَامُ، قَالَ الْمُسْلِمُوْنَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَا نَطُوْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاِنَّهُ شَيْءٌ كُنَّا نَصْنَعُهُ فِی الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ :فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا، يَقُوْلُ :لَيْسَ عَلَيْهِ اِثْمٌ وَلٰكِنْ لَهٗ اَجْرٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ(البقرة : 158)

''بیشک صفا اور مروۃ اللہ کے نشانوں میں سے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں شیاطین صفا اور مروہ کے درمیان رات کے وقت جمع ہو کر گانے گایا کرتے تھے اور ان دونوں (صفا اور مروہ) کے درمیان انہوں نے اپنے بت رکھے ہوئے تھے، جب اسلام آیا تو مسلمانوں نے کہا: ہم صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہیں کریں گے کیونکہ (یہاں پر) ہم زمانہ جاہلیت میں (ناپسندیدہ) عمل کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا(البقرة : 158)

تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ صفا مروہ کی سعی کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے بلکہ اس کے لئے تو ثواب ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3074- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو اَخْبَرَنِیْ عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ لَوْلَا اٰيَةٌ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَا اَخْبَرْتُ اَحَدًا شَيْئًا قِيْلَ وَمَا هِیَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اٰيَةٌ : اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰی مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتَابِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا (البقرة : 159-160)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر ایک آیت نہ ہوتی تو میں کسی کو کچھ نہ بتاتا۔ آپ سے پوچھا گیا: اے ابوہریرہ وہ آیت کونسی آیت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آیت ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَا اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰی مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِی الْكِتَابِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُوْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا (البقرة : 159-160)

''بیشک وہ جو ہماری اتاری ہوئی روشن باتوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں بعد اس کے کہ لوگوں کے لیے ہم اسے کتاب میں واضح فرما چکے ان پر اللہ کی لعنت ہے اور لعنت کرنے والوں کی لعنت مگر وہ جو توبہ کریں اور سنواریں اور ظاہر کریں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3075۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى اَظُنُّهُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ لَا تَسُبُّوا الرِّيْحَ فَاِنَّهَا مِنْ نَفَسِ الرَّحْمٰنِ قَوْلُهُ تَعَالٰى: وَتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (البقرة : 164) وَلٰكِنْ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اَرْسَلْتَ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اَرْسَلْتَ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ اَسْنَدَ مِنْ حَدِيْثِ حَبِيْبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ مِنْ غَيْرِ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہوا کو گالی مت دیا کرو کیونکہ یہ رحمٰن کا سانس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَتَصْرِيْفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (البقرة : 164)

''اور ہواؤں کی گردش اور وہ بادل کہ آسمان وزمین کے بیچ میں حکم کا باندھا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لیکن جب ہوا چلے تو یہ دعا مانگا کرو ''اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی مانگتے ہیں جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی مانگتے ہیں جو تو نے اس ہوا کے ساتھ بھیجی ہے اور ہم اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جو کچھ تو نے اس کے ساتھ بھیجا ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث کو اس سند کے علاوہ ایک دوسری سند کے ہمراہ مسند کیا گیا ہے جو کہ حبیب ابن ابی ثابت کے طریق سے ہے۔

3076۔ اَخْبَرَنِى اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عِيْسٰى بْنُ اَبِى عِيْسٰى عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِى قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ (البقرة : 166) قَالَ الْمَوَدَّةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

''وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَاب'' .(البقرة:166)

''اور کٹ جائیں گی ان کی سب ڈوریں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس میں اسباب سے مراد 'محبت'' ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3077۔ اَخْبَرَنِی الشَّیْخُ اَبُوْ بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ مِنْ اَصْلِ کِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اَعْیَنَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْکَرِیْمِ بْنُ مَالِکٍ الْجَزَرِیُّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِیْمَانِ، فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ :لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ(البقرۃ : 177) حَتّٰی فَرَغَ مِنَ الْاٰیَةِ، قَالَ :ثُمَّ سَاَلَهٗ اَیْضًا فَتَلَاهَا، ثُمَّ سَاَلَهٗ اَیْضًا فَتَلَاهَا، ثُمَّ سَاَلَهٗ، فَقَالَ :وَاِذَا عَمِلْتَ حَسَنَةً اَحَبَّهَا قَلْبُکَ، وَاِذَا عَمِلْتَ سَیِّئَةً اَبْغَضَهَا قَلْبُکَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان کے بارے میں پوچھا تو آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰکِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

(البقرۃ : 177)

''کچھ اصل نیکی یہ نہیں کہ مُنہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصلی نیکی یہ کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت پر''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری آیت پڑھ ڈالی۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ یہی آیت تلاوت کی، انہوں نے پھر یہی سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی آیت تلاوت کی، انہوں نے پھر سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نیکی کرے تو اپنے دل سے اس سے محبت بھی کر اور جب تجھ سے گناہ سرزد ہو جائے تو دل سے اس کو برا جان۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3078۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِیْهُ بِالرَّیِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقِ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَاَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِیُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَیْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ زُبَیْدٍ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِیْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَآتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰی (البقرۃ : 77.) قَالَ یُعْطِی الرَّجُلُ وَهُوَ صَحِیْحٌ شَحِیْحٌ یَاْمَلُ الْعَیْشَ وَیَخَافُ الْفَقْرَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

وَآتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى(البقرة : 177)

''اور اللہ کی محبت میں اپنا عزیز مال دے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

''بخیل آدمی حالتِ صحت میں صرف اس لئے خرچ کرتا ہے کیونکہ وہ زندہ رہنے کی حرص رکھتا اور فقر سے ڈرتا ہے''

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3079۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السَّدِيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَالصَّابِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ (البقرة : 177) قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْبَاْسَاۗءُ الْفَقْرُ وَالضَّرَّاۗءُ السَّقَمُ وَحِيْنَ الْبَاْسِ قَالَ حِيْنُ الْقَتْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

وَالصَّابِرِيْنَ فِي الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ (البقرة : 177)

''اور صبر والے مصیبت اور سختی میں اور جہاد کے وقت''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

''بَاْسَاۗء'' سے مراد ''فقر'' ہے اور ''ضَرَّاۗء'' سے مراد ''بیماری'' ہے اور ''حِيْنَ الْبَاْسِ'' سے مراد ''جنگ کا وقت'' ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3080۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ نَصِيْرٍ الْجَلَدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى : فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ(البقرة : 178) قَالَ هُوَ الْعَمَدُ بِرَضَاءِ اَهْلِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ(البقرة : 178)

''تو جس کے لئے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے مراد یہ ہے کہ قتل عمد میں مقتول کے ورثاء رضامندی سے (دیت پر راضی ہوکر قصاص) معاف کردیں، (یا سرے سے قتل ہی معاف کردیں۔)

نوٹ (حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر خزائن العرفان میں اسی آیت کے تحت فرماتے ہیں: اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ صدقہ دینا بحالت تندرستی زیادہ اجر رکھتا ہے بہ نسبت اس کے کہ مرتے وقت زندگی سے مایوس ہوکردے'' شفیق)

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3081- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَاِدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ (البقرة : 178) قَالَ يُؤَدِّي الْمَطْلُوْبَ بِاِحْسَانٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

وَاِدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ (البقرة : 178)

''اور اچھی طرح ادا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے مراد یہ ہے کہ مطلوبہ چیز (دیت وغیرہ) حسن سلوک کے ساتھ ادا کردے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3082- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ الْجَعْفَرِيُّ، اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْقِصَاصِ، عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ایک قتل کے کیس میں) قصاص کا فیصلہ فرمایا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3083- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ هَا هُنَا يَعْنِي بِالْبَصْرَةِ فَقَرَاَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَبَيَّنَ مَا فِيْهَا فَاَتٰى عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ: اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ (البقرة : 180) قَالَ نَسَخَتْ هٰذِهٖ ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس جگہ یعنی بصرہ میں ایک دفعہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور ان کے سامنے سورۃ البقرہ پڑھی اور اس میں جس قدر مضامین ہیں لوگوں کے سامنے بیان کئے جب آپ درج ذیل آیت پر پہنچے:

اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ (البقرة : 180)

حدیث: 3083

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبری" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12357

اخرجہ ابو محمد الدارمی فی "سننہ" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 3189

"اگر کچھ مال چھوڑے تو وصیت کر جائے اپنے ماں باپ کے لئے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو فرمایا: یہ آیت منسوخ ہو چکی ہے پھر اس کے بعد بقیہ بیان فرمایا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3084- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَنْبَاَ اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلٰى رَجُلٍ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ وَهُوَ مَرِيضٌ يَعُوْدُهُ فَارَادَ اَنْ يُوْصِي فَنَهَاهُ وَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: اِنْ تَرَكَ خَيْرًا (البقرة : 180) مَالًا فَدَعْ مَالَكَ لِوَرَثَتِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک ہاشمی بیمار کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ اس نے وصیت کرنا چاہی لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کو منع کر دیا اور فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اِنْ تَرَكَ خَيْرًا (البقرة : 180)

"اگر کچھ مال چھوڑے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی اس آیت میں لفظ "خیر" سے مراد "مال" ہے۔ اس لئے تو اپنا مال اپنے ورثاء کے لئے چھوڑ۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3085- اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَّا اَحْوَالُ الصِّيَامِ، فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ، فَجَعَلَ :يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، وَصِيَامُ يَوْمِ عَاشُوْرَاءَ، ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ فَرَضَ عَلَيْهِ الصِّيَامَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ :يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرة : 183) اِلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ، وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ (البقرة : 184) فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ اَطْعَمَ مِسْكِيْنًا فَاَجْزَى ذٰلِكَ عَنْهُ، ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ الْاٰيَةَ الْاُخْرٰى :شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِلنَّاسِ (البقرة : 185) اِلٰى قَوْلِهِ تَعَالٰى فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ (البقرة : 185) فَاَثْبَتَ اللّٰهُ صِيَامَهُ عَلَى الْمُقِيْمِ الصَّحِيْحِ، وَرَخَّصَ فِيْهِ لِلْمَرِيْضِ وَلِلْمُسَافِرِ، وَثَبَتَ الْاِطْعَامُ لِلْكَبِيْرِ الَّذِيْ لَا يَسْتَطِيْعُ الصِّيَامَ، فَهٰذَانِ حَوْلَانِ، وَكَانُوْا يَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ، وَيَاْتُوْنَ النِّسَاءَ مَا لَمْ يَنَامُوْا، فَاِذَا نَامُوْا امْتَنَعُوْا، ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ صِرْمَةُ كَانَ يَعْمَلُ صَائِمًا حَتّٰى اَمْسٰى، فَجَاءَ اِلٰى اَهْلِهِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ نَامَ فَلَمْ يَاْكُلْ، وَلَمْ يَشْرَبْ حَتّٰى اَصْبَحَ فَاَصْبَحَ صَائِمًا،

قَالَ فَرَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ جَهِدَ جَهْدًا شَدِيْدًا قَالَ مَا لِيْ اَرَاكَ قَدْ جَهِدْتَ جَهْدًا شَدِيْدًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ عَمِلْتُ اَمْسِ فَجِئْتُ حِيْنَ جِئْتُ،

فَالْقَيْتُ نَفْسِي فَنِمْتُ، وَاَصْبَحْتُ صَائِمًا، وَكَانَ عُمَرُ قَدْ اَصَابَ مِنَ النِّسَاءِ مِنْ جَارِيَةٍ اَوْ حُرَّةٍ، بَعْدَمَا نَامَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ :اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَائِكُمْ(البقرة : 187) اِلٰى قَوْلِهٖ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ،(البقرة : 187)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بہر حال روزوں کے احوال یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینۃ المنورہ تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ماہ کے تین روزے اور عاشورہ کا روزہ رکھنا شروع کیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ پر روزے فرض کر دیئے اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ(البقرة : 183)

''اے ایمان والو تم پر روزے فرض کر دیے گے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ(البقرة : 184) تك .

اور جنہیں اس کی طاقت نہ ہو وہ بدلہ دیں ایک مسکین کا کھانا''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس کے بعد جو روزہ رکھنا چاہتا وہ روزہ رکھ لیتا اور جو مسکین کو کھانا کھلانا چاہتا وہ کھانا کھلا دیتا اور وہ اس کے روزے کی جگہ کفایت کرتا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے یہ دوسری آیت نازل فرمائی

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ(البقرة : 185)

''رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اترا لوگوں کے لئے ہدایت''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ(البقرة : 185) تك .

''تو تم میں سے جو یہ مہینہ پائے ضرور روزے رکھے''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مقیم تندرست آدمی پر روزے فرض کر دیئے اور مریض اور مسافر کو رخصت دے دی اور جو بوڑھا ضعیف روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتا ہے، اس کے لئے مسکین کو کھانا کھلانا مقرر کر دیا ہے۔ پھر دو سال سلسلہ یوں رہا کہ لوگ رات کو سونے سے پہلے کھاتے پیتے رہتے اور جب سو جاتے تو کھانے پینے سے رک جاتے۔ پھر (یوں ہوا کہ) ایک انصاری شخص جس کو ''صرمہ'' نام سے یاد کیا جاتا تھا وہ روزہ رکھ کر محنت مزدوری کیا کرتا تھا وہ اپنے گھر آیا، عشاء کی نماز پڑھی اور سو گیا اور صبح تک اس نے کچھ بھی نہ کھایا پیا اور پھر روزہ کی حالت میں اس نے صبح کی۔ راوی کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا کہ وہ روزے کی وجہ سے بہت تھکا ہوا محسوس ہو رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے اس شدید کمزوری کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کل مزدوری کر کے (تھکا ماندا گھر واپس آیا اور (تھکاوٹ کی وجہ سے میں) آتے ہی گر کر سو گیا اور پھر روزہ کی حالت میں صبح کی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی رات کو سونے کے بعد اپنی بیوی یا لونڈی سے ہمبستری کر بیٹھے۔ پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور سارا معاملہ عرض کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَائِكُمْ(البقرة : 187)

''روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا تمہارے لئے حلال ہوا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ،(البقرة : 187) تك ۔

''پھر رات آنے تک روزے پورے کرو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(نوٹ: مذکورہ حدیث میں جتنی عربی عبارت خط کشیدہ ہے، مستدرک کے نسخے میں وہ عبارت موجود نہ تھی، مسند امام احمد سے وہ عبارت نقل کر کے حدیث پاک کو مکمل کیا گیا۔ شفیق)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3086۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَارِيُّ وَاَبُو اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ الْمَرْوَزِيَّانِ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ اَنْبَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَرِّ بْنِ اَبِي عُمَرَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : اُدْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ(مومن : 60)قَالَ اعْبُدُوْنِي اُسْتَجِبْ لَكُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ البجلی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

اُدْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ(مومن : 60)

''مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس کا مطلب یہ ہے کہ ''تم میری عبادت کرو میں قبول کروں گا۔ (یعنی دعوت بمعنی عبادت ہے)

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3087۔ اَخْبَرَنَا اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ(البقرة : 187) قَالَ هُنَّ سَكَنٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ سَكَنٌ لَّهُنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ(البقرة : 187)

''وہ تمہاری لباس ہیں اور تم ان کے لباس''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے مراد یہ ہے کہ وہ تمہارے لئے باعث سکون ہیں اور تم ان کے لئے راحت کا سبب ہو۔

3088۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ اَنْبَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ اَنْبَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِى حَبِيْبٍ اَخْبَرَنِىْ اَسْلَمُ اَبُوْ عِمْرَانَ مَوْلٰى بَنِى تُجِيْبٍ قَالَ كُنَّا بِالْقُسْطُنْطُنِيَّةِ وَعَلٰى اَهْلِ مِصْرٍ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ وَعَلٰى اَهْلِ الشَّامِ فُضَالَةُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ فَخَرَجَ صَفٌّ عَظِيْمٌ مِنَ الرُّوْمِ فَصَفَفْنَا لَهُمْ صَفًّا عَظِيْمًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى صَفٍّ مِنَ الرُّوْمِ حَتّٰى دَخَلَ فِيْهِمْ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيْنَا مُقْبِلًا فَصَاحَ فِى النَّاسِ فَقَالُوا اَلْقَى بِيَدِهٖ اِلَى التَّهْلُكَةِ فَقَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَتَاَوَّلُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ عَلٰى هٰذَا التَّاْوِيْلِ وَاِنَّمَا اُنْزِلَتْ فِيْنَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِنَّا لَمَّا اَعَزَّ اللّٰهُ دِيْنَهٗ وَكَثَّرَ نَاصِرِيْهِ قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ سِرًّا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَمْوَالَنَا قَدْ ضَاعَتْ فَلَوْ اَقَمْنَا فِيْهَا فَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا مَا هَمَمْنَا بِهٖ قَالَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ(البقرة : 195)فَكَانَتِ التَّهْلُكَةُ فِى الْاِقَامَةِ عَلٰى اَمْوَالِنَا الَّتِىْ اَرَدْنَا فَاَمَرَنَا بِالْغَزْوِ فَمَا زَالَ اَبُوْ اَيُّوْبَ غَازِيًا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -بنی تجیب کے غلام ابوعمران اسلم کہتے ہیں: ہم قسطنطنیہ میں تھے،ان دنوں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ مصر کے گورنر تھے اور شام پر حضرت فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ عنہ کی حکومت تھی۔ تو روم سے ایک عظیم لشکر نکلا اوران کے لئے ہم نے مسلمانوں کا ایک لشکر جرار تیار کرلیا۔ ایک مسلمان شخص نے رومیوں کی فوج پر حملہ کردیا اور وہ ان کی صفوں میں جا گھسا پھر وہ ہماری طرف نکلا اور چیخنے لگا،لوگوں نے کہا:اس نے اپنے آپ کوخود ہلاکت میں ڈالا ہے تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی بولے:اے لوگو!تم اس آیت کی یہ تاویل کرتے ہوجبکہ یہ آیت تو ہم انصاریوں کے متعلق نازل ہوئی تھی کیونکہ جب للہ تعالیٰ نے اپنے دین کوعزت بخشی اوراس کے مددگاروں کی کثرت ہوگئی تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے دوسرے لوگوں سے کہا:بے شک ہمارے اموال ضائع ہو چکے ہیں کتنا ہی اچھا ہوکہ ہم اپنے اموال میں ٹھہریں تو ہم جوارادہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں وہ لوٹا دے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ(البقرة : 195)

''اوراللہ کی راہ میں خرچ کرواوراپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

توہمارااپنے مالوں میں ٹھہرنا ہلاکت قرار دیا گیا جن کا ہم نے ارادہ کیا ہوا تھا چنانچہ ہمیں جہاد کا حکم دیا گیا،اس کے بعد وفات تک حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مسلسل جہاد فی سبیل اللہ میں رہے۔

حدیث: **3088**

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11029
ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17704
اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2972 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4711

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3089۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيْعِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَّاءِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا اَبَا عَمَّارَةَ : وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة : 195) اَهُوَ الرَّجُلُ يَلْقَى الْعَدُوَّ فَيُقَاتِلُ حَتّٰى يُقْتَلَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ هُوَ الرَّجُلُ يُذْنِبُ الذَّنْبَ فَيَقُوْلُ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِىْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ان سے کہا: اے ابوعمارہ کیا:

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة : 195)

''اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے مراد وہ شخص ہے جو دشمن کے مقابلے میں آئے، پھر اس سے لڑ پڑے اور قتل کر دیا جائے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، بلکہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو گناہ کرے اور یہ سمجھے کہ اللہ تعالیٰ اس کو معاف نہیں کرے گا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3090۔ اَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِىُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِى اِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ سُئِلَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرة : 196) قَالَ اَنْ تَحْرُمَ مِنْ دُوَيْرَةِ اَهْلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں سوال کیا گیا:

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ (البقرة : 196)

''اور حج اور عمرہ اللہ کے لئے پورا کرو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے فرمایا: (اس کا مطلب یہ ہے کہ) تم اپنے گھر سے ہی احرام باندھ کر نکلو۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3091۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنُ حَبِيْبِ الْعَبْدِيُّ

حدیث: **3090**

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبرٰی'' طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8488 اخرجہ ابو الحسن الجوہری فی ''مسندہ'' طبع موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحدیث: 63 اخرجہ ابوبکر الکوفی' فی ''مصنفہ'' طبع مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 12689

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُهَا: فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مُّتَتَابِعَاتٍ(البقرة : 196)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ درج ذیل آیت کو اس طرح پڑھا کرتے تھے:

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ (مُتَتَابِعَاتٍ)(البقرة : 196)

''پھر جسے مقدور نہ ہو تو تین روزے (حج) کے دنوں میں یہاں رکھے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3092- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ(البقرة : 197) قَالَ شَوَّالُ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحَجَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ(البقرة : 197)

''حج کے کئی مہینے ہیں جانے ہوئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس سے مراد شوال، ذی قعد کا مہینہ اور ذی الحجہ کے دس دن ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3093- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يَرْتَجِزُ بِالْاِبِلِ وَهُوَ يَقُوْلُ وَهُنَّ يَمْشِيْنَ بِنَا هَمِيْسًا قَالَ قُلْتُ اَتَرْفُثُ وَاَنْتَ مُحْرِمٌ قَالَ اِنَّمَا الرَّفَثُ مَا رُوْجِعَ بِهِ النِّسَاءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ چل رہا تھا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما احرام

حدیث: 3092

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8493

حدیث: 3093

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8955 اخرجہ ابوبکر الکوفی' فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 14492

کی حالت میں تھے وہ اپنے اونٹ پر حدی خوانی کرتے ہوئے یوں کہہ رہے تھے'' اور وہ ہمارے ساتھ آہستہ چال چل رہی ہیں (ابوالعالیہ) کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ احرام کی حالت میں رفث کر رہے ہو؟ تو آپ نے فرمایا: رفث تو وہ ہوتی ہے جس کے ذریعے عورتوں کو متوجہ کیا جائے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3094۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الرَّفَثُ الْجِمَاعُ وَالْفُسُوقُ مَا اُصِيبَ مِنْ مَعَاصِي اللّٰهِ مِنْ صَيْدٍ وَغَيْرِهٖ وَالْجِدَالُ السِّبَابُ وَالْمُنَازَعَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: ''رفث' (سے مراد) ''جماع'' ہے اور ''فسوق'' سے مراد شکار وغیرہ کرنے کی احرام کی خلاف ورزی ہے اور ''جدال'' سے مراد گالی گلوچ اور لڑائی جھگڑا ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3095۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ قَالَ قَرَءَ عَلَيَّ يَحْيٰى بْنُ جَعْفَرٍ وَاَنَا اَسْمَعُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مُسْعَدَةَ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا فِي اَوَّلِ الْحَجِّ يَتَبَايَعُوْنَ بِمِنًى كَسُوْقِ الْمَجَازِ وَمَوَاسِمِ الْحَجِّ فَلَمَّا نَزَلَ الْقُرْآنُ خَافُوا الْبَيْعَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ (البقرة : 198) فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ اسلام کے اوائل میں، ایام حج میں ''سوق المجاز'' کی طرح منیٰ میں بھی خرید و فروخت کیا کرتے تھے جب قرآن پاک نازل ہوا تو لوگوں میں خوف پیدا ہو گیا، اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی:

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ (البقرة : 198)

''تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3096۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 3094

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 8951

✦✦ -حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اَلْمَشْعَرُ الْحَرَامُ پورا مزدلفہ ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3097۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اَهْلَ الشِّرْكِ وَالاَوْثَانِ كَانُوْا يَدْفَعُوْنَ مِنْ هَا هُنَا عِنْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ، حِينَ تَكُوْنُ الشَّمْسُ عَلٰى رُؤُوسِ الْجِبَالِ مِثْلَ عَمَائِمِ الرِّجَالِ عَلٰى رُؤُوسِهَا، فَهَدْيُنَا مُخَالِفٌ لِهَدْيِهِمْ، وَكَانُوْا يَدْفَعُوْنَ مِنَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ عَلٰى رُؤُوسِ الْجِبَالِ، مِثْلَ عَمَائِمِ الرِّجَالِ عَلٰى رُؤُوسِهَا، فَهَدْيُنَا مُخَالِفٌ لِهَدْيِهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت مسور بن مخرمہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عرفہ میں خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: اما بعد! بت پرست اور مشرکین یہاں سے غروب آفتاب کے وقت یہاں سے کوچ کرتے ہیں، جب سورج ان پہاڑوں پر اس کیفیت میں ہو جاتا ہے جیسے لوگوں کے سروں پر عمامے ہوتے ہیں جبکہ ہمیں ان کے مخالف راہنمائی کی گئی ہے اور وہ لوگ مشعر الحرام سے طلوع آفتاب کے وقت نکلتے تھے، جب سورج ان پہاڑوں پر اس طرح ہوتا ہے جیسے لوگوں کے سروں پر پگڑیاں چنانچہ ہماری ہدایات ان کے طریقہ کار کے مخالف تھیں۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3098۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْهِ السَّائِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ: رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة: 201)

حدیث: 3097

اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 15184 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 28 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9304

حدیث: 3098

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 15435 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2727 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 9072

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ کے والد حضرت سائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر (اسود) کے درمیان یہ دعا مانگتے سنا ہے

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة : 201)

''اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3099 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ اِنِّي اَجَرْتُ نَفْسِي مِنْ قَوْمِي عَلٰى اَنْ يَحْمِلُوْنِي وَوَضَعْتُ لَهُمْ مِنْ اُجْرَتِي عَلٰى اَنْ يَدَعُوْنِي اَحُجَّ مَعَهُمْ اَفَيُجْزِئُ ذٰلِكَ قَالَ اَنْتَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (البقرة : 202)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: میں نے اپنی قوم کے ساتھ اس بات پر اجارہ کر رکھا ہے کہ وہ مجھے اپنا بوجھ اٹھواتے رہیں جبکہ میں نے اپنی اجرت ان کو اس شرط پر معاف کر رکھی ہے کہ وہ مجھے اپنے ہمراہ حج پر لے جائیں گے۔ کیا یہ میرے لئے جائز ہے؟ (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) بولے: تو ان لوگوں میں سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (البقرة : 202)

''ایسوں کو ان کی کمائی سے بھاگ ہے، اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3100 - اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيْلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَجُّ عَرَفَةُ، اَوْ عَرَفَاتٌ، فَمَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ، فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ، وَاَيَّامُ مِنًى ثَلَاثٌ، فَمَنْ تَعَجَّلَ

حدیث: 3099

اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 3053

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 8438

فِی یَوْمَیْنِ فَلا اِثْمَ عَلَیْهِ، وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلا اِثْمَ عَلَیْهِ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر دیلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا''حج عرفہ یا (شاید یہ فرمایا) عرفات (میں قیام) کا نام ہے، اس لئے جس نے عرفہ میں طلوع فجر سے پہلے (کوئی ساعت) پالی اس نے حج کو پالیا اور منیٰ کے دن ''تین'' ہیں۔ جو شخص دو دنوں میں جلدی کرے اس پر کوئی حرج نہیں ہے اور جو تاخیر کرے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

3101- اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی مَیْسَرَةَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ تَحْرِیمُ الْخَمْرِ، قَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ :اللّٰهُمَّ بَیِّنْ لَنَا فِی الْخَمْرِ بَیَانًا شَافِیًا، فَنَزَلَتْ :یَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ (البقرة : 219) الَّتِی فِی سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ، فَدُعِیَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَیْهِ، فَقَالَ :اللّٰهُمَّ بَیِّنْ لَنَا فِی الْخَمْرِ بَیَانًا شَافِیًا، فَنَزَلَتِ الَّتِی فِی الْمَائِدَةِ، فَدُعِیَ عُمَرُ، فَقُرِئَتْ عَلَیْهِ، فَلَمَّا بَلَغَ :فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُوْنَ (المائده : 91) قَالَ عُمَرُ :قَدِ انْتَهَیْنَا،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دعا مانگی: یا اللہ! ہمارے لئے شراب کے متعلق کوئی تسلی بخش حکم فرما، تو سورہ بقرہ کی یہ آیت نازل ہوئی

حدیث: 3100

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 18795 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3892 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 4012 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 9250 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1309 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبي' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 899 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 310

حدیث: 3101

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3676 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3049 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 5540 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 378 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 5049 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 17101

يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ (البقرة : 219)

تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا کر یہ آیت سنائی گئی، انہوں نے پھر دعا مانگی: یا اللہ! شراب کے متعلق ہمارے لئے کوئی تسلی بخش ارشاد فرما۔ تو پھر سورہ مائدہ کی یہ آیت نازل ہوئی:

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (المائدة۔90)

''اے ایمان والو شراب اور جوا اور بُت اور پانسے ناپاک ہی ہیں شیطانی کام تو ان سے بچتے رہنا کہ تم فلاح پاؤ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر حضرت عمر کو بلا کر یہ آیت سنائی گئی، جب اس مقام پر پہنچے:

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ (المائده : 91)

''تو کیا تم باز آئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہم رک گئے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3102۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ، اِنَّ اللّٰهَ يُعَرِّضُ عَلَيَّ فِي الْخَمْرِ تَعْرِيضًا لَا اَدْرِي لَعَلَّهُ يُنَزِّلُ عَلَيَّ فِيهِ اَمْرًا، ثُمَّ قَامَ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَنْزَلَ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ، فَمَنْ اَدْرَكَتْهُ هٰذِهِ الْاٰيَةُ، وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ، فَلَا يَشْرَبْهَا وَلَا يَبِعْهَا، قَالَ: فَسَكَبُوهَا فِي طَرِيقِ الْمَدِيْنَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''اے مدینہ والو! اللہ تعالیٰ نے شراب کے سلسلہ میں خاص تعریض فرمائی ہے، لگتا ہے کہ شراب کے متعلق اب کوئی حکم نازل ہونے والا ہے۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور بولے: اے اہلیان مدینہ! اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت کا حکم نازل فرما دیا ہے۔ چنانچہ جس شخص کو اس آیت کا علم ہوا اور اس وقت اس کے پاس کچھ شراب ہو تو وہ اس کو نہ خود پیئے اور نہ اس کو بیچے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: (اس حکم کے بعد)

حدیث 3102

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 1578 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1056 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ-1994ء رقم الحديث: 10821

لوگوں نے مدینہ کی گلیوں اور راستوں میں شراب بہا ڈالی۔

❀❀ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3103۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (الانعام : 152) عَزَلُوْا اَمْوَالَهُمْ عَنْ اَمْوَالِ الْيَتَامٰى، فَجَعَلَ الطَّعَامُ يَفْسُدُ، وَاللَّحْمُ يُنْتِنُ، فَشَكَوْا ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ (البقرة : 220) قَالَ: فَخَالَطُوْهُمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (الانعام : 152)

''اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو لوگوں نے یتیموں کا مال اپنے مالوں سے الگ کر دیا (اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ) طعام خراب ہونے لگ گیا اور گوشت سڑنے لگ گیا، لوگوں نے اس بات کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی:

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ (البقرة : 220)

''تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: تب لوگوں نے ان کا مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا لیا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3104۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَاَلْتُ بْنَ عَبَّاسٍ عَنِ

حدیث: 3103

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2871 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3669 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3002 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحدیث: 6496 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 10140

حدیث: 3104

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1171

الْعَزْلِ فَقَالَ اِنَّكُمْ قَدْ اَكْثَرْتُمْ فَاِنْ كَانَ قَالَ فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ فِيهِ شَيْئًا فَاَنَا اَقُوْلُ : نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ (البقرة : 223) فَاِنْ شِئْتُمْ فَاعْزِلُوْا وَاِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَفْعَلُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت زائدہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عزل کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تمہاری تعداد بھی تو کثیر تھی اگر اس سلسلہ میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ارشاد کسی نے سن رکھا ہے تو اسی پر عمل کرے اور اگر کسی نے اس سلسلہ میں کوئی ارشاد نہیں سنا تو سنو! میں کہتا ہوں:

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ (البقرة : 223)

''تماری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس لئے اگر تم چاہو تو ''عزل'' کرلو اور نہ کرنا چاہو تو نہ کرو۔

(نوٹ: عزل کا مطلب یہ ہے کہ شوہر انزال کے وقت اپنی بیوی سے الگ ہو جائے اور مادہ باہر خارج کردے)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3105 - حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، سَمِعَ اَبَانَ بْنَ صَالِحٍ يُحَدِّثُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: عَرَضْتُ الْقُرْآنَ عَلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ ثَلَاثَ عَرَضَاتٍ، اُوقِفُهُ عَلٰى كُلِّ آيَةٍ، اَسْاَلُهُ فِيمَا نَزَلَتْ، وَكَيْفَ كَانَتْ ؟ فَاَتَيْتُ عَلٰى قَوْلِهِ : نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُم (البقرة : 223) قَالَ: كَانَ هٰذَا الْحَيُّ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَشْرَحُوْنَ النِّسَاءَ شَرْحًا مُنْكَرًا، حَيْثُ مَا لَقُوْهُنَّ مُقْبِلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ، فَلَمَّا قَدِمُوا الْمَدِيْنَةَ، تَزَوَّجُوا النِّسَاءَ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَرَادُوهُنَّ عَلٰى مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُهَاجِرَاتِ، فَاَنْكَرْنَ ذٰلِكَ فَشَكَيْنَ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ (البقرة : 223)، يَقُوْلُ : مُقْبِلَاتٍ وَمُدْبِرَاتٍ مِنْ دُبُرِهَا بَعْدَ اَنْ يَكُوْنَ لِلْفَرْجِ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : وَاِنَّمَا كَانَتْ مِنْ قِبَلِ دُبُرِهَا فِيْ قُبُلِهَا

✧✧ - حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں نے تین مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو قرآن سنایا ہے۔ میں ہر آیت پر رک کر اس کا شان نزول دریافت کرتا جب اس آیت:

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ (البقرة : 223)

حدیث: 3105

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11097 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4727

''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

پر پہنچے تو آپ نے فرمایا: مہاجرین کا یہ قبیلہ جو ہے ان کی عادت تھی کہ یہ اپنی بیویوں کو ناپسندیدہ طریقے سے ننگی کرلیا کرتے تھے اور ان کے ساتھ آگے سے اور پچھلی جانب سے آگے کے مقام پر جماع کیا کرتے تھے۔ جب یہ لوگ مدینۃ المنورہ آئے اور ان کے نکاح انصاری خواتین کے ساتھ ہوئے تو یہ وہی طریقے استعمال کرنے لگے جو مہاجر خواتین کے ساتھ کیا کرتے تھے تو انصاری عورتوں نے ان کو ایسا کرنے سے منع کردیا اور اس بات کی شکایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَاْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ (البقرة : 223)

''تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

یعنی آگے سے اور پیچھے سے۔ جبکہ وطی آگے کے مقام ہی سے کی جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں وہ لوگ عورتوں کو کمر کی جانب سے ملتے اور اگلے مقام میں دخول کرتے تھے۔

3106- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ شَبِيْبٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهُ مَا شَاءَ اَنْ يُطَلِّقَهَا، وَاِنْ طَلَّقَهَا مِئَةً اَوْ اَكْثَرَ، اِذَا ارْتَجَعَهَا قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا، حَتّٰى قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَاَتِهِ: وَاللّٰهِ لَا اُطَلِّقُكِ فَتَبِيْنِيْ مِنِّيْ، وَلَا اٰوِيْكِ اِلَيَّ، قَالَتْ: وَكَيْفَ ذَاكَ؟ قَالَ: اُطَلِّقُكِ وَكُلَّمَا قَارَبَتْ اَنْ تَنْقَضِيَ ارْتَجَعْتُكِ، ثُمَّ اُطَلِّقُكِ، وَاَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَشَكَتِ الْمَرْاَةُ ذٰلِكَ اِلٰى عَائِشَةَ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَكَتَ وَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا حَتّٰى نَزَلَ الْقُرْاٰنُ: اَلطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌ بِاِحْسَانٍ (البقرة : 229)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ فِيْ يَعْقُوْبَ بْنِ حُمَيْدٍ بِحُجَّةٍ، وَنَاظَرَنِيْ شَيْخُنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحَافِظُ، وَذٰلِكَ اَنَّ الْبُخَارِيَّ رَوٰى عَنْهُ فِي الصَّحِيْحِ، فَقُلْتُ: هٰذَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، وَثَبَتَ هُوَ عَلٰى مَا قَالَ

✧✧- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (لوگوں کی یہ عادت تھی کہ) کوئی آدمی اپنی بیوی کو جتنی چاہتا طلاقیں دے دیتا حتیٰ کہ ۱۰۰ سے بھی زیادہ طلاقیں دے دیتا اور عدت ختم ہونے سے پہلے رجوع کرلیتا، یہاں تک کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی سے کہا: خدا کی قسم! نہ تو میں تجھے طلاق دوں گا کہ تو مجھ سے جدا ہوسکے اور نہ ہی میں تجھے اپنی بیوی کے طور پر رکھوں گا۔ اس نے پوچھا: وہ کیسے؟ اس نے کہا: میں تجھے طلاق دوں گا اور جب تیری عدت گزرنے کا وقت قریب ہوگا میں تیرے ساتھ رجوع کرلوں گا، پھر طلاق دوں گا اور ایسا ہی کرتا رہوں گا۔ اس عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں یہ شکایت کی، ام المومنین نے اس بات کا تذکرہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا بلکہ آپ خاموش رہے، حتیٰ کہ قرآن پاک کی یہ آیت نازل ہوگئی:

الطَّلاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ (البقرة : 229)

''یہ طلاق دو بار تک ہے پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور کسی محدث نے یعقوب بن حمید کے متعلق دلیل کے ساتھ اعتراض نہیں کیا اور میرے ساتھ میرے شیخ ابواحمد الحافظ کا مناظرہ ہوا اور انہوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ان کی روایات نقل کی ہیں ۔ میں نے کہا: وہ تو یعقوب بن محمد الزہری ہیں اور وہ ثبت ہیں اور ان کی روایات کا ہم انکار نہیں کرتے ۔

3107۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دَلْهَمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ، اَنَّ اُخْتَهُ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا، فَاَرَادَ اَنْ يُّرَاجِعَهَا، فَمَنَعَهَا مَعْقِلٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى :وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ (البقرة : 232)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کی بہن کو ان کے شوہر نے طلاق دے دی اور پھر رجوع کا ارادہ کیا تو معقل نے اس کو رجوع سے منع کر دیا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ (البقرة : 232)

''اور جب تم عورتوں کو طلاق دو اور ان کی میعاد پوری ہو جائے تو اے عورتوں کے والیو انہیں نہ روکو اس سے کہ اپنے شوہروں سے نکاح کر لیں جب کہ آپس میں موافق شرع رضامند ہو جائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3108۔ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِذَا حَمَلَتْهُ تِسْعَةَ اَشْهُرٍ اَرْضَعَتْهُ وَاحِدًا وَعِشْرِيْنَ شَهْرًا وَاِنْ حَمَلَتْهُ سِتَّةَ اَشْهُرٍ

حدیث 3107

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 5021 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 11042 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13528 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 475 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4071

اَرْضَعَتْهُ اَرْبَعَةً وَّعِشْرِيْنَ شَهْرًا ثُمَّ قَرَأَ : وَحَمْلُهٗ وَفِصَالُهٗ ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا (الاحقاف : 15)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب عورت ۹ مہینے حمل میں گزارے تو وہ بچے کو ۲۱ مہینے دودھ پلائے اور اگر ۶ مہینے حمل میں گزارے تو ۲۴ مہینے دودھ پلائے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

وَحَمْلُهٗ وَفِصَالُهٗ ثَلَاثُوْنَ شَهْرًا (الاحقاف : 15)

''اوراسے اٹھائے پھرنا اوراس کا دودھ چھڑانا تیس مہینہ میں ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ، ثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، ثَنَا وَرْقَاءُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : نُسِخَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ عِدَّتُهَا فِيْ اَهْلِهَا، فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ، لِقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى :(غَيْرَ اِخْرَاجٍ) قَالَ عَطَاءٌ : اِنْ شَاءَتِ اعْتَدَّتْ فِيْ اَهْلِهَا، وَاِنْ شَاءَتْ خَرَجَتْ، لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :(فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْ اَنْفُسِهِنَّ) هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس آیت نے عورت کا اپنے شوہر کے گھر میں عدت گزارنے کے حکم کو منسوخ کردیا ہے۔ اب عورت جہاں چاہے عدت گزارے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: ''غیر اخراج'' عطاء کہتے ہیں: وہ اپنے شوہر کے گھر عدت گزارنا چاہے، تو اس کی مرضی اور اگر وہاں سے جانا چاہے تو جاسکتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْ اَنْفُسِهِنَّ (البقرة:240)

''پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم پر اس کا مؤاخذہ نہیں جو انہوں نے اپنے معاملہ میں مناسب طور پر کیا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3110- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ هَا هُنَا فَقَرَاَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَبَيَّنَ لَهُمْ مِنْهَا فَاَتٰى عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ : اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ (البقرة : 180) فَقَالَ نَسَخَتْ هٰذِهِ ثُمَّ قَرَاَ حَتّٰى اَتٰى عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَالَّذِيْنَ يَتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى غَيْرَ اِخْرَاجٍ (البقرة : 243-240) فَقَالَ وَهٰذِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کھڑے ہو کر لوگوں کو یہاں پر خطبہ دیا پھر ان

کوسورۃ البقرہ سنائی اوراس کے مضامین بیان کئے، جب آپ اس آیت پر پہنچے

اِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالاَقْرَبِيْنَ (البقرة : 180)

''اگر کچھ مال چھوڑے تو وصیت کر جائے اپنے ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں کے لئے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو بولے: یہ آیت منسوخ ہو چکی ہے پھر پڑھتے رہے جب اس آیت پر پہنچے:

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا(البقرة : 240)

''اور جو تم میں مریں اور بیبیاں چھوڑ جائیں وہ اپنی عورتوں کے لئے وصیت کر جائیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3111۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجاً يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا: (البقرة : 234) لَمْ يَقُلْ يَعْتَدِدْنَ فِيْ بُيُوْتِهِنَّ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا تَعْتَدُّ حَيْثُ شَآءَتْ

✧✧۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی:

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجاً يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا: (البقرة : 234)

''اور جو تم میں مریں اور بیبیاں چھوڑ جائیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اور فرمایا) اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا: کہ اس گھر میں عدت گزاریں جس میں ان کے شوہر کا انتقال ہوا ہے بلکہ وہ جہاں چاہے عدت گزارے۔

3112۔ اَخْبَرَنِي مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا اَبُو . . . . حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوْقٍ حَدَّثَنِي شَقِيْقُ بْنُ عُقْبَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي الْبَرَّاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ: حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى وَصَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَرَاْنَاهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَآءَ اَنْ نَقْرَاَهَا ثُمَّ اَنَّ اللّٰهَ نَسَخَهَا فَاَنْزَلَ: حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اَهِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَالَ قَدْ اَخْبَرْتُكَ كَيْفَ نَزَلَتْ وَكَيْفَ نَسَخَهَا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حدیث: 3112

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1996

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى(البقرة : 238)

''نگہبانی کروسب نمازوں اور بیچ کی نماز کی (اور عصر کی نماز کی)''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اسی آیت میں)وَصَلَاةُ الْعَصْرِ (کے الفاظ بھی ہیں) پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں اسی طرح یہ آیت پڑھتے رہے پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو منسوخ کر کے یہ آیت نازل کی:

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطٰى(البقرة : 238)

''نگہبانی کروسب نمازوں اور بیچ کی نماز کی''۔(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ سے ایک شخص نے پوچھا: کیا یہ نماز عصر ہے؟ تو آپ بولے: میں نے تمہیں بتادیا ہے کہ یہ آیت کیسے نازل ہوئی اور کیسے منسوخ ہوئی۔ واللہ اعلم۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3113۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَيْسَرَةَ النَّهْدِيِّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى: اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ (البقرة : 243) قَالَ كَانُوْا اَرْبَعَةَ الَافٍ خَرَجُوْا فِرَارًا مِّنَ الطَّاعُوْنِ وَقَالُوْا نَاْتِي اَرْضًا لَيْسَ بِهَا مَوْتٌ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا فَمَاتُوْا فَمَرَّ بِهِمْ نَبِيٌّ فَسَاَلَ اللّٰهَ اَنْ يُحْيِيَهُمْ فَاَحْيَاهُمْ فَهُمُ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ (البقرة : 243)

''اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تھا انہیں جو اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: وہ لوگ ۴۰۰۰ تھے، وہ طاعون سے خوفزدہ ہو کر نکلے اور وہ کہنے لگے: ہم ایسی جگہ جا رہے ہیں، جہاں ہمیں موت نہیں آئے گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے کہا: تم مرجاؤ، تو وہ مر گئے۔ پھر ان کے پاس ایک نبی کا گزر ہوا، اس نے اللہ تعالیٰ سے ان کے زندہ کرنے کا سوال کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو زندہ کر دیا، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3114۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ صَاحِبَ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا اَبِيٌّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا تَعْجُبُوْنَ اَنْ تَكُوْنَ الْخُلَّةُ لِاِبْرَاهِيْمَ وَالْكَلَامُ لِمُوْسٰى وَالرُّؤْيَةُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ ''خلت'' ابراہیم علیہ السلام کے لئے ''کلام'' موسیٰ کے لئے اور رویت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہو۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3115۔ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيْعِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْخَشْخَاشِ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ، فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ، فَذَكَرَ فَضْلَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَاَيُّمَا اٰيَةٍ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ اَعْظَمُ؟ قَالَ: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (البقرة: 255) وَذَكَرَ الْاٰيَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز، روزہ اور صدقہ کی فضیلت کا ذکر کیا (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے اوپر نازل ہونے والی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (البقرة: 255)

''اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اسی ایک آیت کا ذکر کیا یہاں تک کہ اس کو ختم کیا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3116۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدَّهْنِيِّ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْكُرْسِيُّ مَوْضِعُ قَدَمَيْهِ وَالْعَرْشُ لَا يَقْدِرُ قَدْرَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 3114

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی ''سننه الکبریٰ'' طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11539

✧✧ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کرسی اس کے دونوں قدموں کی جگہ ہے جبکہ عرش اس کو برداشت کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3117۔ اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِىْ اِسْحَاقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ عُزَيْرٌ نَبِيُّ اللّٰهِ مِنْ مَدِيْنَتِهٖ وَهُوَ رَجُلٌ شَابٌّ فَمَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيِىْ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ فَاَوَّلُ مَا خَلَقَ عَيْنَاهُ فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلٰى عِظَامِهٖ يُنَظِّمُ بَعْضَهَا اِلٰى بَعْضٍ ثُمَّ كُسِيَتْ لَحْمًا وَنُفِخَ فِيْهِ الرُّوْحُ وَهُوَ رَجُلٌ شَابٌّ فَقِيْلَ لَهٗ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ قَالَ فَاَتٰى بِالْمَدِيْنَةِ وَقَدْ تَرَكَ جَارًا لَّهٗ اَسْكَافًا شَابًّا فَجَآءَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت عزیر علیہ السلام جب اپنے شہر سے نکلے تو وہ نوجوان تھے۔ ان کا گزر ایک تباہ شدہ بستی سے ہوا، وہ کہنے لگے: اللہ تعالیٰ اس کو مرنے کے بعد دوبارہ کیسے زندہ کرے گا؟ اللہ تعالیٰ نے ان کو سو سال تک فوت کئے رکھنے کے بعد پھر زندہ کیا، سب سے پہلے ان کی آنکھوں کو زندہ کیا، انہوں نے اپنی آنکھوں سے اس منظر کا خود مشاہدہ کیا کہ ان کی بکھری ہوئی ہڈیاں کس طرح ایک دوسری کے ساتھ ملیں، پھر ان پر گوشت چڑھایا گیا، پھر ان میں روح ڈالی گئی، تو اب بھی وہ نوجوان تھے، ان سے پوچھا گیا: تم کتنا عرصہ یہاں ٹھہرے ہو؟ وہ بولے: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ تم تو سو سال یہاں رہے ہو پھر وہ شہر میں آئے تو وہ اپنے پڑوس میں ایک موچی کو نوجوان چھوڑ کر گئے تھے، وہ بہت ہی بوڑھا ہو چکا تھا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3118۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِيْ بْنُ قَانِعٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ، فَقَالَ :يَا بَرَاءُ، كَيْفَ نَفَقَتُكَ عَلٰى اَهْلِكَ ؟ قَالَ :وَكَانَ مُوَسِّعًا عَلٰى اَهْلِهٖ، فَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَحْسِبُهَا ؟ قَالَ:فَاِنَّ نَفَقَتَكَ عَلٰى اَهْلِكَ وَوَلَدِكَ وَخَادِمِكَ صَدَقَةٌ، فَلَا تُتْبِعْ ذٰلِكَ مَنًّا وَّلَا اَذًى،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اے براء! تم اپنے گھر والوں پر کتنا خرچہ کرتے ہو؟ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: حضرت براء رضی اللہ عنہ اپنے اہل و عیال پر بہت کھلا خرچ کرنے والے آدمی تھے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے جواباً کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس کا حساب نہیں رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا اپنے

بیوی بچوں اور خادم کے لئے خرچ کرنا صدقہ ہے، اس لئے اس پر نہ احسان جتلانا اور نہ تکلیف دینا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3119۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَنْبَأَ هَارُونَ بْنُ مُوسَى عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُهَا بِرِبْوَةٍ بِكَسْرِ الرَّاءِ قَالَ وَالرِّبْوَةُ النَّشْزُ مِنَ الْأَرْضِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ''بِرِبْوَةٍ'' راء کے کسرہ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے اور آپ نے فرمایا: ''الربوۃ'' زمین کے ابھرے ہوئے مقام کو کہتے ہیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3120۔ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُخْبِرُ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَأَلَ عُمَرُ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَفِيمَ تَرَوْنَ أُنْزِلَتْ: أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ (البقرة: 266) فَقَالُوا اللَّهُ أَعْلَمُ فَغَضِبَ فَقَالَ قُولُوا نَعْلَمُ أَوْ لَا نَعْلَمُ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ فِي نَفْسِي مِنْهَا شَيْءٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ عُمَرُ قُلْ يَا بْنَ أَخِي وَلَا تَحْقِرْ نَفْسَكَ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ ضَرَبْتُ مَثَلًا لِعَمَلٍ فَقَالَ عُمَرُ أَيُّ عَمَلٍ فَقَالَ لِعَمَلٍ فَقَالَ عُمَرُ رَجُلٌ غَنِيٌّ يَعْمَلُ الْحَسَنَاتِ ثُمَّ بَعَثَ اللَّهُ لَهُ الشَّيَاطِينَ فَعَمِلَ بِالْمَعَاصِي حَتَّى أَغْرَقَ أَعْمَالَهُ كُلَّهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا: تمہارا کیا خیال ہے یہ آیت کس تناظر میں نازل ہوئی تھی۔

أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ (البقرة: 266)

''کیا تم میں سے کوئی ایسی پسند رکھے گا کہ اس کے پاس ایک باغ ہو''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواباً کہا: اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے اور بولے: تم اپنی بات کرو کہ تم جانتے ہو یا نہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے: اے امیر المومنین! میرے ذہن میں اس کے متعلق کچھ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: اے میرے بھتیجے! بولو: اور اپنے آپ کو حقیر مت سمجھو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ایک عمل کی مثال بیان کی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کون سے عمل کی؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ایک عمل کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ایک

حدیث: 3120

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء 4264

مالدار آدمی نیک عمل کرتا رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کے لئے شیاطین کو بھیجتا ہے تو وہ گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے، اس طرح اس کے تمام اعمال کا بیڑہ غرق ہو جاتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3121۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ (البقرة : 266) قَالَ رِيحٌ فِيهَا سَمُومٌ شَدِيدٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ (البقرة : 266)

''ایک بگولا جس میں آگ تھی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد ایسی آندھی ہے جس میں شدید گرم ہوا ہوتی ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3122۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَمْدَوَيْهِ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اُنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : اَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَكَاةِ الْفِطْرِ، بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِتَمْرٍ رَدِيءٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ :لَا تَخْرُصْ هٰذَا التَّمْرَ، فَنَزَلَ الْقُرْآنُ :يَاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ (البقرة : 267)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع کھجور صدقہ فطر (کے طور پر دینے) کا حکم دیا ایک آدمی ردی قسم کی کھجوریں لے آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کھجوروں کا اندازہ مت لگانا، تب قرآن پاک کی یہ آیت نازل ہوئی:

يَاَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ (البقرة : 267)

''اے ایمان والو اپنی پاک کمائیوں میں سے کچھ دو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا اور ''خاص

حدیث: 3121

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث:2666

ناقص کا ارادہ مت کرو کہ دو تو اس میں سے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3123۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُوْدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبِي، يَقُوْلُ : اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اَوْلَادَكُمْ هِبَةُ اللّٰهِ لَكُمْ، يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ اِنَاثًا، وَيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُورَ، فَهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ لَكُمْ اِذَا احْتَجْتُمْ اِلَيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، هٰكَذَا، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ عَائِشَةَ : اَطْيَبُ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ

✧✧ - ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری اولاد اللہ تعالیٰ کی جانب سے تمہارے لئے تحفہ ہے، وہ جس کو چاہتا ہے لڑکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے لڑکی دیتا ہے اور جب تم محتاج ہو گے تو یہی تمہاری دولت ہوں گے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث نقل کی ہے ''انسان سب سے پاکیزہ مال جو کھاتا ہے وہ وہ ہے جو اپنی کمائی سے کھاتا ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہی ہوتی ہے۔

3124۔ حدثنا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الضَّبِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَا :حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ هٰذَا السَّحْلِ، قَالَ سُفْيَانُ :يَعْنِي الشِّيصَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ جَاءَ بِهٰذَا ؟ وَكَانَ لَا يَجِيءُ اَحَدٌ بِشَيْءٍ اِلَّا نُسِبَ اِلَى الَّذِي جَاءَ بِهِ، فَنَزَلَتْ :وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ، وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ(البقرة : 267)وَنَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ، اَنْ يُّؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ :الْجُعْرُورِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ، قَالَ الزُّهْرِيُّ :وَاللَّوْنَيْنِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِيْنَةِ، تَابَعَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

حدیث: 3123

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 15523

حدیث: 3124

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 7317

✧✧ -حضرت سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کا حکم دیا تو ایک آدمی یہ "سحل" لے آیا، حضرت سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "سحل" ردی قسم کی کھجور کو کہتے ہیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون لایا ہے؟ (اور طریقہ یہی تھا کہ) جو شخص بھی کچھ لاتا، اس کی لائی ہوئی چیز کو اس لانے والے کی طرف منسوب کیا جاتا تھا۔ چنانچہ یہ آیت نازل ہوئی:

وَلا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ، وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ(البقرة : 267)

خاص ناقص کا ارادہ مت کرو کہ دو تو اس میں سے اور تمہیں ملے تو نہ لو گے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "جعرور" اور "صبیق" دو رنگوں کی کھجوریں صدقہ میں وصول کرنے سے منع فرمایا۔ زہری کہتے ہیں یہ دونوں مدینہ کی کھجوروں کی خاص (گھٹیا) قسم کے رنگ ہیں۔

✿✿ یہ حدیث زہری سے روایت کرنے میں سلیمان بن کثیر نے سفیان بن حسین کی متابعت کی ہے۔

3125- حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ، وَالسَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ الْجُعْرُورِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ، قَالَ: وَكَانَ نَاسٌ يَتَيَمَّمُونَ شَرَّ ثِمَارِهِمْ، فَيُخْرِجُونَهَا فِي الصَّدَقَةِ، فَنُهُوا عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ، وَنَزَلَتْ: وَلا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ (البقرة : 267)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سھل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رنگوں کی کھجوروں "جعرور" اور "صبیق" سے منع فرمایا (جبکہ لوگوں کی عادت تھی کہ) وہ گھٹیا اور ردی قسم کے پھل صدقہ میں بھیج دیا کرتے تھے، تو ان کو ان دونوں قسم کی کھجوروں سے منع کیا اور یہ آیت نازل ہوئی

وَلا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ (البقرة : 267)

"خاص ناقص کا ارادہ مت کرو کہ دو تو اس میں سے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3126- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَصًا، فَإِذَا أَقْنَاءٌ مُعَلَّقَةٌ فِي

حدیث: 3125

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1607 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7316 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 5566

الْمَسْجِدِ، قِنْوٌ مِّنْهَا حَشَفٌ، فَطَعَنَ فِيْ ذٰلِكَ الْقِنْوِ، وَقَالَ :مَا يَضُرُّ صَاحِبَ هٰذِهِ لَوْ تَصَدَّقَ اَطْيَبَ مِنْ هٰذِهِ، اِنَّ صَاحِبَ هٰذِهِ لِيَاْكُلُ الْحَشَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، ثُمَّ قَالَ :وَاللّٰهِ لَيَدَعَنَّهَا مُذَلَّلَةً اَرْبَعِيْنَ عَامًا لِلْعَوَافِيْ، ثُمَّ قَالَ : اَتَدْرُوْنَ مَا الْعَوَافِيْ، قَالُوْا :اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ:الطَّيْرُ وَالسِّبَاعُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧-حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ کے پاس عصا بھی تھا۔ آپ نے مسجد میں کھجوروں کے چند گچھے لٹکتے دیکھے۔ ان میں ایک گچھہ گھٹیا کھجوروں کا تھا، آپ نے اس گچھہ کو چھڑی لگا کر پوچھا: اس کا مالک اگر اس سے اچھا گچھہ دیتا تو اس کو کیا نقصان ہوتا۔ یہ شخص بھی قیامت کے دن اسی طرح کی ردی کھجوریں ہی کھائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی قسم! وہ اس کو چالیس سال تک ''عوافی'' کے لئے لٹکائے رکھیں گے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ''عوافی'' کس کو کہتے ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: درندے اور پرندے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3127- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ (البقرة : 267) قَالَ:نَزَلَتْ فِي الْاَنْصَارِ، كَانَتِ الْاَنْصَارُ تُخْرِجُ اِذَا كَانَ جُذَاذُ النَّخْلِ مِنْ حِيْطَانِهَا اَقْنَاءَ الْبُسْرِ فَيُعَلِّقُوْنَهٗ عَلٰى حَدِّ رَاْسِ اُسْطُوَانَتَيْنِ فِيْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَاْكُلُ مِنْهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ، فَيَعْمِدُ اَحَدُهُمْ، فَيُدْخِلُ قِنْوَ الْحَشَفِ يَظُنُّ اَنَّهٗ فِيْ كَثْرَةِ مَا يُوْضَعُ مِنَ الْاَقْنَاءِ، فَنَزَلَ فِيْمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ: وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيْهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ (البقرة : 267) يَقُوْلُ :لَوْ اُهْدِيَ لَكُمْ لَمْ تَقْبَلُوْهُ اِلَّا عَلٰى اسْتِحْيَاءٍ مِنْ

حديث: 3126

اخرجه ابو داؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1608 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2493 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1821 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6774 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 2467 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2272 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7318

حديث: 3127

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2987 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1822

صَاحِبِهِ غَيْظًا اَنَّهُ بَعَثَ اِلَيْكَ بِمَا لَمْ يَكُنْ لَهُ فِيهِ حَاجَةٌ، وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ صَدَقَاتِكُمْ حَمِيدٌ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالٰی عنہ اللہ تعالٰی کے ارشاد:

وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ (البقرة : 267)

اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا اور ''خاص ناقص کا ارادہ مت کرو کہ دو تو اس میں سے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ آیت انصار کے متعلق نازل ہوئی (ان کی یہ عادت تھی کہ) جب کھجوروں کی شاخیں دیواروں سے باہر نکلنے لگتیں تو وہ ''بسر'' کھجوروں کے گچھے توڑ کر مسجد نبوی کے ستونوں کے ساتھ لٹکا آتے، جہاں سے نادار مہاجرین کھالیا کرتے، پھر ان میں کوئی آدمی ردی قسم کی کھجوروں کا گچھا ان میں ڈال آتا اور سمجھتا کہ اتنے کثیر تعداد گچھوں میں اس کے ایک گچھے کا کیا پتا چلے گا، جس شخص نے ایسا عمل کیا تھا۔ اس کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ اِلَّا اَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ (البقرة : 267)

خاص ناقص کا ارادہ مت کرو کہ دو تو اس میں سے اور تمہیں ملے تو نہ لو گے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی اللہ تعالٰی فرماتا ہے: اگر (اسی طرح کی کھجوریں) تمہیں تحفہ دی جائیں تو تم ان کو قبول نہیں کرو گے، ہاں اس کے دینے والے سے اس بات کا حیاء کرتے ہوئے کہ اس نے تمہیں ایسی چیز بھیجی ہے کہ اس کی اس کو کوئی ضرورت نہ تھی (وہ تحفہ قبول کر لیتے ہو)

وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ (عَنْ صَدَقَاتِكُمْ) حَمِيدٌ

''اور جان رکھو اللہ بے پرواہ ہے تمہارے صدقات سے وہ حمید ہے، سراہا گیا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3128- اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يَكْرَهُونَ اَنْ يَرْضَخُوا لِاَنْسَابِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَنَزَلَتْ : لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ حَتّٰى بَلَغَ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ (البقرة : 272) قَالَ فَرُخِّصَ لَهُمْ

حدیث: 3128

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11052 ذکره ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 7631 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12453

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگ حالت شرک میں اپنے نسب کی ہتک گوارا نہیں کرتے تھے تو یہ آیت نازل ہوئی:

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَاءُ (البقرة : 272)

''انہیں راہ دینا تمہارے ذمہ لازم نہیں، ہاں اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حتیٰ کہ

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ (البقرة : 272)

''اور نقصان نہ دیے جاؤ گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تک پہنچے۔ آپ فرماتے ہیں: پھر ان کو رخصت دے دی گئی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3129- ابْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبَا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ (البقرة : 275) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَذَرِ الْمُخَابَرَةَ فَلْيُؤْذَنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ - حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

لَمَّا نَزَلَتْ: اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبَا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ (البقرة : 275)

''وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مخابرہ نہیں چھوڑتا وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کا اعلان کر دے۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3130- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنَ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانٍ قَالَ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَشْهَدُ اَنَّ السَّلَفَ الْمَضْمُوْنَ

حدیث: 3129

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3406 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت ' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 5200 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 11477 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 2030

اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی قَدْ اَحَلَّهُ اللّٰهُ فِی الْکِتَابِ وَاَذِنَ فِیْهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ (البقرة : 282) الْاٰیَةَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ ایک معین مدت تک کے لئے ذمہ داری کے ساتھ سودا کرنا اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں جائز قرار دیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاکْتُبُوْهُ (البقرة : 282)

''اے ایمان والو جب تم کسی مقررہ مدت تک کسی دین کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3131 - اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّنْعَانِیُّ بِمَکَّةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَکِ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْمُبَارَکِ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ قَالَ اَرْسَلْتُ اِلَی بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَسْاَلُهُ عَنْ شَهَادَةِ الصِّبْیَانِ فَقَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ (البقرة : 282) وَلَیْسُوْا مِمَّنْ نَرْضٰی قَالَ فَاَرْسَلْتُ اِلَی بْنِ الزُّبَیْرِ اَسْاَلُهُ فَقَالَ بِالْحَرِیِّ اِنْ سُئِلُوْا اَنْ یَصَّدَّقُوْا قَالَ فَمَا رَاَیْتُ الْقَضَاءَ اِلَّا عَلٰی مَا قَالَ بْنُ الزُّبَیْرِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف ایک آدمی کو بھیجا تا کہ وہ ان سے بچوں کی گواہی کے متعلق شرعی فیصلہ معلوم کر کے آئے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواباً کہا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ (البقرة : 282)

''ایسے گواہ جن کو پسند کرو'' (ترجمہ کنز الایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: میں نے یہی مسئلہ معلوم کرنے کے لئے حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، انہوں نے فرمایا: اگر ان سے کچھ پوچھا جائے تو ان کا تصدیق کر دینا بہتر ہے۔ پھر میں نے حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق ہی فیصلہ دیکھا۔

حدیث: 3130

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 10864

اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 14064

حدیث: 3131

اخرجہ ابوبکر الکوفی' فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 21034 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 20398

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3132۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَانَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ:لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ : اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ (البقرة : 284) شَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ مَا لَمْ يَشُقَّ عَلَيْهِمْ مِثْلُ ذٰلِكَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا، فَاَلْقَى اللّٰهُ الْاِيمَانَ فِيْ قُلُوبِهِمْ، فَقَالُوْا :سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى اَوْ اَخْطَاْنَا (البقرة : 286) قَالَ:قَدْ فَعَلْتُ، اِلٰى اٰخِرِ الْبَقَرَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ (البقرة :284)

''اگرتم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

تو یہ حکم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اس قدر گراں گزرا کہ اس سے پہلے کبھی کوئی حکم اتنا گراں نہیں گزراتھا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا:تم کہو''سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ''تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایمان ڈال دیا۔انہوں نے کہا''سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا '' پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (البقرة : 286)

''اللہ کسی پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

''اَوْ اَخْطَاْنَا'' تک۔پھر آپ نے فرمایا: بے شک ایسا ہو چکا''سورۂ بقرہ کے آخر تک۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3133۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ

حدیث: 3132

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 126 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2992 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2070 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5069 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبریٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10059

اَنْبَاَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ اَنَّ اَبَاهُ قَرَاَ : اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ (البقرة : 284) فَدَمَعَتْ عَيْنَاهُ فَبَلَغَ صَنِيْعَهُ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ صَنَعَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ نَزَلَتْ فَنَسَخَتْهَا الْاٰيَةُ الَّتِيْ بَعْدَهَا: لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (البقرة : 286)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت سالم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ان کے والد نے یہ آیت پڑھی:

اِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ (البقرة :284)

''اگر تم ظاہر کرو جو کچھ تمہارے جی میں ہے یا چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا تو جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(یہ آیت پڑھتے ہوئے) آپ آبدیدہ ہو گئے، ان کی اس کربناک کیفیت کی اطلاع حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو پہنچی تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابوعبدالرحمٰن پر رحم فرمائے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بھی یہی حالت ہوئی تو اس کے بعد والی آیت نے اس کو منسوخ کر دیا (وہ آیت یہ ہے)

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ (البقرة : 286)

''اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3134۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهٖ (البقرة : 285) قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَاَحَقُّ لَهُ اَنْ يُّؤْمِنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦ ۔حضرت انس فرماتے رضی اللہ عنہ ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهٖ (البقرة : 285)

''رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور ان کا ایمان لانے کا زیادہ حق ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ آلِ عِمْرَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ آل عمران کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3135- يَحْيَى بْنُ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلامٍ، عَنْ اَبِىْ سَلامٍ، عَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اقْرَؤُوا الزَّهْرَاوَانِ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ "

✧✧ - حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''زھراوان ''یعنی سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت کیا کرو۔

3136- مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ فَقَرَاَ: الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (آل عمران : 2-1)

صَحِيْحٌ

✧✧ - حضرت عبدالرحمٰن بن حاطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی، اس میں آپ نے الٓمّٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (آل عمران : 2-1)

''الٓمّٓ اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کی تلاوت کی۔

✿✿ (یہ حدیث) صحیح ہے۔

3137- يَحْيَى بْنُ الْعَلاءِ، عَنْ عَمِّهِ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَقَرَاَ : اِنَّ اللّٰهَ لا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلا فِي السَّمَآءِ، فَقَالَ(آل عمران : 5) :حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كُنَّا جُلُوْسًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَطْحَاءِ، فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ، فَقَالَ : اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا ؟ قُلْنَا :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ:السَّحَابُ، فَقُلْنَا :السَّحَابُ، فَقَالَ:وَالْمُزْنُ، فَقُلْنَا :وَالْمُزْنُ، فَقَالَ:وَالْعَنَانُ، فَقُلْنَا :وَالْعَنَانُ، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرُوْنَ كَمْ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؟ فَقُلْنَا :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ

حديث: 3137

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4723 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 3320 اخرجه ابو عبدالله القزوينی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 193 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6713 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1770

قَالَ: بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَمِنْ كُلِّ سَمَاءٍ إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي تَلِيهَا مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَكِثَفُ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَفَوْقَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ رُكَبِهِمْ وَأَظْلَافِهِمْ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ الْعَرْشُ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَاللّٰهُ تَعَالٰى فَوْقَ ذٰلِكَ لَيْسَ يَخْفَى عَلَيْهِ مِنْ أَعْمَالِ بَنِي آدَمَ شَيْءٌ، صَحِيحٌ، قُلْتُ: يَحْيَى رَوَاهٍ

✦✦ -حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بطحاء (کشادہ نالہ جس میں ریت اور کنکریاں ہوں) میں بیٹھے ہوئے تھے کہ (ہمارے اوپر سے) بادل گزرا، آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی، اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ''سحاب'' ہے۔ ہم نے کہا: ''سحاب'' (کیا ہوتا ہے؟) آپ نے فرمایا: ''مزن'' ہم نے پوچھا: ''مزن'' (کیا ہوتا ہے؟) آپ نے فرمایا: عنان۔ ہم نے کہا: عنان (ہم سمجھ گئے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ زمین اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ ہم نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ہر آسمان سے اس سے اوپر والے آسمان تک (بھی) پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ہر آسمان کا اپنا حجم پانچ سو سال کی مسافت ہے۔ پھر ساتویں آسمان کے اوپر ایک دریا ہے جس کے نچلے حصے سے اوپر والے حصے تک پانچ سو سال کی مسافت ہے پھر اس سے اوپر آٹھ بکرے ہیں، ان کے کھروں سے ان کے سینگوں تک پانچوں سال کی مسافت ہے اور اللہ تعالیٰ (کی شان) اس سے بھی بلند و بالا ہے اور انسان کا کوئی عمل بھی اس سے مخفی نہیں ہے۔

✿✿ (یہ حدیث) صحیح ہے اور میں کہتا ہوں کہ یحییٰ کمزور راوی ہیں۔

3138- عَلِيُّ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا "آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ (آل عمران : 7) هِيَ الَّتِي فِي الْأَنْعَامِ : قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ (الانعام: 151) إِلٰى آخِرِ الثَّلَاثِ الْآيَاتِ صَحِيحٌ

✦✦ -حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ (آل عمران : 7)

''کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (ان آیات سے مراد) سورۂ انعام کی اس آیت:

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ (الانعام : 151)

''تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے شروع ہو کر مکمل تین آیات ہیں۔

(یہ حدیث) صحیح ہے۔

3139- عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِىْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ، مَرْفُوعًا اِنَّ مِمَّا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِىْ، اَنْ يُّكْثُرَ فِيْهِمُ الْمَالُ حَتّٰى يَتَنَافَسُوْا فِيْهِ، فَيَقْتَتِلُوْا عَلَيْهِ، وَاِنَّ مِمَّا اَتَخَوَّفُ عَلٰى اُمَّتِىْ، اَنْ يُّفْتَحَ لَهُمُ الْقُرْآنُ، حَتّٰى يَقْرَاهُ الْمُؤْمِنُ وَالْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيُحِلُّ حَلالَهُ الْمُؤْمِنُ ابْتِغَاءَ تَاْوِيْلِهٖ، صَحِيْحٌ

-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ مجھے اپنی امت پر جو خدشہ ہے وہ یہ ہے کہ ان میں مال کی کثرت ہو جائے گی۔ پھر یہ اس کے حصول میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر دلچسپی لیں گے جس کی وجہ سے ان کے آپس میں لڑائی جھگڑے ہوں گے اور مجھے جو خدشہ ہے وہ یہ ہے کہ ان کے لئے قرآن کھول دیا جائے گا اور یہاں تک کہ مومن، کافر اور منافق سب لوگ اس کو پڑھیں گے اور مومن اس کے حلال کردہ کو حلال جانے گا اس کی آیت کی تاویل تلاش کرتے ہوئے۔

(یہ حدیث) صحیح ہے۔

3140- الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ :يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ، قُلْنَا :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، تَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ اٰمَنَّا بِكَ ؟ فَقَالَ : اِنَّ قُلُوْبَ بَنِىْ اٰدَمَ بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ يَقُوْلُ بِهٖ هٰكَذَا، وَقَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فِىْ قُلُوْبِ بَنِىْ اٰدَمَ

-حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر طور پر یہ دعا مانگا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قُلُوبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ

''اے دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم رکھ''

ہم نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم پر خوف کرتے ہیں حالانکہ ہم تو آپ پر ایمان لائے ہوئے ہیں۔تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

حدیث: 3140

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3834 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12128 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2318 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 7737 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 1530 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 865 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1608 اخرجه ابن راهويه الحنظلى فى "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 1369 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1534 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 29196

فرمایا: بنی آدم کے دل رحمٰن کی دوانگلیوں کے درمیان ہیں جیسا کہ ایک دل۔ آپ یوں (اشارہ کر کے) بتارہے تھے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے عبداللہ بن عمرو کی سند کے ہمراہ بنی آدم کے دلوں کے متعلق ایک حدیث نقل کی ہے۔

3141۔ ابْنُ شَابُورٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِیْ اِدْرِيسَ الْخَوْلانِيِّ، عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :الْمِيزَانُ بِيَدِ الرَّحْمٰنِ، يَرْفَعُ اَقْوَامًا، وَيَضَعُ اٰخَرِيْنَ، وَقَلْبُ ابْنِ اٰدَمَ بَيْنَ اُصْبُعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ، اِذَا شَاءَ اَقَامَهُ، وَاِذَا شَاءَ اَزَاغَهُ، وَكَانَ يَقُوْلُ :يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰى دِيْنِكَ

✧✧ ۔حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میزان، رحمٰن کے ہاتھ میں ہے، جو کچھ لوگوں کو بلند کرتا ہے اور کچھ کو نیچا کرتا ہے اور ابن آدم کا دل رحمٰن کی دوانگلیوں کے درمیان ہے، وہ جب چاہے اس کو سیدھا کر دے اور جب چاہے ٹیڑھا کر دے اور آپ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے ''اے دلوں کے پھیرنے والے! ہمارے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ''۔

3142۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَزَّارُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِیْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :لَقَلْبُ ابْنِ اٰدَمَ اَشَدُّ انْقِلابًا مِنَ الْقِدْرِ اِذَا اجْتَمَعَ غَلَيَانًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان کو غصہ آتا ہے تو اس کا دل ہانڈی سے زیادہ جوش مارتا ہے۔

یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3143۔ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيِّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقْرَاُ

حدیث: 3141

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 6557 اخرجه ابوبکر الشیبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دار الرایة، ریاض، سعودی عرب، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 1041

حدیث: 3142

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 599 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1407ھ/1986ء، رقم الحدیث: 1331 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 23867

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهُ اِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ (آل عمران : 7)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما کو (درج ذیل آیت یوں) پڑھتے سنا ہے:

وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهُ اِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ (آل عمران : 7)

''اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3144 - حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ اَبِيْ بَدْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَقِيْلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ الْكِتَابُ الْاَوَّلُ نَزَلَ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ عَلٰى حَرْفٍ وَاحِدٍ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ مِنْ سَبْعَةِ اَبْوَابٍ عَلٰى سَبْعَةِ اَحْرُفٍ، زَاجِرٍ، وَآمِرٍ، وَحَلَالٍ، وَحَرَامٍ، وَمُحْكَمٍ، وَمُتَشَابِهٍ، وَاَمْثَالٍ، فَاَحِلُّوْا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوْا حَرَامَهُ، وَافْعَلُوْا مَا اُمِرْتُمْ بِهٖ، وَانْتَهُوْا عَمَّا نُهِيْتُمْ عَنْهُ، وَاعْتَبِرُوْا بِاَمْثَالِهٖ، وَاعْمَلُوْا بِمُحْكَمِهٖ، وَآمِنُوْا بِمُتَشَابِهِهٖ، وَقُوْلُوْا: آمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک پہلے یکبار نازل ہوا اور ایک ہی لغت میں نازل ہوا پھر قرآن کریم سات ابواب سے نازل ہوا اور سات قرات میں۔ اس میں ڈانٹ بھی ہے، حکم بھی ہیں، حلال بھی ہے، حرام بھی ہے، محکم بھی ہے، متشابہ بھی ہے، تم اس کے حلال کردہ کو حلال سمجھو، حرام کردہ کو حرام سمجھو، اس میں جس چیز کا حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرو اور جس چیز سے بچنے کا کہا گیا ہے، اس سے گریز کرو، اس کی مثالوں سے عبرت حاصل کرو، اس کے محکم پر عمل کرو اور اس کے متشابہ پر ایمان رکھو اور کہو: ہم اس پر ایمان لائے سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3144

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 725 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 8296

3145۔ اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ الْمَرْوَزِیُّ اَنْبَاَ اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَاَ حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَرَاَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا فَقَالَ بَعْضُهُمْ هٰكَذَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ هٰكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعُوْنَا مِنْ هٰذَا اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پڑھا وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا تو اس کی قرات میں بعض نے آپ سے اتفاق کیا اور بعض نے اختلاف کیا (جس پر) آپ نے فرمایا، یہ اختلافات کی باتیں ختم کرو ہم اس پر ایمان لاتے ہیں سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3146۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيِّيْنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ (آل عمران : 21) قَالَ بُعِثَ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِّنَ الْحَوَارِيِّيْنَ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ فَكَانَ يَنْهَاهُمْ عَنْ نِكَاحِ ابْنَةِ الْاَخِ وَكَانَ مَلِكٌ لَّهٗ ابْنَةُ اَخٍ تُعْجِبُهٗ فَاَرَادَهَا وَجَعَلَ يَقْضِيْ لَهَا كُلَّ يَوْمٍ حَاجَةً فَقَالَتْ لَهَا اُمُّهَا اِذَا سَاَلَكَ عَنْ حَاجَتِكِ فَقُوْلِيْ لَهٗ اَنْ تَقْتُلَ يَحْيٰى بْنَ زَكَرِيَّا فَقَالَ لَهَا الْمَلِكُ حَاجَتُكِ فَقَالَتْ حَاجَتِيْ اَنْ تَقْتُلَ يَحْيٰى بْنَ زَكَرِيَّا فَقَالَ سَلِيْ غَيْرَ هٰذَا فَقَالَتْ لَا اَسَاَلُكَ غَيْرَ هٰذَا فَلَمَّا اَتٰى اَمَرَ بِهٖ فَذُبِحَ فِيْ طَسْتٍ فَبَدَرَتْ قَطْرَةٌ مِّنْ دَمِهٖ فَلَمْ تَزَلْ تَغْلِيْ حَتّٰى بَعَثَ اللّٰهُ بُخْتَ نَصَرٍ فَدَلَّتْ عَجُوْزٌ عَلَيْهِ فَاَلْقٰى فِيْ نَفْسِهٖ اَنْ لَّا يَزَالُ الْقَتْلُ حَتّٰى يَسْكُنَ هٰذَا الدَّمُ فَقَتَلَ فِيْ يَوْمٍ وَّاحِدٍ مِّنْ ضَرْبٍ وَّاحِدٍ وَبَيْتٍ وَّاحِدٍ سَبْعِيْنَ اَلْفًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ غَرِيْبُ الْإِسْنَادِ وَالْمَتْنِ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيِّيْنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ (آل عمران : 21)

''اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: عیسیٰ علیہ السلام کو بارہ حواریوں میں بھیجا گیا تاکہ وہ لوگوں کو (اللہ تعالیٰ کے دین کی) تعلیم دیں۔ چنانچہ آپ لوگوں کو بھتیجی کے ساتھ نکاح کرنے سے منع کیا کرتے تھے۔ ان میں ایک بادشاہ تھا جو اپنی بھتیجی کو پسند کرتا تھا (اور اس سے شادی کرنے کا) ارادہ رکھتا تھا وہ روزانہ اس کی ایک حاجت پوری کیا کرتا تھا۔ اس لڑکی کی ماں نے اس سے کہا: اب جب وہ تجھ سے حاجت پوچھے تو کہنا: (میری حاجت یہ ہے کہ) تو یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو قتل کردے۔ بادشاہ نے کہا: تیری کیا حاجت ہے؟ اس نے

کہا: میری حاجت یہ ہے کہ تو یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو قتل کردے۔ اس نے کہا: اس کے علاوہ کوئی اور سوال کرو۔ اس لڑکی نے کہا: میری حاجت اس کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔ چنانچہ جب (حضرت یحییٰ) آئے تو بادشاہ نے آپ کے قتل کا حکم دے دیا تو حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ایک بڑے تھال میں ڈال کر ذبح کردیا گیا اور آپکے خون کا ایک قطرہ اس میں سے نیچے گر گیا جو مسلسل بے قرار رہا اور ابلتا رہا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے بخت نصر کو بھیجا اور ایک بڑھیا نے بخت نصر کو یہ واقعہ بتادیا، جس پر اس نے اپنے دل میں یہ فیصلہ کرلیا تھا کہ میں (اس کی نسل کا) اس قدر قتل کروں گا کہ خون کے اس قطرہ کو سکون مل جائے۔ چنانچہ اس نے ایک دن میں ایک ہی حملے میں ایک ہی خاندان کے ستر ہزار آدمیوں کو تہہ تیغ کیا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3147- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَمْرٍو الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْلٰى مُحَمَّدُ بْنُ شَدَّادٍ الْمِسْمَعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ: اِنِّيْ قَتَلْتُ بِيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا، وَاِنِّيْ قَاتِلٌ بِابْنِ ابْنَتِكَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَسَبْعِيْنَ اَلْفًا، قَالَ الْحَاكِمُ: قَدْ كُنْتُ اَحْسِبُ دَهْرًا اَنَّ الْمِسْمَعِيَّ يَنْفَرِدُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ، عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ حَتّٰى حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ السَّبِيعِيُّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ فَذَكَرَهُ بِاِسْنَادِ نَحْوَهُ

✧✧-حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی طرف وحی فرمائی کہ میں نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کے قتل کے بدلے ستر ہزار لوگوں کو قتل کیا تھا اور آپ کے نواسے کے قتل کے بدلے اس سے دوگنا قتل کروں گا۔

❁❁ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں ایک عرصہ تک یہی سمجھتا رہا کہ یہ حدیث ابونعیم سے سننے میں میں منفرد ہوں، پھر مجھے حمید بن الربیع کے حوالے سے بھی ابونعیم کی اسی جیسی روایت مل گئی۔

3148- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشِّرْكُ اَخْفٰى مِنْ دَبِيْبِ الذَّرِّ عَلَى الصَّفَا فِي اللَّيْلَةِ الظَّلْمَاءِ، وَاَدْنَاهُ اَنْ تُحِبَّ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ الْجَوْرِ، وَتُبْغِضَ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ الْعَدْلِ وَهُوَ الدِّيْنُ، اِلَّا الْحُبُّ وَالْبُغْضُ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران : 31)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧-ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک کوہ صفا پر اندھیری رات میں

حدیث: 3148

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 19622 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3479

رینگتی ہوئی چیونٹی سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے اور اس کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ تو کسی بھی نوعیت کے ظلم کو اچھا سمجھے اور کسی بھی نوعیت کے انصاف کو برا سمجھے، دین تو نام ہی (اللہ تعالیٰ کے لئے) محبت اور (اسی کے لئے) بغض کا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران : 31)

اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3149۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ سَعِيْدٍ يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عطاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اِلَّا اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقَاةً (آل عمران : 28) قَالَ التُّقَاةُ التَّكَلُّمُ بِاللِّسَانِ وَالْقَلْبُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ فَلَا نَبْسُطُ يَدَهُ فَيُقْتَلُ وَلَا اِلٰى اِثْمٍ فَاِنَّهُ لَا عُذْرَ لَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِلَّا اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقَاةً (آل عمران : 28)

''مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: تقاۃ کا مطلب یہ ہے ''زبان سے کلام کرنا اور دل ایمان پر مطمئن ہو''، لہٰذا ہم قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ نہیں اٹھائیں گے، اور نہ ہی گناہ کی طرف، کیونکہ اس کا کوئی عذر نہیں ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3150۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا (آل عمران : 35) تَلَا اِلٰى قَوْلِهِ : وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا (آل عمران : 37) قَالَ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا فَدَخَلَ عَلَيْهَا الْمِحْرَابَ فَوَجَدَ عِنْدَهَا عِنَبًا فِيْ مِكْتَلٍ فِيْ غَيْرِ حِيْنِهِ قَالَ زَكَرِيَّا اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ : اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (آل عمران: 37) قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَرْزُقُكِ الْعِنَبَ

حدیث: 3149

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 16677

حدیث: 3150

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2995 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 3800

فِیْ غَیْرِ حِیْنِهٖ لَقَادِرٌ اَنْ یَّرْزُقَنِیْ مِنَ الْعَاقِرِ الْکَبِیْرِ الْعَقِیْمِ وَلَدًا: هُنَالِكَ دَعَا زَکَرِیَّا (آل عمران : 38) رَبَّهٗ فَلَمَّا بُشِّرَ بِیَحْیٰی : قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلاثَ لَیَالٍ سَوِیًّا(آل عمران : 41) قَالَ یَعْتَقِلُ لِسَانُكَ مِنْ غَیْرِ مَرَضٍ وَاَنْتَ سَوِیٌّ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی یہ آیت:

اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا (آل عمران : 35)

''میں تیرے لیے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا (آل عمران : 37)

''اس کے پاس نیا رزق پاتے''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تک پڑھی اور فرمایا،حضرت زکریا نے علیہ السلام ان کی کفالت کی،جب آپ حضرت مریم کے علیہا السلام پاس ان کے حجرہ میں گئے تو ان کے ہاں ٹوکری میں بے موسم کے انگور موجود پائے۔آپ نے کہا: تیرے پاس یہ (انگور) کہاں سے آئے۔حضرت مریم علیہا السلام بولیں: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آئے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ(آل عمران: 37)

بے شک اللہ جسے چاہے بے گنتی دے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے سوچا: جو ذات تجھے بے موسم کے انگور دینے پر قادر ہے وہ مجھ بوڑھے بانجھ شخص کو اولاد بھی دے سکتا ہے

هُنَالِكَ دَعَا زَکَرِیَّا (آل عمران : 38)

''یہاں پکارا زکریا نے اپنے رب کو''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر جب ان کو حضرت یحییٰ علیہ السلام کی خوشخبری دے دی گئی تو آپ نے کہا:

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلاثَ لَیَالٍ سَوِیًّا(آل عمران : 41)

''عرض کی اے میرے رب میرے لئے کوئی نشانی کردے فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن لوگوں سے بات نہ کرے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی بغیر کسی بیماری کے،تندرستی کے عالم میں تیری زبان میں گرہ لگ جائے گی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3151۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الطَّنَافِسِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، وَعَنْ اَبِی الضُّحٰی، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ لِکُلِّ نَبِیٍّ وُلَاةً مِّنَ النَّبِیِّیْنَ، وَاِنَّ وَلِیِّیْ مِنْهُمْ اَبِیْ وَخَلِیْلِیْ

اِبْرَاهِیمُ، ثُمَّ قَرَأَ : اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرَاهِیمَ لَلَّذِینَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِینَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران : 68)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ہر نبی کے کچھ انبیاء دوست ہوا کرتے ہیں اور ان میں سے میرے دوست میرے جدامجد اور میرے خلیل حضرت ابراہیم ہیں، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرَاهِیمَ لَلَّذِینَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِینَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران : 68)

''بیشک سب لوگوں سے ابراھیم کے زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے پیرو ہوئے اور یہ نبی اور ایمان والے اور ایمان والوں کا اللہ والی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3152 - حَدَّثَنَا الشَّیْخُ اَبُوْ زَکَرِیَّا یَحْیَی بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُثَنّٰی، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ، عَنْ سُفْیَانَ، عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ اِسْرَائِیْلَ اَخَذَهُ عِرْقُ النِّسَاءِ فَطَارَ بِبَیْتٍ، فَجَعَلَ اِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ اَنْ لَّا یَاْکُلَ لَحْمًا فِیْهِ عُرُوْقٌ، قَالَ :فَحَرَّمَتْهُ الْیَهُوْدُ فَنَزَلَتْ :کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَائِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوْهَا اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ (آل عمران :93) اِنَّ هٰذَا کَانَ قَبْلَ التَّوْرَاةِ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ''حضرت یعقوب عرق النساء (بیماری) میں مبتلا ہوئے تو انہوں نے یہ نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ ان کو اس بیماری سے شفاء دے دے تو وہ کبھی بھی ایسا گوشت نہیں کھائیں گے جس میں رگیں ہوتی ہیں (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں، یہودیوں نے بھی اس طرح کا گوشت اپنے اوپر حرام کرلیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

کُلُّ الطَّعَامِ کَانَ حِلًّا لِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَائِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوْهَا اِنْ کُنْتُمْ صَادِقِیْنَ (آل عمران :93)

''سب کھانے بنی اسرائیل کو حلال تھے مگر وہ جو یعقوب علیہ السلام نے اپنے اوپر حرام کرلیا تھا تورات اترنے سے پہلے تم فرماؤ تورات لا کر پڑھو اگر سچے ہو''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ بات نزول تورات سے پہلے کی ہے۔

حدیث: 3152

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی ''سننہ الکبرٰی'' طبع مکتبہ دارالباز' مکۃ مکرمۃ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:19486

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3153۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَاضِیْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِیْرِیْنَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فِیْ عِرْقِ النَّسَا یَاْخُذُ اَلْیَةَ كَبْشٍ عَرَبِیٍّ لَیْسَتْ بِاَعْظَمِهَا، وَلَا اَصْغَرِهَا، فَیَتَقَطَّعُهَا صِغَارًا، ثُمَّ یُذِیْبُهَا، فَیُجِیْدُ اِذَابَتَهَا، وَیَجْعَلُهَا ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ، فَیَشْرَبُ كُلَّ یَوْمٍ جُزْءًا عَلٰى رِیْقِ النَّفْسِ، قَالَ اَنَسُ بْنُ سِیْرِیْنَ: فَلَقَدْ اَمَرْتُ بِذٰلِكَ نَاسًا ذَكَرَ عَدَدًا كَثِیْرًا كُلُّهُمْ یَبْرَاُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ، وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''عرق النساء'' (بیماری کے علاج) کے متعلق ارشاد فرمایا: کسی عربی دنبے کی چکی لیں جو نہ بہت زیادہ بڑی اور نہ زیادہ چھوٹی ہو، اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں پھر اس کو خوب پگھلائیں اور اس کے تین حصے کر لیں ہر حصہ روزانہ صبح نہار منہ پئیں۔

نوٹ: حضرت انس بن سیرین رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ میں نے یہ نسخہ بہت لوگوں کو بتایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب لوگ شفایاب ہوئے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3154۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّیْرَفِیُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبِ بْنِ حَیَّانَ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ: اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا (آل عمران : 96) اَهُوَ اَوَّلُ بَیْتٍ بُنِیَ فِی الْاَرْضِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ اَوَّلُ بَیْتٍ وُضِعَ فِیْهِ الْبَرَكَةُ وَالْهُدٰى، وَمَقَامُ اِبْرَاهِیْمَ، وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا، وَلَئِنْ شِئْتَ اَنْبَاْتُكَ كَیْفَ بَنَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلٰى اِبْرَاهِیْمَ اَنْ لِیْ بَیْتًا فِی الْاَرْضِ فَضَاقَ بِهٖ ذَرْعًا، فَاَرْسَلَ اللّٰهُ اِلَیْهِ السَّكِیْنَةَ، وَهِیَ رِیْحٌ خَجُوْجٌ، لَهَا رَاْسٌ، فَاتَّبَعَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ حَتّٰى انْتَهَتْ، ثُمَّ تَطَوَّقَتْ اِلٰى مَوْضِعِ الْبَیْتِ تَطَوُّقَ الْحَیَّةِ، فَبَنٰى اِبْرَاهِیْمُ، فَكَانَ یَبْنِیْ هُوَ سَاقًا كُلَّ یَوْمٍ، حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَكَانَ الْحَجَرِ، قَالَ لِابْنِهٖ: اَبْغِنِیْ حَجَرًا فَالْتَمَسَ ثَمَّةَ حَجَرًا حَتّٰى اَتَاهُ بِهٖ، فَوَجَدَ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ قَدْ رُكِّبَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ: مِنْ اَیْنَ لَكَ هٰذَا؟ قَالَ: جَاءَ بِهٖ مَنْ لَمْ یَتَّكِلْ عَلٰى بِنَائِكَ جَاءَ بِهٖ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ مِنَ السَّمَاءِ فَاَتَمَّهُ فَاَتَمَّهُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت خالد بن عرعرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کسی آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا (آل عمران : 96)

بیشک سب میں پہلا گھر جو لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت والا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد

رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس آیت میں جس گھر کا تذکرہ ہے۔کیا اس سے مراد) وہ گھر ہے جو زمین میں سب سے پہلے تعمیر کیا گیا؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ وہ گھر جس میں سب سے زیادہ برکت اور ہدایت رکھی گئی ہے، اس میں مقام ابراہیم ہے جو اس میں داخل ہو جاتا ہے، وہ امن والا ہو جاتا ہے اور اگر تم چاہتے ہو تو میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو کیسے بنایا، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ وہ زمین میں میرا ایک گھر بنائیں۔ آپ کو اس کی پیمائش کا پتہ نہیں تھا (اس پر آپ کچھ پریشان ہو گئے) تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف سکینہ بھیجی اور یہ ایک تیز ہوا تھی جس کا ایک سرا تھا، تو ان میں سے ایک اپنے ساتھی کے پیچھے چلا یہاں تک کہ وہ ہوا رک گئی اور سانپ کی طرح سکڑ کر بیت اللہ کے مقام پر ٹھہر گئی۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس کو بنانا شروع کیا جب تعمیر حجر اسود کے مقام تک پہنچی تو آپ نے اپنے بیٹے سے فرمایا: کوئی پتھر ڈھونڈھ کر لاؤ، وہ ایک پتھر ڈھونڈ کر لے آئے جو کہ ''حجر اسود'' تھا۔ آپ نے اپنے بیٹے سے پوچھا: تجھے یہ کہاں سے ملا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: یہ پتھر وہ شخصیت لے کر آئی ہے جو آپ کی تعمیر کی محتاج نہیں ہے، یہ حضرت جبرائیل علیہ السلام لائے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس (بیت اللہ) کی تعمیر کو مکمل کر دیا۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ، فَقَامَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، فَقَالَ: اَفِي كُلِّ عَامٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا، اَوْ لَمْ تَسْتَطِيعُوا اَنْ تَعْمَلُوْا بِهَا الْحَجُّ مَرَّةً، فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، هٰكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

حدیث: 3155

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1337 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1721 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 814 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحديث: 2619 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2885 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 1788 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2304 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 3199 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 8400

✧✧-حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور ارشاد فرمایا: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔تو حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر بولے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کیا ہر سال حج کرنا فرض ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں (ہاں) کہہ دیتا تو (ہر سال حج) فرض ہو جاتا اور اگر (ہر سال) فرض ہو جاتا تو تم اس پر عمل نہ کرتے اور نہ تم میں اس کی استطاعت ہوتی۔ حج (تمام عمر میں) ایک دفعہ فرض ہے جو اس سے زائد ہے وہ نفل ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

سفیان بن حسین الواسطی نے زہری کے حوالے سے یہ حدیث روایت کی ہے جیسا کہ درج ذیل ہے۔

3156- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ حَامِدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْفَقِيهُ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ الْعَتَكِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ سِنَانٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَاَلَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلْحَجُّ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَرَّةً؟ قَالَ: لَا، بَلْ مَرَّةً وَاحِدَةً، فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ، وَفِي الْبَابِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالشَّرْحِ وَالْبَيَانِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧-حضرت سفیان بن حسین زہری کے ذریعے ابوسنان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کیا حج ہر سال ادا کرنا ضروری ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں بلکہ (زندگی بھر میں) صرف ایک مرتبہ (حج کرنا ضروری ہے) جو ایک سے زیادہ کرے گا وہ نفلی حج ہوں گے۔

✿✿ اس موضوع پر حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے شرح و بسط کے ساتھ وضاحت فرمائی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3157- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ اِسْحَاقَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنَا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا (آل عمران: 97) قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فِيْ كُلِّ عَامٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالُوْا: اَفِيْ كُلِّ عَامٍ؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالُوْا: اَفِيْ كُلِّ عَامٍ؟ قَالَ: لَا، وَلَوْ قُلْتُ: نَعَمْ لَوَجَبَتْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (المائدہ: 101) قَالَ الْحَاكِمُ: كَانَ مِنْ حُكْمِ هٰذِهِ الْاَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ اَنْ تَكُوْنَ مُخَرَّجَةً فِيْ اَوَّلِ كِتَابِ الْمَنَاسِكِ، فَلَمْ يُقَدَّرْ ذٰلِكَ لِيْ فَخَرَّجْتُهَا فِيْ تَفْسِيرِ الْاٰيَةِ

✧✧-حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا (آل عمران: 97)

''اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا: کیا ہر سال حج فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دوبارہ پوچھا: کیا ہر سال حج فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پھر بھی خاموش رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پھر پوچھا: کیا ہر سال حج فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ (اور فرمایا) اگر میں "ہاں" کہہ دیتا تو (ہر سال حج) فرض ہو جاتا تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لَا تَسْاَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ (المائده : 101)

"اے ایمان والو ایسی باتیں نہ پوچھو جو تم پر ظاہر کی جائیں تو تمہیں بری لگیں" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مذکورہ تینوں حدیثوں کا حق تو یہ تھا کہ ان کو کتاب المناسک کے آغاز میں درج کرتے لیکن میں ایسا نہ کر سکا اس لئے اب میں ان کو آیت کی تفسیر کے تحت درج کر رہا ہوں۔

3158- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ: يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ (آل عمران : 102) قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِيْ بِحَارِ الْاَرْضِ لَفَسَدَتْ، وَفِيْ حَدِيْثِ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ: لَاَمَرَّتْ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ فَكَيْفَ بِمَنْ تَكُوْنُ طَعَامَهُ ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ - حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ (آل عمران : 102)

"اے ایمان والو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان"

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر "زقوم" (جہنم کا ایک درخت) کا صرف ایک قطرہ زمین کے تمام سمندروں میں ڈال دیا جائے تو (تمام روئے زمین کا پانی) ناقابل استعمال ہو جائے۔

اور حضرت وہب بن جریر رضی اللہ عنہ کی روایت میں یوں ہے: تو دنیا والوں پر عرصہ حیات تنگ ہو جائے تو ان لوگوں کا کیا حشر ہوگا جن کی خوراک ہی یہ (زقوم) ہوگی (العیاذ باللہ)

❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3158

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامی (دار عمار) بيروت، لبنان / عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 911

3159 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنَ الْحَارِثَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى وَاَبُوْ نُعَيْمٌ قَالَا حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ بْنِ شَرَاحِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : اِتَّقُوْا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ (آل عمران : 102) قَالَ اَنْ يُّطَاعَ فَلَا يُعْصٰى وَيَذْكُرَ فَلَا يُنْسٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن مسعود اللہ رضی اللہ عنہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِتَّقُوْا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ (آل عمران : 102)

''اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (اس کا مطلب یہ ہے) اس کی اطاعت کی جائے اور نافرمانی نہ کی جائے، اس کو یاد کیا جائے اور اس کو بھولیں نہیں۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3160 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران : 110) قَالَ هُمُ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آل عمران : 110)

''تم بہتر ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (یہ فضیلت ان لوگوں کی ہے) جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مکہ سے مدینۃ المنورہ کی طرف ہجرت کی۔

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3159

اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 34553

حدیث: 3160

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2463 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11072 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحديث: 12303

3161- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ عُقْبَةَ، وَتَلا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَسَارِعُوا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ (آل عمران: 133) فَقَالَ حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ الْقُرَشِيُّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُّشْرَفَ لَهُ الْبُنْيَانُ، وَتُرْفَعَ لَهُ الدَّرَجَاتُ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَلْيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوامیہ بن یعلیٰ الثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت:

وَسَارِعُوا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ (آل عمران: 133)

''اور دوڑو اپنے رب کی بخشش کی طرف'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تلاوت کی اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنایا ''جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے لئے اونچا محل بنایا جائے اور اس کے درجات بلند کئے جائیں، اس کو چاہئے کہ اس شخص کو معاف کر دے جو اس پر ظلم کرے، اس کو عطا کرے جو اس کو محروم رکھے اور اس کے ساتھ ملتا رہے جو اس سے قطع تعلق کرے''۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3162- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يُحَدِّثُ النَّاسَ، فَاَتَى الْبَيْتَ الَّذِيْ تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ بُرْدَ حِبَرَةٍ، وَكَانَ مُسَجًّى بِهِ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَاَكَبَّ عَلَيْهِ لِيُقَبِّلَ وَجْهَهُ، وَقَالَ: وَاللّٰهِ لا يَجْمَعُ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ بَعْدَ مَوْتِكَ الَّتِيْ لا تَمُوْتُ بَعْدَهَا، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ وَعُمَرُ يُكَلِّمُ النَّاسَ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ: اجْلِسْ يَا عُمَرُ، فَاَبَى، فَكَلَّمَهُ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلاثًا، فَاَبَى، فَقَامَ، فَتَشَهَّدَ، فَلَمَّا قَضَى تَشَهُّدَهُ، قَالَ: اَمَّا بَعْدُ فَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ، وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ، فَاِنَّ اللّٰهَ حَيٌّ لا يَمُوْتُ، ثُمَّ تَلا: وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ (الانبياء: 34) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (آل عمران: 144) فَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ تَلاهَا فَاَيْقَنَ النَّاسُ بِمَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتّٰى قَالَ قَائِلٌ: لَمْ يَعْلَمِ النَّاسُ اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اُنْزِلَتْ

حدیث: 3161

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 534 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 2579

حَتّٰی تَلاهَا اَبُوْ بَکْرٍ، قَالَ الزُّهْرِیُّ :فَاَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ، اَنَّ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ، قَالَ:لَمَّا تَلاهَا اَبُوْ بَکْرٍ عُقِرْتُ حَتّٰی خَرَرْتُ اِلَی الْاَرْضِ، وَاَیْقَنْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَدْ مَاتَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ، وَلَمْ یُخْرِجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ

✦✦۔حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کیا کرتے تھے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مسجد (نبوی) میں آئے تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں سے (حضور کی وفات کے متعلق) گفتگو کر رہے تھے، آپ اس مکان میں آئے جہاں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ اطہر کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔ آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کپڑا اٹھایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور چہرے کا بوسہ لینے کے لئے جھکے اور بولے: خدا کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو موتیں جمع نہیں کرے گا، اس موت کے بعد آپ کو کبھی موت نہیں آئے گی۔ پھر آپ مسجد میں آ گئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ابھی تک لوگوں سے محو کلام تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عمر! بیٹھ جاؤ لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیٹھنے سے انکار کر دیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دو تین مرتبہ بیٹھنے کو کہا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلسل انکار کرتے رہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خود کھڑے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: امابعد! جو شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت کیا کرتا تھا تو بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہو چکے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا تو بے شک اللہ تعالیٰ زندہ ہے جس کو موت نہیں ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ (الانبیاء : 34)

''اور ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کے لئے دنیا میں ہمیشگی نہ بنائی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ (آل عمران : 144)

''اور محمد تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے اور رسول ہو چکے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

للشاکرین'' تک تلاوت کی۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ آیات پڑھیں تو لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا یقین ہو گیا یہاں تک کہ لوگوں کو اس آیت کے نزول کا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اس دن کی تلاوت سے پتہ چلا۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مجھے سعید بن المسیب رضی اللہ عنہما نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان بتایا کہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان آیات کی تلاوت کی تو میرے جسم میں لرزہ طاری ہو گیا اور میں زمین پر گر پڑا اور مجھے یقین ہو گیا کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات پا چکے ہیں۔

❀❀ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3163۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ النَّضْرِ الْفَقِیْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ

حدیث: **3163**

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2609 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 10731

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ :مَا نُصِرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَوْطِنٍ كَمَا نُصِرَ یَوْمَ اُحُدٍ، قَالَ:فَاَنْكَرْنَا ذٰلِكَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَنْ اَنْكَرَ ذٰلِكَ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ یَقُوْلُ فِیْ یَوْمِ اُحُدٍ :وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهُ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ (آل عمران : 125) یَقُوْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ :وَالْحِسُّ الْقَتْلُ حَتّٰی اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ، وَعَصَیْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا اَرَاكُمْ مَا تُحِبُّوْنَ مِنْكُمْ مَنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا، وَمِنْكُمْ مَنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَةَ، ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِیَبْتَلِیَكُمْ، وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران : 125) وَاِنَّمَا عَنٰی بِهٰذَا الرُّمَاةَ، وَذٰلِكَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَهُمْ فِیْ مَوْضِعٍ، ثُمَّ قَالَ :احْمُوْا ظُهُوْرَنَا فَاِنْ رَاَیْتُمُوْنَا نُقْتَلُ، فَلَا تَنْصُرُوْنَا، وَاِنْ رَاَیْتُمُوْنَا قَدْ غَنِمْنَا، فَلَا تَشْرَكُوْنَا، فَلَمَّا غَنَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَاحُوْا عَسْكَرَ الْمُشْرِكِیْنَ، انْكَشَفَ الرُّمَاةُ جَمِیْعًا، فَدَخَلُوْا فِی الْعَسْكَرِ یَنْتَهِبُوْنَ، وَقَدِ الْتَقَتْ صُفُوْفُ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهُمْ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَیْنَ اَصَابِعِ یَدَیْهِ، وَالْتَبَسُوْا فَلَمَّا اَخَلَّ الرُّمَاةُ تِلْكَ الْخَلَّةَ، الَّتِیْ كَانُوْا فِیْهَا، دَخَلَ الْخَیْلُ مِنْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ عَلٰی اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَالْتَبَسُوْا وَقُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ نَاسٌ كَثِیْرٌ، وَقَدْ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهٗ اَوَّلُ النَّهَارِ حَتّٰی قُتِلَ مِنْ اَصْحَابِ لِوَاءِ الْمُشْرِكِیْنَ سَبْعَةٌ اَوْ تِسْعَةٌ، وَجَالَ الْمُسْلِمُوْنَ جَوْلَةً نَحْوَ الْجَبَلِ، وَلَمْ یَبْلُغُوْا حَیْثُ یَقُوْلُ النَّاسُ الْغَابَ، اِنَّمَا كَانَ تَحْتَ الْمِهْرَاسِ، وَصَاحَ الشَّیْطَانُ قُتِلَ مُحَمَّدٌ فَلَمْ یَشُكُّوْا فِیْهِ اَنَّهُ حَقٌّ، فَمَا زِلْنَا كَذٰلِكَ مَا نَشُكُّ اَنَّهُ قُتِلَ حَتّٰی طَلَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ السَّعْدَیْنِ فَعَرَفْنَاهُ بِتَكَفُّئِهٖ اِذَا مَشٰی، قَالَ:فَفَرِحْنَا حَتّٰی كَاَنَّهُ لَمْ یُصِبْنَا مَا اَصَابَنَا، قَالَ :فَرَقِیَ نَحْوَنَا، وَهُوَ یَقُوْلُ : اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلٰی قَوْمٍ دَمَّوْا وَجْهَ نَبِیِّهِمْ، قَالَ :وَیَقُوْلُ مَرَّةً اُخْرٰی :اللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَیْسَ لَهُمْ اَنْ یَّعْلُوْنَا، حَتّٰی انْتَهٰی اِلَیْنَا، قَالَ:فَمَكَثَ سَاعَةً فَاِذَا اَبُوْ سُفْیَانَ یَصِیْحُ فِیْ اَسْفَلِ الْجَبَلِ اعْلُ هُبَلُ، اُعْلُ هُبَلُ، یَعْنِیْ اٰلِهَتَهٗ اَیْنَ ابْنُ اَبِیْ كَبْشَةَ اَیْنَ ابْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ اَیْنَ ابْنُ الْخَطَّابِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ :یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلَا اُجِیْبُهٗ ؟ قَالَ :بَلٰی، فَلَمَّا قَالَ :اعْلُ هُبَلُ، قَالَ عُمَرُ :اَللّٰهُ اَعْلٰی وَاَجَلُّ، فَقَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ :یَا ابْنَ الْخَطَّابِ، اِنَّهٗ یَوْمُ الصَّمْتِ، فَعَادَ، فَقَالَ : اَیْنَ ابْنُ اَبِیْ كَبْشَةَ اَیْنَ ابْنُ اَبِیْ قُحَافَةَ اَیْنَ ابْنُ الْخَطَّابِ ؟ فَقَالَ عُمَرُ :هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَهٰذَا اَبُوْ بَكْرٍ، وَهَا اَنَا ذَا عُمَرُ، فَقَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ :یَوْمٌ بِیَوْمِ بَدْرٍ الْاَیَّامُ دُوَلٌ، وَالْحَرْبُ سِجَالٌ، فَقَالَ عُمَرُ :لَا سَوَاءَ، قَتْلَانَا فِی الْجَنَّةِ وَقَتْلَاكُمْ فِی النَّارِ، قَالَ : اِنَّكُمْ لَتَزْعُمُوْنَ ذٰلِكَ لَقَدْ خِبْنَا اِذًا وَخَسِرْنَا، ثُمَّ قَالَ اَبُوْ سُفْیَانَ : اَمَا اِنَّكُمْ سَوْفَ تَجِدُوْنَ فِیْ قَتْلَاكُمْ مُثْلَةً، وَلَمْ یَكُنْ ذٰلِكَ عَنْ رَاْیِ سَرَاتِنَا، ثُمَّ اَدْرَكَتْهُ حَمِیَّةُ الْجَاهِلِیَّةِ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهٗ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ لَمْ نَكْرَهْهُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جس طرح جنگ احد کے موقع پر مدد کی گئی اس طرح

کبھی نہیں کی گئی۔ حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے اس بات کا انکار کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے: میرے موقف اور منکرین کے موقف میں قرآن پاک فیصلہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے یوم احد کے متعلق فرمایا:

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ (آل عمران : 125)

''اور بیشک اللہ نے تمہیں سچ کر دکھایا اپنا وعدہ جب کہ تم اس کے حکم سے کافروں کو قتل کرتے تھے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''حس'' کا مطلب ''قتل'' ہے۔

حَتّٰى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ، وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا اَرَاكُمْ مَا تُحِبُّوْنَ مِنْكُمْ مَنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا، وَمِنْكُمْ مَنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ، ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ، وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

(آل عمران : 125)

''یہاں تک کہ جب تم نے بزدلی کی اور حکم میں جھگڑا ڈالا اور نافرمانی کی بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں دکھا چکا تمہاری خوشی کی بات تم میں کوئی دنیا چاہتا تھا اور تم میں کوئی آخرت چاہتا تھا پھر تمہارا منہ ان سے پھیر دیا کہ تمہیں آزمائے اور بیشک اس نے تمہیں معاف کر دیا اور اللہ مسلمانوں پر فضل کرتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اس (جماعت) سے مراد تیر اندازوں کی جماعت ہے۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک خاص مقام پر تعینات کیا تھا اور یہ تاکید فرمائی تھی کہ ''تم لوگ ہماری بیک سائیڈ کی حفاظت کرتے رہنا اگر تم یہ دیکھو کہ ہمیں قتل کیا جا رہا ہے تو تم ہماری مدد کے لئے ہرگز نہ آنا اور اگر تم دیکھو کہ ہم مال غنیمت جمع کر رہے ہیں تو ہمارے ساتھ شریک مت ہونا'' پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح حاصل ہوئی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مال غنیمت جمع کرنے لگے، مشرکین کو شکست ہوئی تو یہ تیر انداز اپنے اس مقام سے نیچے اترے اور جنگ میں مال غنیمت لوٹنے میں مصروف ہو گئے۔ (حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈال کر اشارہ کر کے فرمایا) پھر مسلمانوں کی صفیں یوں آپس میں خلط ملط ہو گئیں، جب تیر اندازوں نے وہ درہ خالی کر دیا تو وہیں سے گھڑ سواروں کی ایک جماعت (پچھلے راستے سے آ کر) وہاں سے میدان جنگ میں داخل ہوئی اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر حملہ کر دیا۔ انہوں نے بہت سے مسلمانوں کو شہید کر دیا، جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم شروع دن سے ہی جنگ میں مصروف تھے حتیٰ کہ مشرکین کے علمبرداروں میں سے سات یا نو افراد کو قتل کر دیا اور مسلمانوں نے شکست کھانے کے بعد پہاڑ کی جانب (جہاں گھڑ سوار داخل ہو چکے تھے) دوبارہ حملہ کیا اور ابھی وہ وہاں پہنچے نہیں تھے کہ لوگوں نے کہا: لوگوں کی جماعت تو پانی کے اس چشمے کے نیچے ہے۔ ادھر شیطان نے چلا کر آواز دی: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ ہم کو اس خبر کے سچی ہونے میں کوئی شک نہ تھا اور ہم مسلسل اسی یقین میں تھے کہ اب تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے درمیان سامنے تشریف لے آئے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھک کر چلنے کی وجہ سے پہچان لیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہمیں اس قدر خوشی ہوئی گویا کہ ہمیں کبھی بھی کوئی مصیبت آئی ہی نہیں تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف چڑھ کر

تشریف لے آئے۔اس وقت آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اللہ تعالیٰ اس قوم پر شدید غضب فرمائے، جنہوں نے اپنے نبی کے چہرہ کو خون آلود کروادیا، پھر آپ ﷺ یوں فرماتے: ''اے اللہ! ان کی یہ شان نہیں کہ وہ ہم پر غالب آئیں، حتیٰ کہ آپ ﷺ ہم تک پہنچ گئے، آپ ﷺ ہمارے پاس پہنچ کر ابھی کچھ دیر ہی ٹھہرے تھے کہ ابوسفیان پہاڑ کے دامن سے چیخ چیخ کر کہنے لگا: ھبل کی شان بلند ہو، ھبل کی شان بلند ہو، یعنی وہ اپنے جھوٹے معبودوں کی شان میں باتیں کرنے لگا (اور کہنے لگا) ابن ابی کبشہ کہاں ہے؟ ابن ابی قحافہ کہاں ہے؟ ابن الخطاب کہاں ہے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس کو جواب دینے کی نبی اکرم ﷺ سے اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے اجازت دے دی، چنانچہ جب اس نے کہا: ھبل کی شان بلند ہو، تو حضرت عمر نے رضی اللہ عنہ کہا: اللہ تعالیٰ ہی سب سے اعلیٰ اور بزرگ ہے، ابوسفیان نے کہا: اے ابن الخطاب آج کا دن تمہارے خاموش رہنے کا دن ہے، اس نے پھر کہا: ابن کبشہ کہاں ہے؟ ابن قحافہ کہاں ہے؟ ابن خطاب کہاں ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواباً کہا: یہ ہیں رسول اللہ ﷺ یہ ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور یہ میں عمر رضی اللہ عنہ ہوں، ابوسفیان نے کہا: آج کا دن ''بدر'' کا بدلہ ہے۔ دن بدلتے رہتے ہیں اور جنگ تو نام ہی مقابلہ کا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: کوئی برابری نہیں ہے، ہمارے شہید جنتی ہیں جبکہ تمہارے مقتول دوزخی ہیں۔ اس نے کہا: اگر تمہارا یہ گمان درست ہے تو ہم خائب وخاسر ہیں۔ پھر ابوسفیان نے کہا: تم اپنے مقتولوں میں بعض کی شکلیں بگڑی پاؤ تو وہ ہمارے بڑوں کی اجازت سے نہیں کیا گیا، پھر اس پر وہی جاہلیت کی حمیت غالب آ گئی اور اس نے کہا لیکن بہرحال اگر ایسا ہو جائے تو ہم اس کو ناپسند نہیں کرتے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3164۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَفَعْتُ رَاْسِي يَوْمَ اُحُدٍ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ وَمَا مِنْهُمْ اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يَمِيدُ تَحْتَ حَجَفَتِهِ مِنَ النُّعَاسِ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ (آل عمران : 154) الْاٰيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جنگ احد کے دن میں اونگھ کی وجہ سے ہر شخص اپنے سینے سے بھی نیچے ڈھلکا جا رہا تھا اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ (آل عمران : 154) الْاٰيَةَ

''پھر تم پر غم کے بعد چین کی نیند اتاری کہ تمہاری ایک جماعت کو گھیرے تھی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 3164

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3007 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11198 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 142

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3165۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَمَّا اُصِيبَ اِخْوَانُكُمْ بِاُحُدٍ جَعَلَ اللّٰهُ اَرْوَاحَهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ تَرِدُ اَنْهَارَ الْجَنَّةِ، وَتَاْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا، وَتَاْوِي اِلٰى قَنَادِيلَ مِنْ ذَهَبٍ مُعَلَّقَةٍ فِي ظِلِّ الْعَرْشِ، فَلَمَّا وَجَدُوْا طِيبَ مَاْكَلِهِمْ وَمَشْرَبِهِمْ وَمَقِيلِهِمْ، قَالُوْا :مَنْ يُبَلِّغُ اِخْوَانَنَا عَنَّا اَنَّا اَحْيَاءٌ فِي الْجَنَّةِ نُرْزَقُ لِاَنْ لَّا يَزْهَدُوْا فِي الْجِهَادِ، وَلَا يَنْكُلُوْا فِي الْحَرْبِ ؟ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ (آل عمران : 169)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب ''احد'' میں تمہارے بھائی شہید ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی روحوں کو پرندوں کے قالب میں ڈال دیا، جو جنت کی نہروں پر گھومتے ہیں، جنت کے پھل کھاتے ہیں۔ پھر عرش کے سائے میں لٹکی ہوئی قندیلوں کے پاس آتے ہیں۔ جب ان کو انتہائی عمدہ کھانے ملتے ہیں، عمدہ مشروبات اور بہترین آرامگاہیں ملتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: کون ہے جو ہمارے بھائیوں کو یہ اطلاع دے دے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں، ہمیں یہاں رزق ملتا ہے (اور ہمارے بھائیوں کو ہماری طرف سے یہ تاکید کردیں کہ) جہاد سے سستی اور جنگ میں بزدلی کا مظاہرہ ہرگز نہ کریں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ (آل عمران : 169)

''اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ نہ خیال کرنا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3166۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَا بْنَ اُخْتِي اَمَا وَاللّٰهِ اَنَّ اَبَاكَ وَجَدَكَ يَعْنِي اَبَا بَكْرٍ وَالزُّبَيْرَ لَمِنَ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :

حدیث: 3165

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2520 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 18301 اخرجه ابويعلي الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2331 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 679 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 19332

الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ (آل عمران : 172)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عروہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ''ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے میرے بھانجے! خدا کی قسم: تیرا باپ اور دادا یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں جن کے متعلق اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا:

الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ (آل عمران : 172)

''وہ جو اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکا تھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3167- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ دَارِمٍ الْحَافِظُ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ التَّمِيمِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِىْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِى الضُّحٰى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ اٰخِرُ كَلامِ اِبْرَاهِيمَ حِينَ اُلْقِىَ فِى النَّارِ حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، وَقَالَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهَا: اَلَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيمَانًا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (آل عمران : 173)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِجَاهُ

✧✧ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو ان کا آخری کلام یہ تھا ''حَسْبِىَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ'' میرے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی طرح کا کلام کیا (جیسا کہ قرآن پاک میں موجود ہے)

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيمَانًا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حدیث: 3166

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 3849 اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2418 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 124 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 12866 اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبى' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 263

حدیث: 3167

اخرجه ابو عبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 4288 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10439

(آل عمران : 173)

''وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لئے جتھا جوڑا تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زائد ہوا اور بولے اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3168۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ مَا عَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ اِلَّا الْمَوْتُ خَيْرٌ لَّهَا اِنْ كَانَ مُؤْمِنًا فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ (آل عمران : 198) وَاِنْ كَانَ فَاجِرًا فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْا اِثْمًا (آل عمران : 178)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦ ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، زمین پر جو بھی انسان ہے اس کے لئے موت اچھی چیز ہے کیونکہ اگر وہ مومن ہے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ (آل عمران : 198)

''لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اگر وہ کافر ہے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْا اِثْمًا (آل عمران : 178)

''تو اسی لئے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ وہ گناہ میں بڑھیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3169۔ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ الْمُسْتَمْلِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ : سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (آل عمران : 180) قَالَ ثُعْبَانٌ لَّهٗ زَبِيْبَتَانِ يَنْهَشُهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَيَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ الَّذِيْ بَخِلْتَ بِهٖ

سَمِعْتُ يَحْيٰى بْنَ مَنْصُوْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هِشَامٍ الرِّفَاعِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ عَلٰى اَبِيْ اِسْحَاقَ وَلَا اَرٰى اَبَا اِسْحَاقَ كَذَبَ عَلٰى اَبِيْ وَائِلٍ

حدیث: 3169

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 9125 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد، ریاض، سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 10698

وَلَا اَرٰی اَبَا وَائِلٍ كَذَبَ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ

✧✧۔حضرت عبداللہ (بن مسود) رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (آل عمران : 180)

''عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ایک بہت بڑا اژدھا، جس کی دو زبانیں ہوں گی وہ اس کو قبر میں ڈسے گا اور کہے گا: میں ہوں تیرا وہ مال جس میں تو بخل کیا کرتا تھا۔

ابوبکر بن عیاش کہتے ہیں: خدا کی قسم! میں نے ابواسحاق کے بارے میں جھوٹ نہیں بولا اور میں نہیں سمجھتا کہ ابواسحاق نے ابووائل پر جھوٹ باندھا ہو اور نہ ہی میں یہ سمجھتا ہوں کہ ابووائل نے عبداللہ پر جھوٹ باندھا ہوگا۔

❀❀ اسی حدیث کو ثوری نے ابواسحاق سے روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3169/ا ۔اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِي قَوْلِهٖ : سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (آل عمران : 180) قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجِيْئُهُ ثُعْبَانٌ فَيَنْقُرُ رَاْسَهٗ ثُمَّ يَتَطَوَّقُ فِي عُنُقِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ الَّذِي بَخِلْتَ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (آل عمران : 180)

''عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ''اس کے پاس ایک اژدھا آئے گا وہ اس کے سر میں سوراخ کر دے گا اور اس کے گلے میں لپٹ جائے گا اور کہے گا: میں تیرا وہی مال ہوں جس میں تو بخل کیا کرتا تھا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3170۔حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ مَوْضِعَ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا، اقْرَؤُوْا اِنَّ

حدیث: 3170

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3013 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2649 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7417

شِئْتُمْ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (آل عمران : 185)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں صرف اتنی جگہ جہاں کوڑا ڈالا جاتا ہے، دنیا اور جو کچھ اس میں ہے اس سب سے بہتر ہے۔ اگر چاہو تو یہ آیت پڑھ کر دیکھ لو:

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (آل عمران : 185)

''جو آگ سے بچا کر جنت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچا اور دنیا کی زندگی تو یہی دھوکے کا مال ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3171۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ : اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ مَرْوَانَ بَعَثَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ :وَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِءٍ مِنَّا اِنْ فَرِحَ بِمَا اُوتِيَ، وَحُمِدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، عُذِّبَ لَنُعَذَّبَنَّ جَمِيعًا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اِنَّمَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْ اَهْلِ الْكِتَابِ، اَتَاهُ الْيَهُوْدُ فَسَاَلَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوْهُ، ثُمَّ اَتَوْهُ، فَسَاَلَهُمْ، فَاَخْبَرُوْهُ بِغَيْرِ ذٰلِكَ، فَخَرَجُوا، وَرَاَوْا اَنْ قَدْ اَخْبَرُوْهُ بِمَا سَاَلَهُمْ عَنْهُ، وَاسْتَحْمَدُوْا بِذٰلِكَ، وَفَرِحُوا بِمَا اُوتُوا مِنْ كِتْمَانِهِمْ اِيَّاهُ مِمَّا سَاَلَهُمْ عَنْهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت حمید بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مروان نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس پیغام بھیجا کہ اگر اس قانون پر عمل کیا جائے کہ ''ہر ایسے شخص کو سزا دی جائے گی جو اس چیز پر خوش ہو جو اسے دی گئی اور ایسے کاموں پر اپنی تعریف سے خوش ہو جو کام اس نے کیا ہی نہیں'' تو یہاں پر کوئی شخص سزا سے بچ نہیں سکتا، تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ آیت تو اہل کتاب کے متعلق نازل ہوئی تھی کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہودی آئے تھے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اس کو چھپالیا تھا۔ پھر اس کے بعد وہ لوگ آپ کی خدمت میں آئے اور آپ نے ان سے پھر وہی سوال کیا تو اب کی بار ان کا جواب کچھ اور تھا وہ وہاں سے چلے گئے اور یہ سمجھ رہے تھے کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوال کا جواب دے (کر آپ کو مطمئن کر دیا) ہے، اس پر ان کی خواہش تھی کہ ان کی تعریف و ستائش کی جائے اور وہ اس بات پر خوش تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جو کچھ پوچھا تھا، انہوں نے وہ سب چھپالیا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3172۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ السَّكَنِيُّ الْبُخَارِيُّ، بِنَيْسَابُوْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ صَالِحُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ طَهْمَانَ، وَتَلا قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ (آل عمران : 191) فَقَالَ حَدَّثَنِي الْمُكْتِبُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّهُ كَانَ بِهِ الْبَوَاسِيرُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى جَنْبٍ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن المبارک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے حضرت ابراہیم بن طہمان رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ (آل عمران : 191)

''جو اللہ کی یاد کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو ''بواسیر'' تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پہلو کے بل نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے علیہما اسے نقل نہیں کیا۔

3173۔ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَرَّاحِ الْقُهُسْتَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ أَخْبِرْنِي عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا (المائده : 37) قَالَ: أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمُ الْكُفَّارُ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: فَقَوْلُهُ: إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ (آل عمران : 192) قَالَ: اللَّهُ قَدْ أَخْزَاهُ حِينَ أَحْرَقَهُ بِالنَّارِ أَوْ دُونَ ذٰلِكَ الْخِزْيِ

✧✧ -حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے کہا: مجھے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا (المائده : 37)

''دوزخ سے نکلنا چاہیں گے اور وہ اس سے نہ نکلیں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق کچھ بتائیے۔ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے (کہ اس سے مراد) کفار ہیں۔ (حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا:

إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ (آل عمران : 192)

''بیشک جسے تو دوزخ میں لے جائے اسے ضرور تو نے رسوائی دی'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کا کیا مطلب ہے؟) انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے گا، جب اس کو آگ میں جلایا جائے گا، یا اس سے کم درجہ کی ذلت ہوگی۔

3174۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَاهَانَ عَلَى الصَّفَا، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ،

رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَا أَسْمَعُ اللّٰهَ ذَكَرَ النِّسَاءَ فِي الْهِجْرَةِ بِشَيْءٍ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ (آل عمران 195)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ الْحَافِظُ، وَذَكَرَ فِي بَحْثَيْنِ فِي كِتَابِ الْبُخَارِيِّ يَعْقُوبَ، عَنْ سُفْيَانَ وَيَعْقُوبَ، عَنِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، فَقَالَ أَبُو أَحْمَدَ :هُوَ يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

✧✧ -ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہجرت کے سلسلہ میں قرآن کریم میں کہیں بھی عورتوں کا ذکر نہیں ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ (آل عمران 195)

”تو ان کی دعا سن لی ان کے رب نے کہ میں تم میں کام کرنے والے کی محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو“ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

ابواحمد الحافظ نے یہ بات ذکر کی ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں دو مقامات پر یعقوب علیہ السلام کی سفیان رضی اللہ عنہ سے اور یعقوب علیہ السلام کی دراوردی سے روایت کا ذکر موجود ہے، ابواحمد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: یہ یعقوب بن حمید ہیں۔ (واللہ اعلم)

3175- أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوَ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ، ثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ شَقِيقٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارِكِ، أَنْبَأَ مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَزَلَ بِالنَّجَاشِيِّ عَدُوٌّ مِّنْ أَرْضِهِمْ فَجَاءَهُ الْمُهَاجِرُوْنَ فَقَالُوْا :إِنَّا نُحِبُّ أَنْ نَّخْرُجَ إِلَيْهِمْ حَتّٰى نُقَاتِلَ مَعَكَ، وَتَرَى جُرْأَتَنَا وَنَجْزِيْكَ بِمَا صَنَعْتَ مَعَنَا . فَقَالَ: لَا دَوَاءَ بِنُصْرَةِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنْ دَوَاءٍ بِنُصْرَةِ النَّاسِ . قَالَ: وَفِيهِ نَزَلَتْ (وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِيْنَ لِلّٰهِ 1)) هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نجاشی کے علاقے سے اس کے کچھ دشمنوں نے نجاشی پر حملہ کیا تو (مکۃ المکرمہ سے ہجرت کر کے حبشہ جانے والے) مہاجرین نجاشی کے پاس گئے اور کہنے لگے: ہم آپ کے ہمراہ جنگ میں شرکت کرنا

حدیث: 3174

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3023 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 6958 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 301 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 651

چاہتے ہیں اور ہماری جرات و بہادری سے آپ واقف ہی ہیں، آپ نے ہمارے ساتھ جو حسن سلوک کیا ہے ہم اس کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔لیکن نجاشی نے یہ کہتے ہوئے ان کو انکار کر دیا کہ اللہ تعالیٰ کی مدد پر بھروسہ کرنا لوگوں کی مدد پر بھروسہ کرنے سے بہتر ہے۔(عبداللہ) کہتے ہیں: انہی کے متعلق قرآن پاک کی یہ آیت نازل ہوئی:

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خَاشِعِيْنَ لِلّٰهِ

''اور بے شک کچھ کتابی ایسے ہیں کہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اترا اور جو ان کی طرف اترا اُن کے دل اللہ کے حضور جھکے ہوئے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3176۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ اَنْبَاَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَاَ هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ حُصِرَ بِالشَّامِ وَقَدْ تَاَلَّبَ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عُمَرُ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّهُ مَا يَنْزِلُ بِعَبْدٍ مُّؤْمِنٍ مِنْ مَنْزِلِهِ شِدَّةٌ اِلَّا يَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ بَعْدَهَا فَرَجًا وَلَنْ يَغْلِبَ عُسْرٌ يُسْرَيْنِ و: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (آل عمران : 200) قَالَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ فِي كِتَابِهِ : اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (الحديد : 20) اِلٰى اٰخِرِهَا قَالَ فَخَرَجَ عُمَرُ بِكِتَابِهِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَرَاَ عَلٰى اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ثُمَّ قَالَ يَا اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ اِنَّمَا يَعْرِضُ بِكُمْ اَبُوْ عُبَيْدَةَ اَنِ ارْغَبُوْا فِي الْجِهَادِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ کو یہ اطلاع ملی کہ شام میں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کر لیا گیا ہے اور ان کے خلاف بہت سارے لوگ جمع ہیں۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف ایک مکتوب لکھا ''سلام علیک! امابعد: بندۂ مومن پر جب بھی کوئی سختی آتی ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بعد آسانی عطا کرتا ہے اور کبھی بھی ایک تنگی دو آسانیوں پر غالب نہیں آتی اور

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (آل عمران : 200)

''اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ کامیاب رہو''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے جوابی مکتوب میں لکھا: سلام علیک، امابعد! بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ارشاد فرمایا ہے:

اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (الحديد : 20)

''جان لو کہ دنیا کی زندگی تو نہیں مگر کھیل کود اور آرائش اور تمہارا آپس میں بڑائی مارنا اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر بڑائی چاہنا''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(حضرت اسلم رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ مکتوب لیا اور منبر پر بیٹھ گئے اور تمام اہل مدینہ کو یہ مکتوب پڑھ کر سنایا پھر فرمایا: اے مدینہ والو! حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ تمہیں جہاد میں دلچسپی لینے پر ابھار رہے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3177 - حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٌ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقَرَشِيّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا بْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَا مُصْعَبٌ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَلْمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَا بْنَ اَخِي هَلْ تَدْرِيْ فِي اَيِّ شَيْءٍ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ : اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا (آل عمران : 200) قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ يَا بْنَ اَخِي اِنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوٌ يُرَابِطُ فِيْهِ وَلٰكِنِ انْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت داود بن صالح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: اے میرے بھتیجے کیا تم جانتے ہو کہ یہ آیت کس سلسلے میں نازل ہوئی؟

اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا (آل عمران : 200)

''صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(حضرت داود بن صالح علیہ السلام) کہتے ہیں: میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: اے میرے بھتیجے! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (یہ آیت اس حوالے سے نازل نہیں ہوئی کہ) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کچھ لوگ غزوات میں سرحدوں کی حفاظت کرنے والے تھے۔ البتہ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار ضرور ہوتا تھا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ النِّسَآءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ النساء کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ وَاَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ سَلُوْنِي عَنْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ فَاِنِّيْ قَرَاْتُ الْقُرْآنَ وَاَنَا صَغِيْرٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: مجھ سے سورۃ النساء کے بارے میں پوچھ لیا کرو کیونکہ میں نے بچپن میں ہی قرآن پاک پڑھ لیا تھا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3179- اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَبْدِ الْحُمَیْدِ الصَّنْعَانِیُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنُ عَبَّادٍ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (النساء : 1)قَالَ اِنَّ الرَّحِمَ لَتُقْطَعُ وَاِنَّ النِّعْمَةَ لَتُكْفَرُ وَاِنَّ اللّٰهَ اِذَا قَارَبَ بَیْنَ الْقُلُوْبِ لَمْ یُزَحْزِحُهَا شَیْءٌ اَبَدًا ثُمَّ قَرَاَ : لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ (الانفال : 63) قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ وَاِنَّهَا تَجِیْءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ تَتَكَلَّمُ بِلِسَانٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ فَمَنْ اَشَارَتْ اِلَیْهِ بِوَصْلٍ وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ اَشَارَتْ اِلَیْهِ بِقَطْعٍ قَطَعَهُ اللّٰهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ

✧✧-حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما (اللہ تعالیٰ کے ارشاد)

اِتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَاءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (النساء : 1)

''اور اللہ سے ڈرو، جس کے نام پر مانگتے ہو اور رشتوں کا لحاظ رکھو (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: بے شک رحم (رشتہ داریوں) کو توڑا جاتا ہے اور نعمت کی ناشکری کی جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ دلوں میں قربت ڈال دیتا ہے تو کوئی چیز کبھی بھی ان کو دور نہیں کرسکتی پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ (الانفال : 63)

''اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے ان کے دل نہ ملا سکتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''رحم'' رحمٰن کی شاخ ہے اور یہ قیامت کے دن فصیح و بلیغ زبان میں باتیں کرتا آئے گا، یہ جس کی طرف اشارہ کر کے کہہ دے گا کہ یہ صلہ رحمی کیا کرتا تھا، اللہ تعالیٰ اس کو (جنت سے) ملا دے گا اور جس کی طرف اشارہ کر کے کہہ دے گا کہ یہ قطع رحمی کرتا تھا، اللہ تعالیٰ اس کو (جنت سے) قطع (یعنی الگ) کر دے گا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3180- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِیَادٍ النَّحْوِیُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ الطَّوِیْلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كَانَ بَیْنَ اَبِیْ طَلْحَةَ وَبَیْنَ اُمِّ سُلَیْمٍ

حدیث: 3180

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14678

کَلامٌ، فَاَرَادَ اَبُو طَلْحَةَ اَنْ يُّطَلِّقَ اُمَّ سُلَيْمٍ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اِنَّ طَلاقَ اُمِّ سُلَيْمٍ لَحُوبٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے درمیان کچھ ناچاقی تھی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ کرلیا، یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ام سلیم کو طلاق دینا ''حوب'' (گناہ) ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3181 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : ثَلاثَةٌ يَدْعُوْنَ اللّٰهَ فَلا يُسْتَجَابُ لَهُمْ : رَجُلٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمْ يُطَلِّقْهَا، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ عَلٰى رَجُلٍ مَالٌ فَلَمْ يُشْهِدْ عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ اٰتَى سَفِيْهًا مَالَهُ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ : وَلا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ اَمْوَالَكُمْ (النساء : 5)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، لِتَوْقِيْفِ اَصْحَابِ شُعْبَةَ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَلٰى اَبِيْ مُوْسٰى، وَاِنَّمَا اَجْمَعُوْا عَلٰى سَنَدِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ : ثَلاثَةٌ يُّؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ، وَقَدِ اتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلٰى اِخْرَاجِهِ

✧✧ - حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہیں لیکن ان کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔

(1) ایسا شخص جس کے نکاح میں بری عورت ہو لیکن وہ اس کو طلاق نہ دیتا ہو۔

(2) ایسا شخص جس کے پاس مال ہو لیکن وہ اس پر کسی کو گواہ نہ بنائے۔

(3) ایسا شخص جو اپنا مال کسی بے وقوف کے سپرد کردے۔

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَلا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ اَمْوَالَكُمْ (النساء : 5)

اور بے عقلوں کو ان کے مال نہ دو جو تمہارے پاس ہیں جن کو اللہ نے تمہاری بسر اوقات کیا ہے اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہو (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 3181

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 20304

ﷺ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ شعبہ کے شاگردوں نے اس کو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پر موقوف کیا ہے جبکہ تمام محدثین کا اسی اسناد کے ہمراہ شعبہ کی حدیث ''تین آدمی ایسے ہیں جن کو دوگنا اجر ملتا ہے'' پر اجماع ہے اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

3182۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ'' فَلَا يَحْتَاجُ اِلٰى مَالِ الْيَتِيْمِ : وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ(النساء : 6) يَاْكُلُ مِنْ مَّالِهٖ مِثْلَ اَنْ يَّقُوْتَ حَتّٰى لَا يَحْتَاجَ اِلٰى مَالِ الْيَتِيْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ (النساء : 6)

''اور جسے حاجت نہ ہو وہ بچتا رہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ لہٰذا یتیم کے مال کی ضرورت نہیں ہے، اور

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ(النساء : 6)

''اور جو حاجت مند ہو وہ بقدر مناسب کھائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ اس کے مال میں سے صرف اس قدر لے سکتا ہے جس سے اس کی دووقت کی روٹی پوری ہونے لگ جائے حتیٰ کہ اس کو یتیم کے مال کی ضرورت نہ رہے۔

ﷺ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3183۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُوْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا (النساء: 8) قَالَ يَرْضَخُ لَهُمْ فَاِنْ كَانَ فِي الْمَالِ تَقْصِيْرٌ اعْتَذَرَ اِلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

(النساء:8)

''پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں تو اس میں سے انہیں بھی کچھ دو اور ان سے اچھی بات کہو''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ ان (یتیموں، مسکینوں وغیرہ) کو مال میں سے تھوڑا سا دے دو اور اگر مال میں گنجائش نہ ہو تو ان سے معذرت کر لی جائے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3184۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ: وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ(الانعام : 152)و: اِنَّ الَّذِينَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (النساء : 10) قَالَ :انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ، فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ، وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ، فَجَعَلَ يَفْضُلُ الشَّيْءُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ، فَيُحْبَسُ حَتّٰى يَاْكُلَهُ اَوْ يَفْسُدَ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ : وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُم (البقرة : 220)فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ(الانعام : 152)

''اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقہ سے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور

اِنَّ الَّذِينَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (النساء : 10)

''وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں، اور کوئی دام جاتا ہے کہ بھڑکتے دھڑے میں جائیں گے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو جس جس کی پرورش میں کوئی یتیم تھا، وہ اپنے گھر گیا اور اپنے کھانے سے یتیم کا کھانا الگ کر دیا، اپنے مشروبات سے ان کے مشروبات الگ کر دیئے، پھر یوں ہونے لگا کہ ان کا کھانا پینا بچ جاتا، وہ اس کو رکھے رکھتے حتیٰ کہ وہ خود ہی اس کو کھاتا یا خراب ہو جاتا۔ یہ بات ان کو ناگوار گزری، انہوں نے اس بات کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُم (البقرة : 220)

''اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے اور اگر اپنا ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چنانچہ انہوں نے دوبارہ ان کا کھانا، پینا اپنے کھانے پینے میں شامل کر لیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3185۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ حَرْبٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِیْ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِیْ وَاَنَا مَرِيْضٌ فِیْ بَنِیْ سَلَمَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ اَقْسِمُ مَالِیْ بَيْنَ وَلَدِیْ؟ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَیَّ شَيْئًا، فَنَزَلَتْ: يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِیْ اَوْلَادِكُمْ(النساء : 11)

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ فِیْ هٰذَا الْبَابِ بِاَلْفَاظٍ غَيْرِ هٰذِهِ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

-حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بنی سلمہ میں بیمار ہوگیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لایا کرتے تھے، میں نے (ایک دن) عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اپنی اولاد میں اپنا مال کیسے تقسیم کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوگئی:

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِیْ اَوْلَادِكُمْ(النساء : 11)

''اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع پر شعیب کی محمد بن المنکدر سے روایات نقل کی ہیں تاہم ان کے الفاظ ذرا مختلف ہیں اور یہ سند صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3186۔ هٰكَذَا اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِیُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَاَنْ اَكُوْنَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ مِنَ الْخَلِيْفَةِ بَعْدَهُ وَعَنْ قَوْمٍ قَالُوْا نُقِرُّ بِالزَّكَاةِ فِیْ اَمْوَالِنَا وَلَا نُؤَدِّيْهَا اِلَيْكَ اَيَحِلُّ قِتَالُهُمْ وَعَنِ الْكَلَالَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (درج ذیل) تین اشیاء کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنا میرے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

(1) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلیفہ کون ہوگا۔

حدیث: 3186

اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث:60 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث:19185

(2) جولوگ کہتے ہیں: ہم زکوٰۃ اپنے مالوں میں ہی باقی رکھیں گے تمہیں ادانہیں کریں گے۔ کیاان کے ہاتھ جہاد کرنا جائز ہے۔

(3) کلالہ۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3187۔ وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ الْاَحْوَلَ يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ اٰخِرَ النَّاسِ عَهْدًا بِعُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ الْقَوْلَ مَا قُلْتُ قُلْتُ وَمَا قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْكَلَالَةُ مَنْ لَّا وَلَدَ لَهٗ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ آخری عمر تک سنگت کا شرف سب سے زیادہ مجھے حاصل رہا ہے، میں نے ان کو یہ فرماتے سنا: میں نے (کلالہ کے بارے میں) جوکہنا تھا کہ دیا ہے اب اس سلسلے میں تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے فرمایا: میرا موقف یہ ہے کہ کلالہ اس کو کہتے ہیں جس کی کوئی اولاد نہ ہو۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3188۔ وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ ثَلَاثٌ لَاَنْ يَّكُوْنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيَّنَهُمْ لَنَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا الْخَلَافَةُ وَالْكَلَالَةُ وَالرِّبَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (درج ذیل) تین اشیاء کے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنا میرے لئے سرخ اونٹوں سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

(1) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خلیفہ کون ہوگا۔

حدیث: 3187

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12058
اخرجہ ابوبکر الکوفی ' فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 31599

حدیث: 3188

اخرجہ ابو عبداللہ القزوینی فی "سننہ" ' طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2727 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12059 اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 19184 اخرجہ ابوبکر الکوفی ' فی "مصنفہ" طبع مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 22002

(2) کلالہ۔

(3) ربا۔

3189۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَیَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِسْمَاعِیلُ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عُمَیرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ حُرِّمَ مِنَ النَّسَبِ سَبْعٌ وَّمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰیَةَ : حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ(النساء: 23) هٰذَا مِنَ النَّسَبِ : وَاُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِی اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِی فِی حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِی دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ وَحَلَائِلُ اَبْنَائِكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ (النساء :23) : وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ (النساء : 22)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ صَحِیْحٌ مِّنْ رِوَایَةِ عِكْرَمَةَ

✧✧ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نسب کی وجہ سے سات رشتے حرام کئے گئے ہیں اور نکاح کی وجہ سے بھی سات رشتے حرام کئے گئے ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

حُرِّمَتْ عَلَیْكُمْ اُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْاَخِ وَبَنَاتُ الْاُخْتِ(النساء:23)

''حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ رشتہ داریاں تو نسب کی وجہ سے حرام ہیں۔ اور (درج ذیل آیت میں بھی محرمات کی مزید بیان ہے)

وَاُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِی اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوَاتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِی فِی حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَائِكُمُ اللَّاتِی دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ وَحَلَائِلُ اَبْنَائِكُمُ الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ (النساء :23)

''اور تمہاری مائیں جنھوں نے دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں اور عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں ان بیبیوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو تو پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں میں حرج نہیں اور تمہاری نسلی بیٹوں کی بیبیں اور دو بہنیں اکٹھی کرنا مگر جو ہو گزرا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور

حدیث: 3189

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13677

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12222

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ اٰبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ (النساء : 22)

''اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو گزرا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے

3190۔ اَخْبَرَنِی اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرُمَ سَبْعٌ مِنَ النَّسَبِ وَسَبْعٌ مِّنَ الصِّهْرِ

✧✧ -حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ نے حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کیا ہے۔ ''نسب میں سے ۷ اور سسرالی رشتہ داروں میں سے ۷ کے ساتھ نکاح حرام کیا گیا''۔

3191۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ : وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (النساء : 24) قَالَ كُلُّ ذَاتِ زَوْجٍ اِتْيَانُهَا زِنًا اِلَّا مَا سُبِيَتْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (النساء : 24)

''اور حرام ہیں شوہردار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمہاری ملک میں آ جائیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: کسی بھی شادی شدہ شوہر والی کے ساتھ نکاح کرنا، زنا ہے سوائے لونڈیوں کے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3192۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ اَنْبَاَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يَقُوْلُ قَرَاْتُ عَلَى بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً (النساء : 24) قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى قَالَ اَبُوْ نَضْرَةَ فَقُلْتُ مَا نَقْرَاُهَا كَذٰلِكَ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ وَاللّٰهِ لَاَنْزَلَهَا اللّٰهُ كَذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابونضرہ کہتے ہیں: میں نے یہ آیت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے تلاوت کیں:

حدیث: 3191

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 13733

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً (النساء : 24)

''تو جن عورتوں کو نکاح میں لانا چاہو ان کے بندھے ہوئے مہران کو دو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ (کے ساتھ یہ الفاظ بھی پڑھو) اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی'' تو حضرت ابونضرہ بولے: ہم تو یہ آیت اس طرح نہیں پڑھتے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: خدا کی قسم! یہ آیت اللہ تعالیٰ نے ایسے ہی نازل فرمائی ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3193۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ بَيْنِی وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ قَالَ وَقَرَاَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ : وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَاءَ (المؤمنون : 8-5) مَا زَوَّجَهُ اللّٰهُ اَوْ مَلَّكَهٗ فَقَدْ عَدَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن ابی رضی اللہ عنہ ملیکہ فرماتے ہیں: میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں سے متعہ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے کہا: ہمارے پاس قرآن موجود ہے (پڑھ کر دیکھئے آپ کو متعہ کا حکم معلوم ہو جائے گا) پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَاءَ (المؤمنون : 8-5)

''اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیبیوں اور شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی ملک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں، تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی جن کے ساتھ نکاح ہوا ہے اور جو اس کی ملکیت میں ہیں، ان کے علاوہ اگر کسی نے راستہ ڈھونڈا اس نے حد سے تجاوز کیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3194۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ عَنْ مَعْنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

حدیث: 3193

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13952

حدیث: 3194

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 9069

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ فِيْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ لَخَمْسُ ايَاتٍ مَّا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ بِهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا (النساء : 40) وَ: اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (النساء : 31) و: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ (النساء : 48) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (النساء : 64) وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (النساء : 110) قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيْ بِهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ اِنْ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ سَمِعَ مِنْ اَبِيْهِ فَقَدِ اخْتُلِفَ فِيْ ذٰلِكَ

✧✧- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۃ النساء میں پانچ آیتیں ایسی ہیں اگر ان کے بدلے مجھے دنیا بھر کا خزانہ ملے تب بھی راضی نہیں ہوسکتا (وہ پانچ آیات یہ ہیں)

(1) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا (النساء : 40)

''اللہ ایک ذرہ بھر ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دونی کرتا اور اپنے پاس سے بڑا ثواب دیتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(2) اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا (النساء : 31)

''اگر بچتے رہو کبیرہ گناہوں سے جن کی تمہیں ممانعت ہے تو تمہارے اور گناہ ہم بخش دیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کریں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(3) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ (النساء : 48)

''بیشک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر کے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(4) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

(النساء : 64)

''اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(5) وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (النساء : 110)

''اور جو کوئی برائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات بھی خوش نہیں کرسکتی کہ ان آیات کے بدلے میرے لئے دنیا و مافیہا ہو۔

❀❀ اگر عبدالرحمن نے واقعی اپنے والد سے حدیث کا سماع کیا ہے تو یہ حدیث صحیح الاسناد ہے عبدالرحمن کے اپنے والد سے سماع میں محدثین کرام کا اختلاف ہے۔

3195۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، اَنْبَاَنَا قَبِيْصَةُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَيَغْزُو الرِّجَالُ وَلَا نَغْزُو وَلَا نُقَاتِلُ فَنُسْتَشْهَدُ، وَاِنَّمَا لَنَا نِصْفُ الْمِيرَاثِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ (النساء : 32)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِنْ كَانَ سَمِعَ مُجَاهِدٌ مِّنْ اُمِّ سَلَمَةَ

✦✦۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ کیا بات ہوئی کہ مرد تو جہاد کریں جبکہ ہم نہ جہاد کرتی ہیں نہ غزوہ میں شریک ہوتی ہیں کہ ہمیں مقام شہادت ملے۔ادھر وراثت کے سلسلے میں بھی ہمیں مردوں کے مقابلہ میں نصف کا استحقاق دیا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ (النساء : 32)

”اور اس کی آرزو نہ کرو جس سے اللہ نے تم میں ایک کو دوسرے پر بڑائی دی“ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ اگر مجاہد کا ام سلمہ سے سماع ثابت ہو تو یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے۔

3196۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحَارِثِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنِيْ اِدْرِيْسُ بْنُ يَزِيْدَ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ :وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ (النساء : 33) قَالَ :كَانَ الْمُهَاجِرُوْنَ

حدیث: 3195

اخرجه ابوعيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3022 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 26779 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17584 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6959 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 609

حدیث: 3196

اخرجه ابوعبدالله محمد البخارى فى "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير يمامه بيروت لبنان 1407ھ1987ء 6366 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 6417 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 21242 اخرجه ابوداؤد السجستانى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2922

حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يُوَرِّثُونَ الْاَنْصَارَ، دُونَ ذَوِي الْقُرْبَى، رَحْمَةً لِلْاُخُوَّةِ الَّتِي اٰخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، فَلَمَّا نَزَلَتْ: وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُونَ (النساء : 33) قَالَ:فَنَسَخَتْهَا، ثُمَّ قَالَ:وَالَّذِينَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ (النساء : 33)مِنَ النَّصْرِ وَالنَّصِيحَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧-حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ (النساء : 33)

''اور جن سے تمہارا حلف بندھ چکا انہیں ان کا حصہ دو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: جب مسلمان ہجرت کر کے مدینۃ المنورہ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو جن انصاریوں کا بھائی بنایا تھا وہ انصاری صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے ان بھائیوں پر رحمت اور شفقت کے جذبات میں اپنے سگے رشتہ داروں کو چھوڑ کر ان کو وراثت دیا کرتے تھے۔ پھر جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُونَ (النساء : 33)

''اور ہم نے سب کے لئے مال کے مستحق بنا دیئے ہیں جو کچھ چھوڑ جائیں ماں باپ اور قرابت والے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اس آیت نے ''وَالَّذِينَ عَقَدَتْ'' والے حکم کو منسوخ کر دیا پھر فرمایا ''وَالَّذِينَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ'' یعنی جن سے تمہارا عقد (مواخاۃ) بندھ چکا ہے، ان کو امداد اور نصیحت وغیرہ دے دیا کرو۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3197۔ اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: اَتَى اللّٰهُ بِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا، فَقَالَ لَهُ :مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا ؟ قَالَ: وَلَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا (النساء : 42) قَالَ :مَا عَمِلْتُ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبِّ اِلَّا اَنَّكَ اٰتَيْتَنِي مَالًا، فَكُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ، وَكَانَ مِنْ خُلُقِي اَنْ اُيَسِّرَ عَلَى الْمُوسِرِ، وَاُنْظِرَ الْمُعْسِرَ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : اَنَا اَحَقُّ بِذٰلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِي، فَقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ، وَاَبُو مَسْعُودٍ الْاَنْصَارِيُّ :هٰكَذَا سَمِعْنَا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧-حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ایک ایسا آدمی لایا جائے گا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا: تو نے دنیا میں کیا کیا نیک عمل کئے ہیں؟ (اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے:

وَلا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا (النساء : 42)

''اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ کہے گا: یا اللہ میں نے کوئی نیک عمل نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ تو نے مجھے دولت دی تھی، میں خرید و فروخت کیا کرتا تھا اور میری یہ عادت تھی کہ خوشحال سے بھی خوش اسلوبی کے ساتھ وصولی کیا کرتا تھا جبکہ تنگدست کو مہلت دے دیا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اس چیز کا تجھ سے زیادہ میرا حق بنتا ہے (پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا) میرے بندے کو معاف کر دو۔ حضرت عقبہ بن عامر الجھنی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابومسعود الانصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان حق ترجمان سے بھی بالکل ایسے ہی سنا ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3198۔ اَخْبَرَنِى اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى قَيْسٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا سَاَلَهُ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ : وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (الانعام : 23) وَقَالَ فِى اٰيَةٍ اُخْرٰى : وَلا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا (النساء : 42) فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ اَمَّا قَوْلُهُ : وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ . فَاِنَّهُمْ لَمَّا رَاَوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّهُ لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا اَهْلَ الْاِسْلَامِ قَالُوْا تَعَالَوْا فَلْنَجْحَدْ فَخَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ فَتَكَلَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ فَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: ایک آدمی نے آپ سے اس آیت کے متعلق پوچھا:

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (الانعام : 23)

''ہمیں اپنے رب اللہ کی قسم کہ ہم مشرک نہ تھے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور دوسری آیت میں ہے:

وَلا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا (النساء : 42)

''اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابن عباس نے کہا: وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ کا مطلب یہ ہے کہ جب مشرکین قیامت کے دن دیکھ لیں گے کہ جنت میں تو صرف مسلمان ہی جا رہے ہیں تو وہ (ایک دوسرے سے) کہیں گے: آؤ ہم اپنے شرک کا انکار کر دیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کے منہ سیل بند کر دے گا۔ پھر ان کے ہاتھ اور پاؤں ان کے خلاف گواہی دے دیں گے'' تو وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں پائیں گے''۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3199۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ

وَقَبِيصَةٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَعَانَا رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ قَبْلَ تَحْرِيْمِ الْخَمْرِ فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ فَقَرَاَ "قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَنَزَلَتْ : لَا تَقْرَبُوْا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء : 43) اَلْاٰيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَفِي هٰذَا الْحَدِيْثِ فَائِدَةٌ كَثِيْرَةٌ وَهِيَ اَنَّ الْخَوَارِجَ تَنْسُبُ هٰذَا السُّكْرَ وَهٰذِهِ الْقِرَاءَ ةَ اِلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ دُوْنَ غَيْرِهٖ وَقَدْ بَرَّاَهُ اللّٰهُ مِنْهَا فَاِنَّهُ رَاوِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شراب کی حرمت کا حکم نازل ہونے سے قبل ایک انصاری صحابی نے ہماری دعوت کی، جب نماز مغرب کا وقت ہوا تو ایک آدمی نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔ اس نے "قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" سورۃ پڑھی، تو وہ اس سورت کے الفاظ خلط ملط کر گیا۔ تب یہ آیت نازل ہوئی:

لَا تَقْرَبُوْا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء : 43)

"نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو" (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

اور حدیث میں بہت فوائد ہیں وہ یہ کہ خوارج اس شراب نوشی اور اس قرات کو حضرت علی کی طرف منسوب کرتے ہیں اور دیگر صحابہ کی طرف یہ نسبت نہیں کرتے جبکہ خود اللہ تعالیٰ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس سے بری فرما دیا کیونکہ اس حدیث کے راوی خود حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

3200- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَاَصْحَابًا لَهُ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ، فَقَالُوْا :يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، كُنَّا فِيْ عِزٍّ وَنَحْنُ

حدیث: **3199**

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3671 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3026 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 1698 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 82

حدیث: **3200**

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3086 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 4293 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17519

مُشْرِكُوْنَ، فَلَمَّا آمَنَّا صِرْنَا اَذِلَّةً، قَالَ : اِنِّي اُمِرْتُ بِالْعَفْوِ فَلا تُقَاتِلُوْا فَكُفُّوا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى : اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ، فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ (النساء : 77)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مکۃ المکرمہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم جب تک مشرک تھے تو بہت عزت دار تھے لیکن جب سے مسلمان ہوئے ہیں، تب سے ذلیل ہو کر رہ گئے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے عفو و درگزر کا حکم دیا گیا ہے، اس لئے جنگ مت کرو۔ چنانچہ وہ لوگ رک گئے، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ، فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ (النساء : 77)

''کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن سے کہا گیا: اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم رکھو اور زکوۃ دو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو ان میں سے بعضے لوگوں سے ایسے ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرے یا اس سے بھی زائد (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3201 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيْ يَحْيٰى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى :فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ (النساء : 92) قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يَاْتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى قَوْمِهِ فَيَكُوْنُ فِيْهِمْ مُشْرِكُوْنَ، فَيُصِيْبُهُ الْمُسْلِمُوْنَ خَطَاً فِيْ سَرِيَّةٍ اَوْ غَزَاةٍ، فَيُعْتِقُ الرَّجُلُ رَقَبَةً : وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ اِلٰى اَهْلِهِ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ (النساء : 92) قَالَ :يَكُوْنُ الرَّجُلُ مُعَاهَدًا، وَقَوْمُهُ اَهْلُ عَهْدٍ، فَيُسْلِمُ اِلَيْهِمْ دِيَتَهُ، وَيَعْتِقُ الَّذِيْ اَصَابَهُ رَقَبَةً،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ (النساء : 92)

''پھر اگر وہ اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور خود مسلمان ہے تو صرف ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: کوئی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر اسلام قبول کر کے واپس اپنی قوم میں جا کر رہنے لگ جاتا اور

مسلمان کسی غزوہ یا سریہ میں ان مشرکوں پر حملہ کرتے تو غلطی سے اس کا بھی قتل ہو جاتا تو وہ قتل کرنے والا ایک غلام آزاد کرتا اور اس آیت:

وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ اِلٰى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ (النساء : 92)

''اور اگر وہ اس قوم میں ہو کہ تم میں ان میں معاہدہ ہے تو اس کے لوگوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک مسلمان مملوک آزاد کرنا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ آدمی معاہد ہو اور اس کی قوم بھی عہد والی ہو تو ان کی طرف وہ دیت ادا کرے اور جس کے ہاتھ سے وہ قتل ہوا ہے، وہ غلام آزاد کرے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3202۔ اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ بْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَرْضٰى (النساء : 102) قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ كَانَ جَرِيحًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَرْضٰى (النساء : 102)

''اگر تمہیں مینہ (بارش) کے سبب تکلیف ہو یا بیمار ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ آیت حضرت عبداللہ بن عوف رضی اللہ عنہ کے متعلق نازل ہوئی جو کہ زخمی تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3203۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ اَيُّوبَ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَافِ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ قَالَ رَحَلْتُ اِلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي هٰذِهِ الْاٰيَةِ: لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَا اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ (النساء: 123) قَالَتْ هُوَ مَا يُصِيبُكُمْ فِي الدُّنْيَا

✦✦ ۔حضرت ابوالمہلب کہتے ہیں: میں اس آیت کی وضاحت دریافت کرنے کے لئے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا:

حدیث: 3202

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 4323 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1369 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحدیث: 11121

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَا اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ (النساء: 123)

''کام نہ کچھ تمہارے خیالوں پر ہے اورنہ کتاب والوں کی ہوس پر'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس سے مراد وہ تکالیف ہیں جو دنیا میں تمہیں پہنچتی ہیں۔

3204۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ (النساء: 127) فِي اَوَّلِ السُّوْرَةِ مِنَ الْمَوَارِيْثِ كَانُوْا لَا يُوَرِّثُوْنَ صَبِيًّا حَتّٰى يَحْتَلِمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ (النساء: 127)

''اور وہ جو تم پر قرآن میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں کے بارے میں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: سورۃ کے آغاز میں یہ وراثت کا حکم ہے کیونکہ لوگ نابالغ بچوں کو وراثت سے حصہ نہیں دیا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3205۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خُدَيْجٍ اَنَّهٗ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاَةٌ قَدْ خَلَا مِنْ سِنِّهَا فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا شَابَّةً فَاٰثَرَ الْبِكْرَ عَلَيْهَا فَاَبَتِ امْرَاَتُهُ الْاُوْلٰى اَنْ تَقِرَّ عَلٰى ذٰلِكَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيْقَةً حَتّٰى اِذَا بَقِيَ مِنْ اَجَلِهَا يَسِيْرٌ قَالَ اِنْ شِئْتِ رَاجَعْتُكِ وَصَبَرْتِ عَلَى الْاَثَرَةِ وَاِنْ شِئْتِ تَرَكْتُكِ حَتّٰى يَخْلُوْ اَجَلُكِ قَالَتْ بَلْ رَاجِعْنِيْ اَصْبِرُ عَلَى الْاَثَرَةِ فَرَاجَعَهَا ثُمَّ اٰثَرَ عَلَيْهَا فَلَمْ تَصْبِرْ عَلَى الْاَثَرَةِ فَطَلَّقَهَا الْاُخْرٰى وَاٰثَرَ عَلَيْهَا الشَّابَّةَ قَالَ فَذٰلِكَ الصُّلْحُ الَّذِيْ بَلَغَنَا اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَنْزَلَ فِيْهِ: وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا (النساء: 128)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: حضرت رافع بن خدیج کے نکاح میں ایک خاتون تھی۔ جب وہ بوڑھی ہوگئی تو انہوں نے ایک نوجوان لڑکی سے شادی کرلی اور اس کنواری لڑکی کو اس بوڑھی پر بہت ترجیح دینے لگے جبکہ اس کی پہلی

حدیث: 3204

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 12312

حدیث: 3205

اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 10653

بیوی کو یہ بات بہت ناگوار گزری، اس نے کہا: اگر تو نے اسی عادت پر قائم رہنا ہے تو مجھے طلاق دے دو۔ انہوں نے طلاق دے دی، جب اس کی عدت گزرنے کے چند دن باقی رہ گئے تو اس نے اپنی اس بیوی سے کہا: اگر تو چاہے تو میں رجوع کرلوں اور تو میرے اس رویئے کو برداشت کرلے اور اگر تو چاہے تو میں تجھے چھوڑ دیتا ہوں یہاں تک کہ تیری عدت گزر جائے۔ اس نے کہا: تو رجوع کرلے، میں تیرے اس طرفداری کے رویئے کو برداشت کرلوں گی۔ انہوں نے رجوع کرلیا لیکن وہ پھر اس بیوی کو ترجیح دینا برداشت نہ کر پائی، انہوں نے دوبارہ اس کو طلاق دے دی اور نوجوان بیوی کو اس پر ترجیح دی۔ آپ فرماتے ہیں: یہ ہے وہ ''صلح'' جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ہے:

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا (النساء : 128)

''اور اگر کوئی عورت اپنے شوہر کی زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کریں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3206۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَبِيْعٍ الْكِنْدِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَرَاَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى: فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا (النساء : 141) وَهُمْ يُقَاتِلُوْنَهُمْ فَيَظْهَرُوْنَ وَيَقْتُلُوْنَ فَقَالَ عَلِيٌّ اُدْنُهْ اُدْنُهْ ثُمَّ قَالَ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت سبیع الکندی کہتے ہیں: میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا، ایک آدمی نے کہا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ! آپ کا اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا (النساء : 141)

''تو اللہ تم سب میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حالانکہ وہ ان سے جہاد کرتے ہیں، ان پر غالب آتے ہیں، ان کو قتل کرتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے قریب آؤ، میرے قریب آؤ۔ بیشک اللہ تعالیٰ ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کردے گا اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3207۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي عِيْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ

الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ (النساء : 159) قَالَ خُرُوْجُ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ (النساء : 159)

''کوئی کتابی ایسا نہیں جو اس کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لائے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے ظاہر ہونے کی بات ہے۔ صلوات الله علیهم .

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3208- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ خَالِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَنْطَلِقَ اِلٰى اَرْضِ النَّجَاشِيِّ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ قُرَيْشًا فَبَعَثُوا اِلٰى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعُمَارَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ، وَجَمَعُوا لِلنَّجَاشِيِّ هَدَايَا فَقَدِمْنَا، وَقَدِمُوا عَلَى النَّجَاشِيِّ فَاَتَوْهُ بِهَدِيَّةٍ، فَقَبِلَهَا، وَسَجَدُوْا لَهٗ، ثُمَّ قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ : اِنَّ قَوْمًا مِّنَّا رَغِبُوْا عَنْ دِيْنِنَا وَهُمْ فِيْ اَرْضِكَ، فَقَالَ لَهُمُ النَّجَاشِيُّ : فِيْ اَرْضِيْ ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَبَعَثَ اِلَيْنَا، فَقَالَ لَنَا جَعْفَرٌ : لَا يَتَكَلَّمْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اَنَا خَطِيْبُكُمُ الْيَوْمَ فَانْتَهَيْنَا اِلَى النَّجَاشِيِّ وَهُوَ جَالِسٌ فِيْ مَجْلِسِهٖ، وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَنْ يَّمِيْنِهٖ، وَعُمَارَةُ عَنْ يَّسَارِهٖ، وَالْقِسِّيْسُوْنَ مِنَ الرُّهْبَانِ جُلُوْسٌ سِمَاطَيْنِ، فَقَالَ لَهٗ عَمْرٌو وَعُمَارَةُ : اِنَّهُمْ لَا يَسْجُدُوْنَ لَكَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ زَبَرَنَا مَنْ عِنْدَهٗ مِنَ الْقِسِّيْسِيْنَ وَالرُّهْبَانِ اسْجُدُوْا لِلْمَلِكِ، فَقَالَ جَعْفَرٌ : لَا نَسْجُدُ اِلَّا لِلّٰهِ، فَقَالَ لَهُ النَّجَاشِيُّ : وَمَا ذَاكَ ؟ قَالَ : اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ فِيْنَا رَسُوْلَهٗ، وَهُوَ الرَّسُوْلُ الَّذِيْ بَشَّرَ بِهٖ عِيْسٰى بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِهِ اسْمُهٗ اَحْمَدُ، فَاَمَرَنَا اَنْ نَّعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا، وَنُقِيْمَ الصَّلَاةَ، وَنُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَاَمَرَنَا بِالْمَعْرُوْفِ، وَنَهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ، قَالَ : فَاَعْجَبَ النَّاسَ قَوْلُهٗ، فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ عَمْرٌو، قَالَ لَهٗ : اَصْلَحَ اللّٰهُ الْمَلِكَ، اِنَّهُمْ يُخَالِفُوْنَكَ فِيْ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ لِجَعْفَرٍ : مَا يَقُوْلُ صَاحِبُكَ فِي ابْنِ مَرْيَمَ ؟ قَالَ : يَقُوْلُ فِيْهِ قَوْلَ اللّٰهِ : هُوَ رُوْحُ اللّٰهِ، وَكَلِمَتُهٗ، اَخْرَجَهٗ مِنَ الْبَتُوْلِ الْعَذْرَاءِ، لَمْ يَقْرَبْهَا بَشَرٌ، قَالَ : فَتَنَاوَلَ النَّجَاشِيُّ عُوْدًا مِّنَ الْاَرْضِ فَرَفَعَهٗ، فَقَالَ : يَا مَعْشَرَ الْقِسِّيْسِيْنَ وَالرُّهْبَانِ، مَا يَزِيْدُ هٰؤُلَاءِ عَلٰى مَا تَقُوْلُوْنَ فِي ابْنِ مَرْيَمَ مَا يَزِنُ هٰذِهٖ، مَرْحَبًا بِكُمْ، وَبِمَنْ جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِهٖ، فَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ، وَاَنَّهُ الَّذِيْ بَشَّرَ بِهٖ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَلَوْلَا مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ

حديث : 3208

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر 'بيروت' لبنان' رقم الحديث:3205 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 1478 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبه السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث:550

الْمُلْكِ، لَاتَيْتُهُ حَتّٰى اَحْمِلَ نَعْلَيْهِ، امْكُثُوا فِيْ اَرْضِيْ مَا شِئْتُمْ، وَاَمَرَ لَهُمْ بِطَعَامٍ وَكِسْوَةٍ، وَقَالَ :رُدُّوا عَلٰى هٰذَيْنِ هَدِيَّتَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا خَرَّجْتُهُ فِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ اقْتِدَاءً بِشَيْخِنَا اَبِيْ يَحْيَى الْخَفَّافِ، فَاِنَّهُ خَرَّجَهُ فِيْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ :لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ

✧✧ -حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حبشہ کی طرف ہجرت کر جانے کا حکم دیا، یہ بات قریش تک پہنچ گئی، انہوں نے عمرو بن العاص اور عمارہ بن ولید کو نجاشی کی طرف بھیجا اور نجاشی کے لئے بہت سارے تحائف جمع کئے، ہم نجاشی کے پاس چلے گئے، بعد میں یہ لوگ بھی وہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے اس کو تحائف وغیرہ پیش کئے اور اس کو سجدہ بھی کیا، پھر عمرو بن العاص بولا: ہماری قوم کے کچھ لوگ ہمارے دین سے منحرف ہو گئے ہیں اور وہ اس وقت آپ کے علاقے میں موجود ہیں۔ نجاشی نے کہا: میرے علاقے میں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ نجاشی نے ہمیں بلوایا (نجاشی کے دربار میں حاضر ہونے سے پہلے) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے ہمیں سمجھا دیا کہ آج تمہاری طرف سے میں گفتگو کروں گا، تم لوگ بالکل خاموش رہنا، ہم نجاشی کے دربار میں گئے، اس وقت نجاشی بادشاہ اپنے تخت پر موجود تھا اور عمرو بن العاص اس کی دائیں جانب اور عمارہ اس کی بائیں جانب تھا اور پادری اور رہبان بیٹھے ہوئے تھے، عمرو اور عمارہ نے نجاشی سے کہا: ان لوگوں نے آپ کو سجدہ نہیں کیا۔ جب ہم اس کے قریب پہنچے تو ان راہبوں نے ہمیں ڈانٹ کر کہا: بادشاہ سلامت کو سجدہ کرو۔ تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ بولے: ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ نہیں کرتے۔ نجاشی نے وجہ پوچھی تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ہمارے اندر اپنا رسول بھیج دیا ہے اور یہ وہی رسول ہے جن کے متعلق حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خوشخبری دی تھی کہ "وہ رسول میرے بعد آئیں گے اور ان کا نام احمد ہوگا" اس رسول نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم زکوٰۃ ادا کریں اور نماز قائم کریں، بھلائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں۔ (حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: تمام حاضرین کو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی یہ بات بہت اچھی لگی، جب عمرو (بن العاص) نے یہ صورت حال دیکھی تو بولا: اللہ تعالیٰ بادشاہ سلامت کے احوال کی اصلاح فرمائے، یہ لوگ عیسیٰ ابن مریم کے حوالے سے آپ سے اختلاف رکھتے ہیں۔ نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہارے ساتھی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے ابن مریم کے بارے میں کیا نظریات ہیں؟ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن مریم کے بارے ان کا نظریہ وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: یعنی وہ ان کو روح اللہ اور کلمۃ اللہ سمجھتے ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے کنواری مریم رضی اللہ عنہا کے پیٹ سے پیدا کیا کہ کوئی انسان ان کے قریب نہیں آیا۔ (راوی) کہتے ہیں: نجاشی نے زمین سے ایک لکڑی اٹھائی اور اس کو بلند کیا اور بولا: اے پادریو! اور راہبو! ابن مریم کے متعلق اس نے تمہارے موقف کے عین مطابق بات کی ہے (پھر مسلمانوں سے مخاطب ہو کر کہا) تمہیں خوش آمدید اور جس کی طرف سے تم آئے ہو اس کو خوش آمدید۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور وہ وہی ہیں جن کے متعلق حضرت عیسیٰ ابن مریم رضی اللہ عنہما نے خوشخبری دی تھی اور اگر میرے ذمہ امور سلطنت کی ذمہ داریاں نہ ہوتیں تو ان کی خدمت میں حاضر ہوتا اور ان کے جوتے اٹھاتا، تم میری سلطنت میں جب تک چاہو (بے خوف وخطر) رہو۔ ان کے لئے لباس وطعام (رہائش وغیرہ سہولیات) کا حکم دیا اور (اپنے وزراء سے) کہا:

ان دونوں کو ان کے تحائف واپس کر دو۔

☆☆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ میں نے اپنے شیخ ابویحییٰ الخفاف کی اقتداء میں یہ حدیث اس مقام پر درج کی ہے کیونکہ انہوں نے یہ حدیث اللہ تعالیٰ کے اس قول "لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ" کے ضمن میں درج کی ہے۔

3209۔ اَخْبَرَنِی الشَّيْخُ الْفَقِيهُ اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَفَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ جَاءَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ تُوُفِّي وَتَرَكَ ابْنَةً وَّاُخْتًا لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ فَقَالَ لِلْاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلَيْسَ لِلْاُخْتِ شَيْءٌ مَا بَقِيَ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ فَاِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدْ قَضٰى بِغَيْرِ ذٰلِكَ جَعَلَ لِلْاِبْنَةِ النِّصْفُ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفُ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ قَالَ مَعْمَرٌ فَلَمْ اَدْرِكْ مَا وَجْهُ ذٰلِكَ حَتّٰى لَقِيتُ بْنَ طَاوُسَ فَذَكَرْتُ لَهُ حَدِيثَ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَّلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ (النساء : 176) قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُلْتُمْ اَنْتُمْ لَهَا النِّصْفَ وَاِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: ایک آدمی فوت ہو گیا ہے، اس نے ایک بیٹی اور ایک حقیقی بہن وارث چھوڑی ہیں (ان میں وراثت کس طرح تقسیم کی جائے؟) آپ نے فرمایا: بیٹی کے لئے نصف مال ہے اور بہن کو کچھ نہیں ملے گا بلکہ جو کچھ باقی بچے وہ اس کے عصبات کو دیا جائے گا۔ اس آدمی نے آپ سے کہا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس سے مختلف فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بیٹی کے لئے آدھا اور بہن کے لئے آدھا مال قرار دیا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ تعالیٰ؟ (اس حدیث کے راوی) معمر کہتے ہیں: مجھے اس کی وجہ معلوم نہ ہو سکی، حتیٰ کہ میری ملاقات ابن طاؤس سے ہوئی تو میں نے ان سے زہری کی حدیث کا ذکر کیا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے میرے والد نے یہ بیان کیا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے:

اِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَّلَهُ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ (النساء : 176)

"اگر کسی مرد کا انتقال ہو جو بے اولاد ہے اور اس کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں اس بہن کا آدھا ہے"۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور تم اس کو اولاد کی موجودگی میں بھی نصف دینے پر مصر ہو۔

☆☆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3209

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12113

اخرجہ ابوبکر الصنعانی فی "مصنفہ" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 19023

تفسیر سورة المائدة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3210 حَـدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ قَالَ قَرَءَ عَلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَكَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِى الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ *حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهَا فَقَالَتْ لِيْ يَا جُبَيْرُ تَقْرَاُ الْمَائِدَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ اَمَا اَنَّهَا اٰخِرُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ فَمَا وَجَدْتُّمْ فِيْهَا مِنْ حَلَالٍ فَاسْتَحِلُّوْهُ وَمَا وَجَدْتُّمْ مِنْ حَرَامٍ فَحَرِّمُوْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ المائدہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧۔حضرت جبیر بن نضیر فرماتے ہیں: میں نے حج کیا اور ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھی حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے کہا: اے جبیر! تم سورۃ المائدہ پڑھتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے کہا: سب سے آخر میں نازل ہونے والی یہی سورت ہے۔ جو چیز اس میں حلال پاؤ، اس کو حلال سمجھو اور جو چیز اس میں حرام پاؤ، اس کو حرام سمجھو۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3211۔ وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَ: قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ، اَخْبَرَكَ حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَعَافِرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ، حَدَّثَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ اٰخِرَ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت، سورۃ المائدہ ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں

حديث: 3210

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 2588 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 11138 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 13756 اخرجه اسحاق بن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان، مدينه منوره، (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 1666

حديث: 3211

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودي عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 13757

کیا۔

3212۔ حَدَّثَنِی اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُعَلّٰى بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ سَلْمٰى، عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ، فَقَالَ النَّاسُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اُحِلَّ لَنَا مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الَّتِیْ اَمَرْتَ بِقَتْلِهَا ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ :يَسْاَلُوْنَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ (المائدہ 4)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کتوں کو مارنے کا حکم دیا تو کچھ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جانوروں کی جس نوع کے قتل کا آپ نے ہمیں حکم دیا ہے، ان میں سے ہمارے لئے حلال کیا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازفرمائی:

يَسْاَلُوْنَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ (المائدہ: 4)

''اے محبوب تم سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا حلال ہوا تم فرمادو کہ حلال کی گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور شکاری جانور تم نے سدھا لئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3213۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِنَّمَا اُحِلَّتْ ذَبَائِحُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى مِنْ اَجْلِ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِالتَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، یہود اور نصاریٰ کے ذبیحے تم پر اس لئے حلال ہیں کہ وہ لوگ توراۃ اور انجیل پر ایمان رکھتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3214۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِیُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِیُّ

حدیث: 3212

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:18645

حدیث: 3213

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 11779 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:18937

حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَاءَ، قَالَ جَعَلَ مِنْكُمْ اَنْبِيَاءَ : وَجَعَلَكُمْ مُلُوكاً، قَالَ الْمَرْاَةُ وَالْخَادِمُ: وَآتَاكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ (المائدة : 20) قَالَ الَّذِيْنَ هُمْ بَيْنَ ظَهْرَانِيهِمْ يَوْمَئِذٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْبِيَاءَ

''تم میں سے پیغمبر کیے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ''جعل منکم انبیاء'' (یعنی یہاں پر ''فی'' بمعنی ''من'' ہے) اور

وَجَعَلَكُمْ مُلُوكاً

''اور تمہیں بادشاہ کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) عورت اور خادم ہے اور

وَآتَاكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ (المائدة : 20)

''اور تمہیں وہ دیا جو آج سارے جہاں میں کسی کو نہ دیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے مراد وہ لوگ ہیں جو آج تمہارے اندر موجود ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3215- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى : رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا (فصلت : 29) قَالَ اِبْلِيْسُ وَبْنُ اٰدَمَ الَّذِيْ قَتَلَ اَخَاهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا (فصلت : 29)

''اے ہمارے رب ہمیں دکھا وہ دونوں جن اور آدمی جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں پاؤں تلے ڈالیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ ابلیس اور آدم علیہ السلام کا وہ بیٹا ہے جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا (یعنی قابیل)

حدیث: 3215

اخرجه ابوبكر الكوفي، في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث:27758

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3216- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا مَحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّهُ سَمِعَ قَارِئًا يَقْرَاُ : يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (المائدة : 35) قَالَ الْقُرْبَةُ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوْظُوْنَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بْنَ اُمِّ عَبْدٍ مِنْ اَقْرَبِهِمْ اِلَى اللّٰهِ وَسِيْلَةً

✧✧ -حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: انہوں نے ایک قاری کو یہ پڑھتے سنا:

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (المائدة : 35)

''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: (اس سے مراد) ''قربت'' ہے۔ پھر فرمایا: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جو محفوظ ہیں وہ یہ جانتے ہیں کہ ''ابن ام معبد'' وسیلہ کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ قریب تھے۔

3217- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اٰيَتَانِ مَنْسُوْخَتَانِ مِنْ سُوْرَةِ الْمَائِدَةِ: فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ (المائدة : 42) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ هُمْ (النساء : 49) صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سورۃ مائدہ کی دو آیتیں منسوخ ہیں۔

(1) فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ (المائدة : 42)

''تو ان میں فیصلہ فرماؤ یا ان سے منہ پھیر لو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ هُمْ (النساء : 49)

''اور یہ کہ اے مسلمان اللہ کے اتارے پر حکم کر اور ان کی خواہشوں پر نہ چل'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

318- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

حدیث: 3216

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 8481

حدیث: 3217

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16902

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11054

اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هَمَامٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ فَذَكَرُوْا : وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ (المائدة : 44) فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اِنَّ هٰذَا فِي بَنِي اِسْرَائِيْلَ فَقَالَ حُذَيْفَةُ نِعْمَ الْاَخْوَةُ بَنُو اِسْرَائِيْلَ اِنْ كَانَ لَكُمُ الْحُلُوُّ وَلَهُمُ الْمُرُّ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهٖ حَتّٰى تَحْذُو السُّنَّةَ بِالسُّنَّةِ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ہمام فرماتے ہیں: ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے تو لوگوں سے اس آیت کا ذکر کیا:

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ (المائدة : 44)

''اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ایک شخص نے کہا: یہ حکم تو بنی اسرائیل کے متعلق ہے تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بولے: جی ہاں۔ بھائی تو بنی اسرائیل ہی ہیں۔ اگر تمہارے لئے میٹھا اور ان کے لئے کڑوا ہو، ہرگز نہیں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے (تم ان کے برابر ہو گے) حتیٰ کہ بالکل انہیں کے طریقوں پر عمل کرو گے اور قدم بقدم، ہو بہو بالکل انہی جیسے ہو جاؤ گے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3219۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنَّهٗ لَيْسَ بِالْكُفْرِ الَّذِيْ يَذْهَبُوْنَ اِلَيْهِ اِنَّهٗ لَيْسَ كُفْرًا يَنْقُلُ عَنِ الْمِلَّةِ : وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ (المائدة : 44) كُفْرٌ دُوْنَ كُفْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کفر صرف دین سے منحرف ہونا ہی نہیں ہے جیسا کہ لوگ سمجھتے ہیں بلکہ

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ (المائدة : 44)

''اور جو اللہ کے اتارے پر حکم نہ کرے وہی لوگ کافر ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کفر کے مختلف مراتب ہوتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3220۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ،

حدیث: 3219

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 15632

حدیث: 3220

اخرجہ ابو القاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 1016

حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، وَسَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عِيَاضًا الْاَشْعَرِيَّ، يَقُوْلُ: لَمَّا نَزَلَتْ: فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ (المائدة : 54) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ قَوْمُكَ يَا اَبَا مُوْسٰى، وَاَوْمَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ اِلٰى اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عیاض اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت:

فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهُ (المائدة : 54)

''تو عنقریب اللہ ایسے لوگ لائے گا کہ وہ اللہ کے پیارے اور اللہ ان کا پیارا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوموسیٰ وہ تیری ہی قوم ہے (یہ کہتے ہوئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے حضرت ابوموسیٰ کی طرف اشارہ کیا۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3221- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ الْبَزَّازُ، بِبَغْدَادَ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرَسُ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (المائدة : 67) فَاَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ مِنَ الْقُبَّةِ، فَقَالَ لَهُمْ: اَيُّهَا النَّاسُ، انْصَرِفُوا فَقَدْ عَصَمَنِي اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہرہ دیا جاتا تھا، جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ (المائدة : 67)

''اور اللہ تمہاری نگہبانی کرے گا لوگوں سے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیمہ سے اپنا سر باہر نکال کر فرمایا: اے لوگو! تم واپس چلے جاؤ، اللہ تعالیٰ نے میری حفاظت کا خود ذمہ لے لیا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3222- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثَنَا

حدیث: 3221

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3046 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17508

اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ (فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ 1))) قَالَ: مَعَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمَّتُهُ شَهِدُوْا لَهُ بِالْبَلَاغِ، وَشَهِدُوْا لِلرُّسُلِ اَنَّهُمْ قَدْ بَلَّغُوْا هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد "فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ" کے متعلق فرماتے ہیں: (یعنی) محمد ﷺ کی امت کے ہمراہ۔ کیونکہ آپ کی امت آپ کے لئے احکام الٰہی پہنچانے کی گواہی دے گی اور دیگر رسولوں کے متعلق بھی گواہی دے گی کہ انہوں نے (اللہ تعالیٰ کے احکام دنیا والوں تک) پہنچا دیئے تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3223۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ اُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِضَرْعٍ فَقَالَ لِلْقَوْمِ اُدْنُوْا فَاَخَذُوْا يُطْعِمُوْنَهُ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ فِي نَاحِيَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اُدْنُ فَقَالَ اِنِّيْ لَا اُرِيْدُهُ فَقَالَ لِمَ قَالَ لِاَنِّيْ حَرَّمْتُ الضَّرْعَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ : يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (المائدة : 87) اُدْنُ فَكُلْ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ فَاِنَّ هٰذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت مسروق کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ (بن مسعود رضی اللہ عنہ) کے پاس "تھن" لایا گیا۔ آپ نے لوگوں سے کہا: قریب آ جاؤ، سب لوگ اس کو کھانے لگ گئے۔ ان میں ایک شخص کونے میں بیٹھا ہوا تھا (جو اس تھن کو نہیں کھا رہا تھا) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم بھی قریب آ جاؤ، اس نے کہا: میں یہ کھانے کا ارادہ نہیں رکھتا ہوں۔ آپ نے وجہ پوچھی، اس نے کہا: اس لئے کہ میں نے تھن کو نہ کھانے کی قسم کھا رکھی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ شیطانی خیالات ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبَاتِ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (المائدۃ:87)

"اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اللہ کو ناپسند ہیں" (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 3222

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11732

حدیث: 3223

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 8907 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 14859

پھر فرمایا: آؤ قریب آؤ اور کھاؤ اور اپنی قسم کا کفارہ دے دینا کیونکہ یہ (بلا وجہ اپنے اوپر کوئی چیز حرام کر لینا) شیطان کی پیروی ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3224۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَسْتَوَيْهِ النَّسَوِيُّ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ لَفْظًا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَعْلٰى بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِى يَعْلٰى بْنُ الْحَارِثِ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعِ الْمَحَارِبِيِّ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِى مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ شَهِدَ عِنْدَهُ رَجُلَانِ نَصْرَانِيَانِ عَلٰى وَصِيَّةِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ مَاتَ عِنْدَهُمْ قَالَ فَارْتَابَ اَهْلُ الْوَصِيَّةِ فَاَتَوْا بِهِمَا اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ فَاسْتَحْلَفَهُمَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ بِاللّٰهِ مَا اشْتَرَيَا بِهِ ثَمَنًا وَلَا كَتَمَا شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّا: اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (المائدة : 106) قَالَ عَامِرٌ ثُمَّ قَالَ اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ وَاللّٰهِ اِنَّ هٰذِهٖ لَقِصَّةٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖ ۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اشعری سے روایت ہے کہ ایک مسلمان آدمی کا انتقال ہو گیا اور دو عیسائی آدمیوں نے حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اس کے بارے میں وصیت کی گواہی دی لیکن اہل وصیت کو اس میں شک تھا تو وہ ان دونوں کو پکڑ کر حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آئے۔ آپ نے عصر کی نماز کے بعد ان سے قسم لی، کہ نہ تو وہ اس سلسلہ میں رشوت لیں گے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی گواہی کو چھپائیں گے۔

اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ (المائدۃ:106)

''ایسا کریں تو ہم ضرور گنہگاروں میں ہیں۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک یہ قصہ (سچا) ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3225۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَتْ

حدیث: 3224

اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث: 15539 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 224410

حدیث: 3225

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 166 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17510 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 700 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12736

قُرَيْشٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُ اللّٰهَ رَبَّكَ اَنْ يَّجْعَلَ لَنَا الصَّفَا ذَهَبًا وَّنُؤْمِنُ بِكَ قَالَ اَوَ تَفْعَلُوْنَ قَالُوْا نَعَمْ فَدَعَا اللّٰهَ فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يُقْرِءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنْ شِئْتَ اَصْبَحَ لَهُمُ الصَّفَا ذَهَبًا فَمَنْ كَفَرَ مِنْهُمْ عَذَّبْتُهُ عَذَابًا لَّا اُعَذِّبُهُ اَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِيْنَ وَاِنْ شِئْتَ فَتَحْتُ لَهُمْ اَبْوَابَ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ قَالَ يَا رَبِّ بَابَ التَّوْبَةِ وَالرَّحْمَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قریش نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمائش کی کہ آپ اپنے رب سے یہ دعا مانگیں کہ وہ صفا پہاڑ کو سونا بنادے (اگر ایسا ہو جائے تو) ہم آپ پر ایمان لے آئیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کیا واقعی تم) ایمان لے آؤ گے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگی۔ حضرت جبریل امین علیہ السلام آپ کے پاس تشریف لائے اور کہنے لگے: آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے: اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو میں ان کے لئے صفا پہاڑ سونا بنا دیتا ہوں (لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ اگر اس کے بعد) پھر کسی نے کفر کیا تو میں ان کو ایسا عذاب دوں گا کہ اس کائنات میں کسی کو ایسا عذاب نہیں دیا ہوگا اور اگر آپ چاہیں تو میں ان کے لئے توبہ اور رحمت کے دروازے کھول دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کی: اے میرے رب! رحمت اور توبہ کے دروازے (کھول دے)

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْاَنْعَامِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3226- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، وَاَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْعَبْدِيُّ، اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ سَبَّحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ شَيَّعَ هٰذِهِ السُّوْرَةَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مَا سَدَّ الْاُفُقَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، فَاِنَّ اِسْمَاعِيْلَ هٰذَا هُوَ السُّدِّيُّ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ

سورۃ الانعام کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سورۃ الانعام نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''سبحان اللہ'' کہا۔ پھر فرمایا: اس سورۃ نے تو پورا آسمان ملائکہ سے بھر دیا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے کیونکہ یہ جو اسماعیل ہیں یہ ''سدی'' ہیں تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی

روایات نقل نہیں کی ہیں۔

3227۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهٗ (الانعام : 2) قَالَ هُمَا اَجَلَانِ اَجَلُ الدُّنْيَا وَاَجَلٌ فِي الْآخِرَةِ مُسَمًّى عِنْدَهٗ لَا يَعْلَمُهٗ اِلَّا اللّٰهُ وَقَوْلُهٗ: وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ (الانعام : 7) قَالَ مَسُّوْهُ وَنَظَرُوْا اِلَيْهِ لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا وَاَجَلٌ مُسَمًّى عِنْدَهٗ (الانعام : 2)

''پھر ایک میعاد کا حکم رکھا اور ایک مقررہ وعدہ اس کے یہاں ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق مروی ہے کہ ان دونوں میعادوں سے مراد دنیا اور آخرت کی میعاد ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مقرر ہیں اور اس کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور آپ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ (الانعام : 7)

''اور اگر ہم تم پر کاغذ میں کچھ لکھا ہوا اتارتے کہ وہ اسے اپنے ہاتھوں سے چھوتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: اس کو اپنے ہاتھ سے چھوتے اور آنکھوں سے دیکھتے لیکن پھر ایمان نہ لاتے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3228۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْدَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ حَبِيْبٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْاَوْنَ عَنْهُ (الانعام : 26) قَالَ نَزَلَتْ فِي اَبِي طَالِبٍ كَانَ يَنْهَى الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَتَبَاعَدُ عَمَّا جَاءَ بِهٖ

✦✦۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْاَوْنَ عَنْهُ (الانعام : 26)

''اور وہ اس سے روکتے اور اس سے دور بھاگتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ آیت ابوطالب کے متعلق نازل ہوئی جو کہ مشرکین کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایذا رسانیوں سے روکتے تھے لیکن جو (پیغام) آپ لے کر آئے ہیں، اس کو قبول نہ کرتے تھے۔

3228: حدیث

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12682

3229۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَمَّنْ سَمِعَ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْاَوْنَ عَنْهُ (الانعام: 26) قَالَ نَزَلَتْ فِي اَبِي طَالِبٍ كَانَ يَنْهَى الْمُشْرِكِينَ اَنْ يُؤْذُوهُ وَيَنْاَى عَنْهُ

حَدِيثُ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْاَوْنَ عَنْهُ (الانعام: 26)

''اور وہ اس سے روکتے اور اس سے دور بھاگتے ہیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: یہ آیت ابوطالب کے متعلق نازل ہوئی جو مشرکوں کی ایذارسانیوں سے آپ کا دفاع کیا کرتے تھے جبکہ (جو کچھ آپ لے کر آئے) اس سے دور رہتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3230۔ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجُنَيْدِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ اَبُو جَهْلٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ نَعْلَمُ يَا مُحَمَّدُ اَنَّكَ تَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ، وَلا نُكَذِّبُكَ، وَلَكِنْ نُكَذِّبُ الَّذِي جِئْتَ بِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَاِنَّهُمْ لا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ (الانعام: 33)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابوجہل نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم جانتے ہیں کہ آپ صلہ رحمی کرتے ہیں، ہمیشہ سچ بولتے ہیں اور ہم تمہیں جھٹلاتے بھی نہیں ہیں ہم تو اس (پیغام) کو جھٹلاتے ہیں جو تم لے کر آئے ہو۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَاِنَّهُمْ لا يُكَذِّبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ (الانعام:33)

''ہمیں معلوم ہے کہ تمہیں رنج دیتی ہے وہ بات جو یہ کہہ رہے ہیں تو وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3231۔ اَخْبَرَنِي اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا

حدیث: 3230

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3064

عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَذَرِیُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ (الانعام : 38) قَالَ يُحْشَرُ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْبَهَائِمُ وَالدَّوَابُّ وَالطَّيْرُ وَكُلُّ شَیْءٍ فَيَبْلُغُ مِنْ عَدْلِ اللّٰهِ اَنْ يَّاْخُذَ لِلْجُمَّاءِ مِنَ الْقَرْنَاءِ ثُمَّ يَقُوْلُ كُوْنِیْ تُرَابًا فَذٰلِكَ : يَقُوْلُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرَابًا (النباء :40) جَعْفَرُ الْجَذَرِیُّ هٰذَا هُوَ بْنُ بُرْقَانَ قَدِ احْتَجَّ بِهٖ مُسْلِمٌ وَّهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِهٖ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ (الانعام : 38)

''تم جیسی امتیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: قیامت کے دن چرند پرند تمام جانور اور ہر شئے کو جمع کیا جائے گا اور ہر چیز تک اللہ تعالیٰ کا انصاف پہنچے گا حتی کہ بغیر سینگ والی بکری سینگ والی سے بدلہ لے گی، پھر اللہ تعالیٰ اس سے کہے گا: تم مٹی ہو جاؤ، یہ وہ وقت ہو گا جب:

يَقُوْلُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرَابًا (النباء :40)

''اور کافر کہے گا ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ جعفر الجذری ابن برقان ہیں، امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات درج نہیں کیں۔

3232- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ : اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (الانعام :82) قَالَ هٰذِهٖ فِیْ اِبْرَاهِيْمَ وَاَصْحَابِهٖ لَيْسَتْ فِیْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰی حَدِيْثِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ بِغَيْرِ هٰذَا التَّاْوِيْلِ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ آیت:

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (الانعام :82)

''وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی'' ۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پڑھی اور فرمایا: یہ آیت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے اصحاب سے متعلق ہے۔ اس کا حکم اس امت کے لئے نہیں ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اعمش پھر ابراہیم پھر حضرت علقمہ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کون ہے جس نے اپنے اوپر ظلم نہ کیا ہو؟ ۔ یہ پوری حدیث نقل کی ہے اور اُس میں مذکورہ تاویل بھی موجود نہیں ہے۔

3233۔ اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّيْ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا (هود : 6) قَالَ الْمُسْتَقَرُّ مَا كَانَ فِي الرَّحِمِ مِمَّا هُوَ حَيٌّ وَمِمَّا هُوَ قَدْ مَاتَ وَالْمُسْتَوْدَعُ مَا فِي الصُّلْبِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا (هود : 6)

''اور جانتا ہے کہ کہاں ٹھہرے گا اور کہاں سپرد ہوگا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: مستقر سے مراد وہ کچھ ہے جو ''رحم'' میں ہوتا ہے۔کوئی اس میں زندہ رہتا ہے،کوئی وہیں مرجاتا ہے اور مستودع سے مراد وہ چیز ہے جو (باپ کی صلب (یعنی پشت) میں ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3234۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ هَلْ رَاٰى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ قَالَ نَعَمْ رَاٰى كَاَنَّ قَدَمَيْهِ عَلٰى خَضِرَةٍ دُوْنَهُ سِتْرٌ مِّنْ لُؤْلُؤٍ فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ اَلَيْسَ يَقُوْلُ اللّٰهُ: لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ (الانعام : 103) قَالَ يَا لَا اُمَّ لَكَ ذَاكَ نُوْرُهُ وَهُوَ نُوْرُهُ اِذَا تَجَلّٰى بِنُوْرِهِ لَا يُدْرِكُهُ شَيْءٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا: کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: جی ہاں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ہے (اور حالت یوں تھی) گویا کہ آپ کے دونوں قدم موتیوں کے پردوں کے نیچے سبزے پر تھے۔ میں نے کہا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا:

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ (الانعام: 103)

''آنکھیں اسے احاطہ نہیں کرتیں اور سب آنکھیں اس کے احاطہ میں ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: تیری ماں نہ رہے، ایسا نہیں ہے وہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) تو اللہ تعالیٰ (ہی) کا نور ہیں اور اس کے نور کا یہ عالم ہے کہ جب اپنے نور کی تجلی ڈالتا ہے تو کوئی چیز اس کا ادراک نہیں کرسکتی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3235۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا (الانعام : 142) قَالَ

اَلْحَمُوْلَةُ مَا حُمِلَ مِنَ الْاِبِلِ وَالْفَرْشُ الصِّغَارُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا (الانعام : 142)

''اور مویشی میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: الحمولة سے مراد وہ اونٹ وغیرہ ہیں جو وزن اٹھاتے ہیں اور الفرش سے مراد چھوٹے جانور ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3236- حَدَّثَنَا عِلِیُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَیْرِ الْحُمَیْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ یَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ یَوْمَ خَیْبَرَ قَالَ قَدْ كَانَ یَقُوْلُ ذٰلِكَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَبٰی ذٰلِكَ الْبَحْرُ یَعْنِی بْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَقَرَاَ: قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْمَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا الْاٰیَةَ(الانعام : 145) وَقَدْ كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِیَّةِ یَتْرُكُوْنَ اَشْیَاءَ تَقَذُّرًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِی كِتَابِهٖ وَبَیَّنَ حَلَالَهٗ وَحَرَامَهٗ فَمَا اَحَلَّ فَهُوَ حَلَالٌ وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَفْوٌ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ : قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْمَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ(الانعام : 145)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ

✧✧ -حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ان کا یہ خیال ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جواباً کہا، یہی بات حضرت حکم بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے بیان کیا کرتے تھے، لیکن حضرت (عبداللہ) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار کیا ہے انہوں نے آیت:

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِیْمَاۤ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا(الانعام : 145)

''تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پڑھی (اور فرمایا) اہل جاہلیت کی یہ عادت تھی کہ طبعی ناپسندیدگی کی وجہ سے اشیاء کو چھوڑ دیا کرتے تھے تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی کتاب نازل فرمائی اور اس میں حلال وحرام واضح بیان کردیے، چنانچہ جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے حلال کی ہیں وہ حلال ہیں اور جو

حدیث: 3235

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:9018

اس نے حرام کی ہیں وہ حرام ہیں اور جن کے بارے میں خاموشی ہے وہ معاف ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

قُلْ لَا اَجِدُ فِیْمَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ (الانعام : 145)

''مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانور کا گوشت وہ نجاست ہے یا وہ بے حکمی کا جانور جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو نا چار ہوا نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3237۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَ مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوٗسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا يَّقُوْلُ :اَلشَّرُّ لَيْسَ بِقَدْرٍ .فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِ الْقَدْرِ (سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اَشْرَكْنَا، وَلَا آبَاؤُنَا) حَتّٰى بَلَغَ (فَلَوْ شَآءَ لَهَدَاكُمْ اَجْمَعِيْنَ) قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :وَالْعِجْزُ وَالْكَيْسُ مِنَ الْقَدْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: انہوں نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا ''شر تقدیر نہیں ہے'' تو آپ نے فرمایا: ہمارے اور اہل قدر کے درمیان یہی تو فرق ہے (کہ وہ شر کو تقدیر نہیں مانتے جبکہ ہم مانتے ہیں) پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اَشْرَكْنَا، وَلَا آبَاؤُنَا) حَتّٰى بَلَغَ

یہاں تک کہ

فَلَوْ شَآءَ لَهَدَاكُمْ اَجْمَعِيْنَ

تک پہنچ گئے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عجز اور دانائی بھی تقدیر سے ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3238۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَلِيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اِنَّ فِي الْاَنْعَامِ اٰيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ ثُمَّ قَرَاَ: قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ (الانعام : 151) اَلْاٰيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سورۃ الانعام میں محکم آیات ہیں اور یہی کتاب کی اصل ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ (الانعام : 151)

(تم فرماؤ! آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3239۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَانَا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ: وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (الانعام : 152) و: اِنَّ الَّذِينَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (النساء : 10) انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ يَتِيمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهُ مِنْ طَعَامِهِ، وَشَرَابَهُ مِنْ شَرَابِهِ، فَجَعَلَ يَفْضُلُ الشَّيْءُ مِنْ طَعَامِهِ، فَيُحْبَسُ لَهُ حَتّٰى يَاْكُلَهُ، اَوْ يَفْسَدَ، فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَاِخْوَانُكُم (البقرة : 220) فَخَلَطُوا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ (الانعام : 152)

"اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر بہت اچھے طریقے سے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور

اِنَّ الَّذِينَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (النساء : 10)

"وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ تو اپنے پیٹ میں نری آگ بھرتے ہیں اور کوئی دم جاتا ہے بھڑکتے دمڑے (آتش کدے) میں جائیں گے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو جس کی کفالت میں کوئی یتیم تھا وہ اپنے گھر گیا اور یتیم کا کھانا پینا اپنے کھانے پینے سے الگ کر دیا پھر یوں ہوتا کہ ان کے کھانے پینے کی کوئی چیز بچ جاتی تو وہ اسی کے لئے سنبھال کر رکھ لیتے۔ پھر وہی اس کو استعمال کرتا یا پھر وہ (چیز پڑی پڑی) خراب ہو جاتی، یہ بات ان لوگوں کو ناگوار گزری، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس بات کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَاِخْوَانُكُم (البقرة : 220)

(اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے اور اگر اپنا ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمہارے بھائی

ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تب انہوں نے ان کا کھانا پینا اپنے کھانے پینے کے ساتھ ملا لیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3240۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُبَايِعُنِيْ عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَاتِ، ثُمَّ قَرَاَ: قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ (الانعام: 151) حَتّٰى خَتَمَ الْاٰيَاتِ الثَّلَاثَ، فَمَنْ وَفّٰى فَاَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنِ انْتَقَصَ شَيْئًا اَدْرَكَهُ اللّٰهُ بِهَا فِي الدُّنْيَا كَانَتْ عُقُوْبَتَهُ، وَمَنْ اَخَّرَ اِلَى الْاٰخِرَةِ، كَانَ اَمْرُهُ اِلَى اللّٰهِ، اِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، اِنَّمَا اتَّفَقَا جَمِيْعًا عَلٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ، عَنْ عُبَادَةَ، بَايِعُوْنِيْ عَلٰى اَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَقَدْ رَوٰى سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ الْوَاسِطِيُّ كِلَا الْحَدِيْثَيْنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، فَلَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُنْسَبَ اِلَى الْوَهْمِ فِيْ اَحَدِ الْحَدِيْثَيْنِ اِذَا جَمَعَ بَيْنَهُمَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

-- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کون شخص ان آیات پر میری بیعت کرے گا۔ پھر آپ نے

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ (الانعام: 151)

(تم فرماؤ آؤ میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اس سے آگے مکمل تین آیات پڑھیں (پھر فرمایا) جو شخص (اپنے عہد کو) پورا کرے گا، اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور جو اس کو توڑے گا تو اگر دنیا میں اس کی کوئی پکڑ آ گئی تو یہ اس کی سزا ہو جائے گی اور جس کا معاملہ آخرت تک موخر کر دے گا تو پھر یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہو گا اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور چاہے تو اس کو معاف کر دے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث نقل کی ہے (کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) تم اس بات پر میری بیعت کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔ جبکہ سفیان بن حسین نے دونوں حدیثیں بھی زہری سے روایت کی ہیں، اس لئے جب انہوں نے دونوں حدیثوں کو ہی روایت کیا ہے تو یہ مناسب نہیں ہے کہ دونوں حدیثوں میں سے ایک کے متعلق ان کی طرف کوئی غلطی منسوب کی جائے۔

3241۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُوْدِ وَاَخْبَرَنِي الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَطَّ

لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا، ثُمَّ خَطَّ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ خُطُوطًا، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا سَبِيلُ اللّٰهِ وَهٰذِهِ السُّبُلُ عَلٰى كُلِّ سَبِيلٍ مِنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو اِلَيْهِ، وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ، وَلا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ (الانعام : 153)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَشَاهِدُهُ لَفْظًا وَاحِدًا حَدِيثُ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ مِنْ وَجْهٍ غَيْرِ مُعْتَمِدٍ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لکیر کھینچی پھر اس کے دائیں بائیں متعدد لکیریں کھینچیں۔ پھر فرمایا: یہ اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے اور ان راستوں میں سے ہر ایک پر شیطان موجود ہے، جو ان راستوں کی طرف بلاتا ہے (پھر آپ نے یہ آیت پڑھی)

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ، وَلا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ (الانعام : 153)

''اور یہ کہ یہ ہے میرا سیدھا راستہ تو اس پر چلو اور اور راہیں نہ چلو کہیں تمہیں اس کی راہوں سے جدا کر دیں گی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ انہی الفاظ میں شعبی کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد بھی موجود ہے تاہم وہ ناقابل اعتماد ہے۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3242۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَا (الاعراف : 11) كُمْ قَالَ خُلِقُوا فِي اَصْلَابِ الرِّجَالِ وَصُوِّرُوا فِي اَرْحَامِ النِّسَاءِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 3241

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 11 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 202 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 4142 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1174 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6

سورۃ الاعراف کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَا (الاعراف : 11)

''بے شک ہم نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہارے نقش بنائے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: مردوں کی پشتوں میں تخلیق کی جاتی ہے اور عورتوں کے رحم میں نقش بنائے جاتے ہیں۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3243۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِىْ رِبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقَبِّحُوا الْوُجُوْهَ وَذَكَرَ بَاقِى الْحَدِيْثِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چہروں کے عیب مت نکالو پھر اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3244۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ رِيْحِ السِّمَاكُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ الْكَاتِبِ الْمُكْتِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اَرْبَعَةَ اَشْيَاءَ بِيَدِهِ الْعَرْشُ وَجَنَّاتُ عَدْنٍ وَآدَمُ وَالْقَلَمُ وَاحْتَجَبَ مِنَ الْخَلْقِ بِاَرْبَعَةٍ بِنَارٍ وَظُلْمَةٍ وَنُوْرٍ وَّظُلْمَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت (عبداللہ) بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے چار چیزیں اپنے ہاتھ سے پیدا کی ہیں۔

(1) عرش۔ (2) جنات عدن۔ (3) آدم۔ (4) قلم۔

اور مخلوقات سے چار چیزوں کے ذریعے چھپا ہوا ہے۔

(1) آگ۔ (2) اندھیرا۔ (3) روشنی۔ (4) تاریکی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3245۔ اَخْبَرَنِىْ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِىٍّ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْجُعْفِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبَانٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمَلَائِىِّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدٍ

بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ *كَانَ لِبَاسُ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ مِثْلَ الظُّفُرِ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ جَعَلَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ قَالَ هُوَ وَرَقُ التِّيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کا لباس ناخنوں کی طرح ہوتا تھا جب انہوں نے شجر ممنوعہ چکھ لیا تو وہ اپنے بدن پر جنت کے (درختوں کے) پتے چپکانے لگے (راوی) فرماتے ہیں: وہ زیتون کے درخت کے پتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3246۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ :سَمِعْتُ مُسْلِمَ الْبَطِيْنَ، يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كَانَتِ الْمَرْاَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَهِيَ عُرْيَانَةٌ، وَعَلٰى فَرْجِهَا خِرْقَةٌ) ، وَهِيَ تَقُولُ :الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ اَوْ كُلُّهُ، فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا اُحِلُّهُ .فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ (قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ) هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ایک عورت صرف اپنی شرمگاہ پر ایک چھوٹا سا کپڑا لپیٹے، ننگی بیت اللہ کا طواف کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی "آج سارا جسم یا اس کا کچھ حصہ ظاہر ہوگا، پس اس کا جو حصہ ظاہر ہو میں اس کو حلال نہیں سمجھوں گی۔ تو یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ(الاعراف:32)

"تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی زینت"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3247۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ

حدیث: 2145

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:3138

حدیث: 3246

اخرجہ ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحہ" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:3028 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث:2956 اخرجہ ابوبکر بن خزیمۃ النیسابوری فی "صحیحہ" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1701 اخرجہ ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننہ الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 3947 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث:3018

مُوسٰی اَنْبَاَ یُونُسُ بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَصْحَابُ الْاَعْرَافِ قَوْمٌ تَجَاوَزَتْ بِهِمْ حَسَنَاتُهُمُ النَّارَ وَقَصُرَتْ بِهِمْ سَیِّئَاتُهُمْ عَنِ الْجَنَّةِ فَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ اَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ فَبَیْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذَا طَلَعَ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ قَالَ قُوْمُوْا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اصحاب الاعراف وہ لوگ ہیں کہ نیکیوں نے ان کو دوزخ سے تو بچا لیا مگر گناہوں کی وجہ سے وہ جنت میں نہ جا سکے، جب وہ دوزخیوں کی طرف دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب ہمیں ظالم قوم کے ہمراہ نہ کرنا، وہ اسی حالت میں رہیں گے حتیٰ کہ ان کا رب ان سے فرمائے گا: تم جنت میں چلے جاؤ بے شک میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3248- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الصَّنْعَانِیُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ عَبَّادٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیْمٍ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجْرِ، قَالَ: لَا تَسْاَلُوا الْاٰیَاتِ، فَقَدْ سَاَلَهَا قَوْمُ صَالِحٍ فَكَانَتْ یَعْنِیْ: النَّاقَةَ تَرِدُ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ، وَتَصْدُرُ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ، فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ، فَعَقَرُوْهَا، فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ، فَاَهْمَدَ اللّٰهُ مَنْ تَحْتَ السَّمَآءِ مِنْهُمْ اِلَّا رَجُلًا وَاحِدًا، كَانَ فِیْ حَرَمِ اللّٰهِ، قِیْلَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: اَبُوْ رِغَالٍ، فَلَمَّا خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ اَصَابَهُ مَا اَصَابَ قَوْمَهُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسود کے پاس سے گزرے تو فرمایا: نشانیوں کا سوال مت کیا کرو۔ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے اس کا سوال کیا تھا، وہ ایک اونٹنی تھی جو پہاڑ کے ایک راستے سے داخل ہوتی اور دوسرے سے نکل آتی، انہوں نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور اس اونٹنی کو مار ڈالا۔ اللہ تعالیٰ نے (اس نافرمانی کی پاداش میں) آسمان کے نیچے بسنے والے ہر شخص کو ہلاک کر دیا، سوائے ایک آدمی کے جو کہ اللہ تعالیٰ کے حرم میں تھا، آپ سے پوچھا گیا: وہ کون تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابورغال۔ جب وہ حرم سے باہر نکلا تو اس کو بھی وہی عذاب آ گیا جو اس کی قوم کو آیا تھا۔

✧✧ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3249- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، وَهِشَامُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ

حدیث: 3248

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 14193 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 6197 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 9069

مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَاَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَكْرٍ الْعَدْلُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَ ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا (الاعراف : 143) قَالَ حَمَّادٌ هٰكَذَا وَوَضَعَ الْاِبْهَامَ عَلٰى مَفْصَلِ الْخِنْصَرِ الْاَيْمَنِ قَالَ فَقَالَ حُمَيْدٌ لِثَابِتٍ تُحَدِّثُ بِمِثْلِ هٰذَا قَالَ فَضَرَبَ ثَابِتٌ صَدْرَ حُمَيْدٍ ضَرْبَةً بِيَدِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ بِهٖ وَاَنَا لَا اُحَدِّثُ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا (الاعراف : 143)

''پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا اسے پاش پاش کر دیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حماد کہتے ہیں: اس طرح اور اپنا انگوٹھا، دائیں چھنگلیا کے جوڑ پر رکھا۔ آپ کہتے ہیں: حمید نے ثابت سے کہا: تو اس طرح حدیث بیان کر رہا ہے؟ تو ثابت نے حمید کے سینے پر اپنا ہاتھ مارا اور کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بیان کریں اور میں بیان نہ کروں؟۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3250- اَخْبَرَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَكِيْمِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ، اِنَّ اللّٰهَ خَبَّرَ مُوْسٰى بِمَا صَنَعَ قَوْمُهٗ فِی الْعِجْلِ، فَلَمْ يُلْقِ الْاَلْوَاحَ، فَلَمَّا عَايَنَ مَا صَنَعُوْا اَلْقَى الْاَلْوَاحَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبر مشاہدہ کے برابر نہیں ہوسکتی (پہلے) اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو ان کی قوم کے ان کرتوتوں کی خبر دی تھی جو انہوں نے بچھڑے کے سلسلہ میں کئے تھے تو انہوں نے تختیاں نہیں پھینکی تھیں (لیکن) جب انہوں نے یہ ساری صورتحال اپنی آنکھوں سے دیکھی تو تختیاں پھینک دیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3249

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3074 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 12282 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 1836

حدیث: 3250

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 2447

3251- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ الْجُمَحِيُّ بِمَكَّةَ فِي دَارِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَتٰى هَارُوْنُ عَلَى السَّامِرِيِّ وَهُوَ يَصْنَعُ الْعِجْلَ فَقَالَ لَهُ مَا تَصْنَعُ قَالَ مَا يَنْفَعُ وَلَا يَضُرُّ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اَعْطِهِ مَا سَاَلَكَ فِي نَفْسِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ اَنْ يَّخُوْرَ فَخَارَ وَكَانَ اِذَا سَجَدَ خَارَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ خَارَ وَذٰلِكَ بِدَعْوَةِ هَارُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ہارون علیہ السلام سامری کے پاس تشریف لائے، اس وقت وہ بچھڑا بنا رہا تھا۔ آپ علیہ السلام نے اس سے فرمایا: تو کیا بنا رہا ہے؟ اس نے کہا: میں ایسی چیز بنا رہا ہوں جو نفع دے گی نہ نقصان۔ آپ نے کہا: اے اللہ! یہ اپنے دل میں جو کچھ تجھ سے مانگے تو اس کا سوال پورا فرما دے۔ جب آپ چلے گئے تو اس نے دعا مانگی: یا اللہ! میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ یہ بولنے لگ جائے، تو وہ بولنے لگ گیا۔ وہ جب جھکتا تو بولتا اور جب سر اٹھاتا تب بھی بولتا اور یہ سب حضرت ہارون علیہ السلام کی دعا کی برکت سے ہوا۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3252- اَخْبَرَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اَصْحَابَ الْعِجْلِ قَالُوْا هَطَّا سَقْمَاثَا اَزْبِهِ مُزَبَّا وَهِيَ بِالْعَرَبِيَّةِ حِنْطَةٌ حَمْرَاءُ قَوِيَّةٌ فِيْهَا شَعْرَةٌ سَوْدَاءُ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ : فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيْلَ لَهُمْ فَلَمَّا اَبَوْا اَنْ يَّسْجُدُوْا (البقرة : 59) قَالَ اَمَرَ اللّٰهُ الْجَبَلَ اَنْ يَّقَعَ عَلَيْهِمْ فَنَظَرُوْا اِلَيْهِ قَدْ غَشِيَهُمْ فَسَقَطُوا سُجَّدًا عَلٰى شِقٍّ وَنَظَرُوْا بِالشِّقِّ الْاٰخَرِ فَرَحِمَهُمُ اللّٰهُ فَكَشَفَهُ عَنْهُمْ فَقَالُوا مَا سَجْدَةٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ سَجْدَةٍ كَشَفَ بِهَا الْعَذَابَ عَنْكُمْ فَهُمْ يَسْجُدُوْنَ لِذٰلِكَ عَلٰى شِقٍّ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ : وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهُ ظُلَّةٌ (الاعراف : 171)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بچھڑے کے پجاریوں نے کہا:

"هَطَّا سَقْمَاثَا اَزْبِهِ مُزَبَّا"

اس کا مطلب ہے "گندم کا، سرخ رنگ کا وہ مضبوط دانا جس کے اندر کالے رنگ کی باریک بالی ہوتی ہے" اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيْلَ لَهُمْ فَلَمَّا اَبَوْا اَنْ يَّسْجُدُوْا (البقرة : 59)

"تو ظالموں نے اور بات بدل دی جو فرمائی گئی تھی اس کے سوا" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب ان لوگوں نے سجدہ کرنے سے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے پہاڑ کو ان پر گرنے کا حکم دیا، جب انہوں نے دیکھا کہ پہاڑ ان پر گرا ہی چاہتا ہے۔ تو ایک پہلو پر سجدے میں گر گئے اور دوسرے پہلو سے پہاڑ کی طرف دیکھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کو ان پر رحم آگیا اور ان سے پہاڑ ہٹا دیا، انہوں نے سوچا کہ اس سجدے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان سے عذاب ختم فرما دیا ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ یہی سجدہ پسند ہے تو وہ ایک پہلو پر ہی سجدہ کرنے لگ گئے۔ اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد:

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ (الاعراف : 171)

''اور جب ہم نے پہاڑ ان پر اٹھایا، گویا وہ سائبان ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3253۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا (الاعراف : 155) قَالَ دَعَا مُوْسٰى فَبَعَثَ اللّٰهُ سَبْعِيْنَ فَجَعَلَ دُعَاءَهٗ لِمَنْ اٰمَنَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهٗ قَوْلُهٗ: فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (الاعراف : 155): فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ (الاعراف : 156) وَالَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا (الاعراف : 155)

''اور موسیٰ نے اپنی قوم سے ستر مرد ہمارے وعدے کے لئے چنے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ نے (ان لوگوں کی زندگی کی) دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے ستر کے ستر آدمیوں کو زندہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ دعا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کو بھی عطا فرمائی اور اس کے بعد کہا:

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (الاعراف : 155)

''تو ہمیں بخش دے اور ہم پر مہر کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكَاةَ (الاعراف : 156)

''تو عنقریب میں نعمتوں کو ان کے لئے لکھ دوں گا جو ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرتے ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3254- حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِيْ ذِي الْحَجَّةِ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَ الشَّافِعِيُّ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى بْنُ سَلِيْمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَقْرَاُ فِي الْمُصْحَفِ قَبْلَ اَنْ يَذْهَبَ بَصَرُهُ وَهُوَ يَبْكِيْ فَقُلْتُ مَا يُبْكِيْكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ جَعَلَنِيَ اللّٰهُ فِدَاكَ قَالَ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ اَيْلَةَ قُلْتُ وَمَا اَيْلَةُ قَالَ قَرْيَةٌ كَانَ بِهَا نَاسٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَحَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْحِيْتَانَ يَوْمَ السَّبْتِ فَكَانَتْ حِيْتَانُهُمْ تَاْتِيْهِمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا بَيْضَاءَ سِمَانٍ كَاَمْثَالِ الْمَخَاضِ بِاَفْنَائِهِمْ وَاَبْنِيَائِهِمْ فَاِذَا كَانَ فِيْ غَيْرِ يَوْمِ السَّبْتِ لَمْ يَجِدُوْهَا وَلَمْ يُدْرِكُوْهَا اِلَّا فِيْ مَشَقَّةٍ وَّمَئُوْنَةٍ شَدِيْدَةٍ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اَوْمَنْ قَالَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ لَعَلَّنَا لَوْ اَخَذْنَاهَا يَوْمَ السَّبْتِ وَاَكَلْنَاهَا فِيْ غَيْرِ يَوْمِ السَّبْتِ فَفَعَلَ ذٰلِكَ اَهْلُ بَيْتٍ مِّنْهُمْ فَاَخَذُوْا فَشَوَّوْا فَوَجَدَ جِيْرَانُهُمْ رِيْحَ الشَّوِيِّ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا نَرٰى اِلَّا اَصَابَ بَنِيْ فُلَانٍ شَيْءٌ فَاَخَذَهَا اٰخَرُوْنَ حَتّٰى فَشَا ذٰلِكَ فِيْهِمْ وَكَثُرَ فَافْتَرَقُوْا ثَلَاثًا فِرْقَةٌ اَكَلَتْ وَفِرْقَةٌ نَهَتْ وَفِرْقَةٌ قَالَتْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَقَالَتِ الْفِرْقَةُ الَّتِيْ نَهَتْ اِنَّمَا نُحَذِّرُكُمْ غَضَبَ اللّٰهِ وَعِقَابَهُ اَنْ يُصِيْبَكُمْ بِخَسْفٍ اَوْ قَذْفٍ اَوْ بِبَعْضِ مَا عِنْدَهُ مِنَ الْعَذَابِ وَاللّٰهِ لَا نُبَاتُكُمْ فِيْ مَكَانٍ اَنْتُمْ فِيْهِ وَخَرَجُوْا مِنَ السُّوْرِ فَغَدَوْا عَلَيْهِ مِنَ الْغَدِ فَضَرَبُوْا بَابَ السُّوْرِ فَلَمْ يُجِبْهُمْ اَحَدٌ فَاَتَوْا بِسَبَبٍ فَاَسْنَدُوْهُ اِلَى السُّوْرِ ثُمَّ رَقٰى مِنْهُمْ رَاقٍ عَلَى السُّوْرِ فَقَالَ يَا عِبَادَ اللّٰهِ قِرَدَةٌ وَاللّٰهِ لَهَا اَذْنَابٌ تَعَاوٰى ثَلَاثَ مَرَاتٍ ثُمَّ نَزَلَ مِنَ السُّوْرِ فَفَتَحَ السُّوْرَ فَدَخَلَ النَّاسُ عَلَيْهِمْ فَعَرَفَتِ الْقِرَدَةُ اَنْسَابَهَا مِنَ الْاِنْسِ وَلَمْ يَعْرِفِ الْاِنْسُ اَنْسَابَهُمْ مِّنَ الْقِرَدَةِ قَالَ فَيَاْتِي الْقِرْدُ اِلٰى نَسِيْبِهِ وَقَرِيْبِهِ مِنَ الْاِنْسِ فَيَحْتَكُّ بِهِ وَيَلْصِقُ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ اَنْتَ فُلَانٌ فَيُشِيْرُ بِرَاْسِهِ اَيْ نَعَمْ وَيَبْكِيْ وَتَاْتِي الْقِرَدَةُ اِلٰى نَسِيْبِهَا وَقَرِيْبِهَا مِنَ الْاِنْسِ فَيَقُوْلُ لَهَا اَنْتِ فُلَانَةٌ فَتُشِيْرُ بِرَاْسِهَا اَيْ نَعَمْ وَتَبْكِيْ فَيَقُوْلُ لَهُمُ الْاِنْسُ اَمَا اِنَّا حَذَّرْنَاكُمْ غَضَبَ اللّٰهِ وَعِقَابَهُ اَنْ يُصِيْبَكُمْ بِخَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ بِبَعْضِ مَا عِنْدَهُ مِنَ الْعَذَابِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَاَسْمَعُ اللّٰهَ اَنْ يَقُوْلَ: فَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍ بَئِيْسٍ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (الاعراف: 165) فَلَا اَدْرِيْ مَا فُعِلَتِ الْفِرْقَةُ الثَّالِثَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَكَمْ قَدْ رَاَيْنَا مِنْ مُنْكَرٍ فَلَمْ نَنْهَ عَنْهُ قَالَ عِكْرَمَةُ فَقُلْتُ مَا تَرٰى جَعَلَنِيَ اللّٰهُ فِدَاكَ اِنَّهُمْ قَدْ اَنْكَرُوْا وَكَرِهُوْا حِيْنَ قَالُوْا لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فَاَعْجَبَهُ قَوْلِيْ ذٰلِكَ وَاَمَرَ لِيْ بِبُرْدَيْنِ غَلِيْظَيْنِ فَكَسَانِيْهِمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا، اس وقت وہ قرآن پاک

حدیث: 3254

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 19982

کی تلاوت کر رہے تھے اور رو رہے تھے۔ یہ ان کی بینائی ختم ہو جانے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ میں نے ان سے کہا: میری جان آپ پر فدا ہو جائے، آپ رو کیوں رہے ہیں؟ انہوں نے جواباً کہا: کیا تم ''ایلہ'' کے بارے میں جانتے ہو؟ میں نے پوچھا: ایلہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ایک بستی ہے، جس میں یہودی آباد تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر ہفتہ کے دن مچھلیوں کا شکار حرام کیا تھا لیکن ہفتہ کے دن سفید رنگ کی موٹی تازی مچھلیاں جو بچھڑے کے برابر ہوتیں، بہت وافر مقدار میں امنڈ امنڈ کر آتیں اور جب ہفتہ کا دن گزر جاتا تو ایک آدھ مچھلی وہ بھی بہت محنت اور مشقت کے بعد ہاتھ لگتی۔ انہوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اگر ہم ہفتہ کے دن مچھلیاں صرف پکڑ لیں اور یہ دن گزار کر کھالیا کریں (تو حکم الٰہی کی نافرمانی سے بھی بچ جائیں اور مچھلیاں بھی ہاتھ سے نہ جائیں) چنانچہ ان میں سے ایک گھر نے اس پر عمل کر لیا۔ انہوں نے اسی طریقہ سے مچھلیاں پکڑ لیں اور ان کو بھون لیا، جب بھوننے کی خوشبو ان کے پڑوسیوں تک پہنچی تو وہ بولے: خدا کی قسم! فلاں قبیلے کے لوگ تو اس معاملہ میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ پھر دوسروں نے بھی اسی عمل کو اپنا لیا اور (آہستہ آہستہ) ان میں یہ عمل بہت کثرت سے پھیل گیا (اس کے نتیجے میں) ان کے تین گروپ بن گئے۔ ایک جماعت تو مچھلیاں کھاتی تھی اور ایک جماعت اس کی سخت مخالف تھی اور ایک جماعت ایسی تھی جو کہتی تھی: تم اس قوم کو نصیحت کیوں کر رہے ہو جن کو خود اللہ تعالیٰ نے ہلاک کیا یا جن کو سخت عذاب دے گا۔ روکنے والی جماعت نے کہا: ہم تمہیں اللہ تعالیٰ کے غضب اور عذاب سے ڈراتے ہیں کہ کہیں تم زمین میں دھنسا دیئے جاؤ یا اللہ تعالیٰ کا کوئی اور عذاب تم تک پہنچے۔ خدا کی قسم ہم تمہیں خبردار کرتے ہیں کہ تم جس مکان میں ہو (یہیں تم پر عذاب آئے گا۔ یہ کہہ کر) وہ لوگ دیواروں سے باہر نکل آئے، اور اگلے دن صبح سویرے ان کے دروازوں پر دستک دی لیکن ان میں سے کسی نے بھی جواب نہ دیا وہ سیڑھی لگا کر دیوار سے چڑھے اور جھانک کر دیکھا تو بولے: اے اللہ تعالیٰ کے بندو! (یہاں پر تو) بندر ہیں، خدا کی قسم ان کی دمیں ہیں، وہ تین مرتبہ بھونکے، پھر وہ لوگ دیواروں سے نیچے اترے اور دروازہ کھولا اور لوگ مکان کے اندر داخل ہو گئے تو ان بندروں نے انسانوں میں سے اپنے رشتہ داروں کو پہچان لیا لیکن انسان ان بندروں میں اپنے رشتہ داروں کو نہ پہچان سکے (آپ فرماتے ہیں) بندر اپنے انسان رشتہ دار کے پاس آتا اور اس کے ساتھ لپٹتا، وہ انسان اس سے پوچھتا: تو فلاں ہے؟ تو وہ اپنے سر کے اشارے سے کہتا: ہاں، اور رونے لگ جاتا اور بندریا، اپنے انسان رشتہ دار کے پاس آتی، انسان اس سے پوچھتا: تو فلاں عورت ہے؟ وہ اپنے سر کے اشارے سے کہتی: ہاں، اور رو پڑتی، تو انسان اس کو کہتا: کیا ہم تمہیں اس بات سے ڈراتے نہیں تھے کہ کہیں تم دھنسا دیئے جاؤ یا تمہاری شکلیں بگاڑ دی جائیں یا کوئی اور عذاب تم پر آ جائے؟

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تو اللہ تعالیٰ نے سنایا کہ وہ یہ کہے:

فَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (الاعراف:165)

''ہم نے بچالئے وہ جو برائی سے منع کرتے تھے اور ظالموں کو برے عذاب میں پکڑا بدلہ ان کی نافرمانی کا''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور تیسری جماعت کے ساتھ کیا ہوا؟ مجھے یہ معلوم نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم کتنے ہی لوگوں کو گناہوں میں مبتلا دیکھتے ہیں لیکن انہیں منع نہیں کرتے۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر فدا کردے، انہوں نے جب نافرمانوں کو اتنا کہہ دیا "تم ایسی قوم کو کیوں نصیحت کرتے ہو اللہ تعالیٰ خود جن کو ہلاک کرنے والا ہے یا ان کو شدید عذاب دینے والا ہے" تو گویا کہ انہوں نے ان کو اس گناہ سے روکا ہی ہے اور اس سے نفرت کی ہے تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو میری یہ بات بہت اچھی لگی، آپ نے (اس کے انعام میں) مجھے دو قیمتی جبے پہنائے۔

٭٭ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3255۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ عِيْسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَاهَانَ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ (الاعراف: 172) اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى: اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ (الاعراف: 173) قَالَ جَمَعَهُمْ لَهٗ يَوْمَئِذٍ جَمِيْعًا مَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَجَعَلَهُمْ اَرْوَاحًا ثُمَّ صَوَّرَهُمْ وَاسْتَنْطَقَهُمْ فَتَكَلَّمُوْا وَاَخَذَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ وَالْمِيْثَاقَ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِيْنَ اَوْ تَقُوْلُوْا اِنَّمَا اَشْرَكَ اٰبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ قَالَ فَاِنِّيْ اُشْهِدُ عَلَيْكُمُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وَاُشْهِدُ عَلَيْكُمْ اَبَاكُمْ اٰدَمَ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ نَعْلَمْ اَوْ تَقُوْلُوْا اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِيْنَ فَلَا تُشْرِكُوْا بِيْ شَيْئًا فَاِنِّيْ اُرْسِلُ اِلَيْكُمْ رُسُلِيْ يُذَكِّرُوْنَكُمْ عَهْدِيْ وَمِيْثَاقِيْ وَاُنْزِلُ عَلَيْكُمْ كُتُبِيْ فَقَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ رَبُّنَا وَاِلٰهُنَا لَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ لَنَا غَيْرُكَ وَرَفَعَ لَهُمْ اَبُوْهُمْ اٰدَمُ فَنَظَرَ اِلَيْهِمْ فَرَاٰى فِيْهِمُ الْغَنِيَّ وَالْفَقِيْرَ وَحَسَنَ الصُّوْرَةِ وَغَيْرَ ذٰلِكَ فَقَالَ رَبِّ لَوْ سَوَّيْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ فَقَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ اُشْكَرَ وَرَاٰى فِيْهِمُ الْاَنْبِيَاءَ مِثْلَ السُّرُجِ وَخُصُّوْا بِمِيْثَاقٍ اٰخَرَ بِالرِّسَالَةِ وَالنُّبُوَّةِ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ: وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّيْنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ (الاحزاب: 7) الْاٰيَةَ وَهُوَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى: فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ (الروم: 30) وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ: هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى (النجم: 56) وَقَوْلُهٗ: وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَّاِنْ وَّجَدْنَا اَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِيْنَ (الاعراف: 102) وَهُوَ قَوْلُهٗ: ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ (يونس: 73) كَانَ فِيْ عِلْمِهٖ بِمَا اَقَرُّوْا بِهٖ مَنْ يُّكَذِّبُ بِهٖ وَمَنْ يُّصَدِّقُ بِهٖ فَكَانَ رُوْحُ عِيْسٰى مِنْ تِلْكَ الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ اَخَذَ عَلَيْهَا الْمِيْثَاقَ فِيْ زَمَنِ اٰدَمَ فَاَرْسَلَ ذٰلِكَ الرُّوْحَ اِلٰى مَرْيَمَ حِيْنَ: اِنْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا" اِلٰى قَوْلِهٖ: مَقْضِيًّا (مريم: 21-16) فَحَمَلَتْهُ قَالَ حَمَلَتِ الَّذِيْ خَاطَبَهَا وَهُوَ رُوْحُ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ اَبُوْ جَعْفَرٍ فَحَدَّثَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ دَخَلَ مِنْ فِيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦-حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (الاعراف : 172)

''اور اے محبوب یاد کرو جب تمہارے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی اور انہیں خود پر گواہ کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ (الاعراف : 173)

کیا تو ہمیں اس پر ہلاک کرے گا جو اہل باطل نے کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) تک۔

کے متعلق فرماتے ہیں: اس دن اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے تمام لوگوں کو جمع کرلیا اور ان کو روحیں بنا دیا۔ پھر ان کی شکلیں بنائیں اور ان کو بولنے کی طاقت دی اور وہ بولے: اللہ تعالیٰ نے ان سے پکا وعدہ لیا اور ان کو خود انہیں پر گواہ بنایا، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے کہا: کیوں نہیں، ہم نے گواہی دی تا کہ کہیں وہ قیامت کے دن یہ نہ کہیں کہ ہم اس سے غافل تھے یا یہ کہیں: شرک تو ہم سے پہلے ہمارے آباؤ اجداد نے کیا تھا، ہم تو ان کے بعد بچے ہوئے ہیں، کیا تو ہمیں ان کرتوتوں کی وجہ سے ہلاک کرے گا جو اہل باطل نے کئے تھے؟۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تو میں تم پر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو گواہ بناتا ہوں اور تم پر تمہارے جدامجد حضرت آدم علیہ السلام کو گواہ بناتا ہوں کہ کہیں تم قیامت میں یہ نہ کہو کہ ہمیں علم نہ تھا یا ہم اس سے غافل تھے۔ لہٰذا میرے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ بے شک میں تمہاری طرف اپنے رسولوں کو بھیجوں گا جو تمہیں میرا وعدہ اور عہد یاد دلاتے رہیں گے اور میں تم پر اپنی کتابیں اتاروں گا وہ بولے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ تو ہمارا رب اور معبود ہے اور تیرے سوا ہمارا کوئی رب نہیں اور کوئی معبود نہیں ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ان سب پر بلند کیا اور انہوں نے ان کی طرف دیکھا تو ان میں مالدار بھی دیکھے اور محتاج بھی، خوبصورت بھی دیکھے اور دوسرے بھی۔ یہ دیکھ کر حضرت آدم علیہ السلام بولے: یا اللہ تعالیٰ تو نے ان سب کو ایک جیسا کیوں نہیں بنایا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں یہ چاہتا ہوں کہ میرا شکر ادا کیا جائے، آپ نے ان میں انبیاء کرام کو چراغوں کی طرح (چمکتے) دیکھا اور دوسرا میثاق خاص طور پر صرف نبیوں اور رسولوں سے ہی لیا جس کو اللہ تعالیٰ نے اس ارشاد میں بیان فرمایا ہے:

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ (الاحزاب : 7)

''اور محبوب یاد کرو جب ہم نے نبیوں سے عہد لیا اور تم سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ (الروم : 30)

''تو اپنا منہ سیدھا کرو اللہ کی اطاعت کے لئے ایک اکیلے اسی کے ہو کر اللہ کی ڈالی ہوئی بنا جس پر لوگوں کو پیدا کیا اللہ کی بنائی چیز نہ بدلنا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى (النجم : 56)

''یہ ایک ڈر سنانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَّاِنْ وَّجَدْنَا اَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِيْنَ (الاعراف : 102)

''اور ان میں اکثر کو ہم نے قول کا سچا نہ پایا اور ضرور ان میں اکثر کو بے حکم ہی پایا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ (یونس: 73)

''پھر اس کے بعد اور رسول ہم نے ان کی قوموں کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس روشن دلیلیں لائے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اس پر جسے پہلے جھٹلا چکے تھے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اللہ تعالیٰ کے علم میں یہ بات تھی کہ وہ کس بات کا اقرار کریں گے؟ کون اسے جھٹلائے گا؟ اور کون اس کی تصدیق کرے گا؟ تو حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہ بھی اپنی ارواح میں شامل ہیں۔ آدم علیہ السلام کے زمانے میں جن سے عہد لیا گیا تھا پھر اس روح کو حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا۔ جب وہ:

اِنْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَاَرْسَلْنَا اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا اِلٰى قَوْلِهٖ : مَقْضِيًّا (مریم : 21-16)

''جب اپنے گھر والوں سے پورب کی طرف ایک جگہ الگ گئی تو ان سے ادھر ایک پردہ کر لیا تو اس کی طرف ہم نے اپنا روحانی (روح الامین) بھیجا وہ اس کے سامنے ایک تندرست آدمی کی صورت میں ظاہر ہوا (بولی: میں تجھ سے رب کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تجھے خدا کا ڈر ہے، بولا: میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں۔ بولی: میرے لڑکا کہاں سے ہوگا مجھے تو کسی آدمی نے ہاتھ نہ لگایا نہ میں بدکار ہوں، کہا: یونہی ہے۔ تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ مجھے آسان ہے اور اس لئے کہ ہم اسے لوگوں کے واسطے نشانی کریں اور اپنی طرف سے ایک رحمت اور کام ٹھہر چکا ہے) (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر وہ حاملہ ہو گئیں اور آپ اس سے حاملہ ہوئیں جو آپ سے مخاطب تھا اور وہ عیسیٰ روح اللہ تھے۔ ابو جعفر کہتے ہیں: ربیع بن انس، ابو العالیہ کے واسطے سے ابی بن کعب کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عیسیٰ کی روح حضرت مریم کے منہ سے داخل ہوئی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3256۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِيْ حَامِدٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ يَذْكُرُ، وَاَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدِ بْنِ عِيسٰى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ، فِيمَا قُرِءَ عَلٰى مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، اَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ : وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِيْنَ (الاعراف : 172) فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ عَنْهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ، ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِيْنِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً، فَقَالَ :خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ، وَبِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُوْنَ، ثُمَّ مَسَحَ عَلٰى ظَهْرِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً، فَقَالَ:خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلنَّارِ، وَبِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُوْنَ، فَقَالَ رَجُلٌ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَفِيْمَ الْعَمَلُ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اللّٰهَ اِذَا خَلَقَ الرَّجُلَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اَلْحَدِيْثُ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس آیت:

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غَافِلِيْنَ (الاعراف : 172)

''''اور اے محبوب یاد کرو جب تمہارے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی نسل نکالی اور انہیں خود پر گواہ کیا کیا میں تمہارا رب نہیں سب بولے کیوں نہیں ہم گواہ ہوئے کہ کہیں قیامت کے دن کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی اسی آیت کے بارے میں پوچھا گیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا، پھر اپنے ہاتھ کے ساتھ ان کی پشت کو ملا اور ان کی اولاد کو نکال لیا پھر فرمایا: میں نے ان کو جنت کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ جنتیوں والے عمل ہی کریں گے، پھر دوبارہ ان کی پشت کو ملا اور ان کی (مزید) اولاد کو نکالا پھر فرمایا: میں نے ان کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ دوزخیوں والے عمل ہی کریں گے۔ ایک شخص بولا: تو پھر عمل کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کو جنت کے لئے پیدا کیا ہے تو وہ اس سے جنتیوں والے کام بھی کروالیتا ہے۔

حدیث: 3256

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4703 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3075 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فؤاد عبدالباقي) ' رقم الحديث: 1593 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 6166 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11190

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3257۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْاَسَدِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ، فَسَقَطَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اَمْثَالَ الذَّرِّ، ثُمَّ جَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ وَبِيصًا مِنْ نُوْرٍ، ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى اٰدَمَ، فَقَالَ اٰدَمُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا رَبِّ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ، فَرَاٰى اٰدَمُ رَجُلًا مِنْهُمْ اَعْجَبَهُ وَبِيصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا ابْنُكَ دَاوُدُ يَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ الْاُمَمِ، قَالَ اٰدَمُ: كَمْ جَعَلْتَ لَهُ مِنَ الْعُمُرِ؟ قَالَ: سِتِّيْنَ سَنَةً، قَالَ: يَا رَبِّ زِدْهُ مِنْ عُمْرِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً، حَتّٰى يَكُوْنَ عُمْرُهُ مِئَةَ سَنَةٍ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اِذَنْ يُكْتَبُ وَيُخْتَمُ فَلَا يُبَدَّلُ، فَلَمَّا انْقَضٰى عُمْرُ اٰدَمَ جَاءَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ لِقَبْضِ رُوْحِهِ، قَالَ اٰدَمُ: اَوَلَمْ يَبْقَ مِنْ عُمْرِيْ اَرْبَعُوْنَ سَنَةً؟ قَالَ لَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ اَوَلَمْ تَجْعَلْهَا لِابْنِكَ دَاوُدَ؟ قَالَ: فَجَحَدَ

فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَنَسِيَ وَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهُ وَخَطِءَ فَخَطِئَتْ ذُرِّيَّتُهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو ان کی پشت کو ملا تو ان کی پشت سے وہ تمام انسان جو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک پیدا کرنے تھے، چھوٹی چھوٹی چیونٹیوں کی مانند نکل پڑے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان تمام انسانوں کی پیشانی پر نور کی ایک کرن رکھ دی پھر ان کو حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے پیش کیا۔ آدم علیہ السلام نے پوچھا: یا اللہ! یہ کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ آپ کی اولاد ہے۔ پھر آدم علیہ السلام کی نظر ان میں سے ایک شخص پر پڑی اور آپ کو اس کی پیشانی کا نور بہت اچھا لگا۔ آپ نے پوچھا: یا اللہ! یہ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تیرا بیٹا داؤد ہے اور یہ آخری امتوں میں بھیجا جائے گا۔ آدم علیہ السلام نے پوچھا: تو نے اس کی کتنی عمر لکھی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ۶۰ سال۔ آدم علیہ السلام نے کہا: میری عمر میں سے ۴۰ سال کم کر کے اس کی عمر پوری ۱۰۰ سال کر دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے (ان کی اس دعا کو قبول فرما کر کہا) ایسے ہی لکھ دیا جائے گا، اور اس پر مہر لگا دی جائے گی پھر اس میں کوئی ردوبدل نہیں ہوگا۔ جب آدم علیہ السلام کی عمر پوری ہوگئی تو حضرت عزرائیل علیہ السلام ان کی روح قبض کرنے کے لئے آئے، حضرت آدم علیہ السلام بولے: کیا میری عمر کے ابھی چالیس سال باقی نہیں رہتے؟ ملک الموت علیہ السلام نے کہا، وہ چالیس سال آپ نے اپنے بیٹے حضرت داؤد علیہ السلام کو تحفہ نہیں دے دیئے تھے؟ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا: آدم علیہ السلام نے انکار کیا تو آگے ان کی اولاد بھی انکار ہی کرتی ہے، وہ بھولے، ان کی اولاد بھی بھولتی ہے اور انہوں نے خطا کی، ان کی اولاد سے بھی خطا ہوتی ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3258۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

اِبْرَاهِيمَ بْنِ عِبَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُورٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْ اٰتَيْنَاهُ اٰيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا (الاعراف : 175) قَالَ هُوَ بَلْعَمُ بْنُ بَاعُوْرَاءَ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْ اٰتَيْنَاهُ اٰيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا (الاعراف : 175)

''اور اے محبوب! انہیں اس کا احوال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ ان سے صاف نکل گیا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد ''بلعم بن باعوراء'' ہے۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْاَنْفَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3259- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ :سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُوْلُ :حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَكْحُوْلٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سَاَلْتُهُ عَنِ الْاَنْفَالِ، قَالَ :فِينَا يَوْمَ بَدْرٍ نَزَلَتْ كَانَ النَّاسُ عَلٰى ثَلَاثِ مَنَازِلٍ، ثُلُثٌ يُقَاتِلُ الْعَدُوَّ، وَثُلُثٌ يَجْمَعُ الْمَتَاعَ، وَيَاْخُذُ الْاُسَارٰى، وَثُلُثٌ عِنْدَ الْخَيْمَةِ، يَحْرُسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَمَعَ الْمَتَاعَ اخْتَلَفُوا فِيهِ، فَقَالَ الَّذِينَ جَمَعُوْهُ وَاَخَذُوْهُ، قَدْ نَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُلَّ امْرِءٍ مِنَّا مَا اَصَابَ فَهُوَ لَنَا دُوْنَكُمْ، وَقَالَ الَّذِينَ يُقَاتِلُوْنَ الْعَدُوَّ وَيَطْلُبُوْنَهُ :وَاللّٰهِ لَوْلَا نَحْنُ مَا اَصَبْتُمُوْهُ، فَنَحْنُ شَغَلْنَا الْقَوْمَ، وَقَالَ الْحَرَسُ :وَاللّٰهِ مَا اَنْتُمْ بِاَحَقَّ بِهِ مِنَّا، لَقَدْ رَاَيْنَا اَنْ نُقَاتِلَ الْعَدُوَّ حِينَ مَنَحَنَا اللّٰهُ اَكْتَافَهُمْ اَنْ نَاْخُذَ الْمَتَاعَ حِينَ لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ يَمْنَعُ دُوْنَهُ وَلٰكِنَّا خِفْنَا غُرَّةَ الْعَدُوِّ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْنَا دُوْنَهُ، قَالَ :فَانْتَزَعَهَا اللّٰهُ مِنْ اَيْدِيْنَا، فَجَعَلَهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَسَمَهُ عَلَى السَّوَاءِ، لَمْ يَكُنْ فِيهِ يَوْمَئِذٍ خُمُسٌ، فَكَانَ فِيهِ تَقْوَى اللّٰهِ وَطَاعَتُهُ وَطَاعَةُ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 3258

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 11193

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبیر" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 9064

سورۃ الانفال کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

✧✧ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سورۃ الانفال کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا: یہ ہم لوگوں کے متعلق جنگ بدر کے موقع پر نازل ہوئی (اس دن) ہم لوگ تین حصوں میں تقسیم تھے، ایک حصہ دشمن سے لڑ رہا تھا، ایک حصہ مال غنیمت اکٹھا کر رہا تھا اور قیدیوں کو گرفتار کر رہا تھا اور ایک حصہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ کے اردگرد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کر رہا تھا۔ جب مال غنیمت جمع ہوگیا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اختلاف ہوگیا۔ جن لوگوں نے مال جمع کیا تھا اور قیدیوں کو پکڑا تھا ان کا موقف یہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود یہ طریقہ دیا ہے کہ جو چیز جس کے ہاتھ لگے وہ اسی کی ہے۔ اس لئے یہ تمام مال ہمارا ہے اور کسی کا اس میں کوئی حق نہیں ہے اور جو لوگ دشمن سے لڑ رہے تھے ان کا موقف یہ تھا کہ اگر ہم نہ ہوتے تو تمہیں کچھ بھی نہ ملتا کیونکہ قوم کو مشغول تو ہم نے ہی رکھا تھا اور حفاظت پر متعین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا کہنا تھا کہ خدا کی قسم! تم لوگ ہم سے زیادہ حق نہیں رکھتے ہو کیونکہ ہم دشمن سے لڑ بھی سکتے تھے اور مال غنیمت جمع کرنے سے ہمیں کوئی رکاوٹ نہ تھی، اس لئے ہم مال بھی جمع کر سکتے تھے لیکن ہمیں سب سے زیادہ فکر یہ تھی کہ دشمن کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر حملہ نہ کر دیں۔ اس لئے ہم نے سب کچھ پس پشت ڈال کر صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کا فریضہ ادا کیا (حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ ہمارے ہاتھ سے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ مال ہم سب میں برابر برابر تقسیم کر دیا۔ اس دن اس میں خمس کا حکم نازل نہیں ہوا تھا، اس لئے اس کی تقسیم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور ایک دوسرے کی ضرورتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے کی گئی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3260۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ اَبِىْ هِنْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا اَوْ اَتٰى مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَلَهٗ كَذَا وَكَذَا، فَتَسَارَعَ الشُّبَّانُ اِلٰى ذٰلِكَ، وَثَبَتَ الشُّيُوْخُ تَحْتَ الرَّايَاتِ، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ، جَاءَ الشُّبَّانُ يَطْلُبُوْنَ مَا جُعِلَ لَهُمْ، وَقَالَ الشُّيُوْخُ: اِنَّا كُنَّا رِدْاً لَكُمْ، وَكُنَّا تَحْتَ الرَّايَاتِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ (الانفال: 1)

حدیث: 3260

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 5093 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 11197 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 12597

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص یہ کام کرے گا یا جوشخص فلاں فلاں جگہ پر جائے گا، اس کو فلاں فلاں انعام ملے گا۔ تو نوجوان جنگ کی طرف چلے گئے اور عمر رسیدہ لوگ علم کے نیچے کھڑے رہے۔ جب (جنگ ختم ہوئی) اور اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح ونصرت سے نوازا تو نوجوان ان کے پاس آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے جو حصہ مقرر کیا تھا، اس کا مطالبہ کیا اور بوڑھے لوگوں نے کہا: تمہاری پشت پناہی تو ہم کر رہے تھے، ہم علم کے نیچے تھے (جب ان میں یہ نزاع پیدا ہوا تو) اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرما دی:

يَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ 'الانفال : 1)

''اے محبوب یہ لوگ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں: آپ فرما دیں غنیمتیں اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہیں۔ پس تم اللہ سے ڈرو اور اپنے درمیان صلح رکھو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3261- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَمَّا فَرَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَتْلٰى، قِيْلَ لَهُ: عَلَيْكَ الْعِيْرُ لَيْسَ دُوْنَهَا شَيْءٌ، فَنَادَاهُ الْعَبَّاسُ وَهُوَ فِيْ وَثَاقِهِ، اَنَّهُ لَا يَصْلُحُ لَكَ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: لِاَنَّ اللّٰهَ وَعَدَكَ اِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ، وَقَدْ اَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ سے فارغ ہوئے تو آپ سے کہا گیا: آپ کو (ابوالعاص والے) قافلے کا پیچھا ضرور کرنا چاہئے، (اس جنگ میں) حضرت عباس بن عبدالمطلب (جنگی قیدی تھے وہ) اپنی رسیوں میں بندھے ہوئے بولے: اب آپ کو ابوالعاص والے قافلے کا پیچھا نہیں کرنا چاہئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: وہ کیوں؟ انہوں نے کہا: اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ دو قافلوں میں سے ایک کا وعدہ کیا تھا اور وہ اللہ تعالیٰ نے پورا کر دیا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3262- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُخَلَّدٍ الْقَاضِيُّ بِبَغْدَادَ، ثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ السَّدُوْسِيُّ، ثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

حدیث: 3261

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3080 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2022 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء رقم الحديث: 2373 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء رقم الحديث: 11733

اللّٰهُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْاٰيَةِ : وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ(الانفال : 16)قَالَ : نَزَلَتْ فِيْنَا يَوْمَ بَدْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ آیت:

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗ(الانفال : 16)

''اور جو اس دن انہیں پیٹھ دے گا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جنگ بدر کے موقع پر ہمارے بارے میں نازل ہوئی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3263- اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ : اَقْبَلَ اُبَيُّ بْنُ خَلَفٍ يَوْمَ اُحُدٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُهُ، فَاعْتَرَضَ رِجَالٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَلَّوْا سَبِيلَهُ، فَاسْتَقْبَلَهُ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ اَخُو بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ، وَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْقُوَةَ اُبَيٍّ مِنْ فُرْجَةٍ بَيْنَ سَابِغَةِ الدِّرْعِ وَالْبَيْضَةِ، فَطَعَنَهُ بِحَرْبَتِهِ فَسَقَطَ اُبَيٌّ عَنْ فَرَسِهِ، وَلَمْ يَخْرُجْ مِنْ طَعْنَتِهِ دَمٌ، فَكَسَرَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهِ، فَاَتَاهُ اَصْحَابُهُ وَهُوَ يَخُوْرُ خُوَارَ الثَّوْرِ، فَقَالُوْا لَهُ :مَا اَعْجَزَكَ اِنَّمَا هُوَ خَدْشٌ، فَذَكَرَ لَهُمْ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بَلْ اَنَا اَقْتُلُ اُبَيًّا، ثُمَّ قَالَ:وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْ كَانَ هٰذَا الَّذِيْ بِيْ بِاَهْلِ ذِي الْمَجَازِ لَمَاتُوْا اَجْمَعِيْنَ، فَمَاتَ اُبَيٌّ اِلَى النَّارِ، فَسُحْقًا لِاَصْحَابِ السَّعِيْرِ قَبْلَ اَنْ يَّقْدَمَ مَكَّةَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (الانفال :17)الاية

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: جنگ احد کے دن ابی بن خلف ناپاک ارادہ لے کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب بڑھا۔لیکن کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کے آڑے آگئے۔آپ نے ان کو حکم دیا کہ اس کا راستہ چھوڑ دیں تو بنی عبدالدار کے بھائی حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ آپ کی جانب رخ کر کے کھڑے ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن خلف کی زرہ اور خود کے درمیان کچھ خالی جگہ دیکھی آپ نے وہیں پر تیر کا نشانہ لگایا (جو اس کو لگا اور) وہ گھوڑے سے نیچے آگرا،لیکن اس کے زخم سے خون کا ایک قطرہ تک نہ نکلا اس نے اس کا ایک پر توڑ دیا پھر وہ اپنے ساتھیوں میں آیا تو وہ بھینسے کی طرح آواز نکال رہا تھا،لوگوں نے اس سے کہا: تجھے اتنا عاجز کس چیز نے کردیا ہے؟ یہ ایک ہلکی سی خراش ہی تو آئی ہے پھر اس نے اپنے ساتھیوں کو

حدیث: **3263**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دار الفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2648 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرى" طبع دار الكتب العلمية' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث:8654

رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بتایا (کہ آپ نے فرمایا ہے) ''ابی کو میں قتل کروں گا'' پھر اس نے کہا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے جو تکلیف مجھے ہو رہی ہے اگر یہ ''ذی المجاز'' (علاقے) کے لوگوں کو ہوتی تو سب مر جاتے، پھر ابی بن خلف مکہ آنے سے پہلے واصل جہنم ہو گیا اور بربادی ہے جہنم والوں کے لئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی:

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (الانفال :17)

''اے محبوب وہ خاک جو تم نے پھینکی تم نے نہ پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری علیہ السلام اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما السلام نے اسے نقل نہیں کیا۔

3264۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنِيْ صَالِحٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ، قَالَ: كَانَ الْمُسْتَفْتِحَ اَبُوْ جَهْلٍ، فَاِنَّهُ قَالَ حِيْنَ الْتَقَى الْقَوْمُ: اَللّٰهُمَّ اَيُّنَا كَانَ اَقْطَعَ لِلرَّحِمِ، وَآتَانَا بِمَا لَا نَعْرِفُ، فَاحْنِهِ الْغَدَاةَ، فَكَانَ ذٰلِكَ اسْتِفْتَاحَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ: اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَ كُمُ الْفَتْحُ" اِلٰى قَوْلِهِ: وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ (الانفال : 19)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن ابی صعیر العذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فیصلے کا طلبگار ''ابوجہل'' تھا کیونکہ جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے تو اسی نے کہا تھا ''اے اللہ! ہم میں جو قاطع رحم ہے اور جو غیر معروف پیغام لایا ہے تو کل اس کو ذلیل فرما، یہی اس کی فیصلے کی طلب تھی۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَ كُمُ الْفَتْحُ

''اگر تم فیصلہ مانگتے ہو تو یہ فیصلہ تم پر آچکا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ (الانفال : 19)

''اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) تک۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری علیہ السلام اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما السلام نے اسے نقل نہیں کیا۔

3265۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: يَحُوْلُ بَيْنَ

حدیث: 3264

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 23710 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11201 اخرجه ابوبكر الشيباني في "الاحاد والمثاني" طبع دار الراية رياض سعودي عرب 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 631

الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ (الانفال : 24) قَالَ يَحُولُ بَيْنَ الْكَافِرِ وَبَيْنَ الْإِيمَانِ وَيَحُولُ بَيْنَ الْمُؤْمِنِ وَبَيْنَ الْمَعَاصِي

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَنَّ اللّٰهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ (الانفال : 24)

''اور اللہ کا حکم آدمی اور اس کے دلی ارادوں میں حائل ہو جاتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اللہ تعالیٰ کا حکم) کافر اور ایمان کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور مومن اور گناہوں کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3266۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا، فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: فِينَا ابْنُ اُخْتِنَا، وَفِينَا حَلِيفُنَا، وَفِينَا مَوْلَانَا، فَقَالَ: حَلِيفُنَا مِنَّا وَابْنُ اُخْتِنَا مِنَّا وَمَوْلَانَا مِنَّا، اِنَّ اَوْلِيَائِي مِنْكُمُ الْمُتَّقُونَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبید بن رفاعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش کو جمع کیا اور فرمایا: تم میں کوئی غیر متعلقہ آدمی تو نہیں ہے؟ ان لوگوں نے جواباً کہا: ہم میں ہمارے بھانجے موجود ہیں، ہمارے حلیف موجود ہیں اور ہمارے غلام موجود ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے حلیف بھی ہم میں سے ہیں، ہمارے بھانجے ہم میں سے ہیں اور ہمارے غلام بھی ہم میں سے ہیں۔ بے شک تم میں سے میرے دوست ''اہل تقویٰ'' ہیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3267۔ حَدَّثَنِي اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ (الانفال : 60) اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجْهُ الْبُخَارِيُّ لِاَنَّ صَالِحَ بْنَ كَيْسَانَ اَوْقَفَهُ

حدیث 3266

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 19015 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 4547 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 32383

✧✧ -حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ (الانفال : 60)

''اور ان کے لئے تیار رکھو جو قوت تم سے بن پڑے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: قوت (سے مراد) تیراندازی ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا ہے کیونکہ اس حدیث کو صالح بن کیسان نے موقوف کیا۔

3268- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِنَّ الرَّحِمَ لَتُقْطَعُ وَاِنَّ النِّعْمَةَ لَتُكْفَرُ وَاِنَّ اللّٰهَ اِذَا قَارَبَ بَيْنَ الْقُلُوْبِ لَمْ يُزَحْزِحْهَا شَيْءٌ ثُمَّ قَرَاَ : لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ (الانفال:63)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بے شک رشتہ داریاں توڑ دی جاتی ہیں اور نعمتوں کی ناشکری کی جاتی ہے اور بے شک جب اللہ تعالیٰ دلوں میں قربت ڈال دیتا ہے تو کوئی چیز ان میں رخنہ نہیں ڈال سکتی۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ (الانفال : 63)

''اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے ان کے دل نہ ملا سکتے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3269- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ اَبِيهِ وَاَخْبَرَنِي اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ لَقِيْتُ اَبَا اِسْحَاقَ بَعْدَ مَا ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقُلْتُ لَهُ اَتَعْرِفُنِي فَقَالَ اِنِّي لَاَعْرِفُكَ وَاُحِبُّكَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ

حدیث: 3267

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2514 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3083 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 17468 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4709 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 19511 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1743 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 1010 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2813

عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي الْمُتَحَابِّيْنَ فِي اللّٰهِ: لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ(الانفال : 63) الْاٰيَةَ هٰذَا لَفْظُ حَدِيْثِ اَبِي حَاتِمٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت فضیل بن غزوان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: ابواسحاق کی بینائی زائل ہو جانے کے بعد (کا واقعہ ہے کہ) میں نے ان سے کہا: کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں تجھے صرف پہچانتا ہی نہیں بلکہ تجھ سے محبت بھی کرتا ہوں۔ پھر آپ نے فرمایا: مجھے ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے متعلق نازل ہوئی ہے جو رضائے الٰہی کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں (وہ آیت یہ ہے)

لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ (الانفال : 63)

''اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے ان کے دل نہ ملا سکتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ الفاظ ابوحاتم کی روایت کے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3270- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اسْتَشَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاُسَارٰى اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: قَوْمُكَ وَعَشِيْرَتُكَ فَخَلِّ سَبِيْلَهُمْ، فَاسْتَشَارَ عُمَرُ، فَقَالَ: اقْتُلْهُمْ، قَالَ: فَفَدَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ(الانفال : 67) اِلٰى قَوْلِهِ: فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا (الانفال : 69) قَالَ: فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ، قَالَ: كَادَ اَنْ يُّصِيْبَنَا فِيْ خِلَافِكَ بَلَاءٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت (عبداللہ) بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنگ بدر کے) قیدیوں کے متعلق حضرت ابوبکر سے مشورہ کیا تو انہوں نے جواباً کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سب لوگ آپ کے قبیلے اور برادری سے تعلق رکھنے والے ہیں (میرا تو مشورہ یہ ہے کہ) ان کو معاف فرما دیں۔ پھر آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مشورہ کیا تو انہوں نے جواباً کہا: (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ان کو قتل کر دیں (راوی) کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو فدیہ لے کر چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ(الانفال : 67)

''کسی نبی کو لائق نہیں کہ کافروں کو زندہ قید کرے جب تک زمین میں ان کا خون نہ بہائے (تم لوگ دنیا کا مال چاہتے

حدیث: 3270

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:13580

ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانوں تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لیا اس میں تم پر بڑا عذاب آتا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا (الانفال : 69)

''تو کھاؤ جو غنیمت تمہیں ملی حلال پاکیزہ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) تک۔

(راوی) کہتے ہیں، اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' آپ کے مشورے پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے قریب تھا کہ ہم کسی آزمائش میں مبتلا ہو جاتے''۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3271۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي نَفَرٍ فَذَكَرُوْا عَلِيًّا فَشَتَمُوْهُ فَقَالَ سَعْدٌ مَّهْلًا عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّا اَصَبْنَا دُنْيَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (الانفال : 68) فَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ سَبَقَتْ لَنَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ فَوَاللّٰهِ اِنَّهُ كَانَ يُبْغِضُكَ وَيُسَمِّيْكَ الْاَخْنَسَ فَضَحِكَ سَعْدٌ حَتّٰى اسْتَعْلَاهُ الضِّحْكُ ثُمَّ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ يَجِدُ الْمَرْءُ عَلٰى اَخِيْهِ فِي الْاَمْرِ يَكُوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ ثُمَّ لَا يَبْلُغُ ذٰلِكَ اَمَانَتَهُ وَذَكَرَ كَلِمَةً اُخْرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ چند لوگوں میں موجود تھے وہاں پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا تو کچھ لوگوں نے آپ کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا، تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو برا بھلا مت کہو کیونکہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ دنیا کی دولت پائی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَا اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (الانفال : 68)

''اگر اللہ پہلے ایک بات لکھ نہ چکا ہوتا تو اے مسلمانو تم نے جو کافروں سے بدلے کا مال لے لیا ہے اس میں تم پر بڑا عذاب آتا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو میں اس بات کی امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف سبقت کر گئی ہو گی تو ان میں سے کچھ لوگوں نے کہا: خدا کی قسم وہ تو آپ سے عداوت رکھتے تھے اور تمہیں چپٹے ناک والا اور ابھرے ہوئے سر والا کہا کرتے تھے، اس پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ مسکرا دیئے پھر آپ نے فرمایا: کیا ایسا نہیں ہے کہ انسان کبھی اپنے بھائی کے خلاف کسی معاملے میں ایسی چیز پاتا ہے جو صرف ان دونوں کے درمیان ہوتی ہے لیکن بعد میں وہ اس کی امانتداری کو قائم نہیں رکھ سکتا، اس کے علاوہ بھی حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کہی تھی۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ التَّوْبَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3272۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفُ بْنُ اَبِي جَمِيلَةَ، عَنْ يَزِيدَ الْفَارِسِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى اَنْ عَمَدْتُمْ اِلَى الْاَنْفَالِ وَهِيَ مِنَ الْمَثَانِيْ وَاِلٰى بَرَاءَةَ، وَهِيَ مِنَ الْمِئِينَ، فَقَرَنْتُمْ بَيْنَهُمَا، وَلَمْ تَكْتُبُوْا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَوَضَعْتُمُوْهَا فِي السَّبْعِ الطِّوَالِ، فَمَا حَمَلَكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ، فَقَالَ عُثْمَانُ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَاْتِيْ عَلَيْهِ الزَّمَانُ، وَهُوَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ مِنَ السُّوَرِ ذَوَاتِ الْعَدَدِ، قَالَ: وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الشَّيْءُ دَعَا بَعْضَ مَنْ يَكْتُبُ لَهُ، فَيَقُوْلُ: ضَعُوْا هٰذِهِ فِي السُّوْرَةِ الَّتِيْ فِيْهَا كَذَا وَكَذَا، وَكَانَتِ الْاَنْفَالُ مِنْ اَوَائِلِ مَا نَزَلَتْ بِالْمَدِيْنَةِ، وَكَانَتْ بَرَاءَةُ مِنْ اٰخِرِ الْقُرْآنِ، وَكَانَتْ قِصَّتُهَا شَبِيْهَةً بِقِصَّتِهَا، فَظَنَنْتُ اَنَّهَا مِنْهَا، فَقُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يُبَيِّنْ لَنَا اَنَّهَا مِنْهَا، فَلَمْ اَكْتُبْ بَيْنَهُمَا سَطْرَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ التوبہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کہا: سورۂ انفال کا تعلق ''مثانی'' سے ہے اور سورۂ براۃ کا تعلق ''مئین'' سے ہے لیکن آپ نے ان دونوں سورتوں کو ملا دیا اور ان کے درمیان ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' نہیں لکھی اور اس کو آپ نے ''سبع طوال'' میں ڈال دیا ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بیک وقت متعدد سورتیں بھی نازل ہوا کرتی تھیں (ایسے حالات میں) جب کوئی آیت نازل ہوتی تو آپ کسی کاتب کو بلا کر یہ ہدایت فرما دیا کرتے تھے کہ اس کو فلاں سورۃ میں لکھ دو اور سورۃ الانفال مدینہ میں نازل ہونے والی ابتدائی سورتوں میں سے ہے جبکہ

حدیث: 3272

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 786 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3086 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 43 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8007 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2205 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 7638

سورۃ براۃ سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت ہے اور اس سورۃ (توبہ) کے مضامین بھی اس سے پچھلی سورۃ (انفال) سے ملتے جلتے تھے تو میں نے یہ سمجھ لیا کہ یہ سورۃ گزشتہ سورۃ ہی کا تتمہ ہے اور رسول اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں ہمیں اس بات کی وضاحت نہیں فرمائی کہ اس سورۃ کا تعلق کس سے ہے۔ اس لئے میں نے ان دونوں سورتوں کے درمیان ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' نہیں لکھی۔

(نوٹ: مئین سے مراد وہ سورتیں ہیں جن کی آیات کی تعداد 100 سے زائد ہے اور مثانی سے مراد ابتدائی سات طویل سورتیں ہیں تفسیر بغوی میں ہے: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ سبع مثانی درج ذیل سات طویل سورتیں ہیں سورہ بقرہ، سورہ آل عمران، سورۃ النساء، سورہ مائدہ، سورہ اعراف، سورہ انفال، سورہ توبہ یا یونس۔ شفیق)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3273۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُنَيْدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ جَعْفَرِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ سَاَلْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ لَمْ تُكْتَبْ فِي بَرَاءَ ةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ لِاَنَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَمَانٌ وَبَرَاءَ ةٌ نَزَلَتْ بِالسَّيْفِ لَيْسَ فِيْهَا اَمَانٌ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: سورۂ توبہ کے آغاز میں ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' کیوں نہیں لکھی جاتی؟ آپ نے فرمایا: اس لئے کہ ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' امان ہے جبکہ سورۂ برات تو جہاد کے احکام کے ساتھ نازل ہوئی اس میں امان نہیں ہے۔

3274۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعَرْنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلْمَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا تَقْرَؤُوْنَ رُبُعَهَا يَعْنِي بَرَاءَ ةً وَاِنَّكُمْ تُسَمُّوْنَهَا سُوْرَةَ التَّوْبَةِ وَهِيَ سُوْرَةُ الْعَذَابِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو تم پڑھتے ہو وہ اس کا چوتھا حصہ ہے یعنی سورۃ براءت۔ اور تم اس کو سورۃ براءت کہتے ہو اور یہ سورۂ عذاب ہے۔

✿✿ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

275۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ

حدیث: 3275

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 7964 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 3820 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء رقم الحديث: 2958

شُمَيْلٍ، اَنْبَانَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْبَعْثِ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِبَرَاءَةَ اِلٰى مَكَّةَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُهُ، اَوْ رَجُلٌ آخَرُ: فَبِمَ كُنْتُمْ تُنَادُونَ؟ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يَحُجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ، وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ، فَاِنَّ اَجَلَهُ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ فَنَادَيْتُ حَتّٰى صَحِلَ صَوْتِي،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی اس جماعت میں شامل تھا جسے رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں (اعلان) برأت کے لئے بھیجا تھا۔تو (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے) ان کے صاحبزادے یا کسی دوسرے آدمی نے پوچھا: تو آپ لوگ کیا اعلان کیا کرتے تھے؟ آپ نے جواباً فرمایا: ہم یوں کہا کرتے تھے: جنت میں صرف صاحب ایمان ہی داخل ہوگا اور اس سال کسی مشرک کو حج کی اجازت نہیں اور کسی کو ننگے ہو کر طواف کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور جس کسی کا بھی رسول اکرم ﷺ کے ساتھ کوئی معاہدہ تھا، اس کی مدت صرف ۴ ماہ تک ہے۔میں یہ اعلان کرتا رہا حتیٰ کہ میری آواز بیٹھ گئی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3276- حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالطَّابِرَانِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، اَخْبَرَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ يَوْمَ النَّحْرِ بَيْنَ الْجَمَرَاتِ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي حَجَّ، فَقَالَ لِلنَّاسِ: اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قَالُوا: هٰذَا يَوْمُ النَّحْرِ، قَالَ: فَاَيُّ بَلَدٍ هٰذَا؟ قَالُوا: هٰذَا الْبَلَدُ الْحَرَامُ، قَالَ: فَاَيُّ شَهْرٍ هٰذَا؟ قَالُوا: الشَّهْرُ الْحَرَامُ، قَالَ: هٰذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ، فَدِمَاؤُكُمْ، وَاَمْوَالُكُمْ، وَاَعْرَاضُكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ هٰذَا الْبَلَدِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ، ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ، فَقَالُوا: هٰذِهِ حَجَّةُ الْوَدَاعِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَاَكْثَرُ هٰذَا الْمَتْنِ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيحَيْنِ، اِلَّا قَوْلُهُ: اِنَّ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ يَوْمَ النَّحْرِ سُنَّةٌ، فَاِنَّ الْاَقَاوِيلَ فِيهِ عَنِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَلٰى خِلَافٍ بَيْنَهُمْ فِيهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: يَوْمُ عَرَفَةَ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: يَوْمُ النَّحْرِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (جس سال رسول اللہ ﷺ نے حج کیا، اس سال آپ ﷺ) حج کے موقع پر ''نحر'' کے دن جمرات کے درمیان کھڑے ہوئے اور لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے جواباً کہا: یہ قربانی کا دن ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے کہا: ''بلد الحرام'' یعنی حرمت والا شہر ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواباً کہا: یہ حرمت والا مہینہ ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اور یہ حج اکبر کا دن ہے۔تمہارے خون،

تمہارے اموال اور تمہاری عزت تم پر اسی طرح حرام ہے جیسے اس شہر کی آج کے دن حرمت ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں نے (اللہ تعالیٰ کے احکام) تم تک پہنچا دیئے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ کہنا شروع کیا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا، اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔ پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو چھوڑ دیا (اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے) تو لوگوں نے کہا: یہ ''حجۃ الوداع'' ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم اس حدیث کا اکثر متن صحیحین میں منقول ہے۔ اور یہ جملہ

''اِنَّ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ یَوْمَ النَّحْرِ سُنَّۃٌ''

ان میں موجود نہیں ہے کیونکہ اس کے متعلق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کے اقوال مختلف ہیں کوئی کہتا ہے کہ وہ عرفہ کا دن تھا اور کوئی کہتا ہے کہ وہ قربانی کا دن تھا۔

3277۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَاَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَابُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخَزَّازُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ فَارَقَ الدُّنْيَا عَلَى الْاِخْلَاصِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، فَارَقَهَا وَاللّٰهُ عَنْهُ رَاضٍ، وَهُوَ دِيْنُ اللّٰهِ الَّذِيْ جَاءَتْ بِهِ الرُّسُلُ، وَبَلَّغُوْهُ عَنْ رَبِّهِمْ قَبْلَ مَرْجِ الْاَحَادِيْثِ، وَاخْتِلَافِ الْاَهْوَاءِ، وَتَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ: فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ، وَآتَوُا الزَّكَاةَ، فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ (التوبه: 5) وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَاِنْ تَابُوْا، يَقُوْلُ: خَلَعُوا الْاَوْثَانَ وَعِبَادَتَهَا: وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ (التوبة: 11)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ وحدہ لاشریک کی وحدانیت پر ایمان رکھتے ہوئے اور نماز قائم رکھتے ہوئے اور زکوۃ دیتے ہوئے، اس دنیا سے رخصت ہوا اور اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو، اور وہ اللہ تعالیٰ کا وہ دین ہے جس کو انبیاء کرام لے کر آئے اور اپنے رب کی طرف سے انہوں نے یہ دین پہنچایا، باتوں میں جھوٹ کی آمیزش ہونے اور خواہشات کے اختلاف سے پہلے اور اس کی تصدیق قرآن کریم میں موجود ہے:

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ، وَآتَوُا الزَّكَاةَ، فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ (التوبه: 5)

حدیث: 3277

خرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 70 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية مدينه منوره 1413ه/1992ء رقم الحديث: 7

''پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ''فان تابوا'' کا مطلب یہ ہے کہ بتوں کو اور ان کی عبادت کو چھوڑ دیں۔

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ آتَوُا الزَّكَاةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّين (التوبة : 11)

اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3278- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى : فَقَاتِلُوا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لاَ اِيْمَانَ لَهُمْ (التوبة : 12) قَالَ لاَ عَهْدَ لَهُمْ قَالَ حُذَيْفَةُ مَا قُوتِلُوا بَعْدُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَقَاتِلُوا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ اِنَّهُمْ لاَ اِيْمَانَ لَهُمْ (التوبة : 12)

''تو کفر کے سرغنوں سے لڑو بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی عہد نہیں ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس (سخت حکم) کے بعد ان سے لڑائی نہیں کی گئی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3279- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ: فَقَاتِلُوا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ (التوبة : 12) قَالَ اَبُوْ جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ وَاُمَيَّةُ بْنُ خَلْفٍ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ وَاَبُوْ سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَهُمُ الَّذِيْنَ نَكَثُوا عَهْدَ اللّٰهِ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ مِنْ مَكَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَقَاتِلُوا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ (التوبة : 12)

''تو کفر کے سرغنوں سے لڑو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (ائمہ کفر سے مراد) ابوجہل بن ہشام، امیہ بن خلف، عتبہ بن ربیعہ، ابوسفیان بن حرب اور سہیل بن عمرو ہیں اور یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کا عہد توڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ سے نکالنے کی سازشیں کیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3280۔ حَدَّثَنَا دَعْلَجُ بْنُ اَحْمَدَ السِّجْزِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَعْدٍ الْمَرْثَدِیُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِی الْهَیْثَمِ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَاَیْتُمُ الرَّجُلَ یَلْزَمُ الْمَسْجِدَ، فَلا تَحَرَّجُوا اَنْ تَشْهَدُوْا اَنَّهُ مُؤْمِنٌ، فَاِنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ : اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ (التوبة : 18)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جب تم کسی کو دیکھو کہ اس نے مسجد کو لازم پکڑا ہوا ہے تو اس کو اس بات پر مجبور مت کرو کہ وہ اپنے مومن ہونے کی گواہی دے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایا ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ (التوبة : 18)

''اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3281۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّیْبَانِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَعْلَی بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا غَیْلَانُ بْنُ جَامِعٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْقَطَّانِ الْخُزَاعِیِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِیَاسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :لَمَّا نَزَلَتْ :اَلَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ(التوبة : 34) کَبُرَ ذٰلِكَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ، وَقَالُوْا :مَا یَسْتَطِیْعُ اَحَدُنَا اَنْ یَّتْرُكَ مَالًا لِوَلَدِهٖ یَبْقَی بَعْدَهُ، فَقَالَ عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْکُمْ، قَالَ :فَانْطَلَقُوْا وَانْطَلَقَ عُمَرُ وَاتَّبَعَهُ ثَوْبَانُ، فَاَتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ :یَا نَبِیَّ اللّٰهِ، قَدْ کَبُرَ عَلٰی اَصْحَابِكَ هٰذِهِ الْاٰیَةُ، فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ اللّٰهَ لَمْ یَفْرِضِ الزَّکَاةَ اِلَّا لِیُطَیِّبَ بِهَا مَا بَقِیَ مِنْ اَمْوَالِکُمْ، وَاِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِیْثَ فِیْ اَمْوَالٍ تَبْقَی بَعْدَکُمْ، قَالَ:فَکَبَّرَ عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَیْرِ مَا یَکْنِزُهُ الْمَرْءُ الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ، اِذَا نَظَرَ اِلَیْهَا سَرَّتْهُ، وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ، وَاِذَا غَابَ عَنْهَا حَفِظَتْهُ،

حدیث: 3280

اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث:2617 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 802 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1223 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 116699 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1721 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1502 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث:4768 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث:923

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

الَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ (التوبة : 34)

''اور وہ کہ جوڑ کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، انہیں خوشخبری سناؤ دردناک عذاب کی''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو یہ حکم مسلمانوں کو بہت گراں محسوس ہوا اور کہنے لگے: اس طرح تو ہم میں سے کوئی بھی اپنی اولاد کے لئے مال نہیں چھوڑ سکے گا، جو اس کے بعد اس کی اولاد کے لئے باقی رہے۔ حضرت عمر بولے رضی اللہ عنہ: میں تمہارے لئے اس حکم میں وسعت پیدا کروا دونگا (راوی کہتے ہیں) تمام لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل دیئے۔ حضرت ثوبان بھی ان کے پیچھے ہو لئے، یہ سب لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچ گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ آیت آپ کے اصحاب پر بہت گراں گزری ہے۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تو زکوٰۃ فرض ہی اس لئے کی ہے تاکہ تمہارے بقیہ اموال پاک ہو جائیں اور جو مال تمہارے بعد باقی رہیں گے، ان میں اللہ تعالیٰ نے وراثت کے حصے رکھے ہیں۔ (راوی) کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نعرۂ تکبیر بلند کیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا میں تمہیں سب سے بہترین خزانے کی خبر نہ دوں، جس کو آدمی جمع کرتا ہے (آدمی کا بہترین خزانہ) وہ بیوی ہے کہ جب وہ اس (بیوی) کی طرف دیکھے تو وہ اس (اپنے شوہر) کو خوش کر دے اور جب وہ اس کو حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے اور جب وہ کہیں باہر جائے تو وہ اس کی عزت کی حفاظت کرے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3282- اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجَّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ جَلَسْنَا اِلَى الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بِدِمَشْقَ وَهُوَ عَلٰى تَابُوْتٍ مَّا بِهِ عَنْهُ فَضْلٌ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ لَّوْ قَعَدْتَ الْعَامَ عَنِ الْغَزْوِ قَالَ اَتَتْ عَلَيْنَا الْبُحُوْثُ يَعْنِي سُوْرَةَ التَّوْبَةِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: انْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا (التوبة : 41) وَلَا اَجِدُنِي اِلَّا خَفِيفًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت جبیر ابن نفیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم دمشق میں حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھے اور وہ ایک عام

حدیث: 3281

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1664 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2499 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 7027

حدیث: 3282

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17578

سے تابوت پر بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک آدمی نے ان سے کہا: اگر اس سال آپ جہاد پر جانے سے رک جائیں (تو آپ کے لئے بہتر ہوگا) تو انہوں نے جواباً کہا: ہم پر "بحوث" یعنی سورۂ توبہ نازل ہوئی ہے (جس میں یہ آیت بھی ہے)

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا (التوبة : 41)

"کوچ کرو ہلکی جان سے چاہے بھاری دل سے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور میں موجودہ حالات میں اپنے آپ کو خفیف پاتا ہوں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3283۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيْعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْد . . . . حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَاْخُذُ الصَّدَقَاتِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ اِذَا كَانَتْ مِنْ طِيْبٍ فَيَاْخُذُهَا بِيَمِيْنِهِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَصَدَّقُ بِمِثْلِ اللُّقْمَةِ فَيُرَبِّيْهَا اللّٰهُ لَهُ كَمَا يُرَبِّي اَحَدُكُمْ فَصِيْلَهُ اَوْ مُهْرَهُ فَيَرْبُوْ فِي كَفِّ اللّٰهِ اَوْ فِي يَدِ اللّٰهِ حَتّٰى يَكُوْنَ مِثْلَ اُحُدٍ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانُ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ اَبِي الْحَبَّابِ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات وصول فرماتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جب کوئی صدقہ خوشدلی سے دیا جائے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول کرتا ہے، اس کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑتا ہے اور بندہ صرف ایک لقمہ کی مقدار میں صدقہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی اس طرح پرورش کرتا ہے جیسے تم اونٹنی یا گھوڑی کے اس بچے کی پرورش کرتے ہو، جس کی ماں اس سے جدا ہوگئی ہو اور وہ صدقہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں پرورش پاتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

❁❁ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہی حدیث ابوالحباب سعید بن یسار کے حوالے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ تاہم اس کے الفاظ اس سے ذرا مختلف ہیں جبکہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

3284۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَاَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِيْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى، قَالَ: هُوَ مَسْجِدِيْ هٰذَا،

حدیث: 3284

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 21144 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 4854

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَصَحُّ مِنْهُ

✧✧ - حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ وہ مسجد کون سی ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میری یہ مسجد (مسجد نبوی شریف) ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے اور یہ اس سے زیادہ صحیح ہے۔

3285۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ الْمَسْجِدُ الَّذِىْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مَسْجِدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی یہ مسجد ہے۔

3286۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحَافِظُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا سَحْبَلٌ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ يَحْيٰى، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: تَلَاحٰى رَجُلَانِ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِىْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: هُوَ مَسْجِدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ الْاٰخَرُ: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ، فَتَسَاوَقَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَاهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمَسْجِدُ الَّذِىْ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى هُوَ مَسْجِدِىْ هٰذَا

✧✧ - حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو آدمیوں کے درمیان اس مسجد کے بارے میں بحث ہوگئی جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ ان میں سے ایک نے کہا: وہ ''مسجد نبوی'' ہے اور دوسرے کا موقف تھا کہ وہ ''مسجد قبا'' ہے۔ وہ دونوں اپنا معاملہ رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں لے آئے اور آپ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ میری یہی مسجد (یعنی مسجد نبوی) ہے۔

حدیث: 3286

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3099 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 697 اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11061 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 1606 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 776 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 985 اخرجه ابوبكر الكوفى فى "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودى عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 7520

3287۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ السُّلَمِیُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِیْ حَکِیْمٍ، حَدَّثَنِیْ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیُّ، وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُم، اَنَّ هٰذِهِ الْاٰیَةَ لَمَّا نَزَلَتْ : فِیْهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا (التوبة : 108) قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَثْنٰی عَلَیْکُمْ فِی الطُّهُوْرِ خَیْرًا، فَمَا طُهُوْرُکُمْ هٰذَا ؟ قَالُوْا :نَتَوَضَّاُ لِلصَّلَاةِ، وَنَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَنَسْتَنْجِیْ بِالْمَاءِ، قَالَ :هُوَ ذَاكَ فَعَلَیْکُمْ بِهٖ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی:

فِیْهِ رِجَالٌ یُّحِبُّوْنَ اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا (التوبة : 108)

''اس میں وہ لوگ ہیں جوخوب ستھرا ہونا چاہتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے گروہ انصار! اللہ تعالیٰ نے تمہاری پاکیزگی کی بہت تعریف فرمائی ہے تمہاری طہارت کیا ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: ہم نماز کے لئے وضو کرتے ہیں اور جنابت کا غسل کرتے ہیں اور پانی کے ساتھ استنجاء کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہی ہے۔اس کولازم پکڑلو۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3288۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسَى الْمُذَکِّرُ، حَدَّثَنَا جُنَیْدُ بْنُ حَکِیْمٍ الدَّقَّاقُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ یَحْیَى الْبَلْخِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّائِحِیْنَ، فَقَالَ :هُمُ الصَّائِمُوْنَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ عَلٰی اَنَّهٗ مِمَّا اَرْسَلَهٗ اَکْثَرُ اَصْحَابِ بْنِ عُیَیْنَةَ، وَلَمْ یَذْکُرُوْا اَبَا هُرَیْرَةَ فِیْ اِسْنَادِهٖ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: ''**سائحین**'' کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: روزہ دار۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔اور ابن عیینہ کے اکثر شاگردوں نے اس حدیث میں ارسال کیا ہے اور اس کی سند میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا نام ذکر نہیں کیا۔

حدیث: 3288

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8297

3289۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، وَاَبُوْ حُذَيْفَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْتَغْفِرُ لِاَبَوَيْهِ، وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقُلْتُ: لَا تَسْتَغْفِرْ لِاَبَوَيْكَ، وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقَالَ: اَلَيْسَ قَدِ اسْتَغْفَرَ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ؟ فَذَكَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ: مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ، وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ(التوبة: 13) وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ (التوبة: 14)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو اس کے مشرک والدین کے لئے دعا مانگتے سنا تو میں نے اس سے کہا: تو اپنے مشرک والدین کے لئے دعائے مغفرت مت کر۔ اس نے کہا: کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مشرک باپ کے لئے دعائے مغفرت نہیں کی تھی (حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کی تو یہ آیت نازل ہوئی

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ، وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِ(التوبة: 13)

''نبی اور ایمان والوں کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ انہیں کھل چکا کہ وہ دوزخی ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ (التوبة: 14)

''اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کی بخشش چاہنا وہ تو نہ تھا مگر ایک وعدے کے سبب جو اس سے کر چکا تھا پھر جب ابراہیم کو کھل گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے اس سے تنکا توڑ دیا (لاتعلق ہوگیا) بے شک ابراہیم علیہ السلام بہت آہیں بھرنے والا متحمل ہے''

حدیث: 3289

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3101 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 2036 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 771 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 2163 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 335 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 131

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3290۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِیُّ بِمَکَّۃَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حُمَۃَ الْیَمَانِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اَبُوْ طَالِبٍ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: رَحِمَکَ اللّٰہُ، وَغَفَرَ لَکَ یَا عَمُّ، وَلَا اَزَالُ اَسْتَغْفِرُ لَکَ حَتّٰی یَنْہَانِیَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ، فَاَخَذَ الْمُسْلِمُوْنَ یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَوْتَاہُمُ الَّذِیْنَ مَاتُوْا وَہُمْ مُشْرِکُوْنَ، فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی: مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِکِیْنَ وَلَوْ کَانُوْا اُولِیْ قُرْبٰی مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمْ اَنَّہُمْ اَصْحَابُ الْجَحِیْمِ

(التوبۃ : 13)

ہٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاہُ، وَقَالَ لَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ عَلٰی اَثَرِہٖ: لَا اَعْلَمُ اَحَدًا وَصَلَ ہٰذَا الْحَدِیْثَ، عَنْ سُفْیَانَ، غَیْرَ اَبِیْ حُمَۃَ الْیَمَانِیِّ وَہُوَ ثِقَۃٌ وَقَدْ اَرْسَلَہٗ اَصْحَابُ ابْنِ عُیَیْنَۃَ

✧✧ ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ابوطالب کا انتقال ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا مانگنا شروع کی: اے میرے چچا! اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے اور آپ کی مغفرت فرمائے اور میں اس وقت تک تیرے لئے دعائے مغفرت کرتا رہوں گا جب تک اللہ تعالیٰ مجھے منع نہیں کردے گا (اس کے بعد) مسلمانوں نے بھی اپنے ان فوت شدگان کے لئے دعائے مغفرت کرنا شروع کردی جو حالت شرک پر فوت ہوئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِکِیْنَ، وَلَوْ کَانُوْا اُولِیْ قُرْبٰی مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمْ اَنَّہُمْ اَصْحَابُ الْجَحِیْمِ (التوبۃ : 13)

''نبی اور ایمان والوں کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ انہیں کھل چکا کہ وہ دوزخی ہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور ہمیں ابوعلی نے کہا: میں ایسے کسی راوی کو نہیں جانتا جس نے اس حدیث کو سفیان سے متصل کیا ہو سوائے ابوحمہ الیمانی کے اور وہ ثقہ ہیں۔ جبکہ ابن عیینہ کے شاگردوں نے اس میں ارسال کیا ہے۔

3291۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ ہَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ، عَنِ الزُّہْرِیِّ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ اَبَا طَالِبٍ الْوَفَاۃُ اَتَاہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَہٗ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اَبِیْ اُمَیَّۃَ وَاَبُوْ جَہْلِ بْنُ ہِشَامٍ، فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَیْ عَمِّ اِنَّکَ اَعْظَمُہُمْ عَلَیَّ حَقًّا، وَاَحْسَنُہُمْ عِنْدِیْ یَدًا، وَلَاَنْتَ اَعْظَمُ حَقًّا عَلَیَّ مِنْ وَالِدِیْ، فَقُلْ کَلِمَۃً تَجِبُ لَکَ عَلَیَّ بِہَا الشَّفَاعَۃُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ، قُلْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، فَقَالَا لَہٗ:

اَتَرْغَبُ عَنْ مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ؟ فَسَكَتَ، فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَنَا عَلٰى مِلَّةِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ مَا لَمْ اُنْهَ عَنْكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِيْنَ (التوبة : 13)الاية : وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ (التوبة : 14)اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ.

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، فَاِنَّ يُوْنُسَ وعَقِيْلا اَرْسَلَاهُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ابوطالب کی وفات کا وقت قریب آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے ،اس وقت ان کے پاس عبداللہ بن ابی امیہ اور ابوجہل بن ہشام بھی موجود تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطالب سے کہا: اے چچا! مجھے سب سے زیادہ آپ کی شفقت حاصل رہی، سب سے زیادہ میرے اوپر آپ کا حق ہے بلکہ میرے اوپر میرے والد سے بھی بڑھ کر آپ کا حق ہے۔ آپ ایک مرتبہ ایک جملہ بول دیں جس کی وجہ سے میں آپ کی قیامت میں شفاعت کرسکوں۔تم پڑھو''لا الہ الا اللہ'' اس پر ابوجہل اور عبداللہ بولے: کیا تم عبدالمطلب کے دین سے منحرف ہوجاؤ گے؟ تو ابوطالب خاموش رہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ اس کو دین کی دعوت پیش کی لیکن اس نے کہا: میں عبدالمطلب کے دین پر ہوں۔اس کے بعد اس کا انتقال ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تیرے لئے اس وقت تک دعائے مغفرت کرتا رہوں گا جب تک مجھے روک نہ دیا جائے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِيْنَ (التوبة : 13)الاية

''نبی اور ایمان والوں کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پوری آیت اور

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ (التوبة : 14)اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

''اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ کی بخشش چاہنا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) پوری آیت۔

حدیث: 3291

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ه1987ء 1294 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 24 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2035 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2008 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 6270 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 2162 اخرجه ابوبكر الشيبانی فی "الاحاد والمثانی" طبع دارالراية' رياض' سعودی عرب' 1411ه/1991ء' رقم الحديث: 720 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث:820

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ یونس اور عقیل نے یہ حدیث زہری کے واسطے سے سعید سے روایت کرنے میں ارسال کیا ہے۔

3292۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فِي الْمَقَابِرِ، وَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَاَمَرَنَا فَجَلَسْنَا، ثُمَّ تَخَطَّا الْقُبُورَ حَتّٰى انْتَهٰى اِلٰى قَبْرٍ مِنْهَا، فَنَاجَاهُ طَوِيلًا، ثُمَّ ارْتَفَعَ نَحِيبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاكِيًا، فَبَكَيْنَا لِبُكَائِهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ اِلَيْنَا، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا الَّذِیْ اَبْكَاكَ فَقَدْ اَبْكَانَا، وَاَفْزَعَنَا، فَجَاءَ فَجَلَسَ اِلَيْنَا، فَقَالَ: اَفْزَعَكُمْ بُكَائِي ؟ فَقُلْنَا :نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اِنَّ الْقَبْرَ الَّذِیْ رَاَيْتُمُونِیْ اُنَاجِی فِيْهِ، قَبْرُ اُمِّي اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، وَاِنِّیْ اسْتَاْذَنْتُ رَبِّیْ فِیْ زِيَارَتِهَا، فَاَذِنَ لِیْ فِيْهِ، فَاسْتَاْذَنْتُهُ فِی الاسْتِغْفَارِ لَهَا، فَلَمْ يَاْذَنْ لِیْ فِيْهِ، وَنَزَلَ عَلَیَّ : مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ (التوبة : 13)حَتّٰى خَتَمَ الْاٰيَةَ، وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا اِيَّاهُ (التوبة : 14) فَاَخَذَنِیْ مَا يَاْخُذُ الْوَلَدَ لِوَالِدِهِ مِنَ الرِّقَّةِ، فَذٰلِكَ الَّذِیْ اَبْكَانِیْ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخْرِجَاهُ هٰكَذَا بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ فِيْهِ مُخْتَصَرًا

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان کی طرف نکلے، ہم بھی آپ کے ہمراہ نکل پڑے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بیٹھ جانے کا حکم دیا، ہم بیٹھ گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند قبروں سے آگے تشریف لے گئے اور ایک قبر کے قریب جا کر بیٹھ گئے۔ آپ بہت دیر تک وہاں دعا مانگتے رہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے کی آواز بلند ہونے لگی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے کی وجہ سے ہم بھی رو پڑے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف متوجہ ہوئے تو حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس وجہ سے روئے؟ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے نے ہمیں بھی رُلا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے قریب تشریف لائے اور فرمایا: کیا تمہیں میرے رونے نے رُلا دیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھے جس قبر پر دعا مانگتے دیکھا ہے وہ میری والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا بنت وہب کی قبر ہے۔ میں نے اپنے رب سے ان کی (قبر کی) زیارت کی اجازت مانگی تھی، اللہ تعالیٰ نے مجھے اجازت دے دی پھر میں نے ان کے لئے استغفار کی اجازت مانگی تو مجھے اس کی اجازت نہ ملی بلکہ میرے اوپر یہ آیت نازل ہوگئی:

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ (التوبة : 13)

حدیث: 3292

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 981 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی' بيروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحديث:6714

''نبی اور ایمان والوں کو لائق نہیں کہ مشرکوں کی بخشش چاہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) آیت کے آخر تک اور

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا اِيَّاهُ (التوبة : 14)

''اور ابراہیم کا اپنے باپ کی بخشش چاہنا وہ تو نہ تھا مگر ایک وعدے کے سبب جو اس سے کر چکا تھا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس لئے میرے دل پر بھی وہی گزری جو ایک بیٹے کے دل پر اس کے والد کے حوالے سے گزرتی ہے۔ اسی چیز نے مجھے رلایا تھا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن اس طریقے سے انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔ تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مختصر حدیث روایت کی ہے۔

3293۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ (هود :7) عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ كَانَ الْمَاءُ قَالَ عَلٰى مَتْنِ الرِّيحِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: ان سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ (هود :7)

''اور اس کا عرش پانی پر تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا گیا: پانی کس چیز پر تھا؟ آپ نے فرمایا: ہوا پر۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3294۔ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْاِسْفَرَايِينِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ مِرْدَاسٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، مَوْلٰى عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَادَ اَنْ يَّغْزُوَ غَزَاةً لَّهُ، قَالَ :فَدَعَا جَعْفَرًا، فَاَمَرَهُ اَنْ يَّتَخَلَّفَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ :لَا اَتَخَلَّفُ بَعْدَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَبَدًا، قَالَ:فَدَعَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَزَمَ عَلَيَّ لَمَا تَخَلَّفْتُ قَبْلَ اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ :فَبَكَيْتُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا يُبْكِيكَ يَا عَلِيُّ ؟ قُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يُبْكِيْنِي خِصَالٌ غَيْرُ وَاحِدَةٍ، تَقُوْلُ قُرَيْشٌ غَدًا :مَا اَسْرَعَ مَا تَخَلَّفَ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ، وَخَذَلَهُ، وَيُبْكِيْنِي خَصْلَةٌ اُخْرٰى كُنْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَتَعَرَّضَ لِلْجِهَادِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، لِاَنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا(التوبة : 120) اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ، فَكُنْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَتَعَرَّضَ لِفَضْلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَمَّا قَوْلُكَ تَقُوْلُ قُرَيْشٌ مَا اَسْرَعَ مَا تَخَلَّفَ عَنِ ابْنِ عَمِّهِ، وَخَذَلَهُ، فَاِنَّ لَكَ

بِيْ اُسْوَةً، قَدْ قَالُوْا سَاحِرٌ، وَكَاهِنٌ، وَكَذَّابٌ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ ؟ وَاَمَّا قَوْلُكَ اَتَعَرَّضُ لِفَضْلِ اللّٰهِ، فَهٰذِهِ اَبْهَارٌ مِّنْ فُلْفُلٍ جَاءَ نَا مِنَ الْيَمَنِ فَبِعْهُ وَاسْتَمْتِعْ بِهِ اَنْتَ وَفَاطِمَةُ حَتّٰى يَاْتِيَكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ، فَاِنَّ الْمَدِيْنَةَ لَا تَصْلُحُ اِلَّا بِيْ اَوْ بِكَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ پر جانے کا ارادہ کیا تو حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو بلا کر فرمایا: تم میرے بعد یہیں مدینہ میں رہنا۔ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خدا کی قسم میں آپ سے پیچھے ہرگز نہیں رہ سکتا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور میرے کچھ کہنے سے پہلے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی نیابت کی ذمہ داریاں میرے اوپر ڈال دیں (حضرت علی رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: میں رو پڑا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علی! کیوں رو رہے ہو؟ میں نے کہا: مجھے کئی باتوں پر رونا آ رہا ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ کل قریشی لوگ باتیں کریں گے کہ اپنے چچازاد کو ترک جنگ پر آمادہ کر کے چھوڑ کر چلے گئے اور دوسری بات یہ ہے کہ میں یہ ارادہ رکھتا تھا کہ جہاد میں شرکت کروں گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

وَلَا يَطَئُوْنَ مَوْطِئًا يَغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا (التوبة : 120)

''اور جہاں ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں جس سے کافروں کو غیظ آئے اور جو کچھ کسی دشمن کا بگاڑتے ہیں اس سب کے بدلے ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو میں اللہ تعالیٰ کا فضل پانے کا بھی ارادہ رکھتا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک تیرا یہ خدشہ ہے کہ قریش باتیں کریں گے (تو کوئی بات نہیں) تیرا اور میرا خاندان ایک ہی ہے، مجھے لوگوں نے جادوگر، نجومی، کذاب (اور کیا کیا نہیں) کہا۔ کیا تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تیری میرے ساتھ وہی نسبت ہو جو ہارون کو موسیٰ کے ساتھ تھی، سوائے اس کے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہو سکتا اور جہاں تک اللہ تعالیٰ کے فضل کا تعلق ہے تو یہ مرچوں کی فصل ہمارے پاس یمن سے آئی ہوئی ہے، جب تک تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کا فضل نہیں پہنچتا تب تک اس کو بیچ کر تم اور فاطمہ گزارا کرو۔ اصل میں وجہ یہ ہے کہ مدینہ شہر میں ہم دونوں میں سے کسی ایک کا موجود رہنا بہت ضروری ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3295۔ اَخْبَرَنِيْ الْحُسَيْنُ بْنُ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ اَنْبَا اَبُوْ الْمُوَجِّهِ اَنْبَا عَبْدَانُ اَنْبَا اَبُوْ خَلْدَةَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ كُنْتُ اَطُوْفُ مَعَ بْنِ عَبَّاسٍ بِالْبَيْتِ فَكَانَ يَاْخُذُ بِيَدِيْ فَيُعَلِّمُنِيْ لَحْنَ الْكَلَامِ فَقَالَ يَا اَبَا الْعَالِيَةِ لَا تَقُلْ اِنْصَرَفْتُمْ مِنَ الصَّلَاةِ وَلٰكِنْ قُلْ قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ: اِنْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ (التوبة:127)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوالعالیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ہمراہ بیت اللہ شریف کا طواف کر رہا تھا، آپ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور مجھے گفتگو کی غلطیاں بتا رہے تھے، آپ نے فرمایا: اے ابوالعالیہ! یہ مت کہا کرو کہ ''انصرفتم من

الصلاۃ'' بلکہ کہا کرو''قضیتم الصلاۃ'' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

اِنْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ (التوبة : 127)

''پھر پلٹ جاتے ہیں اللہ نے ان کے دل پلٹ دیئے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3296۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اٰخِرُ مَا نَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ : لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ (التوبة : 128) حَدِيْثُ شُعْبَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ قرآن کریم کی سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت یہ ہے:

لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ (التوبة:128)

''بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے تمہاری بھلائی کے نہائت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان مہربان'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ شعبہ کی یونس بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ يُوْنُسَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3297۔ اَخْبَرَنِى اَبُوْ نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارِى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَصْمَةَ سَهْلُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى : وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (يونس : 2) قَالَ سَلَفَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ یونس کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ (یونس : 2)

''اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لئے ان کے رب کے پاس سچ مقام ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں:(اس میں صَدَق) سلف کے معنی میں ہے

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3298- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغَطَفَانِيُّ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَبْغِ وَلَا تَكُنْ بَاغِيًا، فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ : اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ (یونس : 23)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حد سے تجاوز مت کر اور باغیوں میں سے نہ ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰى اَنْفُسِكُمْ (یونس : 23)

''تمہاری زیادتی تمہارے ہی جانوں کا وبال ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3299- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّيِّبِ طَاهِرُ بْنُ يَحْيَى الْبَيْهَقِيُّ بِهَا، مِنْ اَصْلِ كِتَابِ خَالِهِ، حَدَّثَنَا خَالِي الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلَالٍ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، وَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ : وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (یونس : 25) فَقَالَ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ :خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، فَقَالَ: اِنِّيْ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ جِبْرِيْلَ عِنْدَ رَاْسِيْ وَمِيْكَائِيْلَ عِنْدَ رِجْلَيَّ، يَقُوْلُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ :اضْرِبْ لَهُ مَثَلًا، فَقَالَ لَهُ :اسْمَعْ سَمِعَتْ اُذُنُكَ، وَاعْقِلْ عَقَلَ قَلْبُكَ، اِنَّمَا مَثَلُكَ وَمَثَلُ اُمَّتِكَ، كَمَثَلِ مَلِكٍ اتَّخَذَ دَارًا، ثُمَّ بَنٰى فِيْهَا بَيْتًا، ثُمَّ جَعَلَ فِيْهَا مَاْدُبَةً، ثُمَّ بَعَثَ رَسُوْلًا يَدْعُو النَّاسَ اِلٰى طَعَامِهِمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ اَجَابَ الرَّسُوْلَ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَرَكَ، فَاللّٰهُ هُوَ الْمَلِكُ، وَالدَّارُ الْاِسْلَامُ، وَالْبَيْتُ الْجَنَّةُ، وَاَنْتَ يَا مُحَمَّدُ الرَّسُوْلُ مَنْ اَجَابَكَ دَخَلَ الْاِسْلَامَ، وَمَنْ دَخَلَ الْاِسْلَامَ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ اَكَلَ مِنْهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث : 3299

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2860

✧✧ -حضرت سعید بن ابی ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابوجعفر محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (یونس : 25)

''اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف پکارتا ہے اور جسے چاہے سیدھی راہ چلاتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر کہا: مجھے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا: میں نے آج رات خواب میں دیکھا ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے سر کی جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام میرے قدموں کی جانب کھڑے ہیں، ان میں سے ایک دوسرے سے کہہ رہا تھا: ان کے لئے کوئی مثال دیں۔ دوسرے نے کہا: توجہ سے سنو اور دل سے سمجھنے کی کوشش کرو'' آپ کی اور آپ کی امت کی مثال ایسے ہے جیسے کسی بادشاہ نے ایک محل بنوایا ہو اور اس میں ایک (خوبصورت وسیع) مکان ہو پھر اس میں دسترخوان لگائے پھر وہ قاصد کو بھیجے جو لوگوں کو کھانے کی دعوت دے کر آئے۔ لوگوں میں سے کچھ تو دعوت کو قبول کرلیں اور کچھ قبول نہ کریں۔ تو اللہ تعالیٰ بادشاہ ہے اور محل اسلام ہے اور مکان جنت ہے اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ قاصد ہو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرلے، وہ اسلام میں داخل ہوگیا اور جو اسلام میں داخل ہوگیا، وہ جنت میں داخل ہوگیا اور جو جنت میں داخل ہوگا وہ اس دسترخوان سے کھائے گا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3300- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرْشِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَنْبَاَ الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا اَبِىْ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعْدٍ مَوْلٰى اَبِىْ اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ وَفْدَ اَهْلِ مِصْرَ قَدْ اَقْبَلُوْا فَاسْتَقْبَلَهُمْ فَلَمَّا سَمِعُوْا بِهٖ اَقْبَلُوْا نَحْوَهُ قَالَ وَكَرِهَ اَنْ يُّقْدِمُوْا عَلَيْهِ الْمَدِيْنَةَ قَالَ فَاَتَوْهُ فَقَالُوا لَهُ ادْعُ بِالْمُصْحَفِ وَافْتَتِحِ السَّابِعَةَ وَكَانُوْا يُسَمُّوْنَ سُوْرَةَ يُوْنُسَ السَّابِعَةَ فَقَرَاَهَا حَتّٰى اَتٰى عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ: قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَّحَلَالًا قُلْ آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ (یونس : 59) فَقَالُوا لَهُ قِفْ اَرَاَيْتَ مَا حُمِيَتْ مِنَ الْحِمٰى آللّٰهُ اَذِنَ لَكَ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرِىْ قَالَ فَقَالَ امْضِهْ نَزَلَتْ فِىْ كَذَا وَكَذَا فَاَمَّا الْحِمٰى فَاِنَّ عُمَرَ حَمَّى الْحِمٰى قَبْلِىْ لِاِبِلِ الصَّدَقَةِ فَلَمَّا وُلِّيْتُ وَزَادَتْ اِبِلُ الصَّدَقَةِ فَزِدْتُّ فِى الْحِمٰى لِمَا زَادَ فِى الصَّدَقَةِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ کے غلام ابوسعد کا بیان ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو یہ اطلاع پہنچی کہ اہل مصر کا ایک وفد ان کے پاس آرہا ہے تو آپ ان کی طرف متوجہ ہوگئے اور جب ان لوگوں کو پتہ چلا (کہ ہمارے آنے کی اطلاع حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک پہنچ گئی ہے) تو وہ بھی ان کی جانب متوجہ ہوگئے جبکہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ یہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ لوگ مدینہ منورہ میں آکر ان سے ملیں لیکن بہرحال وہ لوگ آئے اور آپ سے کہنے لگے: قرآن پاک منگوائیے! اور ''سابعہ'' کھولئے، وہ لوگ سورہ یونس کو ''سابعہ'' کہا کرتے تھے۔ آپ نے اس کو پڑھنا شروع کیا۔ جب آپ اس آیت پر پہنچے:

قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِنْهُ حَرَامًا وَّحَلَالًا قُلْ آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ

(یونس : 59)

''تم فرماؤ بھلا بتاؤ تو وہ جو اللہ نے تمہارے لئے رزق اتارا، اس میں تم نے اپنی طرف سے حرام وحلال ٹھہرالیا، تم فرماؤ کیا اللہ نے اس کی تمہیں اجازت دی یا اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو وہ بولے: رک جائیے! کیا خیال ہے؟ آپ نے جو چراگاہ بنائی ہے کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کی اجازت دی ہے یا تم نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھا ہے؟ آپ نے جواباً کہا: اس کو چھوڑ دو کیونکہ یہ آیت تو فلاں فلاں معاملہ میں نازل ہوئی ہے اور جہاں تک تعلق ہے چراگاہ کا تو مجھ سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے صدقہ کے اونٹوں کے لئے چراگاہ بنائی تھی جب نظام خلافت میرے سپرد کیا گیا اور صدقہ کے اونٹوں کی تعداد بڑھ گئی تو میں نے چراگاہ میں بھی توسیع کردی۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3301۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَّافِعٍ قَالَ اَطَالَ الْحَجَّاجُ الْخُطْبَةَ فَوَضَعَ بْنُ عُمَرَ رَاْسَهُ فِي حُجْرِيْ فَقَالَ الْحَجَّاجُ اِنَّ بْنَ الزُّبَيْرِ بَدَّلَ كِتَابَ اللّٰهِ فَقَعَدَ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ لَا يَسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ اَنْتَ وَلَا بْنُ الزُّبَيْرِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ فَقَالَ الْحَجَّاجُ لَقَدْ اُوْتِيْتُ عِلْمًا اِنْ نَّفَعَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: حجاج نے خطبہ بہت طویل کر دیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا سر میری گود میں رکھ دیا، تو حجاج بولا: ابن الزبیر نے کتاب اللہ کو بدل ڈالا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اٹھ کر بیٹھ گئے اور بولے: اس چیز کی طاقت نہ تمہارے اندر ہے اور نہ ابن الزبیر کے اندر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے کلمات کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا، تو حجاج نے کہا: بے شک تیرے پاس علم ہے اگر یہ تجھے فائدہ دے (تو پھر درست ہے)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3302۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (يونس : 64) قَالَ: هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ، يَرَاهَا الرَّجُلُ، اَوْ تُرٰى لَهُ،

حدیث: 3302

اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دار الفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3898 اخرجه ابو محمد الدارمى فى "سننه" طبع دار الكتاب العربى بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2136 اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22740 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دار المعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 583

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ (یونس: 64)

''ان کے لئے خوشخبری ہے دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس سے مراد) اچھے خواب ہیں، جو آدمی دیکھتا ہے یا اس کو دکھائے جاتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3303- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جَعَلَ جِبْرِيْلُ يَدُسُّ الطِّيْنَ فِيْ فِيْ فِرْعَوْنَ، مَخَافَةَ اَنْ يَقُوْلَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِلَّا اَنَّ اَكْثَرَ اَصْحَابِ شُعْبَةَ اَوْقَفُوْهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام فرعون کے منہ میں مٹی ٹھونستے رہے، اس خدشہ کی وجہ سے کہ یہ کہیں ''لا الہ الا اللہ'' نہ پڑھ لے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم شعبہ کے اکثر شاگردوں نے اس کو ابن عباس تک موقوف رکھا ہے۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ هُوْدٍ

سورۂ ہود کی تفسیر

3304- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْاَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حدیث: 3303

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه"' طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:3108 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر'رقم الحديث: 2144 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 6215 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 11238 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2618

اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَزَلَ الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لاَ تَسْاَلُوْا نَبِيَّكُمْ عَنِ الْآيَاتِ، فَهَؤُلاءِ قَوْمُ صَالِحٍ سَاَلُوْا نَبِيَّهُمْ اَنْ يَبْعَثَ لَهُمْ آيَةً، فَبَعَثَ اللّٰهُ لَهُمُ النَّاقَةَ، فَكَانَتْ تَرِدُ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ، فَتَشْرَبُ مَاءَ هُمْ يَوْمَ وِرْدِهَا، وَيَشْرَبُوْنَ مِنْ لَبَنِهَا، مِثْلَ مَا كَانُوْا يَتَرَوَّوْنَ مِنْ مَائِهِمْ، فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ، فَعَقَرُوْهَا، فَوَعَدَهُمُ اللّٰهُ ثَلاَثَةَ اَيَّامٍ، وَكَانَ مَوْعِدًا مِنَ اللّٰهِ غَيْرَ مَكْذُوْبٍ، ثُمَّ جَاءَ تْهُمُ الصَّيْحَةُ، فَاَهْلَكَ اللّٰهُ مَنْ كَانَ تَحْتَ مَشَارِقِ السَّمَاوَاتِ وَمَغَارِبِهَا، مِنْهُمْ اِلَّا رَجُلا كَانَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ، فَمَنَعَهُ حَرَمُ اللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ هُوَ؟ قَالَ: اَبُوْ رِغَالٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوۂ تبوک کے موقع پر جب سورۃ ''حجر'' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرمایا: اے لوگو! اپنے نبی سے معجزات کا مطالبہ مت کیا کرو کیونکہ یہ صالح کی قوم ہے، انہوں نے اپنے نبی سے مطالبہ کیا کہ ان کو کوئی معجزہ دکھایا جائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ایک اونٹنی بھیجی تو وہ پہاڑ کی پھٹن سے نکلتی، وہ ان کے حصہ کا پانی پیتی اور وہ لوگ اپنے پانی کی مقدار میں اس کا دودھ پیتے تھے، پھر انہوں نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی اور اس کو قتل کر ڈالا، پھر اللہ تعالیٰ نے ان سے تین دن کا وعدہ کیا اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ جھوٹا نہیں ہوتا۔ پھر ان پر ایک زوردار چیخ کی آواز آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان تمام لوگوں کو ہلاک کر ڈالا جو مشارق اور مغارب کے نیچے موجود تھے، سوائے ایک شخص کے جو حرم میں موجود تھا اور اللہ تعالیٰ کے حرم نے اس کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچا رکھا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ کون تھا؟ آپ نے فرمایا: ''ابو رغال''۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3305۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: "يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا(هود : 6) قَالَ مُسْتَقَرَّهَا فِي الْاَرْحَامِ وَمُسْتَوْدَعَهَا حَيْثُ تَمُوْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا(هود : 6)

''اور جانتا ہے کہ کہاں ٹھہرے گا اور کہاں سپرد ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حديث: 3304

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 14193 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6197 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحديث: 9069

کے متعلق فرماتے ہیں: اس کا ٹھہرنا رحم میں ہے اور اس کا سپرد ہونا اس کی موت ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3306۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَکْرٍ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَیْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَکَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ (هود : 7) عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ کَانَ الْمَاءُ قَالَ عَلٰی مَتْنِ الرِّیْحِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَکَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ (هود : 7)

''اور اس کا عرش پانی پر تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا گیا: پانی کس چیز پر تھا؟ آپ نے فرمایا: ہوا پر۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3307۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ دَاوٗدَ الْمُنَادِیُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِیُّ، عَنْ اَبِیْ صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ بُرَیْدَةَ الْاَسْلَمِیِّ، قَالَ: دَخَلَ قَوْمٌ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلُوْا یَسْاَلُوْنَهٗ، یَقُوْلُوْنَ: اَعْطِنَا، حَتّٰی سَاءَهٗ ذٰلِكَ، وَدَخَلَ عَلَیْهِ اٰخَرُوْنَ، فَقَالُوْا: جِئْنَا نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَنَتَفَقَّهُ فِی الدِّیْنِ، وَنَسْاَلُهٗ عَنْ بَدْءِ هٰذَا الْاَمْرِ، فَقَالَ: کَانَ اللّٰهُ وَلَا شَیْءَ غَیْرُهٗ، وَکَانَ الْعَرْشُ عَلَی الْمَاءِ، وَکَتَبَ فِی الذِّکْرِ کُلَّ شَیْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ، قَالَ: ثُمَّ اَتَاهُ اٰتٍ، فَقَالَ: اِنَّ نَاقَتَكَ قَدْ ذَهَبَتْ، قَالَ: فَوَدِدْتُ اَنِّیْ کُنْتُ تَرَکْتُهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنا شروع کر دیئے اور کہنے لگے: ہمیں عطا کیجئے، ہمیں عطا کیجئے، حتیٰ کہ یہ بات آپ کو بری لگنے لگی۔ پھر کچھ اور لوگ آپ کے پاس آئے، انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرنے اور (آپ سے) دین کے مسائل سمجھنے کے لئے آئے ہیں اور کائنات

حدیث: **3307**

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 240 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 8188 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 11241 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 509

کی ابتداء کے بارے میں پوچھنے آئے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات تھی اور اس کے سوا کچھ نہیں تھا اور عرش پانی پر تھا اور قرآن کریم میں ہر شے کا ذکر لکھ دیا گیا ہے پھر ساتوں آسمان پیدا کیے۔ (راوی) کہتے ہیں: پھر ایک شخص آیا اور کہنے لگا: تیری اونٹنی بھاگ گئی ہے (راوی) کہتے ہیں: میں نے یہ خواہش کی کاش میں نے اس کو چھوڑ ہی دیا ہوتا۔

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3308۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي رَزِيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ قَالَ اِلٰى اَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ (هود : 8)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ (هود : 8)

"اور اگر ہم ان سے عذاب کچھ گنتی کی مدت تک ہٹا دیں" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس آیت میں اِلٰى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ کا مطلب اِلٰى اَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ہے۔)

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3309۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الْبَصْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَسْمَعُ بِيْ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ، وَلَا يَهُوْدِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ، وَلَا يُؤْمِنُ بِيْ اِلَّا دَخَلَ النَّارَ، فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ: اَيْنَ تَصْدِيْقُهَا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ؟ حَتّٰى وَجَدْتُّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ (هود : 17) قَالَ: الْاَحْزَابُ الْمِلَلُ كُلُّهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس امت میں سے جو شخص میری نبوت کے بارے میں سن لے وہ خواہ یہودی ہو یا نصرانی اور پھر وہ مجھ پر ایمان نہ لائے تو وہ جہنمی ہے۔ میں کتاب اللہ تعالیٰ میں اس بات کی تصدیق ڈھونڈنے لگ گیا حتیٰ کہ اس آیت میں مجھے آپ کے ارشاد کی تصدیق مل گئی:

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ (هود : 17)

"اور جو اس کا منکر ہو سارے گروہوں میں تو آگ اس کا وعدہ ہے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: اس آیت میں الاحزاب سے مراد تمام ملتیں ہیں۔

۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3310- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَنِي فَائِدٌ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ اِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْ رَحِمَ اللّٰهُ اَحَدًا مِنْ قَوْمِ نُوحٍ لَرَحِمَ اُمَّ الصَّبِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ نُوحٌ مَكَثَ فِي قَوْمِهِ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِينَ عَامًا، يَدْعُوهُمْ حَتّٰى كَانَ اٰخِرَ زَمَانِهِ غَرَسَ شَجَرَةً، فَعَظُمَتْ، وَذَهَبَتْ كُلَّ مَذْهَبٍ، ثُمَّ قَطَعَهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَعْمَلُهَا سَفِينَةً، وَيَمُرُّونَ، فَيَسْاَلُونَهُ، فَيَقُولُ: اَعْمَلُهَا سَفِينَةً، فَيَسْخَرُونَ مِنْهُ، وَيَقُولُونَ: تَعْمَلُ سَفِينَةً فِي الْبَرِّ، وَكَيْفَ تَجْرِي؟ قَالَ: سَوْفَ تَعْلَمُونَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا فَارَ التَّنُّورُ، وَكَثُرَ الْمَاءُ فِي السِّكَكِ، خَشِيَتْ اُمُّ الصَّبِيِّ عَلَيْهِ، وَكَانَتْ تُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا، فَخَرَجَتْ اِلَى الْجَبَلِ حَتّٰى بَلَغَتْ ثُلُثَهُ، فَلَمَّا بَلَغَهَا الْمَاءُ خَرَجَتْ بِهِ حَتّٰى اسْتَوَتْ عَلَى الْجَبَلِ، فَلَمَّا بَلَغَ الْمَاءُ رَقَبَتَهَا رَفَعَتْهُ بِيَدِهَا حَتّٰى ذَهَبَ بِهَا الْمَاءُ، فَلَوْ رَحِمَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اَحَدًا لَرَحِمَ اُمَّ الصَّبِيِّ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❖❖- امیر المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں سے کسی پر رحم کرتا تو بچے کی والدہ پر رحم کرتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ساڑھے نوسو ۹۵۰ سال تک تبلیغ کرتے رہے، آپ نے اپنے آخری وقت میں ایک درخت کاشت کیا، وہ اگا اور بہت بڑا ہو گیا، جب اس کی نشوونما مکمل ہو گئی تو انہوں نے اس کو کاٹا اور اس سے ایک کشتی تیار کرنا شروع کی۔ لوگ وہاں سے گزرتے اور پوچھتے کہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ فرماتے: میں کشتی بنا رہا ہوں۔ اس پر لوگ ہنستے اور کہتے تم خشکی پر کشتی تیار کر رہے ہو، یہ چلے گی کہاں پر؟ آپ فرماتے: عنقریب تمہیں سب پتہ چل جائے گا۔ جب آپ کشتی تیار کر کے فارغ ہو گئے تو چشمے ابل پڑے اور گلیوں سڑکوں میں ہر طرف پانی ہی پانی ہو گیا، ایک بچے کی ماں اس پر خوف زدہ ہوئی اور وہ اس سے بہت شدید محبت کرتی تھی، وہ پہاڑ کی طرف نکل آئی یہاں تک کہ وہ تہائی تک پہنچ گئی جب پانی وہاں تک پہنچا تو وہ وہاں سے نکل گئی یہاں تک کہ پہاڑ کے برابر ہو گئی۔ جب پانی اس کی گردن تک پہنچا تو اس نے (بچے کو ہاتھ میں لے کر) اپنا ہاتھ اونچا کیا، یہاں تک کہ پانی اس کے ہاتھوں کو بھی بہا لے گیا اور اگر اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی پر رحم کرتا تو اس بچے کی ماں پر رحم کرتا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3311- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ اَبُو عُمَرَ الْخَزَّازُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ نُوحٍ وَّهَلَاكِ قَوْمِهِ ثَلَاثُ مِائَةِ سَنَةٍ وَكَانَ قَدْ فَارَ التَّنُّورُ فِي الْهِنْدِ وَطَافَتْ سَفِينَةُ نُوحٍ بِالْكَعْبَةِ اُسْبُوعًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کی قوم کی ہلاکت کے درمیان تین سو ۳۰۰ سال کا وقفہ ہے اور ''تنور'' ہندوستان میں ابلا تھا اور نوح کی کشتی پورا ایک ہفتہ کعبۃ اللہ کے گرد گھومتی رہی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3312۔ اَخْبَرَنَا مَيْمُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: وَهُوَ اٰخِذٌ بِبَابِ الْكَعْبَةِ: اَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ عَرَفَنِي فَاَنَا مَنْ عَرَفْتُمْ، وَمَنْ اَنْكَرَنِي فَاَنَا اَبُو ذَرٍّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت حنش کنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کعبۃ اللہ کے دروازے کو تھام کر کہہ رہے تھے: جو شخص مجھے پہچانتا ہے تو میں وہی ہوں جس کو وہ جانتا ہے اور جو شخص مجھے نہیں پہچانتا وہ جان لے کہ میں ابوذر ہوں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی مانند ہے، جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3313۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ،

حدیث: 3312

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث: 319 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 2636 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بیروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحدیث: 1343

حدیث: 3313

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 268 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2891 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 1854 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 3801 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2632 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8796 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2542 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 12756

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى عَلٰى وَادِى الْاَزْرَقِ، فَقَالَ :مَا هٰذَا ؟ قَالُوْا :وَادِى الْاَزْرَقِ، فَقَالَ :كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ مُهْبِطًا لَهٗ خُوَارٌ اِلَى اللّٰهِ بِالتَّكْبِيْرِ، ثُمَّ اَتٰى عَلٰى ثَنِيَّةٍ، فَقَالَ :مَا هٰذِهِ الثَّنِيَّةُ ؟ قَالُوْا :ثَنِيَّةُ كَذَا وَكَذَا ؟ فَقَالَ: كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰى يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ جَعْدَةٍ خِطَامُهَا لِيفٌ وَهُوَ يُلَبِّى، وَعَلَيْهِ جُبَّةُ صُوفٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وادی ازرق کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یہ کون سا مقام ہے؟ لوگوں نے جواب دیا یہ ''وادی ازرق'' ہے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو اترتے ہوئے دیکھ رہا ہوں اور وہ بلند آواز سے تکبیر پڑھ رہے ہیں۔ پھر آپ ﷺ مقام ''ثنیہ'' پر تشریف لائے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سی جگہ ہے؟ لوگوں نے کہا: فلاں فلاں ثنیہ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ حضرت یونس بن متی کو سرخ رنگ کی گھنگریالے بالوں والی اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں، جس کی لگام کھجوری چھال کی ہے اور آپ تلبیہ کہہ رہے ہیں اور آپ اونی جبہ زیب تن کئے ہوئے ہیں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3314- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَطَرٍ، وَاَنَا سَاَلْتُهٗ، قَالَ :حَدَّثَنِیْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ :قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَرَاكَ قَدْ شِبْتَ، قَالَ :شَيَّبَتْنِیْ هُوْدٌ وَالْوَاقِعَةُ وَعَمَّ يَتَسَاءَ لُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: (یا رسول اللہ ﷺ) میں آپ کو دیکھ رہا ہوں کہ آپ بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے سورۂ ہود، واقعہ، عم یتساء لون اور اذا الشمس کورت'' نے بوڑھا کر دیا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3314

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3297 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 107 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 10091 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 30268 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان (طبع ثاني) 1403ھ رقم الحديث: 5997

3315- حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُلْهِمَ إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ هَذَا اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّ إِلْهَامًا، هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، إِنْ كَانَ أَبُو الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَفِظَهُ مُتَّصِلا عَنْ أَبِي ثَابِتٍ فَقَدْ حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ، أَنْبَأَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلا نَحْوَهُ

✧✧- حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ علیہ السلام کو یہ عربی زبان الہام کی گئی۔

۞۞ یہ حدیث غریب ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے بشرطیکہ فضل بن محمد نے اس کو ابوثابت سے متصلاً محفوظ کیا ہو کیونکہ ہمیں ابوعلی حافظ نے ابوعبدالرحمٰن النسائی پھر عبداللہ بن سعد زہری رضی اللہ عنہ پھر ان کے چچا پھر ان کے والد پھر سفیان پھر جعفر بن محمد پھر ان کے والد کے واسطے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسلاً اسی طرح روایت کی ہے۔

3316- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ إِمْلاءً حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَحْمُودٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ (هود: 73) قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمُ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ انْتَهِ إِلَى مَا انْتَهَتْ إِلَيْهِ الْمَلائِكَةُ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ صَحِيحٌ لِلثَّوْرِيِّ لا أَعْلَمُ أَنَّا كَتَبْنَاهُ إِلَّا بِهَذَا الإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت عمرو بن سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عطا رحمۃ اللہ علیہ ۔ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ (هود: 73)

''اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں تم پر اے اس گھر والو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا، میں نے جواباً کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ومغفرتہ، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بولے: اس مقام تک رک جاؤ جہاں پر فرشتے رک جاتے ہیں۔

۞۞ ثوری کے حوالے سے یہ حدیث صحیح غریب ہے، میں نہیں جانتا ہوں میں نے اس کو صرف اسی اسناد کے ہمراہ نقل کیا ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3317- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ لَمَّا جَاءَ تْ رُسُلُ اللّٰهِ لُوْطاً ظَنَّ اَنَّهُمْ ضَيْفَانِ لَقُوْهُ فَادْنَاهُمْ حَتّٰى اَقْعَدَهُمْ قَرِيْبًا وَجَاءَ بِبَنَاتِهٖ وَهُنَّ ثَلَاثٌ فَاَقْعَدَهُنَّ بَيْنَ ضِيْفَانِهٖ وَبَيْنَ قَوْمِهٖ فَجَاءَ قَوْمُهُ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ : هٰؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوْا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ(هود : 78) قَالُوْا: مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ(هود : 79) : قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ (هود : 80)فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ (هود : 81)قَالَ فَطَمَسَ اَعْيُنَهُمْ فَرَجَعُوْا وَرَاءَ هُمْ يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى خَرَجُوْا اِلَى الَّذِيْنَ بِالْبَابِ فَقَالُوا جِئْنَاكُمْ مِنْ عِنْدِ اَسْحَرِ النَّاسِ قَدْ طَمَسَ اَبْصَارَنَا فَانْطَلَقُوْا يَرْكَبُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى دَخَلُوْا الْقَرْيَةَ فَرُفِعَتْ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ حَتّٰى كَانَتْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰى اِنَّهُمْ لَيَسْمَعُوْنَ اَصْوَاتَ الطَّيْرِ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ثُمَّ قُلِّبَتْ فَخَرَجَتِ الْاِفْكَةُ عَلَيْهِمْ فَمَنْ اَدْرَكَتْهُ الْاِفْكَةُ قَتَلَتْهُ وَمَنْ خَرَجَ اِتَّبَعَتْهُ حَيْثُ كَانَ حَجَرًا فَقَتَلَتْهُ قَالَ فَارْتَحَلَ بِبَنَاتِهٖ وَهُنَّ ثَلَاثٌ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا مِنَ الشَّامِ فَمَاتَتْ ابْنَتُهُ الْكُبْرٰى فَخَرَجَتْ عِنْدَهَا عَيْنٌ يُّقَالُ لَهَا الْوَرِيَّةُ ثُمَّ انْطَلَقَ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يُّبْلِغَ فَمَاتَتِ الصُّغْرٰى فَخَرَجَتْ عِنْدَهَا عَيْنٌ يُّقَالُ لَهَا الرَّعْوْنَةُ فَمَا بَقِيَ مِنْهُنَّ اِلَّا الْوُسْطٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلَعَلَّ مُتَوَهِّمًا يَتَوَهَّمُ اَنَّ هٰذَا وَاَمْثَالَهُ فِي الْمَوْقُوْفَاتِ وَلَيْسَ كَذٰلِكَ فَاِنَّ الصَّحَابِيَّ اِذَا فَسَّرَ التِّلَاوَةَ فَهُوَ مُسْنَدٌ عِنْدَ الشَّيْخَيْنِ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، جب اللہ تعالیٰ کے فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو وہ سمجھے کہ یہ مہمان ہیں، ان سے ملنے آئے ہیں۔ آپ نے ان کو اپنے قریب کر کے بٹھالیا اور آپ کی تین صاحبزادیاں تھیں، آپ نے ان تینوں کو اپنے مہمانوں اور اپنی قوم کے درمیان بٹھادیا اور ان کے پاس ان کی قوم دوڑتی ہوئی آئی، جب آپ نے ان کو دیکھا تو بولے:

هٰؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوْا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ(هود : 78)

''یہ میری قوم کی بیٹیاں ہیں یہ تمہارے لئے ستھری ہیں تو اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

بولے:

مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ(هود : 79)

''تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم کی بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں اور تم ضرور جانتے ہو جو ہماری خواہش ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ (هود : 80)

''بولے اے کاش! مجھے تمہارے مقابل زور ہوتا یا کسی مضبوط پائے کی پناہ لیتا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت جبریل علیہ السلام ان کی جانب متوجہ ہو کر بولے:

اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ (هود : 81)

''ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تم تک نہیں پہنچ سکتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان کو اندھا کر دیا گیا اور وہ ایک دوسرے پر گرتے پڑتے باہر دروازے کی طرف دوڑے اور کہنے لگے: ہم سب سے بڑے جادوگر کے پاس سے آئے ہیں، ہمیں اندھا کر دیا گیا ہے۔ پھر وہ ایک دوسرے پر گرتے پڑتے چل پڑے اس بستی میں داخل ہو گئے۔ ایک رات اس بستی کو اوپر اٹھالیا گیا (اتنا اونچا اٹھایا گیا) کہ یہ زمین اور آسمان کے درمیان پہنچ گئے، وہاں پر ان کو فضاؤں میں پرندوں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں، پھر اس کو الٹا دیا گیا، تو جو لوگ اس کے نیچے آگئے، وہ وہیں ہلاک ہو گئے اور جو اس سے بچے ان پر پتھر برسائے گئے، جن سے وہ ہلاک ہو گئے۔ حضرت لوط علیہ السلام اپنی تینوں بیٹیوں کے ہمراہ چل نکلے، جب وہ ملک شام کے فلاں مقام پر پہنچے تو ان کی بڑی بیٹی کا انتقال ہو گیا، وہاں پر پانی کا ایک چشمہ پھوٹا جس کا نام ''الوریۃ'' ہے۔ پھر آپ وہاں سے چلے اور خدا جانے کس مقام پر پہنچے کہ ان کی چھوٹی بیٹی کا انتقال ہو گیا، وہاں پر بھی ایک چشمہ جاری ہوا، اس کا نام ''الرعوبۃ'' ہے۔ ان کی صرف ایک درمیان والی بیٹی باقی بچی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

اور ہو سکتا ہے کہ کسی کو یہ وہم ہو کہ یہ اور اس طرح کی دیگر روایات تو موقوفات میں شامل ہیں حالانکہ بات یہ نہیں ہے کیونکہ جب کوئی صحابی تلاوت کے دوران تفسیر بیان کرتا ہے تو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ مسند ہے۔

3318۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: رَاَى نَاسٌ نَارًا فِي الْمَقْبَرَةِ، فَاَتَوْهَا، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ، وَاِذَا هُوَ يَقُوْلُ: نَاوِلُوْنِيْ صَاحِبَكُمْ، وَاِذَا هُوَ الرَّجُلُ الْاَوَّاهُ الَّذِيْ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں نے ایک قبر میں روشنی دیکھی تو اس قبر کے پاس چلے آئے، جب انہوں نے دیکھا تو قبر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اور فرما رہے تھے اپنا ساتھی مجھے پکڑاؤ (جب اس کی میت آپ کو پکڑائی گئی تو ہمیں پتہ چلا کہ) وہ شخص بہت آہ و زاری کرنے والا اور بآواز بلند ذکر کرنے والا تھا۔

حدیث: **3318**

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3164 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 6701 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1743

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

12- تَفْسِيرُ سُوْرَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامِ

سورۂ یوسف کی تفسیر

3319- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، اَنْبَانَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا خَلادُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلائِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، فی قول اللّٰه عز وجل : نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ (یوسف : 3) قال : نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلا عَلَيْهِمْ زَمَانًا، فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ قَصَصْتَ عَلَيْنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ (یوسف : 1) تلا اِلٰى قَوْلِهٖ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ (یوسف : 3) فَتَلا عَلَيْهِمْ زَمَانًا، فَقَالُوْا : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَوْ حَدَّثْتَنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا (الزمر : 23) كُلُّ ذٰلِكَ يُؤْمَرُ بِالْقُرْآنِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ (یوسف : 3)

''ہم تمہیں سب سے اچھا بیان سناتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن پاک نازل ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک عرصہ تک لوگوں کو اس کی تلاوت سناتے رہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہمیں کوئی قصہ سنائیے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

الر تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ (یوسف : 1)

''الر، یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

والی آیت کے آخر تک تلاوت کی۔ پھر آپ ایک عرصے تک ان کو یہ قصہ سناتے رہے۔ پھر لوگوں نے فرمائش کی۔ آپ ہم سے باتیں کریں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

اللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا (الزمر : 23)

حدیث: 3319

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6209 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 3319

''اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اول سے آخر تک ایک سی ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آیت کے آخر تک تلاوت کی آپ کو ہر چیز کا حکم بذریعہ قرآن دیا جاتا تھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3320۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَفْرَسُ النَّاسِ ثَلَاثَةٌ الْعَزِيْزُ حِيْنَ قَالَ لِامْرَاَتِهٖ اَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى اَنْ يَّنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَالَّتِي قَالَتْ يَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ وَاَبُوْ بَكْرٍ حِيْنَ تَفَرَّسَ فِي عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین لوگوں نے سب سے زیادہ نگاہ فراست کا ثبوت دیا تھا۔

(1) عزیز (مصر) جب اس نے اپنی بیوی سے کہا تھا کہ انہیں (یوسف کو) عزت سے رکھو شاید ان سے ہمیں نفع پہنچے یا ان کو ہم بیٹا بنالیں۔

وہ خاتون جس نے (حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق) کہا تھا: اے میرے باپ ان کو نوکر رکھ لو بے شک بہتر نوکر وہ جو طاقتور امانت دار ہو۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق فراست دکھائی (کہ اپنے بعد ان کو خلیفہ مقرر فرمایا)۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3321۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يَّقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ يَقْرَاُ: وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ (یوسف : 23) فَقِيْلَ لَهٗ فَقَالَ هٰكَذَا عُلِّمْنَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ یوسف کی آیت نمبر ۲۳ کو یوں پڑھا کرتے تھے:

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ (یوسف : 23)

''اور بولی آؤ تمہیں سے کہتی ہوں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 3321

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 4415 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4004 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 8681

آپ سے اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا: ہم نے اسی طرح یہ آیت سیکھی ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3322۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى: لَوْلَا اَنْ رَّاٰى بُرْهَانَ رَبِّهٖ (يوسف : 24) قَالَ مُثِّلَ لَهٗ يَعْقُوبُ فَضَرَبَ صَدْرَهٗ فَخَرَجَتْ شَهْوَتُهٗ مِنْ اَنَامِلِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَوْلَا اَنْ رَّاٰى بُرْهَانَ رَبِّهٖ (يوسف : 24)

''اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ ان کے سامنے حضرت یعقوب علیہ السلام کی شخصیت لائی گئی، انہوں نے ان کے سینے پر مارا جس سے ان کی تمام شہوت ان کی انگلیوں کے پوروں کے راستے خارج ہوگئی۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3323۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ عَثَرَ يُوْسُفُ ثَلَاثَ عَثَرَاتٍ حِيْنَ هَمَّ بِهَا فَسُجِنَ وَقَوْلُهٗ لِلرَّجُلِ اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ فَاَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهٖ وَقَوْلُهٗ لَهُمْ: اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ (يوسف : 70)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت یوسف علیہ السلام تین مرتبہ پھسلے

(1) جب انہوں نے زلیخا کا ارادہ کیا تو قید کر دیئے گئے۔

(2) جب آپ نے (رہائی پانے والے قیدی) آدمی سے کہا تھا: اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کرنا، پھر وہ کئی سال جیل میں رہے کیونکہ شیطان نے اس کو یہ بات بھلا دی تھی۔

جب یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے متعلق کہا تھا۔

اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ (يوسف : 70)

''بے شک تم چور ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3324۔ اَخْبَرَنِي الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ اَنْبَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مَسْعُوْدٍ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ الضَّبِّيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيَانِ (يوسف : 41) قَالَ لَمَّا حَكَيَا مَا رَاَيَاهُ وَعَبَّرَ يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ اَحَدُهُمَا مَا رَاَيْنَا شَيْئًا فَقَالَ : قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيَانِ (يوسف : 41)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت :

قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيَانِ (يوسف : 41)

''حکم ہو چکا اس بات کا جس کا تم سوال کرتے تھے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے بارے میں) فرماتے ہیں: جب حضرت یوسف علیہ السلام نے ان دونوں کی (بیان کردہ) خوابوں کی تعبیر بیان کر دی تو ان میں سے ایک نے کہا: ہم نے تو کچھ دیکھا ہی نہیں (بلکہ ہم نے تو سراسر جھوٹ بولا تھا) تو حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگوں نے جو پوچھا تھا اس کے متعلق فیصلہ کر دیا گیا ہے (خواب تم نے دیکھا تھا یا نہیں)

۞۞ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3325۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْكَرِيْمَ ابْنَ الْكَرِيْمِ، ابْنِ الْكَرِيْمِ، ابْنِ الْكَرِيْمِ، يُوْسُفَ بْنَ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ، وَلَوْ لَبِثْتُ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ ثُمَّ جَاءَ نِیَ الدَّاعِیْ لَاَجَبْتُ اِذْ جَاءَ هُ الرَّسُوْلُ، فَقَالَ: ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ، فَاسْاَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِیْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّیْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ، وَاَبِیْ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ :لَوْ لَبِثْتُ فِی السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ فَقَطْ

✦✦ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک کریم کے کریم بیٹے کے کریم بیٹے کا کریم بیٹا، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے بیٹے اسحاق علیہ السلام کے بیٹے یعقوب علیہ السلام کا بیٹا یوسف علیہ السلام ہے۔ یوسف علیہ السلام جس قدر جیل

حدیث : 3325

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987، 3202 اخرجه ابو عيسى الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3116 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 9369 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5776 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11254 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحديث: 605

میں رہے، اگر اتنا عرصہ میں جیل میں رہتا اور پھر میرے پاس رہائی کا پروانہ آتا تو میں قبول کر لیتا (لیکن کمال حوصلہ ہے یوسف علیہ السلام کا) کہ جب ان کے پاس قاصد آیا تو آپ نے فرمایا: اپنے رب (بادشاہ) کے پاس پلٹ جا، پھر اس سے پوچھ: ان عورتوں کا کیا حال ہے، جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے بے شک میرا رب ان کا فریب جانتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے سعید رضی اللہ عنہ اور ابو عبید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اتنی حدیث نقل کی ہے ''اگر میں اتنا عرصہ جیل میں رہتا جتنا عرصہ یوسف علیہ السلام رہے''۔

3326۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اسْتَاْذَنَ رَجُلٌ عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اسْتَاْذِنُوْا لِابْنِ الْاَخْيَارِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ايْذِنُوْا لَهٗ فَلَمَّا دَخَلَ قَالَ لَهٗ عُمَرُ مَنْ اَنْتَ قَالَ اَنَا فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ قَالَ فَجَعَلَ يَعُدُّ رِجَالًا مِّنْ اَشْرَافِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ اَنْتَ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا قَالَ ذَاكَ بْنُ الْاَخْيَارِ وَاَنْتَ بْنُ الْاَشْرَارِ اِنَّمَا تَعُدُّ عَلَيَّ رِجَالَ اَهْلِ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَعَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ تَابِعِيٌّ كَبِيْرٌ

✦✦۔ حضرت علی بن رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت مانگی اور یوں کہا: بہترین لوگوں کے بیٹے کو اجازت دیجئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو، جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے پوچھا: تم کون ہو؟ اس نے جواباً کہا: میں فلاں بن فلاں بن فلاں ہوں (راوی) کہتے ہیں: اپنا تعارف کراتے ہوئے، اس نے زمانہ جاہلیت کے صاحب منصب لوگوں کے نام گنوانا شروع کر دیئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام ہو؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: بہترین لوگوں کا بیٹا تو وہ تھا۔ اور تو شریر لوگوں کا بیٹا ہے تو ہمارے سامنے جہنمی لوگوں کا ذکر کر رہا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور حضرت علی بن رباح رحمۃ اللہ علیہ کبیر تابعی ہیں۔

3327۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمُزَكِّيْ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ عُمَرُ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّ الْاِسْلَامِ خُنْتَ مَالَ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ لَسْتُ عَدُوَّ اللّٰهِ وَلَا عَدُوَّ الْاِسْلَامِ وَلٰكِنِّيْ عَدُوُّ مَنْ عَادَاهُمَا وَلَمْ اَخُنْ مَالَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّهَا اَثْمَانُ اِبِلِيْ وَسِهَامٌ اجْتَمَعَتْ قَالَ فَاَعَادَهَا عَلَيَّ وَاَعَدْتُ عَلَيْهِ هٰذَا الْكَلَامَ قَالَ فَغَرَّمَنِي اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا قَالَ فَقُمْتُ فِيْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَرَادَنِيْ عَلَى الْعَمَلِ فَاَبَيْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ وَلِمَ وَقَدْ سَاَلَ يُوْسُفُ الْعَمَلَ وَكَانَ خَيْرًا مِّنْكَ فَقُلْتُ اِنَّ يُوْسُفَ نَبِيٌّ بْنُ نَبِيٍّ بْنِ نَبِيٍّ

بْنِ نَبِيٍّ وَّاَنَا بْنُ اُمَيْمَةَ وَاَنَا اَخَافُ ثَلاثًا وَّاثْنَتَيْنِ قَالَ اَوَلَا تَقُوْلُ خَمْسًا قُلْتُ لَا قَالَ فَمَا هُنَّ قُلْتُ اَخَافُ اَنْ اَقُوْلَ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَاَنْ اُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَاَنْ يُضْرَبَ ظَهْرِي وَاَنْ يُشْتَمَ عِرْضِي وَاَنْ يُؤْخَذَ مَالِي بِالضَّرْبِ هٰذَا حَدِيْثٌ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ تعالیٰ کے دشمن، اے اسلام کے دشمن تو نے اللہ تعالیٰ کے مال میں خیانت کی ہے۔ میں نے کہا: میں نہ تو اللہ تعالیٰ کا دشمن ہوں اور نہ ہی اسلام کا دشمن ہوں البتہ میں ان (اللہ تعالیٰ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے دشمنوں کا دشمن ہوں اور نہ ہی میں نے اللہ تعالیٰ کے مال میں کوئی خیانت کی ہے۔ تاہم میرے اونٹوں کے حصے اور دیگر حصے اکٹھے ہیں۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوبارہ وہی باتیں میرے ساتھ کیں اور میں نے بھی دوبارہ یہی جواب دیا۔ انہوں نے مجھے ۱۲ ہزار ہرجانہ ادا کرنے کا کہا۔ میں جب نماز فجر کے لئے کھڑا ہوا تو یوں دعا مانگی: اے اللہ! امیر المومنین کی مغفرت فرما۔ اس کے بعد ایک دفعہ انہوں نے مجھے حکومتی ذمہ داری سونپنا چاہی، تو میں نے انکار کر دیا۔ انہوں نے وجہ پوچھی (اور ساتھ ہی یہ بھی کہا) یوسف علیہ السلام نے تو حکومتی ذمہ داری خود مانگ کر لی تھی حالانکہ وہ آپ سے بہتر تھے۔ میں نے کہا: یوسف علیہ السلام تو نبی بن نبی بن نبی تھے جبکہ میں امیمہ کا بیٹا ہوں اور میں دو تین باتوں سے خوف رکھتا ہوں، انہوں نے کہا: آپ پانچ باتیں نہیں کہتے؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے پوچھا وہ تین باتیں کیا ہیں؟ میں نے کہا:

مجھے اس بات کا خدشہ ہے کہ میں کبھی لاعلمی کی وجہ سے کوئی بات کہہ دوں اور یہ کہ میں بے علم فتویٰ جاری کر دوں۔ اور یہ کہ میری پیٹھ ماری جائے اور یہ کہ میری عزت پر گالیاں دی جائیں اور یہ کہ میرا مال ہتھیا لیا جائے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3328- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ غَنِيَّةَ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ لِيَعْقُوْبَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخٌ مُؤَاخِيًا فِي اللّٰهِ، فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا يَعْقُوْبُ، مَا الَّذِيْ اَذْهَبَ بَصَرَكَ، وَمَا الَّذِيْ قَوَّسَ ظَهْرَكَ؟ فَقَالَ: اَمَّا الَّذِيْ اَذْهَبَ بَصَرِي فَالْبُكَاءُ عَلٰى يُوسُفَ، وَاَمَّا الَّذِيْ قَوَّسَ ظَهْرِي فَالْحُزْنُ عَلٰى ابْنِيْ بِنْيَامِيْنَ، قَالَ: فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا يَعْقُوْبُ، اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُوْلُ لَكَ اَمَا تَسْتَحْيِي تَشْكُوْنِيْ اِلٰى غَيْرِي؟ قَالَ: فَقَالَ يَعْقُوْبُ اِنَّمَا اَشْكُوْا بَثِّي وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ، قَالَ: فَقَالَ جِبْرِيْلُ: اَعْلَمُ مَا تَشْكُوْا يَا يَعْقُوْبُ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ يَعْقُوْبُ: اَيْ رَبِّ اَمَا تَرْحَمُ الشَّيْخَ الْكَبِيْرَ، اَذْهَبْتَ بَصَرِي، وَقَوَّسْتَ ظَهْرِي، فَارْدُدْ عَلَيَّ رَيْحَانَتِيْ اَشُمُّهُ شَمًّا قَبْلَ الْمَوْتِ، ثُمَّ اصْنَعْ بِيْ مَا

حديث: 3328

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحديث: 857

أَرَدْتَ، قَالَ: فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ لَكَ أَبْشِرْ، وَلْيَفْرَحْ قَلْبُكَ، فَوَعِزَّتِي لَوْ كَانَا مَيِّتَيْنِ لَنَشَرْتُهُمَا فَاصْنَعْ طَعَامًا لِلْمَسَاكِينِ، فَإِنَّ أَحَبَّ عِبَادِي إِلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ، وَالْمَسَاكِينُ، أَتَدْرِي لِمَ أَذْهَبْتُ بَصَرَكَ، وَقَوَّسْتُ ظَهْرَكَ، وَصَنَعَ إِخْوَةُ يُوسُفَ بِهِ مَا صَنَعُوا؟ إِنَّكُمْ ذَبَحْتُمْ شَاةً، فَأَتَاكُمْ مِسْكِينٌ يَتِيمٌ، وَهُوَ صَائِمٌ، فَلَمْ تُطْعِمُوهُ مِنْهُ شَيْئًا، قَالَ: فَكَانَ يَعْقُوبُ بَعْدَهَا إِذَا أَرَادَ الْغَدَاءَ أَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى، أَلَا مَنْ أَرَادَ الْغَدَاءَ مِنَ الْمَسَاكِينِ، فَلْيَتَغَدَّ مَعَ يَعْقُوبَ، وَإِذَا كَانَ صَائِمًا أَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى أَلَا مَنْ كَانَ صَائِمًا مِنَ الْمَسَاكِينِ فَلْيُفْطِرْ مَعَ يَعْقُوبَ، قَالَ الْحَاكِمُ: هٰكَذَا فِي سَمَاعِي بِخَطِّ يَدِ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَأَظُنُّ الزُّبَيْرَ وَهْمًا مِنَ الرَّاوِي، فَإِنَّهُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ ابْنُ أَخِي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَإِنْ كَانَ كَذٰلِكَ فَالْحَدِيثُ صَحِيحٌ، وَقَدْ أَخْرَجَ الْإِمَامُ أَبُو يَعْقُوبَ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، هٰذَا الْحَدِيثَ فِي التَّفْسِيرِ مُرْسَلًا أَخْبَرَنَاهُ أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ لِيَعْقُوبَ أَخٌ مُؤَاخِيًا، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ

✧✧ ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت یعقوب علیہ السلام کے ایک منہ بولے بھائی تھے، ایک دن انہوں نے پوچھا: اے یعقوب علیہ السلام! آپ کی بینائی کیوں زائل ہوگئی ہے؟ اور آپ کی کمر کیوں جھک گئی ہے؟ یعقوب علیہ السلام نے فرمایا: میری بینائی زائل ہونے کی وجہ یوسف علیہ السلام کے فراق میں رونا ہے اور میرے بیٹے "یامین" کے غم میں میری کمر خم ہوگئی ہے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) حضرت جرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے یعقوب علیہ السلام! اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے: تمہیں اس بات سے حیاء نہیں آتی، تم میرے غیر کے پاس میرا شکوہ کر رہے ہو (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا: پھر حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ تعالیٰ ہی سے کرتا ہوں۔ حضرت جرائیل علیہ السلام نے کہا: اے یعقوب علیہ السلام! میں جانتا ہوں جو آپ شکایت کر رہے ہیں۔ پھر حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب! کیا تو اس بوڑھے ضعیف پر رحم نہیں کرتا تو نے میری بینائی زائل کردی ہے اور مجھے کج پشت کر دیا ہے تو میری خوشبو مجھے لوٹا دے، میں مرنے سے پہلے اس کو سونگھ لوں پھر تو جو چاہے میرے ساتھ معاملہ کرلے۔ پھر حضرت جرائیل علیہ السلام ان کے پاس آئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے فرمارہا ہے: تو خوش ہو جا اور تیرا دل شادمان ہو جائے، مجھے میری عزت کی قسم ہے اگر وہ (تیرے بیٹے) مر بھی گئے ہوتے تب بھی ہم ان کو زندہ کر کے آپ سے ملا دیتے۔ آپ مسکینوں کے لئے کھانا تیار کریں (اور ان کو کھلائیں) کیونکہ میرے بندوں میں سے انبیاء کرام اور مساکین مجھے سب سے زیادہ پیارے ہیں۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں نے تمہاری بینائی کیوں زائل کی اور تمہاری پشت ٹیڑھی کیوں کی؟ اور یوسف علیہ السلام کے ساتھ اس کے بھائیوں نے جو رویہ اختیار کیا تھا وہ کیوں ہوا؟ (اس کی وجہ یہ تھی کہ) ایک دفعہ تم نے بکری ذبح کی تھی تمہارے پاس ایک یتیم مسکین آیا تھا اور وہ روزہ دار تھا لیکن تم نے اس کو کچھ بھی نہ کھلایا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا اس کے بعد یعقوب علیہ السلام نے یہ عادت بنالی تھی کہ جب ناشتہ کرنے لگتے تو منادی کو

حکم دیتے وہ ندا دیتا کہ جو کوئی ناشتہ کرنا چاہتا ہے، وہ یعقوب علیہ السلام کے ہمراہ ناشتہ کر لے اور جب آپ روزہ رکھتے (اور افطار کرنے لگتے) تو منادی کو حکم دیتے، وہ یہ اعلان کرتا جو کوئی مسکین روزہ دار ہو، وہ یعقوب علیہ السلام کے ہمراہ روزہ افطار کرے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حفص بن عمر بن الزبیر کے ہاتھ کی تحریر کے بارے میں میری اطلاع یہی ہے اور میرا خیال ہے کہ ''الزبیر'' راوی کی غلطی ہے کیونکہ یہ حفص بن عمر بن عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری ہیں جو کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھتیجے ہیں اور اگر حقیقت یہی ہے تو یہ حدیث صحیح ہے۔

اور امام ابو یعقوب اسحاق بن ابراہیم الحنظلی نے اس حدیث کو تفسیر میں مرسلاً درج کیا ہے۔

3329۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَافِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ لِيَعْقُوْبَ اَخٌ مُّؤَاخِيًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِهٖ

✧✧ ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام کا ایک منہ بولا بھائی تھا۔ پھر اس کے بعد گزشتہ حدیث جیسی حدیث بیان کی۔

3330۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ قُلْتُ لَهَا قَوْلُهٗ تَعَالٰى: حَتّٰى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا (یوسف: 110) قُلْتُ لَقَدِ اسْتَيْاَسُوْا اَنَّهُمْ كُذِبُوْا حَقِيْقَةً قَالَتْ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ تَكُوْنَ الرُّسُلُ تَظُنُّ ذٰلِكَ بِرَبِّهَا اِنَّمَا هُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ لَمَّا اسْتَاْخَرَ عَنْهُمُ النَّصْرُ وَاشْتَدَّ عَلَيْهِمُ الْبَلَاءُ ظَنَّتِ الرُّسُلُ اَنَّ اَتْبَاعَهُمْ قَدْ كَذَّبُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عروہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (وہ فرماتے ہیں) میں نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

حَتّٰى اِذَا اسْتَيْاَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا (یوسف: 110)

''یہاں تک کہ جب رسولوں کو ظاہری اسباب کی امید نہ رہی اور لوگ سمجھے کہ رسولوں نے غلط کہا تھا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: واقعی وہ لوگ ناامید ہو گئے تھے کہ ان کو لوگوں نے جھٹلا دیا تھا، ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا: معاذ اللہ! انبیاء کرام علیہم السلام، اللہ تعالیٰ کے متعلق ایسا نظریہ نہیں رکھ سکتے وہ تو رسولوں کے پیروکار لوگ تھے، جب ان سے اللہ تعالیٰ کی مدد میں تاخیر ہوئی اور ان پر آزمائشیں سخت تر ہو گئیں تو رسولوں نے یہ گمان کیا ان کے پیروکاروں کو جھٹلا دیا گیا ہے۔

3330: حدیث

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 3209

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

13- تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الرَّعْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3331- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، وَهِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوسِيُّ، قَالاَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوْسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ سُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ رَبَّكُمْ تَعَالٰى، يَقُوْلُ: لَوْ اَنَّ عِبَادِيْ اَطَاعُوْنِيْ لَاَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ، وَاَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ بِالنَّهَارِ، وَلَمْ اُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

سورۃ الرعد کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا رب فرماتا ہے: اگر میرے بندے میری اطاعت بجالائیں تو میں رات میں ان پر بارش برساؤں اور دن میں ان پر سورج طلوع کروں اور ان کو گرج کی آواز تک نہ سناؤں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3332- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ" قَالَ مِنْ اَحَدِ الْكِتَابَيْنِ هُمَا كِتَابَانِ: يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ (الرعد: 39) مِنْ اَحَدِهِمَا وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَيْ جُمْلَةَ الْكِتَابِ قَدِ احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِحَمَّادٍ وَاحْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِعِكْرِمَةَ وَهُوَ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ مِنْ حَدِيْثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ (الرعد: 39)

"اللہ جو چاہے مٹاتا" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 3331

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 8693 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2586 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1424

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ دو کتابوں میں سے ایک کی بات ہے۔ وہ دو کتابیں ہیں، ان میں سے ایک کتاب میں جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور اس کے پاس ''ام الکتاب'' ہے یعنی پوری کتاب ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کی روایات نقل کی ہیں اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حماد کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث سلیمان التیمی کی سند کے ہمراہ غریب صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

3333۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ مَحْمُوْدٍ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَا يَنْفَعُ الْحَذْرُ مِنَ الْقَدْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمْحُو بِالدُّعَاءِ مَا يَشَاءُ مِنَ الْقَدْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تقدیر سے بھاگنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے لیکن اللہ تعالیٰ دعا کی وجہ سے جتنی چاہے تقدیر بدل دیتا ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3334۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا (الرعد: 41) قَالَ مَوْتُ عُلَمَائِهَا وَفُقَهَائِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا (الرعد: 41)

''کیا انہیں نہیں سوجھتا کہ ہم ہر طرف سے ان کی آبادی گھٹاتے آرہے ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد اس قوم کے علماء اور فقہاء کی موت ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3335۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

حدیث: 3335

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الكتاب العربی' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحديث: 46 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 16610

اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُوْلُ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ وَفَضَّلَهُ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ قَالُوْا يَا بْنَ عَبَّاسٍ فَبِمَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى اَهْلِ السَّمَاءِ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ (الانبياء : 29)وَقَالَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ(الفتح : 1) الْاٰيَةَ قَالُوْا فَبِمَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلٰى اَهْلِ الْاَرْضِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ : وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ (ابراهيم : 4) الْاٰيَةَ وَقَالَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا (سبا: 28) فَاَرْسَلَهُ اِلَى الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ فَاِنَّ الْحَكَمَ بْنَ اَبَانٍ قَدِ احْتَجَّ بِهٖ جَمَاعَةٌ مِّنْ اَئِمَّةِ الْاِسْلَامِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ الشَّيْخَانِ

سورۂ ابراہیم کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمان والوں پر اور زمین والوں پر فضیلت دی ہے۔لوگوں نے پوچھا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آسمان والوں پر کیسے فضیلت دی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ (الانبياء : 29)

''اور ان میں جو کوئی کہے میں اللہ کے سوا معبود ہوں تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں ستمگاروں کو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فرمایا ہے:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ(الفتح :1)

''بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرما دی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو زمین والوں پر کیسے فضیلت دی ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ (ابراهيم : 4)

''اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم ہی کی زبان میں بھیجا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور محمد کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا (سبا: 28)

''اور اے محبوب ہم نے تم کو نہ بھیجا مگر ایسی رسالت سے جو تمام آدمیوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام جنات اور انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا کیونکہ ائمہ اسلام کی ایک جماعت نے حکم بن ابان کی روایات نقل کی ہیں۔

3336۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ اَنْبَاَ اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ (ابراهيم : 9) قَالَ عَضُّوْا عَلَيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ (ابراهيم : 9)

''تو وہ اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف لے گئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: انہوں نے اپنے ہاتھ چبا لئے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3337۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ (ابراهيم : 9) قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كَذَا وَرَدَّ يَدَهُ فِيْ فِيْهِ وَعَضَّ يَدَهُ وَقَالَ عَضُّوْا عَلٰى اَصَابِعِهِمْ غَيْظًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ بِالزِّيَادَةِ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✦✦۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَرَدُّوْا اَيْدِيَهُمْ فِيْ اَفْوَاهِهِمْ (ابراهيم : 9)

''تو وہ اپنے ہاتھ اپنے منہ کی طرف لے گئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے اپنا ہاتھ منہ میں ڈال کر دانتوں سے چبا کر فرمایا: یوں (وہ لوگ اپنے ہاتھ منہ میں لے گئے تھے) پھر فرمایا: انہوں نے غصے میں اپنی انگلیوں کو دانتوں سے چبایا۔

❀❀ یہ حدیث اس زیادتی کے ہمراہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

3338۔ اَخْبَرَنِي الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

سُلَیْمَانَ الْوَاسِطِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ بْنِ خُنَیْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی نَبِیِّهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَاَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیکُمْ نَارًا (التحریم : 6) تَلَاهَا تَلَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَصْحَابِهٖ ذَاتَ لَیْلَةٍ، اَوْ قَالَ: یَوْمٍ فَخَرَّ فَتًی مَغْشِیًّا عَلَیْهِ، فَوَضَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهُ عَلٰی فُؤَادِهٖ، فَاِذَا هُوَ یَتَحَرَّکُ، فَقَالَ: یَا فَتٰی، قُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَهَا، فَبَشَّرَهُ بِالْجَنَّةِ، فَقَالَ اَصْحَابُهُ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَمِنْ بَیْنِنَا ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا سَمِعْتُمْ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: ذٰلِکَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِی وَخَافَ وَعِیْدِ (ابراهیم : 14)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر یہ آیت اتاری:

یَاَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیکُمْ نَارًا (التحریم : 6)

''اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات یا (شاید فرمایا) ایک دن اپنے صحابہ کو اس کی تلاوت سنائی۔ ایک نوجوان پر غشی طاری ہوئی اور وہ گر پڑا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دل پر ہاتھ رکھا تو وہ دھڑک رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے نوجوان! پڑھو ''لا الٰہ الا اللہ'' اس نے فوراً کلمہ شریف پڑھ لیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جنت کی بشارت دی، آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے لئے بھی یہی حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کا فرمان نہیں سن رکھا (اس نے فرمایا ہے):

ذٰلِکَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِی وَخَافَ وَعِیْدِ (ابراهیم : 14)

''یہ اس کے لئے ہے جو میرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہونے سے ڈرے اور میں نے جو عذاب کا حکم سنایا ہے اس سے خوف کرے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3339- اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ حَلِیمٍ الْمَرْوَزِیُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَیُسْقٰی مِنْ مَاءٍ صَدِیْدٍ، یَتَجَرَّعُهُ (ابراهیم: 16-17) قَالَ: یُقَرَّبُ اِلَیْهِ فَیَتَکَرَّهُهُ، فَاِذَا اُدْنِیَ مِنْهُ شَوٰی وَجْهَهُ، وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَاْسِهٖ، فَاِذَا شَرِبَ قَطَّعَ اَمْعَاءَهُ، حَتّٰی یَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهٖ، یَقُوْلُ اللّٰهُ: وَسُقُوْا مَاءً حَمِیْمًا فَقَطَّعَ

حدیث: 3339

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2583 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 22339 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11263 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 7460

اَمْعَاءَ هُمْ (محمد ﷺ: 15) وَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ (الكهف : 29)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَيُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صَدِيْدٍ، يَتَجَرَّعُهٗ (ابراهيم: 17-16)

''اوراسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: وہ پانی اس کو پیش کیا جائے گا تو وہ اس سے ناپسندیدگی کا اظہار کرے گا۔ جب وہ اس کو اپنے قریب کرے گا تو اس کا چہرہ بھسم ہو جائے گا اور اس کے سر کی کھال بالوں سمیت جھڑ جائے گی اور جب وہ پیئے گا تو اس کی انتڑیاں جھلس جائیں گی اور اس کے پاخانہ کے مقام سے خارج ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَسُقُوْا مَاءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَ هُمْ (محمد ﷺ: 15)

''اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ (الكهف : 29)

''اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیئے (کھولتے ہوئے) دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا کیا ہی برا پینا ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3340۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلَامٌ (الاحزاب : 44)قَالَ يَوْمَ يَلْقَوْنَ مَلَكَ الْمَوْتِ لَيْسَ مِنْ مُّؤْمِنٍ يَقْبِضُ رُوْحَهٗ اِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلَامٌ (الاحزاب : 44)

''ان کے لئے ملتے وقت کی دعا سلام ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: ملک الموت جس مومن کی بھی روح قبض کرنے آتے ہیں، پہلے اس کو سلام کہتے ہیں (بعد میں روح قبض کرتے ہیں)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3341۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيَى بْنُ اَبِي مُرَّةَ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ مِنْ بُسْرٍ، فَقَرَاَ: مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (ابراهيم: 24) قَالَ: هِيَ النَّخْلَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تازہ کھجوروں کے باغ میں تشریف لائے اور یہ آیت پڑھی:

مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (ابراهيم: 24)

''پاکیزہ بات کی مثال جیسے پاکیزہ درخت'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: (اس شجر سے مراد) کھجور کا درخت ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3342۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَسَّامٌ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ فَقَالَ سَلُوْنِي قَبْلَ اَنْ تَفْقِدُوْنِي وَلَنْ تَسْاَلُوْا بَعْدِي مِثْلِي فَقَامَ ابْنُ الْكَوَّاءِ فَقَالَ مَنِ الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ قَالَ مُنَافِقُوْا قُرَيْشٍ قَالَ فَمَنِ الَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا قَالَ مِنْهُمْ اَهْلُ حَرُوْرَاءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَالٍ وَبَسَّامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّيْرَفِيُّ مِنْ ثِقَاتِ الْكُوْفِيِّيْنَ مِمَّنْ يُجْمَعُ حَدِيْثُهُمْ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ ابوالطفیل عامر بن واثلہ کا بیان ہے: ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اس دن سے پہلے میں تمہیں ڈھونڈے نہ ملوں جو کچھ پوچھنا ہے مجھ سے پوچھ لو اور میرے بعد تمہیں میرے جیسا آدمی نہیں مل سکے گا جس سے تم ہر طرح کے سوال کر سکو۔ تو ابن الکواء کھڑا ہوا اور بولا: وہ کون لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اتارا؟ آپ نے فرمایا: قریش سے تعلق رکھنے والے منافقین۔ اس نے کہا: تو وہ کون لوگ ہیں جن کی دنیوی زندگی کی کوششیں بے کار ہو گئیں جبکہ وہ گمان یہ رکھتے ہیں کہ انہوں نے بہت اچھے عمل کیے ہیں؟۔ آپ نے فرمایا: وہ حروراء والے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح ہے اور (اس کی سند) عالی ہے اور صبام بن عبدالرحمٰن الصیر فی ثقہ کوفیوں میں سے ہیں، ان کی احادیث

حدیث: 3341

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3119 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 12262

جمع کی جاتی ہیں لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو نقل نہیں کیا ہے۔

3343 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو ذِي مُرٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ : وَاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (ابراهيم : 28) قَالَ هُمُ الْاَفْجَرَانِ مِنْ قُرَيْشٍ بَنُو اُمَيَّةَ وَبَنُو الْمُغِيْرَةِ فَاَمَّا بَنُو الْمُغِيْرَةِ فَقَدْ قَطَعَ اللّٰهُ دَابِرَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ وَاَمَّا بَنُو اُمَيَّةَ فَمَتَّعُوْا اِلٰى حِيْنٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ (ابراهيم : 28)

''اور انہوں نے اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اتارا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا۔ یہ قریش کے سب سے بڑے دو فاجر قبیلے تھے۔

(1) بنوامیہ۔

(2) بنوالمغیرہ۔

بنومغیرہ کی تو اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر کے دن جڑ کاٹ دی تھی تاہم بنوامیہ ابھی تک بچے ہوئے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3344 - حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (ابراهيم : 48) قُلْتُ : اَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ ؟ قَالَ:عَلَى الصِّرَاطِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ (ابراهيم : 48)

حدیث: 3344

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2791 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 24741 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 331 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبي' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 274 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث:1438

''جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے پوچھا: اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ''پل صراط'' پر۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْحَجَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3345۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا يَزَالُ اللّٰهُ يَشْفَعُ وَيُدْخِلُ الْجَنَّةَ وَيَرْحَمُ وَيَشْفَعُ حَتّٰى يَقُوْلَ مَنْ كَانَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَلْيَدْخُلِ الْجَنَّةَ فَذَاكَ حِيْنَ يَقُوْلُ رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ (الحجر : 2)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الحجر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (قیامت کے دن) اللہ تعالیٰ مسلسل شفاعت قبول کرتا رہے گا اور بندوں کو جنت میں داخل کرتا رہے گا اور رحم کرتا رہے گا، شفاعت قبول کرتا رہے گا حتیٰ کہ فرمائے گا: جو شخص مسلمان ہے وہ جنت میں چلا جائے۔ یہ وہ وقت ہوگا جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ (الحجر : 2)

''بہت آرزوئیں کریں گے کافر کاش مسلمان ہوتے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3346۔ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا نُوْحُ بْنُ قَيْسٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَتْ تُصَلِّيْ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ حَسْنَاءُ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ، وَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَسْتَقْدِمُ فِي الصَّفِّ الْاَوَّلِ، لِاَنْ لَّا يَرَاهَا وَيَسْتَاْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ، فَاِذَا رَكَعَ، قَالَ هٰكَذَا، وَنَظَرَ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ وَجَافٰى يَدَيْهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ شَاْنِهِمْ : وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (الحجر : 24)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ :لَمْ يَتَكَلَّمْ اَحَدٌ فِيْ نُوحِ بْنِ قَيْسٍ الطَّاهِي بِحُجَّةٍ وَلَهُ اَصْلُهُ مِنْ حَدِيْثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک نہایت حسین وجمیل عورت نماز پڑھا کرتی تھی کچھ لوگ اس خدشہ کی وجہ سے اگلی صف میں نماز پڑھتے تھے کہ کہیں اس پر نگاہ نہ پڑ جائے اور کچھ لوگ پیچھے ہٹ کر بالکل آخری والی صف میں نماز پڑھتے لیکن جب آپ رکوع کرتے تو (اگلی صف میں سے بعض) یوں کر کے بغلوں کے نیچے سے پیچھے جھانکتے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (الحجر : 24)

''اور بے شک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں آگے بڑھے اور بے شک ہمیں معلوم ہیں جو تم میں پیچھے رہے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

اور عمرو بن علی کا بیان ہے: نوح بن قیس الطاحی کے بارے میں کسی نے دلیل کے ساتھ اعتراض نہیں کیا اور اس حدیث کی اصل سفیان ثوری کی روایت ہے۔

3347- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ الصُّفُوْفُ الْمُقَدَّمَةُ وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ الصُّفُوْفُ الْمُؤَخَّرَةُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

''المستقدمین'' (سے مراد) اگلی صفیں اور ''المستاخرین'' (سے مراد) پچھلی صفیں ہیں۔

حدیث: 3346

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 401 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1696 اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3122 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 870 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1046 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2784 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/1991ء رقم الحديث: 942 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 4950 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12791 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2712

3348- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ هَارُوْنَ الْفَقِيْهُ اِمْلاءً حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ حَدَّثَنِي رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ اِنِّيْ لَعِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسٌ اِذْ جَاءَ ابْنٌ لِطَلْحَةَ فَسَلَّمَ عَلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَحَّبَ بِهٖ فَقَالَ تُرَحِّبُ بِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَدْ قَتَلْتُ اَبِيْ وَاَخَذْتُ مَالِيْ قَالَ اَمَّا مَالُكَ فَهُوَ ذَا مَعْزُوْلٌ فِيْ بَيْتِ الْمَالِ فَاغْدُ اِلٰى مَالِكَ فَخُذْهُ وَاَمَّا قَوْلُكَ قَتَلْتُ اَبِيْ فَاِنِّيْ اَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا وَاَبُوْكَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ (الحجر : 47) فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ هَمْدَانَ اِنَّ اللّٰهَ اَعْدَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَصَاحَ عَلَيْهِ عَلِيٌّ صَيْحَةً تَدَاعٰى لَهَا الْقَصْرُ قَالَ فَمَنْ اِذًا اِذَا لَمْ نَكُنْ نَحْنُ اُولٰٓئِكَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ربعی بن حراش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کے پاس طلحہ کا بیٹا آیا اور اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سلام کیا، آپ نے بھی اس کو مرحبا کہا، اس نے کہا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ! آپ مجھے مرحبا (کس منہ سے) کہہ رہے ہیں؟ حالانکہ آپ نے میرے والد کو قتل کیا اور میرا مال غصب کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: جہاں تک تیرے مال کا تعلق ہے تو وہ بیت المال میں بالکل الگ رکھا ہوا ہے، صبح جا کر وہاں سے اپنا مال لے لینا اور جہاں تک آپ کے والد کے قتل کا تعلق ہے تو میں امید رکھتا ہوں کہ تیرا باپ اور میں ان لوگوں میں سے ہوں گے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (الحجر : 24)

''اور ہم نے ان کے سینوں میں جو کچھ کینے تھے سب کھینچ لئے آپس میں بھائی بھائی ہیں تختوں پر روبرو بیٹھے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ہمدان کے ایک آدمی نے کہا: اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ عدل کرنے والا ہے۔ اس پر حضرت علی رضی اللہ عنہ اتنی گرج دار آواز میں بولے کہ پورا محل گونج اٹھا (آپ نے فرمایا) جب ان لوگوں میں ''ہمارا'' شمار نہیں ہے تو پھر کوئی دوسرا کون ہو سکتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3349- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

حدیث: 3349

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 2308 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 11110 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7434 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 1186 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحدیث: 486 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 935

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ حُبِسُوْا بِقَنْطَرَةٍ بَيْنَ النَّارِ وَالْجَنَّةِ، يَتَقَاصُّوْنَ مَظَالِمَ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا نُقُّوا وَهُذِّبُوْا، اُذِنَ لَهُمْ بِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ، وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَاَحَدُهُمْ اَهْدٰى لِمَسْكَنِهٖ فِي الْجَنَّةِ مِنْ اَحَدِكُمْ لِمَنْزِلِهٖ فِي الدُّنْيَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، لِاَنَّ مَعْمَرَ بْنَ رَاشِدٍ رَوَاهُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَلَيْسَ هٰذَا بِعِلَّةٍ، فَاِنَّ هِشَامًا الدَّسْتُوَائِيَّ اَعْلَمُ بِحَدِيْثِ قَتَادَةَ مِنْ غَيْرِهٖ

✦✦ -حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب مومنوں کو جہنم سے نکالا جائے گا تو ان کو جنت اور دوزخ کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا یہاں پر یہ لوگ اپنے دنیا میں ایک دوسرے کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا قصاص لیں گے حتیٰ کہ جب بالکل صاف ستھرے اور شستہ ہو جائیں گے تو ان کو جنت میں داخل ہونے کی اجازت مل جائے گی اور اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے اتنا تو تم دنیا میں اپنے گھر راستہ نہیں جانتے، جتنی واقفیت تمہیں اپنے جنت کے مکان کی ہوگی۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ معمر بن راشد نے اس کو قتادہ کے بعد ایک آدمی کے واسطے سے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور یہ کوئی علت نہیں ہے کیونکہ ہشام الدستوائی دوسروں کی بہ نسبت قتادہ کی روایات زیادہ جانتے تھے۔

3350- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً (الحجر : 77)قَالَ اَمَا تَرَى الرَّجُلَ يُرْسِلُ بِخَاتِمِهٖ اِلٰى اَهْلِهٖ فَيَقُوْلُ هَاتُوا كَذَا وَكَذَا فَاِذَا رَاَوْهُ عَرَفُوْا اَنَّهٗ حَقٌّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان:

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً (الحجر : 77)

''بیشک اس میں نشانیاں ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: کیا آپ نہیں دیکھتے کہ ایک آدمی اپنی انگوٹھی اپنے گھر والوں کی طرف بھیجتا ہے اور کہتا ہے اس کو فلاں فلاں طریقے سے لانا، جب وہ اس کو دیکھتے ہیں تو سمجھ جاتے ہیں کہ یہ سچ کہہ رہا ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3351- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحَارِثِيُّ، بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا

حدیث 3351

اخرجه ابو محمد الدارمي في "سننه" طبع دار الكتاب العربي، بيروت، لبنان، 1407ه، 1987ء، رقم الحديث: 3372

اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ، مَوْلَى الْحُرَقَةِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :اَلسَّبْعُ الْمَثَانِيْ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَقَدْ اَمْلَيْتُ طُرُقَ هٰذَا الْحَدِيْثِ فِيْ كِتَابِ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سبع مثانی'' سورۂ فاتحہ ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔اور اس حدیث کی دیگر سندیں میں نے کتاب ''فضائل القرآن'' میں ذکر کردی ہیں۔

3352۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اُوْتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالطُّوْلُ وَاُوْتِيَ مُوْسٰى سِتًّا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ''سبع مثانی اور طول'' عطا کئے گئے اور موسیٰ علیہ السلام کو چھ (نشانیاں دی گئیں)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3353۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ (الحجر : 87).قَالَ الْبَقَرَةُ وَآلُ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءُ وَالْمَائِدَةُ وَالْاَنْعَامُ وَالْاَعْرَافُ وَسُوْرَةُ الْكَهْفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَلَقَدْ اٰتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ (الحجر : 87)

''اور بے شک ہم نے تم کو سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (وہ سات سورتیں یہ ہیں)

البقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ، الانعام، الاعراف اور سورۂ کہف۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3354۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : كَمَا اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ (الحجر : 90):اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِيْنَ (الحجر : 91) قَالَ الْمُقْتَسِمُوْنَ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى وَقَوْلُهُ : جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِيْنَ، قَالَ آمَنُوْا بِبَعْضٍ وَكَفَرُوْا بِبَعْضٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

كَمَا اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ (الحجر : 90)

''جیسا ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اَلَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِيْنَ (الحجر : 91)

''جنہوں نے کلام الٰہی کو تکے بوٹی کرلیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: بانٹنے والے ''یہودی اور نصرانی'' تھے اور قرآن کو تکے بوٹی کرنے والے وہ لوگ تھے جو کچھ آیتوں پر ایمان رکھتے اور کچھ کا انکار کرتے تھے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ النَّحْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3355۔ اَخْبَرَنِي اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ : تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا (النحل : 67)قَالَ اَلسُّكْرُ مَا حُرِّمَ مِنْ ثَمَرِهَا وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ مَا حَلَّ مِنْ ثَمَرِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ النحل کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا:

تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا (النحل : 67)

''اس سے نبیذ بناتے ہو اور اچھا رزق'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ نے فرمایا: ''سکر'' وہ ہے جو تم اس کے پھل سے حرام چیز تیار کرتے ہو اور ''رزق حسن'' وہ ہے جو تم اس کے پھل سے حلال اشیاء تیار کرتے ہو۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3356۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِی دَارِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ حَدَّثَنِي اَبِی حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبَانِ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ :بَنِيْنَ وَحَفَدَةً (النحل : 72) قَالَ الْحَفَدَةُ الْاُخْتَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

بَنِيْنَ وَحَفَدَةً (النحل : 72)

''بیٹے اور پوتے نواسے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: الحفدۃ (سے مراد) دو بہنیں ہیں۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3357۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِی عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ (النحل : 88) قَالَ عَقَارِبُ اَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ (النحل : 88)

''ہم نے عذاب پر عذاب بڑھایا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ایسے بچھو (مسلط کئے جائیں گے) جن کے دانت کھجور کے لمبے درختوں کی مانند ہوں گے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3358۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرَ بْنَ الْمُعْتَمِرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ جَلَسَ شُتَيْرُ بْنُ شَكْلٍ وَمَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَدِّثْ بِمَا سَمِعْتَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَاُصَدِّقُكَ اَوْ اُحَدِّثُكَ وَصَدِّقْنِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُوْلُ اِنَّ اَجْمَعَ اٰيَةٍ فِي الْقُرْاٰنِ لِلْخَيْرِ وَالشَّرِّ فِي سُوْرَةِ النَّحْلِ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (النحل : 90) قَالَ صَدَقْتَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ شتیر بن شکل رضی اللہ عنہ اور مسروق بن الاجدع رضی اللہ عنہ بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: تم کوئی عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت بیان کرو جس کی میں تصدیق کروں یا میں تمہیں روایت سناتا ہوں اور تم میری تصدیق کرنا۔ اس نے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن پاک میں خیر و شر کی سب سے زیادہ جامع آیت سورۃ النحل میں ہے (وہ یہ ہے):

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (النحل : 90)

"بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داروں کے دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بری بات اور سرکشی سے تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان دو" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: تم نے بالکل سچ کہا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3359- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ ذَنْبٍ اَجْدَرُ اَنْ تُعَجَّلَ لِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةُ فِي الدُّنْيَا مَعَ مَا يُدَّخَرُ لَهُ فِي الْاٰخِرَةِ، مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيعَةِ الرَّحِمِ،

صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بغاوت اور قطع رحمی سے بڑھ کر کوئی ایسا گناہ نہیں ہے جس کی سزا دنیا میں بھی ملتی ہے اور آخرت میں بھی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3360- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ الْقَزْوِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ

حدیث 3359

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4902 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4211 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2390 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 455 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰي" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 20871 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 880 اخرجه ابوعبدالله البخاري في "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه بيروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحديث: 67 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 1489

بْنِ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : فَلَنُحْیِیَنَّهُ حَیَاةً طَیِّبَةً (النحل : 97) قَالَ :اَلْقُنُوعُ، قَالَ :وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُو، وَیَقُوْلُ :اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِی بِمَا رَزَقْتَنِی، وَبَارِكْ لِی فِیْهِ، وَاخْلُفْ عَلَیَّ کُلَّ غَائِبَةٍ لِی بِخَیْرٍ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَلَنُحْیِیَنَّهُ حَیَاةً طَیِّبَةً (النحل : 97)

''تو ضرور ہم اسے اچھی زندگی جلائیں گے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد قناعت والی زندگی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! تو نے مجھے جو کچھ دیا ہے، مجھے اس پر قناعت کرنے کی توفیق عطا فرما اور میرے لئے اس میں برکت ڈال اور میرے لئے ہر غائب چیز میں بھلائی کے ساتھ نائب بنا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3361۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَکَرِیَّا الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، اَنْبَاَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ یَزِیدَ النَّحْوِیِّ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ (البقرة : 106) وَقَالَ فِی سُوْرَةِ النَّحْلِ : وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰیَةً مَکَانَ اٰیَةٍ (النحل : 101) وَقَالَ فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِینَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا (النحل : 110) قَالَ:هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ اَوْ غَیْرُهُ الَّذِی کَانَ وَالِیًا بِمِصْرَ، یَکْتُبُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَزَلَّ فَلَحِقَ بِالْکُفَّارِ، فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّقْتَلَ یَوْمَ الْفَتْحِ، فَاسْتَجَارَ لَهٗ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَجَارَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰیَةٍ (البقرة : 106)

''جب کوئی آیت ہم منسوخ فرمائیں''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور سورۃ النحل میں فرمایا:

وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰیَةً مَکَانَ اٰیَةٍ (النحل : 101)

حدیث: **3360**

اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث:2728

''اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدل دیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا (النحل : 110)

''پھر بے شک تمہارا رب ان کے لئے جنہوں نے اپنے گھر چھوڑے بعد اس کے کہ ستائے گئے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ عبداللہ بن سعد یا کوئی دوسرا آدمی ہے جو کہ والی مصر تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کاتب تھا، پھر یہ مرتد ہو گیا اور کافروں میں جاملا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن اس کے قتل کا حکم فرمادیا تھا لیکن حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے پناہ مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پناہ دے دی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3362۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: اَخَذَ الْمُشْرِكُوْنَ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ فَلَمْ يَتْرُكُوْهُ حَتّٰى سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ اٰلِهَتَهُمْ بِخَيْرٍ، ثُمَّ تَرَكُوْهُ، فَلَمَّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :مَا وَرَاءَ كَ ؟ قَالَ :شَرٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا تُرِكْتُ حَتّٰى نِلْتُ مِنْكَ، وَذَكَرْتُ اٰلِهَتَهُمْ بِخَيْرٍ، قَالَ: كَيْفَ تَجِدُ قَلْبَكَ ؟ قَالَ:مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيمَانِ، قَالَ: اِنْ عَادُوْا فَعُدْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ مشرکوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو گرفتار کرلیا، پھر انہوں نے آپ کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازیبا کلمات اور ان کے بتوں کے حق میں اچھے کلمات نہیں کہہ دیئے (جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نازیبا گفتگو اور ان کے بتوں کے بارے میں اچھی گفتگو کی) تو انہوں نے آپ کو رہا کر دیا۔ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو سارا ماجرا کہہ سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے دل کو کیسا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: میرا دل ایمان پر مطمئن ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر دوبارہ بھی ایسا کہنے کی مجبوری آن پڑے تو کہہ سکتے ہو۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3363۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ الْاَسَدِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ

حدیث 3362

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 16677

اِنَّمَا یُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ (النحل : 103) قَالُوْا اِنَّمَا یُعَلِّمُ مُحَمَّدًا عَبْدُ بْنُ الْحَضْرَمِیِّ وَهُوَ صَاحِبُ الْکُتُبِ فَقَالَ اللّٰهُ : لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ،: اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِآیَاتِ اللّٰهِ (النحل : 105)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَیْنَا عَنْ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ تِلَاوَتَهٗ هٰذِهِ الْاٰیَةَ وَاسْتِشْهَادُهٗ بِهَا فِی الْکَذَّابِیْنَ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِنَّمَا یُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ (النحل : 103)

''یہ تو کوئی آدمی سکھاتا ہے جس کی طرف ڈھالتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ان لوگوں نے یہ کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تو ابن الحضرمی کا ایک غلام سکھاتا ہے اور وہ صاحب کتاب ہے، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس کی طرف ڈھالتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے اور یہ روشن عربی زبان،

اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِآیَاتِ اللّٰهِ (النحل : 105)

''جھوٹ بہتان وہی باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

ہم نے سفیان بن عیینہ کے حوالے سے اس آیت کی تلاوت اور اس آیت کے ساتھ ان کا دو جھوٹوں کے بارے میں استشہاد روایت کیا ہے۔

3364- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دَسْتُوَیْهِ الْفَارِسِیُّ وَاَنَا سَاَلْتُهٗ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ سُفْیَانَ الْفَارِسِیُّ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَیْرِ الْحُمَیْدِیُّ قَالَ کُنَّا قُعُوْدًا مَعَ سُفْیَانَ بْنِ عُیَیْنَةَ فِیْ مَسْجِدِ الْخَیْفِ بِمِنًی اِذْ قَامَ رَجُلٌ قَاصٌّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أبیه عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ثُمَّ اَخَذَ فِیْ قِصَصٍ طَوِیْلٍ فَقَامَ بْنُ عُیَیْنَةَ فَاتَّکَاَ عَلٰی عَصَاهُ فَقَالَ اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِآیَاتِ اللّٰهِ مَا حَدَّثْتُ بِهٰذَا قَطُّ وَلَا اَعْرِفُهٗ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن الزبیر الحمیدی فرماتے ہیں: ہم منیٰ میں مسجد خیف کے اندر حضرت سفیان بن عیینہ کے ہمراہ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک قصہ گو شخص کھڑا ہوا اور بولا:

حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أبیه عَنِ ابْنِ عَبَّاس

یہ سند بیان کرنے کے بعد لمبے چوڑے قصے بیان کرنا شروع کر دیئے، تو حضرت سفیان بن عیینہ اٹھ کر کھڑے ہوئے، اپنے عصا مبارک پر ٹیک لگائی اور بولے: جھوٹ تو ان لوگوں نے باندھا ہے جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے۔ میں نے یہ حدیث

نہ کبھی بیان کی ہے اور نہ ہی میں اس کو جانتا ہوں۔

3365۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي صَادِقٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّكُمْ سَتُعْرَضُوْنَ عَلٰى سَبِّيْ فَسُبُّوْنِيْ فَاِنْ عُرِضَتْ عَلَيْكُمُ الْبَرَاءَةُ مِنِّيْ فَلَا تَبَرَّءُوْا مِنِّيْ فَاِنِّيْ عَلَى الْاِسْلَامِ فَلْيَمْدُدْ اَحَدُكُمْ عُنُقَهُ ثَكِلَتْهُ اُمُّهُ فَاِنَّهُ لَا دُنْيَا لَهُ وَلَا اٰخِرَةَ بَعْدَ الْاِسْلَامِ ثُمَّ تَلَا : اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ (النحل : 106)

صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوصادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عنقریب تمہیں، مجھے گالیاں دینے پر مجبور کیا جائے گا (تو تمہیں اس بات کی اجازت ہے) تم مجھے گالیاں دے لینا لیکن اگر تمہیں مجھ سے برات پر مجبور کیا جائے تو تم مجھ سے برات کا اظہار مت کرنا کیونکہ میں اسلام پر قائم ہوں۔ (ایسے حالات میں) اپنی گردن بلند رکھنا، اس کی ماں اس پر روئے (پیار سے یہ جملہ بولا جاتا ہے) اسلام کے بعد اس کے لئے نہ تو دنیا (کی کوئی اہمیت) ہے اور نہ آخرت (کی)، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ (النحل : 106)

''سوا اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3366۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ قُنْفُذٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ حُجْرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَرِيُّ مِنَ الْمُخْتَصِّيْنَ بِخِدْمَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَوْمًا يَا حُجْرُ اِنَّكَ تُقَامُ بَعْدِيْ فَتُؤْمَرُ بِلَعْنِيْ فَالْعَنِّيْ وَلَا تَبَرَّاْ مِنِّيْ قَالَ طَاوُسٌ فَرَاَيْتُ حُجْرَ الْمَدَرِيَّ وَقَدْ اَقَامَهُ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْفَةُ بَنِيْ اُمَيَّةَ فِي الْجَامِعِ وَوَكَّلَ بِهٖ لِيَلْعَنَ عَلِيًّا اَوْ يُقْتَلَ فَقَالَ حُجْرٌ اَمَا اَنَّ الْاَمِيْرَ اَحْمَدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ اَمَرَنِيْ اَنْ اَلْعَنَ عَلِيًّا فَالْعَنُوْهُ لَعَنَهُ اللّٰهُ فَقَالَ طَاوُسٌ فَلَقَدْ اَعْمَى اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَمْ يَقِفْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ عَلٰى مَا قَالَ

✧✧۔ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حجر بن قیس المدری امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے خاص خدمت گزاروں میں سے ہیں، ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میرے بعد تجھے کھڑا کیا جائے گا اور تجھے مجھ پر لعنت کرنے پر مجبور کیا جائے گا تو تم مجھ پر لعنت کر لینا لیکن مجھ سے برات کا اظہار نہیں کرنا۔

❁❁ حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حجر المدری کو دیکھا کہ بنو امیہ کے خلیفہ احمد بن ابراہیم نے ان کو جامع مسجد میں کھڑا کیا اور ایک آدمی کو ان پر مسلط کر دیا کہ یہ شخص یا تو علی کو گالیاں دے ورنہ اس کی گردن مار دی جائے۔ حجر کھڑے ہوئے اور

ہوئے: امیر احمد بن ابراہیم نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پر لعنت کروں تو تم "اس" پر اللہ تعالیٰ کی لعنت کرو۔ حضرت طاؤس کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ایسا اندھا کر دیا کہ ان میں سے ایک آدمی بھی یہ سمجھ ہی نہ سکا کہ حجران کو کیا کہہ گئے۔

3367۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ الثَّوْرِيُّ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَرَاْتُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ: اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ (النحل : 120) قَالَ فَقَالَ بْنُ مَسْعُوْدٍ اِنَّ مَعَاذًا كَانَ اُمَّةً قَانِتًا قَالَ فَاَعَادُوْا عَلَيْهِ فَاَعَادَ ثُمَّ قَالَ اَتَدْرُوْنَ مَا الْاُمَّةُ الَّذِیْ يَعْلَمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَالْقَانِتُ الَّذِیْ يُطِيْعُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پڑھا:

اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِلّٰهِ (النحل : 120)

"بیشک ابراھیم علیہ السلام ایک امام تھا اللہ کا فرمانبردار" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: بے شک حضرت معاذ رضی اللہ عنہ "امة قانتا" تھے (راوی) کہتے ہیں: لوگوں نے دوبارہ آیت کی تلاوت کی تو آپ نے دوبارہ وہی بات دہرائی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ "امتہ" سے کیا مراد ہے؟ اس سے مراد وہ شخص ہے جو لوگوں کو بھلائی سکھائے اور قانت وہ ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3368۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ اُصِيْبَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَرْبَعَةٌ وَسِتُّوْنَ رَجُلًا، وَمِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ سِتَّةٌ، فَمَثَّلُوْا بِهِمْ، وَفِيْهِمْ حَمْزَةُ، فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ: لَئِنْ اَصَبْنَاهُمْ يَوْمًا مِثْلَ هٰذَا لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِيْنَ (النحل : 126) فَقَالَ رَجُلٌ: لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفُّوا عَنِ الْقَوْمِ غَيْرَ اَرْبَعَةٍ،

حدیث 3368

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3129 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21268 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 487 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11279 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 2938

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ الْفَاضِلُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِيْ شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ سَنَةَ اَرْبَعِمِئَةٍ، قَالَ:

✧✧ - حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ غزوۂ احد میں ۶۴ انصاری اور ۶ مہاجر صحابی شہید ہوئے۔ ان میں سے کچھ صحابہ کے چہروں کی بے حرمتی کی گئی، ان میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ انصاری صحابہ نے کہا: اگر کسی دن یہ ہمارے قابو آ گئے تو ہم ان سے اس سے بھی سخت بدلہ لیں گے۔ تو جب مکہ فتح ہوا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِيْنَ (النحل : 126)

''اور اگر تم سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بے شک صبر والوں کو صبر اچھا ہے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ایک آدمی نے کہا: آج کے بعد کوئی قریشی نہیں رہے گا: تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ۴ آدمیوں کے سوا باقی قوم سے ہاتھ روک لو۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

وَمِنْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

سورۂ بنی اسرائیل کی تفسیر

3369 - اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُوْدِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: كُنْتُ فِيْ مَجْلِسٍ فِيْهِ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اُسْرِيَ بِهٖ دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْاَقْصٰى، قَالَ: فَقَالَ حُذَيْفَةُ: وَكَيْفَ عَلِمْتَ ذٰلِكَ يَا اَصْلَعُ، فَاِنِّيْ اَعْرِفُ وَجْهَكَ وَلَا اَدْرِيْ مَا اسْمُكَ، فَمَا اسْمُكَ؟ فَقُلْتُ لَهٗ: اَنَا زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ الْاَسَدِيُّ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ عَلِمْتَ اَنَّهٗ دَخَلَ الْمَسْجِدَ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: بِالْقُرْآنِ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: فَمَنْ اَخَذَ بِالْقُرْآنِ فَلَحَ، قَالَ: فَقَرَاْتُ: سُبْحَانَ الَّذِيْ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِيْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ (الاسراء : 1) فَقَالَ حُذَيْفَةُ: هَلْ تَرَاهُ اَنَّهٗ دَخَلَهٗ؟ فَقُلْتُ: اَجَلْ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا دَخَلَهٗ وَلَوْ دَخَلَهٗ لَكُتِبَ عَلَيْكُمُ الصَّلَاةُ فِيْهِ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: وَلَمْ يُفَارِقْ ظَهْرَ الْبُرَاقِ حَتّٰى رَاَى الْجَنَّةَ وَالنَّارَ، وَوَعْدَهُ الْاٰخِرَةَ اَجْمَعَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، فَمَا الْبُرَاقُ، قَالَ: دَابَّةٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلَةِ خُطْوَتُهٗ مُدَّ بَصَرِهٖ،

حدیث 3369

اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دار الكتب العلميه؛ مكتبه المتنبى؛ بيروت؛ قاهره ؛ رقم الحديث: 448 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه؛ قاهره؛ مصر رقم الحديث: 23333

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخَرِجَاهُ

✦✦ -حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں ایک مجلس میں تھا جس میں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے۔ میں نے کہا: معراج کی رات رسول اللہ ﷺ مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے تھے۔ اس پر حضرت حذیفہ نے کہا: اے اصلع (وہ شخص جس کے سر کے اگلی جانب کے بال جھڑ گئے ہوں) یہ بات تجھے کیسے معلوم ہوئی؟ کیونکہ میں تیرا چہرہ تو پہچانتا ہوں لیکن مجھے تیرا نام معلوم نہیں ہے۔ تو تیرا نام کیا ہے؟ میں نے کہا: میں زر بن حبیش اسدی ہوں، انہوں نے پھر پوچھا: تجھے یہ کیسے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ مسجد کے اندر بھی گئے تھے؟ میں نے کہا: قرآن پاک سے۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: جو شخص قرآن کی تعلیمات اپناتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں پھر میں نے یہ آیت پڑھی:

سُبْحَانَ الَّذِىْ اَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلا مِنَ الْمَسْجِدِالْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَى الَّذِىْ بَارَكْنَا حَوْلَهُ (الاسراء: 1)

''پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ حضور ﷺ مسجد اقصیٰ میں داخل ہوئے تھے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: خدا کی قسم! آپ ﷺ اس میں داخل نہیں ہوئے تھے کہ اگر آپ ﷺ داخل ہوئے ہوتے تو اسی مسجد میں تم پر نماز فرض کر دی جاتی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اور آپ ﷺ نے جنت اور دوزخ کا مشاہدہ کیا اور آخرت کے تمام وعدے براق پر سوار ہونے کی حالت میں ہی کیے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! براق کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ایک جانور ہے جو گدھے سے کچھ بڑا اور خچر سے چھوٹا ہوتا ہے اور اسکا قدم حد نگاہ تک پہنچتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3370- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ تُمَيْلَةَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا انْتَهَيْنَا اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ جِبْرِيْلُ بِاُصْبُعِهِ فَخَرَقَ بِهَا الْحَجَرَ وَشَدَّ بِهِ الْبُرَاقَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِجَاهُ، وَاَبُوْ تُمَيْلَةَ وَالزُّبَيْرُ مَرْوَزِيَّانِ ثِقَتَانِ

✦✦ -حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ہم بیت المقدس پہنچے تو حضرت جرائیل علیہ السلام نے اپنی انگلی سے اشارہ کیا جس سے پتھر پھٹ گیا اور اس کے اندر براق کو باندھ دیا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور ابوتمیلہ اور زبیر مروزی دونوں ثقہ راوی ہیں۔

حدیث: 3370

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث:3132

3371۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ اَنْبَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ كَانَ نُوْحٌ اِذَا طَعِمَ طَعَامًا اَوْ لَبِسَ ثَوْبًا حَمِدَ اللّٰهَ فَسُمِّيَ عَبْدًا شَكُوْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت نوح علیہ السلام کی عادت تھی کہ آپ جب کھانا کھاتے یا لباس پہنتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے (تو اسی بناء پر) آپ کا نام "عبد شکورا" یعنی) شکرگزار بندہ رکھ دیا گیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3372۔ اَلْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِّنَ الْقَدَرِيَّةِ فَقُلْتُ اِنَّ اُنَاسًا يَقُوْلُوْنَ لَا قَدَرَ قَالَ اَوَفِي الْقَوْمِ اَحَدٌ مِّنْهُمْ قُلْتُ لَوْ كَانَ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ بِهٖ قَالَ لَوْ كَانَ فِيْهِمْ اَحَدٌ مِّنْهُمْ لَاَخَذْتُ بِرَاْسِهٖ ثُمَّ قَرَاْتُ عَلَيْهِ اٰيَةَ كَذَا وَكَذَا : وَقَضَيْنَا اِلٰى بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا (الاسراء : 4)

✧✧۔ حضرت طاوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں موجود تھا اور ہم میں (فرقہ) قدریہ کا بھی ایک آدمی موجود تھا۔ میں نے کہا: لوگ کہتے ہیں کوئی "قدر" (یعنی تقدیر) نہیں ہے۔ اس نے کہا: کیا ان میں سے کوئی شخص اس مجلس میں موجود ہے؟ میں نے کہا: اگر موجود ہوا بھی سہی تو تم اس کے ساتھ کیا کرو گے؟ اس نے کہا: اگر ان میں سے کوئی آدمی یہاں موجود ہوا تو میں اس کے سر کو پکڑ کر یہ آیت پڑھ کر سناؤں گا:

وَقَضَيْنَا اِلٰى بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا (الاسراء : 4)

"ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں وحی بھیجی کہ ضرور تم زمین میں دو بار فساد مچاؤ گے اور ضرور بڑا غرور کرو گے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

3373۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ كَثِيْرًا مَّا يَتْلُوْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ : اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (الاسراء : 9) خَفِيْفٌ قَالَ عُثْمَانُ وَهٰذِهٖ قِرَاءَةُ حَمْزَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما اکثر طور پر اس آیت کی تلاوت کیا کرتے تھے:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ (الاسراء : 9)

"بے شک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور خوشی سناتا ہے ایمان والوں کو"

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس میں یبشر میں شین کو مخفف پڑھتے۔ عثمان کا بیان ہے کہ یہ قرات حمزہ کی ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3374۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيْدُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا، اَنَّ رَجُلا، قَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّىْ ذُو مَالٍ كَثِيْرٍ، وَذُو اَهْلٍ وَوَلَدٍ، فَكَيْفَ يَجِبُ لِىْ اَنْ اَصْنَعَ اَوْ اُنْفِقَ، قَالَ : اَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ طُهْرَةً تُطَهِّرُكَ وَآتِ صِلَةَ الرَّحِمِ، وَاعْرِفْ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ، قَالُوْا :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقْلِلْ لِىْ، قَالَ :فَآتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهُ، وَالْمِسْكِيْنَ، وَابْنَ السَّبِيْلِ، وَلا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا، قَالَ:يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِذَا اَدَّيْتُ الزَّكَاةَ اِلٰى رَسُوْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقَدْ اَدَّيْتُهَا اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ ؟ قَالَ:نَعَمْ، اِذَا اَدَّيْتَهَا اِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَدْ اَدَّيْتَهَا، وَلَكَ اَجْرُهَا، وَعَلٰى مَنْ بَدَّلَهَا اِثْمُهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے پاس کثیر مال و دولت بھی ہے اور میں صاحب اہل و عیال بھی ہوں تو میرے اوپر کیا فرض ہے؟ میں کیا کروں یا کیا خرچ کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرضی زکوٰۃ ادا کر دیا کر یہ تجھے پاک کر دے گی اور صلہ رحمی کر۔ سوالی، پڑوسی، مسکین اور مسافر کا حق پہچان، اس نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے کچھ کمی کیجئے! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دو اور فضول خرچی مت کرو۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کو زکوٰۃ دے دوں تو کیا میں یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب ادائیگی سمجھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ جب تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفیر کو زکوٰۃ دے دی تو تیری زکوٰۃ ادا ہو گئی اور تیرے لئے اس کا اجر ہو گا اور جو اس کو بدلے گا اس پر اس کا گناہ ہو گا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3375۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَحْيٰى بْنِ الْجَزَّارِ قَالَ جَاءَ اَبُو الْعُبَيْدَيْنِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ رَجُلًا ضَرِيْرَ الْبَصَرِ فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَعْرِفُ لَهٗ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَنْ نَّسْاَلُ اِذَا لَمْ نَسْاَلْكَ قَالَ فَمَا حَاجَتُكَ قَالَ مَا الْاَوَّاهُ قَالَ الرَّحِيْمُ قَالَ فَمَا الْمَاعُوْنَ قَالَ مَا يَتَعَاوَنُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ قَالَ فَمَا التَّبْذِيْرُ قَالَ اِنْفَاقُ الْمَالِ فِىْ غَيْرِ حَقِّهٖ قَالَ فَمَا الْاُمَّةُ قَالَ الَّذِىْ يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 3374

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 12417 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 288

✧✧ - یحییٰ بن الجزار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوالعبید ین حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کی بینائی کمزور تھی لیکن حضرت عبداللہ ان کو پہچانتے تھے۔ اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! اگر ہم آپ سے نہیں پوچھیں گے تو کس سے پوچھیں گے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو تیری حاجت کیا ہے؟ اس نے کہا: ''الاواہ'' کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: الرحیم۔ اس نے کہا: ''ماعون'' کس کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ تعاون جو لوگ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں۔ اس نے کہا ''تبذیر'' کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: جہاں ضرورت نہ ہو وہاں خرچ کرنا۔ اس نے کہا: ''الامۃ'' کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص جو لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دیتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3376۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ تَدْرُسَ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتْ: تَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ(اللهب : 1) اَقْبَلَتِ الْعَوْرَاءُ اُمُّ جَمِيلٍ بِنْتُ حَرْبٍ وَلَهَا وَلْوَلَةٌ وَفِي يَدِهَا فِهْرٌ، وَهِيَ تَقُوْلُ: مُذَمَّمًا اَبَيْنَا وَدِيْنَهُ قَلَيْنَا وَاَمْرَهُ عَصَيْنَا، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ، فَلَمَّا رَآهَا اَبُوْ بَكْرٍ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدْ اَقْبَلَتْ وَاَنَا اَخَافُ اَنْ تَرَاكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا لَنْ تَرَانِي، وَقَرَاَ قُرْآنًا فَاعْتَصَمَ بِهِ كَمَا قَالَ: وَقَرَاَ: وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا (الاسراء : 45) فَوَقَفَتْ عَلٰى اَبِي بَكْرٍ وَلَمْ تَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اِنِّي اُخْبِرْتُ اَنَّ صَاحِبَكَ هَجَانِي، فَقَالَ: لَا وَرَبِّ هٰذَا الْبَيْتِ مَا هَجَاكِ، فَوَلَّتْ وَهِيَ تَقُوْلُ: قَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ اَنِّي بِنْتُ سَيِّدِهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب:

تَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ(اللهب : 1)

''تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سورۃ نازل ہوئی تو ایک کانی عورت ام جمیل بنت حرب واویلا کرتے ہوئے آپ کی جانب آئی، اس کے ہاتھ میں ایک پتھر تھا اور وہ کہہ رہی تھی: ہم مذمم کا انکار کرتے ہیں اور اس کے دین کو نہیں اپناتے اور اس کے حکم کی تعمیل نہیں کرتے۔ اس وقت نبی

حدیث 3376

اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه مكتبه المتنبى بيروت قاهره رقم الحديث: 323 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 53 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 323 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث:53

اکرم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس موجود تھے۔ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کو دیکھا تو عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! وہ عورت آ رہی ہے اور مجھے خدشہ ہے کہ یہ آپ کو دیکھ لے گی (تو نقصان پہنچائے گی) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گی اور آپ ﷺ نے قرآن کی تلاوت کی اور اس کے ساتھ اپنی حفاظت کی۔ جیسا کہ قرآن میں ہے:

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا (الاسراء : 45)

''اور اے محبوب! تم نے قرآن پڑھا ہم نے تم پر اور ان میں کہ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک چھپا ہوا پردہ کر دیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چنانچہ اس کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تو پتہ چلا لیکن وہ رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھ سکی۔ وہ بولی: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ! مجھے اطلاع ملی ہے کہ تمہارے ساتھی نے میری برائی کی ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: رب کعبہ کی قسم ہے، انہوں نے تو آپ کی کوئی برائی نہیں کی تو وہ یہ کہتی ہوئی واپس چلی گئی۔ قریش جانتے ہیں کہ میں ان کے سردار کی بیٹی ہوں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3377۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ اَنْبَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَاَلْنَاهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُوْرِكُمْ (الاسراء : 51) مَا الَّذِي اَرَادَ بِهِ قَالَ الْمَوْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم نے آپ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُوْرِكُمْ (الاسراء : 51)

''یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے خیال میں بڑی ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں پوچھا: اس سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: موت۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3378۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرْزَةَ حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعْبُدُوْنَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ فَاَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَتَمَسَّكَ الْاِنْسِيُّوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهِ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ (الاسراء : 57-56) كِلَاهُمَا بِالْيَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کچھ انسان، جنات کے ایک گروہ کی عبادت کیا کرتے تھے پھر جنات کا وہ گروہ مسلمان ہو گیا جبکہ وہ انسان بدستور ان جنات کی عبادت کرتے رہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرما دیں:

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا (الاسراء : 56)

''تم فرماؤ پکارو انہیں جن کو اللہ کے سوا گمان کرتے ہو تو وہ اختیار نہیں رکھتے تم سے تکلیف دور کرنے اور نہ پھیر دینے کا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ (الاسراء : 57)

''وہ مقبول بندے جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

دونوں جگہ پر (یدعون اور یبتغون) یاء کے ساتھ ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3379۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَاَلَ اَهْلُ مَكَّةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّجْعَلَ لَهُمُ الصَّفَا ذَهَبًا، وَاَنْ تُنَحّٰى عَنْهُمُ الْجِبَالُ فَيَزْرَعُوْا فِيْهَا، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اِنْ شِئْتَ اٰتَيْنَاهُمْ مَا سَاَلُوْا فَاِنْ كَفَرُوْا اُهْلِكُوْا كَمَا اَهْلَكْتُ مَنْ قَبْلَهُمْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ اَسْتَاْنِيَ بِهِمْ لَعَلَّنَا نَسْتَحْيِي مِنْهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهٖ: وَمَا مَنَعَنَا اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيَاتِ اِلَّا اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً (الاسراء : 59)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اہل مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کیا کہ ان کے لئے کوہ صفا کو سونا بنا دیا جائے اور یہ کہ پہاڑ وہاں سے ہٹا دیئے جائیں تاکہ ہم کھیتی باڑی کر سکیں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہارا یہ مطالبہ پورا کر سکتا ہوں لیکن اگر اس کے بعد کسی نے انکار کیا تو تمہیں اسی طرح ہلاک کر دیا جائے گا جیسے سابقہ قوموں کو ہلاک کیا گیا اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چاہیں تو میں ان کو مہلت دے دیتا ہوں۔ شاید کہ ہم اس سے حیا کریں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَمَا مَنَعَنَا اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيَاتِ اِلَّا اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً (الاسراء : 59)

''اور ہم ایسی نشانیاں بھیجنے سے یونہی باز رہے کہ انہیں اگلوں نے جھٹلایا اور ہم نے ثمود کو ناقہ دیا آنکھیں کھولنے کو تو انہوں نے

حدیث 3379

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 2333 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دار الكتب العلمية' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث:11290

اس پر ظلم کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3380- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيْدِ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي اَرَيْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ (الاسراء : 60) قَالَ هِيَ رُؤْيَا عَيْنٍ رَاٰى لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي اَرَيْنَاكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ (الاسراء : 60)

''اور ہم نے نہ کیا وہ دکھاوا جو تمہیں دکھایا تھا مگر لوگوں کی آزمائش کو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ وہ حقیقی خواب تھا جو معراج کی رات آپ کی (جاگتی) آنکھوں نے دیکھا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا

3381- وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَالشَّجَرَةُ الْمَلْعُوْنَةُ فِي الْقُرْآنِ قَالَ هِيَ الزَّقُّوْمُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے قرآن پاک میں جس ''الشجرة الملعونة'' کا ذکر ہے وہ ''تھوہڑ'' کا درخت ہے۔

3382- وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَعَمَّارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ وَنَحْنُ نَرَى اَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ قَالَ فَنَظَرْنَا يَوْمًا اِلٰى ذٰلِكَ فَقَالَ مَا تَنْظُرُوْنَ قَالُوْا اِلَى الشَّمْسِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا وَالَّذِي لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ مِيْقَاتُ هٰذِهِ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ: اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ (الاسراء : 78) فَهٰذَا دُلُوْكُ الشَّمْسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ -عبدالرحمٰن بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ مغرب کی نماز پڑھ رہے ہوتے اور ہم دیکھتے کہ ابھی سورج موجود ہوتا تھا۔ ایک دن ہم لوگ یہی دیکھ رہے تھے تو انہوں نے پوچھا: تم لوگ کیا دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: سورج کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے یہ اسی نماز کا وقت ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

اَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ اللَّيْلِ (الاسراء : 78)

''نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پس ''دلوک الشمس'' یہی وقت ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3383۔ اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْجُرْجُسِیُّ، وَسُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، قَالاَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَیْدِیِّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :یُبْعَثُ النَّاسُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَاَكُوْنُ اَنَا وَاُمَّتِیْ عَلٰى تَلٍّ وَیَكْسُوْنِیْ رَبِّیْ حُلَّةً خَضْرَاءَ، ثُمَّ یُؤْذَنُ لِیْ فَاَقُوْلُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ اَقُوْلَ، فَذٰلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ - حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو اٹھائے گا تو میں اور میری امت ایک ٹیلے پر ہوں گے اور مجھے سبز رنگ کا جبہ پہنایا جائے گا، پھر مجھے اذن دیا جائے گا اور میں کہوں گا جو کچھ اللہ چاہے گا پس یہی ''مقام محمود'' ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3384۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِیْلُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَیْفَةَ بْنِ الْیَمَانِ، سَمِعْتُهُ یَقُوْلُ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ :عَسٰى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (الاسراء : 79) قَالَ :یُجْمَعُ النَّاسُ فِیْ صَعِیْدٍ وَاحِدٍ یُسْمِعُهُمُ الدَّاعِیْ وَیَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ حُفَاةً عُرَاةً كَمَا خُلِقُوْا سُكُوْتًا لَا تَتَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، قَالَ :فَیُنَادٰى مُحَمَّدٌ، فَیَقُوْلُ :لَبَّیْكَ وَسَعْدَیْكَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْكَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْكَ الْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ وَعَبْدُكَ بَیْنَ یَدَیْكَ وَلَكَ وَاِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَ رَبِّ الْبَیْتِ، فَذٰلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ الَّذِیْ قَالَ اللّٰهُ عَسٰى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ، بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ، حَدِیْثَ اَبِیْ

حدیث 3383

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحدیث: 6479 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ه رقم الحدیث: 8797 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ه/1983ء رقم الحدیث: 142 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 15821

مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ لَيَخْرُجَنَّ مِنَ النَّارِ، فَقَطُ

✧✧ -حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (الاسراء : 79)

''قریب ہے کہ تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے سنا ہے: اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو ایک مقام پر جمع فرمائے گا۔ ان کو بلانے والا سنائے گا اور آنکھیں ان کو دیکھیں گی، ننگے پاؤں اور ننگے بدن جس حالت پر ان کی پیدائش ہوئی۔ سب خاموش ہوں گے اور کوئی نفس اس کی اجازت کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا پھر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو آواز دی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواباً کہیں گے: میں حاضر ہوں اور تمام بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور تمام شر تیری ہی طرف ہے۔ ہدایت یافتہ وہی ہے جس کو تو نے ہدایت دی اور تیرا بندہ تیرے سامنے حاضر ہے اور تیرے ہی لئے ہے اور تیری ہی طرف ہے اور تیرے علاوہ کوئی ٹھکانہ اور کوئی جائے پناہ نہیں، تو برکت والا ہے، بلند ہے۔ اے کعبہ کے رب تو پاک ہے۔ پس یہی وہ مقام محمود ہوگا جس کا اللہ تعالیٰ قرآن میں ان الفاظ میں وعدہ کیا ہے:

عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا (الاسراء : 79)

''قریب ہے کہ تمہارا رب ایسی جگہ کھڑا کرے جہاں سب تمہاری حمد کریں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابو مالک اشجعی پھر ربعی بن حراش کے واسطے سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے صرف ''لیخرجن من النار'' کے الفاظ نقل کئے ہیں۔

3385- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَبْسِيُّ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ ابْنَا مُلَيْكَةَ وَهُمَا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمَّنَا تَحْفَظُ عَلَى الْبَعْلِ، وَتُكْرِمُ الضَّيْفَ، وَقَدْ وَاَدَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَيْنَ اُمُّنَا ؟ قَالَ: اُمُّكُمَا فِي النَّارِ، فَقَامَا، وَقَدْ شَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمَا فَدَعَاهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَا، فَقَالَ: اِنَّ اُمِّي مَعَ اُمِّكُمَا، فَقَالَ مُنَافِقٌ مِّنَ النَّاسِ لِيْ: مَا يُغْنِيْ هٰذَا عَنْ اُمِّهِ اِلَّا مَا يُغْنِيْ ابْنَا مُلَيْكَةَ عَنْ اُمِّهِمَا وَنَحْنُ نَطَاُ عَقِبَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ شَابٌّ مِّنَ الْاَنْصَارِ: لَمْ اَرَ رَجُلًا كَانَ اَكْثَرَ سُؤَالًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَى اَبَوَاكَ فِي

حدیث: 3385

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 15965 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء رقم الحديث: 10017 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 11649

النَّارِ، فَقَالَ :مَا سَأَلْتُهُمَا رَبِّي فَيُعْطِيَنِي فِيهِمَا وَإِنِّي لَقَائِمٌ يَوْمَئِذٍ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ، قَالَ :فَقَالَ الْمُنَافِقُ لِلشَّابِّ الْأَنْصَارِيِّ :سَلْهُ وَمَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ ؟ قَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ ؟ قَالَ :يَوْمَ يَنْزِلُ اللَّهُ فِيهِ عَلَى كُرْسِيِّهِ يَئِطُّ بِهِ كَمَا يَئِطُّ الرَّحْلُ مِنْ تَضَايُقِهِ كَسَعَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَيُجَاءُ بِكُمْ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ، يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ :اكْسُوا خَلِيلِي رَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ مِنْ رِيَاطِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ أُكْسَى عَلَى أَثَرِهِ، فَأَقُومُ عَنْ يَمِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَقَامًا يَغْبِطُنِي فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ وَيُشَقُّ لِي نَهَرٌ مِنَ الْكَوْثَرِ إِلَى حَوْضِي، قَالَ :يَقُولُ الْمُنَافِقُ :لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ قَطُّ، لَقَلَّ مَا جَرَى نَهَرٌ قَطُّ إِلَّا وَكَانَ فِي فَخَّارَةٍ أَوْ رَضْرَاضٍ، فَسَلْهُ فِيمَا يَجْرِي النَّهَرُ ؟ قَالَ :فِي حَالَةٍ مِنَ الْمِسْكِ وَرَضْرَاضٍ، قَالَ :يَقُولُ الْمُنَافِقُ :لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ قَطُّ، لَقَلَّ مَا جَرَى نَهَرٌ قَطُّ إِلَّا كَانَ لَهُ نَبَاتٌ، قَالَ :نَعَمْ، قَالَ :مَا هُوَ ؟ قَالَ :قُضْبَانُ الذَّهَبِ، قَالَ :يَقُولُ الْمُنَافِقُ :لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ قَطُّ، وَاللَّهِ مَا نَبَتَ قَضِيبٌ إِلَّا كَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَسَلْهُ هَلْ لِتِلْكَ الْقُضْبَانِ ثِمَارٌ ؟ قَالَ :نَعَمْ، اللُّؤْلُؤُ وَالْجَوْهَرُ، قَالَ :فَقَالَ الْمُنَافِقُ :لَمْ أَسْمَعْ كَالْيَوْمِ قَطُّ، سَلْهُ عَنْ شَرَابِ الْحَوْضِ، فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا شَرَابُ الْحَوْضِ ؟ قَالَ : أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ مَنْ سَقَاهُ اللَّهُ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا وَمَنْ حَرَمَهُ لَمْ يَرْوِ بَعْدَهَا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَيْرٍ هُوَ ابْنُ الْيَقْظَانِ

✧✧ ۔حضرت ابن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :ملیکہ کے دو بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے دونوں انصاری ہیں ۔انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری والدہ اپنے شوہر کی خدمت کرتی ہے اور مہمان نواز ہے ۔لیکن زمانہ جاہلیت میں انہوں نے ایک بچی کو زندہ درگور کیا تھا تو ہماری والدہ کس حالت میں ہوگی ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری والدہ جہنم میں ہے ۔وہ دونوں کھڑے ہوئے اور یہ بات ان دونوں پر بہت شاق گزری ۔پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنے پاس بلایا اور فرمایا: میری والدہ بھی تمہاری والدہ کے ساتھ ہے تو ایک منافق نے مجھے کہا: یہ (نبی) اپنی والدہ کے بارے میں اتنا ہی اختیار رکھتا ہے جتنا ملیکہ کے دونوں بیٹے اپنی ماں کے بارے میں ۔ یہ بات کرتے ہوئے ہم اس کے پیچھے چل رہے تھے ۔ایک انصاری نوجوان نے کہا: اور میرا خیال ہے اس نوجوان سے زیادہ کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال نہیں کیا کرتا تھا (اس نے کہا) یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں تو آپ کے والدین کو جہنمی خیال کرتا ہوں ۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے جو کچھ مانگا، اللہ تعالیٰ نے عطا کر دیا اور میں اس دن مقام محمود میں کھڑا ہوں گا ۔اس منافق نے انصاری نوجوان سے کہا: تو ان سے پوچھ کہ مقام محمود کیا ہے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "مقام محمود" کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس دن اللہ تعالیٰ اپنی اس کرسی پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوگا اور وہ یوں جوش میں آئے گی جیسے کجاوہ تنگ ہونے کی وجہ سے جوش میں آتا ہے حالانکہ یہ اتنی وسیع ہے جتنی وسعت زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور تمہیں ننگے پاؤں اور ننگے بدن لایا جائے گا اور سب غیر ختنہ شدہ ہوں گے ۔پھر سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا ۔اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے دوست کو جنت کی دو سفید چادریں پہناؤ پھر ان کے بعد اسی طرح مجھے لباس

پہنایا جائے گا۔ پھر میں اللہ عزوجل کی دائیں جانب ایسی جگہ پر کھڑا ہوں گا جہاں پر تمام اولین وآخرین میرے اوپر رشک کریں گے پھر کوثر سے میرے حوض تک ایک نہر بنائی جائے گی۔ منافق نے کہا: میں نے آج تک ایسی بات نہیں سنی، بہت کم نہریں جاری ہوتی ہیں اور وہ بھی پکی ہوئی مٹی میں یا کنکریوں میں جاری ہوتی ہیں۔ تو ان سے پوچھ: وہ نہر کس میں رواں ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مشک حالہ اور کنکریوں میں۔ منافق نے کہا: ایسی بات تو میں نے اس سے پہلے آج تک نہیں سنی اور جہاں بھی نہر جاری ہوتی ہے اس میں پودے وغیرہ اگے ہوتے ہیں: اس نے کہا: جی ہاں۔ اس نے پوچھا: اس نہر کے پودے کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سونے کی ٹہنیاں ہوں گی۔ منافق نے کہا: ایسی بات میں نے پہلے تو کبھی نہیں سنی۔ خدا کی قسم! کوئی بھی پودا اگتا ہے تو اس کے پھل ہوتے ہیں۔ تو ان سے پوچھ: ان ٹہنیوں پہ پھل ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں موتی اور جواہر اس کے پھل ہوں گے۔ اس نے کہا: ایسی بات میں نے پہلے کبھی نہیں سنی۔ تو ان سے حوض کے پانی کے متعلق پوچھ؟ اس انصاری نوجوان نے کہا: یارسول اللہ ﷺ حوض کا پانی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا، اللہ تعالیٰ جس کو اس کا ایک گھونٹ بھی پلا دے گا اس کو پھر کبھی پیاس نہیں لگے گی اور جو اس سے محروم رہا وہ کبھی سیراب نہیں ہوسکتا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور عثمان بن عمیر ''ابن یقظان'' ہے۔

3386 اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَاَ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ الْعَبْدِيِّ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي صَاحِبٌ لِي وَاَنَا بِالْكُوفَةِ *هَلْ لَّكَ فِي رَجُلٍ تَنْظُرُ اِلَيْهِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذِهِ مُدْرَجَتُهُ وَاَنَّهُ اُوَيْسٌ الْقَرَنِيُّ وَاَظُنُّهُ اَنَّهُ سَيَمُرُّ الْاٰنَ قَالَ فَجَلَسْنَا لَهُ فَمَرَّ فَاِذَا رَجُلٌ عَلَيْهِ سَمَلُ قَطِيفَةٍ قَالَ وَالنَّاسُ يَطَئُونَ عُقْبَةً قَالَ وَهُوَ يُقْبِلُ فَيُغَلِّظُ لَهُمْ وَيُكَلِّمُهُمْ فِي ذٰلِكَ فَلَا يَنْتَهُوْنَ عَنْهُ فَمَضَيْنَا مَعَ النَّاسِ حَتّٰى دَخَلَ مَسْجِدَ الْكُوفَةِ وَدَخَلْنَا مَعَهُ فَتَنَحّٰى اِلٰى سَارِيَةٍ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ اَقْبَلَ اِلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَا لِي وَلَكُمْ تَطَئُونَ عَقِبِي فِي كُلِّ سِكَّةٍ وَاَنَا اِنْسَانٌ ضَعِيفٌ تَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَلَا اَقْدِرُ عَلَيْهَا مَعَكُمْ لَا تَفْعَلُوا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ مَنْ كَانَتْ لَهُ اِلَيَّ حَاجَةٌ فَلْيَلْقَنِي هَا هُنَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ وَفْدًا قَدِمُوْا عَلَيْهِ هَلْ سَقَطَ اِلَيْكُمْ رَجُلٌ مِّنْ قَرَنٍ مِنْ اَمْرِهِ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ الرَّجُلُ لِاُوَيْسٍ ذَكَرَكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَمْ يَذْكُرْ ذٰلِكَ كَمَا يُقَالُ مَا كَانَ ذٰلِكَ مِنْ ذِكْرِهِ مَا اَتَبَلَّغَ اِلَيْكُمْ بِهِ قَالَ وَكَانَ اُوَيْسٌ اَخَذَ عَلَى الرَّجُلِ عَهْدًا وَّمِيْثَاقًا اَنْ لَّا يُحَدِّثَ بِهِ غَيْرَهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ اُوَيْسٌ اِنَّ هٰذَا الْمَجْلِسَ يَغْشَاهُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مُّؤْمِنٌ فَقِيْهٌ وَمُؤْمِنٌ لَمْ يَتَفَقَّهْ وَمُنَافِقٌ وَذٰلِكَ فِي الدُّنْيَا مِثْلُ الْغَيْثِ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ فَيُصِيْبُ الشَّجَرَةَ الْمُوْرِقَةَ الْمُوْنِعَةَ الْمُثْمِرَةَ فَيَزِيْدُ وَرَقَهَا حُسْنًا وَيَزِيْدُهَا اِيْنَاعًا وَّكَذٰلِكَ يَزِيْدُ ثَمَرُهَا طَيِّبًا وَيُصِيْبُ الشَّجَرَةَ الْمُوْرِقَةَ الْمُوْنِعَةَ الَّتِي لَيْسَ لَهَا ثَمَرَةٌ فَيَزِيْدُهَا اِيْنَاقًا وَيَزِيْدُهَا وَرَقًا حُسْنًا وَتَكُوْنُ لَهَا ثَمَرَةٌ فَتَلْحَقُ بِاُخْتِهَا وَيُصِيْبُ الْهَشِيْمَ مِنَ الشَّجَرِ فَيَحْطِمَهُ فَيُذْهِبُ بِهِ قَالَ ثُمَّ قَرَاَ الْاٰيَةَ: وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ

مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ اِلَّا خَسَارًا (الاسراء : 82) لَمْ يُجَالِسْ هٰذَا الْقُرْآنَ اَحَدٌ اِلَّا قَامَ عَنْهُ بِزِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ فَقَضَاءُ اللّٰهِ الَّذِي قَضٰى "شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ اِلَّا خَسَارًا" اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً تَسْبِقُ كَسْرَتُهَا اَذَاهَا وَاَمْنُهَا فَزَعَهَا تُوجِبُ الْحَيَاةَ وَالرِّزْقَ ثُمَّ سَكَتَ قَالَ اُسَيْرٌ فَقَالَ لِي صَاحِبِي كَيْفَ رَاَيْتَ الرَّجُلَ قُلْتُ مَاازْدَدْتُ فِيهِ اِلَّا رَغْبَةً وَّمَا اَنَا بِالَّذِي اُفَارِقُهُ فَلَزِمْنَا فَلَمْ نَلْبَثْ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى ضَرَبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَخَرَجَ صَاحِبُ الْقَطِيفَةِ اُوَيْسٌ فِيهِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فِيهِ وَكُنَّا نَسِيرُ مَعَهُ وَنُنَزِّلُ مَعَهُ حَتّٰى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ الْعَدُوِّ قَالَ بْنُ الْمُبَارَكِ فَاَخْبَرَنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجَرِيرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ فَنَادٰى مُنَادِي عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا خَيْلَ اللّٰهِ ارْكَبِي وَاَبْشِرِي قَالَ فَصَفَّ الثُّلُثَيْنِ لَهُمْ فَانْتَضٰى صَاحِبُ الْقَطِيفَةِ اُوَيْسٌ سَيْفَهُ حَتّٰى كَسَرَ جَفْنَهُ فَاَلْقَاهُ ثُمَّ جَعَلَ يَقُولُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَمُّوا تَمُّوا لِيَتِمَّنَّ وُجُوهٌ ثُمَّ لَا تَنْصَرِفُ حَتّٰى تَرَى الْجَنَّةَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ تَمُّوا تَمُّوا جَعَلَ يَقُولُ ذٰلِكَ وَيَمْشِي وَهُوَ يَقُولُ ذٰلِكَ وَيَمْشِي اِذْ جَاءَ تْهُ رَمْيَةٌ فَاَصَابَتْ فُؤَادَهُ فَبَرَدَ مَكَانَهُ كَاَنَّمَا مَاتَ مُنْذُ دَهْرٍ قَالَ حَمَّادٌ فِي حَدِيثِهِ فَوَارَيْنَاهُ فِي التُّرَابِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ وَاُسَيْرُ بْنُ جَابِرٍ مِنَ الْمُخَضْرَمِينَ وُلِدَفِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مِنْ كِبَارِ اَصْحَابِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧ -حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کوفہ میں تھا۔ مجھے میرے ساتھی نے کہا: ایک آدمی ہے، کیا تم اس کی زیارت پسند کرو گے؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: یہ اسی کے گزرنے کی جگہ ہے اور وہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ ہے اور میرا غالب گمان ہے کہ ابھی وہ ادھر سے گزریں گے۔ تو وہ ادھر سے گزرے۔ وہ ایک ایسا شخص تھا جس پر ایک کھردری بوسیدہ چادر تھی اور لوگ اس کے پیچھے پیچھے چلے آرہے تھے۔ وہ ان لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر انہیں سخت سست بھی کہتا اور اپنے پیچھے آنے سے منع بھی کرتا، لیکن لوگ اس کا پیچھا نہیں چھوڑ رہے تھے۔ ہم بھی لوگوں کے ہمراہ ہو لئے۔ وہ کوفہ کی جامع مسجد میں داخل ہوئے، ہم بھی ان کے ساتھ مسجد میں چلے گئے۔ وہ ایک ستون کی طرف الگ جا کر کھڑے ہوئے اور دو رکعت نوافل ادا کئے پھر ہماری طرف متوجہ ہوکر بولے: اے لوگو! تمہیں کیا ہوگیا ہے؟ تم گلی گلی میرے پیچھے پیچھے آرہے ہو، میں ایک کمزور انسان ہوں، مجھے ایک ضروری کام تھا جو آپ لوگوں کے اس رویہ کی وجہ سے مجھے پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے، ایسا مت کرو، اگر کسی کو میرے ساتھ کوئی کام ہے تو وہ یہیں پر مجھ سے ملاقات کرلے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہر وفد سے دریافت کیا کرتے تھے کہ تم میں سے کوئی شخص فلاں آدمی کو جانتا ہے جس کی یہ یہ علامات ہیں۔ ایک آدمی نے حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہ بات بتائی کہ امیر المومنین رضی اللہ عنہ آپ کو یاد کیا کرتے ہیں اور ان کے یاد کرنے کی کیفیت کو میں تمہیں من وعن بیان نہیں کرسکتا ہوں۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے: یہ بھی اس کے ذکر میں سے ہے جو آپ تک بات پہنچی ہے۔ حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے یہ وعدہ لیا کہ وہ یہ بات کسی اور کو نہیں بتائیں گے۔ پھر حضرت اویس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس مجلس میں تین طرح کے لوگ موجود ہیں کچھ تو مومن فقیہ ہیں اور کچھ مومن تو

ہیں یقین فقیہ نہیں ہیں اور کچھ منافق اور یہ دنیا میں اس بارش کی طرح ہیں جو آسمان سے زمین پر نازل ہوتی ہے، یہ بارش پکے ہوئے پھلوں والے گنجان درخت پر پڑتی ہے تو اس سے اس کے پتوں میں اور بھی نکھار آ جاتا ہے اور پھلوں کی مٹھاس بھی بڑھ جاتی ہے اور اس کے پھل مزید عمدہ ہو جاتے ہیں اور یہی بارش ایسے درخت پر بھی پڑتی ہے جو گنجان اور پھل والا تو ہوتا ہے لیکن اس میں ابھی پھل نہیں آئے ہوتے تو یہ بارش اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہے اور اس میں پھل آ جاتے ہیں۔ تو یہ بھی اسی درخت کے ساتھ شامل ہے اور یہی بارش ٹوٹے ہوئے درخت پر بھی پڑتی ہے لیکن اس کو مزید توڑ کر ضائع کر دیتی ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ اِلَّا خَسَارًا (الاسراء : 82)

''اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور اس سے ظالموں کو نقصان بھی بڑھتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ قرآن جس کی بھی صحبت میں ہوتا ہے جب وہاں سے اٹھتا ہے تو کوئی نہ کوئی کمی یا زیادتی ضرور کرتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا فیصلہ وہی ہے جو اس نے کر دیا ہے کہ یہ مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کا نقصان بڑھتا ہے۔ اے اللہ! مجھے ایسی شہادت عطا فرما جس کی شکست پر اس کی تکلیف سبقت کرے اور اس کی گھبراہٹ اس کے امن پر سابق ہو، جو زندگی اور رزق کا باعث ہو، پھر آپ خاموش ہو گئے۔ حضرت اسیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر میرے ساتھی نے کہا: تم نے اس شخص کو کیسا دیکھا؟ میں نے کہا: اس کو دیکھ کر میری اس میں دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے اور اب میں کبھی بھی اس سے جدا نہیں ہوں گا۔ پھر ہم ان کے ہمراہ زیادہ دیر نہیں رہے تھے کہ امیر المومنین رضی اللہ عنہما حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لشکر کی روانگی کا اعلان ہو گیا تو وہ گدڑی والے حضرت اویس اس میں نکل پڑے، ہم بھی ان کے ہمراہ نکل پڑے، ہم ان کے ساتھ ہی سفر کرتے اور ان کے ہمراہ ہی پڑاؤ ڈالتے۔ حتیٰ کہ ہم دشمن کے مدمقابل جا پہنچے۔

حضرت اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک منادی نے اعلان کیا: اے اللہ تعالیٰ کے لشکر! سوار ہو جاؤ اور تمہیں خوشخبری ہو اس لشکر کی ۳۰ صفیں بنیں۔ صاحب قطیفہ (گدڑی والے) حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے اپنی تلوار نیام سے نکال کر سونت لی اور انہوں نے اپنا کھانے والا پیالا توڑ کر پھینک دیا۔ پھر آپ یوں کہنے لگے: اے لوگو! ثابت قدم رہو، ثابت قدم رہو، جب میدان جنگ میں آؤ تو منہ مت پھیرو حتیٰ کہ تم جنت کو دیکھ لو، اے لوگو! ثابت قدم رہو، ثابت قدم رہو، یہ مسلسل کہہ رہے تھے اور آگے بڑھ رہے تھے، یہ کہہ رہے تھے اور پیش قدمی کر رہے تھے حتیٰ کہ ایک تیر آ کر آپ کے سینے میں لگا، جس سے آپ وہیں پر ٹھنڈے ہو گئے اور یوں لگتا تھا کہ آپ بہت عرصے سے فوت ہوئے پڑے ہیں۔

نوٹ: حماد نے اپنی روایت میں یہ بھی نقل کیا ہے: ہم نے ان کو مٹی میں دفن کر دیا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور اسیر بن جابر رضی اللہ عنہ مخضرمین میں شمار ہوتے ہیں، ان کی پیدائش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاۃ طیبہ میں ہی ہو گئی تھی یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے کبار ساتھیوں میں سے ہیں۔

3387۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفِ بْنِ شَجَرَةَ الْقَاضِيُّ اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَايِنِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مَرْيَمَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: انْطَلَقَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى بِيَ الْكَعْبَةَ، فَقَالَ لِيْ: اجْلِسْ، فَجَلَسْتُ اِلٰى جَنْبِ الْكَعْبَةِ، فَصَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِيْ، ثُمَّ قَالَ لِيْ: انْهَضْ، نَهَضْتُ، فَلَمَّا رَاٰى ضَعْفِيْ تَحْتَهُ، قَالَ لِيْ: اجْلِسْ، فَنَزَلْتُ وَجَلَسْتُ، ثُمَّ قَالَ لِيْ: يَا عَلِيُّ، اصْعَدْ عَلٰى مَنْكِبِيْ، فَصَعِدْتُّ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ، ثُمَّ نَهَضَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا نَهَضَ بِيْ خُيِّلَ اِلَيَّ لَوْ شِئْتُ نِلْتُ اُفُقَ السَّمَآءِ فَصَعِدْتُّ فَوْقَ الْكَعْبَةِ، وَتَنَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِيْ: اَلْقِ صَنَمَهُمُ الْاَكْبَرَ صَنَمَ قُرَيْشٍ، وَكَانَ مِنْ نُحَاسٍ مُوَتَّدًا بِاَوْتَادٍ مِنْ حَدِيْدٍ اِلَى الْاَرْضِ، فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَالِجْهُ، وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ لِيْ اِيْهِ اِيْهِ: جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (الاسراء: 81) فَلَمْ اَزَلْ اُعَالِجُهُ حَتّٰى اسْتَمْكَنْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: اقْذِفْهُ، فَقَذَفْتُهُ، فَتَكَسَّرَ وَتَرَدَّيْتُ مِنْ فَوْقِ الْكَعْبَةِ، فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْعٰى وَخَشِيْنَا اَنْ يَّرَانَا اَحَدٌ مِّنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ، قَالَ عَلِيٌّ: فَمَا صُعِدَ بِهِ حَتَّى السَّاعَةِ، اَخْبَرَنَا اَبُوْ

زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ، اَنْبَاَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اپنے ہمراہ لے کر چل دیئے اور کعبۃ اللہ میں لے گئے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: بیٹھ جاؤ، میں کعبہ کے پہلو میں بیٹھ گیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے کندھوں پر سوار ہو گئے اور مجھے فرمایا: اٹھو! میں اٹھا، لیکن جب آپ نے میری کمزوری اور ضعف کو دیکھا تو مجھے فرمایا: بیٹھ جاؤ، میں بیٹھ گیا، پھر آپ نے مجھ سے کہا: اے علی! تم میرے کندھوں پر چڑھو، میں آپ کے کندھوں پر چڑھ گیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اوپر اٹھایا۔جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اوپر اٹھالیا (تو اس قدر بلند ہو چکا تھا) مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ اگر میں چاہوں تو آسمان کے کناروں کو ہاتھ لگا سکتا ہوں، پھر میں کعبہ کے اوپر چڑھ گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نیچے سے ہٹ گئے۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: ان کے بڑے بت کو گراؤ، وہ قریش کا بت تھا۔وہ تانبے کا بنا ہوا تھا اور لوہے کی کیلوں کے ساتھ زمین کے ساتھ ٹھونکا ہوا تھا۔مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا علاج کر دو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کہہ رہے تھے اور کرو، اور کرو:

حدیث 3387

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8507

اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث:292

جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (الاسراء : 81)

''حق آیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل کو مٹنا ہی تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں اس کو مسلسل توڑتا رہا حتیٰ کہ اس کو زمین سے اکھیڑ ڈالا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پھینک دو، میں نے اس کو پھینک دیا، تو وہ ٹوٹ گیا اور میں نے کعبہ کے اوپر سے نیچے چھلانگ لگا دی۔ پھر میں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تیز تیز چلتے ہوئے وہاں سے نکل آئے کیونکہ ہمیں خدشہ تھا کہ قریش یا دوسرے قبیلے کا کوئی آدمی ہمیں نہ دیکھ لے۔ حضرت علی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: آج تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کسی کو (اپنے کندھوں پر) نہیں چڑھایا۔

3388۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ اَنْبَاَ شَبَّابَةُ بْنُ سَوَّارٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث نقل کی گئی ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3389۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ اَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ : وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا (الاسراء : 97) فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ :حَدَّثَنِي الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَفْوَاجٍ طَاعِمِينَ كَاسِينَ رَاكِبِينَ، وَفَوْجٌ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ، وَفَوْجٌ تَسْحَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى وُجُوهِهِمْ، قُلْنَا :قَدْ عَرَفْنَا هٰذَيْنِ، فَمَا تِلْكَ الَّذِينَ يَمْشُونَ وَيَسْعَوْنَ ؟ قَالَ :يُلْقِي اللّٰهُ الْاٰفَةَ عَلَى الظَّهْرِ حَتّٰى لَا تَبْقٰى ذَاتُ ظَهْرٍ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطِي الْحَدِيقَةَ الْمُعْجِبَةَ بِالشَّارِدَةِ ذَاتِ الْقَتَبِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا (الاسراء : 97)

حدیث 3389

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2086 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21494 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 2213 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامى دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 1084 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 8437

''اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے منہ کے بل اٹھائیں گے اندھے اور گونگے اور بہرے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: مجھے صادق ومصدوق نے بتایا ہے: قیامت کے دن لوگ تین جماعتوں میں جمع کئے جائیں گے۔

(1) آسودہ حال سواریوں پر خرام ناز کرتے ہوئے۔

(2) ایک جماعت ایسی ہوگی جو پیدل چل رہے ہوں گے اور دوڑ رہے ہوں گے۔

(3) ایک جماعت ایسی ہوگی جن کو فرشتے منہ کے بل زمین پر گھسیٹتے ہوئے لائیں گے۔

ہم نے کہا: ہم ان دونوں جماعتوں کو تو جانتے ہیں لیکن یہ جماعت کون سی ہے جو پیدل چل رہے ہوں گے اور دوڑ رہے ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پشت پر آفت ڈالے گا یہاں تک کہ کوئی صاحب پشت نہ رہے گا یہاں تک کہ آدمی زین والے ایک چھوٹے سے جانور کے بدلے ایک خوبصورت باغ پیش کرے گا (لیکن پھر بھی اس کو وہ جانور نہ ملے گا)۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3390۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ اَنْبَاَ يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ اَنْبَاَ دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نُزِّلَ الْقُرْآنُ جُمْلَةً اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا ثُمَّ نُزِّلَ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي عِشْرِينَ سَنَةً وَّقَالَ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا (الفرقان : 33) قَالَ: وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا (الاسراء : 106)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پورا قرآن یکبارگی آسمان دنیا پر نازل ہوا پھر اس کے بعد وہاں سے ۲۰ سالوں میں تدریجاً نازل ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا (الفرقان : 33)

''اور کوئی کہاوت تمہارے پاس نہ لائیں گے مگر ہم حق اور اس سے بہتر بیان لے آئیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا (الاسراء : 106)

''اور قرآن ہم نے جدا جدا کر کے اتارا کہ تم اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور ہم نے اسے بتدریج رہ رہ کر اتارا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْكَهْفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

3391۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَانَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :مَنْ حَفِظَ عَشْرَ اٰيَاتٍ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورہ کہف کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

✧ ۔حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص سورہ کہف کی ابتدائی دس آیتیں یاد کرلے گا وہ دجال (کے فتنہ) سے محفوظ رہے گا۔

✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3392۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَانَا اَبُوْ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوشخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھتا

حدیث 3391

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 809 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4323 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 21760 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 785 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 8025 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5793

حدیث 3392

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 5792

ہے،اس کے لئے دو جمعوں کے درمیان ایک (خاص) نور روشن کیا جاتا ہے۔

🏵🏵 یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3393۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، اَنْبَاَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ هُبَيْرَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ، يَّتَجَرَّعُهٗ (ابراهيم : 17-16) قَالَ: يُقَرَّبُ اِلَيْهِ فَيَتَكَرَّهُهٗ فَاِذَا اُدْنِیَ مِنْهُ شَوٰى وَجْهَهٗ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَاْسِهٖ، فَاِذَا شَرِبَهٗ قَطَعَ اَمْعَآءَهٗ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهٖ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (محمد ﷺ: 15) وَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِی الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ (الكهف : 29)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابو اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ، يَّتَجَرَّعُهٗ (ابراهيم : 17-16)

''اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرمایا: اس کو یہ پیش کیا جائے گا تو وہ اس کو ناپسند کرے گا پھر جب وہ اس کو اپنے منہ کے قریب کرے گا تو اس کا چہرہ جھلس جائے گا اور اس کے سر کی کھال بالوں سمیت جھڑ جائے گی، جب وہ اس کو پیئے گا جس سے اس کی انتڑیاں گل سڑ جائیں گی اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ (محمد ﷺ: 15)

''اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِی الْوُجُوْهَ بِئْسَ الشَّرَابُ (الكهف : 29)

''اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے (کھولتے ہوئے) دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا کیا ہی برا پینا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

🏵🏵 یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3394۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ مُوْسَى بْنُ هَارُوْنَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :حَدَّثَنِیْ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَمَّا لَقِیَ مُوْسَى الْخَضِرَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ جَآءَ طَيْرٌ فَاَلْقٰى مِنْقَارَهٗ فِی الْمَآءِ، فَقَالَ الْخَضِرُ لِمُوْسٰى تَدَبَّرْ مَا يَقُوْلُ هٰذَا الطَّيْرُ، قَالَ: وَمَا يَقُوْلُ ؟ قَالَ: يَقُوْلُ :مَا عِلْمُكَ وَعِلْمُ مُوْسٰى فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ اِلَّا كَمَا اَخَذَ مِنْقَارِیْ مِنَ الْمَآءِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بیان نقل کیا ہے: جب موسیٰ علیہ السلام حضرت خضر علیہ السلام سے ملے تو ایک پرندہ آیا اور اس نے اپنی چونچ پانی میں ڈال دی۔ خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: غور کیجیے! یہ پرندہ کیا کہہ رہا ہے؟ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: یہ کیا کہہ رہا ہے؟ انہوں نے کہا: تمہارا علم اور موسیٰ علیہ السلام کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کے مقابلے میں اتنی ہی نسبت رکھتا ہے جو حیثیت میری چونچ میں آنے والے پانی کی اس دریا کے مقابلے میں ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3395۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا (الكهف : 82) قَالَ حِفْظًا لِصَلَاحِ اَبِيْهِمَا وَمَا ذَكَرَ عَنْهُمَا صَلَاحًا صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا (الكهف : 82)

''اوران کا باپ نیک آدمی تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ ان کے باپ کی نیکی کے صلہ کے طور پر کہا گیا ہے اور ان کی اپنی نیکی کا یہاں پر کوئی ذکر نہیں ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3396۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ النَّهْدِيِّ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا (الكهف : 82) قَالَ مَا كَانَ ذَهَبًا وَّلَا فِضَّةً كَانَ صُحُفًا عِلْمًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ بِضِدِّهٖ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا (الكهف : 82)

''اوراس کے نیچے ان کا خزانہ تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ کوئی سونا یا چاندی نہیں تھا بلکہ وہ علم کے صحیفے تھے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت ابوالدرداء سے مروی درج ذیل صحیح حدیث ثابت ہے جس کا مفہوم مذکورہ حدیث کے بالکل مخالف ہے۔

3397۔ حَدَّثَنَا الْاُسْتَاذُ الْاِمَامُ اَبُو الْوَلِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اِمْلَاءً، حَدَّثَنَا حُسَامُ بْنُ بِشْرٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَامِرٍ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ

یُوسُفَ، عَنْ یَزِیدَ بْنَ یَزِیدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَکْحُولٍ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَکَانَ تَحْتَهُ کَنْزٌ لَهُمَا، قَالَ:ذَهَبٌ وَفِضَّةٌ

✧✧ - حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے:

وَکَانَ تَحْتَهُ کَنْزٌ لَّهُمَا(الکهف : 82)

''اوراس کے نیچے ان کا خزانہ تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق نبی اکرم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا ''وہ سونا اور چاندی تھی''۔

3398- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیدِ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ الْوِلْدَانِ اَفِی الْجَنَّةِ هُمْ قَالَ حَسْبُکَ مَا اخْتَصَمَ فِیهِ مُوسٰی وَالْخِضْرُ

هٰذَا حَدِیثٌ صَحِیحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے بچوں کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا وہ جنت میں جائیں گے؟ انہوں نے فرمایا: (اس سلسلہ میں) وہی کافی ہے: جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے درمیان مباحثہ ہو چکا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3399- اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَیُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحِ بْنِ مُسْلِمٍ الْعِجْلِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اِنَّ ذَرَارِیَّ الْمُؤْمِنِینَ فِی الْجَنَّةِ یَکْفُلُهُمْ اِبْرَاهِیمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ،

هٰذَا حَدِیثٌ صَحِیحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ، وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّیْخَانِ عَلٰی اِخْرَاجِ حَدِیثِ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ اَطْفَالِ الْمُشْرِکِینَ، فَقَالَ :اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا کَانُوا عَامِلِینَ "

✧✧ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومنوں کی اولاد جنت میں رہیں گے اور

حدیث 3397

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3152 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث:977

حدیث 3399

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث:8307

حضرت ابراہیم علیہ السلام ان کی کفالت کریں گے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکوں کے بچوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے جو وہ عمل کرنے والے تھے۔

3400۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ وَّاَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِي هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا الْحَرُوْرِيَّةُ هُمْ قَالَ لَا وَلٰكِنَّهُمْ اَصْحَابُ الصَّوَامِعِ وَالْحَرُوْرِيَّةُ قَوْمٌ زَاغُوْا فَاَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ:

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا(الكهف:103,104)

''تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتادیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ اچھا کام کررہے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس آیت میں جن لوگوں کا ذکر ہے کیا) وہ ''حروریہ'' لوگ ہیں۔انہوں نے کہا: نہیں بلکہ وہ تو ''اصحاب صوامع'' نصاریٰ کے رہبان ہیں جبکہ ''حروریہ'' وہ قوم ہے جو ٹیڑھی ہوگئی، اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں کجی ڈال دی

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3401 ۔اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ اَقْرَاُ عَلٰى اُبَيٍّ حَتّٰى اِذَا بَلَغْتُ هٰذِهِ الْآيَةَ (قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا 1)الْآيَةَ، قُلْتُ يَا اَبَتَاهُ اَهُمُ الْخَوَارِجُ ؟ قَالَ:لَا يَا بُنَيَّ اِقْرَاِ الْآيَةَ الَّتِي بَعْدَهَا (اُولٰئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا 2)قَالَ: هُمُ الْمُجْتَهِدُوْنَ مِنَ النَّصَارٰى كَانَ كُفْرُهُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ بِمُحَمَّدٍ وَّلِقَائِهِ وَقَالُوْا :لَيْسَ فِي الْجَنَّةِ طَعَامٌ وَّلَا شَرَابٌ وَلٰكِنَّ الْخَوَارِجَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهِ 3)) وَيَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهِ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابی (ابن کعب) کو قرآن پاک سنا رہا تھا، جب میں اس

آیت پڑھنا:

"قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا"

"تم فرماؤ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ سب سے بڑھ کر ناقص اعمال کس کے ہیں؟"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں نے پوچھا: اے بزرگوار! کیا یہ خوارج ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! نہیں۔ تم اس کے بعد والی آیت پڑھو:

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا

"یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول قائم نہ کریں گے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: وہ تو نصاریٰ کے علماء ہیں جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی نشانیوں کے منکر تھے اور اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا انکار کرتے تھے اور کہتے تھے: جنت میں کوئی خورد و نوش نہیں ہے اور خوارج وہ فاسق لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے پختہ وعدہ کر کے توڑ ڈالا تھا اور اس چیز کو توڑا جس کو ملانے کا حکم دیا تھا اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3402- اَخْبَرَنِي اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ وَتَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (الكهف: 107) قَالَ عَمْرٌو اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلُوا اللّٰهَ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّهَا سُرَّةُ الْجَنَّةِ هٰذَا حَدِيْثٌ لَمْ نَكْتُبْهُ اِلَّا مِنْ هٰذَا الْاِسْنَادِ وَلَمْ نَجِدْ بُدًّا مِنْ اِخْرَاجِهٖ

✦✦- حضرت عمرو بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (الكهف: 107)

"فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے "فردوس" مانگا کرو کیونکہ یہ جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے۔

۞۞ یہ حدیث ہم نے صرف اسی سند کے ہمراہ نقل کی ہے اور اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔

3403- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ

حدیث: 3402

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 7966

شُمَیْلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ قُرَّةَ الْاَسَدِیُّ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ، یُحَدِّثُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّهُ قَدْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ مَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا کَانَ لَهٗ نُوْرًا مِنْ اَبْیَنَ اِلٰی مَکَّةَ حَشْوُهُ الْمَلَائِکَةُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖ ❖ -حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ جو شخص اپنے رب کی ملاقات چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، اس کے لئے (مقام) ابین سے مکہ تک (کی مسافت کے برابر) نور ہوگا جہاں فرشتے ہی فرشتے ہوں گے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3404۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، اَنْبَاَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، وَتَلَا :فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا (الکهف : 110) فَقَالَ: اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ :یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ یُجَاهِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَهُوَ یَبْتَغِیْ عَرَضًا مِنَ الدُّنْیَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :لَا اَجْرَ لَهٗ، فَاَعْظَمَ النَّاسُ ذٰلِكَ، فَعَادَ الرَّجُلُ، فَقَالَ:لَا اَجْرَ لَهٗ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖ ❖ -حضرت سعید بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: یزید بن ہارون نے اس آیت کی تلاوت کی:

فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا (الکهف : 110)

''اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر اپنی سند کے ہمراہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ''ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص حصول دنیا کے لئے جہاد فی سبیل اللہ کرے (کیا اس کو اجر وثواب ملے گا؟) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو کوئی اجر نہیں ملے گا۔ لوگوں کو یہ حکم بہت سخت محسوس ہوا۔ پھر ایک شخص نے دوبارہ یہی بات دہرائی، آپ نے (اسے بھی) فرمایا: ایسے شخص کے لئے اجر نہیں ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3404

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2516 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 7887 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 4637 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18221

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ مَرْيَمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3405۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ يَعْقُوْبُ بْنُ يُوْسُفَ الْقُزْوِيْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَوْلَهُ عَزَّوَجَلَّ كهيعص قَالَ كَافٌ مِنْ كَرِيْمٍ وَهَا مِنْ هَادٍ وَيَا مِنْ حَكِيْمٍ وَعَيْنٌ مِنْ عَلِيْمٍ وَصَادٌ مِنْ صَادِقٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ مریم کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد: کھیعص کے متعلق فرماتے ہیں: کاف سے مراد کریم، ہا سے مراد ہادی، یا سے مراد حکیم، عین سے مراد علیم اور صاد سے مراد صادق ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3406۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ اَنْبَاَ شَرِيْكٌ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَوْلَهُ عَزَّوَجَلَّ كهيعص قَالَ كَافٍ هَادٍ اَمِيْنٌ عَزِيْزٌ صَادِقٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کھیعص سے مراد کافی، ھادی، امین، عزیز، صادق ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3407۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (مريم : 7) قَالَ لَمْ يُسَمَّ يَحْيٰى قَبْلَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (مريم : 7)

''اس کے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی نہ کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام سے پہلے یہ نام کبھی بھی کسی نے نہیں رکھا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3408- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَمْزَةَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَالِحٍ هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ اَنَّ نَافِعَ بْنَ الْاَزْرَقِ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ اَخْبِرْنِیْ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (مریم : 8) مَا الْعِتِيُّ قَالَ الْبُؤْسُ مِنَ الْكِبَرِ قَالَ الشَّاعِرُ

اِنَّمَا يُعْذَرُ الْوَلِيْدُ وَلَا يُعْذَرُ مَنْ كَانَ فِي الزَّمَانِ عِتِيًّا

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے فرمان:

وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (مریم : 8)

''اور میں بڑھاپے سے سوکھ جانے کی حالت کو پہنچ گیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) بڑھاپے کی محتاجی ہے۔شاعر نے کہا ہے ۔

اِنَّمَا يُعْذَرُ الْوَلِيْدُ وَلَا يُعْذَرُ مَنْ كَانَ فِي الزَّمَانِ عِتِيًّا

''معذور تو مولود ہوتا ہے اور وہ شخص معذور نہیں ہے جو شدت و محتاجی کے زمانے تک پہنچ چکا ہے''

3409- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى: فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (مریم : 11) قَالَ كَانَ يَاْمُرُهُمْ بِالصَّلَاةِ بُكْرَةً وَّعَشِيًّا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا (مریم : 11)

''تو انہیں اشارہ سے کہا کہ صبح وشام تسبیح کرتے رہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ ان کو صبح وشام نماز پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3410- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَوْلَهٗ عَزَّ وَجَلَّ : وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا (مریم : 13) قَالَ التَّعَطُّفُ بِالرَّحْمَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا (مریم : 13)

''اور اپنی طرف سے مہربانی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد ''رحمت مہربانی'' ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3411۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: كُلُّ بَنِي اٰدَمَ يَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ ذَنْبٌ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، قَالَ: ثُمَّ دَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ اِلَى الْاَرْضِ فَاَخَذَ عُودًا صَغِيرًا، ثُمَّ قَالَ: وَذٰلِكَ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَا لِلرِّجَالِ اِلَّا مِثْلُ هٰذَا الْعُودِ لِذٰلِكَ سَمَّاهُ اللّٰهُ: سَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ (آل عمران : 39)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تمام انسانوں کے ذمہ کوئی نہ کوئی گناہ ضرور ہوگا، سوائے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ زمین پر پھیرا اور ایک چھوٹی سی لکڑی اٹھائی اور فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ عموماً جو چیز مردوں کے ساتھ ہوتی ہے یحییٰ میں وہ اس لکڑی سے بڑھ کر کچھ نہ تھی (یعنی جس طرح اس لکڑی میں شہوت کا شائبہ تک نہیں ہے اسی طرح حضرت یحییٰ علیہ السلام کو بھی شہوت نہیں آتی تھی)، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ کہا:

سَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ (آل عمران : 39)

''اور سردار اور ہمیشہ کے لئے عورتوں سے بچنے والا اور نبی ہمارے خاصوں میں سے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3412۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى اَنْبَاَ اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رُوحُ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ مِنْ تِلْكَ الْاَرْوَاحِ الَّتِي اَخَذَ عَلَيْهَا الْمِيثَاقَ فِي زَمَنِ اٰدَمَ فَاَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلٰى مَرْيَمَ فِي صُورَةِ بَشَرٍ فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا قَالَتْ اَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا فَحَمَلَ الَّذِي يُخَاطِبُهَا فَدَخَلَ مِنْ فِيهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الإسناد ولم يخرجاه

✦✦ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی روح بھی ان روحوں میں شامل تھی، جن سے اللہ تعالیٰ

نے حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے میں عہد لیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو انسانی شکل وصورت میں حضرت مریم کے پاس بھیجا تو وہ ان کے سامنے ایک تندرست آدمی کی صورت میں ظاہر ہوئے۔ وہ بولیں: میرے لڑکا کہاں سے ہوگا؟ مجھے تو کسی آدمی نے ہاتھ نہ لگایا اور نہ میں بدکار ہوں۔ تو حضرت مریم اسی سے حاملہ ہوگئیں جس سے وہ گفتگو کر رہی تھیں تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے منہ کے راستے ان کے اندر داخل ہوگئے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3413۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوْبِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَیَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ : قَدْجَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا (مریم : 24) قَالَ هُوَ الْجَدْوَلُ النَّهْرِ الصَّغِیْرِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

قَدْجَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا (مریم : 24)

''بے شک تیرے رب نے نیچے ایک نہر بہادی ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) چھوٹی نہر ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3414۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْحَفِیْدِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ اللَّبَّادُ اَنْبَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا : وَقَرَّبْنَاهُ نَجِیًّا (مریم: 52) قَالَ سَمِعَ صَرِیْفَ الْقَلَمِ حِیْنَ كُتِبَ فِی اللَّوْحِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَقَرَّبْنَاهُ نَجِیًّا (مریم : 52)

''اور اسے اپنا راز کہنے کو قریب کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: جب لوح میں تحریر ہوئی تو انہوں نے قلم کے چلنے کی آواز کو سنا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3415۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِیَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِیِّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَوْلَهٗ عَزَّوَجَلَّ : وَاذْكُرْ فِی الْكِتَابِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَبِیًّا (مریم : 41) قَالَ كَانَ الْاَنْبِیَاءُ مِنْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اِلَّا عَشَرَةً

نُوحٌ وَصَالِحٌ وَهُودٌ وَلُوطٌ وَشُعَيْبٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَإِسْمَاعِيلُ وَإِسْحَاقُ وَيَعْقُوبُ وَمُحَمَّدٌ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ مَنْ لَهُ اسْمَانِ إِلَّا إِسْرَائِيلُ وَعِيسَى فَإِسْرَائِيلُ يَعْقُوبُ وَعِيسَى الْمَسِيحُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا (مریم : 41)

''اور کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کو یاد کرو بے شک وہ صدیق غیب کی خبریں بتاتا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: تمام انبیاء بنی اسرائیل سے تھے، سوائے ان دس کے۔

حضرت نوح علیہ السلام۔

حضرت صالح علیہ السلام۔

حضرت ھود علیہ السلام۔

حضرت لوط علیہ السلام۔

حضرت شعیب علیہ السلام۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

حضرت اسحاق علیہ السلام۔

حضرت یعقوب علیہ السلام۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

اور ہر نبی کے دو نام تھے، سوائے حضرت اسرائیل علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے۔ اسرائیل تو یعقوب علیہ السلام ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام المسیح ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3416- أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي مَسَرَّةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو

حديث: 3416

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث:11358 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 755 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث:9330

الْخَوْلَانِيُّ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ التُّجِيبِيَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَلا هٰذِهِ الْآيَةَ : فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (مریم : 59) فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَكُوْنُ خَلْفٌ مِنْ بَعْدِ سِتِّيْنَ سَنَةً اَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا، ثُمَّ يَكُوْنُ خَلْفٌ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو تَرَاقِيَهُمْ، وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةٌ مُؤْمِنٌ وَمُنَافِقٌ وَفَاجِرٌ، قَالَ بَشِيْرٌ :فَقُلْتُ لِلْوَلِيْدِ :مَا هٰؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ ؟ فَقَالَ:اَلْمُنَافِقُ كَافِرٌ، وَالْفَاجِرُ يَتَاَكَّلُ بِهٖ، وَالْمُؤْمِنُ يُؤْمِنُ بِهٖ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ رُوَاتُهُ حِجَازِيُّوْنَ وَشَامِيُّوْنَ اَثْبَاتٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ (مریم : 59)

''تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ساٹھ سالوں کے بعد ناخلف شروع ہو جائیں گے، وہ نمازوں کو ضائع کریں گے اور اپنی خواہشوں کے پیچھے چلیں گے۔عنقریب وہ دوزخ میں''غی'' کا جنگل پائیں گے۔ پھر ان کے بعد مزید ناخلف آئیں گے، یہ قرآن کی تلاوت تو کریں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور قرآن پاک پڑھنے والے تین طرح کے لوگ ہیں۔

(1)مومن۔(2)منافق۔(3)فاجر۔

حضرت بشیر کا کہنا ہے: میں نے حضرت ولید سے پوچھا:وہ تین لوگ کون کون سے ہیں؟انہوں نے کہا:

(۱)منافق،کافر ہے۔

(۲)فاجر،ایمان کو کھوکھلا کرتا ہے۔

(۳)مومن،اس پر ایمان رکھتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔ اس کے تمام راوی حجازی اور شامی ہیں۔

3417۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اَيُّوْبَ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ خَيْرٍ الزِّيَادِيُّ، عَنْ اَبِيْ قَبِيْلٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :سَيَهْلِكُ مِنْ اُمَّتِيْ اَهْلُ الْكِتَابِ وَاَهْلُ اللَّبَنِ، قَالَ عُقْبَةُ :مَا اَهْلُ الْكِتَابِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ:قَوْمٌ يَتَعَلَّمُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ يُجَادِلُوْنَ بِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، قَالَ:فَقُلْتُ :مَا اَهْلُ اللَّبَنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ:قَوْمٌ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ وَيُضَيِّعُوْنَ الصَّلَوَاتِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث 3417

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر'رقم الحديث: 17356 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء'رقم الحديث: 817

✦✦ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے اہل کتاب اور دودھ والے ہلاک ہو جائیں گے۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کتاب سے کون لوگ مراد ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو کتاب اللہ کا علم حاصل کر کے اس کے ذریعے اہل ایمان کے ساتھ بحث مباحثہ کریں گے۔ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دودھ والوں سے کون سے لوگ مراد ہیں؟ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ شہوات کی پیروی کرتے ہیں اور نمازیں قضا کرتے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3418۔ اَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ: فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا (مریم : 59) قَالَ نَهَرٌ فِی جَهَنَّمَ بَعِیْدَ الْقَعْرِ خَبِیْثَ الطَّعْمِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَسَوْفَ یَلْقَوْنَ غَیًّا (مریم : 59)

تو عنقریب وہ جہنم میں غی کا جنگل پائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ جہنم میں ایک انتہائی گہری نہر ہے جس کا ذائقہ بہت گندہ ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3419۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الشَّیْبَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَیْوَةَ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَفَعَ الْحَدِیْثَ، قَالَ: مَا اَحَلَّ اللّٰهُ فِی کِتَابِهِ فَهُوَ حَلَالٌ، وَمَا حَرَّمَ فَهُوَ حَرَامٌ، وَمَا سَکَتَ عَنْهُ فَهُوَ عَافِیَةٌ، فَاقْبَلُوْا مِنَ اللّٰهِ الْعَافِیَةَ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ یَکُنْ نَسِیًّا، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ : وَمَا کَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا (مریم : 64)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں جو چیز حلال کر دی، وہ حلال ہے اور جو چیز حرام کر دی، وہ حرام ہے اور جس چیز کے بارے میں خاموشی اختیار کی وہ عافیت ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عافیت کو قبول کرو۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز بھولتی نہیں ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَمَا کَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا (مریم : 64)

حدیث: 3419

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 19508

''اور حضور ﷺ کا رب بھولنے والا نہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3420۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ وَكِيْعٌ وَيَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا (مريم : 65) قَالَ لَمْ يُسَمِّ اَحَدٌ الرَّحْمٰنُ غَيْرَهٗ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا (مريم : 65)

''کیا اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اللہ کے سوا کسی دوسرے کا یہ نام نہیں رکھا گیا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3421۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا (مريم : 71) فَحَدَّثَنِيْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُمْ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :يَرِدُ النَّاسُ النَّارَ، ثُمَّ يَصْدُرُوْنَ بِاَعْمَالِهِمْ فَاَوَّلُهُمْ كَلَمْعِ الْبَرْقِ، ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيْحِ، ثُمَّ كَحُضْرِ الْفَرَسِ، ثُمَّ كَالرَّاكِبِ، ثُمَّ كَشَدِّ الرِّحَالِ، ثُمَّ كَمَشْيِهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت سدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں حضرت مرہ ہمدانی رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا (مريم : 71)

''اور تم میں ایسا کوئی نہیں ہے جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو تمہارے رب کے ذمہ پر ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں

حدیث: 3421

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3519 اخرجه ابو محمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى' بيروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحديث: 28100 اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 4141 اخرجه ابو يعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 5282

کو دوزخ پر لایا جائے گا، پھر لوگ اپنے اپنے اعمال کی مطابقت سے وہاں سے گزریں گے، سب سے پہلے لوگ بجلی کی چمک کی طرح گزر جائیں گے، پھر (جو ان سے نچلے درجے کے ہوں گے وہ) ہوا کی طرح گزریں گے (اور جو ان سے نچلے درجے کے ہوں گے وہ) تیز رفتار گھوڑے کی طرح گزریں گے۔ پھر (جو ان سے نچلے درجے کے ہوں گے وہ) تیز دوڑ والے گھوڑے کی طرح (پھر جو ان سے نچلے درجے کے لوگ ہونے وہ) بوجھ اٹھانے والے جانور کی طرح اور پھر (جو ان سے نچلے درجے کے ہوں گے وہ) پیدل لوگوں کی طرح وہاں سے گزریں گے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3422۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ الْقُرَشِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شِعَارُ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن پل صراط پر مسلمانوں کا شعار (یہ ہوگا کہ وہ) رب سلم رب سلم (کی صدائیں بلند کر رہے ہوں گے)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3423۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (مریم 71) قَالَ الصِّرَاطُ عَلٰى جَهَنَّمَ مِثْلَ حَدِّ السَّيْفِ فَتَمُرُّ الطَّائِفَةُ الْاُوْلٰى كَالْبَرْقِ وَالثَّانِيَةُ كَالرِّيْحِ وَالثَّالِثَةُ كَاَجْوَدِ الْخَيْلِ وَالرَّابِعَةُ كَاَجْوَدِ الْاِبِلِ وَالْبَهَائِمِ ثُمَّ يَمُرُّوْنَ وَالْمَلَائِكَةُ تَقُوْلُ رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ:

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا (مریم 71)

''اور تم میں ایسا کوئی نہیں ہے جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: پل صراط دوزخ کے اوپر ہے جو کہ تلوار کی طرح تیز ہے، اس پر سے پہلے لوگ بجلی کی چمک کی مانند

حدیث: 3422

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2432 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 394 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبوية مدينه منوره 1413ه/1992ء رقم الحديث: 1126 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 1026

گزریں گے، دوسرے ہوا کی طرح، تیسرے عمدہ گھوڑے کی طرح، چوتھے عمدہ اونٹ اور دیگر جانوروں کی طرح۔ پھر وہ لوگ گزر رہے ہوں گے اور ملائکہ یہ دعا مانگ رہے ہوں گے "رب سلم رب سلم" اے اللہ سلامتی فرما، اے اللہ! سلامتی فرما۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3424۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَجْمَعُ اللّٰهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ: فَيُنَادِي مُنَادٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَمْ تَرْضَوْا مِنْ رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ وَصَوَّرَكُمْ، أَنْ يُوَلِّيَ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ إِلَى مَنْ كَانَ يَتَوَلَّى فِي الدُّنْيَا ؟ قَالَ: وَيُمَثَّلُ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ عُزَيْرًا شَيْطَانُ عُزَيْرٍ حَتَّى يُمَثِّلَ لَهُمُ الشَّجَرَةَ وَالْعُودَ وَالْحَجَرَ، وَيَبْقَى أَهْلُ الْإِسْلَامِ جُثُومًا، فَيُقَالُ لَهُمْ: مَا لَكُمْ لَا تَنْطَلِقُونَ كَمَا يَنْطَلِقُ النَّاسُ ؟ فَيَقُولُونَ: إِنَّ لَنَا رَبًّا مَا رَأَيْنَاهُ بَعْدُ، قَالَ: فَيُقَالُ: فَبِمَ تَعْرِفُونَ رَبَّكُمْ إِنْ رَأَيْتُمُوهُ ؟ قَالُوا: بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ عَلَامَةٌ، إِنْ رَأَيْنَاهُ عَرَفْنَاهُ، قِيلَ: وَمَا هِيَ ؟ قَالُوا: يَكْشِفُ عَنْ سَاقٍ، قَالَ: فَيُكْشَفُ عِنْدَ ذٰلِكَ عَنْ سَاقٍ، قَالَ: فَيَخِرُّونَ مَنْ كَانَ لِظَهْرِهِ طَبَقًا سَاجِدًا، وَيَبْقَى قَوْمٌ ظُهُورُهُمْ كَصَيَاصِيِّ الْبَقَرِ يُرِيدُونَ السُّجُودَ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ، ثُمَّ يُؤْمَرُونَ فَيَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ فَيُعْطَوْنَ نُورَهُمْ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ، قَالَ: فَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ مِثْلَ الْجَبَلِ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ فَوْقَ ذٰلِكَ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ مِثْلَ النَّخْلَةِ بِيَمِينِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى دُونَ ذٰلِكَ بِيَمِينِهِ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ ذٰلِكَ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ عَلَى إِبْهَامِ قَدَمِهِ يُضِيءُ مَرَّةً، وَيُطْفِءُ مَرَّةً، فَإِذَا أَضَاءَ قَدَمُهُ، وَإِذَا طُفِءَ قَامَ فَيَمُرُّ وَيَمُرُّونَ عَلَى الصِّرَاطِ، وَالصِّرَاطُ كَحَدِّ السَّيْفِ دَحْضٌ مَزِلَّةٌ، فَيُقَالُ: انْجُوا عَلَى قَدْرِ نُورِكُمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَانْقِضَاضِ الْكَوْكَبِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالطَّرْفِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالرِّيحِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَشَدِّ الرَّجُلِ، وَيَرْمُلُ رَمَلًا، فَيَمُرُّونَ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ حَتَّى يَمُرَّ الَّذِي نُورُهُ عَلَى إِبْهَامِ قَدَمِهِ، قَالَ: يَجُرُّ يَدًا وَيُعَلِّقُ يَدًا وَيَجُرُّ رِجْلًا وَيُعَلِّقُ رِجْلًا وَتَضْرِبُ جَوَانِبَهُ النَّارُ، قَالَ: فَيَخْلَصُوا، فَإِذَا خَلَصُوا قَالُوا: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنْكِ بَعْدَ الَّذِي أَرَانَاكِ لَقَدْ أَعْطَانَا اللّٰهُ مَا لَمْ يُعْطِ أَحَدًا، قَالَ مَسْرُوقٌ: فَمَا بَلَغَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا الْمَكَانَ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ إِلَّا ضَحِكَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، لَقَدْ حَدَّثْتَ هٰذَا الْحَدِيثَ مِرَارًا كُلَّمَا بَلَغْتَ هٰذَا الْمَكَانَ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ ضَحِكْتَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُهُ مِرَارًا، فَمَا بَلَغَ هٰذَا الْمَكَانَ مِنْ هٰذَا الْحَدِيثِ إِلَّا ضَحِكَ حَتَّى تَبْدُوَ لَهَوَاتُهُ وَيَبْدُو آخِرُ ضِرْسٍ مِنْ أَضْرَاسِهِ لِقَوْلِ الْإِنْسَانِ: أَتَهْزَأُ بِي وَأَنْتَ

رَبُّ الْعَالَمِينَ ؟ فَيَقُولُ: لَا، وَلٰكِنِّي عَلَى ذٰلِكَ قَادِرٌ فَسَلُونِي،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کرے گا اور منادی اعلان کرے گا: اے لوگو! کیا تم اپنے اس رب سے جس نے تمہیں پیدا کیا، تمہیں رزق دیا اور تمہاری شکلیں بنائیں، اس بات پر راضی نہیں ہو کہ وہ تمہیں اسی کا دوست بنا دے جس کے ساتھ تم دنیا میں دوستی رکھتے تھے؟ (راوی) فرماتے ہیں: حضرت عزیر رضی اللہ عنہ کے پجاریوں کے لئے، ان کے شیطان کی شکل بنائی جائے گی حتیٰ کہ ان کے لئے درخت، لکڑی اور پتھروں کی شکلیں بنائی جائیں گی اور مسلمان وہیں اپنے مقام پر بیٹھے رہ جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا: تم لوگوں نے وہ کام کیوں نہیں کئے جو تمام لوگ کرتے رہے؟ یہ جواب دیں گے: ہمارا تو ایک رب ہے، ہم اس کے سوا کسی کو جانتے ہی نہ تھے۔ ان سے کہا جائے گا: اگر تم اس کو دیکھو تو کیسے پہچانو گے؟ یہ جواب دیں گے: ہمارے اور ہمارے رب کے درمیان ایک علامت ہے، ہم اگر اس کو دیکھ لیں گے تو پہچان لیں گے۔ ان سے کہا جائے گا: وہ علامت کیا ہے؟ (راوی) کہتے ہیں: تب اس کی شان کے لائق اس کی پنڈلی ظاہر ہوگی تو جس کی پشت میں طاقت ہوگی وہ اس کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہو جائے گا لیکن کچھ لوگ باقی رہ جائیں گے، جو گائے کے سینگ کی مانند ہوں گے۔ وہ سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن کر نہ پائیں گے پھر ان (سجدہ گزاروں) کو حکم ہوگا (کہ سر اٹھاؤ) تو وہ سر اٹھا لیں گے پھر ان کو ان کے اعمال کے مطابق نور دیا جائے گا۔ ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کو پہاڑ کے برابر نور عطا ہوگا اور وہ نور ان کے آگے آگے ہوگا۔ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کا نور اس سے بھی بڑھ کر ہوگا، ان میں سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جن کے دائیں جانب کھجور کے درخت کی طرح ان کا نور ہوگا اور ان میں سے کچھ لوگوں کو اس سے بھی کم نور دیا جائے گا حتیٰ کہ جو سب سے آخری شخص ہوگا اس کا نور اس کے پاؤں کے انگوٹھے جتنا ہوگا، وہ کبھی چمکے گا اور کبھی بجھ جائے گا۔ جب چمکے گا تو وہ چل پڑے گا اور جب بجھ جائے گا تو وہ رک جائے گا۔ پھر تمام لوگ پل صراط سے گزریں گے، پل صراط تلوار کی دھار کی طرح ہے، پھسلنے کی جگہ ہے۔ پھر کہا جائے گا: اپنے نور کی مقدار کے مطابق گزر جاؤ، تو ان میں سے کچھ لوگ ستارہ ٹوٹنے کی طرح گزریں گے، کچھ لوگ پلک جھپکنے کی طرح گزریں گے، کچھ لوگ عام آدمی کی طرح تیز دوڑ کر گزریں گے اور کندھوں کو ہلاتے ہوئے دوڑیں گے (الغرض) تمام لوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق (رفتار کے ساتھ) گزریں گے حتیٰ کہ جس کا نور اس کے پاؤں کے انگوٹھے جتنا ہوگا وہ یوں گزرے گا، ایک ہاتھ گھسیٹے گا اور دوسرا لٹکائے گا، ایک پاؤں گھسیٹے گا اور دوسرا لٹکائے گا اور اس کے دائیں بائیں آگ مسلط کی جائے گی، بعد میں ان کو اس سے خلاصی دے دی جائے گی۔ جب ان کو خلاصی مل جائے گی تو وہ کہیں گے: تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ایک دفعہ تجھے ہم پر مسلط کرنے کے بعد ہمیں تجھ سے بچایا۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر وہ کرم کیا ہے جو آج تک کسی اور پر نہیں کیا گیا۔ حضرت مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حدیث کے اس مقام تک پہنچے تو ہنسے۔ ایک شخص نے ان سے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن آپ نے یہ حدیث متعدد بار ہمیں سنائی ہے اور آپ جب بھی اس مقام پر پہنچتے ہیں تو ہنستے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے یہ حدیث متعدد بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی جب اس مقام پر پہنچتے تو خوب ہنستے حتیٰ کہ آپ کی آخری داڑھ تک نظر آ جاتی (اس کی وجہ یہ ہے کہ) وہ انسان کہے گا: کیا تو ''رب العالمین'' ہو کر مجھ سے مذاق کر رہا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: نہیں بلکہ میں اس پر قادر بھی ہوں۔ تو مجھ سے سوال کر۔

ﷺ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3425۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالاَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ :يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا (مريم : 85) قَالَ عَلِيٌّ : اَمَا وَاللّٰهِ مَا يُحْشَرُ الْوَفْدُ عَلٰى اَرْجُلِهِمْ وَلا يُسَاقُوْنَ سَوْقًا، وَلٰكِنَّهُمْ يُؤْتَوْنَ بِنُوقٍ لَمْ تَرَ الْخَلائِقُ مِثْلَهَا عَلَيْهَا رَحْلُ الذَّهَبِ وَاَزِمَّتُهَا الزَّبَرْجَدُ، فَيَرْكَبُوْنَ عَلَيْهَا حَتّٰى يَضْرِبُوْا اَبْوَابَ الْجَنَّةِ، الْحَدِيْثُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ اس آیت:

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا (مريم : 85)

''جس دن ہم پرہیز گاروں کو رحمٰن کی طرف لے جائیں گے مہمان بنا کر'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: خدا کی قسم! کوئی مہمان محشر میں نہ تو اپنے پاؤں پر چلے گا اور نہ انہیں ہانکا جائے گا بلکہ ان کو ایسی اونٹنیوں پر لایا جائے گا کہ مخلوقات نے اس سے پہلے ایسی اونٹنیاں کبھی نہ دیکھی ہوں گی، ان پر سونے کے کجاوے ہوں گے، ان کی لگامیں زبرجد کی ہوں گی، وہ ان پر سوار ہو کر جنت کے دروازں سے داخل ہوں گے (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

ﷺ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3426۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْمُزَكِّي بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَوْنٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَرَاَ : اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا(مريم : 87) فَقَالَ اتَّخِذُوْا عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدِيْ عَهْدٌ فَلْيَقُمْ قَالَ فَقُلْنَا فَعَلِّمْنَا يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قُوْلُوْا: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ تُقَرِّبُنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْتُهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے یہ آیت:

اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا(مريم : 87)

''مگر وہی جنہوں نے رحمٰن کا پاس قرار رکھا ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تلاوت کی اور فرمایا: رحمٰن کے ہاں عہد باندھ لو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: جس کا میرے پاس کوئی عہد ہے وہ اٹھ کر کھڑا ہو (حضرت اسود بن یزید) کہتے ہیں: ہم نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہمیں اس کی تعلیم دیجئے! انہوں نے فرمایا: کہو:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا بِاَنِّيْ اُشْهِدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي تُقَرِّبُنِي مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْهُ لِيْ عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ،

''اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، غیب اور شہادت کے عالم، میں اپنی اس دنیوی زندگی میں تجھ سے یہ عہد کرتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور تو ہی وحدہ لاشریک ہے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اگر تو مجھے میرے نفس کے سپرد کر دے گا تو مجھے شر کے قریب اور خیر سے دور کر دے گا اور میں تو صرف تیری رحمت پر ہی بھروسہ کرتا ہوں تو میرا یہ عہد اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور قیامت کے دن تک تو مجھے اس پر ثابت قدم رکھ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا''

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ طٰهٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3427۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ اَنْبَاَ عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرَمَةَ يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ طٰهٰ قَالَ هُوَ كَقَوْلِكَ يَا مُحَمَّدُ بِلِسَانِ الْحَبْشِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورة طٰہٰ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان ''طٰہٰ'' کے متعلق مروی ہے کہ حبشی زبان میں اس کا مطلب ''یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)'' ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3428۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ عَمِّهٖ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

عَمِيرَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ، فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَتَدْرُونَ مَا هٰذَا؟ فَقُلْنَا :اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ :السَّحَابُ، فَقُلْنَا :السَّحَابُ، فَقَالَ :وَالْمُزْنُ، فَقُلْنَا :وَالْمُزْنُ، فَقَالَ :وَالْعَنَانُ، ثُمَّ سَكَتَ، ثُمَّ قَالَ:تَدْرُونَ كَمْ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالارْضِ ؟ فَقُلْنَا :اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ :بَيْنَهُمَا مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَبَيْنَ كُلِّ سَمَاءٍ اِلَى السَّمَآءِ الَّتِي تَلِيهَا مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَكِثَفُ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَفَوْقَ السَّمَآءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ اَعْلاهُ وَاَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالارْضِ، ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةُ اَوْعَالٍ بَيْنَ رُكَبِهِمْ وَاَظْلافِهِمْ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالارْضِ وَاللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ لَيْسَ يَخْفَى عَلَيْهِ مِنْ اَعْمَالِ بَنِي آدَمَ شَيْءٌ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بطحاء (کشادہ نالہ جس میں ریت اور کنکریاں ہوں) میں بیٹھے ہوئے تھے (ہمارے اوپر سے) بادل کا ایک ٹکڑا گزرا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سحاب (بادل) ہے، ہم نے پوچھا: سحاب (کا کیا مطلب ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ''مزن''۔ ہم نے کہا: ''مزن'' (کیا ہوتا ہے) آپ ﷺ نے فرمایا: ''عنان''۔ ہم نے کہا: ''عنان'' (کیا ہوتا ہے؟) پھر آپ ﷺ کچھ دیر خاموش رہے، پھر فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ زمین اور آسمان کے درمیان مسافت کتنی ہے؟ ہم نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے درمیان ۵۰۰ سال کی مسافت ہے۔ اور ہر آسمان سے اگلے آسمان تک کی مسافت بھی ۵۰۰ سال ہے اور ہر آسمان کی موٹائی بھی پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ساتویں آسمان سے اوپر ایک سمندر ہے، اس کی تہہ سے سطح بالا تک کی مسافت اتنی ہے جتنی زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔ پھر اس سے اوپر آٹھ فرشتے ہیں۔ ان کے پاؤں اور سروں کے درمیان کی مسافت بھی اتنی ہے، جتنی زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور اللہ تعالیٰ (کی قدرت) ان سب پر ہے اور انسان کا کوئی عمل بھی اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3429۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا اَبُو نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

حدیث: 3428

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4723 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3298 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 193 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 1770 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 6713

(الحاقة : 17) اَمْلَاكٌ عَلٰی صُوْرَةِ الْاَوْعَالِ بَیْنَ اَظْلَافِهِمْ وَرُكَبِهِمْ مَسِیْرَةُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّیْنَ سَنَةً اَوْ خَمْسٍ وَّسِتِّیْنَ سَنَةً

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَئِذٍ ثَمَانِیَةٌ (الحاقة : 17)

''اوراس دن تمہارے رب کا عرش اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ فرشتے پہاڑی بکروں کی صورت میں ہوں گے، ان کے کھروں اور سینگوں کے درمیان ۳۶۰ سال یا (شاید فرمایا) ۵۶۰ سال کی مسافت ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3430- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِی حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِیُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی قَیْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی (طه : 7) قَالَ السِّرُّ مَا عَلِمْتَهُ اَنْتَ وَاَخْفٰی مَا قَذَفَهُ اللّٰهُ فِیْ قَلْبِكَ مِمَّا لَمْ تَعْلَمْهُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی (طه : 7)

''وہ بھید کو جانتا ہے اور اسے جو اس سے بھی زیادہ چھپا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ''سر'' تو وہ چیز ہے جس کو تو جانتا ہے اور ''اخفی'' وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ تیرے دل میں ڈال دیتا ہے جس کی خود تجھے بھی خبر نہیں ہوتی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3431- اَخْبَرَنَا الشَّیْخُ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِیَاثٍ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، وَخَلَفُ بْنُ خَلِیْفَةَ، عَنْ حُمَیْدِ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَوْمَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰی كَانَتْ عَلَیْهِ جُبَّةُ صُوْفٍ، وَكِسَاءُ صُوْفٍ، وَسَرَاوِیْلُ صُوْفٍ، وَكُمَّةُ صُوْفٍ، وَنَعْلَاهُ مِنْ جِلْدِ حِمَارٍ غَیْرِ ذَكِیٍّ،

حدیث 3431

اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث:1734 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث:4983

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس دن موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے کلام کیا، اس دن انہوں نے اون کا جبہ پہن رکھا تھا، اون کی چادر اوڑھی ہوئی تھی، اون کی شلوار پہنی ہوئی تھی اور اس (جبے) کی آستین بھی اون کی تھی اور آپ نے جوتے گدھے کی کھال کے پہنے ہوئے تھے، جس کو دباغت نہیں دی گئی تھی۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3432- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلالٍ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةَ لَيْلِهِ عَنِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ لا يَقُوْمُ اِلَّا لِعَظِيْمِ صَلاةٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦-حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عموماً رات کے وقت بنی اسرائیل کے قصے بیان کرتے تھے اور آپ کا قیام صرف نماز کے لئے ہوتا تھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3433- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ، قَالَ: لَمَّا وُضِعَتْ اُمُّ كُلْثُوْمٍ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَبْرِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (طٰه : 55) بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَلَمَّا بُنِيَ عَلَيْهَا لَحْدُهَا طَفِقَ يَطْرَحُ اِلَيْهِمُ الْجُبُوْبَ وَيَقُوْلُ: سُدُّوْا خِلالَ اللَّبِنِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَا هٰذَا لَيْسَ بِشَيْءٍ وَلٰكِنَّهُ يَطِيْبُ بِنَفْسِ الْحَيِّ

✦✦-حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو جب قبر میں اتار دیا گیا تو (مٹی ڈالتے ہوئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا:

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى (طٰه : 55)

حدیث: 3432

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 19935 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 510

حدیث: 3433

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 22241 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6517

''ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

(اللہ کے نام سے اور اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملت پر) جب ان کی لحد بند کر دی گئی تو آپ اُن کی جانب دانے پھینکتے ہوئے فرمانے لگے۔ اینٹوں کی درازوں کو بند کر دو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا تاہم اس سے زندوں کو کچھ اطمینان سا ہو جاتا ہے۔

3434۔ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ حَمْشَادِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ عَمْرٍو السَّلُوْلِيِّ وَاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَعَجَّلَ مُوْسٰى اِلٰى رَبِّهٖ عَمَدَ السَّامِرِيُّ فَجَمَعَ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ مِنَ الْحُلِيِّ حُلِّی بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ فَضَرَبَهٗ عِجْلًا ثُمَّ اَلْقَى الْقُبْضَةَ فِيْ جَوْفِهٖ فَاِذَا هُوَ عِجْلٌ لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالَ لَهُمُ السَّامِرِيُّ هٰذَا اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَقَالَ لَهُمْ هَارُوْنُ يَا قَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا فَلَمَّا اَنْ رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ وَقَدْ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ فَقَالَ لَهٗ هَارُوْنُ مَا قَالَ فَقَالَ مُوْسٰى لِلسَّامِرِيِّ مَا خَطْبُكَ قَالَ السَّامِرِيُّ قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ قَالَ فَعَمِدَ مُوْسٰى اِلَى الْعِجْلِ فَوَضَعَ عَلَيْهِ الْمُبَارِدَ فَبَرَّدَهٗ بِهَا وَهُوَ عَلٰى شَفَتِ نَهْرٍ فَمَا شَرِبَ اَحَدٌ مِّنْ ذٰلِكَ الْمَاءِ مِمَّنْ كَانَ يَعْبُدُ ذٰلِكَ الْعِجْلَ اِلَّا اصْفَرَّ وَجْهُهٗ مِثْلَ الذَّهَبِ فَقَالُوْا لِمُوْسٰى مَا تَوْبَتُنَا قَالَ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَاَخَذُوا السَّكَاكِيْنَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَقْتُلُ اَبَاهُ وَاَخَاهُ وَلَا يُبَالِیْ مَنْ قُتِلَ حَتّٰى قُتِلَ مِنْهُمْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى مُوْسٰى مُرْهُمْ فَلْيَرْفَعُوْا اَيْدِيَهُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لِمَنْ قُتِلَ وَتُبْتُ عَلٰى مَنْ بَقِیَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گئے تو سامری نے ایک پروگرام بنایا اور بنی اسرائیل کے زیورات وغیرہ جس قدر بھی سونا جمع کر سکتا تھا، کیا۔ پھر اس سے ایک بچھڑا تیار کیا پھر اس کے پیٹ میں (مٹی کی) مٹھی ڈال دی تو وہ اچھلنے کودنے اور آوازیں نکالنے لگ گیا۔ سامری نے بنی اسرائیل سے کہا: یہ تمہارا اور موسیٰ علیہ السلام کا معبود ہے۔ حضرت ہارون علیہ السلام نے ان سے کہا: اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ نہ کیا تھا۔ جب موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی طرف لوٹ کر آئے تو اس وقت تک سامری ان کو گمراہ کر چکا تھا۔ آپ نے اپنے بھائی (حضرت ہارون علیہ السلام) کو سر (کے بالوں) سے پکڑ لیا تو حضرت ہارون علیہ السلام نے اپنی کی ہوئی تمام کوششیں ان کے سامنے رکھ دیں تو موسیٰ علیہ السلام نے سامری سے کہا: تیرا کیا حال ہے؟ سامری نے کہا: میں نے فرشتے کے نشان سے ایک مٹھی بھر لی تھی پھر اس کو (اس بچھڑے میں) ڈال دیا اور میرے جی کو یہی بھلا لگا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس بچھڑے کو دریا کے اندر ٹھنڈا کر دیا اور آپ خود اس وقت دریا کے کنارے موجود تھے۔ اس کے بعد بچھڑے کی

عبادت کرنے والوں میں سے جس نے بھی اس دریا کا پانی پیا، اس کا چہرہ سونے کی طرح زرد ہو گیا۔ لوگوں نے موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا: ہماری توبہ کیسے ہو سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے کو قتل کرو۔ انہوں نے چھریاں پکڑیں اور یہ پرواہ کئے بغیر کہ کس کو قتل کر رہے ہیں، لوگ اپنے باپ اور بھائیوں کو قتل کرنا شروع ہو گئے حتیٰ کہ ۷۰ ہزار لوگ قتل ہو گئے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ ان کو حکم دو کہ یہ اپنے ہاتھوں کو روک لیں، جو قتل ہو چکے ہیں، میں نے ان کو بخش دیا ہے اور جو باقی بچ گئے ہیں ان کی توبہ کو قبول کر لیا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3435۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْحُسَیْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِیْمِ الْحَنْظَلِیُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَیْنِ، حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا، حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِیْدِ، حَدَّثَنَا هُشَامٌ، عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَرْحَمُ اللّٰهُ مُوْسٰی لَیْسَ الْمُعَایِنُ كَالْمُخْبَرِ اَخْبَرَهُ رَبُّهُ اَنَّ قَوْمَهُ فُتِنُوْا بَعْدَهُ فَلَمْ یُلْقِ الْاَلْوَاحَ، فَلَمَّا رَآهُمْ وَعَایَنَهُمْ اَلْقَی الْاَلْوَاحَ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ مُوْسٰی لَوْ لَمْ یُعَجِّلْ لَقُصَّ مِنْ حَدِیْثِهٖ غَیْرُ الَّذِیْ قُصَّ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ، موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے، اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرنے والا، اس شخص جیسا نہیں ہوتا جس کو خبر دی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو خبر دی تھی کہ ان کے بعد ان کی قوم گمراہ ہو چکی ہے لیکن (یہ خبر سن کر بھی) انہوں نے تختیاں نہیں پھینکی تھیں لیکن جب انہوں نے خود اپنی آنکھوں سے (ان کی گمراہی کا) مشاہدہ کر لیا تو تختیاں پھینک دیں اور رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر موسیٰ جلد بازی نہ کرتے تو ان کا قصہ مختلف ہوتا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3436۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مِنْ اَدِیْمِ الْاَرْضِ كُلِّهَا فَسَمّٰی اٰدَمَ قَالَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ نَافِعٍ فَسَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ یَقُوْلُ سَاَلْتُ بْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ فَنَسِیَ فَسَمّٰی الْاِنْسَانَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ

حدیث: 3435

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 6214 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 25 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 12451

لَهٗ عَزْمًا(طه : 115)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو ''ادیم الارض'' (زمین) سے بنایا، اس لئے اس کا نام آدم رکھا گیا۔ حضرت ابراہیم بن نافع حضرت سعید بن جبیر کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ارشاد نقل کرتے ہیں: کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو وہ (آدم علیہ السلام اپنے رب کو) بھول گیا تو اس کا نام انسان (بھولنے والا) رکھ دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَقَدْ عَهِدْنَا اِلٰى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِىَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا(طه : 115)

''اور بے شک ہم نے آدم کو اس سے پہلے ایک تاکیدی حکم دیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس کا قصد نہ پایا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3437۔ اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُذَكِّرِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِى الدُّنْيَا، حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ يَّعْلٰى بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَكَلَ اٰدَمُ مِنَ الشَّجَرَةِ الَّتِىْ نُهِىَ عَنْهَا، قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: مَا حَمَلَكَ عَلٰى اَنْ عَصَيْتَنِىْ قَالَ رَبِّ زَيَّنَتْ لِىْ حَوَّاءُ، قَالَ: فَاِنِّىْ اَعْقَبْتُهَا اَنْ لَّا تَحْمِلَ اِلَّا كُرْهًا وَلَا تَضَعَ اِلَّا كُرْهًا وَدَمَيْتُهَا فِى الشَّهْرِ مَرَّتَيْنِ، فَلَمَّا سَمِعَتْ حَوَّاءُ ذٰلِكَ رَنَّتْ، فَقَالَ لَهَا: عَلَيْكِ الرَّنَّةُ وَعَلٰى بَنَاتِكِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدم علیہ السلام نے اس درخت کا پھل کھالیا جس سے ان کو منع کیا گیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تجھے میری نافرمانی پر کس نے ابھارا تھا؟ آدم علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! حوا علیہا السلام نے مجھے سبز باغ دکھائے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اس کو یہ سزادوں گا کہ یہ حمل میں بھی تکالیف میں رہے گی اور بچہ بھی تکلیف سے جنے گی اور اس کو ایک مہینے میں دو مرتبہ خون آئے گا جب حضرت حواء علیہا السلام نے یہ بات سنی تو رو پڑیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا: تو اور تیری بیٹیاں اسی طرح روتی ہی رہیں گی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3438۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاتَّبَعَ مَا فِيْهِ هَدَاهُ اللّٰهُ مِنَ الضَّلَالَةِ وَوَقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سُوْءَ الْحِسَابِ وَذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ: فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى (طه : 123)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص قرآن پڑھے اور اس کے احکام پر عمل کرے، اللہ تعالیٰ اس کو گمراہی سے ہدایت دے دیتا ہے اور قیامت کے دن اس کو برے حساب سے بچاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى (طه : 123)

''تو جو میری ہدایت کا پیرو ہوا وہ نہ بہکے نہ بد بخت ہو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3439۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ الْمَدَنِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَعِيْشَةً ضَنْكًا (طه : 124) قَالَ: عَذَابُ الْقَبْرِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦-حضرت ابوسعید خدری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَعِيْشَةً ضَنْكًا (طه : 124)

''تنگ زندگانی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے مراد) عذاب قبر ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3440۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، اَنْبَاَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَاَنَا مِسْعَرٌ، حَدَّثَنِيْ عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنِ الْمُغِيْرَةِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ بِنْتُ اَبِيْ سُفْيَانَ : اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِزَوْجِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِاَبِيْ

حديث: 3439

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 3119

حديث: 3440

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2663 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 3700 اخرجه ابوحاتم البستی فی "ص d%‰•يحه" طبع موسسه الرساله' بيروت ' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 2969 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰی" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10094 اخرجه ابويعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 5313 اخرجه ابوبكر الحميدی فی "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبی' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 125 اخرجه ابوبكر الكوفی فی "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 12029

سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّكِ دَعَوْتِ اللّٰهَ لِآجَالٍ مَعْلُومَةٍ، وَاَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ، وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ لَا يُعَجِّلُ شَيْءٌ مِّنْهَا قَبْلَ حِلِّهِ، وَلَا يُؤَخِّرُ شَيْءٌ مِّنْهَا بَعْدَ حِلِّهِ فَلَوْ دَعَوْتِ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَكِ اَوْ سَاَلْتِ اللّٰهَ اَنْ يُعِيذَكِ اَوْ يُعَافِيَكِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اَوْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَكَانَ خَيْرًا اَوْ لَكَانَ اَفْضَلَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا نے دعا مانگی: اے اللہ! مجھے نفع دے میرے شوہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور میرے باپ ابوسفیان سے اور میرے بھائی معاویہ سے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تو نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی ہے، معلوم اجل اور تقسیم شدہ رزق اور پہنچے ہوئے آثار کے متعلق، کوئی چیز اپنے مقررہ وقت سے پہلے نہیں ہوسکتی اور نہ ہی اس سے لیٹ ہوسکتی ہے، اس لئے اگر تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتی کہ وہ تجھے عافیت دے یا تو دعا مانگتی کہ وہ تجھے پناہ دے یا تجھے دوزخ کے عذاب سے بچائے یا عذاب قبر سے بچائے تو یہ تیرے لئے بہتر ہوتا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3441- اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فِتْنَةُ الْقَبْرِ فِيَّ فَاِذَا سُئِلْتُمْ عَنِّيْ فَلَا تَشُكُّوْا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر کا امتحان میرے متعلق ہے، اس لئے جب تم سے میرے متعلق پوچھا جائے تو شک مت کرو۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْاَنْبِيَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3442- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ مُوْسَى الْمُزَكِّيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضَى (الانبياء : 28) فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ انبیاء کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

وَلا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى (الانبیاء : 28)

''وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اس کے لئے جسے وہ پسند فرمائے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ نے فرمایا: بے شک میری شفاعت میری امت کے گناہ کبیرہ کے مرتکب افراد کے لئے ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3443۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى : اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا (الانبیاء: 30) قَالَ فَتَقَتِ السَّمَاءُ بِالْغَيْثِ وَفَتَقَتِ الْاَرْضُ بِالنَّبَاتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا (الانبیاء: 30)

''کیا کافروں نے یہ خیال نہ کیا کہ آسمان اور زمین بند تھے تو ہم نے انہیں کھولا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: آسمان کو بارش کے ساتھ اور زمین کو ''نبات'' کے ساتھ کھولا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3444۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اِمْلاءً وَقِرَاءَةً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُعَاءُ ذِي النُّوْنِ اِذْ دَعَا بِهٖ وَهُوَ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ (الانبیاء : 87) اَنَّهٗ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتُجِيْبَ لَهٗ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ذوالنون'' نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا مانگی تھی:

حدیث: 3444

اخرجه ابو عيسى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3505 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 10492

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبياء : 87)

''کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور کوئی بھی مسلمان کسی بھی طرح ان لفظوں میں دعا مانگے تو وہ قبول کی جاتی ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3445۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی اَنْبَاَ اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی: فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ (الانبياء : 87) قَالَ ظُلْمَةُ اللَّیْلِ وَظُلْمَةُ بَطْنِ الْحُوْتِ وَظُلْمَةُ الْبَحْرِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ:

فَنَادٰی فِی الظُّلُمَاتِ (الانبياء : 87)

''تو اندھیروں میں پکارا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (ایک تو) رات کا اندھیرا (تھا دوسرا) مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا (اور تیسرا) دریا کا اندھیرا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3446۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی : وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ (الانبياء : 90) قَالَ كَانَ فِیْ لِسَانِ امْرَاَةِ زَكَرِیَّا طُوْلٌ فَاَصْلَحَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ (الانبياء : 90)

''ہم نے ان کے لئے ان کی بیوی کو درست کیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی زبان دراز تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو ٹھیک کر دیا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3447۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیُّ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَیْدٍ الْقُرَشِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَیْمٍ قَالَ خَطَبَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّیْقُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ بِمَا هُوَ لَهٗ اَهْلٌ قَالَ اُوْصِیْكُمْ بِتَقْوَی اللّٰهِ وَاَنْ تُثْنُوْا عَلَیْهِ بِمَا هُوَ لَهٗ اَهْلٌ وَاَنْ تَخْلُطُوا الرَّغْبَةَ بِالرَّهْبَةِ فَاِنَّ اللّٰهَ اَثْنٰی عَلٰی زَكَرِیَّا وَاَهْلِ بَیْتِهٖ فَقَالَ : اِنَّهُمْ كَانُوْا

يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ (الانبياء : 90) ثُمَّ اعْلَمُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ ارْتَهَنَ بِحَقِّهِ اَنْفُسَكُمْ وَاَخَذَ عَلٰى ذٰلِكَ مَوَاثِيْقَكُمْ وَاشْتَرٰى مِنْكُمُ الْقَلِيْلَ الْفَانِيَ بِالْكَثِيْرِ الْبَاقِيْ وَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيْكُمْ لَا يَطْفَاُ نُوْرُهُ وَلَا تَنْقَضِيْ عَجَائِبُهُ فَاسْتَضِيْئُوْا بِنُوْرِهِ وَانْتَصِحُوْا كِتَابَهُ وَاسْتَضِيْئُوْا مِنْهُ لِيَوْمِ الظُّلْمَةِ فَاِنَّهُ اِنَّمَا خَلَقَكُمْ لِعِبَادَتِهِ وَوَكَّلَ بِكُمْ "كِرَامًا كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ" ثُمَّ اعْلَمُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اَنَّكُمْ تَغْدُوْنَ وَتَرُوْحُوْنَ فِيْ اَجَلٍ قَدْ غُيِّبَ عَنْكُمْ عِلْمُهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْقَضِيَ الْاٰجَالُ وَاَنْتُمْ فِيْ عَمَلِ اللّٰهِ فَافْعَلُوْا وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْا ذٰلِكَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَابِقُوْا فِيْ مَهَلِ اٰجَالِكُمْ قَبْلَ اَنْ تَنْقَضِيَ اٰجَالُكُمْ فَيَرُدُّكُمْ اِلٰى سُوْءِ اَعْمَالِكُمْ فَاِنَّ قَوْمًا جَعَلُوْا اٰجَالَهُمْ لِغَيْرِهِمْ وَنَسُوْا اَنْفُسَهُمْ فَاَنْهَاكُمْ اَنْ تَكُوْنُوْا اَمْثَالَهُمْ فَالْوَحَا الْوَحَا ثُمَّ النَّجَا النَّجَا فَاِنَّ وَرَاءَكُمْ طَالِبٌ حَثِيْثٌ مَرُّهُ سَرِيْعٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

✦✦۔حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی، پھر فرمایا: میں تمہیں خوف خدا کی تاکید کرتا ہوں اور یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کی وہ تعریف کرو جس کا وہ اہل ہے اور یہ کہ تم خوف اور امید دونوں کو قائم رکھو کیونکہ (انہی صفات کی وجہ سے) اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام اور ان کے گھر والوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا وَكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ (الانبياء : 90)

''بے شک وہ بھلے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہمیں پکارتے تھے امید اور خوف سے اور ہمارے حضور گڑگڑاتے ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر اے اللہ تعالیٰ کے بندو! جان لو! اللہ تعالیٰ نے اپنے حق کے بدلے تمہاری جانوں کو گروی رکھا ہے اور اس پر تم سے پکا وعدہ لیا ہے اور تم سے باقی رہنے والی زیادہ چیز کے بدلے، فنا ہونے والی کم چیز خرید لی ہے اور یہ تمہارے اندر اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے، نہ اس کا نور بجھتا ہے، نہ اس کے عجائبات ختم ہوتے ہیں، تم اس کے نور سے روشنی حاصل کرو اور اس کی کتاب سے نصیحت حاصل کرو اور اس سے اندھیرے کے دن کے لئے روشنی حاصل کرو کیونکہ اللہ رب العزت نے تمہیں اپنی عبادت کی خاطر پیدا کیا ہے اور تم پر کراماً کاتبین مقرر کئے ہیں، وہ تمہارے تمام اعمال کو جانتے ہیں۔ پھر اے اللہ تعالیٰ کے بندو! جان لو تم ایک ایسی ''اجل'' میں صبح وشام کرتے ہو جس کا علم تم سے پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری میں اپنی عمر بتا سکتے ہو تو ایسا لازمی کرنا اور تم یہ سب اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر نہیں کر پاؤ گے چنانچہ تم اپنی زندگی ختم ہونے سے پہلے ہی (نیکیوں کی طرف) رغبت کرو پھر تمہیں تمہارے برے اعمال لوٹا دیئے جائیں گے کیونکہ ایک قوم نے اپنی زندگی غیر ضروری کاموں میں صرف کر دی ہے اور انہوں نے اپنے آپ کو بھلا دیا تو میں تمہیں اس بات سے منع کرتا ہوں کہیں تم ان کی مثل مت ہو جانا پس جلدی کرو، جلدی کرو پھر نجات ہے، نجات ہے کیونکہ تمہارے پیچھے تمہیں ڈھونڈنے والا بھاگتا آ رہا ہے، جس کی رفتار بہت تیز ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3448- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ غِفَارَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا اُسْرِيَ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ اِبْرَاهِيمَ، وَمُوسٰى، وَعِيْسٰى فَتَذَاكَرُوا السَّاعَةَ، فَبَدَءُوا بِاِبْرَاهِيمَ، فَسَاَلُوهُ عَنْهَا، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ، ثُمَّ مُوسٰى، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ، فَتَرَاجَعُوا الْحَدِيْثَ اِلٰى عِيسٰى، فَقَالَ عِيسٰى: عَهِدَ اللّٰهُ اِلَيَّ فِيمَا دُونَ وَجْبَتِهَا، فَلا نَعْلَمُهَا، قَالَ: فَذَكَرَ مِنْ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ، فَاَهْبِطُ فَاَقْتُلُهُ، وَيَرْجِعُ النَّاسُ اِلٰى بِلادِهِمْ فَيَسْتَقْبِلُهُمْ يَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ، فَلا يَمُرُّونَ بِمَاءٍ اِلَّا شَرِبُوهُ وَلا يَمُرُّونَ بِشَيْءٍ اِلَّا اَفْسَدُوهُ، فَيَجْاَرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ فَيَدْعُوْنَ اللّٰهَ فَيُمِيتُهُمْ فَتَجْاَرُ الْاَرْضُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ رِيحِهِمْ وَيَجْاَرُوْنَ اِلَيَّ، فَاَدْعُوا اللّٰهَ فَيُرْسِلُ السَّمَآءَ بِالْمَاءِ فَيَحْمِلُ اَجْسَامَهُمْ فَيَقْذِفُهَا فِي الْبَحْرِ، ثُمَّ يَنْسِفُ الْجِبَالَ، وَتُمَدُّ الْاَرْضُ مَدَّ الْاَدِيمِ فَعَهِدَ اللّٰهُ اِلَيَّ اِذَا كَانَ ذٰلِكَ، فَاِنَّ السَّاعَةَ مِنَ النَّاسِ كَالْحَامِلِ الْمُتِمِّ لا يَدْرِي اَهْلُهَا مَتٰى تَفْجَاُهُمْ بِوِلادَتِهَا لَيْلا اَوْ نَهَارًا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: فَوَجَدْتُ تَصْدِيقَ ذٰلِكَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: حَتّٰى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ (الانبياء : 96) وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ (الانبياء : 97) قَالَ: وَجَمِيعُ النَّاسِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ جَاءُوا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَهُوَ حَدَبٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، فَاَمَّا مُؤْثِرٌ فَلَيْسَ بِمَجْهُولٍ، قَدْ رُوِيَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَرَوٰى عَنْهُ جَمَاعَةٌ مِنَ التَّابِعِيْنَ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: معراج کی رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ملے اور قیامت کے متعلق ان میں گفتگو ہوئی۔ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پوچھا لیکن ان کے پاس اس سلسلے میں کوئی علم نہ تھا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پوچھا تو ان کے پاس بھی قیامت کے متعلق معلومات نہ تھیں پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھا گیا تو عیسیٰ علیہ السلام بولے: وقوع قیامت کے قریب قریب کے زمانے کا اللہ تعالیٰ نے مجھ سے عہد لیا ہے۔ اس لئے اس (وقوع قیامت کے معین وقت) کو ہم نہیں جانتے۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا (فرمایا کہ) پھر میں اتروں گا اور اس کو قتل کروں گا اور تمام لوگ اپنے اپنے شہروں کو لوٹ جائیں گے اور یاجوج ماجوج ان کو آگے سے آن ملیں گے اور وہ ہر طرف سے امنڈتے آ رہے ہوں گے۔ وہ جس پانی کے قریب سے گزریں گے، اس کو پی کر ختم کرتے جائیں گے اور ہر چیز ان کے راستے میں آئے گی، اس کو تباہ و برباد کرتے جائیں گے۔ پھر لوگ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو ہلاک کر دے گا پھر ان کی بدبو کی وجہ سے زمین اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے گی اور تمام لوگ مجھ سے کہیں گے، پھر

حدیث: 3448

اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4081 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5294

میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگوں گا، اللہ تعالیٰ پانی کا ایک ریلا بھیجے گا جو ان کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دے گا، پھر پہاڑوں کو اکھیڑ دیا جائے گا اور زمین ایک دسترخوان کی طرح بچھا دی جائے گی، پس جب یہ حالات واقع ہو جائیں گے، (اس سے آگے کے حالات کا) اللہ تعالیٰ نے مجھ سے عہد لیا ہے کیونکہ اس وقت قیامت اس قدر قریب ہوگی جیسے کسی حاملہ عورت کے دن پورے ہو چکے ہوں، تو اس کے گھر والوں کو یہ پتہ نہیں ہوتا نہ جانے کس وقت ولادت ہو جائے؟ دن میں ہوگی یا رات میں؟۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس بات کی تصدیق قرآن کریم میں بھی پالی (وہ یہ ہے):

حَتّٰی اِذَافُتِحَتْ يَاْجُوجُ وَمَاْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ (الانبياء : 96)

''یہاں تک کہ کھولے جائیں گے یاجوج و ماجوج اور وہ ہر بلندی سے ڈھلکتے ہوں گے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ (الانبياء : 97)

''اور قریب آیا سچا وعدہ'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور آپ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ جہاں جہاں سے آئیں گے اس جگہ کو ''حدب'' کہتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس کے راوی ''موثر'' مجہول نہیں ہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے اور تابعین کی ایک جماعت نے ان سے روایات نقل کی ہیں۔

3449۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ : اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ (الانبياء : 98) فَقَالَ الْمُشْرِكُوْنَ الْمَلَائِكَةَ وَعِيْسٰى وَعُزَيْرٌ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَالَ لَوْ كَانَ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يَعْبُدُوْنَ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا قَالَ فَنَزَلَتْ: اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ (الانبياء : 101) عِيْسٰى وَعُزَيْرٌ وَالْمَلَائِكَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَارِدُوْنَ (الانبياء : 98)

''بے شک تم اور جو کچھ تم اللہ کے سوا پکارتے ہو سب جہنم کے ایندھن ہو تمہیں اس میں جانا ہے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو مشرکین نے کہا: فرشتے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت عزیز علیہ السلام کی بھی تو عبادت کی جاتی رہی ہے اور یہ غیر اللہ ہیں (لہٰذا یہ بھی جہنم میں جائیں گے) پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اگر یہ جن کی تم عبادت کرتے ہو خدا ہوتے (جیسا کہ تمہارا گمان ہے) تو جہنم

میں نہ جاتے۔تب یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ(الانبیاء : 101)

''بے شک وہ جن کے لئے ہمارا وعدہ بھلائی کا ہو چکا وہ جہنم سے دور رکھے گئے ہیں''(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی عیسیٰ علیہ السلام،حضرت عزیر اور فرشتے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْحَجّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3450۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ الصَّغَانِيُّ وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ وَهُوَ فِيْ بَعْضِ اَسْفَارِهِ قَدْ فَاوَتَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ السَّيْرَ فَرَفَعَ بِهَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ صَوْتَهُ :؟يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ (الحج : 1)يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ(الحج : 2) ، فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ اَصْحَابُهُ حَثُّوا الْمَطِيَّ وَعَرَفُوا اَنَّهُ عِنْدَهُ قَوْلٌ يَقُوْلُهُ، فَلَمَّا تَاَشَّبُوْا حَوْلَهُ، قَالَ :هَلْ تَدْرُوْنَ اَيُّ يَوْمٍ ذَاكُمْ ؟ قَالُوْا :اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ:ذَاكَ يَوْمَ يُنَادِيْ اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيُنَادِيْهِ رَبُّهُ، فَيَقُوْلُ :يَا اٰدَمُ، ابْعَثْ بَعْثَ النَّارِ، فَيَقُوْلُ :يَا رَبِّ، وَمَا بَعْثُ النَّارِ ؟ فَيَقُوْلُ :مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعُمِائَةٍ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ، قَالُوْا :فَاَبْلَسُوْا حَتّٰى مَا اَوْضَحُوْا بِضَاحِكَةٍ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ، قَالَ:اعْمَلُوْا وَاَبْشِرُوْا، فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ اِنَّكُمْ لَمَعَ خَلِيْقَتَيْنِ مَا كَانَتَا مَعَ شَيْءٍ اِلَّا كَثَّرَتَاهُ، يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَمَا هَلَكَ مِنْ بَنِيْ اٰدَمَ وَمِنْ بَنِيْ اِبْلِيْسَ، قَالَ :فَسُرِّيَ ذٰلِكَ عَنِ الْقَوْمِ، فَقَالَ:اعْمَلُوْا وَاَبْشِرُوْا، فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا كَالرَّقْمَةِ فِيْ ذِرَاعِ الدَّابَّةِ اَوْ كَالشَّامَةِ فِيْ جَنْبِ الْبَعِيْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَاَكْثَرُ اَئِمَّةِ الْبَصْرَةِ عَلٰى اَنَّ الْحَسَنَ قَدْ سَمِعَ مِنْ عِمْرَانَ غَيْرَ اَنَّ الشَّيْخَيْنِ لَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 3450

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3169 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11340 اخرجه ابوبكر الحميدى فى "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبى' بيروت' قاهره ' رقم الحديث: 831 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 546

سورۃ حج کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

✧✧ ۔حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تھے کہ شرکائے قافلہ ایک دوسرے سے بہت دوررہ گئے۔تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دوآیتیں بلند آواز سے پڑھیں:

یَاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ (الحج : 1)

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ بڑی سخت چیز ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یَوْمَ تَرَوْنَھَا تَذْھَلُ کُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا وَتَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَمَا ھُمْ بِسُکٰرٰی وَلٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ(الحج : 2)

''جس دن تم اسے دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے کو بھول جائے گی اور گابھنی اپنا گابھ ڈال دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشے میں ہوں اور نشہ میں نہ ہوں گے مگر یہ ہے کہ اللہ کی مار کڑی ہے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ کی آواز میں یہ آیات سنیں تو سواریاں تیز کر لیں اور وہ یہ سمجھے کہ شاید آپ کے پاس کوئی بات ہے جو آپ کہنا چاہ رہے ہیں۔جب تمام لوگ آپ کے گرد جمع ہو گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ (ان آیات میں جس دن کا ذکر ہے) یہ کون سا دن ہے؟ لوگوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جس میں آدم علیہ السلام دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ آدم علیہ السلام سے فرمائے گا: اے آدم! دوزخیوں کو دوزخ میں بھیج دو۔آدم علیہ السلام عرض کریں گے۔دوزخی کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے ۹۹۹ لوگ جہنم میں اور ایک جنت میں بھیج دو (یہ بات سن کر) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین شدید پریشان ہو گئے حتیٰ کہ کسی کے چہرے پر کچھ بھی مسکراہٹ نہ رہی۔جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی یہ حالت دیکھی تو فرمایا: تم اعمال صالحہ کرتے رہو اور خوش ہو جاؤ، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمہیں یاجوج اور ماجوج ایسی دو مخلوقوں کی معیت حاصل ہے کہ یہ جن کے ساتھ ہوں، ان کو زیادہ کر دیں گی اور یہ جتنے انسان اور شیاطین ہلاک ہو چکے ہیں (سب سے زیادہ ہیں) (یہ بات سن کر) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین خوش ہو گئے۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اعمال صالحہ اپناؤ اور خوش ہو جاؤ۔اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تمام لوگوں میں تمہاری تعداد صرف اتنی ہی ہوگی جتنی کسی جانور کے پہلو میں تل کا نشان، یا کسی اونٹ کے پہلو میں سفید نشان۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔اور اکثر بصرہ کے ائمہ رحمۃ اللہ علیہم کا موقف ہے کہ حسن نے عمران سے سماع کیا ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ ان کی روایات نقل نہیں کی ہیں۔

3451۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرٍ اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ (الحج : 2)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ - حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ آیت تلاوت کیا کرتے تھے:

وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ (الحج : 2)

''اور تو لوگوں کو دیکھے گا جیسے نشہ میں ہوں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں ہوں گے بلکہ اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہوگا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3452- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيْهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (الحج : 5) قَالَ اَلْمُخَلَّقَةُ مَا كَانَ حَيًّا وَغَيْرُ الْمُخَلَّقَةِ مَا كَانَ مِنْ سِقْطٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

مُخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ (الحج : 5)

''نقشہ بنی اور بے بنی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

''مخلقہ'' وغیر ''مخلقہ'' (کے بارے میں) فرماتے ہیں. مخلقۃ سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا اور ''غیر مخلقہ'' سے مراد وہ ہے جو کچہ بچہ گر جائے۔

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3453- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى : مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ (الحج : 15) قَالَ اَيْ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ (الحج : 15)

''جو یہ خیال کرتا ہو کہ اللہ اپنے نبی کی مدد فرمائے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث 3451

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2941 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 298

کے متعلق فرماتے ہیں: یعنی جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ تعالیٰ محمد ﷺ کی مدد نہ فرمائے گا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3454۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اَنْبَاَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْفَقِيْهُ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ اَظُنُّهُ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عِبَادٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ: هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِي رَبِّهِمْ (الحج : 19) قَالَ نَزَلَتْ فِيْنَا وَفِي الَّذِيْنَ بَارَزُوْا يَوْمَ بَدْرٍ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَالْوَلِيْدُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِهٖ مِنْ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ

✦✦ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس آیت:

هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِي رَبِّهِمْ (الحج : 19)

''یہ دو فریق ہیں کہ اپنے رب میں جھگڑے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ آیت ہمارے اور عتبہ، شیبہ اور ولید کے بارے میں نازل ہوئی جو جنگ بدر کے دن ہم سے لڑے تھے۔

❀❀ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث صحیح الاسناد ہے جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی ہے۔ (وہ حدیث درج ذیل ہے)

3455۔ كَمَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ الرَّمَانِيِّ يَحْيٰى بْنِ دِيْنَارٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ السَّدُوْسِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ عِبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي هٰؤُلَاءِ الرَّهْطِ السِّتَّةِ يَوْمَ بَدْرٍ عَلِيٍّ وَحَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ وَشَيْبَةَ وَعُتْبَةَ ابْنَا رَبِيْعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ : هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِي رَبِّهِمْ (الحج : 19) اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى : نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (الحج : 25) وَقَدْ تَابَعَ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ اَبَا هَاشِمٍ عَلٰى رِوَايَتِهٖ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ

حدیث: 3455

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء 3751 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3033 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2835 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ / 1991ء، رقم الحدیث: 8154 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ / 1994ء، رقم الحدیث: 5911 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 481

عَلِيّ مِثْلَ الْاَوَّلِ

✧✧۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ آیت:

هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِي رَبِّهِمْ (الحج : 19)

''یہ دو فریق ہیں کہ اپنے رب میں جھگڑے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے

نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (الحج : 25)

''ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تک۔

جنگ بدر میں ان چھ افراد کے متعلق نازل ہوئی۔ ''حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ، ربیعہ کے دو بیٹے عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ۔

❀❀ اس حدیث کو ابومجلز کے ذریعے قیس کے واسطے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرنے میں سلیمان تیمی نے ابوہاشم کی متابعت کی ہے۔ (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3456۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِيْ حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ لَاحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عِبَادٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَتْ : هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ (الحج : 19) فِي الَّذِيْنَ بَارَزُوْا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلِيٍّ وَعُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَالْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ عَلِيٌّ وَّاَنَا اَوَّلُ مَنْ يَجْثُوْ لِلْخُصُوْمَةِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَقَدْ صَحَّ الْحَدِيْثُ بِهٰذِهِ الرِّوَايَاتِ عَنْ عَلِيٍّ كَمَا صَحَّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ وَاِنْ لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ مذکورہ سند کے ہمراہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ آیت:

هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ (الحج : 19)

''یہ دو فریق ہیں کہ اپنے رب میں جھگڑے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان لوگوں کے متعلق نازل ہوئی جو جنگ بدر میں لڑے یعنی حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ اور عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قیامت کے دن سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں خصومت کے لئے میں اپنے گھٹنوں کے بل کھڑا ہوں گا۔

❀❀ جیسے یہ حدیث تمام روایات کے ہمراہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے صحیح ہیں اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی صحیح ہیں۔ تاہم امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو نقل نہیں کیا۔

3457۔ حَدَّثَنِی اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَیْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِیُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ فِی حَمْزَةَ وَاَصْحَابِهٖ : وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ (آل عمران : 169)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ آیت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کے متعلق نازل ہوئی:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ (آل عمران : 169)

''اور اللہ کی راہ میں مارے گئے ہرگز انہیں مردہ خیال نہ کرنا بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں روزی پاتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان۔ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3458۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِیْمٍ الْمَرْوَزِیُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، اَنْبَاَنَا سَعِیْدُ بْنُ یَزِیْدَ، عَنْ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی حُجَیْرَةَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَتَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَارٍ (الحج : 19) فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: اِنَّ الْحَمِیْمَ لَیُصَبُّ عَلٰی رُؤُوْسِهِمْ فَیَنْفُذُ الْجُمْجُمَةَ حَتّٰی یَخْلُصَ اِلٰی جَوْفِهٖ فَیَسْلِتُ مَا فِی جَوْفِهٖ حَتّٰی یُمَزِّقَ قَدَمَیْهِ وَهُوَ الصَّهْرُ، ثُمَّ یُعَادُ کَمَا کَانَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

فَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَارٍ (الحج : 19)

''تو جو کافر ہوئے ان کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے (کاٹے) جائیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر بولے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جو اس کی کھوپڑی کو پھاڑ کر اس کے پیٹ میں پہنچے گا اور تمام انتڑیاں گلا دے گا حتیٰ کہ اس کے قدموں تک کو پگھلا کر ریزہ ریزہ کر دے گا پھر اس کو دوبارہ اسی طرح کر دیا جائے گا جیسے وہ پہلے تھا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3458

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2582 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8851

3459- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ النَّارُ سَوْدَاءُ لَا يُضِيءُ لَهِيْبُهَا وَلَا جَمْرُهَا ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا (الحج : 22)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دوزخ کی آگ سیاہ ہے نہ اس کے شعلے میں چمک ہے اور نہ اس کے انگارے ہیں۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی:

كُلَّمَا اَرَادُوْا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا (الحج : 22)

''جب گھٹن کے سبب اس میں سے نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے''(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3460- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ(الحج : 25) قَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا هَمَّ بِخَطِيْئَةٍ يَعْنِي مَا لَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ وَلَوْ اَنَّ رَجُلًا هَمَّ بِقَتْلِ رَجُلٍ عِنْدَ الْبَيْتِ وَهُوَ بِعَدْنِ اَبْيَنَ اَذَاقَهُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا وَقَدْ رَفَعَهُ شُعْبَةُ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّدِيِّ عَنْ مُرَّةَ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ(الحج : 25)

''اور جو اس میں کسی زیادتی کا ناحق ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص کسی گناہ کا صرف ارادہ کرے یعنی جب تک وہ اس پر عمل نہیں کرے گا اس کے نامہ اعمال میں یہ گناہ نہیں لکھا جائے گا اور اگر کوئی بیت اللہ کے قریب کسی شخص کو قتل کرنے کا ارادہ کرے جبکہ وہ شخص ابھی (مقام) عدن سے بھی زیادہ دور ہو، اللہ تعالیٰ اس کو دردناک عذاب چکھائے گا۔

۞۞ اس حدیث کو شعبہ نے اسماعیل بن عبدالرحمٰن السدی کے حوالے سے ''مرہ'' سے، مرفوعاً روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3461- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِيْهُ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَاشِمٍ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ اَنْبَاَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ شُعْبَةُ عَنِ السَّدِيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَفَعَهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ(الحج :

25) قَالَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا هَمَّ فِيهِ بِاِلْحَادٍ وَهُوَ بِعَدْنِ اَبْيَنَ لَاَذَاقَهُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيمًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمَنْ يُّرِدْ فِيهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيمٍ(الحج : 25)

''اور جو اس میں کسی زیادتی کا ناحق ارادہ کرے ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق مرفوعاً روایت ہے۔ اگر کوئی شخص بیت اللہ میں کسی زیادتی کا ارادہ کرے اور وہ عدن سے بھی دور ہو اللہ تعالیٰ اس کو دردناک عذاب چکھائے گا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3462۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ بَكْرٍ الْعَدْلُ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ اِيَّاكَ وَالْاِلْحَادَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنَّهُ سَيُلْحِدُ فِيهِ رَجُلٌ مِّنْ قُرَيْشٍ لَوْ اَنَّ ذُنُوبَهُ تُوزَنُ بِذُنُوبِ الثَّقَلَيْنِ لَرَجَحَتْ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عیسیٰ بن عاصم رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور بولے: اے ابن الزبیر رضی اللہ عنہ! اللہ تعالیٰ کے حرم میں زیادتی سے بچو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس میں قریش کا ایک ایسا شخص زیادتی کرے گا کہ اس کے گناہوں کا اگر تمام جن وانس کے گناہوں سے موازنہ کیا جائے تو اس کے گناہ بھاری ہوں گے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3463۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَّالُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حدیث 3461

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 4071 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 5384 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 9078

حدیث 3462

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 6200 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 30887

الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ اَنْبَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَنْبَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ اَخْبَرَنِي بْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقْبَلَ تُبَّعٌ يُرِيدُ الْكَعْبَةَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِكُرَاعِ الْغَمِيمِ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِيحًا لَا يَكَادُ الْقَائِمُ يَقُومُ اِلَّا بِمَشَقَّةٍ وَيَذْهَبُ الْقَائِمُ ثُمَّ يَقْعُدُ فَيُصْرَعُ وَقَامَتْ عَلَيْهِ وَلَقُوا مِنْهَا عَنَاءً وَدَعَا تُبَّعٌ حَبْرَيْهِ فَسَاَلَهُمَا مَا هٰذَا الَّذِي بُعِثَ عَلَيَّ قَالَا اَتُؤْمِنَّا قَالَ اَنْتُمْ اٰمِنُونَ قَالَا فَاِنَّكَ تُرِيدُ بَيْتًا يَمْنَعُهُ اللّٰهُ مِمَّنْ اَرَادَهُ قَالَ فَمَاذَا يَذْهَبُ هٰذَا عَنِّي قَالَا تُجَرِّدُ فِي ثَوْبَيْنِ ثُمَّ تَقُولُ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ثُمَّ تَدْخُلُ فَتَطُوفُ بِذٰلِكَ الْبَيْتِ وَلَا تَهِيجُ اَحَدًا مِنْ اَهْلِهِ قَالَ فَاِنْ اَجْمَعْتُ عَلٰى هٰذَا ذَهَبَتْ هٰذِهِ الرِّيحُ عَنِّي قَالَا نَعَمْ فَتَجَرَّدَ ثُمَّ لَبّٰى قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاَدْبَرَتِ الرِّيحُ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''تبع'' کعبہ کا ارادہ لے کر نکلا جب وہ (مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مقام) کراع الغمیم میں پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر اس قدر شدید آندھی بھیجی کہ کوئی کھڑا ہوا آسانی سے کھڑا نہ رہ سکا، کھڑا ہونے والا چلا اور پھر اندھیری سے ان کو شدید مشقت کا سامنا کرنا پڑا۔ تبع نے وہاں کے دو مذہبی پیشواؤں کو بلوایا اور ان سے پوچھا: کہ ہم پر یہ کیسا عذاب مسلط کر دیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا: کیا تم ہمیں امان دیتے ہو؟ اس نے کہا تمہارے لئے امن ہے۔ انہوں نے کہا: تم اس گھر کا ارادہ کر کے نکلا ہے اور اس کی طرف (برا) ارادہ لے کر آنے والے کو اللہ تعالیٰ خود روک لیتا ہے۔ اس نے کہا: اب اس سے میں کیسے بچ سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا: احرام باندھ کر تلبیہ پڑھتے ہوئے یہاں داخل ہو پھر بیت اللہ کا طوف کر اور وہاں کے لوگوں کو خوف زدہ مت کرنا۔ اس نے کہا: اگر میں یہ سب کرلوں تو کیا یہ آندھی مجھے چھوڑ دے گی؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر اس نے احرام باندھا، تلبیہ کہا، حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں: وہ آندھی واپس چلی گئی، جیسے اندھیری رات چھٹ جاتی ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3464۔ اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا فَرَغَ اِبْرَاهِيمُ مِنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ، قَالَ: رَبِّ قَدْ فَرَغْتُ، فَقَالَ: اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ (الحج : 27) قَالَ: رَبِّ وَمَا يَبْلُغُ صَوْتِي؟ قَالَ: اَذِّنْ وَعَلَيَّ الْبَلَاغُ، قَالَ: رَبِّ كَيْفَ اَقُولُ؟ قَالَ: قُلْ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ، حَجُّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ فَسَمِعَهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، اَلَا تَرَى اَنَّهُمْ يَجِيئُونَ مِنْ اَقْصَى الْاَرْضِ يُلَبُّونَ؟؟

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو عرض کی: اے میرے رب! میں فارغ ہو چکا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ (الحج : 27)

''لوگوں میں حج کی عام ندا کردے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

عرض کی: اے میرے رب، میری آواز (ان سب لوگوں تک) کیسے پہنچے گی؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم اعلان کرو آپ کی آواز پہنچانا ہمارے ذمہ ہے۔ عرض کی: اے میرے رب! میں کیا بولوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کہو ''اے لوگو! تم پر بیت العتیق کا حج فرض کیا گیا ہے''۔ آپ کی اس آواز کو زمین و آسمان کی تمام مخلوقات نے سنا، کیا تم یہ نہیں دیکھتے کہ لوگ دنیا کے کونے کونے سے تلبیہ کہتے ہوئے یہاں حاضر ہوتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3465۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا سَمَّی اللّٰهُ الْبَیْتَ الْعَتِیْقَ لِاَنَّهُ اَعْتَقَهُ مِنَ الْجَبَابِرَةِ، فَلَمْ یَظْهَرْ عَلَیْهِ جُبَّارٌ قَطُّ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کا نام عتیق اس لئے رکھا ہے کہ اس کو جابرین سے آزاد کیا ہے چنانچہ کبھی بھی کوئی جابر اس پر قابض نہیں ہو سکتا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3466۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَکَرِیَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ ظَبْیَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ : وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَکُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَکُمْ فِیْهَا خَیْرٌ فَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا صَوَافَّ (الحج : 36) قَالَ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَنْحَرَ الْبُدْنَةَ فَاَقِمْهَا ثُمَّ قُلِ اللّٰهُ اَکْبَرُ اللّٰهُ اَکْبَرُ مِنْکَ وَلَکَ ثُمَّ سَمِّ ثُمَّ انْحَرْهَا قَالَ قُلْتُ وَاَقُوْلُ ذٰلِکَ فِی الْاُضْحِیَةِ قَالَ وَالْاُضْحِیَةُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَکُمْ مِّنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ لَکُمْ فِیْهَا خَیْرٌ فَاذْکُرُوْا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا صَوَافَّ (الحج : 36)

''اور قربانی کے ڈیل دار جانور اونٹ اور گائے ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں سے کئے تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: جب تم بدنہ کو ذبح کرنا چاہو تو اس کو کھڑا کرلو پھر پڑھو ''اللہ اکبر اللہ اکبر منک ولک'' پھر اللہ کا نام لے کر اس کو ذبح کردو۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: کیا میں قربانی میں بھی ایسا کرسکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: (جی ہاں) اور قربانی میں

بھی۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3467۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا سَلَامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجَاشِعِيِّ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا هٰذِهِ الْاَضَاحِيُّ ؟ قَالَ: سُنَّةُ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْنَا: فَمَا لَنَا مِنْهَا ؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ، قُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَالصُّوفُ ؟ قَالَ: فَكُلُّ شَعْرَةٍ مِنَ الصُّوفِ حَسَنَةٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ قربانیاں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ ہم نے پوچھا: ان میں ہمارے لئے کیا ثواب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر بال کے بدلے تمہارے لئے نیکی ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اون میں کیا ثواب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اون کے ہر بال کے بدلے بھی تمہارے لئے نیکی ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3468۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ سَعَةً لِاَنْ يُضَحِّيَ فَلَمْ يُضَحِّ، فَلَا يَحْضُرْ مُصَلَّانَا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ الْمِصْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ جِلْدَ اُضْحِيَّتِهِ فَلَا اُضْحِيَّةَ لَهُ،

حدیث: 3467

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3127 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 19302 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18795 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 5075 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 259

حدیث: 3468

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 3123 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8256 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18791

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ مِثْلُ الْاَوَّلِ وَلَمْ يُخْرِجَاه

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔

ایک دوسری سند کے ہمراہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے: جو شخص قربانی کی کھال بیچے اس کی قربانی قبول نہیں۔

❀❀ یہ حدیث بھی سابقہ حدیث کی مثل صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3469- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُهَا: اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ (الحج : 39)قَالَ هِيَ اَوَّلُ اٰيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ آیت پڑھا کرتے تھے:

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ (الحج : 39)

''اجازت عطا ہوئی انہیں جن سے کافر لڑتے ہیں اس بناء پر کہ ان پر ظلم ہوا اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر ضرور قادر ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا کرتے تھے: یہ پہلی آیت ہے جو جہاد کے متعلق نازل ہوئی۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3470- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ وَاَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِي اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي مِشْرَحُ بْنُ هَاعَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَفُضِّلَتْ سُوْرَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَمَنْ لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَاْهَا، هٰذَا حَدِيْثٌ لَمْ نَكْتُبْهُ مُسْنَدًا اِلَّا مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ اَحَدُ الْاَئِمَّةِ اِنَّمَا نُقِمَ عَلَيْهِ اخْتِلَاطُهُ فِي اٰخِرِ عُمْرِهِ، وَقَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ فِيْهِ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَاَبِي مُوْسٰى، وَاَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَمَّا حَدِيْثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حدیث: 3470

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1402 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17402 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 846

✧✧-حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا سورۃ حج کو دو سجدوں کی وجہ سے فضیلت حاصل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ جو یہ دونوں سجدے نہ کرے وہ اس کو نہ پڑھے۔

۞۞اس حدیث کو ہم نے صرف اسی سند کے ہمراہ سند لکھا ہے اور عبداللہ بن لھیعہ بن عقبہ الحضرمی ائمہ حدیث رحمۃ اللہ علیہم میں سے ایک ہیں۔ ان کی آخری عمر میں ان کی عقل میں کچھ اختلاط پیدا ہو گیا تھا جبکہ اس موضوع پر متعدد روایات صحیح ہیں یعنی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا قول، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے بھی روایات منقول ہیں۔

3471- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ فَسَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ وَاَمَّا حَدِيْثُ بْنِ عَبَّاسٍ

✧✧-حضرت عبداللہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اقتداء میں نماز فجر پڑھی تو آپ نے سورۃ حج میں دو سجدے کئے۔

3472- فَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: فِيْ سُوْرَةِ الْحَجِّ سَجْدَتَانِ، وَاَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سورۃ حج میں دو سجدے ہیں۔

3473- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَجَدَ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَعَمَّارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

✧✧-حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے سورۃ حج میں دو سجدے کئے۔

3474- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُمَا كَانَا يَسْجُدَانِ فِي الْحَجِّ سَجْدَتَيْنِ وَاَمَّا حَدِيْثُ اَبِيْ مُوْسٰى

✧✧-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ سورۃ حج میں دو سجدے کیا کرتے تھے۔

3475- فَاَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مِحْرَزٍ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سَجَدَ فِی سُوْرَۃِ الْحَجِّ سَجْدَتَیْنِ وَاَنَّہٗ قَرَاَ السَّجْدَۃَ الَّتِی فِی اٰخِرِ سُوْرَۃِ الْحَجِّ فَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَہٗ وَاَمَّا حَدِیْثُ اَبِی الدَّرْدَاءِ

✧✧-حضرت صفوان بن محرز رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے سورۂ حج میں دوسجدے کئے۔ انہوں نے سورۂ حج کے آخر میں جوآیت سجدہ ہے وہ پڑھی پھر سجدہ کیا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ سجدہ کیا۔

3476۔ فَحَدَّثَنَاہُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ الْحُسَیْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِی اِیَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ خُمَیْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ رَاَیْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سَجَدَ فِی الْحَجِّ سَجْدَتَیْنِ

✧✧-حضرت عبدالرحمٰن بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کوسورۂ حج میں دوسجدے کرتے دیکھا۔

3477۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعْدٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاھِیمَ بْنِ سَعِیْدٍ الْعَبْدِیُّ، وَحُسَامُ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْعَنْبَرِ، قَالاَ :حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ مُوْسَی الْقَنْطَرِیُّ، حَدَّثَنا یَحْیَی بْنُ حَمْزَۃَ، حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ، اَنَّہٗ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، یُحَدِّثُ، عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا، اَنَّھَا سَاَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ :وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّینِ مِنْ حَرَجٍ (الحج : 78) قَالَ:الضِّیقُ،

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاہُ

✧✧-ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق پوچھا:

وَمَا جَعَلَ عَلَیْکُمْ فِی الدِّینِ مِنْ حَرَجٍ (الحج : 78)

''اورتم پردین میں کوئی تنگی نہ رکھی'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کہ اس آیت میں ''حرج'' سے کیا مراد ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس سے مراد ''الضیق'' (تنگی) ہے)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3478۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یُوْنُسَ الضَّبِّیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ، حَدَّثَنَا زُھَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلِ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، -:لکل امۃ جعلنا منسکاھم ناسکو (الحج : 67) حَدَّثَنِیْ اَبُوْ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا ضَحَّی اشْتَرَی کَبْشَیْنِ سَمِیْنَیْنِ اَمْلَحَیْنِ اَقْرَنَیْنِ، فَاِذَا خَطَبَ وَصَلّٰی ذَبَحَ اَحَدَ الْکَبْشَیْنِ بِنَفْسِہٖ

حدیث: 3478

اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ قاھرہ مصر رقم الحدیث: 27234 ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 18788 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 920

بِالْمُدْيَةِ، ثُمَّ يَقُوْلُ :اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ اُمَّتِيْ جَمِيعًا مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لِيْ بِالْبَلاغِ، ثُمَّ اَتَى بِالآخَرِ فَذَبَحَهُ، وَقَالَ :اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، ثُمَّ يُطْعِمُهُمَا الْمَسَاكِينَ، وَيَاْكُلُ هُوَ وَاَهْلُهُ مِنْهُمَا، فَمَكَثْنَا سِنِيْنَ قَدْ كَفَانَا اللّٰهُ الْغُرْمَ وَالْمَئُونَةَ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنْ بَنِيْ هَاشِمٍ يُضَحِّي،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاه

✦✦ -حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ:

لکل امة جعلنا منسکاھم ناسکو (الحج : 67)

''ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کے قاعدے بنادیئے کہ وہ ان پر چلے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد) ذبیحہ ہے جس کو وہ ذبح کرتے تھے۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے دن دو موٹے تازے خوبصورت سینگوں والے مینڈھے منگواتے پھر جب خطبہ دیتے اور نماز عید ادا کر لیتے تو ایک مینڈھا خود اپنے ہاتھ سے بڑی چھری کے ساتھ ذبح کرتے پھر کہتے: یا اللہ یہ میرے ہر اس امتی کی طرف سے ہے جو تیرے متعلق توحید کی گواہی اور میرے متعلق احکام الٰہی پہنچانے کی گواہی دے۔ پھر دوسرا مینڈھا لایا جاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بھی ذبح کرتے پھر کہتے: اے اللہ! یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پھر ان دونوں مینڈھوں کا گوشت مساکین کو کھلا دیا جاتا اور اس میں سے آپ خود بھی کھاتے اور آپ کے اہل خانہ بھی کھاتے۔ اس کے بعد کئی سال تک اللہ تعالیٰ نے قرض اور مشقت سے ہماری کفایت فرمائی، بنی ہاشم میں کوئی ایک بھی گھر ایسا نہ تھا جنہوں نے قربانی کی ہو (کیونکہ وہ اتنے مالدار تھے ہی نہیں کہ ان پر قربانی واجب ہوتی)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْمُؤْمِنُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3479۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، قَالا : اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: اَمْلٰى عَلَيَّ يُوْنُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ صَاحِبُ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِءِ، قَالَ:سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ سُمِعَ عِنْدَهُ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ، فَمَكَثْنَا سَاعَةً فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ :اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلا تَنْقُصْنَا، وَاَكْرِمْنَا، وَلا تُهِنَّا، وَاَعْطِنَا، وَلا تَحْرِمْنَا، وَآثِرْنَا، وَلا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَارْضِ عَنَّا وَاَرْضِنَا، ثُمَّ قَالَ :لَقَدْ اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ، ثُمَّ قَرَاَ :قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (المومنون : 1) اَلَّذِينَ هُمْ فِيْ صَلاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون : 2) الْاٰيَاتُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاه

سورۃ مومنون کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦-حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو آپ سے ایسی آواز سنائی دیا کرتی تھی جیسی شہد کی مکھی کی بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔(ایک دفعہ اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہورہی تھی) تھوڑی دیر کے بعد آپ نے قبلہ رو ہو کر ہاتھ بلند کئے اور یوں دعا مانگی "اے اللہ! ہماری تعداد بڑھا، کم نہ کر، ہمیں عزت دے اور ہمیں بے عزت نہ فرما اور ہمیں عطا کر، ہمیں محروم نہ رکھ، ہمیں غلبہ دے اور ہم پر کسی کو غلبہ نہ دے۔ ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں راضی کر، پھر آپ نے فرمایا: میرے اوپر دس آیتیں ایسی نازل ہوئی ہیں کہ جو شخص ان پر عمل پیرا ہو جائے، جنتی ہے۔ پھر آپ نے یہ آیتیں تلاوت کیں:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (المومنون : 1)

"بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون : 2)

"وہ جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

دس آیتیں تلاوت کیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3480- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، اَنْبَاَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَلَقَ اللّٰهُ جَنَّةَ عَدْنٍ، وَغَرَسَ اَشْجَارَهَا بِيَدِهٖ، فَقَالَ لَهَا :تَكَلَّمِي، فَقَالَتْ :قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (المومنون : 1)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاه

✦✦-حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جنت عدن کو پیدا کیا اور اس میں اپنے دست قدرت سے درخت لگائے پھر اس سے کہا: تو مجھ سے کلام کر، وہ بولی:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (المومنون : 1)

"بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3481- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اُنَيْفٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ بَابَنُوْسَ، قَالَ :قُلْنَا لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا :يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ،

كَيْفَ كَانَ خُلُقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ : كَانَ خُلُقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ، ثُمَّ قَالَتْ : تَقْرَأُ سُوْرَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؟ اقْرَأْ: قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (المومنون : 1) حَتّٰى بَلَغَ الْعَشْرَ، فَقَالَتْ: هٰكَذَا كَانَ خُلُقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت یزید بن بابنوس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: اے ام المومنین رضی اللہ عنہا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کیسے تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق ''قرآن'' ہے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم سورۃ ''مومنون'' پڑھتے ہو۔ پڑھو:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ (المومنون : 1)

''بیشک مراد کو پہنچے ایمان والے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہاں تک کہ دس آیتوں تک پہنچ گئے۔ پھر انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق یہی تھا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3482۔ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ اَنْبَاَ اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْمَسْعُوْدِيُّ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ: اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون : 2) قَالَ الْخُشُوْعُ فِي الْقَلْبِ وَاَنْ تَلِيْنَ كَتِفُكَ لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ وَاَنْ لَّا تَلْتَفِتَ فِيْ صَلَاتِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے:

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون : 2)

''وہ جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: خشوع دل میں ہوتا ہے اور یہ کہ تم مسلمان کے لئے سہارا بنو اور یہ کہ نماز کے دوران (ادھر ادھر) توجہ مت کرو۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3483۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث: 3483

ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 3357

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَآءِ، فَنَزَلَتْ: اَلَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون : 2) فَطَاْطَاَ رَاْسَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ لَوْلَا خِلَافٌ فِيْهِ عَلٰى مُحَمَّدٍ، فَقَدْ قِيْلَ عَنْهُ مُرْسَلًا وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنی نگاہ آسمان کی طرف رکھتے تھے پھر یہ آیت نازل ہوئی:

اَلَّذِيْنَ هُمْ فِىْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون : 2)

''وہ جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو جھکانا شروع کر دیا۔

۞۞ کیونکہ اس کی سند میں محمد (نامی راوی) سے یہ حدیث مرسلاً روایت کرنے کا بھی ایک قول موجود ہے۔ اس لئے اگر محمد کے متعلق یہ اختلاف نہ ہوتو یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

3484- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِىُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِىِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ مُلَيْكَةَ يَقُوْلُ سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ فَقَالَتْ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ قَالَ وَقَرَاَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ : وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ (المؤمنون : 5) اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (المؤمنون : 6) فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَ (المؤمنون : 7) مَا زَوَّجَهُ اللّٰهُ اَوْ مَلَّكَهُ فَقَدْ عَدَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں سے متعہ کے متعلق مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: میرے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ موجود ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اور میں نے ان آیات کی تلاوت کی:

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حَافِظُوْنَ (المؤمنون : 5)

''اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اِلَّا عَلٰى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ (المؤمنون : 6)

''مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی ملک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاءَ (المؤمنون : 7)

''تو جوان دو کے سوا کچھ اور چاہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی اپنی بیبیوں اور باندیوں کے سوا، تو اس نے زیادتی کی۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3485 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَ مَعْمَرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى :اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ قَالَ: يَرِثُوْنَ مَسَاكِنَهُمْ وَمَسَاكِنَ اِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ اُعِدَّتْ لَهُمْ اِذَا اَطَاعُوا اللّٰهَ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ'' (یہی لوگ وارث ہیں) کے متعلق فرماتے ہیں: وہ لوگ اپنے گھروں کے وارث ہیں اور اپنے ان بھائیوں کے گھروں کے جن کے لئے وہ تیار کئے گئے ہیں جب کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کریں۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3486 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :قُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :اَلَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ (المؤمنون : 60) اَهُوَ الرَّجُلُ يَزْنِيْ وَيَسْرِقُ وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مَعَ ذٰلِكَ يَخَافُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ ؟ قَالَ :لَا، وَلٰكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُوْمُ وَيُصَلِّيْ وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ مَعَ ذٰلِكَ يَخَافُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ کے فرمان:

اَلَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا اٰتَوْا وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ (المؤمنون : 60)

''اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ دیں اور ان کے دل ڈر رہے ہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں وہ شخص مراد ہے جو زانی، شرابی اور چور ہو اور اس سب کے باوجود اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ

حديث 3486

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:3175 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث:4198 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 25302 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:4917 اخرجه ابوبكر الحميدي في "مسنده" طبع دارالكتب العلميه' مكتبه المتنبي' بيروت' قاهره' رقم الحديث: 275 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث:1643

اس سے ایسا شخص مراد ہے جو روزہ دار، نمازی ہو، صدقہ دینے والا ہو اور اس کے باوجود وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3487۔ اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ اَنْبَاَ اِسْرَائِیْلُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِنَّمَا کُرِهَ السَّمَرُ حِیْنَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةَ: مُسْتَکْبِرِیْنَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ (المؤمنون: 67) قَالَ مُسْتَکْبِرِیْنَ بِالْبَیْتِ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَهْلُهٗ تَهْجُرُوْنَ قَالَ کَانُوْا یَهْجُرُوْنَهٗ وَلَا یَعْمُرُوْنَهٗ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رات کے وقت فضول کہانیاں سننا، سنانا، اس وقت مکروہ کیا گیا جب یہ آیت نازل ہوئی:

مُسْتَکْبِرِیْنَ بِهٖ سَامِرًا تَهْجُرُوْنَ (المؤمنون: 67)

''رات کو وہاں بیہودہ کہانیاں بکتے حق کو چھوڑتے ہوئے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: وہ لوگ گھروں پر فخر کرتے ہوئے کہا کرتے تھے کہ ہم ہی اس کے اہل ہیں، حق کو چھوڑتے تھے اس کو آباد نہیں کرتے تھے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3488۔ اَخْبَرَنِی اَبُو الْعَبَّاسِ السَّیَّارِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَی بْنِ حَلِیْمٍ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ، اَنْبَاَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِی یَزِیْدُ النَّحْوِیُّ، اَنَّ عِکْرِمَةَ، حَدَّثَهٗ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ اَبُوْ سُفْیَانَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ، اَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ قَدْ اَکَلْنَا الْعِلْهِزَ یَعْنِی الْوَبَرَ وَالدَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: وَلَقَدْ اَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَکَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا یَتَضَرَّعُوْنَ (المؤمنون: 76)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاه

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ابوسفیان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور بولا: میں اللہ تعالیٰ کی اور رحم کی قسم کھا کر کہتا ہوں: ہم جانور کا خون اور بال کھالیتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَلَقَدْ اَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَکَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا یَتَضَرَّعُوْنَ (المؤمنون: 76)

حدیث: 3488

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرسالة بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 967 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11352 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12038

''اور بے شک ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تو نہ وہ اپنے رب کے حضور میں جھکے اور نہ گڑگڑاتے ہیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3489- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ يَا بْنَ عَبَّاسٍ اِنَّ فِي نَفْسِي مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا هُوَ فَقَالَ شَكٌّ قَالَ وَيْحَكَ هَلْ سَاَلْتَ اَحَدًا غَيْرِي فَقَالَ لَا قَالَ هَاتِ قَالَ اسْمَعِ اللّٰهَ يَقُوْلُ: وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (الاحزاب : 27) كَانَ هٰذَا اَمْرٌ قَدْ كَانَ وَقَالَ: فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَلُوْنَ (المؤمنون : 101) وَقَالَ فِي اٰيَةٍ اُخْرٰى : وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ (الصفات : 27) ثُمَّ ذَكَرَ اَشْيَاءَ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ اَمَّا قَوْلُهُ تَعَالٰى وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا فَاِنَّهُ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَاَمَّا قَوْلُهُ تَعَالٰى فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَلُوْنَ فَهٰذَا فِي النَّفْخَةِ الْاُوْلٰى حِيْنَ لَا يَبْقٰى عَلَى الْاَرْضِ شَيْءٌ فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَلُوْنَ وَاَمَّا قَوْلُهُ تَعَالٰى فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَمَّا دَخَلُوا الْجَنَّةَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ان کے پاس ایک شخص آیا اور بولا: اے ابن عباس رضی اللہ عنہما! میرے دل میں قرآن کے متعلق کوئی بات ہے۔ آپ نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: شک ہے۔ آپ نے فرمایا: تیرے لئے ہلاکت ہو، کیا تو نے میرے علاوہ کسی اور سے بھی بات کی ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اچھا مجھے بتاؤ۔ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (الاحزاب : 27)

''اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر تھا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس کا مطلب یہ ہوا کہ) وہ صرف زمانہ ماضی میں قادر تھا (اب نہیں ہے) اور دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَلُوْنَ (المؤمنون : 101)

''نہ ان میں رشتے رہیں گے نہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) جبکہ دوسری آیت میں فرمایا ہے:

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُوْنَ (الصفات : 27)

حديث 3489

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 10494

''تو ان میں ایک نے دوسرے کی طرف منہ کیا آپس میں پوچھتے ہوئے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر اس کے بعد اس نے مزید بھی چند چیزوں کا ذکر کیا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کو جواباً فرمایا: اللہ تعالیٰ کے قول:

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا (الاحزاب : 27)

(سے زمانہ موجودہ یا آئندہ میں اللہ کی قدرت کی نفی نہیں ہوتی) کیونکہ وہ ذات ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گی، وہی اول ہے، وہی آخر بھی ہے، وہ ظاہر ہے اور وہی باطن بھی ہے اور جہاں تک تعلق ہے اس آیت کا:

فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَاءَ لُوْنَ (المؤمنون : 101)

تو یہ ''نفخہ اولیٰ'' (پہلے صور) کی بات ہے، جب زمین پر کوئی چیز باقی ہی نہیں رہے گی، تو اس دن نہ ان میں رشتہ داریاں ہوں گی اور نہ وہ ایک دوسرے کی بات پوچھیں گے اور جس آیت میں

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاءَ لُوْنَ (الصفات : 27)

ہے (اس کا مطلب یہ ہے کہ) جب لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں بات چیت کریں گے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3490۔ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو شُجَاعٍ، عَنْ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ (المؤمنون : 104) قَالَ:تَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتّٰى تَبْلُغَ وَسَطَ رَاْسِهِ، وَتَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلٰى حَتّٰى تَضْرِبَ سُرَّتَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالِحُوْنَ (المؤمنون : 104)

''ان کے منہ پر آگ لپٹ مارے گی اور وہ اس میں منہ چڑائے ہوں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: آگ ان کو بھون ڈالے گی جس کی وجہ سے ان کا اوپر کا ہونٹ اوپر کی جانب سکڑ جائے گا حتیٰ کہ سر کے درمیان تک جا پہنچے گا اور نیچے کا ہونٹ ناف تک لٹک جائے گا۔

حدیث: 3490

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2587 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 11854 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1367

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3491۔ اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ اَنْبَاَ اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ : وَهُمْ فِیْهَا كَالِحُوْنَ (المؤمنون : 104) قَالَ كَكُلُوْحِ الرَّاْسِ النَّضِیْجِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَهُمْ فِیْهَا كَالِحُوْنَ (المؤمنون : 104)

''اور وہ اس میں منہ چڑائے ہوں گے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: جیسے آگ پر بھنی ہوئی سری کے ہونٹ سکڑ کر دانت ننگے ہو جاتے ہیں۔

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3492۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ اَبِی طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ اَنْبَاَ سَعِیْدُ بْنُ اَبِی عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِی اَیُّوْبَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ اِنَّ اَهْلَ النَّارِ یَدْعُوْنَ مَالِكًا فَلَا یُجِیْبُهُمْ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا ثُمَّ یَرُدُّ عَلَیْهِمْ اِنَّكُمْ مَاكِثُوْنَ قَالَ هَانَتْ دَعْوَتُهُمْ وَاللّٰهِ عَلٰی مَالِكٍ وَّرَبِّ مَالِكٍ : قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّیْنَ (المؤمنون : 106): قَالَ اخْسَؤُوْا فِیْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ (المؤمنون : 108)

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧ ۔حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دوزخی لوگ جہنم کے داروغہ ''مالک'' کو چالیس سال تک پکارتے رہیں گے، اس کے بعد وہ ان کو جواب دے گا کہ تم جہنم ہی میں پڑے رہو (حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: ان کی پکار کو ذلیل کر دیا جائے گا اور داروغہ جہنم کا رب تو اللہ تعالیٰ ہی ہے:

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَیْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّیْنَ (المؤمنون : 106)

''کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی اور ہم گمراہ لوگ تھے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قَالَ اخْسَؤُوْا فِیْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ (المؤمنون : 108)

''رب فرمائے گا: دھتکارے (خائب و خاسر) پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تَفْسِیْرُ سُوْرَةِ النُّوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

3493۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ السَّهْمِیُّ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِی حَمِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

بْنُ عَوْفٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ *تَعَلَّمُوا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَسُوْرَةَ النِّسَاءِ وَسُوْرَةَ الْمَائِدَةِ وَسُوْرَةَ الْحَجِّ وَسُوْرَةَ النُّوْرِ فَاِنَّ فِيْهِنَّ الْفَرَائِضَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ النور کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ - حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: سورۃ البقرہ، سورۃ النساء، سورۃ المائدہ، سورۃ الحج اور سورۃ النور کی تعلیم حاصل کرو کیونکہ ان میں فرائض موجود ہیں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3494- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تُنْزِلُوْهُنَّ الْغُرَفَ وَلَا تُعَلِّمُوْهُنَّ الْكِتَابَةَ، يَعْنِي النِّسَاءَ، وَعَلِّمُوْهُنَّ الْمِغْزَلَ سُوْرَةَ النُّوْرِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورتوں کو بالا خانوں میں مت جانے دو اور ان کو تحریر مت سکھاؤ۔ ہاں ان کو گھریلو دستکاریاں سکھاؤ اور ان کو سورۃ النساء کی تعلیم دو۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری علیہ الرحمۃ اور امام مسلم علیہ الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3495- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسٰى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى: اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً (النور : 3)قَالَ كُنَّ نِسَاءً مَرَادِدَ بِالْمَدِيْنَةِ فَكَانَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ يُزَوِّجُ الْمَرْاَةَ مِنْهُنَّ لِتُنْفِقَ عَلَيْهِ فَنُهُوْا عَنْ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَلزَّانِي لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً (النور : 3)

''بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت یا شرک والی سے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: مدینۃ المنورہ میں کچھ بدکار عورتیں تھیں اور بعض مسلمان مردان میں سے کسی کے ساتھ اس غرض سے

نکاح کر لیتے تھے کہ وہ عورت اس پر خرچہ کرے تو ان لوگوں کو اس آیت میں اس عمل سے روک دیا گیا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3496- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحَافِظُ اَنْبَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا (النور : 27) قَالَ اَخْطَاَ الْكَاتِبُ حَتّٰى تَسْتَاْذِنُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا (النور : 27)

''اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں نہ جاؤ جب تک اجازت نہ لے لو''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں کاتب سے غلطی ہوئی ہے اصل لفظ حَتّٰى تَسْتَاْذِنُوْا ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3497- وَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عُمَارَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ غُنَيْمَ بْنَ قَيْسٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا امْرَاَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلٰى قَوْمٍ لِيَجِدُوْا رِيحَهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ، هٰذَا حَدِيْثٌ اَخْرَجَهُ الصَّغَانِيُّ فِي التَّفْسِيْرِ عِنْدَ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (النور : 30) وَهُوَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے اس لئے گزرتی ہے تاکہ لوگوں کو اس کی خوشبو محسوس ہو تو وہ ''زانیہ'' ہے۔

اس حدیث کو صنعانی نے اپنی تفسیر میں:

حدیث 3497

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4173 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 5126 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 9422 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 557 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 19762 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 4424

قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ (النور : 30)

''مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے تحت نقل کی ہے اور یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3498۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ، فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِيْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَقَدْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

-حضرت ابن جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اچانک نظر کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نگاہ پھیر لینے کا حکم دیا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل بھی کیا ہے۔

3499۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٌ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ (النور : 31) قَالَ لَا خَلْخَالَ وَلَا شَنْفَ وَلَا قُرْطَ وَلَا قِلَادَةَ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا قَالَ الثِّيَابُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ:

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ (النور : 31)

''اور اپنا سنگھار ظاہر نہ کریں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: نہ پازیب پہنے، نہ بالی اور نہ دیگر کھنکنے والا زیور، نہ ہار مگر وہ جو اس سے ظاہر ہو۔ فرمایا: (یعنی) کپڑے۔

حدیث: 3498

اخرجه ابو محمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2643 ذکرہ ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1320 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 2148 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2776 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 19183 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 2403 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2159

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3500۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الزَّاهِدُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزِّبْرِقَانِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ : وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ (النور : 31) اَخَذَ نِسَاءُ الْاَنْصَارِ اُزُرَهُنَّ فَشَقَقْنَهُ مِنْ نَحْوِ الْحَوَاشِيْ فَاخْتَمَرْنَ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب یہ آیت:

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ (النور : 31)

''اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو انصاری خواتین نے اپنے دوپٹے کناروں کی طرف سے پھاڑ کران سے پردہ کرلیا۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3501۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ حَبِيْبٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: وَآتُوْهُمْ مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِيْ اٰتَاكُمْ (النور : 33) قَالَ: يُتْرَكُ لِلْمُكَاتَبِ الرُّبُعُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيْبٍ هُوَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ وَقَدْ اَوْقَفَهُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ فِيْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى

✧✧ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وَآتُوْهُمْ مِنْ مَالِ اللّٰهِ الَّذِيْ اٰتَاكُمْ (النور : 33)

اور اس پر ان کی مدد کرو اللہ کے مال سے جو ان کو دیا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

مکاتب کے لئے ایک چوتھائی چھوڑ دیا جائے گا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور عبداللہ بن حبیب، ابوعبدالرحمٰن سلمی ہے اور ایک دوسری روایت میں ابوعبدالرحمٰن نے اس حدیث کو حضرت علی رضی اللہ عنہ پر موقوف کیا ہے۔

3502۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ كَانَتْ مُسَيْكَةُ لِبَعْضِ الْاَنْصَارِ فَقَالَتْ اِنَّ سَيِّدِيْ يُكْرِهُنِيْ عَلَى الْبِغَاءِ فَنَزَلَتْ : وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا (النور : 33)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک انصاری شخص کی ایک مسیکہ (نامی لونڈی) تھی اس نے (رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ میں) عرض کی: یارسول اللہ ﷺ میرا آقا مجھے زنا کروانے پر مجبور کرتا ہے۔ تب یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا (النور : 33)

''اور مجبور نہ کرو اپنی کنیزوں کو بدکاری پر جب کہ وہ بچنا چاہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3503- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ كَمِشْكَاةٍ (النور : 35) قَالَ وَهِيَ الْقَبْرَةُ يَعْنِي الْكُوَّةَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ كَمِشْكَاةٍ (النور : 35)

''اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا اس کے نور کی مثال ایسی جیسے ایک طاق'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (مشکوٰۃ کا معنی) روشندان ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3504- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اُسَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهٖ، فَاِنَّهٗ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهٗ شَاهِدٌ اٰخَرُ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ

✧✧-حضرت ابواسید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیتون کھایا کرو اور اس کا تیل استعمال کیا کرو کیونکہ

حدیث 3504

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 1851 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 3319 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2052 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 16097 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 6701 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 596 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 425 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 13

یہ برکت والا درخت ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ سند صحیح کے ہمراہ درج ذیل صحیح حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

3505۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيُ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِيُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ :سَمِعْتُ جَدِّيْ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوْا بِهِ فَاِنَّهُ طَيِّبٌ مُبَارَكٌ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زیتون کھایا کرو اور اس کا تیل استعمال کیا کرو کیونکہ یہ درخت عمدہ ہے، برکت والا ہے۔

3506۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْفَقِيْهُ بِالْاَهْوَازِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ(النور : 36) رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (النور : 37)قَالَ ضَرَبَ اللّٰهُ هٰذَا الْمَثَلَ قَوْلَهُ : مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ (النور : 35)لِاُولٰئِكَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ لَا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَكَانُوْا اَتْجَرَ النَّاسِ وَاَبْيَعَهُمْ وَلٰكِنْ لَّمْ تَكُنْ تُلْهِيْهِمْ تِجَارَتُهُمْ وَلَا بَيْعُهُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (اس آیت):

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ(النور : 36)

''ان گھروں میں جنہیں بلند کرنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور ان میں ان کا نام لیا جاتا ہے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ان میں صبح اور شام'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (النور : 37)

وہ مرد جنہیں غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد سے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے اس ارشاد میں ایک مثال بیان کی ہے:

مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ (النور : 35)

''اس کے نور کی مثال ایسے جیسے طاق کہ اس میں چراغ ہے وہ چراغ ایک فانوس میں ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ مثال ان لوگوں کے لئے ہے جن کو کاروبار اور تجارت اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں کر سکتی حالانکہ وہ سب سے بڑے

کاروباری اور تاجر ہیں لیکن ان کی تجارت اور کاروبار ان کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہیں کرسکتا۔

٭٭ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3507۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ، اَنْبَاَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ اللَّيْثِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اِنَّ لِلْمَسَاجِدِ اَوْتَادًا هُمْ اَوْتَادُهَا لَهُمْ جُلَسَاءُ مِنَ الْمَلائِكَةِ، فَاِنْ غَابُوْا سَاَلُوْا عَنْهُمْ، وَاِنْ كَانُوْا مَرْضَى عَادُوهُمْ، وَاِنْ كَانُوْا فِيْ حَاجَةٍ اَعَانُوهُمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ مَوْقُوفٌ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک مساجد کے کچھ چہیتے لوگ ہوتے ہیں جن کے ساتھ فرشتوں کی دوستی ہوتی ہے۔ اگر وہ لوگ غائب ہوں تو فرشتے ان کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کی عیادت کرتے ہیں اور اگر وہ کسی پریشانی میں ہوں تو ان کی مدد کرتے ہیں۔

٭٭ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح موقوف ہے لیکن انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3508۔ حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَكُنَّا نَتَنَاوَبُ الرَّعِيَّةَ، فَلَمَّا كَانَتْ نَوْبَتِيْ سَرَّحْتُ اِبِلِي، ثُمَّ رَجَعْتُ فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّاُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَقُومُ فِيْ صَلاتِهِ فَيَعْلَمُ مَا يَقُوْلُ اِلَّا انْفَتَلَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا لَيْسَ عَلَيْهِ ذَنْبٌ، قَالَ: فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِي عِنْدَ ذٰلِكَ اَنْ قُلْتُ: بَخٍ بَخٍ، فَقَالَ عُمَرُ: وَكُنْتُ اِلٰى جَنْبِهِ اَتَعْجَبُ مِنْ هٰذَا؟ قَدْ قَالَ: قَبْلَ اَنْ تَجِيءَ مَا هُوَ اَجْوَدُ مِنْهُ، فَقُلْتُ: مَا هُوَ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّي؟ قَالَ: قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّاُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يَقُوْلُ عِنْدَ فَرَاغِهِ مِنْ وُضُوئِهِ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ مِنَ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ، ثُمَّ قَالَ: يُجْمَعُ النَّاسُ فِيْ صَعِيْدٍ وَاحِدٍ يَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ وَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِي، فَيُنَادِيْ مُنَادٍ: سَيَعْلَمُ اَهْلُ الْجَمْعِ لِمَنِ الْكَرَمُ الْيَوْمَ، ثَلاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَيْنَ الَّذِينَ كَانَتْ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَيْنَ الَّذِينَ كَانُوْا لاتُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ، ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ: سَيَعْلَمُ الْجَمْعُ لِمَنِ الْكَرَمُ الْيَوْمَ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَيْنَ الْحَمَّادُونَ الَّذِينَ كَانُوْا يَحْمَدُوْنَ رَبَّهُمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَلَهُ طُرُقٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَكَانَ مِنْ حَقِّنَا اَنْ نُخْرِجَهُ فِيْ كِتَابِ الْوُضُوءِ فَلَمْ نَقْدِرْ، فَلَمَّا وَجَدْتُ الْاِمَامَ اِسْحَاقَ الْحَنْظَلِيَّ خَرَّجَ طُرُقَهُ عِنْدَ قَوْلِهِ: رِجَالٌ لا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اتَّبَعْتُهُ

✧✧ - حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک سفر میں تھے، ہم باری باری قافلہ کی نگرانی کر رہے تھے، جب میری باری آئی تو میں نے اپنا اونٹ چھوڑ دیا پھر میں لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کر کے خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرے، وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جیسے وہ اس دن تھا جس دن اس کو اس کی ماں نے جنا تھا تو اس پر کوئی گناہ نہ تھا۔ (حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: اس وقت میرا بس نہیں چل رہا تھا کہ اونٹ کو بٹھاتا (اور فوراً یہ عمل کر لیتا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بھی ان کے قریب کھڑا تھا، میں نے ان سے کہا: تم اس سے متعجب ہو رہے ہو، تیرے آنے سے پہلے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بھی عمدہ بات کہی ہے۔ میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، انہوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرے اور وضو سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔ پھر آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرے گا، ایک پکارنے والا ان سب میں تین دفعہ یہ اعلان کرے گا: عنقریب تمام لوگ جان لیں گے، آج عزت والا کون ہے؟ پھر وہ کہے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جن کے پہلو خوابگاہوں سے دور رہتے تھے؟ پھر کہے گا: وہ لوگ کہاں ہیں جن کو تجارت اور کاروبار اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہ کر سکے؟ آیت کے آخر تک پڑھے گا۔ پھر منادی ندا دے گا: عنقریب سب لوگ جان لیں گے کہ آج عزت والا کون ہے، پھر وہ کہے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جو دنیا میں اپنے رب کی حمد کیا کرتے تھے؟

۞۞ یہ حدیث صحیح ہے اور ابواسحاق سے اس کی مزید سندیں بھی ہیں اور حق تو یہ تھا کہ اس حدیث کو ہم کتاب الوضوء میں درج کرتے لیکن وہاں نہ کر سکے پھر میں نے دیکھا کہ امام اسحاق حنظلی نے اس کو

لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

کے تحت نقل کیا ہے۔ تو میں نے بھی ان کی اتباع کی اور اس آیت کے تحت درج کر دیا۔

3509 - اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ دَعَا بِشَرَابٍ فَاُتِيَ بِهٖ فَقَالَ نَاوِلِ الْقَوْمَ فَقَالُوْا نَحْنُ صِيَامٌ فَقَالَ لٰكِنْ اَنَا لَسْتُ بِصَائِمٍ ثُمَّ اَمَرَهٗ فَشَرِبَهٗ ثُمَّ قَالَ: يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ (النور : 37)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے مشروب منگوایا، ان کو مشروب پیش کیا گیا۔ آپ نے کہا: لوگوں کو پلاؤ، لوگوں نے جواب دیا: ہمارا روزہ ہے۔ آپ نے کہا: لیکن میرا تو روزہ نہیں ہے۔ پھر آپ نے اس کو پی لیا۔ پھر یہ آیت پڑھی:

يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْأَبْصَارُ (النور : 37)

''ڈرتے ہیں اس دن سے جس میں الٹ جائیں گے دل اور آنکھیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3510۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ اَنْبَاَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ (النور: 35) فَقَرَاَ الْاٰيَةَ ثُمَّ قَالَ : وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰى اِذَا جَاءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰهُ حِسَابَهٗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (النور : 39) قَالَ وَكَذٰلِكَ الْكَافِرُ يَجِيْءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يَحْسَبُ اَنَّ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا يَّجِدُهٗ وَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ وَضَرَبَ مَثَلًا اٰخَرَ لِلْكَافِرِ فَقَالَ : اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (النور :40) فَهُوَ يُنْقَلُهُ فِيْ خَمْسٍ مِّنَ الظُّلَمِ فَكَلَامُهٗ ظُلْمَةٌ وَّعَمَلُهٗ ظُلْمَةٌ وَّمَدْخَلُهٗ ظُلْمَةٌ وَّمَخْرَجُهٗ ظُلْمَةٌ وَّمَصِيْرُهٗ اِلَى الظُّلُمَاتِ اِلَى النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ (النور: 35)

''اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پوری آیت پڑھی، پھر فرمایا:

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاءً حَتّٰى اِذَا جَاءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰهُ حِسَابَهٗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ (النور : 39)

''اور جو کافر ہوئے ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے دھوپ میں چمکتا ریتا کسی جنگل میں کہ پیاسا اسے پانی سمجھے یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اسے کچھ نہ پایا اور اللہ کو اپنے قریب پایا تو اس نے اس کا حساب پورا بھر دیا اور اللہ جلد حساب کر لیتا ہے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: اسی طرح کافر قیامت کے دن آئے گا اور وہ سمجھ رہا ہوگا کہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے پاس بہت بھلائی ہے جو اس کو مل جائے گی لیکن اللہ تعالیٰ اس کو جہنم میں داخل فرما دے گا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کافر کے لئے ایک اور مثال بیان کی ہے فرمایا:

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (النور :40)

"یا جیسے اندھیریاں کسی کنڈے کے (گہرائی والے) دریا میں اس کے اوپر موج، موج کے اوپر اور موج، اس کے اوپر بادل، اندھیرے ہیں ایک پر ایک، جب اپنا ہاتھ نکالے تو سوجھائی (دکھائی) دیتا معلوم نہ ہو اور جسے اللہ نور نہ دے اس کے لئے کہیں نور نہیں" (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہاں پر پانچ اندھیرے شمار کئے گئے ہیں۔

(1) اس کی گفتگو اندھیرا۔

(2) اس کا عمل اندھیرا۔

(3) اس کے داخل ہونے کی جگہ اندھیرا۔

(4) اس کے نکلنے کی جگہ اندھیرا۔

(5) اور قیامت کے دن دوزخ کے اندھیروں میں اس کا ٹھکانہ۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3511۔ اَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ حَلِیمٍ الْمَرْوَزِیُّ اَنْبَاَ اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِی سَلِیْمُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ خَرَجْنَا عَلٰی جَنَازَةٍ فِی بَابِ دِمَشْقَ مَعَنَا اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَلَمَّا صُلِّیَ عَلَی الْجَنَازَةِ وَاَخَذُوْا فِی دَفْنِهَا قَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ قَدْ اَصْبَحْتُمْ وَاَمْسَیْتُمْ فِی مَنْزِلٍ تَقْتَسِمُوْنَ فِیْهِ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّئَاتِ وَتُوْشِكُوْنَ اَنْ تَظْعَنُوْا مِنْهُ اِلَی الْمَنْزِلِ الْاٰخَرِ وَهُوَ هٰذَا یُشِیْرُ اِلَی الْقَبْرِ بَیْتِ الْوَحْدَةِ وَبَیْتِ الظُّلْمَةِ وَبَیْتِ الدُّوْدِ وَبَیْتِ الضَّیِّقِ اِلَّا مَا وَسَّعَ اللّٰهُ ثُمَّ تَنْتَقِلُوْنَ مِنْهُ اِلٰی مَوَاطِنِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَاِنَّكُمْ لَفِی بَعْضِ تِلْكَ الْمَوَاطِنِ حَتّٰی یَغْشَی النَّاسَ اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ اللّٰهِ فَتَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ثُمَّ تَنْتَقِلُوْنَ مِنْهُ اِلٰی مَنْزِلٍ اٰخَرَ فَیَغْشَی النَّاسَ ظُلْمَةٌ شَدِیْدَةٌ ثُمَّ یُقْسَمُ النُّوْرُ فَیُعْطَی الْمُؤْمِنُ نُوْرًا وَّیُتْرَكُ الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَلَا یُعْطَیَانِ شَیْئًا وَهُوَ الْمَثَلُ الَّذِیْ ضَرَبَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِی كِتَابِهٖ : اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِی بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ (النور : 40) وَلَا یَسْتَضِیْءُ الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ بِنُوْرِ الْمُؤْمِنِ كَمَا لَا یَسْتَضِیْءُ الْاَعْمٰی بِبَصَرِ الْبَصِیْرِ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَائَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا وَّهِیَ خُدْعَةُ الَّتِی خَدَعَ بِهَا الْمُنَافِقُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : یُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ (النساء : 142) فَیَرْجِعُوْنَ اِلَی الْمَكَانِ الَّذِیْ قُسِّمَ فِیْهِ النُّوْرُ فَلَا یَجِدُوْنَ شَیْئًا فَیَنْصَرِفُوْنَ اِلَیْهِمْ وَقَدْ ضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ نُصَلِّی بِصَلَاتِكُمْ وَنَغْزُو بِمَغَازِیْكُمْ قَالُوا بَلٰی وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰی جَاءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغُرُوْرُ تَلَا اِلٰی قَوْلِهٖ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم باب دمشق میں ایک جنازہ میں شریک تھے، ہمارے ہمراہ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ جب نماز جنازہ ہو چکی اور لوگوں نے اس کی تدفین شروع کی تو حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بولے: اے لوگو! تم ایک ایسے مقام پر صبح اور شام کرتے ہو جہاں نیکیاں اور گناہ تقسیم ہوتے ہیں، عنقریب تم وہاں سے دوسرے مقام کی طرف کوچ کر جاؤ گے اور قبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: یہ وہ مقام ہے، یہ تنہائی کا گھر ہے، اندھیرے، تنگی اور کیڑوں کا گھر ہے۔ سوائے اس کے کہ جس کے لئے اللہ تعالیٰ وسعت کر دے۔ پھر یہاں سے قیامت کے دن اور مقام کی طرف منتقل کر دیئے جاؤ گے، ان مقامات میں ایک مقام میں تم ہو گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا امر ان سب کو ڈھانپ لے گا پھر کچھ چہرے سفید ہو جائیں گے اور کچھ چہرے سیاہ ہو جائیں گے، پھر وہاں سے ایک اور مقام کی طرف منتقل کیا جائے گا پھر لوگوں کو شدید اندھیرا ڈھانپ لے گا رحمۃ اللہ علیہ پھر نور تقسیم کیا جائے گا رحمۃ اللہ علیہ مومن کو نور دیا جائے گا اور کافر اور منافق کو چھوڑ دیا جائے گا رحمۃ اللہ علیہ ان کو کچھ نہیں دیا جائے گا۔ اسی کی مثال اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ان الفاظ میں بیان کی ہے:

أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرٍ (النور : 40)

''یا جیسے اندھیریاں کسی کنڈے کے (گہرائی والے) دریا میں اس کے اوپر موج، موج کے اوپر اور موج، اس کے اوپر بادل، اندھیرے ہیں ایک پر ایک، جب اپنا ہاتھ نکالے تو سوجھائی (دکھائی) دیتا معلوم نہ ہو اور جسے اللہ نور نہ دے اس کے لئے کہیں نور نہیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور کافر اور منافق، مومن کے نور سے روشنی حاصل نہیں کر سکیں گے جس طرح کہ اندھا انکھیارے کی بینائی سے کچھ روشنی حاصل نہیں کر سکتا۔ منافق، مومن سے کہے گا: ہمیں ایک نگاہ دیکھو کہ ہم تمہارے نور سے کچھ حصہ لیں، کہا جائے گا: اپنے پیچھے لوٹو وہاں نور ڈھونڈو۔ یہ ایک دھوکہ ہو گا جو منافق کو (اس کے اعمال کے بدلے کے طور پر) دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يُخَادِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ (النساء : 142)

''اپنے گمان میں اللہ کو فریب دینا چاہتے ہیں اور وہی انہیں غافل کر کے مارے گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ اس جگہ کی طرف پلٹ کر آئیں گے جہاں نور بٹ رہا تھا لیکن وہاں پر یہ کچھ نہ پائیں گے۔ یہ دوبارہ لوٹ کر مومن کے پاس آئیں گے لیکن اس وقت تک ان کے اور مومنوں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہو گا، اس کی اندر کی جانب رحمت ہی رحمت ہو گی اور اس کی باہر کی طرف عذاب ہو گا۔ یہ منافق ان کو آوازیں دیں گے: کیا ہم تمہارے ہمراہ نمازیں نہیں پڑھا کرتے تھے؟ اور تمہارے ہمراہ جہاد نہیں کیا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں مگر تم نے تو اپنی جانیں فتنہ میں ڈالیں اور مسلمانوں کی برائی تکتے اور شک رکھتے اور جھوٹی طمع نے تمہیں فریب دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آ گیا اور تمہیں اللہ کے حکم پر اس بڑے فریبی نے مغرور رکھا یہ آیت:

"وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ"

تک تلاوت کی۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3512۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ، حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ الْمَدِيْنَةَ وَآوَتْهُمُ الْاَنْصَارُ، رَمَتْهُمُ الْعَرَبُ عَنْ قَوْسٍ وَاحِدَةٍ كَانُوْا لَا يَبِيْتُوْنَ اِلَّا بِالسِّلَاحِ وَلَا يُصْبِحُوْنَ اِلَّا فِيْهِ، فَقَالُوْا :تَرَوْنَ اَنَّا نَعِيْشُ حَتّٰى نَبِيْتَ اٰمِنِيْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَا نَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ ؟ فَنَزَلَتْ :وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أمنا(اِلٰى): وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ،(يعني بالنعمة): فألئك هم الفاسقون (النور : 55)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب مدینۃ المنورہ تشریف لائے اور انصار نے ان کو اپنے ہاں ٹھکانے دیئے تو پورا عرب متفق ہو کر ان کا دشمن ہو گیا اور یہ لوگ صبح و شام اسلحہ سے لیس رہتے تھے، وہ کہا کرتے تھے: تم دیکھو گے کہ ہم ایسی زندگی گزاریں گے اطمینان کے ساتھ زندگی گزاریں گے اور اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کا ہمیں خوف نہ ہوگا۔ تب یہ آیت نازل ہوئی:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أمنا(اِلٰى): وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ،(يعني بالنعمة) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ (النور : 55)

''اللہ نے وعدہ دیا ان کو جو تم میں سے ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ضرور انہیں زمین میں خلافت دے گا جیسی ان سے پہلوں کو دی اور ضرور ان کے لئے جما دے گا ان کا وہ دین جو ان کے لئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے خوف کو امن سے بدل دے گا، اور جو اس کے بعد ناشکری کرے (یعنی نعمت کے بعد تک) تو وہی لوگ بے حکم ہیں''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3513۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوْسَى التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ

حدیث 3512

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 7029

الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى : لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (النور : 58)قَالَ النِّسَاءُ فَاِنَّ الرِّجَالَ يَسْتَاْذِنُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (النور : 58)

''چاہئے کہ تم سے اذن لیں تمہارے ہاتھ کے مال غلام'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) عورتیں (باندیاں) ہیں کیونکہ مرد تو (پہلے ہی) اجازت لے کر اندر آتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3514- اَخْبَرَنِي اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَارِيُّ اَنْبَاَ اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ (النور : 61) قَالَ هُوَ الْمَسْجِدُ اِذَا دَخَلْتَهُ فَقُلْ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ (النور : 61)

''پھر جب کسی گھر میں جاؤ تو اپنوں کو سلام کرو'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں:۔اس سے مراد مسجد ہے جب تو اس میں داخل ہو تو کہہ:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3515- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ الْعَلَّافُ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ الْمَخْزُوْمِيُّ بِالْمَدِيْنَةِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتَكُمْ فَسَلِّمُوْا عَلٰى اَهْلِهَا، وَاِذَا طَعِمْتُمْ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ، وَاِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ حِيْنَ يَدْخُلُ بَيْتَهُ وَذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى طَعَامِهِ يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهِ :لَا مَبِيْتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ، وَاِذَا لَمْ يُسَلِّمْ اَحَدُكُمْ وَلَمْ يُسَمِّ يَقُوْلُ الشَّيْطَانُ لِاَصْحَابِهِ : اَدْرَكْتُمُ الْمَبِيْتَ وَالْعَشَاءَ، هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبُ الْاِسْنَادِ وَالْمَتْنِ فِي هٰذَا الْبَابِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُوْمِيُّ اَخْشٰى اَنَّهُ ابْنُ زَبَالَةَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِي رَجَبٍ سَنَةَ اَرْبَعِمِئَةٍ

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم اپنے گھروں میں داخل ہوتو گھر والوں کو سلام کرو اور جب کھانا کھاؤ تو اللہ تعالیٰ کا نام پڑھو، جب تم گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام کرتے ہو اور کھانا کھاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا نام لیتے ہو تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے: نہ تمہارے لئے یہاں کھانا ہے اور نہ یہاں رات گزارنے کی گنجائش ہے اور اگر تم سلام نہیں کرتے اور کھانے پر بسم اللہ نہیں پڑھتے تو شیطان اپنے ساتھیوں سے کہتا ہے تمہیں رات کا کھانا بھی مل گیا اور رات گزارنے کا موقع بھی۔

یہ حدیث اس موضوع پر غریب الاسناد اور غریب المتن ہے اور میرا گمان ہے کہ محمد بن حسن المخزومی ''ابن زبالہ'' ہیں لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے ان کی روایات کو نقل نہیں کیا۔

امام حاکم ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الحافظ نے یہ احادیث ماہ رجب ۴۰۰ھ میں املاء کروائی۔

-مِنْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3516۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ *لَا يَنْتَصِفُ النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَقِيْلَ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَاَ : اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ (الصفات : 68)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ فرقان کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت (عبداللہ) ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قیامت کے دن ''نصف النہار'' (آدھا دن) سے پہلے پہلے جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ قیلولہ کر چکے ہوں گے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی:

اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ (الصفات : 68)

پھر ان کی بازگشت ضرور بھڑکتی آگ کی طرف ہے (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3517۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيْ دَاوُدَ السَّبِعِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كَيْفَ يُحْشَرُ اَهْلُ النَّارِ عَلٰى وُجُوهِهِمْ ؟ قَالَ:اِنَّ الَّذِيْ اَمْشَاهُمْ عَلٰى

اَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ اَنْ يُّمْشِيَهُمْ عَلٰى وُجُوهِهِمْ

✧✧ ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: جہنمیوں کو چہروں کے بل کیسے چلایا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوذات ان کو قدموں کے بل چلانے پر قادر ہے وہ سر کے بل بھی چلاسکتی ہے۔

3518۔ وَاَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلٰى وُجُوهِهِمْ كَيْفَ يُحْشَرُونَ ؟ قَالَ: اِنَّ الَّذِي اَمْشَاهُمْ عَلٰى اَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ اَنْ يَّحْشُرَهُمْ عَلٰى وُجُوهِهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ اِذَا جُمِعَ بَيْنَ الْاِسْنَادَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: جہنمیوں کو چہروں کے بل کیسے چلایا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوذات ان کو قدموں کے بل چلانے پر قادر ہے وہ سر کے بل بھی چلاسکتی ہے۔

✿✿ اگر دونوں سندوں کو جمع کرلیا جائے تو مذکورہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3519۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَمِّهِ الْحَارِثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَعْدُ بْنِ عَدْنَانَ بْنِ اُدَدَ بْنِ زَنْدِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ اَعْرَاقِ الثَّرٰى، قَالَتْ: ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَهْلَكَ عَادًا وَثَمُودَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيرًا (الفرقان: 38) لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: وَاَعْرَاقُ الثَّرٰى اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَزَنْدٌ هَمَيْسَعٌ، وَبَرَاءٌ نَبْتٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث 3517:

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 4482 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2806 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 13416 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7323 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 11367 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 3046 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 1181

✦✦-حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَعَدُ بْنِ عَدْنَانَ بْنِ اُدَدَ بْنِ زَنْدِ بْنِ الْبَرَاءِ بْنِ اَعْرَاقِ الثَّرٰی

آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس کے بعد آپ نے یہ آیت پڑھی:

اَهْلَكَ عَادًا وَّثَمُودَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيرًا (الفرقان : 38)

اورعاد اور ثمود اور کوئیں والوں کو اور ان کے بیچ میں بہت سی سنگتیں (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "اعراق الثری" حضرت اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام ہیں اور "زند" همسیع ہیں اور "براء" نبت ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3520۔ اَخْبَرَنِي اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ اَنْبَاَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَنْبَاَ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا مِنْ عَامٍ اُمْطِرَ مِنْ عَامٍ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاۤءُ ثُمَّ قَرَاَ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمُ الْاٰيَةَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پورا سال بارش برستی رہتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ اس کا رخ جدھر چاہتا ہے ادھر موڑ دیتا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ

اور بے شک ہم نے ان میں پانی کے پھیرے رکھے ہیں (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3521۔ اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَ جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، قَالَ: اَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبْزٰى اَنْ اَسْاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ، عَنْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ مَا اَمْرُهُمَا الَّتِي فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ :وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ) ، وَالَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاۤءِ: وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاۤؤُهُ جَهَنَّمُ ـ الْاٰيَةَ . قَالَ:فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ: لَمَّا اُنْزِلَ الَّتِي فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ قَالَ مُشْرِكُوا اَهْلِ مَكَّةَ قَدْ قَتَلْنَا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَدَعَوْنَا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَاَتَيْنَا الْفَوَاحِشَ قَالَ:فَنَزَلَتْ (اِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا الْاٰيَةَ .قَالَ: فَهٰؤُلَاۤءِ لِاُولٰۤئِكَ قَالَ: وَاَمَّا الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاۤءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا) الْاٰيَةَ فَهُوَ الرَّجُلُ الَّذِي قَدْ عَرَفَ الْاِسْلَامَ وَعَمِلَ عَمَلَ الْاِسْلَامِ، ثُمَّ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاۤؤُهُ جَهَنَّمُ لَا تَوْبَةَ لَهُ .

قَالَ:فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ:اِلَّا مَنْ نَدِمَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے عبدالرحمٰن بن ابزی رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ان دو آیتوں کا شان نزول معلوم کرنے کا کہا۔ایک تو سورۂ فرقان کی آیت ہے۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

''اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ناحق نہیں مارتے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا)

اور دوسری آیت سورۃ النساء میں ہے:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ(النساء:93)

''اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: میں نے ان دونوں آیتوں کے متعلق حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: جب سورۂ فرقان والی آیت نازل ہوئی تو مکہ کے مشرکوں نے کہا: ہم نے تو ناحق قتل بھی کیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے معبودوں کی عبادت بھی کرتے ہیں اور ہم زنا کار بھی ہیں (اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری بخشش کی کوئی گنجائش نہیں ہے) تب یہ آیت نازل ہوئی:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (الفرقان:70)

''مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آیت کے آخر تک پڑھا۔آپ نے فرمایا: یہ حکم ان لوگوں کے لئے ہے اور وہ آیت جو سورۃ النساء میں ہے:

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا

تو یہ اس شخص کے بارے میں ہے جو اسلام کو پہچانتا ہے اور مسلمانوں والے عمل کرتا ہے پھر کسی مومن کو جان بوجھ کر (ناحق) قتل کرتا ہے تو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے،اس کی توبہ قبول نہیں ہے تو میں نے اس بات کا تذکرہ مجاہد سے کیا تو انہوں نے کہا: سوائے اس شخص کے جو نادم ہو گیا (یعنی جو نادم ہو گیا اور پھر توبہ کر لی اس کی توبہ پھر بھی قبول ہے)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3522-اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَّعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الشِّرْكِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ قَتَلُوْا فَاَكْثَرُوْا وَزَنَوْا فَاَكْثَرُوْا مَا اَحْسَنَ مَا تَدْعُوْنَا اِلَيْهِ لَوْ اَخْبَرْتَنَا اَنْ لِّمَا عَمِلْنَا

كَفَّارَةً فَانْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ(الفرقان : 68) الْاٰيَةَ وَنَزَلَتْ : قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ(الزمر : 53) صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک مشرک شخص نے کہا: ہم لوگوں نے تو بہت قتل کئے ہیں اور بہت زنا کئے ہیں اور وہ چیز ی بھی بہت اچھی ہے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں، اگر آپ ہمیں کوئی ایسی بات بتادیں جو ہمارے ان اعمال کا کفارہ ہو (تو ہمارے دلوں کو سکون ہو جائے) تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ(الفرقان : 68)الاية

''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الہ کی عبادت نہیں کرتے'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) آخر تک

اور یہ آیت بھی نازل ہوئی:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ(الزمر : 53)

''اے محبوب آپ فرمادیں: اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الشُّعَرَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3523- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ، اَنَّهُ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ اِنَّكُمْ مُتَّبَعُوْنَ(الشعراء :52) الْاٰيَاتُ، فَقَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ بْنُ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ :نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْرَابِيٍّ فَاَكْرَمَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَعَهَّدْنَا ائْتِنَا، فَاَتَاهُ الْاَعْرَابِيُّ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا حَاجَتُكَ ؟ فَقَالَ :نَاقَةٌ بِرَحْلِهَا وَيَحْلِبُ لَبَنَهَا اَهْلِي، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :عَجَزَ هٰذَا اَنْ يَّكُوْنَ كَعَجُوزِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ :مَا عَجُوزُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ فَقَالَ : اِنَّ مُوْسٰى حِيْنَ اَرَادَ اَنْ يَّسِيرَ بِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ ضَلَّ عَنْهُ الطَّرِيقُ، فَقَالَ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مَا هٰذَا ؟ قَالَ :فَقَالَ لَهُ عُلَمَاءُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ : اِنَّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِيْنَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَخَذَ عَلَيْنَا مَوْثِقًا مِنَ اللّٰهِ اَنْ لَّا نُخْرِجَ مِنْ مِصْرَ حَتّٰى تُنْقَلَ عِظَامُهُ مَعَنَا، فَقَالَ مُوْسٰى : اَيُّكُمْ يَدْرِي اَيْنَ قَبْرُ يُوْسُفَ ؟ فَقَالَ عُلَمَاءُ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مَا يَعْلَمُ اَحَدٌ مَكَانَ قَبْرِهِ اِلَّا عَجُوزٌ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا مُوْسٰى، فَقَالَ :دُلِّيْنَا عَلٰى قَبْرِ يُوْسُفَ، قَالَتْ :لَا وَاللّٰهِ حَتّٰى تُعْطِيَنِيْ حُكْمِي، فَقَالَ لَهَا :مَا حُكْمُكِ ؟

قَالَتْ :حُكْمِي اَنْ اَكُوْنَ مَعَكَ فِي الْجَنَّةِ، فَكَاَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ، قَالَ :فَقِيْلَ لَهُ اَعْطِهَا حُكْمَهَا، فَاَعْطَاهَا

حُكْمَهَا فَانْطَلَقَتْ بِهِمْ اِلٰى بُحَيْرَةٍ مُسْتَنْقِعَةٍ مَاءً، فَقَالَتْ لَهُمْ : اَنْضِبُوْا هٰذَا الْمَاءَ، فَلَمَّا اَنْضَبُوْا، قَالَتْ لَهُمْ :احْفِرُوْا، فَحَفَرُوْا، فَاسْتَخْرَجُوْا عِظَامَ يُوْسُفَ، فَلَمَّا اَنْ اَقَلُّوْهُ مِنَ الْاَرْضِ اِذِ الطَّرِيْقُ مِثْلُ ضَوْءِ النَّهَارِ، هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَلَعَلَّ وَاهِمٌ يَّتَوَهَّمُ اِنَّ يُوْنُسَ بْنَ اَبِيْ اِسْحَاقَ سَمِعَ مِنْ اَبِيْ بُرْدَةَ حَدِيْثَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ كَمَا سَمِعَهُ اَبُوْهُ

سورۃ شعراء کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ - حضرت یونس بن اسحاق نے :

وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ (الشعراء :52)

''ہم نے موسیٰ کو وحی بھیجی کہ راتوں رات میرے بندوں کو لے نکل بیشک تمہارا پیچھا ہونا ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

سے چند آیات پڑھیں پھر حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ''ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دیہاتی کے پاس تشریف لے گئے، اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خوب مہمان نوازی کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تم ہم سے وعدہ کرو کہ ہمارے پاس آؤ گے۔ پھر ایک دفعہ وہ دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: تیری کیا حاجت ہے؟ اس نے کہا: ایک اونٹنی کجاوہ سمیت، جس کا دودھ میرے گھر والے پئیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بھی بنی اسرائیل کی بڑھیا کی طرح عاجز ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! بنی اسرائیل کی بڑھیا کا کیا قصہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ہمراہ روانگی کا ارادہ فرمایا تو راستہ بھول گئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل سے پوچھا: ایسا کیوں ہوا؟ آپ کو بنی اسرائیل کے علماء نے بتایا کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کی وفات کا وقت قریب آیا، تو انہوں نے ہم سے خدا کی قسم لے کر یہ عہد لیا تھا کہ جب ہم مصر سے نکلیں گے تو ان جسم اطہر بھی اپنے ہمراہ منتقل کر کے لے جائیں گے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ جانتا ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی قبر مبارک کہاں ہے؟ بنی اسرائیل کے علماء نے جواباً کہا: اس چیز کا علم صرف بنی اسرائیل کی ایک بڑھیا کے پاس ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس بڑھیا کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمیں یوسف علیہ السلام کی قبر کی نشاندہی کریں۔ اس نے کہا: پہلے مجھ سے ایک وعدہ کریں پھر بتاؤں گی۔ موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا: کیا وعدہ لینا چاہتی ہو؟ اس نے کہا: یہ کہ میں جنت میں آپ کے ساتھ رہوں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ وعدہ کچھ عجیب سا لگا۔ لیکن آپ سے کہا گیا کہ اس سے وعدہ فرمالیجئے تو آپ نے اس سے جنت کا وعدہ کر لیا، تب وہ ان کو اپنے ہمراہ لے کر پانی کی ایک جھیل پر آئیں، جس کے پانی کا رنگ بھی بدل چکا تھا۔ اس نے کہا: اس جھیل کا پانی خشک کریں۔ انہوں نے پانی خشک کر دیا۔ جب پانی خشک ہو گیا تو اس نے کہا: یہاں سے کھدائی شروع کر دیں، انہوں نے کھودنا شروع کر دیا تو وہاں سے ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کا جسم مبارک مل گیا۔ جب انہوں نے حضرت یوسف

علیہ السلام کو زمین سے نکال لیا تو روز روشن کی طرح راستہ ان پر واضح ہو گیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور ہو سکتا ہے کہ کسی کو یہ وہم ہو کہ یونس بن ابی اسحاق نے ابو ہریرہ سے ''لا نکاح الا بولی'' والی حدیث سنی ہے جیسا کہ ان کے والد نے سنی ہے۔

3524۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا وهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جُدْعَانَ كَانَ يُقْرِى الضَّيْفَ، وَيَصِلُ الرَّحِمَ، وَيَفْعَلُ، وَيَفْعَلُ، اَيَنْفَعُهُ ذٰلِكَ ؟ قَالَ :لاَ، اِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا قَطُّ :رَبِّ اغْفِرْ لِیْ خَطِيئَتِیْ يَوْمَ الدِّينِ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦ - ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبداللہ بن جدعان مہمان نواز تھا، صلہ رحمی کیا کرتا تھا، اس کے علاوہ بھی بہت سارے اعمال صالحہ کیا کرتا تھا کیا یہ افعال اس کو نفع دیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ اس نے ایک دن بھی اللہ تعالیٰ سے اپنی بخشش کی دعا نہیں مانگی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ النَّمْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3525۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِيْتِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الْهُدْهُدُ يَدُلُّ سُلَيْمَانَ عَلَى الْمَاءِ فَقُلْتُ وَكَيْفَ ذَاكَ وَالْهُدْهُدُ يَنْصَبُ لَهُ الْفَخُ يُلْقِي عَلَيْهِ التُّرَابَ فَقَالَ اَهَنَّكَ اللّٰهُ بِهَنِّ اَبِيْكَ اَوَ لَمْ يَكُنْ اِذَا جَاءَ الْقَضَاءُ ذَهَبَ الْبَصَرُ

حدیث: 3524

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 214 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 24665 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 330 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 4672 اخرجه ابن راهويه الحنظلی فی "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 1201

سورۃ النمل کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہدہد حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے پانی کی نشاندہی کیا کرتا تھا پھر یہ کیسے ہوگیا کہ اس کو وہ جال نظر نہیں آیا جس کے اوپر صرف تھوڑی سی مٹی ڈالی گئی تھی؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سب کو محفوظ رکھے، جب موت آتی ہے تو بینائی کچھ کام نہیں کرتی۔

3526- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى : لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا (النمل : 21) قَالَ اَنْتِفُ رِيْشَهٗ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يُوْضَعُ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ اَلْفِ كُرْسِيٍّ ثُمَّ يَجِيْءُ اَشْرَافُ الْاِنْسِ حَتّٰى يَجْلِسُوْا مِمَّا يَلِيْهِ ثُمَّ يَجِيْءُ اَشْرَافُ الْجِنِّ حَتّٰى يَجْلِسُوْا مِمَّا يَلِي الْاِنْسَ ثُمَّ يُدْعَوُ الطَّيْرُ فَيُظِلُّهُمْ ثُمَّ يَدْعُو الرِّيْحَ فَتَحْمِلُهُمْ فَيَسِيْرُ فِي الْغَدَاةِ الْوَاحِدَةِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ فَبَيْنَمَا هُوَ يَسِيْرُ فِيْ فَلَاةٍ اِذِ احْتَاجَ اِلَى الْمَاءِ فَجَاءَ الْهُدْهُدُ فَجَعَلَ يُنْقِرُ الْاَرْضَ فَاَصَابَ مَوْضِعَ الْمَاءِ فَجَاءَتِ الشَّيَاطِيْنُ فَسَلَخَتْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعَ كَمَا تُسْلَخُ الْاِهَابُ فَاَصَابُوا الْمَاءَ فَقَالَ نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ يَا وَقَّافُ اَرَاَيْتَ الْهُدْهُدَ كَيْفَ يَجِيْءُ فَيُنْقِرُ الْاَرْضَ فَيُصِيْبُ مَوْضِعَ الْمَاءِ وَهُوَ يَجِيْءُ اِلَى الْفَخِّ وَهُوَ يُبْصِرُهٗ حَتّٰى يَقَعَ فِيْ عُنُقِهٖ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنَّ الْقَدَرَ اِذَا جَاءَ حَالَ دُوْنَ الْبَصَرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا (النمل : 21)

''میں ضرور اس کو سخت عذاب دوں گا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا تھا:) میں اس کے پر نوچ لوں گا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے لئے چھ لاکھ کرسیاں لگائی جاتیں پھر معزز انسان آ کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے بالکل قریب بیٹھتے پھر معزز جنات انسانوں کے پیچھے بیٹھتے پھر پرندے آتے وہ ان پر سایہ فگن ہو جاتے۔ پھر ہوا کو بلایا جاتا وہ ان پرندوں کو ہوا میں اٹھائے رکھتی پھر یہ روانہ ہوتے اور ایک دن میں ایک مہینے کا سفر طے کر لیتے۔ یونہی ایک مرتبہ یہ لوگ ایک میدان میں سفر کر رہے تھے کہ ان کو پانی کی ضرورت پڑی۔ تب ہدہد آیا اور وہ زمین کو اپنی چونچ سے کریدنے لگا اور پھر اس نے پانی کے موجود ہونے کے بالکل درست مقام کی نشاندہی کر دی اور یہی ہدہد ہے کہ جال کی طرف آتا ہے اس کو دیکھ بھی رہا ہوتا ہے لیکن پھر بھی یہ جال میں پھنس جاتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب موت آتی ہے تو وہ بینائی کے درمیان حائل ہو جاتی ہے (جس کی وجہ سے اس کو کچھ

نظر نہیں آتا)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3527۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، وَاَسَدُ بْنُ مُوسٰى، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: اِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُمْ لَيَعْلَمُونَ الْاٰنَ اَنَّ الَّذِي كُنْتُ اَقُولُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَقٌّ، وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (النمل:80)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ عنقریب جان جائیں گے کہ میں ان کو دنیا میں جو کچھ کہا کرتا تھا وہ حق ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (النمل : 80)

''بے شک تمہارے سنائے نہیں سنتے مردے اور نہ تمہارے سنائے بہرے پکار سنیں جب پھیریں پیٹھ دے کر'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3528۔ اَخْبَرَنَا مَيْمُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ قَالَ مَنْ جَاءَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ قَالَ بِالشِّرْكِ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

''مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ''

سے مراد

''لا الٰہ الا اللّٰہ''

پڑھنا ہے اور''

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ''

سے مراد ''شرک'' ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3527

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ه 1987ء 1305 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسند" طبع دار الکتب العلمیه مکتبه المتنبی قاهره 224

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْقَصَصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3529۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَسَّانٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَوْلُهُ تَعَالٰى وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا (القصص: 10) قَالَ فَارِغًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ غَيْرَ ذِكْرِ مُوْسٰى "اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ" ۔(القصص:10) قَالَ اَنْ تَقُوْلَ يَا بُنَيَّاهُ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ (القصص: 11) ابْتَغِي اَثَرَهُ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ (القصص:12) قَالَ لَا يُؤْتٰى بِمُرْضِعٍ فَيَقْبَلُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَحَسَّانٌ هُوَ بْنُ عَبَّادٍ قَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِهٖ

سورۃ القصص کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا (القصص:10)

''اور صبح کو موسیٰ کی ماں کا دل بے صبر ہو گیا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق مروی ہے کہ سوائے موسیٰ علیہ السلام کے ذکر کے باقی ہر شئے سے ان کا دل بے صبر ہو گیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ (القصص:10)

''ضرور قریب تھا کہ وہ اس کا حال کھول دیتی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور بول اٹھتی: اے میرے پیارے بیٹے

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ (القصص:11)

''اور اس کی ماں نے اس کی بہن سے کہا: اس کے پیچھے چلی جا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی اس کے نقش پا پر چلتی جا۔

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ (القصص:12)

''اور ہم نے پہلے ہی سب دائیاں اس پر حرام کر دی تھیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: آپ کے پاس جو بھی دودھ پلانے والی لائی گئی، آپ نے ان میں سے کسی کو بھی قبول نہ کیا (اور اس کا دودھ نہ پیا)

✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور

حسان، ابن عباد ہیں۔امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں۔

3530۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَاءَ تْهُ اِحْدَاهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَاءٍ (القصص: 25) قَالَ كَانَتْ تَجِيْءُ وَهِيَ خَرَّاجَةٌ وَّلَّاجَةٌ وَّاضِعَةٌ يَّدَهَا عَلٰى وَجْهِهَا فَقَامَ مَعَهَا مُوْسٰى وَقَالَ لَهَا امْشِيْ خَلْفِيْ وَانْعَتِيْ لِيَ الطَّرِيْقَ وَاَنَا اَمْشِيْ اَمَامَكِ فَاِنَّا لَا نَنْظُرُ فِيْ اَدْبَارِ النِّسَاءِ ثُمَّ قَالَتْ يَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (القصص: 26) لَمَّا رَاَتْهُ مِنْ قُوَّتِهِ وَلِقَوْلِهِ لَهَا مَا قَالَ فَزَادَهُ ذٰلِكَ فِيْهِ رَغْبَةً فَقَالَ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (القصص: 27) اَيْ فِيْ حُسْنِ الصُّحْبَةِ وَالْوَفَاءِ بِمَا قُلْتُ قَالَ مُوْسٰى "ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ" (القصص: 28) قَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ (القصص: 28) فَزَوَّجَهُ وَاَقَامَ مَعَهُ يَكْفِيْهِ وَيَعْمَلُ لَهُ فِيْ رِعَايَةِ غَنَمِهِ وَمَا يَحْتَاجُ اِلَيْهِ مِنْهُ وَزَوَّجَهُ صَفُوْرَةَ اَوْ اُخْتَهَا شَرْقَاءَ وَهُمَا اللَّتَانِ كَانَتَا تَذُوْدَانِ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس آیت:

فَجَاءَ تْهُ اِحْدَاهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَاءٍ (القصص: 25)

''تو ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس آئی شرم سے چلتی ہوئی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ آئیں تو ان کے پاؤں میں آبلے پڑ چکے تھے، وہ اپنے چہرے کو اپنی آستین سے ڈھکے ہوئے آئیں۔تو موسیٰ علیہ السلام ان کے ہمراہ جانے کے لئے تیار ہو گئے۔آپ نے اس سے کہا: میرے پیچھے پیچھے چلتی آؤ اور مجھے راستہ بتاتی رہو اور میں تیرے آگے آگے چلوں گا کیونکہ ہم خواتین کو پیچھے سے (بھی) دیکھنا پسند نہیں کرتے۔پھر اس نے کہا:

يَا اَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ (القصص: 26)

''اے میرے باپ ان کو نوکر رکھ لو بے شک بہتر نوکر وہ جو طاقتور امانت دار ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کیونکہ وہ آپ کی قوت کا مشاہدہ کر چکی تھی اور وہ گفتگو جو موسیٰ علیہ السلام نے اس سے کی تھی، اس وجہ سے آپ کے متعلق اس کی دلچسپی میں مزید اضافہ ہو گیا (ان کے والدنے) کہا:

اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلٰى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمَانِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّالِحِيْنَ (القصص: 27)

''میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک تمہیں بیاہ دوں اس مہر پر کہ تم آٹھ برس میری ملازمت کرو پھر اگر دس برس کر لو تو تمہاری طرف سے ہے اور میں تمہیں مشقت میں ڈالنا نہیں چاہتا قریب ہے ان شاءاللہ تم مجھے نیکوں

میں پاؤ گے۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی تمہارے ساتھ حسن سلوک میں اور وعدہ وفائی میں۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا:

ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ" (القصص:28)

"یہ میرے اور آپ کے درمیان اقرار ہو چکا میں ان دونوں میں جو میعاد پوری کر دوں تو مجھ پر کوئی مطالبہ نہیں"۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ آپ نے کہا:

اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ (القصص:28)

"اور ہمارے اس کہے پر اللہ کا ذمہ ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کہ حضرت شعیب علیہ السلام ان کا نکاح کر دیں گے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے ان کو اپنے پاس ٹھہرالیا۔ چنانچہ موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس رہے اور ان کی بکریاں وغیرہ چرانے اور دیگر ضروریات میں ان کا ہاتھ بٹاتے رہے۔ تب حضرت شعیب علیہ السلام نے ان کا نکاح صفوراء علیہا السلام یا اس کی بہن شرقاء علیہا السلام کے ہمراہ کر دیا اور یہ دونوں آپ کے ساتھ معاونت کیا کرتی تھیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3531 - حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الْاَجَلَيْنِ قَضٰى مُوْسٰى؟ قَالَ: قَالَ: اَبْعَدَهُمَا وَاَطْيَبَهُمَا

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: موسیٰ علیہ السلام نے کون سی میعاد پوری کی۔ آپ نے فرمایا: لمبی اور عمدہ۔

3532 - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو اَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْفَحَّامُ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَحْيٰى، رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ عَدَنَ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلَ جِبْرِيْلَ: اَيَّ الْاَجَلَيْنِ قَضٰى مُوْسٰى؟ قَالَ: اَتَمَّهُمَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: موسیٰ علیہ السلام نے

حدیث 3531

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 11418

کون سی میعاد پوری کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: وہ جو دونوں میں زیادہ کامل تھی۔

یہ حدیث صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3533۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ اِلٰى جَنْبِ بْنِ عُمَرَ الْعَصْرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ فِي رُكُوْعِهِ رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ (القصص: 17) فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ صَلَاةً اِلَّا وَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ كَفَّارَةً لِّلَّتِي اَمَامَهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قریب کھڑے ہو کر نماز عصر ادا کی، میں نے آپ کو سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ رکوع میں یہ دعا مانگ رہے تھے۔

رَبِّ بِمَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ (القصص: 17)

''اے میرے رب جیسا تو نے مجھ پر احسان کیا تو اب ہرگز میں مجرموں کا مددگار نہ ہوں گا''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب آپ رضی اللہ عنہ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: میں جو بھی نماز پڑھتا ہوں، اس کے بارے میں یہ امید رکھتا ہوں کہ وہ میرے سابقہ گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3534۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا اَهْلَكَ اللّٰهُ قَوْمًا، وَلَا قَرْنًا، وَلَا اُمَّةً، وَلَا اَهْلَ قَرْيَةٍ مُنْذُ اَنْزَلَ التَّوْرَاةَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ بِعَذَابٍ مِنَ السَّمَاۤءِ غَيْرَ اَهْلِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ مُسِخَتْ قِرَدَةً، اَلَمْ تَرَ اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى: وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (القصص: 43)، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سے اللہ تعالیٰ نے زمین پر توراۃ شریف نازل فرمائی ہے۔ کسی قوم، کسی قبیلہ، کسی امت اور کسی بستی والوں کو عذاب سماوی کے ساتھ ہلاک نہیں کیا، سوائے اس بستی والوں کے جن کے چہرے بندروں کی شکل میں بدل دیئے گئے تھے۔ کیا تم اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں دیکھتے ہو:

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (القصص: 43)

''اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی بعد اس کے کہ اگلی سنگتیں ہلاک فرمادیں جس میں لوگوں کے دل کھول دینے والی باتیں اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت مانیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3535۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ قَطَنِ بْنِ كَعْبٍ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا(القصص: 46) قَالَ نُوْدُوْا يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ اسْتَجَبْتُ لَكُمْ قَبْلَ اَنْ تَدْعُوْنِي وَاَعْطَيْتُكُمْ قَبْلَ اَنْ تَسْاَلُوْنِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا(القصص:46)

''اور نہ تم طور کے کنارے تھے جب ہم نے ندا فرمائی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) اے امت محمدیہ! تم مجھے پکارو صلی اللہ علیہ وسلم میں تمہارے دعا کرنے سے پہلے تمہاری دعا کو قبول کروں گا اور تمہارے مانگنے سے پہلے تمہیں عطا کروں گا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3536۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا اَتٰى مُوْسٰى قَوْمَهُ اَمَرَهُمْ بِالزَّكَاةِ فَجَمَعَهُمْ قَارُوْنُ فَقَالَ لَهُمْ جَاءَ كُمْ بِالصَّلَاةِ وَجَاءَ كُمْ بِاَشْيَاءَ فَاحْتَمَلْتُمُوْهَا فَتَحَمَّلُوْا اَنْ تُعْطُوْهُ اَمْوَالَكُمْ فَقَالُوْا لَا نَحْتَمِلُ اَنْ نُعْطِيَهُ اَمْوَالَنَا فَمَا تَرٰى فَقَالَ لَهُمْ اَرٰى اَنْ اُرْسِلَ اِلَىَّ بَغِيِّ بَنِي اِسْرَائِيْلَ فَنُرْسِلُهَا اِلَيْهِ فَتَرْمِيْهِ بِاَنَّهُ اَرَادَهَا عَلٰى نَفْسِهَا فَدَعَا مُوْسٰى عَلَيْهِمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْاَرْضَ اَنْ تُطِيْعَهُ فَقَالَ مُوْسٰى لِلْاَرْضِ خُذِيْهِمْ فَاَخَذَتْهُمْ اِلٰى اَعْقَابِهِمْ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰى يَا مُوْسٰى ثُمَّ قَالَ لِلْاَرْضِ خُذِيْهِمْ فَاَخَذَتْهُمْ اِلٰى رُكَبِهِمْ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰى يَا مُوْسٰى ثُمَّ قَالَ لِلْاَرْضِ خُذِيْهِمْ فَاَخَذَتْهُمْ اِلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ يَا مُوْسٰى يَا مُوْسٰى فَقَالَ لِلْاَرْضِ خُذِيْهِمْ فَاَخَذَتْهُمْ فَغَيَّبَتْهُمْ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى مُوْسٰى يَا مُوْسٰى سَاَلَكَ عِبَادِيْ وَتَضَرَّعُوْا اِلَيْكَ فَلَمْ تُجِبْهُمْ وَعِزَّتِي لَوْ اَنَّهُمْ دَعَوْنِي لَاَجَبْتُهُمْ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "فَخَسَفْنَا بِهِ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ" ۔(القصص:81) خُسِفَ بِهِ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کو زکوٰۃ ادا کرنے کا

حکم دیا تو قارون نے ان سب کو جمع کر کے کہا: اس نے تمہیں نماز کا حکم دیا اور دیگر کئی احکام دیئے جن کو تم نے برداشت کر لیا، اب تم اپنے اموال سے زکوٰۃ دینا برداشت کر لو گے؟ لوگوں نے کہا: جی نہیں۔ ہم یہ برداشت نہیں کریں گے کہ اپنے اموال اس کے حوالے کر دیں۔ تیرا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا: میرا یہ خیال ہے کہ ہم بنی اسرائیل کی بدکار عورت کو یہ سب کچھ دے کر بھیجیں گے کہ وہ ان کو دے دے اور وہ اس پر یہ الزام لگا دے کہ انہوں نے اس کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا تھا۔ تب موسیٰ علیہ السلام نے ان کے حق میں بددعا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ وہ موسیٰ علیہ السلام کی اطاعت کرے۔ موسیٰ علیہ السلام نے زمین سے کہا: ان کو پکڑ لے۔ زمین نے ان کو ٹخنوں تک پکڑ لیا، وہ لوگ یا موسیٰ علیہ السلام، یا موسیٰ علیہ السلام کہہ کر آپ کو پکارنے لگے۔ آپ نے پھر زمین سے کہا: ان کو پکڑ لے۔ زمین نے ان کو گھٹنوں تک پکڑ لیا وہ پھر یا موسیٰ علیہ السلام یا موسیٰ علیہ السلام کی ندائیں دینے لگے۔ آپ نے پھر زمین سے کہا: ان کو پکڑ لے۔ زمین نے ان کو گردنوں تک پکڑ لیا وہ پھر یا موسیٰ علیہ السلام یا موسیٰ علیہ السلام کہہ کر ندائیں دینے لگے۔ موسیٰ علیہ السلام نے پھر زمین سے کہا: ان کو پکڑ لے۔ زمین نے ان کو اپنے اندر دھنسا لیا اور یہ لوگ بالکل غائب ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی: اے موسیٰ علیہ السلام! میرے بندوں نے تجھ سے سوال کیا اور تیری طرف بہت آہ و زاری کی لیکن تو نے ان کی بات نہیں مانی، مجھے میری عزت کی قسم ہے، اگر یہ لوگ مجھے پکارتے تو میں ان کی پکار کو سنتا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا

"فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ" ۔(القصص:81)

''اور ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْعَنْكَبُوْتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3537۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ حَاتِمِ بْنِ اَبِيْ صَغِيْرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِئٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ (العنكبوت: 29)، قَالَ: كَانُوْا يَخْذِفُوْنَ اَهْلَ الطَّرِيْقِ وَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ فَهُوَ الْمُنْكَرُ الَّذِيْ كَانُوْا يَاْتُوْنَ،

صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

حدیث: 3537

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3190 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 26935 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1002 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1617

سورۃ عنکبوت کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

✧✧ - حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَتَاْتُونَ فِیْ نَادِیکُمُ الْمُنْکَرَ (العنکبوت: 29)

''اور اپنی مجلس میں بری بات کرتے ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: وہ راہگیروں کو کنکریاں مارا کرتے تھے اور ان سے ٹھٹھا کرتے تھے، یہ تھی وہ بری باتیں جو وہ کیا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3538- حَدَّثَنِی عَلِیُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ اَخْبَرَنِی یَزِیْدُ بْنُ الْهَیْثَمِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اَبِی اللَّیْثِ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِیْعَةَ قَالَ سَاَلَنِی بْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ (العنکبوت: 45) فَقُلْتُ ذِکْرُ اللّٰهِ بِالتَّسْبِیْحِ وَالتَّهْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ فَقَالَ لاَ ذِکْرَ اللّٰهِ اَکْبَرُ مِنْ ذِکْرِکُمْ اِیَّاهُ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَلَذِکْرُ اللّٰهِ اَکْبَرُ (العنکبوت: 45)

''اور بے شک اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق دریافت کیا تو میں نے کہا: اللہ تعالیٰ کا ذکر تسبیح، تحلیل اور تکبیر کے ساتھ۔ آپ نے فرمایا: جس طرح تم اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہو، اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِیْرُ سُوْرَةِ الرُّوْمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

3539- اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِیْلِ الْاَصْبَهَانِیُّ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِیُّ حَدَّثَنِی اَبِی حَدَّثَنَا معَنُ ابْنُ عِیْسٰی حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ سَمِیِّ الْخَوْلَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ یَقُوْلُ سَیَجِیْءُ قَوْمٌ یَقْرَؤُوْنَ الٓمٓ غَلَبَتِ الرُّوْمُ وَاِنَّمَا هِیَ غُلِبَتْ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

سورۃ روم کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

✦✦ -حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عنقریب ایک ایسی قوم آئے گی (جو سورۂ مریم کی پہلی آیت) یوں پڑھیں گے

الٓمّٓ غَلَبَتِ الرُّوۡمُ (الروم:2)

حالانکہ (اس کا صحیح تلفظ) غُلِبَتُ ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3540۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُهَلَّبِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ الْمُسْلِمُونَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَظْهَرَ الرُّومُ عَلٰى فَارِسَ لِاَنَّهُمْ اَهْلُ الْكِتَابِ، وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَظْهَرَ فَارِسُ عَلَى الرُّومِ لِاَنَّهُمْ اَهْلُ اَوْثَانٍ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ الْمُسْلِمُونَ لِاَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ اَبُوْ بَكْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّهُمْ سَيُهْزَمُونَ، فَذَكَرَ اَبُوْ بَكْرٍ لَهُمْ ذٰلِكَ، فَقَالُوْا: اجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ اَجَلًا، فَاِنْ ظَهَرُوا كَانَ لَكَ كَذَا وَكَذَا، وَاِنْ ظَهَرْنَا كَانَ لَنَا كَذَا وَكَذَا، فَجَعَلَ بَيْنَهُمْ اَجَلَ خَمْسِ سِنِيْنَ فَلَمْ يَظْهَرُوا، فَذَكَرَ ذٰلِكَ اَبُوْ بَكْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا جَعَلْتَهُ اُرَاهُ، قَالَ: دُوْنَ الْعَشَرَةِ، قَالَ: فَظَهَرَتِ الرُّومُ بَعْدَ ذٰلِكَ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى الٓمّٓ (الروم:1) غُلِبَتِ الرُّوْمُ (الروم:2) فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ (الروم:3)، قَالَ: فَغُلِبَتِ الرُّومُ، ثُمَّ غَلَبَتْ بَعْدُ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ، وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ (الروم: 4)، قَالَ سُفْيَانُ: وَسَمِعْتُ اَنَّهُمْ ظَهَرُوا يَوْمَ بَدْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مسلمان یہ چاہتے تھے کہ روم، فارس پر غالب آئے کیونکہ روم والے لوگ اہل کتاب تھے اور مشرکین یہ چاہتے تھے فارس، روم پر غالب آئے کیونکہ وہ بتوں کے پجاری تھے۔ مسلمانوں نے یہ بات حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ذکر کی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس کا تذکرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہرحال ان کو شکست ہوگی (یعنی فارس کو) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ بات ان سے کی۔ انہوں نے کہا: ہمارے ساتھ شرط رکھ لو اگر وہ (روم) غالب آئیں گے تو تمہارے لئے اتنا اتنا انعام ہوگا اور اگر ہم جیت گئے تو ہمارے لئے اتنا اتنا انعام ہوگا۔ آپ نے ان کے لئے پانچ سال کی مدت مقرر کردی۔ لیکن اس عرصے میں (روم) غالب نہ آسکا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا تذکرہ کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں جو کچھ دیکھ رہا تھا وہ کہہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دس سال سے پہلے پہلے (روم غالب

آجائے گا) آپ فرماتے ہیں: اس کے بعد روم غالب آ گئے۔ یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

الٓمّٓ (الروم:1)غُلِبَتِ الرُّومُ(الروم:2) فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ (الروم:3)

''رومی مغلوب ہوئے پاس کی زمین میں اور اپنی مغلوبی کے بعد عنقریب غالب ہوں گے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چنانچہ روم مغلوب ہوئے پھر اس کے بعد غالب ہوئے۔

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ، وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللّٰهِ(الروم:4)

''حکم اللہ ہی کا ہے آگے اور پیچھے اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے اللہ کی مدد سے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت سفیان فرماتے ہیں: میں نے سنا ہے کہ وہ لوگ بدر کے دن غالب ہوئے (یعنی اہل روم اسی دن فارس پر غالب جس دن غزوہ بدر ہوا تھا)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3541۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي رَزِيْنٍ قَالَ جَاءَ نَافِعُ بْنُ الْاَزْرَقِ اِلٰى بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَرَاَ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ (الروم: 17)قَالَ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (الروم: 17)صَلَاةُ الصُّبْحِ وَعَشِيًّا صَلَاةُ الْعَصْرِ وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (الروم:18)صَلَاةُ الظُّهْرِ وَقَرَاَ ''وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ (النور:58)''

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت نافع بن ازرق، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور کہا: قرآن میں پانچ نمازوں کا ذکر ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ پھر آپ نے پڑھا:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ (الروم:17)

اور فرمایا: یہ نماز مغرب کا ذکر ہے۔

پھر پڑھا:

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (الروم:17)

اور فرمایا: یہ نماز فجر کا ذکر ہے۔ پھر پڑھا:

وَعَشِيًّا (الروم:18)

اور فرمایا یہ نماز عصر ہے۔

پھر پڑھا:

وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ (الروم:18)

اور فرمایا: یہ نماز ظہر ہے۔

اور پھر پڑھا:

وَمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ (النور:58)

اور فرمایا: یہ نماز عشاء ہے۔

ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ (النور:58)

''یہ تین وقت تمہاری شرم کے ہیں''

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ لُقْمَانَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3542 ـ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا حَمِيْدُ الْخَرَّاطُ عَنْ عَمَّارٍ الدَّهْنِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِي الصَّهْبَاءِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (لقمان:6) قَالَ هُوَ وَاللّٰهِ الْغِنَاءُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ لقمان کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (لقمان:6)

''اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

میں خدا کی قسم ''گانا'' مراد ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3543 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مُوْسَى بْنِ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُخَيْمِرَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ

وَهُوَ يَعِظُهُ :يَا بُنَيَّ، إِيَّاكَ وَالتَّقَنُّعَ، فَإِنَّهَا مَخُوفَةٌ بِاللَّيْلِ مَذَلَّةٌ بِالنَّهَارِ، هٰذَا مَتْنٌ شَاهِدُهُ إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

✧✧ - حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے سے کہا: اے بیٹے بتکلف قناعت کرنے سے بچو کیونکہ یہ رات میں خوف کا اور دن میں ذلت کا باعث ہوتی ہے۔

❁❁ یہ ایسا متن ہے جس کے شاہد کی سند صحیح ہے۔

3544 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ، حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَتَلا قَوْلَ لُقْمَانَ لِابْنِهِ :وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ (لقمان: 19)، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَشَوْا بَيْنَ يَدَيْهِ وَخَلَّوْا ظَهْرَهُ لِلْمَلَائِكَةِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے لقمان علیہ السلام کا اپنے بیٹے کے لئے قول:

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ (لقمان:19)

''اور میانہ چال چل اور اپنی آواز کچھ پست رکھ''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تلاوت کیا اور فرمایا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے تو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ کے آگے چلتے اور آپ کی پشت کی جانب فرشتوں کے لئے خالی چھوڑ دیتے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

- تَفْسِيرُ سُورَةِ السَّجْدَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

3545 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ :قُلْتُ لِأَبِي الزُّبَيْرِ :أَسَمِعْتَ أَنَّ جَابِرًا يَذْكُرُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ :الٓمٓ تَنْزِيلُ السَّجْدَةُ، وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ، فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ :حَدَّثَنِيهِ صَفْوَانُ أَوْ أَبُو صَفْوَانَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِأَنَّ مَدَارَهُ عَلَى حَدِيثِ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حديث: 3545

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2892 اخرجه ابو القاسم الطبرانى فى "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه ' رقم الحديث:1483

سورۃ سجدہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت ابوخیثمہ زہیر بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابوالزبیر سے کہا: کیا تم نے سنا ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ یہ بات بتایا کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے سے پہلے **الم تنزیل السجدہ** اور **تبارك الذی بیدہ الملك** پڑھا کرتے تھے؟ تو ابوالزبیر نے کہا: (جی ہاں) مجھے صفوان یا (شاید فرمایا) ابوصفوان نے یہ بات بتائی ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ کیونکہ اس حدیث کا مدار لیث بن ابی سلیم کی ابوالزبیر سے روایت کردہ حدیث پر ہے۔

3546۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ الشَّیْبَانِیِّ بِالْکُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِیّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی اَنْبَاَ اِسْرَائِیْلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِکْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّوْنَ" ۔(السجدۃ:5) قَالَ مِنَ الْاَیَّامِ السِّتَّةِ الَّتِی خَلَقَ اللّٰهُ فِیهَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

"یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَی الْاَرْضِ ثُمَّ یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗ اَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّوْنَ" ۔(السجدۃ:5)

''کام کی تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا اس دن کہ جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی میں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ان چھ دنوں میں سے جن میں اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3547۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَکَرِیَّا الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ بَشَّارٍ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ عَمِّهٖ شُعَیْبِ بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِیرَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: کُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ، فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ : اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَا ؟ فَقُلْنَا :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ، فَقَالَ :السَّحَابُ، فَقُلْنَا :السَّحَابُ، فَقَالَ :وَالْمُزْنُ، فَقُلْنَا :وَالْمُزْنُ، فَقَالَ :وَالْعَنَانُ، فَسَکَتَ، ثُمَّ

قَالَ: اَتَدْرُوْنَ كَمْ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؟ فَقُلْنَا :اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ :بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَمِنْ كُلِّ سَمَاءٍ اِلَى السَّمَآءِ الَّتِىْ تَلِيْهَا مَسِيْرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ، وَكِثْفُ كُلِّ سَمَاءٍ خَمْسُ مِائَةِ سَنَةٍ، وَفَوْقَ السَّمَآءِ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ اَعْلَاهُ، وَاَسْفَلِهِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، وَاللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ وَلَيْسَ يَخْفَى عَلَيْهِ مِنْ اَعْمَالِ بَنِىْ اٰدَمَ شَىْءٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِجَاهُ

✧✧ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بطحاء (وہ بڑا نالہ جس میں ریت اور کنکریاں ہوں) میں بیٹھے ہوئے تھے تو آسمان سے بادل گزرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ ہم نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سحاب" ہے۔ ہم نے کہا: "سحاب" کیا ہوتا ہے؟۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "مزن"۔ ہم نے کہا: "مزن" کیا ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عنان"۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ آسمان اور زمین کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ ہم نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ہر آسمان سے اگلے آسمان تک پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ہر آسمان کا اپنا حجم پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ساتویں آسمان سے اوپر ایک سمندر ہے جس کی تہہ اور سطح بالا کے درمیان اتنی مسافت ہے، جتنی زمین اور آسمان کے درمیان اور اللہ تعالیٰ (کی قدرت) اس سے بھی اوپر ہے (یعنی اس کو بھی حاوی ہے) اور اس پر انسان کا کوئی عمل بھی مخفی نہیں ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3548۔ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ نَضْرٍ الْاَزْدِىُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِىُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِىُّ، وَاللَّفْظُ لَهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ، وَالْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِىْ شَبِيْبٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ، وَقَدْ اَصَابَ الْحَرُّ، فَتَفَرَّقَ الْقَوْمُ حَتّٰى نَظَرْتُ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْرَبُهُمْ مِنِّىْ، قَالَ :فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنْبِئْنِىْ بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِى الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِىْ مِنَ النَّارِ، قَالَ :لَقَدْ سَاَلْتَ عَنْ عَظِيْمٍ وَاِنَّهُ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَتُقِيْمُ الصَّلَاةَ

حدیث: 3548

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 266 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی بيروت لبنان رقم الحديث: 2616 اخرجه ابوعبدالرحمٰن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 11392 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بيروت لبنان 1407ه/ 1986ء رقم الحديث: 104

الْمَكْتُوبَةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، قَالَ :وَإِنْ شِئْتَ أَنْبَأْتُكَ بِأَبْوَابِ الْجَنَّةِ، قُلْتُ : أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ :الصَّوْمُ جُنَّةٌ، وَالصَّدَقَةُ تُكَفِّرُ الْخَطِيئَةَ، وَقِيَامُ الرَّجُلِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ يَبْتَغِي وَجْهَ اللَّهِ، قَالَ :ثُمَّ قَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ :تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (السجدة:16)، قَالَ :وَإِنْ شِئْتَ أَنْبَأْتُكَ بِرَأْسِ الْأَمْرِ وَعَمُودِهِ وَذُرْوَةِ سَنَامِهِ، قَالَ :قُلْتُ : أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ : أَمَّا رَأْسُ الْأَمْرِ فَالْإِسْلَامُ، وَأَمَّا عَمُودُهُ فَالصَّلَاةُ، وَأَمَّا ذِرْوَةُ سَنَامِهِ فَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْبَأْتُكَ بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ، فَسَكَتَ، فَإِذَا رَاكِبَانِ يُوضِعَانِ قِبَلَنَا، فَخَشِيتُ أَنْ يَشْغَلَاهُ عَنْ حَاجَتِي، قَالَ :فَقُلْتُ :مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ؟ قَالَ :فَأَهْوٰى بِإِصْبَعِهِ إِلٰى فِيهِ، قَالَ :فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَإِنَّا لَنُؤَاخَذُ بِمَا نَقُولُ بِأَلْسِنَتِنَا ؟ قَالَ :ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ ابْنَ جَبَلٍ هَلْ يَكُبُّ النَّاسَ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ فِي جَهَنَّمَ إِلَّا حَصَائِدُ أَلْسِنَتِهِمْ ؟ هٰذَا لَفْظُ حَدِيثِ رَزِينٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ فِي حَدِيثِهِ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ تبوک میں موجود تھے کہ شدید گرمی پڑی، جس کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم منتشر ہو گئے۔ میں نے دیکھا کہ میں سب لوگوں سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہوں۔ آپ فرماتے ہیں: میں آپ کے اور بھی قریب آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل بتا دیجئے جو مجھے جنت میں لے جائے اور دوزخ سے دور کر دے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے بہت عظیم سوال کیا ہے؟ اور یہ چیز اس شخص کے لئے تو بہت آسان ہے، جس کے لئے اللہ تعالیٰ آسان کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہرا، فرضی نمازیں ادا کر، فرضی زکوۃ ادا کر، ماہ رمضان کے روزے رکھ۔ پھر آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تجھے جنت کے دروازوں کے بارے میں بتاؤں؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے اور صدقہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور رضائے الٰہی کی خاطر آدمی کا رات کے پچھلے پہر قیام کرنا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (السجدة:16)

''ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خوابگاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تجھے اصل بات، اس کی گہرائی اور اس کی بلندی بتاؤں؟ میں نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: حقیقی امر تو ''اسلام'' ہے، اس کی گہرائی نماز ہے اور اس کی بلندی ''جہاد فی سبیل اللہ'' ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو ان تمام کے سرمایہ کے بارے میں بتاؤں؟ پھر آپ خاموش ہو گئے۔ اچانک دو سوار ہماری طرف آ رہے تھے مجھے یہ خدشہ ہوا کہ یہ آپ کو اپنی طرف متوجہ کر لیں گے اور میری بات ادھوری رہ جائے گی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کیا ہے؟ آپ نے انگلی سے اپنے منہ کی جانب اشارہ کیا۔ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہماری گفتگو پر بھی ہماری پکڑ ہو گی؟

آپ نے فرمایا: اے ابن جبل! تیری ماں تجھے روئے لوگ جہنم میں ناک کے بل اوندھے ڈالے جائیں گے وہ سب ان کی زبان ہی کا کیا دھرا ہے۔

نوٹ: یہ الفاظ جریر کی روایت کے ہیں اور ابواسحاق فزاری نے اپنی حدیث میں حکم بن عتیبہ کا ذکر نہیں کیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3549۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ الْبَزَّارِ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنِي اَبُوْ صَخْرٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَصِفُ الْجَنَّةَ حَتّٰى انْتَهٰى، ثُمَّ قَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ، ثُمَّ قَرَاَ: تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ(السجدة:16)، قَالَ اَبُوْ صَخْرٍ: فَذَكَرْتُهُ لِلْقُرَظِيِّ، فَقَالَ: اِنَّهُمْ اَخْفَوْا لِلّٰهِ عَمَلًا وَاَخْفٰى لَهُمْ ثَوَابًا، فَقَدِمُوا عَلَى اللّٰهِ فَقَرَّتْ تِلْكَ الْاَعْيُنُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے، آپ جنت کے اوصاف بیان فرما رہے تھے، جب آپ اوصاف بیان کر چکے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں وہ نعمتیں ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ (السجدة:16)

آیت کے آخر تک۔ ابوصخر کہتے ہیں: میں نے اس کا ذکر قرظی سے کیا، تو انہوں نے کہا: انہوں نے اللہ تعالیٰ کے لئے عمل کو چھپائے رکھا، اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ثواب چھپائے رکھا۔ پھر وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں آئے تو وہ آنکھیں ٹھنڈی ہوں گی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3550۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّهُ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ لَقَدْ اَعَدَّ اللّٰهُ لِلَّذِينَ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ وَلَمْ تَسْمَعْ اُذُنٌ وَّلَمْ يَخْطُرْ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَّلَا يَعْلَمُهُ نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَلَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ قَالَ نَحْنُ نَقْرَاُهَا فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ(السجدة:17)

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: توراۃ شریف میں یہ لکھا ہوا ہے ''جن لوگوں کے پہلو خوابگاہوں سے جدا رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں

ان کا خیال گزرا ہے، نہ ان کو کوئی نبی یا مرسل جانتا ہے اور نہ کوئی مقرب فرشتہ۔ فرمایا: ہم بھی اس کو پڑھتے ہیں:

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (السجدة: 17)

''تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3551۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ (السجدة: 21) قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت:

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ (السجدة: 21)

''اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ جنگ بدر کے دن کی بات ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3552۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الْخَرَّازُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ، وَتَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا (السجدة: 24)، فَقَالَ: حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيْدَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَا رُزِقَ عَبْدٌ خَيْرًا لَهُ وَلَا اَوْسَعَ مِنَ الصَّبْرِ، قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ هٰذِهِ اللَّفْظَةِ فِي اٰخِرِ حَدِيْثِهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ: اَنَّ نَاسًا مِنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَدِيْثُ بِطُوْلِهِ، وَفِي اٰخِرِهِ هٰذِهِ اللَّفْظَةُ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ الَّتِي عِنْدَ اِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ

✧✧ ۔حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا (السجدة: 24)

''اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے جبکہ انہوں نے صبر کیا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا: انسان کو صبر سے زیادہ بہتر اور اس سے زیادہ وسیع کوئی

چیز نہیں دی گئی۔

❀❀ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی سند کے ہمراہ اپنی حدیث کے آخر میں یہ الفاظ ذکر کئے ہیں۔'' کچھ انصاری لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا۔ اس کے بعد مفصل حدیث بیان کی اور اس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں۔ لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا جس سند کے ساتھ اسحاق بن سلیمان نے روایت کی ہے۔

3553۔ اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السَّدِیِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ(السجدة: 28) قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (السجدة: 29)" قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ فُتِحَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْفَعِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ(السجدة: 28) قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ (السجدة: 29)

''اور وہ کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو تم فرماؤ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان نفع نہ دے گا اور نہ انہیں مہلت ملے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: جنگ بدر کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح ملی اور کافروں کو مرنے کے بعد ان کا ایمان کچھ نفع نہ دے گا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

۔تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْاَحْزَابِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3554۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ هَارُوْنَ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ *كَانَتْ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ تُوَازِیْ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَكَانَ فِيْهَا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ احزاب کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۃ احزاب، سورۃ بقرہ کے برابر ہوا کرتی تھی اسی میں یہ آیت بھی تھی:

الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ

''شادی شدہ مرد شادی شدہ عورت سے زنا کرے تو دونوں کو لازمی ''رجم'' کردو''

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری علیہ الرحمۃ اور امام مسلم علیہ الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3555۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ شُعَيْبِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا قَابُوسُ بْنُ اَبِي ظَبْيَانَ، اَنَّ اَبَاهُ، حَدَّثَهُ، قَالَ :قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ (الاحزاب: 4)، مَا عَنَى بِذٰلِكَ ؟ قَالَ:قَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَرَ خَطْرَةً، فَقَالَ الْمُنَافِقُونَ الَّذِينَ يُصَلُّونَ مَعَهُ : اَلا تَرَوْنَ لَهُ قَلْبَانِ قَلْبٌ مَعَهُمْ وَقَلْبٌ مَعَكُمْ ؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا جَعَلَ :اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦ -حضرت ابوظبیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ اس آیت کا مطلب کیا ہے:

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ (الاحزاب:4)

''اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہ رکھے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

انہوں نے فرمایا: ایک دفعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیام میں تھے کہ آپ کو کوئی بات سوجھی تو جو منافقین آپ کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے، انہوں نے کہا: کیا تم نہیں دیکھ رہے کہ اس کے دو دل ہیں؟، ایک دل ان کے ساتھ اور ایک دل تمہارے ساتھ۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ (الاحزاب:4)

اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہ رکھے (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری علیہ الرحمۃ اور امام مسلم علیہ الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3556۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ "اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ" وَهُوَ اَبٌ لَّهُمْ "وَاَزْوَاجُهُ اُمَّهَاتُهُمْ" .(الاحزاب:6)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ آیت پڑھا کرتے تھے:

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ" وَهُوَ اَبٌ لَّهُمْ "وَاَزْوَاجُهُ اُمَّهَاتُهُمْ" .(الاحزاب:6)

''یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

اور وہ ان کا باپ ہے

"وازواجه امهاتهم"

"اوراس کی بیبیاں ان کی مائیں ہیں"

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3557۔ اَخْبَرَنِی اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَکْرٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، حَدَّثَنِی اِسْحَاقُ بْنُ یَحْیَی بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوْسَی بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ :بَیْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ تَقُوْلُ لاُمِّهَا اُمِّ کُلْثُومِ بِنْتِ اَبِیْ بَکْرٍ : اَبِیْ خَیْرٌ مِّنْ اَبِیكِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنَ : اَلا اَقْضِیْ بَیْنَکُمَا، اِنَّ اَبَا بَکْرٍ دَخَلَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :یَا اَبَا بَکْرٍ، اَنْتَ عَتِیْقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ، قُلْتُ :فَمِنْ یَّوْمَئِذٍ سُمِّیَ عَتِیْقًا، وَدَخَلَ طَلْحَةُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : اَنْتَ یَا طَلْحَةُ مِمَّنْ قَضٰی نَحْبَهُ، صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧ حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک دفعہ عائشہ بنت طلحہ رحمۃ اللہ علیہا نے اپنی والدہ ام کلثوم بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے کہا: میرا باپ تیرے باپ سے زیادہ فضیلت والا ہے۔ اس پر ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تمہارے درمیان میں فیصلہ کرتی ہوں۔ ایک دفعہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے فرمایا: اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تم "عَتِیْقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ" دوزخ سے اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ ہو۔ میں نے کہا: اسی دن سے ان کا نام "عتیق" ہوگیا۔ (یونہی) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ تو ان لوگوں میں سے ہے جنہوں نے اپنی محنت وصول کرلی ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3558۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ، حَدَّثَنَا شَرِیْكُ بْنُ اَبِیْ نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ :فِیْ بَیْتِیْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰیَةُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ، قَالَتْ :فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی عَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَجْمَعِیْنَ، فَقَالَ :اَللّٰهُمَّ هٰؤُلاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ، قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ :یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا اَنَا مِنْ اَهْلِ الْبَیْتِ ؟ قَالَ : اِنَّكِ اَهْلِیْ خَیْرٌ وَهٰؤُلاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ اَللّٰهُمَّ اَهْلِیْ اَحَقُّ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

حدیث: 3557

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:9

حدیث: 3558

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث:627

✦✦ -حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ آیت میرے گھر میں نازل ہوئی:

'اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ'

''اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بلایا اور کہا: اے اللہ تعالیٰ یہ میرے گھر والے ہیں۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں گھر والوں میں شامل نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: تو تو میری اچھی بیوی ہے اور یہ میرے اہل بیت ہیں۔ اے اللہ! میری بیوی زیادہ مستحق ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3559— حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیدِ بْنِ مَزِیدٍ، اَخْبَرَنِی اَبِی، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِیَّ، یَقُولُ: حَدَّثَنِی اَبُو عَمَّارٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: جِئْتُ اُرِیدُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، فَلَمْ اَجِدْہُ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا: انْطَلَقَ اِلٰی رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدْعُوہُ فَاجْلِسْ، فَجَاءَ مَعَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ وَدَخَلْتُ مَعَھُمَا، قَالَ: فَدَعَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَسَنًا وَحُسَیْنًا، فَاَجْلَسَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْھُمَا عَلٰی فَخِذِہِ وَاَدْنٰی فَاطِمَةَ مِنْ حِجْرِہِ وَزَوْجَھَا، ثُمَّ لَفَّ عَلَیْھِمْ ثَوْبَہُ وَاَنَا شَاھِدٌ، فَقَالَ: اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَكُمْ تَطْھِیرًا اللّٰھُمَّ ھٰؤُلَاءِ اَھْلُ بَیْتِی،

ھٰذَا حَدِیثٌ صَحِیحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُخْرِجَاہُ

✦✦ -حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے لئے گیا، لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے کاشانہ پر نہ تھے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلانے گئے ہوئے ہیں۔ آپ نے ان کو بٹھا لیا ہوگا۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تشریف لے آئے۔ آپ گھر میں داخل ہوئے اور ان کے ہمراہ میں بھی اندر چلا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان کو اپنے رانوں پر بٹھا لیا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر کو اپنی گود کے قریب کیا پھر ان سب کے اوپر اپنی چادر ڈال کر یہ آیت پڑھی:

اِنَّمَا یُرِیدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَكُمْ تَطْھِیرًا

پھر کہا: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3559

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 2670 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:2690

3560۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِیُّ، حَدَّثَنَا اُسَیْدُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ سَعِیْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :قُلْتُ :یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، یُذْکَرُ الرِّجَالُ وَلَا یُذْکَرُ النِّسَاءُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَاَنْزَلَ اَنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْکُمْ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✧✧۔حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مردوں کا ذکر تو کیا جاتا ہے لیکن عورتوں کا تذکرہ نہیں ہوتا۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (الاحزاب:35)

''بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے اور ایمان والیاں اور فرمانبردار اور فرمانبرداریں اور سچے اور سچیاں اور صبر والے اور صبر والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے والے اور روزے والیاں اور اپنی پارسائی نگاہ رکھنے والے اور نگاہ رکھنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لئے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ آیت بھی نازل فرمادی:

''اَنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْکُمْ مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی''۔(ال عمران:195)

میں تم میں کام والے کی محنت اکارت نہیں کرتا مرد ہو یا عورت (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3561۔ حَدَّثَنَا الشَّیْخُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ، وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِذَا اَیْقَظَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلَّیَا رَکْعَتَیْنِ کُتِبَا مِنَ الذَّاکِرِیْنَ اللّٰهَ کَثِیْرًا وَالذَّاکِرَاتِ، لَمْ یُسْنِدْهُ اَبُوْ نُعَیْمٍ، وَلَمْ یَذْکُرِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْاِسْنَادِ وَاَسْنَدَهُ عِیْسَی بْنُ جَعْفَرٍ وَهُوَ ثِقَةٌ،

حدیث 3561

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1309 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1335 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحدیث: 2569 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحدیث: 1310 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء' رقم الحدیث: 4420 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحدیث: 248

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب مرد رات کے وقت اپنی بیوی کو بیدار کرے پھر یہ دونوں دو رکعت نوافل پڑھیں تو ان کا نام اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں میں شامل کرلیا جاتا ہے۔

۞۞ ابونعیم اس حدیث کو مسند نہیں کہا اور اس کی اسناد میں نبی اکرم کا ذکر کیا ہے تاہم عیسیٰ بن جعفر نے اس کو مسند کہا ہے اور وہ ثقہ ہیں۔ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3562- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَدْلٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، اَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَاَتَانِي الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ، فَقَالَا لِيْ: يَا اُسَامَةُ، اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنْتُهُ، فَقُلْتُ لَهُ: اِنَّ الْعَبَّاسَ وَعَلِيًّا يَسْتَاْذِنَانِ، قَالَ: هَلْ تَدْرِيْ مَا حَاجَتُهُمَا؟ قُلْتُ: لَا، وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ، قَالَ: لٰكِنِّيْ اَدْرِيْ، ائْذَنْ لَهُمَا، فَدَخَلَا عَلَيْهِ، فَقَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، جِئْنَاكَ نَسْاَلُكَ اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: اَحَبُّ اَهْلِيْ اِلَيَّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، فَقَالَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَيْسَ نَسْاَلُكَ عَنْ فَاطِمَةَ، قَالَ: فَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ الَّذِيْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مسجد علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں تھا کہ میرے پاس حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے اور مجھ سے کہنے لگے: اے اسامہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے لئے اجازت مانگو، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور ان کے لئے اجازت طلب کی: میں نے عرض کی: عباس رضی اللہ عنہ اور علی رضی اللہ عنہ آپ کے پاس حاضر ہونے کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ وہ کس کام سے آئے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں خدا کی قسم مجھے معلوم نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہرحال میں جانتا ہوں۔ تم ان کو اندر آنے دو۔ چنانچہ وہ دونوں آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوگئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم آپ کی بارگاہ میں یہ پوچھنے کے لئے حاضر ہوئے ہیں کہ آپ گھر والوں میں کس کے ساتھ سب سے زیادہ محبت کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا سے۔ انہوں نے کہا: ہم آپ سے فاطمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق نہیں پوچھ رہے (بلکہ ان کے علاوہ بتائیے) آپ نے فرمایا: اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے، جس پر اللہ تعالیٰ نے بھی انعام فرمایا ہے اور میں نے بھی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3563- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ،

حدیث 3562

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي، في "جامعه" طبع دار احياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3819

حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ يَشْكُو إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ عَلَيْكَ أَهْلَكَ فَنَزَلَتْ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيهِ

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی شکایت لے کر حاضر ہوئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو تب یہ آیت نازل ہوئی:

وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيهِ (الاحزاب: 37)

''اور تم اپنے دل میں رکھتے تھے وہ جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

3564- أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بَعَثَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، قَالَ أَنَسٌ: فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَادْعُ مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَذَهَبْتُ، فَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا إِلَّا دَعَوْتُهُ، قَالَ: وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِي الطَّعَامِ وَدَعَا فِيهِ، وَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَبَقِيَتْ طَائِفَةٌ فِي الْبَيْتِ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِي مِنْهُمْ، وَأَطَالُوا الْحَدِيثَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ يَعْنِي غَيْرَ مُتَحَيِّنِينَ حَتَّى بَلَغَ ذٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے مٹی کے ایک برتن میں حیس (کھجور، گھی اور ستو سے تیار کیا ہوا کھانا) بھیجا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: تم جاؤ اور جو بھی مسلمان تمہیں ملے اس کو دعوت دے آؤ۔ میں چلا گیا اور مجھے جو بھی مسلمان نظر آیا، میں نے اس کو دعوت دے دی۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے میں اپنا ہاتھ ڈالا اور دعا مانگی اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ آپ نے پڑھا۔ آپ فرماتے ہیں: پھر لوگ کھانا کھا کھا کر جاتے رہے بالآخر ایک جماعت گھر میں باقی بچی (یہ لوگ کھانے سے

حدیث: 3563

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7045 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11407

حدیث: 3564

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11416
اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12691

فارغ ہو کر گھر میں ہی بیٹھے رہے) اور بہت دیر تک بات چیت میں مشغول رہے اور نبی اکرم ﷺ ان سے حیاء کر رہے تھے۔ حتیٰ کہ خود رسول اللہ ﷺ وہاں سے تشریف لے گئے اور ان لوگوں کو وہیں چھوڑ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

يَاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰهُ (الاحزاب: 53)

اے ایمان والو نبی کے گھروں میں نہ حاضر ہو جب تک اذن نہ پاؤ مثلاً کھانے کے لئے بلائے جاؤ نہ یوں کہ خود اس کے پکنے کی راہ تکو ہاں جب بلائے جاؤ تو حاضر ہو اور جب کھا چکو تو متفرق ہو جاؤ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاؤ بیشک اس میں نبی کو ایذا ہوتی تھی تو وہ تمہارا لحاظ فرماتے تھے اور اللہ حق فرمانے میں نہیں شرماتا اور جب تم ان سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو اس میں زیادہ ستھرائی ہے تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کی (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ آیت 'ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ' تک نازل ہوئی۔ (پوری آیت کا ترجمہ اوپر دے دیا گیا ہے)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3565 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ يَا اَبَا اُمَامَةَ اِنِّي رَاَيْتُ فِي مَنَامِي اَنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَيْكَ كُلَّمَا دَخَلْتَ وَكُلَّمَا خَرَجْتَ وَكُلَّمَا قُمْتَ وَكُلَّمَا جَلَسْتَ قَالَ اَبُو اُمَامَةَ اللّٰهُمَّ غَفْرًا دَعُونَا عَنْكُمْ وَاَنْتُمْ لَوْ شِئْتُمْ صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ ثُمَّ قَرَاَ "يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَّسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّاَصِيلًا هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا"

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابوامامہ رضی اللہ عنہ! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ فرشتے جاتے آتے، اٹھتے بیٹھتے آپ پر درود بھیجتے ہیں۔ ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے، ہم تمہیں بھی اس کی دعوت دیتے ہیں۔ اگر تم چاہو تو تم پر بھی فرشتے درود بھیجیں گے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَّسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّاَصِيلًا هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا" (الاحزاب 41,42,43)

اے ایمان والو اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بولو وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے کہ تمہیں اندھیریوں سے اجالے کی طرف نکالے اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3566 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا اَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ سَهْلٍ اللَّبَّادُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عِرْبَاضِ بْنِ

سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ : اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ، وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ، وَاَبِيْ مُنْجَدِلٌ فِيْ طِيْنَتِهِ وَسَاُخْبِرُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ اَنَا دَعْوَةُ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ، وَبِشَارَةُ عِيْسٰى، وَرُؤْيَا اُمِّيْ اٰمِنَةَ الَّتِيْ رَاَتْ، وَكَذٰلِكَ اُمَّهَاتُ النَّبِيِّيْنَ يَرَيْنَ، وَاَنَّ اُمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَتْ حِيْنَ وَضَعَتْهُ لَهُ نُوْرًا اَضَاءَ تْ لَهَا قُصُوْرُ الشَّامِ، ثُمَّ تَلَا :يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيْرًا وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُنِيْرًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ –حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں عبداللہ ہوں، اور میں اس وقت بھی خاتم النبیین تھا جب میرا باپ (حضرت آدم علیہ السلام) ابھی گارے مٹی میں تھے۔اور میں عنقریب اس کے بارے میں تمہیں خبر دوں گا۔میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور اپنی والدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا وہ خواب ہوں جو انہوں نے دیکھا تھا اور اسی طرح انبیاء کرام علیہم السلام کی ماؤں نے بھی دیکھے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ نے آپ کی ولادت کے وقت ایک نور دیکھا جس کی وجہ سے ان کے لئے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے۔پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا (الاحزاب:45,46)

''اے نبی! ہم نے آپ کو بھیجا حاضر وناظر اور خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلاتا اور چمکا دینے والا آفتاب''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3567- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِيْ حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ سَمِعْتُ فِطْرَ بْنَ خَلِيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَاقٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ" قَالَ فَلَا يَكُوْنُ طَلَاقٌ حَتّٰى يَكُوْنَ نِكَاحٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ قَالَ الْحَاكِمُ اَنَا مُتَعَجِّبٌ مِنَ الشَّيْخَيْنِ الْاِمَامَيْنِ كَيْفَ اَهْمَلَا هٰذَا الْحَدِيْثَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ فَقَدْ صَحَّ عَلٰى شَرْطِهِمَا حَدِيْثُ بْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُم

فَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

حدیث 3566

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:17190 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6404 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث:630

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت تلاوت کی:

يا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ (الاحزاب:49)

اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر انہیں بے ہاتھ لگائے چھوڑ دو تو تمہارے لئے کچھ عدت نہیں جسے گنو تو انہیں کچھ فائدہ دو اور اچھی طرح سے چھوڑ دو۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں بہت حیران ہوں کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو کیسے چھوڑ دیا؟ اور صحیحین میں اس کو درج نہیں کیا؟۔ حضرت ابن عمر، حضرت عائشہ، حضرت عبداللہ بن عباس، حضرت معاذ بن جبل اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم سے مروی احادیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث درج ذیل ہے:

3568۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ، وَاَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْمُظَفَّرِ الْحَافِظَيْنِ، وَاَبُوْ حَامِدِ بْنُ شَرِيْكٍ الْفَقِيهُ، وَاَبُوْ اَحْمَدَ الشَّعْبِيُّ، وَاَبُوْ اِسْحَاقَ الرَّازِيُّ فِيْ اٰخَرِيْنَ، قَالُوْا :حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَاعِدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمٌ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ،

وَاَمَّا حَدِيْثُ عَائِشَةَ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طلاق، نکاح کے بعد ہی ہوسکتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث:

3569۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عِمْرَانَ مُوْسَى بْنُ سَعِيْدٍ الْحَنْظَلِيُّ الْحَافِظُ، بِهَمَذَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ وَلَا عِتْقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ، وَاَمَّا حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ ۔ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: طلاق، نکاح کے بعد اور آزادی ملکیت کے بعد ہوتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث۔

3570۔ فَاَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ،

حدیث: 3568

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 14660

بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لاَ طَلَاقَ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ،

وَاَمَّا حَدِيْثُ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کی طلاق (کی کوئی حیثیت) نہیں ہے جو (حق طلاق کا) مالک نہیں ہے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث:

3571- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ نِكَاحٍ، وَلا عِتْقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ،

وَاَمَّا حَدِيْثُ جَابِرٍ

✧✧ -حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی طلاق نہیں مگر نکاح کے بعد اور کوئی آزادی نہیں مگر ملکیت کے بعد۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث:

3572- فَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، وَاَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي، قَالُوا :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ :جِئْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ وَاَنَا مُغْضَبٌ، فَقُلْتُ :آللّٰهِ اَنْتَ اَحْلَلْتَ لِلْوَلِيدِ بْنِ يَزِيدَ اُمَّ سَلَمَةَ ؟ قَالَ : اَنَا وَلٰكِنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :لاَ طَلَاقَ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ وَلا عِتْقَ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ

✧✧ -حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (طلاق کا) مالک نہیں ہے اس کی طلاق (کی کوئی حیثیت) نہیں ہے اور جو (عتق کا) مالک نہیں ہے اس کے عتق کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

حدیث 3570

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمین، قاهره، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 89 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرىٰ" طبع مکتبه دار الباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 3570

3573۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُوْدٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَاكِمُ، حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ، عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ، قَالَ الْحَاكِمُ :مَدَارُ سَنَدِ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَلٰی اِسْنَادَيْنِ وَاهِيَيْنِ :جَرِيْرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، فَلِذٰلِكَ لَمْ يَقَعِ الاسْتِقْصَاءُ مِنَ الشَّيْخَيْنِ فِیْ طَلَبِ هٰذِهِ الْاَسَانِيْدِ الصَّحِيْحَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نکاح سے پہلے طلاق نہیں دی جاسکتی۔

✿✿ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس حدیث کی سند کا مدار ان دو کمزور اسنادوں پر ہے۔

(1) جَرِيْرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَلِيٍّ

(2) وَعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ .

اسی لئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی جانب سے اس صحیح حدیث کی طلب میں کوئی زیادہ کوشش سامنے نہیں آئی۔

3574۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :خَطَبَنِی النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاعْتَذَرْتُ اِلَيْهِ فَعَذَرَنِیْ، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَاَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ اِلٰی قَوْلِهٖ تَعَالٰی اللَّاتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ، قَالَتْ :فَلَمْ اَكُنْ اَحِلُّ لَهٗ، لَمْ اُهَاجِرْ مَعَهٗ كُنْتُ مِنَ الطُّلَقَاءِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پیغام نکاح بھیجا لیکن میں نے آپ سے معذرت کر لی اور آپ نے میری معذرت قبول کر لی۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

يٰٓاَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِیْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ (الاحزاب:50)

اے غیب بتانے والے! ہم نے تمہارے لئے حلال فرمائیں تمہاری وہ بیبیاں جن کو تم مہر دو اور تمہارے ہاتھ کا مال کنیزیں جو اللہ نے تمہیں غنیمت میں دیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں اور پھپیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تمہارے ساتھ ہجرت کی (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتی ہیں: میں تو ان کے لئے حلال نہ تھی، میں نے ان کے ہمراہ ہجرت نہیں کی۔ میں تو طلاق یافتگان میں سے تھی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3575۔ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِیُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِیُّ، اَنَّهٗ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ :اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ يَا

اَیُّهَا الَّذِینَ اٰمَنُوْا صَلُّوا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیمًا، فَقَالَ ثَابِتٌ :قَدِمَ عَلَیْنَا سُلَیْمَانُ، مَوْلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، فَحَدَّثَنَاهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ اَبِیْهِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْهِهٖ، فَقُلْنَا :یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّا لَنَرَی الْبُشْرٰی فِیْ وَجْهِكَ، فَقَالَ: اِنَّهُ اَتَانِی الْمَلَكُ، فَقَالَ: یَا مُحَمَّدُ، اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ : اَمَا تَرْضٰی مَا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ صَلّٰی عَلَیْكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَلا سَلَّمَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا رَدَدْتُّ عَلَیْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ: بَلٰی،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✦✦ -حضرت ثابت البنانی رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (الاحزاب:56)

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر کہا: ہمارے پاس حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے غلام سلیمان رضی اللہ عنہ آئے اور انہوں نے عبداللہ بن ابی طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے واسطے سے ان کے والد کے حوالے سے روایت کیا کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا۔ ہم نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آج آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار نظر آرہے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ نے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آیا تھا، اس نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا رب فرماتا ہے: کیا آپ اس بات پر راضی نہیں ہیں کہ آپ کا جو امتی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جو آپ کا امتی ایک مرتبہ مجھ پر سلام بھیجے گا میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں گا آپ نے کہا: جی ہاں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3576۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِیْهُ، وَاَبُو الْحَسَنِ الْعَنْبَرِیُّ، قَالاَ :حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا

حدیث 3576

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1282 خرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه " طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 2774 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 3666 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 914 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1205 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 5213 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 10528 اخرجه ابوبکر الکوفی ' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 31721

اَبُوْ صَالِحٍ مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰی، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِیُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَسُفْیَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ عَنْ اُمَّتِی السَّلَامَ، صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ، وَقَدْ عَلَوْنَا فِیْ حَدِیْثِ الثَّوْرِیِّ فَاِنَّهٗ مَشْهُوْرٌ عَنْهُ، فَاَمَّا حَدِیْثُ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، فَاِنَّا لَمْ نَکْتُبْهُ اِلَّا بِهٰذَا الْاِسْنَادِ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین پر گھومتے رہتے ہیں اور میری امت کی جانب سے ان کے سلام مجھے پیش کرتے ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو روایت نہیں کیا اور حدیث ثوری میں ہماری سند ''عالی'' ہے کیونکہ وہ ان کے حوالے سے مشہور ہے اور اعمش کی عبداللہ بن سائب سے روایت کردہ حدیث میں نے صرف اسی سند کے ہمراہ لکھی ہے۔

3577- حَدَّثَنَا الشَّیْخُ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِیْهُ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْاَبَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَکَّارٍ الدِّمَشْقِیُّ، حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ رَافِعٍ، عَنْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَکْثِرُوا عَلَیَّ الصَّلَاةَ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَاِنَّهٗ لَیْسَ اَحَدٌ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا عُرِضَتْ عَلَیَّ صَلَاتُهٗ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ اَبَا رَافِعٍ هٰذَا هُوَ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ رَافِعٍ وَلَمْ یُخْرِجَاهُ

✦✦ -حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ''جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ جمعہ کے دن جو بھی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ یہ ابورافع اسماعیل بن رافع ہیں۔

3578- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَیْنِ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عِیْسَی السَّبِیْعِیُّ بِالْکُوْفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِیْ غَرَزَةَ، حَدَّثَنَا قَبِیْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِیْلٍ، عَنِ الطُّفَیْلِ بْنِ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ، عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ رُبُعُ اللَّیْلِ قَامَ، فَقَالَ: یَا اَیُّهَا النَّاسُ، اذْکُرُوا اللّٰهَ، یَا اَیُّهَا النَّاسُ، اذْکُرُوا اللّٰهَ، یَا اَیُّهَا النَّاسُ اذْکُرُوا اللّٰهَ، جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا

حدیث: 3577

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1637

حدیث: 3578

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2457 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحدیث: 170

الرَّادِفَةُ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ، فَقَالَ اُبَیُّ بْنُ كَعْبٍ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّیْ اُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْهَا ؟ قَالَ :مَا شِئْتَ، قَالَ :الرُّبُعُ ؟ قَالَ :مَا شِئْتَ، وَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، قَالَ :النِّصْفُ ؟ قَالَ :مَا شِئْتَ، وَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، قَالَ :الثُّلُثَيْنِ ؟ قَالَ :مَا شِئْتَ، وَاِنْ زِدْتَّ فَهُوَ خَيْرٌ، قَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَجْعَلُهَا كُلَّهَا لَكَ ؟ قَالَ: اِذًا تُكْفٰى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِجَاهُ

✦✦ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی یہ عادت تھی کہ) جب رات کا ایک چوتھائی حصہ گزر جاتا تو آپ کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: اے لوگو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، اے لوگو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو، اے لوگو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو' تھرتھرانے والی آگئی، اس کے پیچھے آئے گی آنے والی۔ موت آگئی ان تکلیفوں کے ساتھ جو اس میں ہیں، موت آگئی ان تکلیفوں کے ساتھ جو ان میں ہیں۔ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں۔ میں رات کا کتنا حصہ اس کے لئے وقف کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنا تو چاہے۔ انہوں نے کہا: ایک چوتھائی (کافی ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری مرضی اور اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا: آدھی رات کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری مرضی۔ لیکن اگر تو اس میں اضافہ کرلے تو یہ تیرے لئے بہتر ہے۔ انہوں نے کہا: دو تہائی کافی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تیری مرضی لیکن اگر تو اس میں اور بھی اضافہ کرلے تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ انہوں نے کہا: میں تمام رات آپ کے لئے وقف کردوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تب تو تیری تمام حاجات پوری ہوں گی اور تیرے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3579- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى" اَلْاٰيَةَ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ بِهٖ اٰدَرَةٌ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثِيَابَهٗ عَلٰى صَخْرَةٍ فَخَرَجَتِ الصَّخْرَةُ تَشْتَدُّ بِثِيَابِهٖ فَخَرَجَ مُوْسٰى يَتْبَعُهَا عُرْيَانًا حَتّٰى انْتَهَتْ اِلٰى مَجَالِسِ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ فَرَاَوْهُ وَلَيْسَ بِآدِرٍ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ "فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت

لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى" (الاحزاب:69)

''اے ایمان والو ان جیسے نہ ہونا جنہوں نے موسٰی کو ستایا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے بارے میں کہا: کہ ان کو ''ادرہ'' (آماس خصیہ) کی بیماری ہے۔ ایک مرتبہ آپ نہانے کے لئے نکلے، آپ نے اپنے کپڑے اتار کر ایک پتھر پر رکھے، وہ پتھر آپ کے کپڑے لے کر بھاگ گیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کپڑے لینے کے لئے ننگے ہی اس کے پیچھے بھاگ نکلے یہاں تک کہ وہ بنی اسرائیل کی مجالس تک جا پہنچا۔ انہوں نے آپکو دیکھ لیا کہ آپ کو "ادرة" (آماس خصیہ) کی بیماری نہیں ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کا مطلب ہے:

فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا (الاحزاب:69)

تو اللہ نے اسے بری فرمادیا اس بات سے جو انہوں نے کہی اور موسیٰ اللہ کے یہاں آبرو والا ہے۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ لیکن انہوں نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔

3580۔ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِىْ مَزْعُورٍ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا، قَالَ: قِيْلَ لِآدَمَ اَتَاْخُذُهَا بِمَا فِيْهَا، فَاِنْ اَطَعْتَ غَفَرْتُ، وَاِنْ عَصَيْتَ حَذَّرْتُكَ ؟ قَالَ: قَبِلْتُ، قَالَ: فَمَا كَانَ اِلَّا كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلٰى اَنْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى اَصَابَ الذَّنْبَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت:

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا (الاحزاب:72)

"بے شک ہم نے امانت پیش فرمائی آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کردیا اور اس سے ڈر گئے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: آدم علیہ السلام سے کہا گیا: کیا تو اس کو لیتا ہے ان تمام ذمہ داریوں سمیت جو ان میں ہیں؟ اگر تو اطاعت کرے گا تو میں تیری مغفرت کردوں گا اور اگر تو نافرمانی کرے گا تو تجھے بچاؤں گا۔ آدم علیہ السلام نے کہا: مجھے قبول ہے۔ آپ فرماتے ہیں: ابھی اتنا وقت بھی نہیں گزرا تھا جتنا عصر سے مغرب کے درمیان کہ ان سے خطا سرزد ہوگئی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3581۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ" قَالَ مِنَ الْاَمَانَةِ اَنَّ الْمَرْاَةَ ائْتُمِنَتْ عَلٰى فَرْجِهَا

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

کے متعلق فرماتے ہیں: امانت میں سے یہ بھی ہے کہ عورت کو اس کی شرمگاہ امانت دی گئی۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ سَبَأٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3582۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَ ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ" قَالَ اَنَسٌ اِنَّ لُقْمَانَ كَانَ عِنْدَ دَاوُدَ وَهُوَ يَسْرُدُ الدِّرْعَ فَجَعَلَ يَفْتِلُهُ هٰكَذَا بِيَدِهٖ فَجَعَلَ لُقْمَانُ يَتَعَجَّبُ وَيُرِيْدُ اَنْ يَّسْاَلَهُ وَيَمْنَعُهُ حِكْمَتُهُ اَنْ يَّسْاَلَهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا صَبَّهَا عَلٰى نَفْسِهٖ فَقَالَ نِعْمَ دِرْعُ الْحَرْبِ هٰذِهٖ فَقَالَ لُقْمَانُ اَلصَّمْتُ مِنَ الْحِكْمَةِ وَقَلِيْلٌ فَاعِلِهٖ كُنْتُ اَرَدْتُّ اَنْ اَسْاَلَكَ فَسَكَتُّ حَتّٰى كَفَيْتَنِي صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ سبا کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ

وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ اَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ (سبا:10,11)

''اور ہم نے اس کے لئے لوہا نرم کیا کہ وسیع زرہیں بنا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: حضرت لقمان علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام زرہیں بنایا کرتے تھے۔ جب وہ زرہ بنا کر فارغ ہوتے تو اس کو پہن کر کہتے: جنگ کی یہ زرہ کتنی اچھی ہے۔ تو حضرت لقمان علیہ السلام نے کہا: خاموشی بھی حکمت ہے اور بہت کم کام ایسے ہیں جس کے کرنے والے سے میں پوچھنا چاہتا ہوں لیکن خاموش رہتا ہوں تو میرا کام خاموشی سے ہی ہو جاتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3583۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ اَنْبَاَ اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ" قَالَ لَا تَدُقُّ الْمَسَامِيْرَ وَتَوَسَّعُ فَتَسَلْسَلُ وَلَا تُغَلِّظُ الْمَسَامِيْرَ وَتَضَيَّقُ الْحَلَقُ فَتَنْفَصِمُ وَاجْعَلْهُ قَدْرًا هٰذَا حَرْفٌ غَرِيْبٌ فِي التَّفْسِيْرِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ مِمَّنْ لَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

"وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ") سبا:11)

کے متعلق فرماتے ہیں: کڑیاں تنگ نہ ہوں بلکہ کھلی رکھو تا کہ ایک دوسرے سے جڑ جائیں اور کڑیاں زیادہ موٹی نہ رکھو اور حلقے تنگ رکھو، ورنہ کٹ جائے گی اور اس ایک خاص انداز ے سے بناؤ۔

❁❁ تفسیر کے سلسلے میں یہ الفاظ غریب ہیں اور عبدالوہاب کی روایات امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل نہیں کیں۔

3584۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ عَمْرٍو اِسْمَاعِيْلُ بْنُ نُجَيْدٍ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ اَنْبَاَ اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَاتَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّي وَلَمْ تَعْلَمِ الشَّيَاطِيْنُ بِذٰلِكَ حَتّٰى اَكَلَتِ الْاَرْضَةُ عَصَاهُ فَخَرَّ وَكَانَ اِذَا نَبَتَتْ شَجَرَةٌ سَاَلَهَا لِاَيِّ دَاءٍ اَنْتِ قَالَ فَتُخْبِرُهٗ كَمَا اَخْبَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ الْاٰيَاتِ كُلِّهَا فَلَمَّا نَبَتَتِ الْخَرْنُوْبُ سَاَلَهَا لِاَيِّ شَيْءٍ نَبَتَّ فَقَالَتْ لِخَرَابِ هٰذَا الْمَسْجِدِ قَالَ اِنَّ خَرَابَ هٰذَا الْمَسْجِدَ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عِنْدَ مَوْتِي فَقَامَ يُصَلِّي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کھڑے کھڑے نماز پڑھتے ہوئے فوت ہوئے اور شیاطین کو آپ کی وفات کا پتہ نہ چلا۔ یہاں تک کہ مٹی نے ان کے عصا کو کھالیا تو آپ گر پڑے (اصل بات یہ تھی) جب بھی کوئی پودا اگتا تو آپ اس سے پوچھتے: تو کس مرض کی دوا ہے؟ تو وہ پودا آپ کو اپنے تمام فوائد اور نقصانات بتا تا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ (سبا:12)

''اور سلیمان کے بس میں ہوا کردی اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی راہ اور شام کی منزل ایک مہینہ کی راہ اور ہم نے اس کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہایا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس کے بعد کی تمام آیات۔ جب خرنوب اگا، تو آپ نے اس سے پوچھا: تو کس لئے اگا ہے؟ اس نے کہا: اس مسجد کو برباد کرنے کے لئے۔ آپ نے فرمایا: اس مسجد کی بربادی میری موت کے وقت ہوگی (تو یقیناً اب میری موت کا وقت قریب ہے) تب وہ کھڑے ہو کر نماز میں مصروف ہو گئے۔

(خرنوب: سیاہ رنگ کا ایک درخت ہوتا ہے جو کہ ملک شام کے پہاڑی علاقوں میں اگتا ہے، عراقی بچے اس کو شامی کھیرا کہتے ہیں۔ شفیق)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3585۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَنَسٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ السَّبَائِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

وَعَلْقَمَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ :اِنَّ رَجُلا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبَأٍ مَا هُوَ رَجُلٌ اَوِ امْرَاَةٌ اَوْ اَرْضٌ ؟ فَقَالَ:هُوَ رَجُلٌ وَلَدَ عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ سِتَّةً مِنْ وَلَدِهِ بِالْيَمَنِ وَاَرْبَعَةٌ بِالشَّامِ، فَاَمَّا الْيَمَانِيُّونَ :فَمَذْحِجٌ، وَكِنْدَةُ، وَالازْدُ، وَالاشْعَرِيُّونَ، وَأنْمَارُ، وَحِمْيَرُ خَيْرٌ كُلُّهَا، وَاَمَّا الشَّامِيُّونَ :فَلَخْمٌ، وَجُذَامٌ، وَعَامِلَةُ، وَغَسَّانُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْمُرَادِيِّ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی اکرم سے "سبا" کے بارے میں دریافت کیا کہ وہ مرد ہے، عورت ہے یا کسی جگہ کا نام ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ایک مرد تھا جس کے دس بیٹے تھے، ان میں سے چھ یمن میں اور چار شام میں تھے۔یمنی بیٹوں کے نام یہ ہیں۔مذحج، کندہ، ازد، اشعریون، انمار اور حمیر۔سب کے سب اچھے ہیں اور شامی بیٹوں کے نام یہ ہیں: لخم، جزام، عاملہ اور "غسان"۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حضرت فروہ بن مسیک المرادی سے مروی درج ذیل حدیث، مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

3586- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، قَالَا : اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَارِبِيِّ، حَدَّثَنِيْ عَمُّ اَبِيْ ثَابِتِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبْيَضَ، عَنْ اَبِيْهِ فَرْوَةَ بْنِ مُسَيْكٍ الْمُرَادِيِّ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبَأٍ، فَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، سَبَأٌ رَجُلٌ اَوْ جَبَلٌ اَمْ وَادٍ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بَلْ رَجُلٌ وَلَدَ عَشَرَةً، فَتَشَاءَمَ اَرْبَعَةٌ وَتَيَامَنَ سِتَّةٌ، فَتَشَاءَمَ لَخْمُ، وَجُذَامُ، وَعَامِلَةُ، وَغَسَّانُ، وَتَيَامَنَ حِمْيَرُ وَمَذْحِجٌ، وَالازْدُ، وَكِنْدَةُ، وَالاشْعَرِيُّوْنَ، وَالانْمَارُ الَّتِيْ مِنْهَا بَجِيْلَةُ

✦✦ حضرت فروہ بن مسیک المرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے "سبا" کے متعلق پوچھا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سبا کسی مرد کا نام ہے یا کوئی پہاڑ یا وادی وغیرہ ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلکہ وہ مرد ہے، اس کے دس بیٹے پیدا ہوئے، جن میں سے چار نے ملک شام میں سکونت اختیار کی اور چھ نے یمن میں۔لخم، جزام، عاملہ اور غسان نے شام میں اور حمیر، مذحج، کندہ، اشعریون نے یمن میں۔یہ سب شریف النفس لوگ تھے۔

3587- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلِ بْنِ خَلَفٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ، سَمِعْتُ اَبَا اُسَامَةَ وَسُئِلَ، عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا، فَقَالَ :حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:طَلَبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حديث 3586

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2900 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12992

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي، فَأَطَالَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ قَالَ :أُوتِيتُ اللَّيْلَةَ خَمْسًا لَمْ يُؤْتَهَا نَبِيٌّ قَبْلِي، أُرْسِلْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ، قَالَ مُجَاهِدٌ :الْإِنْسِ وَالْجِنِّ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ فَيُرْعَبُ الْعَدُوُّ، وَهُوَ عَلَى مَسِيرَةِ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي، وَقِيلَ لِي :سَلْ تُعْطَهْ فَاخْتَبَأْتُهَا شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فَهِيَ نَائِلَةٌ مَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ إِنَّمَا أَخْرَجَا أَلْفَاظًا مِنَ الْحَدِيثِ مُتَفَرِّقَةً

✧✧ -حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو کھڑے نماز پڑھتے پایا۔ آپ نے اس دن بہت لمبی نماز پڑھی پھر (جب نماز سے فارغ ہوئے تو) فرمایا: مجھے اس رات پانچ ایسی چیزیں دی گئی ہیں کہ مجھ سے پہلے یہ کسی نبی کو نہیں ملیں۔

(1) مجھے سرخ اور سیاہ کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے۔ مجاہد کہتے ہیں: اس کا مطلب ہے جنات اور انسانوں کی طرف۔

(2) رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے چنانچہ دشمن پر ایک مہینے کی مسافت سے ہی رعب پڑ جاتا ہے۔

(3) میرے لئے تمام زمین سجدہ گاہ اور پاک کر دی گئی ہے۔

(4) میرے لئے مال غنیمت حلال کیا گیا جبکہ مجھ سے پہلے یہ کسی کے لئے بھی حلال نہیں کیا گیا۔

(5) اور مجھے کہا گیا: مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا تو میں نے یہ دعا اپنی امت کے لئے سنبھال کر رکھ لی ہے۔ میری اس دعا کا فائدہ ہر اس مسلمان کو ہو گا جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے متفرق احادیث میں اس حدیث کے مختلف الفاظ ذکر کیے ہیں۔

3588- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ "وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ" قَالَ يَسْأَلُونَ الرَّدَّ وَلَيْسَ بِحِينِ رَدٍّ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت

وَأَنَّى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ (سبا:52)

"اور اب وہ اس کو کیونکر پائیں اتنی دور جگہ سے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ واپس لوٹنا مانگیں جبکہ وہ وقت لوٹنے کا ہو گا ہی نہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْمَلائِكَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3589- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِى حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمَخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ *اِذَا حَدَّثْنَاكُمْ بِحَدِيْثٍ اٰتَيْنَاكُمْ بِتَصْدِيْقِ ذٰلِكَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ قَبَضَ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ فَضَمَّهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهٖ وَصَعِدَ بِهِنَّ لَا يَمُرُّ بِهِنَّ عَلٰى جَمْعٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ اِلَّا اسْتَغْفَرُوْا لِقَائِلِهِنَّ حَتّٰى يَجِىْءَ بِهِنَّ وَجْهَ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ تَلَا عَبْدُ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الملائکہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم جب بھی تمہیں کوئی حدیث بیان کریں تو اس کی تصدیق کتاب اللہ سے پیش کریں گے۔ بندہ جب کہتا ہے:

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ"

تو ایک فرشتہ اپنے پر پھیلا کر ان کو اپنے پروں میں لپیٹ لیتا ہے اور ان کو اپنے ساتھ لے کر اوپر کی طرف چڑھتا ہے یہ ملائکہ کی جس جماعت کے بھی قریب سے گزرتا ہے، وہ تمام فرشتے اس کے پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتے ہیں حتیٰ کہ ان کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کر دیا جاتا ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُه

"اسی کی طرف چڑھتا ہے پاکیزہ کلام اور جو نیک کام ہے وہ اسے بلند کرتا ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3590- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ، حَدَّثَنِىْ اِيَادُ بْنُ لَقِيْطٍ، عَنْ اَبِىْ رِمْثَةَ، قَالَ :انْطَلَقْتُ مَعَ اَبِىْ نَحْوَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَبِىْ وَجَلَسْنَا سَاعَةً فَتَحَدَّثْنَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَبِىْ :اِبْنُكَ هٰذَا ؟ قَالَ: اِىْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، قَالَ :حَقًّا، قَالَ: اَشْهَدُ بِهٖ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا مِنْ ثَبْتِ شَبَهِىْ بِاَبِىْ وَمِنْ حَلِفِ اَبِىْ عَلٰى ذٰلِكَ، قَالَ :ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنَّ ابْنَكَ هٰذَا لَا يَجْنِىْ عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِىْ عَلَيْهِ،

قَالَ: وَقَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے والد کے ہمراہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میرے والد نے آپ کو سلام کیا، پھر ہم کچھ دیر آپ کے پاس بیٹھے، آپ ہمارے ساتھ گفتگو کرتے رہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے والد سے کہا: یہ تیرا بیٹا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں، رب کعبہ کی قسم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واقعی؟ اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کی اس گفتگو پر مسکرا دیئے۔ پھر فرمایا: تیرا یہ بیٹا تجھے کوئی نقصان نہیں دے سکتا اور تو اس کو کوئی نقصان نہیں دے سکتا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

اَلا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى (النجم:38)

''کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اٹھاتی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى (النجم:56)

تک۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3591- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" قَالَ كُلُّهَا فِي صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ فَلَمَّا نَزَلَتْ "وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى" فَبَلَغَ "وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى" قَالَ وَفّٰى "اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى" اِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى "هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی

حدیث 3590

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4495 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ه 1986ء رقم الحديث: 4832 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ه 1987ء رقم الحديث: 2389 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ه 1985ء رقم الحديث: 7113 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ه/ 1991ء رقم الحديث: 7036 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرٰى" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 17476 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 719

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى (الاعلیٰ: 1)

اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: یہ تمام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں ہیں۔ پھر جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى (النجم: 1)

تو

وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰى

اور ابراہیم کے جو احکام پورے بجالایا (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

" تک پہنچے۔ آپ نے فرمایا: بجالایا۔ پھر پڑھا:

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری کا بوجھ نہیں اٹھاتی (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى

یہ ایک ڈر سنانے والے ہیں اگلے ڈرانے والوں کی طرح (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تک۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3592۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ، قَالَ: السَّابِقُ وَالْمُقْتَصِدُ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَالظَّالِمُ لِنَفْسِهِ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا، ثُمَّ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ،

وَقَدِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ، عَنِ الْاَعْمَشِ فِي اِسْنَادِ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَرُوِيَ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقِيلَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، وَقِيلَ عَنِ الثَّوْرِيِّ اَيْضًا، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: ذَكَرَ اَبُوْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، وَاِذَا كَثُرَتِ الرِّوَايَاتُ فِي الْحَدِيْثِ ظَهَرَ اَنَّ لِلْحَدِيْثِ اَصْلًا

✦✦ ۔حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:

فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ (فاطر: 32)

" تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی میانہ چال پر ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں

میں سبقت لے گیا'' (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: سابق (مخلص مومن) اور مقتصد (میانہ روی کرنے والا) دونوں بلاحساب جنت میں جائیں گے اور ظالم للنفسہ (جو نعمت الٰہی کا منکر تو نہ ہو لیکن شکر نہ بجالائے) کا کچھ آسان سا حساب لیا جائے گا پھر اس کو بھی جنت میں بھیج دیا جائے گا۔

❁❁ اس حدیث کی سند میں اعمش رضی اللہ عنہ سے مختلف روایات منقول ہیں (ایک سند یوں ہے)

عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(ایک سند یوں ہے)

عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

اور یہی سند ثوری کے واسطے سے بھی اعمش سے منقول ہے، انہوں نے ابوثابت کے واسطے سے ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ جب اس حدیث کی سندیں متعدد ہیں تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ اس حدیث کی کوئی اصل لازمی موجود ہے۔

3593۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ فِي سَنَدِ مُسَدَّدِ بْنِ مُسَرْهَدٍ اَنْبَاَ اَبُو الْمُثَنّٰى مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي اَبُوْ شُعَيْبٍ الصَّلْتُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنِ صَهْبَانَ الْحِرَانِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَرَاَيْتِ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ" فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَمَّا السَّابِقُ فَمَنْ مَضٰى فِي حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدَ لَهٗ بِالْحَيَاةِ وَالرِّزْقِ وَاَمَّا الْمُقْتَصِدُ فَمَنِ اتَّبَعَ اٰثَارَهُمْ فَعَمِلَ بِاَعْمَالِهِمْ حَتّٰى يَلْحَقَ بِهِمْ وَاَمَّا الظَّالِمُ لِنَفْسِهٖ فَمِثْلِي وَمِثْلُكَ وَمَنِ اتَّبَعَنَا وَكُلٌّ فِي الْجَنَّةِ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عقبہ بن صہبان حرانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے ام المومنین رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے:

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْر

''پھر ہم نے کتاب کا وارث کیا اپنے چنے ہوئے بندوں کو تو ان میں کوئی اپنی جان پر ظلم کرتا ہے اور ان میں کوئی میانہ چال پر ہے اور ان میں کوئی وہ ہے جو اللہ کے حکم سے بھلائیوں میں سبقت لے گیا یہی بڑا فضل ہے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سابق وہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات میں تھے اور آپ نے ان کے لئے زندگی اور رزق کی گواہی دی۔ (یعنی جنت کی بشارت دی) اور مقتصد وہ اصحاب ہیں جو آپ کے طریقہ پر عامل رہے اور ظالم لنفسہ ہم تم جیسے لوگ ہیں جو ہماری اتباع کریں گے لیکن بہر حال سب جنت میں جائیں گے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3594۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ عَلِيِّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بِنِ دَاوُدَ الْمُطَرِّزُ الْمِصْرِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْخَسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تلا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ: اِنَّ عَلَيْهِمُ التِّيجَانَ اِنَّ اَدْنَى لُؤْلُؤَةٍ مِنهَا لَتُضِيءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ كَمَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ، عَنِ الدُّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِيْنٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَصَحُّ اِسْنَادِ الْمِصْرِيِّيْنَ عَمْرٌو عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ

✧✧ ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ (فاطر:33)

''بسنے کے باغوں میں داخل ہوں گے وہ ان میں سونے کے موتی اور کنگن پہنائے جائیں گے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: ان پر ایسے تاج ہوں گے کہ ان کے ادنیٰ سے ادنیٰ موتی کی شان یہ ہوگی کہ وہ مشرق سے مغرب تک پوری دنیا کو روشن کردے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ ابوعباس رضی اللہ عنہ نے دوری کے حوالے سے یحییٰ بن معین کا یہ بیان نقل کیا ہے مصریین کی ''سب سے صحیح اسناد'' یہ (درج ذیل) ہے۔

عَمْرٌو عَنْ دَرَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

3595۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى بْنِ مُعَاذَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحُزْنَ قَالَ الْحُزْنُ النَّارُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحُزْنَ (فاطر:34)

''سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دور کیا (ترجمہ کنزلایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(میں حزن سے مراد) دوزخ کا غم ہے۔

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ (فاطر:37)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3596۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ " اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ" قَالَ سِتِّيْنَ سَنَةً صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّر (فاطر: 37)

''اور کیا ہم نے تمہیں وہ عمر نہ دی تھی جس میں سمجھ لیتا جس نے سمجھنا ہوتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس میں اس عمر سے مراد) ۶۰ سال ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3597۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا بَلَغَ الرَّجُلُ مِنْ اُمَّتِیْ سِتِّيْنَ سَنَةً فَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلَيْهِ فِی الْعُمُرِ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِیِّ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میرا کوئی امتی ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عمر کے عذر سے بری کر دیتا ہے۔

(نوٹ: یعنی اب وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ اگر مجھے کچھ عمر مل جاتی تو میں سنبھل جاتا، کیونکہ اگر اس نے سمجھنا ہوتا تو سمجھنے کے لئے ساٹھ سال کی عمر کافی ہے۔ اور جو اتنے سالوں میں نہ سمجھا وہ بعد میں کیا سمجھے گا۔ شفیق)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3598۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ السَّامِرِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَرَفَةَ الْعَبْدِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَعْمَارُ اُمَّتِیْ مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى السَّبْعِيْنَ وَاَقَلُّهُمْ مَنْ يَّجُوْزُ ذٰلِكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت کی عمریں (اوسطاً) ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہوں گی اور جس کی عمر اس سے بھی کم ہوگی اس کی عمر قلیل ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3599- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرَةَ بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلٰى عَبْدٍ عَمَّرَهُ سِتِّينَ اَوْ سَبْعِينَ سَنَةً، لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ فِيْ عُمْرِهِ اِلَيْهِ

✧✧- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس کو ساٹھ یا ستر سال تک کی زندگی عطا فرمائی اس کے عذر ختم فرما دیئے، اس کی عمر کے عذر ختم فرما دیئے۔

3600- اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ غِفَارٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلٰى عَبْدٍ اَحْيَاهُ حَتّٰى بَلَغَ سِتِّينَ اَوْ سَبْعِينَ، لَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلَيْهِ

✧✧- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کی عمر کا عذر ختم کر دیتا ہے جس کو ساٹھ یا ستر سال تک کی زندگی عطا فرما دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا عذر ختم کر دیتا ہے۔

3601- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُو بَكْرٍ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عُمِّرَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ سَنَةً، فَقَدْ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ، صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧- حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری امت میں سے جس کو ستر سال کی زندگی مل گئی، اللہ تعالیٰ نے اس کی زندگی کا عذر ختم کر دیا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3602- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ قَرَاَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمُ الْاٰيَةَ قَالَ كَادَ الْجُعَلُ يُعَذَّبُ فِي جُحْرِهِ بِذَنْبِ ابْنِ اٰدَمَ

صَحِيحُ الْاِسْنَادِ

✧✧- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ (فاطر:45)

''اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے کئے پر پکڑتا تو زمین کی پیٹھ پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑتا لیکن ایک مقرر میعاد تک انہیں ڈھیل دیتا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اورفرمایا: ہوسکتا ہے کہ انسان کے گناہ کی وجہ سے کالے بھنورے کو اس کے بل میں بھی عذاب دیا جاتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ يٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ ذَكَرْتُ فَضَائِلَ السُّوَرِ فِي كِتَابِ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ وَاَنَاذَاكِرٌ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ حِكَايَةً يَنْفَعُ بِهَا مَنِ اسْتَعْمَلَهَا

3603۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيْعِيِّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِيَرِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَرَنِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ اَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ مَنْ وَجَدَ فِي قَلْبِهِ قَسْوَةً فَلْيَكْتُبْ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ فِي جَامٍ بِزَعْفَرَانَ ثُمَّ يَشْرِبُهُ

سورۃ یٰسین کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورتوں کے فضائل تو میں نے کتاب فضائل القرآن میں ذکر کر دیئے ہیں تاہم اس مقام پر ایک حکایت نقل کر رہا ہوں۔ جو بھی اس پر عمل کرے گا ان شاء اللہ فائدہ حاصل کرے گا۔

✧✧ -ابوجعفر محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنے دل میں سختی محسوس کرتا ہو اس کو چاہئے کہ کسی پیالے میں سورۃ یٰسین لکھ کر پی لے۔

3604۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَبِيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ يُوْسُفَ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ سَعْدِ بْنِ طَرِيْفٍ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ بَنُو سَلِمَةَ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَرَادُوْا اَنْ يَّنْتَقِلُوْا اِلٰى قُرْبِ الْمَسْجِدِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَآثَارَهُمْ فَدَعَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهُ يَكْتُبُ اٰثَارَكُمْ، ثُمَّ قَرَاَ عَلَيْهِمُ الْاٰيَةَ فَتَرَكُوْا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَجِيْبٌ مِّنْ حَدِيْثِ الثَّوْرِيِّ، وَقَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ بَعْضَ هٰذَا الْمَعْنٰى مِنْ حَدِيْثِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں. بنوسلمہ مدینۃ المنورہ کے ایک نواحی علاقے میں رہائش پذیر تھے۔ انہوں

حدیث 3604

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3226

نے مسجد نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے قریب منتقل ہونے کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ آثَارَهُمْ(یس:22)

''اور بے شک ہم مردوں کو جلائیں (زندہ کریں) گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا اور فرمایا:''انه یکتب اثارکم''(بے شک تمہارے قدموں کے بدلے نیکیاں لکھی جاتی ہیں) پھر ان کو یہ آیت پڑھ کر سنائی تو بنوسلمہ نے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔

(اس آیت کے شانِ نزول کے بارے میں مفسر شہیر حضرت علامہ مولانا مفتی سید نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس آیت کا شانِ نزول یہ بیان کیا گیا ہے کہ بنی سلمہ مدینہ طیبہ کے کنارے پر رہتے تھے، انہوں نے چاہا کہ مسجد شریف کے قریب آبسیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی اور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں، تم مکان تبدیل نہ کرو یعنی جتنی دور سے آؤ گے اتنے ہی قدم زیادہ پڑیں گے اور اجر و ثواب زیادہ ہوگا۔)

✿✿ یہ حدیث ثوری کی حدیث سے عمدہ اور صحیح ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حمید کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی سے ملتی جلتی حدیث روایت کی ہے۔

3605۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ عَامِرُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ سَيَّارٍ اَبِي الْحَكَمِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قَالَ صَاحِبُ يَاسِيْنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ قَالَ خَنَقُوْهُ لِيَمُوْتَ فَالْتَفَتَ اِلَى الْاَنْبِيَاءِ فَقَالَ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ اَيْ فَاشْهَدُوْا لِيْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب صاحب یاسین (حبیب نجار) نے کہا: اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو۔ تو انہوں نے ان پر قاتلانہ حملہ کر دیا تو یہ انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف متوجہ ہو کر بولے: میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری (بات) سنو۔ یعنی میرے ایمان کے گواہ بن جاؤ۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3606۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّيْ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَظْمٍ حَائِلٍ فَفَتَّهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اَيَبْعَثُ اللّٰهُ هٰذَا بَعْدَ مَا اَرَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَبْعَثُ اللّٰهُ هٰذَا يُمِيْتُكَ، ثُمَّ يُحْيِيْكَ، ثُمَّ يُدْخِلُكَ نَارَ جَهَنَّمَ، قَالَ: فَنَزَلَتِ الْاٰيَاتُ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُبِيْنٌ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✦✦- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عاص بن وائل رضی اللہ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بوسیدہ ہڈی لے کر آیا: اس نے وہ ہڈی توڑ کر چورا چورا کر ڈالی اور بولا: کیا میرے اس ہڈی کو چورا چورا کر کے پھینک دینے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اس کو دوبارہ زندہ کرے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ اسے زندہ کرے گا، وہ تجھے موت دے گا پھر تجھے زندہ کرے گا پھر تجھے دوزخ میں ڈالے گا۔ تب یہ درج ذیل آیات اختتام سورت تک نازل ہوئی:

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُبِيْنٌ (يس: 77)

''کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث امام بخاری اور امام مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الصَّافَّاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3607- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ الْغِفَارِيِّ حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ اَنْبَا سُفْيَانٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَالصَّافَّاتِ صَفًّا قَالَ الْمَلَائِكَةُ فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا قَالَ الْمَلَائِكَةُ فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا قَالَ الْمَلَائِكَةُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورة صافات کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

''وَالصَّافَّاتِ صَفًّا (الصافات: 1)

''قسم ان کی باقاعدہ صف باندھیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) سے مراد فرشتے ہیں۔

''فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا''۔ (الصافات: 2)

''(پھر ان کی کہ جھڑک کر چلائیں'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) سے بھی ''فرشتے'' مراد ہیں۔

''فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا''۔ (الصافات: 3)

''پھر ان جماعتوں کی قرآن پڑھیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) سے بھی ''فرشتے'' ہی مراد ہیں۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3608۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ قَالَ شُرَيْحٌ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَعْجَبُ مِنْ شَيْءٍ اِنَّمَا يَعْجَبُ مَنْ لَّا يَعْلَمُ قَالَ الْاَعْمَشُ فَذَكَرْتُ لِاِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ اِنَّ شُرَيْحًا كَانَ يُعْجِبُهُ رَايُهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ اَعْلَمَ مِنْ شُرَيْحٍ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَاُهَا بَلْ عَجِبْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ابووائل شقیق بن سلمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حصرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

"بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ"

"بلکہ تمہیں اچنبھا آیا اور وہ ہنسی کرتے ہیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

شریح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: اللہ تعالیٰ کسی چیز سے حیران نہیں ہوتا صرف جاہل پر حیران ہوتا ہے۔ اعمش رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو انہوں نے کہا: شریح رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی اپنی یہ رائے بہت پسند تھی حالانکہ عبداللہ، شریح سے زیادہ علم والے ہیں اور عبداللہ رضی اللہ عنہ یہ پڑھا کرتے تھے "بَلْ عَجِبْتُ"۔ (یعنی وہ اس کو واحد متکلم کا صیغہ پڑھتے تھے)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3609۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ قَالَ اَمْثَالُهُمُ الَّذِيْنَ هُمْ مِثْلُهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ (الصافات: 22)

"ہانکو ظالموں اور ان کے جوڑوں کو"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) کے متعلق فرماتے ہیں: ان کی مثل وہی لوگ ہیں جو (کفر میں) ان کے مشابہہ ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3610۔ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حدیث 3610

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3228 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 208 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 3610

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :مَا مِنْ دَاعٍ دَعَا رَجُلا اِلٰى شَيْءٍ اِلَّا كَانَ مَوْقُوفًا مَعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لازِمًا لَهُ يُقَادُ مَعَهُ، ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُوْنَ، هٰكَذَا حَدَّثَ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْهُ وَلَوْ جَازَ لَنَا قَبُوْلُهُ مِنْهُ لَكِنَّا نُصَحِّحُهُ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلٰكِنَّا نَقُوْلُ اَنَّ صَوَابَهُ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کو کسی بھی چیز کی ترغیب دلائے، وہ قیامت کے دن اس کے ہمراہ روک دیا جائے گا، وہ اسی کے ساتھ ساتھ رہے گا اور اس کو اسی کے ہمراہ چلایا جائے گا۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

''وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُوْنَ'' ۔(الصافات:24)

''اورانہیں ٹھہراؤانہیں پوچھنا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✧✧ اس حدیث کو حسن بن احمد تستری نے عبیداللہ بن معاذ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے بھی روایت کیا ہے۔اگر ہمارے پاس یہ روایت قبول کرنے کی کوئی گنجائش ہوتی تو ہم اس کو شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق صحیح قرار دیتے تاہم اتنا تو ہم پھر بھی کہتے ہیں کہ درج ذیل حدیث کی بناء پر وہ بھی درست ہے۔

3611۔ مَا اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ :سَمِعْتُ لَيْثَ بْنَ اَبِي سُلَيْمٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ بِشْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :مَنْ دَعَا اَخَاهُ الْمُسْلِمَ اِلٰى شَيْءٍ ، وَاِنْ دَعَا رَجُلٌ رَجُلا كَانَ مَوْقُوفًا مَعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لازِمًا لَهُ يُقَادُ مَعَهُ، ثُمَّ تَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُوْنَ، قَالَ الْحَاكِمُ :فَقَدْ بَانَ بِرِوَايَةِ اِمَامِ عَصْرِهِ اَبِي يَعْقُوبَ الْحَنْظَلِيِّ اَنَّ لِلْحَدِيثِ اَصْلا بِاِسْنَادٍ مَا

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کو کسی چیز کی طرف بلاتا ہے، اگر کوئی شخص کسی کو کسی چیز کی ترغیب دلائے تو قیامت کے دن اسی کے ہمراہ موقوف ہوگا، اسی کے ساتھ ساتھ ہوگا اور اسی کے ساتھ اس کو چلایا جائے گا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

''وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُولُوْنَ'' ۔

✿✿ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اپنے زمانے کے امام ابویعقوب حنظلی رحمۃ اللہ علیہ کی مذکورہ روایت سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اس حدیث کی ایک سند کے ہمراہ اصل بہر حال موجود ہے۔

3612۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ ''وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَاِبْرَاهِيمَ'' قَالَ مِنْ شِيعَةِ نُوحٍ اِبْرَاهِيمُ عَلٰى مِنْهَاجِهِ وَسُنَّتِهِ بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ شَبَّ حَتّٰى بَلَغَ سَعْيَهُ سَعْيَ اِبْرَاهِيمَ فِي الْعَمَلِ فَلَمَّا اَسْلَمَا مَا اُمِرَا بِهِ وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ وَضَعَ وَجْهَهُ اِلَى الْاَرْضِ فَقَالَ لا تَذْبَحْنِي وَاَنْتَ تَنْظُرُ

عَسٰی اَنْ تَرْحَمَنِی فَلَا تُجْهِزْ عَلَیَّ اَرْبِطْ یَدَیَّ اِلٰی رُقْبَتِی ثُمَّ ضَعْ وَجْهِی عَلَی الْاَرْضِ فَلَمَّا اَدْخَلَ یَدَهُ لِیُذْبِحَهُ فَلَمْ یَحُكَّ الْمَدِیَّةُ حَتّٰی نُوْدِیَ اَنْ یَّا اِبْرَاهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا فَاَمْسَكَ یَدَهُ وَرَفَعَ قَوْلُهُ فَدَیْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ بِكَبْشٍ عَظِیْمٍ مُتَقَبَّلٍ وَزَعَمَ بْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ الذَّبِیْحَ اِسْمَاعِیْلُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرَاهِیْمَ (الصافات: 83)

''اور بے شک اسی کے گروہ سے حضرت ابراہیم ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام کے طریقہ کار پر ابراہیم علیہ السلام کاربند تھے۔ وہ (اسماعیل علیہ السلام) کام کاج میں ان (ابراہیم علیہ السلام) کا ہاتھ بٹایا کرتے تھے۔ جب عمل میں وہ ان کے معاون ہو گئے۔

فَلَمَّا اَسْلَمَا (الصافات:103)

''جب ان دونوں نے ہمارے حکم پر گردن رکھی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) یعنی جس چیز کا انہیں حکم دیا گیا تھا۔

وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ (الصافات:103)

''ان کے چہرے کے بل زمین پر لٹایا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو (حضرت اسماعیل علیہ السلام نے) کہا: آپ اپنی نظروں کے سامنے مجھے ذبح نہ کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو مجھ پر ترس آجائے اور آپ مجھے ذبح کرنے سے رک جائیں۔ اس لئے آپ میرے ہاتھ میری گردن پر باندھ دیں پھر میرا چہرہ زمین پر رکھ دیں، جب آپ نے ان کو ذبح کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تو ابھی چھری نہیں چلائی تھی کہ ان کو آواز آئی ''اے ابراہیم علیہ السلام آپ نے خواب سچ کر دکھایا۔ اب اپنا ہاتھ روک لیں اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ ان کے فدیہ میں دے کر ان کو بچا لیا وہ ایک عظیم خوبصورت مینڈھا تھا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف یہ ہے کہ یہ ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3613- اَخْبَرَنِی اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّاهِدُ الْحِیَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّنْعَانِیُّ صَنْعَاءَ الْیَمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْشَمٍ الصَّنْعَانِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ رُؤْیَا الْاَنْبِیَاءِ وَحْیٌ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انبیاء کرام علیہم السلام کے خواب وحی ہوتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3614- فَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ نَمِرٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (صرف) آنکھیں سوتی ہیں جبکہ آپ کا دل بیدار رہتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

-تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ صٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

6315- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ اِمْلاءً، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِلالٍ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ص وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ نَزَلَ فَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا اٰخَرَ قَرَاَهَا، فَلَمَّا بَلَغَ السَّجْدَةَ تَهَيَّاَ النَّاسُ لِلسُّجُوْدِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ، وَلٰكِنْ رَاَيْتُكُمْ تَهَيَّاْتُمْ لِلسُّجُوْدِ، فَنَزَلَ وَسَجَدَ وَسَجَدَ النَّاسُ مَعَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ

سورۃ ص کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف فرما تھے، آپ نے سورۃ ص پڑھنا شروع کی، جب آپ آیت سجدہ پر پہنچے تو آپ منبر سے نیچے تشریف لائے اور سجدہ کیا، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا۔ پھر ایک دفعہ اس کے بعد بھی آپ نے اس سورۃ کی تلاوت کی۔ جب آپ آیت سجدہ پر پہنچے تو لوگوں نے سجدہ کرنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تو نبی علیہ السلام کی توبہ ہے جبکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ سجدہ کے لئے تم تیار ہو گئے ہو پھر آپ منبر سے نیچے

حدیث 3615

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1410 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 2765 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 3558 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 1466 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحدیث: 1455

اترے اور سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3616۔ فَحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَاَنِّيْ افْتَتَحْتُ سُوْرَةَ ص حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلَى السَّجْدَةِ، فَسَجَدَتِ الدَّوَاةُ وَالْقَلَمُ وَمَا حَوْلَهُ، فَاَخْبَرْتُ بِذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَجَدَ فِيْهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سورۃ ص کی تلاوت شروع کرتا ہوں اور جب میں مقام سجدہ پر پہنچا تو دوات، قلم اور اس کے اردگرد کی اشیاء نے سجدہ کیا۔ میں نے اس بات کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سورۃ کے اس مقام پر سجدہ کیا۔

3617۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ دَارِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَرِضَ اَبُوْ طَالِبٍ فَجَاءَتْ قُرَيْشٌ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ رَاْسِ اَبِيْ طَالِبٍ مَجْلِسُ رَجُلٍ، فَقَامَ اَبُوْ جَهْلٍ كَيْ يَمْنَعَهُ ذَاكَ وَشَكَوْهُ اِلٰى اَبِيْ طَالِبٍ، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِيْ، مَا تُرِيْدُ مِنْ قَوْمِكَ ؟ قَالَ: يَا عَمِّ، اِنَّمَا اُرِيْدُ مِنْهُمْ كَلِمَةً تَذِلُّ لَهُمْ بِهَا الْعَرَبُ وَتُؤَدِّيْ اِلَيْهِمْ بِهَا جِزْيَةَ الْعَجَمِ، قَالَ: كَلِمَةٌ وَاحِدَةٌ ؟ قَالَ: كَلِمَةٌ وَاحِدَةٌ، قَالَ: مَا هِيَ ؟ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: فَقَالُوْا: اَجَعَلُوا الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ؟ قَالَ: وَنَزَلَ فِيْهِمْ ص وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ حَتّٰى بَلَغَ اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ابوطالب بیمار ہو گئے تو قریش ان کے پاس آئے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے۔ اس وقت ابوطالب کے سرہانے کی جانب ایک نشست خالی پڑی تھی۔ ابوجہل آگے بڑھا تا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں بیٹھنے سے روک سکے اور ان سب لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ابوطالب سے شکایت کی۔ ابوطالب نے کہا: اے میرے بھتیجے! تم

حدیث 3617

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث:6686 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3232 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث:8769 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث:18428 اخرجه ابويعلىٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث:2583 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث:2008

اپنی قوم سے کیا چاہتے ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے چچا! میں ان کو ایک ایسے کلمہ کا اقرار کروانا چاہتا ہوں جس کی بناء پر تمام عرب ان کے زیرنگیں ہو جائے گا اور اس کی وجہ سے اہل عجم بھی ان کو جزیہ ادا کریں گے۔ ابوطالب نے کہا: صرف ایک کلمہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں صرف ایک کلمہ ہے۔ ابوطالب نے پوچھا: وہ کون سا کلمہ ہے؟ آپ نے فرمایا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تو لوگ بولے: کیا سب معبودوں کی بجائے اب ایک معبود کی عبادت کریں؟ یہ تو بڑی تعجب خیز بات ہے۔ (راوی) کہتے ہیں۔ انہیں کے متعلق یہ سورۃ نازل ہوئی

ص وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّکْرِ (ص: 1)

یہ آیات اِنْ هٰذَا اِلَّا اخْتِلَاقٌ تک نازل ہوئیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3618۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنِی اَبِی قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِی الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَزَلَ صٓ وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّكْرِ فِيهِمْ وَفِی مَجْلِسِهِمْ ذٰلِكَ يَعْنِی مَجْلِسِ اَبِی طَالِبٍ وَاَبِی جَهْلٍ وَاجْتِمَاعِ قُرَيْشٍ اِلَيْهِمْ حِيْنَ نَازَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

صٓ وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّكْرِ (ص: 1)

ابوطالب اور ابوجہل اور قریش کے اس وفد کے متعلق نازل ہوئی جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے جھگڑا کیا تھا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3619۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيْمِیِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ" قَالَ لَيْسَ بِحِيْنِ نَزْوٍ وَلَا فِرَارٍ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ

اور چھوٹنے کا وقت نہ تھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (اس کا مطلب ہے) اب یہ وقت کودنے اور بھاگنے کا نہیں ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3620- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ بِالرَّيِّ حَدَّثَنَا اَبُو حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ اَنْبَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا اَصَابَ دَاوُدُ مَا اَصَابَهُ بَعْدَ الْقَدْرِ اِلَّا مَنْ عَجِبَ عَجِبَ بِهٖ مِنْ نَفْسِهٖ وَذٰلِكَ اَنَّهُ قَالَ يَا رَبِّ مَا مِنْ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَّلَا نَهَارٍ اِلَّا وَعَابِدٌ مِنْ اٰلِ دَاوُدَ يَعْبُدُكَ يُصَلِّي لَكَ اَوْ يُسَبِّحُ اَوْ يُكَبِّرُ وَذَكَرَ اَشْيَاءَ فَكَرِهَ اللّٰهُ ذٰلِكَ فَقَالَ يَا دَاوُدُ اِنَّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بِي فَلَوْلَا عَوْنِي مَا قَوِيتَ عَلَيْهِ وَجَلَالِي لَاَكِلَنَّكَ اِلٰى نَفْسِكَ يَوْمًا قَالَ يَا رَبِّ فَاَخْبِرْنِي بِهٖ فَاَصَابَتْهُ الْفِتْنَةُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ حضرت داؤد علیہ السلام کو خود پسندی کی وجہ سے آزمائش میں مبتلا ہونا پڑا۔اس کا واقعہ یوں ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب! دن اور رات میں کوئی ساعت اور لمحہ ایسا نہیں ہوتا جس میں آل داؤد علیہ السلام کا کوئی فرد تیری عبادت نہ کر رہا ہو، کوئی تیرے لئے نماز پڑھ رہا ہوگا، کوئی تسبیح کر رہا ہوگا، کوئی تکبیر پڑھ رہا ہوگا، مزید کئی چیزوں کا ذکر کیا۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات ناپسند ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے داؤد علیہ السلام! یہ سب میری دی ہوئی قوت کی وجہ سے ہوسکا ہے، اگر میری مدد تمہارے شامل حال نہ ہوتی تو تم یہ سب نہ کر سکتے۔ مجھے میرے جلال کی قسم ہے میں ایک دن کے لئے تجھے تیرے سپرد کردوں گا۔ آپ نے عرض کی: اے میرے رب مجھے (اس دن کی) خبر دے دینا تو اس دن حضرت داؤد علیہ السلام آزمائش میں مبتلا کر دیئے گئے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3621- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيِّ، حَدَّثَنَا عَائِذُ اللّٰهِ اَبُو اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: رَبِّ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ، رَبِّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَاَهْلِي، وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَكَرَ دَاوُدَ وَحَدَّثَ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ اَعْبَدَ الْبَشَرِ، صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! میں تجھ سے تیری محبت اور تیرے محبین کی محبت اور ایسے عمل کی توفیق کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ یا اللہ! اپنی محبت کو مجھے، میری جان اور میرے اہل اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی حضرت داؤد علیہ السلام کا تذکرہ کرتے یا ان کے بارے میں کوئی واقعہ سناتے تو فرماتے: داؤد علیہ السلام سب سے زیادہ عبادت گزار تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3622۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ اَنْبَاَ شَرِيْكٌ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَاتَ دَاوُدُ عَلَيْهِ السَّلَامِ فَجَاَةً يَوْمَ السَّبْتِ كَانَ يَسْبُتُ فَتَعْكُفُ عَلَيْهِ الطَّيْرُ فَتَظِلُّهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت داؤد علیہ السلام ہفتہ کے دن اچانک انتقال فرما گئے۔ آپ ہفتہ کا دن منایا کرتے تھے، پرندے آکر آپ پر سایہ کیا کرتے تھے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3623۔ اَلْاَعْمَشُ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا" قَالَ هُوَ الشَّيْطَانُ الَّذِيْ كَانَ عَلٰى كُرْسِيِّهٖ يَقْضِي بَيْنَ النَّاسِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا وَكَانَ لِسُلَيْمَانَ جَارِيَةٌ يُقَالُ لَهَا جَرَادَةُ وَكَانَ بَيْنَ بَعْضِ اَهْلِهَا وَبَيْنَ قَوْمِهٖ خُصُوْمَةٌ فَقَضٰى بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ اِلَّا اَنَّهٗ وَدَّ اَنَّ الْحَقَّ لِاَهْلِهَا فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنَّهٗ سَيُصِيْبُكَ بَلَاءٌ وَكَانَ لَا يَدْرِيْ يَاْتِيْهِ مِنَ السَّمَاءِ اَوْ مِنَ الْاَرْضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا (ص: 34)

''اور اس کے تخت پر ایک بے جان بدن ڈال دیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ شیطان تھا جو ان کی کرسی پر براجمان تھا، وہ چالیس دن تک لوگوں کے فیصلے کرتا رہا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک لونڈی تھی جس کا نام ''جرادہ'' تھا۔ اس جرادہ کے خاندان اور ان کی قوم میں جھگڑا تھا۔ انہوں نے ان میں برحق فیصلہ کر دیا تاہم وہ یہ خواہش رکھتے تھے کہ حق ''جرادہ'' کے خاندان کی طرف ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو وحی کی گئی کہ عنقریب ان کو ایک آزمائش میں ڈالا جائے گا تو ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ یہ آزمائش آسمانی ہوگی یا زمینی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3624۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِيْ حَائِطٍ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ سَاَلَ اللّٰهَ ثَلَاثًا فَاَعْطَاهُ اثْنَتَيْنِ وَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ اَعْطَاهُ الثَّالِثَةَ سَاَلَهٗ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهٗ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَسَاَلَهٗ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَسَاَلَهٗ اَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ لَا يُرِيْدُ اِلَّا الصَّلَاةَ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِيْ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ يَخْرُجُ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ قَدْ اَعْطَاهُ ذٰلِكَ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے اللہ تعالیٰ سے تین چیزیں مانگیں، جن میں سے دو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمادی ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تیسری چیز بھی ان کو عطا فرمادے گا۔

(1) انہوں نے یہ دعا مانگی تھی کہ مجھے ایسا فیصلہ کرنے کی توفیق دے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہو۔

(2) انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ایسی حکومت مانگی جو ان کے علاوہ اور کسی کو نہ ملی ہو، اللہ تعالیٰ نے وہ بھی عطا کردی۔

(3) انہوں نے یہ دعا مانگی تھی: جو شخص اس مسجد یعنی بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی نیت سے اپنے گھر سے نکلے تو وہ گناہوں سے اس طرح صاف ہو جائے جیسے وہ اس دن تھا جس دن اس کو اس کی ماں نے جنا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور ہم امید رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہ بھی عطا کردیا ہوگا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الزُّمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3625- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ لُبَابَةَ، قَالَ :سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، تَقُوْلُ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَصُومُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيدُ اَنْ يُّفْطِرَ، وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيدُ اَنْ يَّصُومَ، وَكَانَ يَقْرَاُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ سُورَةَ بَنِي اِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرَ

سورۃ زمر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ ہم یہ سمجھتے کہ اب آپ روزہ میں ناغہ نہیں کریں گے اور جب روزہ نہ رکھتے تو (بغیر روزہ رکھے اتنے دن گزر جاتے کہ) ہم سمجھتے کہ اب آپ روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں رکھتے اور آپ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورۂ زمر کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

3626- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ،

حديث: 3625

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 24433 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 1163 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10548 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث:1372

وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ، قُلْتُ: اَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا مَا كَانَ بَيْنَنَا فِي الدُّنْيَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوبِ، قَالَ: نَعَمْ، لَيُكَرَّرَنَّ ذٰلِكَ عَلَيْكُمْ حَتّٰى يُؤَدِّيَ اِلٰى كُلِّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهُ، قَالَ الزُّبَيْرُ: فَوَاللّٰهِ اِنَّ الْاَمْرَ لَشَدِيدٌ، اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ، فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ اِسْنَادِهِ الزُّبَيْرَ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت:

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَاِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ (الزمر: 31)

''بے شک تمہیں انتقال فرمانا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو میں نے پوچھا: کیا خاص گناہوں کے ساتھ ساتھ ہمارے دنیاوی جھگڑے بھی ہم پر دوبارہ کھولے جائیں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں یہ تم پر اس وقت تک پیش کئے جاتے رہیں گے جب تک ہر حقدار کو اپنا حق نہ مل جائے۔ زبیر نے کہا: خدا کی قسم یہ معاملہ بہت سخت ہے۔

3627- اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي اِسْنَادِهِ الزُّبَيْرَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -مذکورہ سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث منقول ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3628- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْقَارِءُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: وَاَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَقُوْلُ مَا لِمُفْتَتَنٍ تَوْبَةٌ، وَمَا اللّٰهُ بِقَابِلٍ مِنْهُ شَيْئًا، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ اُنْزِلَ فِيهِمْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا، اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيْمُ، وَالْآيَاتِ الَّتِي بَعْدَهَا، قَالَ عُمَرُ: فَكَتَبْتُهَا، فَجَلَسْتُ عَلٰى بَعِيْرِي، ثُمَّ طُفْتُ الْمَدِيْنَةَ، ثُمَّ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ يَنْتَظِرُ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لَهُ فِي الْهِجْرَةِ وَاَصْحَابِهِ مِنَ

الْمُهَاجِرِيْنِ، وَقَدْ اَقَامَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَنْتَظِرُ اَنْ يُؤْذَنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجَ مَعَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم یہ سمجھتے تھے کہ دین سے پھرنے والے کی نہ ہی توبہ قبول ہے اور نہ اللہ تعالیٰ اس کا کوئی عمل قبول فرمائے گا۔ پھر جب رسول اللہ مدینۃ المنورہ تشریف لائے تو ان کے متعلق یہ آیات:

يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا، اِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الزمر:53)

"اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ آیت اور اس کے بعد کی آیات نازل ہوئیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے ان آیات کو لکھا اور پھر مدینہ میں گھوما۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کی اجازت کے انتظار میں مکہ میں ٹھہرے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی اسی انتظار میں وہاں ٹھہرے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہجرت کی اجازت ملے تو وہ آپ کی معیت میں نکلیں۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3629- حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْجُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كُلُّ اَهْلِ النَّارِ يَرٰى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ، فَيَقُوْلُ :لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدَانِيْ فَتَكُوْنُ عَلَيْهِ حَسْرَةٌ، وَكُلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَرٰى مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، فَيَقُوْلُ :لَوْلَا اَنَّ اللّٰهَ هَدَانِيْ فَيَكُوْنُ لَهُ شُكْرٌ، ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر جہنمی کو اس کا جنت کا مقام دکھایا جائے گا۔ پھر وہ کہے گا: کاش کہ اللہ تعالیٰ مجھے ہدایت دے دیتا۔ تو اس کو بہت حسرت ہوگی اور ہر جنتی کو اس کا دوزخ کا مقام دکھایا جائے گا، وہ کہے گا: اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی (تو میرا کیا بنتا) تب وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے گا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی:

حديث: 3629

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:10660 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دار الكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث:11454

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ یَا حَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِیْ جَنْبِ اللّٰهِ(الزمر:56)

''کہیں کوئی جان یہ نہ کہے کہ ہائے افسوس ان تقصیروں پر جو میں نے اللہ کے بارے میں کیں''

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3630۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِیمٍ الْمَرْوَزِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِیْدٍ، عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ :قَالَ لِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَتَدْرِیْ مَا سَعَةُ جَهَنَّمَ ؟ قُلْتُ :لاَ، قَالَ: اَجَلْ وَاللّٰهِ مَا تَدْرِیْ اَنَّ بَیْنَ شَحْمَةِ اُذُنِ اَحَدِهِمْ، وَبَیْنَ عَاتِقِهِ مَسِیرَةَ سَبْعِیْنَ خَرِیفًا اَوْدِیَةَ الْقَیْحِ وَالدَّمِ، قُلْتُ لَهُ : اَنْهَارٌ ؟ قَالَ :لاَ، بَلْ اَوْدِیَةٌ، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرِیْ مَا سَعَةُ جَهَنَّمَ ؟ قُلْتُ :لاَ، قَالَ : اَجَلْ وَاللّٰهِ مَا تَدْرِیْ، حَدَّثَتْنِیْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَالْاَرْضُ جَمِیعًا قَبْضَتُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ، قُلْتُ :فَاَیْنَ النَّاسُ یَوْمَئِذٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :عَلٰی جِسْرِ جَهَنَّمَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ

-حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کس قدر ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں۔ خدا کی قسم! تم نہیں جانتے کہ جہنمی کی کان کی لو اور اس کے کندھے کے درمیان ستر سال کی مسافت کی خون اور پیپ کی وادیاں ہوں گی۔ میں نے ان سے کہا: نہریں؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ بلکہ وادیاں ہوں گی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تمہیں دوزخ کی وسعت معلوم ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: جی ہاں۔ خدا کی قسم تم نہیں جانتے ہو۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَالْاَرْضُ جَمِیعًا قَبْضَتُهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ(الزمر:67)

''اور وہ قیامت کے دن سب زمینوں کو لپیٹ دے گا اور اس کی قدرت سے سب آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخ کے پل پر ہوں گے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3631۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِیعِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سُلَیْمَانَ التَّیْمِیِّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ التَّمِیمِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ :وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ، قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :هُوَ قَرْنٌ یُنْفَخُ فِیْهِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ (الزمر:68)

''اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہو جائیں گے جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ سینگ ہے جس میں پھونکا جائے گا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3632- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاءً، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، أَنْبَأَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ لِنِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَسْتَحْيِي الْمَرْأَةُ أَنْ تَهَبَ نَفْسَهَا؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْآيَةَ فِي نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَى رَبَّكَ يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (دیگر) ازواج سے کہا کرتی تھیں: عورت اپنے آپ کو ہبہ کرنے سے حیا نہیں کرتی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ (الاحزاب:51)

''پیچھے ہٹاؤ ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: میں دیکھ رہی ہوں کہ آپ کے رب نے آپ کی خواہش پوری کرنے میں آپ کے ساتھ خوب تعاون فرمایا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3633- حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَحَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى أَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ أَنْ يَتَزَوَّجَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے ارشاد

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ بِهِن (الاحزاب: 52)

''ان کے بعد اور عورتیں تمہیں حلال نہیں اور نہ یہ کہ ان کے عوض اور بیبیاں بدلو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتی ہیں: کسی نبی کی وفات نہیں ہوتی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے شادی کرنا حلال کر دیتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ حٰمٓ الْمُؤْمِنُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3634- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْحَوَامِيْمُ دِيْبَاجُ الْقُرْآنِ

سورۃ حم المومن کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حم سے شروع ہونے والی سورتیں قرآن کا دیباچہ ہیں۔

3635- قَالَ سُفْيَانُ وَحَدَّثَنِي حَبِيْبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ رَجُلٍ اَنَّهُ مَرَّ عَلٰى اَبِي الدَّرْدَاءِ وَهُوَ يَبْنِي مَسْجِدًا فَقَالَ مَا هٰذَا فَقَالَ هٰذَا لِآلِ حَامِيْمَ

✧✧ -حبیب ابن ابی ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا، اس وقت وہ مسجد کی تعمیر کر رہے تھے، اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: یہ حامیم کی اولاد کے لئے ہے۔

3636- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ اَنْبَاَ اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ" قَالَ هِيَ مَثَلُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ "وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

رَبَّنَا اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ (المؤمن: 11)

''اے ہمارے رب تو نے ہمیں دوبار مردہ کیا اور دوبارہ زندہ کیا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

بالکل سورۂ بقرہ کی درج ذیل آیت جیسا ہے:

وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرة:28)

''تم مردہ تھے، اس نے تمہیں جلایا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3637۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :يُنَادِيْ مُنَادٍ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ :يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ، فَيَسْمَعُهَا الْاَحْيَاءُ وَالْاَمْوَاتُ، وَيَنْزِلُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيُنَادِيْ :لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؟ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قیامت کے دن ایک منادی اعلان کرے گا: اے لوگو! تم پر قیامت قائم ہو چکی ہے۔ اس اعلان کو تمام زندہ اور مردہ لوگ سنیں گے اور اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر (اپنی شان کے مطابق) نازل ہوگا پھر خود اعلان فرمائے گا: آج کس کی بادشاہی ہے؟ (پھر خود ہی فرمائے گا) صرف اس ایک اللہ کی جو واحد اور قہار ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3638۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :بَلَغَنِيْ حَدِيْثٌ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقِصَاصِ، وَلَمْ اَسْمَعْهُ، فَابْتَعْتُ بَعِيْرًا، فَشَدَدْتُ رَحْلِي عَلَيْهِ، ثُمَّ سِرْتُ شَهْرًا حَتّٰى قَدِمْتُ مِصْرَ، فَاَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُنَيْسٍ، فَقُلْتُ لِلْبَوَّابِ :قُلْ لَهُ جَابِرٌ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ :ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ، فَاَتَاهُ فَاَخْبَرَهُ، فَقَامَ يَطَاُ ثَوْبَهُ حَتّٰى خَرَجَ اِلَيْهِ فَاعْتَنَقَنِيْ وَاعْتَنَقْتُهُ، فَقُلْتُ لَهُ :حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ عَنْكَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ اَسْمَعْهُ فِي الْقِصَاصِ، فَخَشِيْتُ اَنْ اَمُوْتَ اَوْ تَمُوْتَ قَبْلَ اَنْ اَسْمَعَهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :يَحْشُرُ اللّٰهُ الْعِبَادَ، وَقَالَ :النَّاسَ عُرَاةً غُرْلا بُهْمًا، قَالَ :قُلْنَا :مَا بُهْمًا ؟ قَالَ :لَيْسَ مَعَهُمْ شَيْءٌ، ثُمَّ يُنَادِيْهِمْ بِصَوْتٍ يَسْمَعُهُ مَنْ بَعُدَ كَمَا يَسْمَعُهُ مَنْ قَرُبَ : اَنَا الْمَلِكُ، اَنَا الدَّيَّانُ لا يَنْبَغِيْ لاَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ، وَلا يَنْبَغِيْ لاَحَدٍ مِنْ اَهْلِ النَّارِ اَنْ يَدْخُلَ النَّارَ، وَعِنْدَهُ مَظْلِمَةٌ حَتّٰى اَقُصَّهُ مِنْهُ حَتَّى اللَّطْمَةِ، قَالَ :قُلْنَا : كَيْفَ ذَا، وَاِنَّمَا نَاْتِي اللّٰهَ غُرْلا بُهْمًا ؟ قَالَ :بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ، قَالَ: وَتَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لاَ ظُلْمَ الْيَوْمَ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ کے متعلق پتہ چلا کہ اس نے قصاص کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سن رکھی ہے لیکن وہ حدیث میں نے نہیں سنی تھی۔ تو میں نے ایک اونٹ خریدا، اس پر کجاوہ باندھا پھر پورا ایک مہینہ سفر کیا اور مصر میں پہنچا۔ میں عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ کے گھر گیا۔ میں نے دربان سے کہا: عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہیں کہ دروازے پر جابر ہے۔ اس نے پوچھا: ابن عبداللہ رضی اللہ عنہ؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ پھر وہ دربان ان کے پاس گیا اور ان کو بتایا وہ اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور اپنے کپڑے سمیٹ کر میری طرف باہر نکل آئے، ہم ایک دوسرے سے بغلگیر ہوئے، پھر میں نے ان سے کہا: مجھے اس بات کا پتہ چلا ہے کہ قصاص کے متعلق آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث سن رکھی ہے جبکہ میں نے وہ ابھی تک نہیں سنی۔ مجھے یہ خدشہ ہوا کہ کہیں وہ حدیث سننے سے پہلے میری یا تمہاری موت واقع نہ ہو جائے۔ تو عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کو ننگے، غیر ختنہ شدہ "بھما" اٹھائے گا۔ (عبداللہ) فرماتے ہیں: میں نے پوچھا: "بھم" کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: (اس کا مطلب یہ ہے کہ) ان کے پاس کوئی چیز نہیں ہوگی۔ پھر ان کو ایسی آواز میں ندا دی جائے گی جو قریب و بعید سے ایک جیسی سنی جائے گی (کہنے والا کہے گا) میں بادشاہ ہوں، میں فیصلہ کرنے والا ہوں، کوئی جنتی جنت میں اور کوئی دوزخی دوزخ میں نہیں جائے گا، جب تک کہ میں ان کو تھپڑ تک کا قصاص نہ دلوا دوں (عبداللہ رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں: ہم نے کہا: یہ (قصاص) کیسے ہوگا؟ کیونکہ ہم غیر مختون اور خالی ہاتھ ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: نیکیوں اور برائیوں کے ساتھ۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

اَلْیَوْمَ تُجْزٰی کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ (المومن: 17)

''آج ہر جان اپنے کئے کا بدلہ پائے گی آج کسی پر زیادتی نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3639- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّیَارِیُّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ الصَّیْرَفِیُّ بِمَرْوَ قَالَا حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ شَقِیقٍ سَمِعْتُ اَبِی یَقُوْلُ اَنْبَاَ الْحُسَیْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَلْیَقُلْ عَلٰی اَثَرِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ یُرِیْدُ قَوْلَهُ عَزَّوَجَلَّ "فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ"

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص لا اله الا الله پڑھے اس کو چاہئے کہ اس کے بعد ''الحمد لله رب العالمین'' پڑھے آپ کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے:

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (المومن: 14)

''تو اسے پوجو نرے اسی کے بندے ہو کر سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا رب ہے''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3640- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ عِيسَى بْنِ هِلالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ اَنَّ رَصَاصَةً مِنْ هٰذِهِ مِثْلُ هٰذِهِ وَاَشَارَ اِلٰى مِثْلِ الْجُمْجُمَةِ اُرْسِلَتْ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ، وَهِيَ مَسِيرَةُ خَمْسِمِئَةِ سَنَةٍ لَبَلَغَتِ الْاَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ، وَتَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذِ الْاَغْلالُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلاسِلُ يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اتنا سا کنکر (ایک کنویں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) اس طرح آسمان سے زمین کی طرف پھینکا جائے تو رات سے پہلے یہ زمین تک پہنچ جائے گا حالانکہ یہ ۵۰۰ سال کی مسافت ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ حٰمٓ السَّجْدَةُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3641- حَدَّثَنِي اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعُقَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلا :قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اُلْهِمَ اِسْمَاعِيلُ هٰذَا اللِّسَانَ اِلْهَامًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ حم السجدہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ(حم السجدة:3)

حديث:3640

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث:2588 اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث:6856

''عربی قرآن عقل والوں کے لئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: حضرت اسماعیل علیہ السلام کو یہ زبان الہام کی گئی تھی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3642۔ اَخْبَرَنِی عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنُ الْقَاضِیُّ بِبُخَارِی حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُوْدِ بْنِ شَقِیْقٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَمِیْلَةَ عَنِ الْحُسَیْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ قَالَ بِلِسَانٍ جُرْهَمَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت بریدہ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ کے متعلق فرماتے ہیں: جرہم کی زبان میں۔

(نوٹ: حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی میں جتنے لوگ سوار تھے، ان میں صرف ایک جرہم نامی شخص تھا جو عربی زبان جانتا تھا، ارم بن سام نے اس کی ایک بیٹی سے شادی کی، اس طرح جرہم کے توسط سے ارم بن سام کی اولاد میں عربی زبان آئی۔ تاج العروس جلد ا، صفحہ جلد ۸۔)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3643۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَیْرٍ عِیْسَی بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَرَاَ فَلَحَنَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَرْشِدُوْا اَخَاکُمْ، صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قرات میں غلطی کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: اپنے بھائی کی اصلاح کرو۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3644۔ اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ سُفْیَانَ الشَّیْبَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّی، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ، حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیُّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَعْرِبُوا الْقُرْآنَ وَالْتَمِسُوْا غَرَائِبَهُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰی مَذْهَبِ جَمَاعَةٍ مِنْ اَئِمَّتِنَا وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا سَعِیْدُ بْنُ اِیَاسٍ الْجُرَیْرِیُّ، عَنْ حَکِیمِ بْنِ مُعَاوِیَةَ بْنِ حَیْدَةَ، عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حدیث: **3644**

اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحدیث: 6560

وَسَلَّمَ، قَالَ :يَجِيئُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى أَفْوَاهِهِمُ الْفِدَامُ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَ الْآدَمِيِّ فَخِذُهُ وَكَفُّهُ، هٰذَا حَدِيثٌ مَشْهُورٌ بِبَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَقَدْ تَابَعَهُ الْجُرَيْرِيُّ فَرَوَاهُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَصَحَّ بِهِ الْحَدِيثُ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ أَيْضًا، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اچھی طرح سیکھو اور اس کے فرائض اور حدود کو تلاش کرو۔

✿✿ یہ حدیث ہماری جماعت کے ائمہ کے معیار پر صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3645۔ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَنْبَأَ سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيئُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى أَفْوَاهِهِمُ الْفِدَامُ وَإِنَّ أَوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنَ الْآدَمِيِّ فَخِذُهُ وَكَفُّهُ هٰذَا حَدِيثٌ مَشْهُورٌ بِبَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ تَابَعَهُ الْجُرَيْرِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ وَصَحَّ بِهِ الْحَدِيثُ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ أَيْضًا عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ

✧✧ -حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ قیامت میں ایسی حالت میں آئیں گے کہ ان کے منہ پر فدام ہوگا اور انسان کے اعضاء میں سب سے پہلے اس کے ران اور ہاتھ بات کریں گے۔

(نوٹ: فدام اس کپڑے کو کہتے جو پانی کے جگ پر پانی چھاننے کے لئے باندھا جاتا ہے، یہاں پر فدام سے مراد یہ ہے کہ ان کے منہ پر ایسی چیز باندھ دی جائے گی جس کی وجہ سے وہ بول نہیں سکیں گے۔)

✿✿ یہ حدیث بہز بن حکیم رحمۃ اللہ علیہ سے ان کے والد کے حوالے سے مشہور ہے جبکہ جریری نے بھی ان کی متابعت کی ہے انہوں نے اس کو حکیم بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے اور اس سند کے ہمراہ حدیث صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

جبکہ ابوقزعہ الباہلی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کو حکیم بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل ہے۔

3646۔ حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنْبَأَنَا أَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تُحْشَرُونَ هَا هُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامِ مُشَاةً، وَرُكْبَانًا وَعَلَى وُجُوهِكُمْ، وَتُعْرَضُونَ عَلَى اللّٰهِ وَعَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ، وَإِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُعْرِبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَخِذُهُ، وَتَلَا رَسُولُ

حدیث: 3645

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 20038 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث: 1031

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :وَمَا کُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ یَّشْهَدَ عَلَیْکُمْ سَمْعُکُمْ وَلَا اَبْصَارُکُمْ وَلَا جُلُوْدُکُمْ

✧✧ ۔حکیم بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہاں پر جمع کیے جاؤ گے، یہ کہتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ملک شام کی طرف اشارہ کیا (کچھ) پیدل (کچھ) سوار (اور کچھ) منہ کے بل ہوں گے۔ تمہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، اس وقت تمہارے منہ پر فدام ہوگا اور تمہارے اعضاء میں سے سب سے پہلے ران بولے گی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَمَا کُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ یَّشْهَدَ عَلَیْکُمْ سَمْعُکُمْ وَلَا اَبْصَارُکُمْ وَلَا جُلُوْدُکُمْ(حم السجدة:22)

''اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

3647۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیْرٍ الْعَبْدِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ کُهَیْلٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ حُصَیْنِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ قَالَ بْنُ اٰدَمَ الَّذِیْ قَتَلَ اَخَاہُ وَاِبْلِیْسُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ ۔حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

رَبَّنَا اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ(حم السجدة:29)

''اے ہمارے رب ہمیں دکھا وہ دونوں جن اور آدمی جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: اس سے مراد شیطان اور آدم علیہ السلام کا وہ بیٹا ہے جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3648۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ ثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِدْرِیْسَ اَنْبَا اَبُوْاِسْحَاقَ الشَّیْبَانِیُّ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ الصَّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ مَا تَقُوْلُوْنَ فِیْ قَوْلِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (فُصِّلَتْ:30)وَقَوْلِهٖ تَعَالٰی اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ(اَلْاَنْعَام: 82)فَقَالُوْا اَلَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَمْ یَلْتَفِتُوْا وَقَوْلِهٖ وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ بِخَطِیْئَةٍ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ حَمَلْتُمُوْهَا عَلٰی غَیْرِ وَجْهِ الْمَحْمَلِ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا وَلَمْ یَلْتَفِتُوْا اِلٰی اِلٰهٍ غَیْرِہٖ وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اَیْ بِشِرْكٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ ۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق تمہارا کیا موقف ہے؟

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا (فُصِّلَت:30)

"بے شک وہ جنہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے پھراس پر قائم رہے"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اوراس ارشاد کے متعلق تمہارا کیا موقف ہے؟

اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ (الْاَنْعَام:82)

"وہ جو ایمان لائے اور اپنے ایمان میں کسی ناحق کی آمیزش نہ کی"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

لوگوں نے جواب دیا: وہ لوگ جنہوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے پھر ادھر ادھر توجہ نہ کی اور

وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْم

کا مطلب ہے کہ اپنے ایمان میں کسی خطاء کی آمیزش نہ کی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بولے: تم نے اس کو درست معنی پر محمول نہیں کیا ہے۔تم استقاموا کا مطلب ہے پھر اللہ کے سوا کسی دوسرے الہ کی طرف توجہ نہ کی اور "لم یلبسوا ایمانهم بظلم" کا مطلب یہ ہے کہ کسی قسم کے شرک میں مبتلا نہ ہو۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3649۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَبُو الْبَخْتَرِیُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاکِرٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ صُرَدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِسْتَبَّ رَجُلَانِ قُرْبَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَدَّ غَضَبُ اَحَدِهِمَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ کَلِمَةً لَّوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَمَجْنُوْنٌ تَرَانِیْ فَتَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ

حدیث: 3649

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ1987ء 5701 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2610 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4780 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3452 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 22139 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5692 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10221 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6488 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 434 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 25382

✧✧ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب دو آدمیوں میں تو تکار ہوگئی، ان میں سے ایک تو بہت ہی شدید غصہ میں آگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ اس کو پڑھ لے تو اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے (وہ کلمہ یہ ہے)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْم

اس شخص نے کہا: کیا آپ مجھے جنون زدہ سمجھ رہے ہیں؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَاِمَّا يُنْزِغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ(حم السجدة:36)

''اور اگر تجھے شیطان کا کوئی کونچا پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگ بے شک وہی سنتا جانتا ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3650۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ اَنْبَاَ مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ بِآخِرِ الْآيَتَيْنِ مِنْ حٰمٓ السَّجْدَةَ وَكَانَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي بْنَ مَسْعُوْدٍ يَسْجُدُ بِالْاُوْلٰى مِنْهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حم السجدہ کی آخری دو آیتوں پر سجدہ کرتے تھے اور ابو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ یعنی ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان دونوں سے پہلی آیت پر سجدہ کیا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3651۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسٰى، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ الشَّعْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَلَا: اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَاِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ لَنْ تَرْجِعُوْا اِلَى اللّٰهِ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ خَرَجَ مِنْهُ، يَعْنِي الْقُرْآنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَاِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيْزٌ لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْد(حم السجدة:41,42)

"بے شک جو ذکر سے منکر ہوئے جب وہ ان کے پاس آیا ان کی خرابی کا کچھ حال نہ پوچھ اور بے شک وہ عزت والی کتاب ہے باطل کو اس کی طرف راہ نہیں نہ اس کے آگے سے نہ پیچھے سے۔ اتارا ہوا ہے حکمت والے سب خوبیوں سراہے کا"۔
(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: قرآن کے علاوہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرو اور وہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پیاری ہو۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3652۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ كُنْتُ جَارَ الْخَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ فَخَرَجْنَا مَرَّةً مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاَخَذَ بِيَدَيَّ فَقَالَ يَا هَنَّاهُ تَقَرَّبْ اِلَى اللّٰهِ بِمَا اسْتَطَعْتَ فَاِنَّكَ لَنْ تُقَرِّبَ اِلَيْهِ بِشَيْءٍ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَلَامِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت فروہ بن نوفل اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا پڑوسی ہوا کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ مسجد سے نکلے تو انہوں نے میرا ہاتھ تھام لیا اور فرمایا: سنو: جس قدر ہو سکے اللہ تعالیٰ کا قرب اختیار کر اور تو اس کے کلام سے بڑھ کر کسی چیز کے ذریعے اس کا قرب نہیں پا سکتے ہو۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ حٰمٓ عٓسٓقٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3653۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ خَصِيْفٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ "تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ" قَالَ مِنَ الثِّقَلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ حم عسق کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ (الشوریٰ:5)

''قریب ہوتا ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے شق ہوجائیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں ''وزن کی وجہ سے''

۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3654۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ بَيْنَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ عَشَرَةُ قُرُوْنٍ كُلُّهُمْ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْحَقِّ فَلَمَّا اخْتَلَفُوْا بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَنْزَلَ كِتَابَهٗ فَكَانُوْا اُمَّةً وَّاحِدَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان دس زمانوں کے لوگ ہوئے ہیں، سب کے سب دین حق پر قائم تھے پھر جب ان کے اختلافات شروع ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور مرسلین بھیجے اور اپنی کتابیں نازل فرمائیں تو وہ تمام ایک ہی امت تھے۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3655۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ اَنْبَاَ اِسْحَاقُ اَنْبَاَ حَكَامُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِیُّ وَكَانَ ثِقَةً حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ" الْاٰيَةَ قَالَ اِنَّ النَّاسَ بَعْدَ اٰدَمَ وَقَعُوْا فِی الشِّرْكِ اتَّخَذُوْا هٰذِهِ الْاَصْنَامَ وَعَبَدُوْا غَيْرَ اللّٰهِ قَالَ فَجَعَلَتِ الْمَلَائِكَةُ يَدْعُوْنَ عَلَيْهِمْ وَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا خَلَقْتَ عِبَادَكَ فَاَحْسَنْتَ خَلْقَهُمْ وَرَزَقْتَهُمْ فَاَحْسَنْتَ رِزْقَهُمْ فَعَصَوْكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ اللّٰهُمَّ اللّٰهُمَّ يَدْعُوْنَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُمُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ اِنَّهُمْ فِیْ غَيْبٍ فَجَعَلُوْا لَا يُعْذِرُوْنَهُمْ فَقَالَ اخْتَارُوْا مِنْكُمْ اثْنَيْنِ اَهْبِطُهُمَا اِلَى الْاَرْضِ فَاٰمُرُهُمَا وَاَنْهَاهُمَا فَاخْتَارُوْا هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ قَالَ وَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ فِيْهِمَا وَقَالَ فِيْهِ فَلَمَّا شَرِبَا الْخَمْرَ وَانْتَشَيَا وَقَعَا بِالْمَرْاَةِ وَقَتَلَا النَّفْسَ فَكَثُرَ اللَّغَطُ فِيْمَا بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْمَلَائِكَةِ فَنَظَرُوْا اِلَيْهِمَا وَمَا يَعْمَلَانِ فَفِیْ ذٰلِكَ اُنْزِلَتْ "وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ" الْاٰيَةَ قَالَ فَجَعَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْمَلَائِكَةُ يُعْذِرُوْنَ اَهْلَ الْاَرْضِ وَيَدْعُوْنَ لَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ (البقرة:102)

کے متعلق فرمایا، حضرت آدم علیہ السلام کے بعد لوگ شرک میں مبتلا ہوگئے۔ انہوں نے ان بتوں کو معبود مان لیا اور غیر خدا کی عبادت کرنے لگے۔ فرشتوں نے ان کے لئے بددعائیں کرنا شروع کردیں اور یوں کہنے لگے: اے ہمارے رب! تو نے اپنے بندوں کو

پیدا فرمایا اور ان کی اچھی تخلیق فرمائی، تو نے ان کو اچھا رزق عطا فرمایا، لیکن انہوں نے تیری نافرمانی کی ہے اور تیرے غیر کی عبادت کی ہے۔ اے اللہ، اے اللہ! یوں وہ انسانوں کے خلاف دعا مانگا کرتے تھے۔ تو ان کو اللہ رب العزت نے فرمایا: وہ لوگ غیب میں ہیں لیکن فرشتے ان کی معذرت قبول کرنے کو تیار نہ تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا: تم دو فرشتوں کو منتخب کر لو، میں ان کو زمین پر اتارتا ہوں وہ لوگوں میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ فرشتوں نے ہاروت اور ماروت کا انتخاب کر لیا پھر اس کے بعد ان کا تفصیلی واقعہ بیان فرمایا اور اس کے بعد فرمایا: جب انہوں نے شراب پی لی اور ان کو نشہ ہو گیا تو وہ زنا کے مرتکب ہو گئے اور قتل بھی کر دیا پھر جب ان میں اور ملائکہ میں شور بڑھ گیا تو ملائکہ نے ان کی طرف اور ان کے اعمال کی طرف دیکھا۔ اس سلسلہ میں یہ آیت نازل ہوئی:

وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ (الشوریٰ: 5)

''رب کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بولتے اور زمین والوں کے لئے معافی مانگتے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آیت کے آخر تک۔ پھر اس کے بعد فرشتوں نے زمین والوں کا عذر تسلیم کیا اور ان کے لئے دعا مانگنے لگے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3656۔ وَاَخْبَرَنِي اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ اَبِي غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ اَبُو الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ وَاقِفًا بِعَرَفَاتٍ، فَنَظَرَ اِلَى الشَّمْسِ حِينَ تَدَلَّتْ مِثْلَ التُّرْسِ لِلْغُرُوبِ، فَبَكَى، وَاشْتَدَّ بُكَاؤُهُ، وَتَلا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: اَللّٰهُ الَّذِي اَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ اِلَى الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُهُ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَدْ وَقَفْتُ مَعَكَ مِرَارًا لَمْ تَصْنَعْ هٰذَا، فَقَالَ: ذَكَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِمَكَانِي هٰذَا، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، لَمْ يَبْقَ مِنْ دُنْيَاكُمْ هٰذِهِ فِيمَا مَضَى اِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ مطلب بن عبداللہ بن حنطب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ عرفات کے وقوف میں تھے۔ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوا (اس کی شعائیں ختم ہو گئیں اور صرف ٹکیہ باقی رہ گئی) تو انہوں نے سورج کی طرف دیکھا اور رو دیئے اور بہت شدید روئے اور آپ نے درج ذیل آیات اَلْقَوِيُّ الْعَزِيزُ تک تلاوت کیں:

اَللّٰهُ الَّذِي اَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ (الشوریٰ: 17,18,19)

''اللہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اتاری اور انصاف کی ترازو اور تم کیا جانو شاید قیامت قریب ہی ہو''

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان سے ان کے غلام نے کہا: اے ابوعبدالرحمان رضی اللہ عنہ! میں نے کئی مرتبہ آپ کے ساتھ وقوف عرفات کیا لیکن آپ نے کبھی بھی یہ نہیں کیا۔ انہوں نے جواباً کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد آ گئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ کھڑے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تمہاری دنیا گزر چکی ہے اور باقی صرف اتنی ہی رہ گئی ہے کہ آج کا دن گزر جانے کے بعد اب جتنا دن باقی رہتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3657۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ زَائِدَةَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: تَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِيْ حَرْثِهِ، وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِيْ اَمْلَاْ صَدْرَكَ غِنًى، وَاَسُدَّ فَقْرَكَ، وَاِلَّا تَفْعَلْ مَلَاْتُ صَدْرَكَ شُغْلًا وَلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِيْ حَرْثِهِ، وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ (الشوریٰ: 20)

''جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی بڑھائیں اور جو دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے بندے تو میری عبادت کے لئے فراغت اختیار کر میں تیرا سینہ غنا سے بھر دوں گا اور تیرے فقر کو ختم کر دوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرا سینہ مصروفیت سے بھر دوں گا اور تیرے فقر کو بھی نہیں روکوں گا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3658۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ،

حدیث 3657

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:2466 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 4107 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 8681 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 393 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث:500

حدیث 3658

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث:4106

حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِيلٍ يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ، وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ اَيِّ اَوْدِيَةِ الدُّنْيَا هَلَكَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اپنی تمام خواہشات کو ایک خواہش میں ڈھال لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دنیا کی تمام خواہشات کو پوری کر دیتا ہے اور جس کی خواہشات بہت زیادہ ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کوئی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ بندہ دنیا کی کون سی وادی میں ہلاک ہوتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3659- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا قُزْعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلٰى مَا اٰتَيْتُكُمْ مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدٰى اَجْرًا اِلَّا اَنْ تَوَادُّوا اللّٰهَ وَاَنْ تَقَرَّبُوْا اِلَيْهِ بِطَاعَتِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا اتَّفَقَا فِي تَفْسِيْرِ هٰذِهِ الْاٰيَةِ عَلٰى حَدِيْثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ فِي قُرْبٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تمہیں جو معجزات اور ہدایت دی ہے، اس کے عوض میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا ہوں مگر یہ کہ تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرو اور اس کی اطاعت کر کے اس کا قرب اختیار کرو۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم انہوں نے اس آیت کی تفسیر میں عبدالملک بن میسرۃ الزراد کی طاؤس کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ اس حدیث پر اتفاق کیا ہے کہ یہ حکم آل محمد کے تمام رشتہ داروں کے متعلق ہے۔

3660- فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ هَارُوْنَ الْفَقِيْهُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَكْثَرُ النَّاسِ عَلَيْنَا فِي هٰذِهِ الْاٰيَةِ قُلْ لَّا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى فَكَتَبْنَا اِلٰى بْنِ عَبَّاسٍ نَسْاَلُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَكَتَبَ بْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَوْسَطَ

حدیث 3659

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2415 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 11144

بَيْتٍ فِي قُرَيْشٍ لَيْسَ بَطْنٌ مِّنْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا قَدْ وَلَدَهُ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قُلْ لَّا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلٰى مَا اَدْعُوْكُمْ اِلَيْهِ اِلَّا اَنْ تَوَدُّوْنِي بِقَرَابَتِيْ مِنْكُمْ وَتَحْفَظُوْنِي بِهَا قَالَ هُشَيْمٌ وَّاَخْبَرَنِي حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بِنَحْوٍ مِّنْ ذٰلِكَ هٰذَا حَدِيْثٌ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا فَاِنَّ حَدِيْثَ عِكْرَمَةَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَحَدِيْثُ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ ۔شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس آیت:

قُلْ لَّا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى (الشوریٰ:23)

''تم فرماؤ! میں اس پر تم سے کچھ اجر نہیں مانگتا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے سلسلے میں لوگوں میں بہت اختلاف واقع ہوا تو ہم نے اس کا مطلب دریافت کرنے کے لئے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک مکتوب بھیجا تو انہوں نے جواباً فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: آپ فرمادیں کہ میں تم سے اس چیز پر کسی معاوضہ کا مطالبہ نہیں کرتا جو میں نے (تمہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی) دعوت پیش کی مگر یہ کہ تم میرے رشتہ داروں سے محبت کرو اور اس کے ساتھ تم میری حفاظت کرو۔

✿✿ ہیثم کہتے ہیں: حصین نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسی ہی روایت کی ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ عکرمہ رضی اللہ عنہ کی روایت امام بخاری رضی اللہ عنہ کے معیار پر صحیح ہے اور داؤد بن ابی ہند کی روایت امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے تاہم شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس اضافے کے ساتھ نقل نہیں کیا۔

3661۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ اَنْتُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَنْتُمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَطْمَعُ اَنْ يَّكُوْنَ عَامَّةُ مَنْ تُصِيبُوْنَ بِفَارِسٍ وَّالرُّوْمِ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ اَحَدَهُمْ يَعْمَلُ الْخَيْرَ فَيَقُوْلُ اَحْسَنْتَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ اَحْسَنْتَ رَحِمَكَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ ''وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ''

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔سلمہ بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم مومن ہو اور تم جنتی ہو، خدا کی قسم میں یہ چاہتا ہوں تم میں سے جتنے لوگ فارس اور روم میں شہید ہوئے سب جنتی ہوں کیونکہ تم میں سے کوئی شخص نیک عمل کرتا ہے لوگ اسے کہتے ہیں: تو نے اچھا عمل کیا ہے، اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے، تو نے اچھا عمل کیا ہے، اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ'' ۔(الشوریٰ:26)

''اور دعا قبول فرماتا ہے ان کی جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور انہیں اپنے فضل سے اور انعام دیتا ہے اور کافروں کے لئے سخت عذاب ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3662۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلابَةَ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، وَتَلا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَصَرِيُّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ قَطُّ اِلَّا بُعِثَ بِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ اِنَّهُمَا لَيُسْمِعَانِ اَهْلَ الْاَرْضِ اِلَّا الثَّقَلَيْنِ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا اِلٰى رَبِّكُمْ فَاِنَّ مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى، وَمَا غَرَبَتْ شَمْسٌ قَطُّ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ: اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ لِمُنْفِقٍ خَلَفًا وَعَجِّلْ لِمُمْسِكٍ تَلَفًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ہشام بن ابی عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: قتادہ نے یہ آیت پڑھی

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ (الشوریٰ:27)

''اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق وسیع کر دیتا تو ضرور زمین میں فساد پھیلاتے لیکن وہ اندازے سے اتارتا ہے جتنا چاہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر انہوں نے کہا: خلید بن عبداللہ العصری رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس کی دونوں جانب دو فرشتے ہوتے ہیں جن کی آواز انسان اور جنات کے علاوہ روئے زمین کی تمام مخلوقات سنتی ہیں، وہ کہتے ہیں: اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ کیونکہ (وہ مال جو) کم ہو لیکن اس سے ضرورتیں پوری ہوتی رہیں، وہ اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور اس سے ضرورتیں پوری نہ ہوں اور جب سورج غروب ہوتا ہے تو اس کے ساتھ بھی دو فرشتے ہوتے ہیں جو ندا دیتے ہیں: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو جلدی بدلہ عطا فرما اور روکنے والے کا مال جلدی ہلاک فرما دے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3663۔ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا اَصْبَحَ بِالْكُوْفَةِ اَحَدٌ اِلَّا نَاعِمٌ اِنَّ اَدْنَاهُمْ مَنْزِلَةً يَّشْرَبُ مِنْ مَّاءِ الْفُرَاتِ وَيَجْلِسُ فِي الظِّلِّ وَيَاْكُلُ مِنَ الْبُرِّ وَاِنَّمَا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي اَصْحَابِ الصُّفَّةِ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ وَذٰلِكَ اَنَّهُمْ قَالُوا لَوْ اَنَّ لَنَا فَتَمَنَّوُا الدُّنْيَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص بھی کوفہ میں صبح کرتا ہے وہ ذی نعمت ہوتا ہے، ان میں سب سے کم درجہ والا وہ ہے جو فرات کا پانی پیتا اور سائے میں بیٹھتا ہے اور گندم کی روٹی کھاتا ہے اور یہ آیت اصحاب صفہ کے حق میں نازل ہوئی:

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ (الشوریٰ:27)

''اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق وسیع کر دیتا تو ضرور زمین میں فساد پھیلاتے لیکن وہ اندازے سے اتارتا ہے جتنا چاہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی تمنا کی تھی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3664- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ الْفَقِيهُ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا فِی الدُّنْيَا، فَعُوْقِبَ بِهٖ فَاللّٰهُ اَعْدَلُ مِنْ اَنْ يُّثَنِّیَ عُقُوْبَتَهٗ عَلٰى عَبْدِهٖ، وَمَنْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَفَا عَنْهُ، فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ يَّعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ عَفَا عَنْهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَاِنَّمَا اَخْرَجَهُ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عِنْدَ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں گناہ کرے اور اس کو اس کی سزا دنیا میں دے دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی شان عدالت کے خلاف ہے کہ اپنے بندے کو ایک گناہ کی دوبار سزا دے اور جو شخص گناہ کا مرتکب ہو اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی فرما دے اور اس سے درگزر کر دے تو یہ اللہ تعالیٰ کی شان کریمی کے خلاف ہے کہ جس گناہ کو درگزر کر دیا تھا اس کی دوبارہ سزا دے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ جبکہ اسحاق بن ابراہیم نے یہ حدیث وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ کے تحت نقل کی ہے۔

3665- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارٰی حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَاَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَزِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ قَالُوْا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ

حدیث 3664

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي - بيروت لبنان رقم الحديث: 2626 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2604 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 775 ذكره ابوبكر البيهقي في سننه الكبرىٰ طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 17371 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي دارعمار بيروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحديث: 46

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْهِ بَعْضُ اَصْحَابِهِ وَقَدِ ابْتُلِيَ فِي جَسَدِهِ فَقَالَ لَهُ بَعْضُهُمْ اِنَّا لَنَبْتَئِسُ لَكَ لِمَا نَزَلَ فِيكَ قَالَ فَلَا تَبْتَئِسْ لِمَا تَرٰى فَاِنَّمَا نَزَلَ بِذَنْبٍ وَمَا يَعْفُو اللّٰهُ عَنْهُ اَكْثَرُ قَالَ ثُمَّ تَلَا عِمْرَانُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے پاس ان کے چند دوست آئے، ان دنوں آپ کے جسم میں تکلیف تھی، ان دوستوں میں سے ایک نے کہا: ہم تو آپ کی اس تکلیف پر فکرمند ہو گئے ہیں۔ وہ بولے: آپ جو دیکھ رہے ہیں اس پر غمگین مت ہوں کیونکہ اس طرح کی آزمائش اللہ تعالیٰ انسان کے کسی گناہ کی وجہ سے اتارتا ہے جبکہ جو گناہ وہ معاف کر دیتا ہے وہ تو بہت زیادہ ہیں پھر حضرت عمران نے اس آیت کی تلاوت کی:

وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ (الشوریٰ:30)

''اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اس کے سبب سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو معاف فرما دیتا ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3666- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ قَالَ كُنَّا نَعْرِضُ الْمَصَاحِفَ عِنْدَ عَلْقَمَةَ فَقَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْمُوْقِنِينَ فَقَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْيَقِينُ الْاِيمَانُ كُلُّهُ وَقَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الصَّبْرُ نِصْفُ الْاِيمَانِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ابوظبیان کہتے ہیں: ہم حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کو مصاحف پیش کیا کرتے تھے۔ انہوں نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّلْمُوْقِنِينَ

تو عبداللہ نے کہا: یقین مکمل ایمان ہے۔ پھر جب یہ آیت پڑھی:

اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ (الشوریٰ:33)

تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صبر نصف ایمان ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3667- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَنْبَاَ الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّثَنِي اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ اُصِيبَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَرْبَعَةٌ وَّسِتُّونَ وَمِنْهُمْ سِتَّةٌ فِيهِمْ حَمْزَةُ فَمَثَّلُوا بِهِمْ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ لَئِنْ

اَصَبْنَا مِنهُم يَوْمًا مِّثلَ هٰذَا لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِم فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِيْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ ✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جنگ احد کے دن ۶۴ انصاری اور ہم میں سے ۶ صحابہ شہید ہوئے ان میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی تھے۔ پھر مشرکین نے ان کا مثلہ کر دیا (ناک کان وغیرہ کاٹ دیئے) انصار نے کہا: کسی دن یہ ہمارے قابو میں آئے تو ہم اس کا بدلہ لیں گے۔ پھر جب فتح مکہ کا دن تھا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِيْنَ(النحل :126)

''اور اگر تم سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی تھی اور اگر تم صبر کرو تو بے شک صبر والوں کو صبر سب سے اچھا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3668- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانِ الْعَامِرِيّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ قَالَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الْاِسْلَامُ وَهُوَ اَوْسَعُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ ✧ -حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما:

وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(الشوریٰ:52)

''اور بے شک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) کے متعلق فرماتے ہیں: صراط مستقیم ''اسلام'' ہے اور یہ زمین اور آسمان کی وسعت رکھتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3669- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ ''وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ'' قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ

✧ ✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(الشوریٰ:52)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) کتاب اللہ ہے۔

تَفْسِیْرُ سُوْرَةِ الزُّخْرُفِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

3670۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِی شَوَّالَ سَنَةَ اَرْبَعِ مِائَةٍ اَنْبَا اَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْخَزَازُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِی بَشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ قَالَ *قُلْتُ لِاِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَجَعَلُوْا الْمَلَائِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ اَوْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ قُلْتُ هُوَ فِی مُصْحَفِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَامْحُهَا وَاكْتُبْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

سورۃ زخرف کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

✧✧ -حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا:

(وَجَعَلُوْا الْمَلَائِكَةَ الَّذِیْنَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ (الزخرف:19)

میں ''عباد الرحمٰن''۔ (بطور جمع) ہے یا ''عبدالرحمٰن''۔ (بطور واحد) ہے؟ انہوں نے کہا: عباد الرحمٰن ہے۔ میں نے کہا: میرے مصحف میں تو ''عبدالرحمٰن'' ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو مٹا کر ''عباد الرحمٰن'' لکھ لو۔

✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3671۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَةَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَهُمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ : اِنَّ اللّٰهَ قَسَمَ بَیْنَكُمْ اَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَیْنَكُمْ اَرْزَاقَكُمْ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَیُعْطِی الدُّنْیَا مَنْ اَحَبَّ وَمَنْ لَّا یُحِبُّ وَلَا یُعْطِی الدِّیْنَ اِلَّا مَنْ اَحَبَّ، فَمَنْ اَعْطَاهُ الدِّیْنَ فَقَدْ اَحَبَّهُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

حدیث 3671

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 3372 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الكبیر" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحدیث: 8990 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دار البشائر الاسلامیه' بیروت' لبنان' 1409ھ/ 1989ء' رقم الحدیث: 275

اَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم(الزخرف:32)

''کیا تمہارے رب کی رحمت وہ بانٹتے ہیں ہم نے ان کی زیست کا سامان دنیا کی زندگی میں بانٹا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس طرح اللہ تعالیٰ نے تم میں رزق تقسیم کر دیئے ہیں، اسی طرح اخلاق بھی تقسیم کر دیئے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ دنیا تو اس کو بھی دیتا ہے جو اس کی طلب رکھتا ہے اور اس کو بھی دیتا ہے جو اس کی طلب نہیں رکھتا لیکن دین صرف اسی کو دیتا ہے جو اس کی طلب رکھتا ہے۔ تو جس کو اس نے دین عطا کیا، اس کے دل میں دین کی محبت ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3672- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى :فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ، فَقَالَ:قَالَ اَنَسٌ :ذَهَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَقِيَتِ النِّقْمَةُ، وَلَمْ يُرِ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُمَّتِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ حَتّٰى مَضَى، وَلَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا وَقَدْ رَاَى الْعُقُوْبَةَ فِيْ اُمَّتِهِ اِلَّا نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ (الزخرف:41)

''تو اگر ہم تمہیں لے جائیں تو ان سے ہم ضرور بدلہ لیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر کہا: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ کو لے گیا ہے، اب بدلہ باقی رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی بھی نبی علیہ السلام کو اس کی امت میں جو تکلیف دکھاتا ہے، اس کو ختم بھی کر دیتا ہے اور ہر نبی نے اپنی امت کا عذاب دیکھا ہے سوائے تمہارے نبی کے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3673- حَدَّثَنِيْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يُؤْخَذُ بِنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِيْ ذَاتَ الشِّمَالِ، فَاَقُوْلُ : اَصْحَابِيْ اَصْحَابِيْ، فَيُقَالَ : اِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوْا مُرْتَدِّيْنَ عَلٰى اَعْقَابِهِمْ بَعْدَكَ، فَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ :وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَا دُمْتُ فِيْهِمْ، فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے اصحاب میں سے کچھ لوگوں کو

پکڑلیا جائے گا جو بائیں ہاتھ والے ہوں گے۔ میں اصحابی اصحابی کہہ کہہ کر ان کو پکاروں گا تو کہا جائے گا: یہ لوگ آپ کے بعد دین سے پھر گئے تھے تو پھر میں وہی بات کہوں گا جو عبد صالح حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے کہی تھی (وہ بات یہ ہے)

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ، فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ (المائدہ:117)

''اور میں ان پر مطلع تھا جب تک ان میں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان پر نگاہ رکھتا تھا اور ہر چیز تیرے سامنے حاضر ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ ۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3674۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، اَنْبَانَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، اَنْبَانَا الْحَجَّاجُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي غَالِبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى اِلَّا اُوتُوا الْجَدَلَ، ثُمَّ قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا ضَرَبُوهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: راہنمائی کے بعد کوئی قوم گمراہ نہیں ہوتی البتہ ان میں بلاوجہ کا جھگڑا واقع ہو جاتا ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

مَا ضَرَبُوهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا (الزخرف:58)

''انہوں نے تم سے نہ کہی مگر ناحق جھگڑنے کو بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو لوگ''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞ ۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3675۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفُضَيْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ ''وَاِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ'' قَالَ خُرُوجُ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اس آیت:

وَاِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ (الزخرف:61)

حدیث 3674

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث:3253 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 48 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 22218 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:8067

''اور بے شک وہ قیامت کی نشانی ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) میں (قیامت کی نشانی سے مراد) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3676- حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّكُونِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ، فَقَالَ: النُّجُومُ اَمَانٌ لاَهْلِ السَّمَآءِ، فَاِذَا ذَهَبَتْ اَتَاهَا مَا يُوعَدُونَ، وَاَنَا اَمَانٌ لاَصْحَابِي مَا كُنْتُ، فَاِذَا ذَهَبْتُ اَتَاهُمْ مَا يُوعَدُونَ وَاَهْلُ بَيْتِي اَمَانٌ لاُمَّتِي، فَاِذَا ذَهَبَ اَهْلُ بَيْتِي اَتَاهُمْ مَا يُوعَدُونَ، صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَاِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ (الزخرف:61)

پھر فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں، جب یہ ختم ہو جائیں گے تو ان پر وہ آئے گا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا اور میں اپنے اصحاب کے لئے امان ہوں، جب تک ان میں موجود ہوں، جب میں چلا جاؤں گا تو ان پر وہ کچھ آئے گا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا اور میرے اہل بیت میری امت کے لئے امان ہیں، جب میرے اہل بیت چلے جائیں گے تو ان پر وہ کچھ آئے گا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ (یعنی قیامت آجائے گی)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3677- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السَّبِيعِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَكَمِ الْحِيَرِيُّ حَدَّثَنَا قُبَيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ ''وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ'' قَالَ مَكَثَ عَنْهُمْ اَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ ''اِنَّكُمْ مَّاكِثُوْنَ''

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ (الزخرف:77)

''اور وہ پکاریں گے اے مالک تیرا رب ہمیں تمام کر چکے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ایک ہزار سال کے بعد مالک (داروغہ جہنم) ان کو جواب دے گا ''انکم ما کثون'' تمہیں تو یہیں ٹھہرنا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ حٰمٓ الدُّخَانُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3678۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْقَبَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الاُمَوِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِنَّكَ لَتَرَى الرَّجُلَ يَمْشِي فِي الاَسْوَاقِ وَقَدْ وَقَعَ اسْمُهُ فِي الْمَوْتٰى ثُمَّ قَرَاَ "اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ" يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَفِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ يُفْرَقُ اَمْرُ الدُّنْيَا اِلٰى مِثْلِهَا مِنْ قَابِلٍ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم کسی آدمی کو بازاروں میں چلتا پھرتا دیکھتے ہو جبکہ اس کا نام مردوں میں لکھا ہوا ہوتا ہے، پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ (الدخان:3,4)

''بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا بیشک ہم ڈرسنانے والے ہیں، اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس برکت والی رات سے مراد لیلۃ القدر ہے، اس رات میں آیندہ سال کے تمام امور تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3679۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ" قَالَ بِفَقْدِ الْمُؤْمِنِ اَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْاَرْضُ (الدخان:29)

''توان پر آسمان اور زمین نہ روئے اور انہیں مہلت نہ دی گئی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: ایک مومن کے انتقال پر زمین اور آسمان چالیس دن تک روتے رہتے تھے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3680۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانِ الرَّهَاوِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي سِنَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِيٍّ حِيْنَ تَوَجَّهَ اِلٰى مُعَاوِيَةَ وَجَرِيْرُ بْنُ سَهْمٍ التَّيْمِيُّ اَمَامَهُ يَقُوْلُ

یـافـرسـی وامـی الشـامـا　　واقـطعی الاحقاف والاعلاما

وَقَـاتِـلِـي مَنْ خَالَفَ الْإِمَامَا　　اِنِّـي لَارْجُـوْ اِنْ لَـقِيْـنَـا الْعَامَا

جَـمْـعَ بَـنِـي اُمَيَّةَ الـطَّغَـامَـا　　اَنْ نَـقْتُـلَ الْـقَـاضِـيَ وَالْـهَمَامَا

وان نـزيـل مـن رجـال هـامـا

قَالَ فَلَمَّا وَصَلْنَا اِلَى الْمَدَائِنِ قَالَ جَرِيْرٌ

عَفَّتِ الرِّيَاحُ عَلٰى رُسُوْمِ دِيَارِهِم　　فَـكَاَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادِ

قَـالَ فَـقَـالَ لِيْ عَلِيٌّ كَيْفَ قُلْتَ يَا اَخَابَنِي تَمِيْمٍ قَالَ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْبَيْتَ فَقَالَ عَلِيٌّ اَلَا قُلْتَ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنَّـاتٍ وَّعُيُـوْنٍ وَكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَنِعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا اٰخِرِيْنَ ثُمَّ قَالَ اَىْ اَخِي هٰؤُلَاءِ كَـانُـوْا وَارِثِيْـنَ فَاَصْبَحُوا مَوْرُوْثِيْنَ اِنَّ هٰؤُلاءِ كَفَرُوْا النِّعَمَ فَحَلَّتْ بِهِمُ النِّقَمُ ثُمَّ قَالَ اِيَّاكُمْ وَكُفْرَ النِّعَمَ فَتَـحِـلُّ بِـكُـمُ النِّقَمُ قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ سِنَانٍ جَدُّكَ سِنَانٌ كَانَ كَبِيْرُ السِّنِّ اَدْرَكَ عَلِيًّا قَالَ نَعَمْ شَهِدَ مَعَهُ الْمَشَاهِدَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ

✧✧ -حضرت سنان بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی جانب روانہ ہوئے تو ہم بھی آپ کے ہمراہ نکلے اور جریر بن سہم تیمی ان کے آگے آگے یہ پڑھتے جارہے تھے:

اے میرے گھوڑے میرا سفر اور ارادہ ملک شام کا ہے تو ریت کے دراز و پیچیدہ تودوں اور اونچے پہاڑوں سے گزرتا جا۔

اور تو ہر اس شخص کو قتل کر جو امام برحق کی مخالفت کرے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اگر اس سال۔

بنی امیہ کے کمینے لشکر سے پالا پڑا تو ہم قاضیوں اور سرداروں کو قتل کر ڈالیں گے۔

اور لوگوں کے زہر دار کیڑے نکال کر رکھ دیں گے۔

آپ فرماتے ہیں: جب ہم مدائن پہنچے تو جریر نے کہا:

ہواؤں نے ان کے شہروں کے آثار بھی مٹا ڈالے گویا کہ ان کا ایک وعدہ تھا۔

آپ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اے بنی تمیم کے بھائی، تم نے کیا کہا؟ انہوں نے مذکورہ اشعار دوبارہ سنائے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے یہ کیوں نہیں کہا:

كَـمْ تَـرَكُـوْا مِـنْ جَـنَّـاتٍ وَّعُيُـوْنٍ وَكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ وَنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فَاكِهِيْنَ كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ (الدخان، 25,26,27)

'' کتنے چھوڑ گئے باغ اور چشمے اور کھیت اور عمدہ مکانات اور نعمتیں جن میں فارغ البال تھے ہم نے یونہی کیا اور ان کا وارث دوسری قوم کو کر دیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ نے فرمایا: اے بھائی یہ لوگ واقعی وارث ہی تھے پھر یہ موروث ہو گئے ان لوگوں نے کفران نعمت کیا تو یہ انتقام کے مستحق قرار پائے پھر آپ نے فرمایا: کفران نعمت (ناشکری) سے بچو ورنہ تم بھی انتقام کے مستحق ہو جاؤ گے۔

نوٹ: ابو حاتم کہتے ہیں: میں نے محمد بن یزید بن سنان سے کہا: تیرا دادا سنان بوڑھا تھا؟ کیا اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا تھا؟ اس نے کہا، جی ہاں وہ کئی جنگوں میں آپ کے شریک رہے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3681۔ اَخْبَرَنِی یَحْیٰی بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو اَحْمَدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ الْقُشَیْرِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ تُبَّعٌ رَجُلًا صَالِحًا اَلَا تَرٰی اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ ذَمَّ قَوْمَهٗ وَلَمْ یَذُمَّهٗ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں "تبع" ایک نیک آدمی تھا کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی قوم کی مذمت کی ہے، اس کی مذمت نہیں کی۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3682۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیُّ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحُسَیْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِیَاسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :مَا اَدْرِیْ اَتُبَّعٌ كَانَ لَعِیْنًا اَمْ لاَ، وَمَا اَدْرِیْ اَذُو الْقَرْنَیْنِ كَانَ نَبِیًّا اَمْ لاَ، وَمَا اَدْرِی الْحُدُوْدُ كَفَّارَةٌ لِاَهْلِهَا اَمْ لاَ ؟

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نہیں جانتا کہ "تبع لعین تھا یا نہیں اور میں نہیں جانتا کہ ذوالقرنین نبی تھا یا نہیں اور میں نہیں جانتا کہ حدود اہل حدود کے لئے کفارہ ہیں یا نہیں۔

حدیث 3686

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث:2585 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث:4325 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 7470 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11070 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی دارعمار بیروت لبنان/عمان 1405ھ 1985ء رقم الحدیث: 911 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11068 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث:2643

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3683۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ صُبَيْحٍ الْيَشْكُرِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كَمْ خُلِقَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْاَرْضُ ؟ قَالَ :خَلَقَ اللّٰهُ اَوَّلَ الْاَيَّامِ الْاَحَدَ، وَخُلِقَتِ الْاَرْضُ فِيْ يَوْمِ الْاَحَدِ، وَيَوْمَ الْاِثْنَيْنِ، وَخُلِقَتِ الْجِبَالُ وَشُقَّتِ الْاَنْهَارُ، وَغُرِسَ فِي الْاَرْضِ الثِّمَارُ، وَقُدِّرَ فِيْ كُلِّ اَرْضٍ قُوتُهَا يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَيَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ، ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ، فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ :ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا، قَالَتَا : اَتَيْنَا طَائِعِينَ، فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاءٍ اَمْرَهَا فِيْ يَوْمِ الْخَمِيسِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ، وَكَانَ اٰخِرُ الْخَلْقِ فِيْ اٰخِرِ السَّاعَاتِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ السَّبْتِ لَمْ يَكُنْ فِيهِ خَلْقٌ، فَقَالَتِ الْيَهُوْدُ فِيهِ مَا قَالَتْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تَكْذِيبَهَا وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ، هٰذَا حَدِيثٌ قَدْ اَرْسَلَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَكَتَبْنَاهُ مُتَّصِلًا مِنْ هٰذِهِ الرِّوَايَةِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ(الدخان:38)

''اور ہم نے نہ بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کھیل کے طور پر''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: آسمان اور زمین کتنے عرصے میں تخلیق کئے گئے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلا دن اتوار بنایا اور اتوار اور پیر میں زمین پیدا کی، منگل اور بدھ میں پہاڑ بنائے، نہریں بنائیں، زمین میں پھل پیدا کئے اور ہر زمین کی روزی مقرر فرمائی۔ پھر آسمان کا ارادہ فرمایا۔ اس وقت یہ ایک دھواں سا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین سے فرمایا:

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَا اَتَيْنَا طَائِعِينَ(حم السجدۃ:11)

''دونوں حاضر ہو خوشی سے چاہے ناخوشی سے، دونوں نے عرض کی ہم رغبت کے ساتھ حاضر ہوئے تو انہیں پورے سات آسمان کر دیا دو دن میں اور ہر آسمان میں اسی کے کام کے احکام بھیجے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جمعرات اور جمعہ کے دن اور جب ہفتہ کا آغاز آیا تو اس میں کوئی تخلیق نہیں ہوئی تو یہود نے اس کے متعلق بہت باتیں بنائیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی تکذیب میں یہ آیت نازل فرمائی:

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تَكْذِيبَهَا وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ

لُغُوب(ق:38)

''بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تھکان ہمارے پاس نہ آئی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ اس حدیث کو عبدالرزاق نے ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا ہے اور اس میں ارسال کیا ہے کیونکہ انہوں نے اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ذکر نہیں کیا جبکہ ہم نے مذکورہ سند کے ہمراہ اس کو متصلاً روایت کیا ہے۔ واللہ اعلم۔

3684۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَرَاَ رَجُلٌ عِنْدَهُ اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ قُلْ طَعَامُ الْاَثِيْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ طَعَامُ الْيَتِيْمِ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ قُلْ طَعَامُ الْفَاجِرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک شخص نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ طَعَامُ الْاَثِيْمِ(الدخان:43,44)

''بے شک تھوہڑ کا پیڑ گنہگاروں کی خوراک ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: ''طَعَامُ الْاَثِيْمِ'' پڑھو (اس سے اس کا تلفظ صحیح ادا نہ ہوسکا) اس نے پڑھا ''طَعَامُ الْيَتِيْمِ'' تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تم (اس کی بجائے یہ لفظ) پڑھو ''طَعَامُ الْفَاجِرِ''۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3685۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، اَنْبَاَنَا ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَفَعَهُ، قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ ثَلَاثَةَ اَثْوَابٍ اتَّزَرَ الْعِزَّةَ، وَتَسَرْبَلَ الرَّحْمَةَ، وَارْتَدَا الْكِبْرِيَاءَ، فَمَنْ تَعَزَّزَ بِغَيْرِ مَا اَعَزَّهُ اللّٰهُ، فَذٰلِكَ الَّذِيْ يُقَالُ لَهُ :ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ وَمَنْ رَحِمَ النَّاسَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ فَذٰلِكَ الَّذِيْ تَسَرْبَلَ بِسِرْبَالِهِ الَّذِيْ يَنْبَغِيْ لَهُ، وَمَنْ نَازَعَ اللّٰهَ رِدَاءَهُ الَّذِيْ يَنْبَغِيْ لَهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ :لَا يَنْبَغِيْ لِمَنْ نَازَعَنِيْ اَنْ اُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے تین لباس ہیں۔ اس کا ازار عزت کا ہے رحمت کی تلوار (جیسے اس کی شان کے مطابق ہو) ہے اور کبریائی کی چادر ہے اور جو شخص اس چیز کے غیر میں عزت ڈھونڈے، جس میں اللہ تعالیٰ نے عزت رکھی ہے، اسی کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ(الدخان:49)

''چکھ، ہاں ہاں تو ہی بڑا عزت والا کرم والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور جو شخص ایسے مقام پر رحم کرے جہاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحم کرنے کی اجازت نہیں ہے تو یہ وہ شخص ہے جس نے وہ لباس پہننے کی کوشش کی ہے جو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی شایان شان ہے۔ اور جو شخص وہ چادر چھینتا ہے جو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات کے لائق ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو مجھ سے یہ چادر چھینے گا میں اس کو جنت میں داخل نہیں کروں گا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3686 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، وَاَبُو دَاوُدَ، قَالَا: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ اَنَّ قَطْرَةً مِنَ الزَّقُّومِ قُطِرَتْ فِي الْاَرْضِ لَاَفْسَدَتْ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا مَعَايِشَهُمْ، فَكَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ طَعَامُهُ؟ هٰذَا حَدِيثٌ اَخْرَجَهُ الْاِمَامُ اَبُو يَعْقُوبَ الْحَنْظَلِيُّ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِهِ: خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ اِلٰى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَاْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ، وَهُوَ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (اٰل عمران: 102)

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر مسلمان''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے اگر ''زقوم'' کا ایک قطرہ زمین پر ٹپکا دیا جائے تو اہل دنیا پر عرصہ حیات تنگ ہو جائے تو اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کا یہ طعام ہوگا۔ (العیاذ باللہ)

اس حدیث کو امام ابو یعقوب حنظلی نے اس آیت کی تفسیر کے تحت نقل کیا ہے۔

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ اِلٰى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَاْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ،

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ حٰمٓ الْجَاثِيَةِ وَعِنْدَ اَهْلِ الْحَرَمَيْنِ حٰمٓ الشَّرِيعَةُ

سورۃ حم جاثیہ کی تفسیر

اہل حرمین اسے حم الشریعہ کہتے ہیں۔

3687 - اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ الْمَكِّيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَعْرَجِ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ *جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَسْاَلُهُ مِمَّا خَلَقَ الْخَلْقَ قَالَ مِنَ الْمَاءِ وَالنُّورِ وَالظُّلْمَةِ وَالرِّيحِ وَالتُّرَابِ قَالَ الرَّجُلُ فَمِمَّ

خُلِقَ هٰؤُلاءِ قَالَ لا اَدْرِیْ ثُمَّ اَتَی الرَّجُلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَیْرِ فَسَاَلَهُ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ فَاَتَی الرَّجُلُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهُ فَقَالَ مِمَّ خُلِقَ الْخَلْقُ قَالَ مِنَ الْمَاءِ وَالنُّوْرِ وَالظُّلْمَةِ وَالرِّیْحِ وَالتُّرَابِ قَالَ الرَّجُلُ فَمِمَّ خُلِقَ هٰؤُلاءِ فَتَلا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا كَانَ لَنَا بِهٰذَا اِلَّا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ بَیْتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پوچھنے کے لئے آیا کہ مخلوق کی تخلیق کس چیز سے ہوئی؟ آپ نے فرمایا: پانی، روشنی، اندھیرے، ہوا اور مٹی سے۔ اس شخص نے سوال کیا: یہ چیزیں کس سے بنائی گئی ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں۔ پھر وہ شخص حضرت عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ان سے یہ سوال کیا۔ انہوں نے بھی حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ جیسا جواب دیا۔ پھر وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے پوچھا: مخلوق کس چیز سے بنائی گئی؟ انہوں نے فرمایا: پانی، روشنی، اندھیرے اور ہوا اور مٹی سے۔ اس نے کہا: یہ چیزیں کس سے پیدا کی گئی ہیں؟ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس آیت کی تلاوت کی:

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ(الجاثیة:13)

''اور تمہارے لئے کام میں لگائے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اپنے حکم سے۔ اس شخص نے کہا: مجھے یہ بات صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے ایک شخص نے (یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہما) بتائی ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3688- حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَبَّانَ الْقَاضِیْ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَلِیْفَةَ الْقَاضِیْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلامٍ الْجُمَحِیُّ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبَا عَامِرٍ الْعَقَدِیَّ، یَقُوْلُ :سَمِعْتُ سُفْیَانَ الثَّوْرِیَّ، وَتَلا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّئَاتِ اَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا یَحْكُمُوْنَ، ثُمَّ قَالَ :سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :یُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْهِ، اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، فَذَكَرَهُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کی تلاوت کی:

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّئَاتِ اَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا یَحْكُمُوْنَ (الجاثیة:21)

''کیا جنہوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا یہ سمجھتے ہیں کہ ہم انہیں ان جیسا کردیں گے جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے کہ ان کی زندگی اور موت برابر ہو جائے کیا ہی برا حکم لگاتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر کہا: اعمش نے ابوسفیان کے واسطے سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ہر شخص اسی حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کی موت واقع ہوئی ہو۔

درج ذیل سند کے ہمراہ بھی یہ حدیث اعمش رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔

اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْعَبْدِاللّٰهِ الصَّفَّارُ ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ ثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ ثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3689- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الْمَرْثَدِيّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوْسُفَ الْقَاضِيُّ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ يَعْبُدُ الْحَجَرَ فَاِذَا وَجَدَ اَحْسَنَ مِنْهُ اَخَذَهُ وَاَلْقَى الْاٰخَرَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهُ هَوَاهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عرب کا ایک شخص پتھر کی عبادت کیا کرتا تھا، جب اس کو اس سے اچھا کوئی پتھر مل جاتا تو وہ پہلے کو پھینک دیتا اور اس کی عبادت کرنے لگ جاتا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی

اَفَرَاَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهُ هَوَاهُ (الجاثية:23)

''بھلا دیکھو تو وہ جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا ٹھہرالیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✦✦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3690- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، يَقُوْلُوْنَ: اِنَّ الدَّهْرَ هُوَ الَّذِيْ يُهْلِكُنَا هُوَ الَّذِيْ يُمِيْتُنَا وَيُحْيِيْنَا، فَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَوْلَهُمْ، قَالَ الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ

حدیث 3690

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء، 4549 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 7244 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5715 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/1991ء، رقم الحدیث: 11486 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب، 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 6285 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه، مکتبه المتنبی، بیروت، قاهره، رقم الحدیث: 1096

عَزَّوَجَلَّ :يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ، وَأَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ، فَإِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا، وَتَلَا سُفْيَانُ هٰذِهِ الْآيَةَ :مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ، قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى إِخْرَاجِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ، هٰذَا بِغَيْرِ هٰذِهِ السِّيَاقَةِ وَهُوَ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ ۔حضرت ابن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اہل جاہلیت کہا کرتے تھے کہ زمانہ ہی ہمیں ہلاک کرتا ہے، یہی ہمیں مارتا ہے اور یہی زندہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے اس قول کو رد فرمایا ہے۔ زہری سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے فرماتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: زمانے کو گالی دے کر انسان مجھے تکلیف دیتا ہے کیونکہ زمانہ تو میں ہوں، اس کے دن اور رات کو میں ہی پھیرتا ہوں اور میں جب چاہوں گا ان کو ختم کر دوں گا۔ پھر حضرت سفیان نے اس آیت کی تلاوت کی:

مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ (الجاثية: 24)

''وہ تو نہیں مگر یہی ہماری دنیا کی زندگی مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا مگر زمانہ''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زہری کی یہ حدیث نقل کی ہے تاہم اس کی سند ذرا مختلف ہے جبکہ یہ حدیث بھی امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

3691۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :اسْتَقْرَضْتُ مِنْ عَبْدِي، فَأَبَى أَنْ يُقْرِضَنِي وَسَبَّنِي عَبْدِي، وَلَا يَدْرِي، يَقُولُ :وَا دَهْرَاهُ وَا دَهْرَاهُ وَأَنَا الدَّهْرُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے بندے سے قرضہ مانگا لیکن اس نے مجھے قرضہ دینے سے انکار کر دیا اور میرا بندہ مجھے گالی دیتا ہے اور اس کو پتہ نہیں چلتا وہ کہتا ہے "وادھراہ وادھراہ" ہائے زمانہ ہائے زمانہ، حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3691

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 7975 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري' في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحديث: 2479 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6466

3692 ۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبَّادٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :يُؤْذِينِي ابْنُ اٰدَمَ، يَقُولُ :يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ، فَلا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ، فَاِنِّي اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهُ وَنَهَارَهُ، فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھے ابن آدم تکلیف دیتا ہے، یہ کہتا ہے: ہائے زمانے کے لئے ہلاکت ہو، خبردار کوئی شخص ایسی بات "یا خیبۃ الدھر" (زمانے کے لئے بربادی ہو) نہ بولے کیونکہ زمانہ تو میں ہوں، اس کے دن اور رات میں ہی پھیرتا ہوں، میں جب چاہوں اس سب کو سمیٹ لوں گا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3693 ۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ الْقَلَمَ خَلَقَهُ مِنْ هَجَا قَبْلَ الْاَلْفِ وَاللامِ، فَتَصَوَّرَ قَلَمًا مِنْ نُورٍ فَقِيلَ لَهُ اجْرِ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوظِ، قَالَ :يَا رَبِّ، بِمَاذَا ؟ قَالَ :بِمَا يَكُونُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ وَكَّلَ بِالْخَلْقِ حَفَظَةً يَحْفَظُونَ عَلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ، فَلَمَّا قَامَتِ الْقِيَامَةُ عُرِضَتْ عَلَيْهِمْ اَعْمَالُهُمْ وَقِيلَ هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ عَرَضَ بِالْكِتَابَيْنِ فَكَانَا سَوَاءً، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اَلَسْتُمْ عَرَبًا ؟ هَلْ تَكُونُ النُّسْخَةُ اِلَّا مِنْ كِتَابٍ ؟

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا، اس کو الف اور لام سے پہلے ہجا سے پیدا کیا۔ پھر نور سے قلم کی سی صورت بنائی۔ پھر اس کو کہا گیا: لوح محفوظ پہ چل، اس نے پوچھا: اے میرے رب کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو کچھ فرشتے اس کی حفاظت پر مامور فرمائے جو ان کے اعمال کی محافظت کرتے ہیں، جب قیامت قائم ہوگی تو وہ ان کے اعمال ان کو پیش کردیں گے اور یہ بھی کہا گیا:

هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ عَرَضَ بِالْكِتَابَيْنِ فَكَانَا سَوَاءً

(الجاثية:29)

''ہمارا یہ نوشتہ تم پر حق بولتا ہے ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(اس کا مطلب یہ ہے کہ) دو کتابیں پیش کی جائیں گی، تو وہ دونوں برابر ہوں گی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تم عربی نہیں

ہو، نسخہ (یعنی لکھنا) بھی تو کتاب ہی میں سے ہوتا ہے۔ (پھر دو کتابیں کیسے ثابت ہو گئیں؟)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ الْاَحْقَافِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3694۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ الْاَشْعَثِ السِّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "اَوْ اَثَارَةً مِّنْ عِلْمٍ" قَالَ هُوَ الْخَطُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ اُسْنِدَ عَنِ الثَّوْرِيِّ مِنْ وَجْهٍ غَيْرِ مُعْتَمِدٍ

سورۃ احقاف کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد "اَوْ اَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ" کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد "خط" ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک غیر معتبر سند کے ہمراہ اس کو سنداً بھی روایت کیا ہے جیسا کہ درج ذیل ہے۔

3695۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى الْمُزَكِّي حَقًّا لَا عَلَى الْعَادَةِ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَمَّامِ بْنِ اَبِي بَدْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ الْاَزْهَرِ الْبَصْرِيُّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "اَوْ اَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ" قَالَ جَوْدَةُ الْخَطِّ هٰذَا زِيَادَةٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ غَرِيْبَةٌ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ

✧✧ ۔مذکورہ سند کے ہمراہ مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "اَوْ اَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ (الاحقاف: ٤) کے متعلق فرمایا ہے: (اس سے مراد) خط کی عمدگی ہے۔

❁❁ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی جانب سے اس حدیث میں یہ اضافہ غریب ہے۔

حدیث 3696

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1186 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبری" طبع مکتبه دار الباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 21200 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1593 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 338

3696۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ نَصْرٍ الدَّارَبُرْدِىُّ، وَاَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِىُّ، بِمَرْوَ، قَالَا: اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اُمِّ الْعَلَاءِ الْاَنْصَارِيَّةِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَقَدْ كَانَتْ بَايَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: طَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ فِى السُّكْنٰى حِينَ اَقْرَعَتِ الْاَنْصَارُ عَلٰى سُكْنَى الْمُهَاجِرِيْنَ، قَالَتْ: فَاشْتَكٰى فَمَرَّضْنَاهُ حَتّٰى تُوُفِّىَ حَتّٰى جَعَلْنَاهُ فِىْ اَثْوَابِهِ، قَالَتْ: فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: رَحِمَكَ اللّٰهُ اَبَا السَّائِبِ، فَشَهَادَتِىْ اَنْ قَدْ اَكْرَمَكَ اللّٰهُ، فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا يُدْرِيكِ؟ قَالَتْ: لَا اَدْرِى وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: اَمَّا هُوَ فَقَدْ جَاءَهُ الْيَقِينُ وَاِنِّىْ لَاَرْجُو لَهُ الْخَيْرَ مِنَ اللّٰهِ، ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِى مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ، قَالَتْ اُمُّ الْعَلَاءِ: وَاللّٰهِ لَا اُزَكِّى اَحَدًا بَعْدَهُ اَبَدًا، قَالَتْ اُمُّ الْعَلَاءِ: وَرَاَيْتُ لِعُثْمَانَ فِى النَّوْمِ عَيْنًا تَجْرِى لَهُ فَجِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ، فَقَالَ: ذَاكَ عَمَلُهُ يَجْرِى لَهُ، هٰذَا حَدِيْثٌ قَدِ اخْتَلَفَ الشَّيْخَانِ فِىْ اِخْرَاجِهِ، فَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ، عَنْ عَبْدَانَ مُخْتَصَرًا، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ مُسْلِمٌ

✧✧ ۔حضرت ام العلاء انصاریہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہے۔آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب انصار نے مہاجرین رضی اللہ عنہم کی رہائش کے لئے قرعہ اندازی کی تو ہمارا قرعہ عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے نام نکلا۔آپ فرماتی ہیں: وہ بیمار پڑ گئے، ہم نے ان کی تیمارداری کی، پھر ان کا انتقال ہوگیا۔ہم نے ان کی تکفین وغیرہ کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ میں نے کہا: اے ابوالسائب، اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے میں یہ گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تجھے اکرام سے نوازا ہوگا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھے معلوم ہے؟ (کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ہے؟) انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی قسم! میں نہیں جانتی۔آپ نے فرمایا: اس کے پاس تو یقین آ پہنچا ہے اور میں اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے خیر کی امید رکھتا ہوں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا اَدْرِى مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ (الاحقاف: 9)

''تم فرماؤ میں کوئی انوکھا رسول نہیں اور میں نہیں جانتا میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ام العلاء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: خدا کی قسم میں اس کے بعد کبھی بھی کسی کی پاکی بیان نہیں کروں گی۔ام العلاء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں نے خواب میں دیکھا کہ عثمان رضی اللہ عنہ کے لئے ایک چشمہ جاری ہے۔میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور خواب سنایا۔آپ نے فرمایا: یہ اس کا عمل ہے جو اس کے لئے جاری ہے۔

✿✿ اس حدیث کو نقل کرنے میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ میں اختلاف ہے، امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو عبدان رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے مختصراً روایت کیا ہے جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3697۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ سَمِعَ صَفْوَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانٍ يَقُوْلُ اسْتَأْذَنَ سَعْدٌ عَلٰى بْنِ عَامِرٍ وَّتَحْتَهُ مَرَافِقُ مِنْ حَرِيْرٍ فَامَرَ بِهَا فَرُفِعَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ مُطَرَّفُ خَزٍّ فَقَالَ لَهُ اِسْتَأْذَنْتَ عَلَيَّ وَتَحْتِي مَرَافِقُ مِنْ حَرِيْرٍ فَامَرْتَ بِهَا فَرُفِعَتْ فَقَالَ لَهُ نِعْمَ الرَّجُلُ اَنْتَ يَا بْنَ عَامِرٍ اِنْ لَّمْ تَكُنْ مِمَّنْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاللّٰهِ لَاَنْ اَضْطَجِعَ عَلٰى جَمْرِ الْغَضَا اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَضْطَجِعَ عَلَيْهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ مِنْ رِّوَايَةِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعُمَرِيِّ

✧✧ -حضرت صفوان بن عبداللہ بن صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سعد رضی اللہ عنہ نے ابن عامر رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی۔ اس وقت وہ ریشم کے تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ انہوں نے اس کو اٹھا دینے کا حکم دیا تو وہ (تمام تکیے) اٹھا دیئے گئے، پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لے آئے، انہوں نے ریشم کی نقش ونگار والی چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ ابن عامر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: آپ نے جب اجازت مانگی تو اس وقت میرے نیچے ریشم کے تکیے تھے، میں نے وہ اٹھوا دیئے، پھر انہوں نے کہا: اے ابن عامر رضی اللہ عنہ اگر تو ان لوگوں میں سے نہ ہوتا جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے تو تو کتنا اچھا آدمی ہے:

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا (الاحقاف:20)

''تم اپنے حصے کی پاکیزہ چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کر چکے اور انہیں برت چکے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

خدا کی قسم! غضا (ایک درخت ہے، جس کی چنگاری بہت دیر تک سلگتی رہتی ہے) کے انگاروں پر لیٹنا میرے نزدیک ریشم پر لیٹنے سے بہتر ہے

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3698۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَاٰى فِي يَدِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ دِرْهَمًا فَقَالَ مَا هٰذَا الدِّرْهَمُ فَقَالَ اُرِيْدُ اَنْ اَشْتَرِيَ لِاَهْلِي بِدِرْهَمٍ لَحْمًا قَرِمُوْا اِلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اَكُلَّ مَا اشْتَهَيْتُمْ اشْتَرَيْتُمُوْهَا مَا يُرِيْدُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَطْوِيَ بَطْنَهُ لِابْنِ عَمِّهِ وَجَارَهُ اَيْنَ تَذْهَبُ عَنْكُمْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ ''اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا''

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے ہاتھ میں درہم دیکھے۔ آپ نے پوچھا، یہ درہم کس لئے ہیں؟ انہوں نے جواباً کہا: میں اس درہم کے بدلے اپنے گھر والوں کے لئے گوشت خریدنا چاہتا ہوں لیکن انہوں نے اس بات کو اچھا نہیں جانا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہر وہ چیز جس کی تمہیں خواہش ہوگی وہ خرید لو گے۔ تم

میں سے کوئی شخص یہ نہیں چاہتا کہ اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کی خاطر اپنے پیٹ کو بھوکا رکھے کیا تمہاری توجہ اس آیت پر نہیں ہے؟

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا (الاحقاف:20)

''تم اپنے حصے کی پاکیزہ چیزیں اپنی دنیا ہی کی زندگی میں فنا کر چکے اور انہیں برت چکے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

3699۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ:-

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتُ بِالصَّبَا

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے قوم عاد پر صرف میری اس انگوٹھی کی مقدار میں ہوا بھیجی تھی۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا، تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے مسعود بن مالک رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: باد صبا کے ساتھ میری مدد کی گئی۔

3700۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا النَّضْرِ، حَدَّثَهُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهَا قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ، اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ، قَالَتْ: وَكَانَ اِذَا رَاٰى غَيْمًا اَوْ رِيحًا عُرِفَ فِي وَجْهِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، النَّاسُ اِذَا رَاَوُا الْغَيْمَ فَرِحُوا اَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ، وَاَرَاكَ اِذَا رَاَيْتَهُ عُرِفَ فِي وَجْهِكَ الْكَرَاهَةُ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ، وَمَا يُؤَمِّنُنِي اَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ قَدْ عُذِّبَ قَوْمٌ بِالرِّيحِ، وَقَدْ اَتٰى قَوْمًا بِالْعَذَابِ، وَتَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

حدیث 3700

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 4551 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 5098 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 24414 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6254 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 215 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحديث: 251

✧✧- ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کبھی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے کھل کھلا کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کے حلق کا گوشت کا ٹکڑا نظر آئے۔ آپ صرف مسکرایا کرتے تھے۔ آپ فرماتی ہیں: جب کبھی بادل آتے یا اندھیری چلتی تو آپ کے چہرے پر پریشانی کے آثار دکھائی دیا کرتے تھے۔ میں نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگ تو جب بادل کو دیکھتے ہیں تو اس بات سے خوش ہوتے ہیں کہ ان سے بارش برسے گی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ آپ کے چہرے پر پریشانی کے آثار ہوتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ رضی اللہ عنہا! مجھے کوئی چیز اس بات کی تسلی نہیں دلاتی کہ اس میں عذاب نہیں ہوگا۔ ایک قوم کو ہوا کے ذریعے ہی عذاب دیا گیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی:

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا (الاحقاف: 24)

''پھر جب انہوں نے عذاب کو دیکھا بادل کی طرح آسمان کے کنارے میں پھیلا ہوا ان کی وادیوں کی طرف آتا، بولے: یہ بادل ہے کہ ہم پر برسے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3701- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: هَبَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ بِبَطْنِ نَخْلَةَ فَلَمَّا سَمِعُوْهُ، قَالُوْا: اَنْصِتُوا، قَالُوْا: صَهٍ، وَكَانُوْا تِسْعَةً اَحَدُهُمْ زَوْبَعَةُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوا اِلٰى ضَلَالٍ مُبِيْنٍ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (جنات) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اس وقت آپ بطن نخلہ (کھجوروں کے ایک باغ) میں قرآن پاک کی تلاوت فرما رہے تھے۔ جب انہوں نے آپ کی قرات سنی تو (ایک دوسرے سے) بولے: خاموش رہو۔ یہ کل ۹ تھے، ان میں ایک ''زوبعہ'' بھی تھا، تو اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت:

وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْا اَنْصِتُوا

''اور جب کہ ہم نے تمہاری طرف کتنے جن پھیرے کان لگا کر قرآن سنتے پھر جب وہاں حاضر ہوئے آپس میں بولے خاموش رہو پھر جب پڑھنا ہو چکا اپنی قوم کی طرف ڈر سناتے پلٹے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ آیت ضَلَالٍ مُبِيْنٍ، تک نازل فرمائی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3702- اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اَلْجِنُّ ثَلَاثَةُ اَصْنَافٍ صِنفٌ لَهُمْ اَجْنِحَةٌ يَطِيرُوْنَ فِي الْهَوَاءِ، وَصِنفٌ حَيَّاتٌ وَكِلَابٌ، وَصِنفٌ يَحِلُّوْنَ وَيَظْعَنُوْنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنات تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(1) ایک قسم ایسی ہے جن کے پر ہوتے ہیں اور وہ ہوا میں اڑتے ہیں۔

(2) ایک قسم (ہے جن کی شکلیں) سانپ اور کتوں جیسی ہیں۔

(3) اور ایک قسم وہ ہے جو چلتے پھرتے ہیں۔

❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3703- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي يَحْيٰى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ قَالَ مِنْهُمْ اَهْلُ مَكَّةَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَالَ هُمُ الْاَنْصَارُ قَالَ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ قَالَ اَمْرَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ محمد کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ (محمد:1)

''جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے اعمال برباد کئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ان میں سے اہل مکہ بھی ہیں اور

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ (محمد:2)

حدیث: 3702

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث:6156 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ه/1983ء' رقم الحديث:573

''اور جو ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ انصار ہیں۔ اور

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ (محمد:2)

''اور ان کی حالتیں سنوار دیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے مراد ہے) ان کے امور کی اصلاح فرما دی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3704۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ :وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ، قَالَ :يُقَرَّبُ اِلَيْهِ فَيَتَكَرَّهُهُ، فَاِذَا اُدْنِيَ مِنْهُ شَوَى وَجْهَهُ وَوَقَعَ فَرْوَةُ رَاْسِهِ، فَاِذَا شَرِبَهُ قَطَعَ اَمْعَاءَهُ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهِ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ : وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :وَاِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَيُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ (ابراهيم:16,17)

''اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا بمشکل اس کا تھوڑا تھوڑا گھونٹ لے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں: وہ پانی ان کو دیا جائے گا تو وہ اس کو ناپسند کریں گے جب اس کو منہ کے قریب کریں گے تو ان کا چہرہ جھلس جائے گا اور اس کے سر کی کھال جھڑ کر اس میں گر جائے گی، جب وہ اس کو پئیں گے ان کی انتڑیاں پگھل کر پاخانے کے راستے نکل جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ (محمد:15)

''اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ (الكهف:29)

''اور اگر پانی کے لئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دیئے (کھولتے ہوئے) دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا کیا ہی برا پینا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3705۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْيَقْظَانِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ يَّسْاَلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

حَتّٰى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا(محمد:16)

''یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی انہوں نے کیا فرمایا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جن سے وہ پوچھتے تھے ان میں میں بھی شامل تھا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3706۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحَافِظُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ، قَالَ:سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ، وَتَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ، قَالَ:كُنْتُ رَجُلًا ذَرِبَ اللِّسَانِ عَلٰى اَهْلِي، فَقُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ لَاَخْشٰى اَنْ يُّدْخِلَنِيْ لِسَانِي النَّارَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَاَيْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ اِنِّيْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِئَةَ مَرَّةٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ هٰكَذَا

✧✧ ۔حضرت عبید بن مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت کی:

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ(محمد:19)

''تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں تو اپنے گناہ کی معافی مانگو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور بولے: میں اپنی بیوی پر بہت زبان درازی کیا کرتا تھا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس بات سے گھبراتا ہوں کہ کہیں میری زبان مجھے جہنم میں نہ لے جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو استغفار کیوں نہیں کرتا؟ میں ایک دن میں ۱۰۰ مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3707۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنِيْ حُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ يَّقُوْلَ الْعَبْدُ :اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ خَلَقْتَنِی، وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدُكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِذُنُوبِی، وَاَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے، بندہ یوں دعا مانگے: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت اور ہمت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے اعمال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری بارگاہ میں اپنے گناہوں کا اور اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں، تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3708- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرَ بْنِ دَرَسْتَوَیْهِ الْفَارِسِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ سُفْیَانَ الْفَارِسِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَعْلٰی بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا غَیْلَانُ بْنُ جَامِعٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذْ سَمِعَ صَائِحَةً فَقَالَ یَا یَرْفَأُ انْظُرْ مَا هٰذَا الصَّوْتُ فَانْطَلَقَ فَنَظَرَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ جَارِیَةٌ مِّنْ قُرَیْشٍ تُبَاعُ اُمُّهَا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ اُدْعُ لِیْ اَوْ قَالَ عَلَیَّ بِالْمُهَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ قَالَ فَلَمْ یَمْکُثْ اِلَّا سَاعَةً حَتّٰی امْتَلَاَتِ الدَّارُ وَالْحُجْرَةُ قَالَ فَحَمِدَ اللّٰهَ عُمَرُ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَهَلْ تَعْلَمُوْنَهُ کَانَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْقَطِیْعَةُ قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنَّهَا قَدْ اَصْبَحَتْ فِیْکُمْ فَاشِیَةً ثُمَّ قَرَاَ "فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَکُمْ" ثُمَّ قَالَ وَاَیُّ قَطِیْعَةٍ اَقْطَعُ مِنْ اَنْ تُبَاعَ اُمُّ امْرِءٍ فِیْکُمْ وَقَدْ اَوْسَعَ اللّٰهُ لَکُمْ قَالُوْا فَاصْنَعْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَکَتَبَ فِی الْاٰفَاقِ اَنْ لَّا تُبَاعُ اُمُّ حُرٍّ فَاِنَّهَا قَطِیْعَةٌ وَاِنَّهُ لَا یَحِلُّ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت مین بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک چیخ و پکار کی آواز سنائی دی، آپ نے فرمایا: اے یرفا دیکھو یہ آواز کیسی ہے؟ وہ دیکھ کر آئے اور بولے: قریش کی ایک لڑکی ہے، اس کی ماں کو بیچا جا رہا ہے۔

حدیث 3707

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 5947 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3393 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 5522 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17152 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 932 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7963

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فوراً میرے پاس انصار اور مہاجرین رضی اللہ عنہم کو بلا کر لے آؤ، تھوڑی ہی دیر میں آپ کا حجرہ اور پوری حویلی لوگوں سے بھر گئی، آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہارا یہ عمل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کی روشنی میں قطع رحمی ہے۔ لوگوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ تو تم لوگوں میں پھیل چکا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ (محمد:22)

''تو کیا تمہارے یہ لچھن (انداز) نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: اس سے بڑھ کر قطع رحمی کیا ہوگی کہ تم میں ایک شخص کی ماں کو بیچا جا رہا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں وسعت دی ہے۔ لوگوں نے کہا: آپ جو مناسب سمجھتے ہیں وہ فیصلہ فرما دیں۔ آپ نے یہ قانون بنا دیا کہ کسی آزاد کی ماں کو بیچا نہیں جائے گا کیونکہ یہ قطع رحمی ہے اور یہ جائز نہیں ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3709۔ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلَدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ اِذَا تَوَلَّيْنَا اسْتُبْدِلُوْا بِنَا؟ وَسَلْمَانُ اِلٰى جَنْبِهِ، فَقَالَ: هُمُ الْفُرْسُ هٰذَا وَقَوْمُهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جب یہ آیت نازل ہوئی:

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ (محمد:38)

''اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل لے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم منہ پھیرلیں تو اللہ تعالیٰ تمہارے بدلے جو قوم لائے گا وہ کون ہیں؟ اس وقت حضرت سلمان رضی اللہ عنہ آپ کے قریب بیٹھے ہوئے تھے (آپ نے ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) فرمایا: یہ ایرانی اور اس کی قوم ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْفَتْحِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3710۔ اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، وَمَرْوَانَ بْنِ

الْحَكَمِ، قَالاَ :اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فِي شَانِ الْحُدَيْبِيَةِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الفتح کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ -مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم کہتے ہیں: سورۃ الفتح اول سے آخر تک مکہ اور مدینہ کے درمیان حدیبیہ کے متعلق نازل ہوئی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3711- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالاَ :حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوْبَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ:سَمِعْتُ مُجَمِّعَ بْنَ جَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُوْلُ : اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ حَتّٰى بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ، فَاِذَا النَّاسُ يَرْسُمُوْنَ نَحْوَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لِبَعْضٍ :مَا لِلنَّاسِ ؟ قَالُوْا :اُوْحِيَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ :فَحَرَّكْنَا حَتّٰى وَجَدْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُرَاعِ الْغَمِيْمِ وَاقِفًا، فَلَمَّا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ قَرَاَ عَلَيْهِمْ : اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا، فَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ : اَوَ فَتْحٌ هُوَ ؟ قَالَ:وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّهٗ لَفَتْحٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حدیبیہ سے واپس پلٹے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام "کراع الغمیم" میں پہنچے تو لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب دوڑے چلے آرہے تھے۔ بعض لوگوں نے دوسروں سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہورہی ہے۔ تو کچھ لوگوں نے کہا: ہم بھی چل دیئے حتیٰ کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کراع الغمیم کے پاس کھڑے پایا۔ جب لوگ آپ کے گرد جمع ہوگئے تو آپ نے یہ آیت لوگوں کو پڑھ کر سنائی:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِيْنًا(الفتح: 1)

"بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث 3711

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2736 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 15508 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 12648

کچھ لوگوں نے کہا: کیا وہ فتح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے "وہ فتح ہے"۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3712- اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ بِنِ اَبِي حَفْصَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا، قَالَ: فَتْحُ خَيْبَرَ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَنِيئًا لَكَ فَمَا لَنَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِي مُوْسٰى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعْبَةَ بِاِسْنَادِهِ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا، قَالَ: فَتْحُ خَيْبَرَ، هٰذَا فَقَطْ وَقَدْ سَاقَ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، هٰذَا الْحَدِيثَ عَلٰى وَجْهٍ يَذْكُرُ حُنَيْنًا وَخَيْبَرَ جَمِيعًا

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا (الفتح: 1)

"بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرمادی"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) "فتح خیبر" ہے۔

لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ (الفتح: 2)

"تا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف کردے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! مبارک ہو اور ہمارے لئے کیا خوشخبری ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت نازل فرما دی:

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ (الفتح: 5)

"تا کہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں"۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوموسیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے محمد بن شعبہ سے ان کی سند کے ہمراہ یہ روایت کیا ہے کہ "انا فتحنا لک فتحا مبینا (اس سے مراد) فتح خیبر ہے۔ صرف اتنا ہی روایت کیا ہے اور حکم بن عبدالملک نے اس حدیث کو ایسے انداز میں بیان کیا ہے کہ جس میں حنین اور خیبر دونوں کا ذکر ہے۔

3713۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَاَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَالَطُوا الْحُزْنَ وَالْكَآبَةَ حَيْثُ ذَبَحُوا هَدْيَهُمْ فِي اَمْكِنَتِهِمْ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْزِلَتْ عَلَيَّ ايَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا ثَلَاثًا، قُلْنَا: مَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَقَرَاَ: اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَتَيْنِ، قُلْنَا: هَنِيئًا لَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَمَا لَنَا؟ فَقَرَاَ: لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيمًا، فَلَمَّا اَتَيْنَا خَيْبَرَ فَاَبْصَرُوا خَمِيسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي جَيْشَهُ اَدْبَرُوا هَارِبِينَ اِلَى الْحِصْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَرِبَتْ خَيْبَرُ، اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ "

✧✧۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم حدیبیہ سے واپس لوٹے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بہت شدید غم وغصہ اور حزن وملال میں تھے کیونکہ ان لوگوں کو وہیں پر اپنی قربانیوں کے جانور ذبح کرنے پڑے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے اوپر ایک آیت نازل ہوئی ہے جو کہ مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ محبوب ہے۔ یہ بات آپ نے تین مرتب کہی۔ ہم نے پوچھا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ آیت کون سی ہے؟ تو آپ نے یہ آیات پڑھیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

''بے شک ہم نے تمہارے لئے روشن فتح فرما دی تا کہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

دونوں آیتوں کے آخر تک۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو مبارک ہو لیکن ہمارے لئے کیا انعام ہے؟ تو آپ نے یہ آیت پڑھی:

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيمًا

''تا کہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں بڑی کامیابی ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر جب ہم خیبر پہنچے تو اہل خیبر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر دیکھا تو سب دوڑ کر قلعہ بند ہو گئے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خیبر نکل گیا۔ بے شک جب اترے گا ان کے آنگن میں تو ڈرائے گیوں کی کیا ہی بری صبح ہو گی۔

3714- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِي قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ السَّكِيْنَةُ لَهَا وَجْهٌ كَوَجْهِ الْاِنْسَانِ ثُمَّ هِيَ بَعْدَ رِيْحٍ هَفَافَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ:

هُوَ الَّذِىْ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِي قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ(الفتح:4)

''وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: سکینہ کا انسان کی طرح چہرہ ہوتا ہے اور یہ اڑانے والی ہوا کے بعد ہوتی ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3715- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنِي مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَا قَوْلُهُ تَعَالٰى وَتُعَزِّرُوْهُ قَالَ الضَّرْبُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسَّيْفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''وتعزروہ'' (اور رسول کی تعظیم کرو) کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہوں کے سامنے تلوار چلانا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3716- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، وَاَبُوْ اَحْمَدَ الصَّيْرَفِيُّ، بمرو، قَالَا: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي اَصْلِ الشَّجَرَةِ الَّتِي قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِي الْقُرْآنِ، وَكَانَ غُصْنٌ مِّنْ اَغْصَانِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعْتُهُ عَنْ ظَهْرِهِ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو جَالِسَانِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اكْتُبْ، فَذَكَرَ مِنَ الْحَدِيْثِ اَسْطُرًا مُخَرَّجَةً فِي الْكِتَابَيْنِ مِنْ ذِكْرِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ: فَبَيْنَا نَحْنُ كَذٰلِكَ اِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا ثَلَاثُوْنَ شَابًّا عَلَيْهِمْ

حدیث 3716

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:16848 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث:11511

السِّلاحُ، فَثَارُوا فِي وُجُوهِنَا، فَدَعَا عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ اللّٰهُ بِاَبْصَارِهِمْ، فَقُمْنَا اِلَيْهِمْ فَاَخَذْنَاهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :هَلْ جِئْتُمْ فِي عَهْدِ اَحَدٍ اَوْ هَلْ جَعَلَ لَكُمْ اَحَدٌ اَمَانًا ؟ فَقَالُوْا :اَللّٰهُمَّ لَا، فَخَلّٰى سَبِيْلَهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ اِذْ لَا يَبْعُدُ سَمَاعُ ثَابِتٍ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ، وَقَدِ اتَّفَقَا عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَلٰى حَدِيْثِ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْهُ وَثَابِتٌ اَسَنُّ مِنْهُمَا جَمِيْعًا

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مغفل المزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا ہے، اس درخت کی ایک ٹہنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک سے لگ رہی تھی، میں اس کو اٹھائے ہوئے تھا، اس وقت حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ اور حضرت سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: لکھو۔ پھر اس کے بعد راوی نے حدیث بیان کی جس کی کچھ سطریں بخاری و مسلم میں سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ذکر کے ساتھ منقول ہیں۔ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : اسی اثناء میں ۳۰ نوجوان اس طرف آئے جنہوں نے ہتھیار پہن رکھے تھے، وہ ہمارے سامنے جوش میں آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے بددعا مانگی، اللہ تعالیٰ نے ان کو اندھا کر دیا، ہم نے جا کر ان سب کو گرفتار کر کے آپ کی بارگاہ میں پیش کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا: کیا تم کسی کی ذمہ داری پر آئے ہو یا کسی نے تمہارے لئے امان لی ہے؟ انہوں نے جواباً کہا: نہیں۔ تو آپ نے ان کا راستہ چھوڑ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا (الفتح: 24)

''اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی مکہ میں بعد اس کے کہ تمہیں اس پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے کیونکہ ثابت کا عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے سماع کوئی بعید نہیں ہے جبکہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے معاویہ بن قرہ رحمۃ اللہ علیہ اور حمید بن ہلال رحمۃ اللہ علیہ کی عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایات نقل کی ہیں حالانکہ ثابت البنانی (جن کی یہ مذکورہ روایت ہے) ان دونوں سے عمر میں بڑے ہیں۔

717- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عِبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى" قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى (الفتح:26)

''اور پرہیز گاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (اس سے مراد) ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ'' ہے۔

۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3718- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ قَرَاَ رَجُلٌ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سُوْرَةَ الْفَتْحِ فَلَمَّا بَلَغَ "كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهُ فَاٰزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ" قَالَ لِيَغِيْظَ اللّٰهُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِاَصْحَابِهِ الْكُفَّارَ قَالَ ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْتُمُ الزَّرْعُ وَقَدْ دَنَا حَصَادُهُ حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت خیثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے سورۃ الفتح پڑھی، جب وہ اس آیت پر پہنچا:

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهُ فَاٰزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ (الفتح:29)

''جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر کھڑی ہوئی کسانوں کو بھلی لگتی تا کہ ان سے کافروں کے دل جلیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو انہوں نے فرمایا: تا کہ اللہ تعالیٰ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کے ذریعے کافروں کے دل جلائے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کھیتی ہو، اس کی کٹائی کا وقت آن پہنچا ہے۔

۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3719- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيْهُ اَنْبَاَ مُوْسَى بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَوَكِيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا *لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ قَالَتْ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرُوْا بِالْاِسْتِغْفَارِ لَهُمْ فَسَبُّوْهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا "لیغیظ بھم الکفار" کے متعلق فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ ان کے لئے دعائے مغفرت کریں جبکہ وہ ان کو گالیاں دیا کرتے تھے۔

۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْحُجُرَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3720 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَكِيْمِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ "اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ" صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ وَالَّذِيْ اُنْزِلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لا اُكَلِّمُكَ اِلَّا كَاَخِي السِّرَارِ حَتّٰى اَلْقَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الحجرات کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ (الحجرات: 3)

"بے شک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے، میں تمام عمر آپ کے ساتھ سرگوشی کے انداز بات کروں گا۔

✧✧ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3721 - اَخْبَرَنِي اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيْهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عُتْبَةَ، قَالَ :سَمِعْتُ يُوْنُسَ بْنَ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي اِدْرِيْسَ الْخَوْلانِيِّ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ، فَقِيْلَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ مَا نَعْمَلُهُ، اَشَيْءٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ اَوْ شَيْءٌ نَسْتَاْنِفُهُ ؟ قَالَ :كُلُّ امْرِءٍ مُهَيَّاٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ، ثُمَّ اَقْبَلَ يُوْنُسُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَلٰى سَعِيْدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ، فَقَالَ لَهُ : اِنَّ تَصْدِيْقَ هٰذَا الْحَدِيْثِ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، فَقَالَ لَهُ سَعِيْدٌ :وَاَيْنَ يَا ابْنَ حَلْبَسٍ ؟ قَالَ: اَمَا تَسْمَعُ اللّٰهَ يَقُوْلُ فِيْ كِتَابِهِ :وَاعْلَمُوا اَنَّ فِيكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِيْ قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ اُولٰئِكَ هُمُ الرَّاشِدُوْنَ فَضْلا مِنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً، اَرَاَيْتَ يَا سَعِيْدُ، لَوْ اَنَّ هٰؤُلاءِ اُهْمِلُوْا كَمَا يَقُوْلُ الْاَخَابِثُ : اَيْنَ كَانُوْا يَذْهَبُوْنَ حَيْثُ حُبِّبَ اِلَيْهِمْ وَزُيِّنَ لَهُمْ اَوْ حَيْثُ كُرِّهَ لَهُمْ وَبُغِّضَ اِلَيْهِمْ ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا کیا خیال ہے؟ ہم جو عمل کرتے ہیں، کیا اس سے فارغ ہو چکے ہیں یا دوبارہ نئے سرے سے شروع کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص کے لئے وہی ممکن ہوتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا گیا ہے۔ پھر یونس بن میسرہ حضرت سعید بن عبدالعزیز کی جانب متوجہ ہوئے اور ان سے کہا: اس حدیث کی تصدیق قرآن پاک میں موجود ہے۔ سعید نے ان سے کہا: اے ابن حلبس تو کہاں ہے؟ کیا تو نے نہیں سنا؟ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاعْلَمُوا اَنَّ فِيكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً

''اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول ہیں بہت معاملوں میں اگر یہ تمہاری خوشی کریں تو تم ضرور مشقت میں پڑو لیکن اللہ نے تمہیں ایمان پیارا کر دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا ہے اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی تمہیں ناگوار کر دی ہے ایسے ہی لوگ راہ پر ہیں اللہ فضل اور احسان اور اللہ علم و حکمت والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اے سعید: کیا تمہیں معلوم ہے ان لوگوں نے کام غیر محکم چھوڑ دیا جیسا کہ خبیث لوگ کہتے ہیں: وہ کہاں جاتے ہیں جب کہ ان کو ایمان محبوب کر دیا گیا اور سنوار دیا گیا یا ان کو (کفر) ناگوار اور ناپسندیدہ کر دیا گیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3722 - حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ مَّعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَقَدْ خَرَجْتُ اَنْ اَتَسَمَّتُ بِسَمْتِكَ وَاَقْتَدِيْ بِكَ فِي اَمْرِ فُرْقَةِ النَّاسِ وَاَعْتَزِلُ الشَّرَّ مَا اسْتَطَعْتُ وَاَنْ اَقْرَاَ اٰيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ مُحْكَمَةً قَدْ اَخَذْتُ بِقَلْبِي فَاَخْبِرْنِي عَنْهَا اَرَاَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ "وَاِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتّٰى تَفِيْءَ اِلٰى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَاءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ" اَخْبَرَنِي عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ مَا لَكَ وَلِذٰلِكَ انْصَرِفْ عَنِّي فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اِذَا تَوَارَيْنَا سَوَادَهُ اَقْبَلَ اِلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ مَا وَجَدْتُ فِي نَفْسِي شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِ هٰذِهِ الْاٰيَةِ اِلَّا مَا وَجَدْتُ فِي نَفْسِي اَنِّي لَمْ اُقَاتِلْ هٰذِهِ الْفِئَةَ الْبَاغِيَةَ كَمَا اَمَرَنِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ان کے پاس عراق سے ایک شخص آیا۔ اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن خدا کی قسم! میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ کے راستے پر چلوں اور لوگوں کے اختلافات میں میں آپ کی اقتداء کروں اور حتی المقدور شر سے بچ کر رہوں اور یہ کہ قرآن پاک کی ایک محکم آیت

پڑھوں جو کہ میرے دل میں گھر کر چکی ہے، آپ مجھے اس کے بارے میں کچھ بتائیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَاِنْ طَآئِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

''اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کراؤ پھر اگر ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اس زیادتی والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے تو انصاف کے ساتھ ان میں اصلاح کر دو اور عدل کرو بے شک عدل والے اللہ کو پیارے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ مجھے اس آیت کے بارے میں وضاحت فرمائیے تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تجھے اس آیت سے کیا مطلب؟ تو یہاں سے چلا جا۔ تو وہ شخص چلا گیا۔ جب اس کا سایہ بھی غائب ہو گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے: اس آیت کے متعلق میرے دل میں جو کچھ ہے، وہ ہے، بہرحال میں اس باغی گروہ سے لڑائی نہیں کروں گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3723- اَخْبَرَنِیْ الْحَسَنُ بْنُ حَلِیْمٍ الْمَرْوَزِیُّ اَنْبَاَ اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ اَنْبَاَ اَبُوْ مَوْدُوْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ قَالَ لَا يَطْعَنُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ (الحجرات:11)

''اور آپس میں طعنہ نہ کرو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ایک دوسرے پر طعنہ زنی نہ کرو۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3724- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِیُّ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ اَبِیْ جَبِيْرَةَ بْنِ الضَّحَّاكِ فِیْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ: وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ: كَانَتِ الْاَلْقَابُ فِی الْجَاهِلِيَّةِ، فَدَعَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْهُمْ بِلَقَبِهٖ، فَقِيْلَ لَهٗ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهٗ يَكْرَهُهٗ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ،

حدیث: 3724

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4962 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5709

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوجبیرہ بن ضحاک رضی اللہ عنہ اس آیت:

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات:11)

''اور ایک دوسرے کے برے نام نہ رکھو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں لوگوں کے القاب ہوا کرتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو اس کے لقب سے پکارا۔ آپ سے کہا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ آدمی اس لقب کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات:11)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3725۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُوْمِيُّ، بِالْمَدِيْنَةِ، حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ سَلَمَةَ بِنْتُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوْبَ، عَنْ اَبِيْهَا، عَنْ جَدِّهَا، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اَمَرْتُكُمْ فَضَيَّعْتُمْ مَا عَهِدْتُّ اِلَيْكُمْ فِيْهِ وَرَفَعْتُ اَنْسَابَكُمْ فَالْيَوْمَ اَرْفَعُ نَسَبِيْ وَاَضَعُ اَنْسَابَكُمْ اَيْنَ الْمُتَّقُوْنَ اَيْنَ الْمُتَّقُوْنَ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ، هٰذَا حَدِيْثٌ عَالٍ غَرِيْبُ الْاِسْنَادِ وَالْمَتْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَلَهُ شَاهِدٌ مِّنْ حَدِيْثِ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میں نے تمہیں حکم دیا تھا لیکن میں نے جو عہد تم سے لیا تھا تم نے اسے ضائع کر دیا اور میں نے تمہارے نسبوں کو بلند کیا تھا جبکہ آج میں اپنی نسبت کو بلند کروں گا اور تمہارے نسب پست کردوں گا۔ کہاں ہیں پرہیزگار؟ کہاں ہیں پرہیزگار؟ بے شک اللہ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

✿✿ یہ حدیث عالی ہے غریب المتن والاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

طلحہ بن عمرو کے ذریعے عطاء بن ابی رباح کے واسطے سے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

3726۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَحْمَدَ الْحَفِيْدُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّيْ جَعَلْتُ نَسَبًا وَجَعَلْتُمْ نَسَبًا، فَجَعَلْتُ اَكْرَمَكُمْ اَتْقَاكُمْ وَاَبَيْتُمْ اِلَّا اَنْ تَقُوْلُوْا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ اَكْرَمُ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، وَاِنِّي الْيَوْمَ اَرْفَعُ نَسَبِيْ وَاَضَعُ اَنْسَابَكُمْ اَيْنَ الْمُتَّقُوْنَ اَيْنَ الْمُتَّقُوْنَ، قَالَ طَلْحَةُ: فَقَالَ لِيْ عَطَاءٌ: يَا طَلْحَةُ، مَا اَكْثَرَ

الْاَسْمَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى اسْمِي وَاسْمِكَ، فَاِذَا دُعِيَ فَلا يَقُومُ اِلَّا مَنْ عُنِيَ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت کی:

اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقَاكُمْ(الحجرات:13)

''بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: اے لوگو! میں نے نسب بنایا اور تم نے بھی نسب بنایا، میں تم میں زیادہ عزت والا، زیادہ پرہیزگار کو بنایا جبکہ تم نے انکار کیا۔ تم کہتے ہو فلاں بن فلان، فلاں بن فلاں سے زیادہ عزت والا ہے اور میں آج اپنی نسبت کو اونچا کرونگا اور تمہارے نسب پست کرونگا۔ کہاں ہیں پرہیزگار، کہاں ہیں پرہیزگار۔ حضرت طلحہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: مجھے عطاء نے کہا: اے طلحہ قیامت کے دن تیرے اور میرے ہم نام کتنے ہی لوگ ہوں گے لیکن جب ان کو پکارا جائے گا تو صرف وہی اٹھے گا جس کا بلانا مقصود ہوگا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ قٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3727- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ *فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "قٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ" قَالَ جَبَلٌ مِّنْ زَمُرَّدَ مُحِيطٌ بِالدُّنْيَا عَلَيْهِ كَنَفَا السَّمَاءِ

سورۃ ق کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ "ق والقرآن المجید" کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) زمرد کا ایک پہاڑ ہے جو ساری دنیا کا احاطہ کئے ہوئے ہے، آسمان کی دونوں جانبیں اسی کے اوپر ہیں۔

3728- حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُضَارِبٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ ق، فَلَمَّا اَتَى عَلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ، قَالَ قُطْبَةُ: فَجَعَلْتُ اَقُولُ لَهُ: مَا بُسُوقُهَا، فَقَالَ: طُولُهَا، قَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ هٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَلَمْ يَذْكُرْ تَفْسِيرَ الْبُسُوقِ فِيهِ وَهُوَ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِهِ

✧✧ -حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز فجر میں سورۂ ق پڑھی، جب آپ اس آیت پر پہنچے:

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيد(ق:10)

''اور کھجور کے لمبے درخت جس کا لمبا گابھا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قطبہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اس کے ''ب سوق'' کا کیا مطلب؟ آپ نے فرمایا: اس کی لمبائی۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ حدیث نقل کی ہے تاہم اس کی سند اس سے مختلف ہے اور اس میں ''بسوق'' کی تفسیر مذکور نہیں ہے۔ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہے۔

3729۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتَّابٍ الْمَهْدِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ، عَنْ عَمِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ :مَعَدُ بْنُ عَدْنَانَ بْنِ اُدَدَ بْنِ زَنَدِ بْنِ بَرِّيّ بْنِ اَعْرَاقِ الثَّرَى، قَالَتْ :ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَهْلَكَ عَادًا وَثَمُودَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا لا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ :وَاَعْرَاقُ الثَّرَى اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَزَنَدٌ :ابْنُ هُمَيْسَعٍ وَبَرِّيٌّ :نَبْتٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں کہتے سنا:

مَعَدُ بْنُ عَدْنَانَ بْنِ اُدَدَ بْنِ زَنَدِ بْنِ بَرِّيّ بْنِ اَعْرَاقِ الثَّرَى

آپ فرماتی ہیں: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

عَادًا وَثَمُودَ وَاَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا (الفرقان:38)

''ہلاک کیا قوم عاد اور ثمود کو اور کنویں والوں کو اور ان کے بیچ میں بہت سی سنگتیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں ''اعراق الثری ''حضرت اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام ہیں اور ''زند'' ابن ہمیسع ہے اور ''بری''نبت ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3730۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ ''مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ'' قَالَ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا يُكْتَبُ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ لا يُكْتَبُ يَا غُلَامُ اَسْرِجِ الْفَرَسَ وَيَا غُلَامُ اسْقِنِي الْمَاءَ اِنَّمَا يُكْتَبُ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ

حدیث 3729

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث:946

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا:

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ(ق:18)

''کوئی بات وہ زبان سے نہیں نکالتا کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: وہ خیر اور شر رکھتا ہے، اے غلام گھوڑے پر زین کسو، اے غلام مجھے پانی پلاؤ (اس طرح کی عام گفتگو نہیں لکھتا بلکہ صرف) خیر اور شر ہی لکھتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3731۔ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُوْسَى بْنِ سَرْجِسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ، وَتَلا قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ، قَالَ: حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيْهِ مَاءٌ وَهُوَ يُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔قاسم بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کی تلاوت کی:

وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ(ق:19)

''اور آئی موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر کہا: مجھے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ وفات کے وقت میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا تھا، آپ اس میں ہاتھ ڈالتے پھر وہ پانی اپنے چہرے پر مل لیتے پھر دعا مانگتے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ

''اے اللہ سکرات الموت میں میری مدد فرما''

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3732۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الدَّارَبُرْدِيُّ، قَالا: حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ

حديث: 3732

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3692 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 6899 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 13190

سَالِمٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ عَنْهُ، ثُمَّ اَبُوْ بَكْرٍ، ثُمَّ عُمَرُ، ثُمَّ اٰتِي اَهْلَ الْبَقِيعِ فَيُحْشَرُوْنَ مَعِي، ثُمَّ اَنْتَظِرُ اَهْلَ مَكَّةَ، وَتَلا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ :يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' (قیامت کے دن) سب پہلے قبر سے مجھے اٹھایا جائے گا، پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کو، پھر عمر رضی اللہ عنہ کو، پھر اہل بقیع آئیں گے، یہ سب میرے پاس جمع ہوں گے پھر میں اہل مکہ کا انتظار کروں گا اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس آیت کی تلاوت کی

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ(ق:44)

''جس دن زمین ان سے پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے یہ حشر ہے ہم کو آسان''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3733- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ، بِهَرَاةَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ تَرْعَدُ فَرَائِصُهُ، قَالَ :فَقَالَ لَهُ :هَوِّنْ عَلَيْكَ، فَاِنَّمَا اَنَا ابْنُ امْرَاَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ كَانَتْ تَاْكُلُ الْقَدِيدَ فِي هٰذِهِ الْبَطْحَاءِ، قَالَ :ثُمَّ تَلا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ :وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک شخص کو لایا گیا جو خوف کی وجہ سے کانپ رہا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا: اطمینان سے رہو کیونکہ میں قریش کی ایک ایسی خاتون کا بیٹا ہوں جو اس بطحاء میں خشک گوشت کے ٹکڑے کھایا کرتی تھی پھر جریر بن عبداللہ البجلی نے اس آیت کی تلاوت کی:

وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ(ق:45)

''اور کچھ تم ان پر جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو میری دھمکی سے ڈرے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3734- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْاَعْوَرِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ الْمَرِيضَ وَيَتْبَعُ الْجَنَائِزَ، وَيُجِيبُ دَعْوَةَ الْمَمْلُوكِ وَيَرْكَبُ الْحِمَارَ، وَلَقَدْ كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَيَوْمَ قُرَيْظَةَ عَلٰى حِمَارٍ خِطَامُهُ حَبْلٌ مِّنْ لِيفٍ، وَتَحْتَهُ اِكَافٌ مِّنْ لِيفٍ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مریضوں کی عیادت کیا کرتے تھے، جنازوں میں شرکت کرتے تھے، غلاموں کی دعوت قبول فرماتے تھے۔ گدھے پر سواری کرلیا کرتے تھے، فتح خیبر اور قریظہ کے دن بھی آپ گدھے پر سوار تھے، اس کی لگام کھجور کی چھال کی بنی ہوئی رسی تھی اور آپ کے نیچے پالان بھی کھجور کی چھال کا تھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3735- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، اَنْبَاَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي ضُعَفَاءَ الْمُسْلِمِينَ، وَيَزُورُهُمْ وَيَعُودُ مَرْضَاهُمْ، وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نادار مسلمانوں کے پاس ان سے ملنے خود تشریف لے جایا کرتے تھے، ان کے مریضوں کی عیادت کیا کرتے تھے اور ان کے جنازوں میں شریک ہوا کرتے تھے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ الذَّارِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

3736- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ حَدَّثَنَا بَسَّامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الطُّفَيْلِ قَالَ رَاَيْتُ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ سَلُونِي قَبْلَ اَنْ لَّا تَسَاَلُونِي وَلَنْ تَسَاَلُوا بَعْدِي مِثْلِي قَالَ فَقَامَ بْنُ الْكَوَّاءِ فَقَالَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا "وَالذَّارِيَاتِ ذَرْوًا" قَالَ الرِّيَاحُ قَالَ فَمَا "فَالْحَامِلَاتِ وِقْرًا" قَالَ السَّحَابُ قَالَ فَمَا "فَالْجَارِيَاتِ يُسْرًا" قَالَ السُّفُنُ قَالَ فَمَا "فَالْمُقَسِّمَاتِ اَمْرًا" قَالَ الْمَلَائِكَةُ قَالَ فَمَنْ "الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ جَهَنَّمَ" قَالَ مُنَافِقُوا قُرَيْشٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث: 3734

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 1017 اخرجه ابو محمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1229 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 4178

سورۃ الذاریات کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

✦✦-حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ منبر پر کھڑے ہوئے اور بولے: مجھ سے پوچھ لو، اس سے قبل کہ تم مجھ سے پوچھ نہ سکو اور میرے بعد مجھ جیسا کوئی آدمی تمہیں نہیں ملے گا جس سے تم سوال کر سکو (راوی) کہتے ہیں: ابن الکواء کھڑا ہوا، اور بولا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا

''قسم ان کی جو بکھیر کر اڑانے والیاں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے مراد کیا ہے)

آپ نے فرمایا: ہوائیں۔

اس نے کہا:

فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا

''بوجھ اٹھانے والیاں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے کیا مراد ہے)

آپ نے فرمایا: بادل۔

اس نے کہا:

فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا

''نرم چلنے والیاں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے کیا مراد ہے)

آپ نے فرمایا: کشتیاں۔

اس نے کہا:

فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا

حکم سے بانٹنے والیاں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے کیا مراد ہے)

آپ نے فرمایا: فرشتے۔

اس نے کہا: وہ کون ہیں (جن کے متعلق یہ آیت ہے)

اَلَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ کُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ جَهَنَّمَ(ابراهیم:28,29)

''جنہوں نے اللہ کی نعمت ناشکری سے بدل دی اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر لا اتارا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: وہ قریش کے منافقین ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3737۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الْوَزِیْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِیُّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِی عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی هٰذِهِ الْاٰیَةِ ''کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ'' قَالَ کَانُوْا یُصَلُّوْنَ بَیْنَ الْعِشَاءِ وَالْمَغْرِبِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ اس آیت:

کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ(الذاریات:17)

''وہ رات میں کم سویا کرتے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: وہ لوگ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3738۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ، ثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی، اَنْبَاَ اِسْرَائِیْلُ، عَنِ الْحَکَمِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ قَالَ: لَا تَمُرُّ بِهِمْ لَیْلَةٌ یَّنَامُوْنَ حَتّٰی یُصْبِحُوْا یُصَلُّوْنَ فِیْهَا هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ وَلَهٗ شَاهِدٌ مُّسْنَدٌ مِّنْ وَجْهٍ آخَرَ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

کَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ اللَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ(الذاریات:17)

''وہ رات میں کم سویا کرتے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ان پر کوئی رات ایسی نہیں گذرتی تھی کہ وہ اس میں فجر تک سوتے رہے ہوں اور اس میں نوافل نہ پڑھے ہوں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

ایک دوسری سند کے ہمراہ مذکورہ حدیث کی ایک مسند حدیث شاہد ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

3739۔ اَخْبَرَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْخُزَاعِیُّ، بِمَکَّةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ یَحْیٰی بْنُ اَبِیْ مُرَّةَ، حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِیُّ، حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ فُضَیْلٍ الْخَطْمِیُّ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الرِّيحِ، وَمِنْ شَرِّ مَا تَجِيءُ بِهِ الرِّيحُ وَمِنْ رِيحِ الشِّمَالِ، فَاِنَّهَا الرِّيحُ الْعَقِيمُ

✧✧ - حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگا کرتے تھے "اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں آندھی کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کو آندھیاں لاتی ہیں اور شمال کی ہوا سے کیونکہ وہ خشک آندھی ہے۔

3740- اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَفِي عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ" قَالَ الَّتِي لَا تَلْقَحُ شَيْئًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَفِي عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ(الذاريات: 41)

"اور عاد میں جب ہم نے ان پر خشک آندھی بھیجی"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ ایسی آندھی تھی جس میں کوئی خیر نہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الطُّوْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3741- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ اَنْبَاَ سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَالطُّوْرِ قَالَ جَبَلٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الطّور کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "والطور" سے مراد "پہاڑ" ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3742- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، قَالَ: اَلْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِي السَّمَآءِ السَّابِعَةِ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ لا يَعُودُونَ اِلَيْهِ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت المعمور ساتویں آسمان پر ہے، روزانہ ۷۰ ہزار ملائکہ وہاں جاتے ہیں (جو ایک مرتبہ حاضری دیتے ہیں) ان کی باری دوبارہ قیامت تک نہیں آئے گی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3743 - اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَاَبُو حُذَيْفَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ قَالَ السَّمَاءُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ارشاد "السقف المرفوع" (بلند چھت) سے مراد "آسمان" ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3744 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عِبَادٍ اَنْبَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا اَلَتْنَاهُمْ" قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ ذُرِّيَّةَ الْمُؤْمِنِ مَعَهُ فِي دَرَجَتِهٖ فِي الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانُوْا دُوْنَهُ فِي الْعَمَلِ ثُمَّ قَرَاَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا اَلَتْنَاهُمْ يَقُوْلُ وَمَا نَقَصْنَاهُمْ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

"اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا اَلَتْنَاهُمْ" ۔(الطور: 21)

"ہم نے ان کی اولادیں ان سے ملادیں"۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ مومنوں کی اولاد کو جنت میں، ان کے درجے میں شامل کر دے گا، اگرچہ وہ عمل میں ان سے کم ہوں پھر یہ آیت پڑھی:

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا اَلَتْنَاهُمْ(الطو: 21)

حديث: 3742

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 12580 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 11530 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 1210

''اور جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی ہم نے ان کی اولادیں ان کے ساتھ ملا دیں اور ان کے عمل میں کچھ کمی نہیں کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تَفْسِيرُ سُورَةِ النَّجْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3745- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُقْرِءُ الْعَدْلُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِيْهَا يَعْنِيْ وَالنَّجْمِ، وَسَجَدَ فِيْهَا الْمُسْلِمُوْنَ وَالْمُشْرِكُوْنَ وَالْاِنْسُ وَالْجِنُّ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

سورۃ النجم کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ النجم میں سجدہ کیا اور اس میں تمام مسلمانوں نے، مشرکوں نے، انسانوں نے اور جنات نے بھی سجدہ کیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3746- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى، قَالَ: رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيْلَ فِيْ حُلَّةِ رَفْرَفٍ قَدْ مَلَاَ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦- حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى (النجم: 11)

حدیث: 3745

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 3527

حدیث: 3746

اخرجہ ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعہ" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3283 اخرجہ ابوعبداللہ الشیبانی فی "مسندہ" طبع موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر رقم الحدیث: 3917 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 5018 اخرجہ ابوداؤد الطیالسی فی "مسندہ" طبع دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 323

''دل نے جھوٹ نہ کہا جو دیکھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو قیمتی ریشمی جبہ میں دیکھا جو کہ زمین و آسمان کے درمیان بھرے ہوئے تھے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3747- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَتَعْجَبُونَ اَنْ تَكُوْنَ الْخَلَّةُ لِاِبْرَاهِيمَ، وَالْكَلَامُ لِمُوْسٰى، وَالرُّؤْيَةُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا تمہیں یہ بات پسند ہے کہ خلت، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے، کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور دیدار (الٰہی) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہو؟۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3748- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدَّتِهِ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: يَصِفُ سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰى، قَالَ: يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي الْفَنَنِ مِنْهَا مِئَةَ سَنَةٍ يَسْتَظِلُّ بِالْفَنَنِ مِنْهَا مِئَةُ رَاكِبٍ فِيهَا فَرَاشٌ مِّنْ ذَهَبٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت اسماء بن ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سدرۃ المنتھی کا یوں وصف بیان کرتے سنا: اس کی شاخوں کے نیچے، سوار ۱۰۰ سال تک سفر کرسکتا ہے، اس کی ہر شاخ کے سائے میں ۱۰۰ سوار سایہ حاصل کرسکتا ہے، اس کی زمین سونے کی ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3749- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى مَا زَاغَ الْبَصَرُ قَالَ مَا ذَهَبَ يَمِيْنًا وَّلَا شِمَالًا وَّمَا طَغٰى قَالَ مَا جَاوَزَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حديث 3748

اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 234

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد "ما زاغ البصر" (آنکھ کسی طرف پھیری) کے متعلق فرماتے ہیں: نہ تو آنکھ دائیں بائیں پھیری، "وما طغی" نہ حد سے بڑھی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3750۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَیْنِ الْقَاضِیْ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا بْنُ اِسْحَاقَ الْمَكِّیُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِیْنَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ :اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ، قَالَ :یُلِمُّ بِهَا ثُمَّ یَتُوْبُ مِنْهَا، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ :اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَاَیُّ عَبْدٍ لَكَ لَا اَلَمَّا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

"اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبَائِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ(النجم:32)

"وہ جو بڑے گناہوں اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں مگر اتنا کہ گناہ کے پاس گئے اور رک گئے"۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: گناہ کے قریب جاتے ہیں پھر توبہ کر لیتے ہیں۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! تو بخشنے پہ آئے تو بڑے سے بڑا گناہ بخش دے اور تیرا کونسا بندہ ہے جو گناہ کے قریب نہیں جاتا؟

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3751۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِیَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِی الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ اَنَّ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا اللَّمَمَ قَالَ زِنَا الْعَیْنَیْنِ النَّظَرُ وَزِنَا الشَّفَتَیْنِ التَّقْبِیْلُ وَزِنَا الْیَدَیْنِ الْبَطْشُ وَزِنَا الرِّجْلَیْنِ الْمَشْیُ وَیُصَدِّقُ ذٰلِكَ اَوْ یُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ فَاِنْ تَقَدَّمَ بِفَرْجِهٖ كَانَ زَانِیًا وَاِلَّا فَهُوَ اللَّمَمُ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "الا اللمم" کے متعلق فرماتے ہیں: آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے، ہونٹوں کا زنا بوسہ ہے، ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے، قدموں کا زنا چلنا ہے اور شرمگاہ ان کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔ اگر بات شرمگاہ تک جا پہنچی تو وہ شخص زانی قرار پاتا ہے ورنہ اس کو "لمم" کہتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3752۔ حَدَّثَنَا الشَّیْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ بْنُ شَرِیْكٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَیْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیْمٍ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ

اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ كُتِبَ حَظٌّ مِّنَ الزِّنَا اَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ، فَالْعَيْنُ زِنَاهَا النَّظَرُ، وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْمَشْيُ، وَالْاُذُنُ زِنَاهَا السَّمَاعُ، وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ، وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ، وَالْقَلْبُ يَتَمَنّٰى وَيَشْتَهِي وَيُصَدِّقُ ذٰلِكَ اَوْ يُكَذِّبُهُ الْفَرْجُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر انسان کے حصے میں زنا لکھ دیا گیا ہے، وہ لازمی پائے گا، آنکھ کا زنا دیکھنا ہے، پاؤں کا زنا چلنا ہے، کان کا زنا سننا ہے، ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے، زبان کا زنا گفتگو ہے، دل تمنا کرتا ہے اور خواہش کرتا ہے اور شرمگاہ اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3753۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا مَعْلٰى بْنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سِهَامُ الْاِسْلَامِ ثَلَاثُوْنَ سَهْمًا لَمْ يُتِمَّهَا اَحَدٌ قَبْلَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسلام کے ۳۰ حصے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے کسی نے اس کو پورا نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى (النجم: 37)

''اور ابراہیم کے جو پورے احکام بجالایا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3754۔ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْجَارُوْدِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ

حدیث 3752

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 5889 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1252 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2657 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 7705 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 4420 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء' رقم الحدیث: 11544 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 13287

"سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" قَالَ كُلُّهَا فِي صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ فَلَمَّا نَزَلَتْ "وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى" فَبَلَغَ "وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى" اِلٰى قَوْلِهٖ "هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ سورۃ الاعلیٰ نازل ہوئی تو آپ نے فرمایا: سب کے سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے صحیفوں میں ہے۔ پھر جب سورۃ النجم نازل ہوئی تو

"وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ــــــ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى"

تک پہنچے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3755۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ الْمُنَادِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُسَيْدٍ، عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ، فَاِذَا قَالَتْ: وَاعَضُدَاهُ وَامَانِعَاهُ وَانَاصِرَاهُ وَاكَاسِيَاهُ حَبَّذَا الْمَيِّتُ، فَقِيْلَ اَنَاصِرُهَا اَنْتَ، اَكَاسِيهَا اَنْتَ، اَعَاضِدُهَا اَنْتَ ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرَى، فَقَالَ: وَيْحَكَ، اُحَدِّثُكَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُوْلُ هٰذَا ؟ فَاَيُّنَا كَذَبَ فَوَاللّٰهِ مَا كَذَبْتُ عَلٰى اَبِيْ مُوْسٰى، وَمَا كَذَبَ اَبُوْ مُوْسٰى عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے دھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ جب کوئی عورت کہتی ہے ہائے مددگار، ہائے حمایت کرنے والا، ہائے مدد کرنے والا، ہائے شریف انسان، کتنی اچھی میت ہے۔ اس کو کہا جاتا ہے: کیا تو اس کی مددگار رہے؟ کیا تو اس کو شرافت دینے والی ہے؟ کیا تو اس کی مدد کرنے والی ہے؟ (ابواسید) کہتے ہیں: میں نے کہا: سبحان اللہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى (النجم:38)

"کوئی جان دوسری کا بوجھ نہ اٹھائے گی"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(موسیٰ نے) کہا: تیرے لئے ہلاکت ہو میں تجھے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا رہا ہوں اور تو آگے سے یہ باتیں کر رہی ہے۔ ہم میں سے جھوٹا کون ہے؟ خدا کی قسم! نہ تو میں نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے جھوٹ بولا ہے اور نہ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جھوٹ بولا ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفۡسِيرُ سُوۡرَةِ الۡقَمَرِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

3756۔ اَخۡبَرَنَا اَبُوۡ مَنۡصُوۡرٍ مُحَمَّدُ بۡنُ عُبَيۡدِ اللّٰهِ الۡفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ شَاذَانَ الۡجَوۡهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ سَعِيۡدِ بۡنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا اِسۡرَائِيۡلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بۡنُ حَرۡبٍ عَنۡ اِبۡرَاهِيۡمَ النَّخۡعِيِّ عَنِ الۡاَسۡوَدِ بۡنِ يَزِيۡدَ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ فِيۡ قَوۡلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ قَالَ رَاَيۡتُ الۡقَمَرَ وَقَدِ انۡشَقَّ فَاَبۡصَرۡتُ الۡجَبَلَ بَيۡنَ يَدَيَّ فُرۡجَيِ الۡقَمَرِ

هٰذَا حَدِيۡثٌ صَحِيۡحُ الۡاِسۡنَادِ وَلَمۡ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ وَبِهٰذَا اللَّفۡظِ

سورۃ القمر کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد "وانشق القمر "(اور شق ہوگیا چاند) کے متعلق فرماتے ہیں: میں نے چاند کو دو ٹکڑے ہوئے دیکھا اور اس کے دونوں ٹکڑوں کے درمیان پہاڑ تھا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس سند اور ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا ہے۔

3757۔ اَخۡبَرَنَا اَبُوۡ زَكَرِيَّا الۡعَنۡبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ عَبۡدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسۡحَاقُ اَنۡبَاَ عَبۡدُ الرَّزَّاقِ اَنۡبَاَ بۡنُ عُيَيۡنَةَ وَمُحَمَّدُ بۡنُ مُسۡلِمٍ عَنِ ابۡنِ اَبِيۡ نُجَيۡحٍ عَنۡ مُجَاهِدٍ عَنۡ اَبِيۡ مَعۡمَرٍ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مَسۡعُوۡدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ قَالَ رَاَيۡتُ الۡقَمَرَ مُنۡشَقًّا بِشِقَّتَيۡنِ مَرَّتَيۡنِ بِمَكَّةَ قَبۡلَ مَخۡرَجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ شِقَّةٌ عَلٰى اَبِيۡ قُبَيۡسٍ وَشِقَّةٌ عَلَى السُّوَيۡدَاءِ فَقَالُوۡا سَحَرَ الۡقَمَرَ فَنَزَلَتۡ "اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ" يَقُوۡلُ كَمَا رَاَيۡتُمُ الۡقَمَرَ مُنۡشَقًّا فَاِنَّ الَّذِيۡ اَخۡبَرۡتُكُمۡ عَنِ اقۡتِرَابِ السَّاعَةِ حَقٌّ

هٰذَا حَدِيۡثٌ صَحِيۡحٌ عَلٰى شَرۡطِ الشَّيۡخَيۡنِ وَلَمۡ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيۡثِ اَبِيۡ مَعۡمَرٍ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ مُخۡتَصِرًا وَّهٰذَا حَدِيۡثٌ لَا نَسۡتَغۡنِيۡ فِيۡهِ عَنۡ مُتَابَعَةِ الصَّحَابَةِ بَعۡضٌ لِّبَعۡضٍ لِمُغَايَظَةِ اَهۡلِ الۡاِلۡحَادِ فَاِنَّهٗ اَوَّلُ اٰيَاتِ الشَّرِيۡعَةِ فَنَظَرۡتُ فَاِذَا فِي الۡبَابِ مِمَّا لَمۡ يُخَرِّجَاهُ عَنۡ عَبۡدِ اللّٰهِ بۡنِ عَبَّاسٍ وَّعَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ عَمۡرٍو وَجُبَيۡرُ بۡنُ مُطۡعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَلَمۡ يُخَرِّجَاهُ مِنۡهَا اِلَّا حَدِيۡثَ اَنَسٍ فَاَمَّا حَدِيۡثُ بۡنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت سے پہلے میں نے مکہ میں دو مرتبہ چاند کو پھٹتے دیکھا۔ اس کا ایک ٹکڑا جبل ابی قبیس پر تھا اور دوسرا حصہ سویداء پہاڑ پر تھا۔ (یہ دیکھ کر) لوگوں ۔نے کہا: چاند پر جادو کر دیا گیا ہے۔ تب یہ آیت نازل ہوئی:

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ (القمر: 1)

''پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: جیسا کہ تم نے چاند کو پھٹا ہوا دیکھا، اس سے جان لو کہ میں تمہیں قیامت قریب ہونے کی جو خبر دیتا ہوں، وہ حق ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابومعمر کی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کی ہوئی روایت کو مختصراً نقل کیا ہے۔

اور اس حدیث میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک دوسرے سے متابعت سے مستغنی نہیں ہوا جا سکتا کیونکہ اس سے ملحدوں کے لئے غیظ کا سامان موجود ہے کیونکہ یہ شریعت کی پہلی نشانی ہے۔ جب میں نے غور کیا تو اس موضوع پر حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اور جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث موجود تھیں لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو نقل نہیں کیا۔ سوائے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی حدیث:

3758۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا اَبِیْ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، حَدَّثَنِیْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَّا حَدِيْثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چاند شق ہوا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث:

3759۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوْقٍ الْبَصْرِیُّ بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِیُّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ: اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ، قَالَ: كَانَ ذٰلِكَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، انْشَقَّ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فِلْقَةٌ مِّنْ دُوْنِ الْجَبَلِ، وَفِلْقَةٌ خَلْفَ الْجَبَلِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ، وَاَمَّا حَدِيْثُ جُبَيْرٍ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ'' کے متعلق فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چاند دو ٹکڑے ہوا تھا، ایک ٹکڑا پہاڑ کی اس جانب تھا اور دوسرا پہاڑ کی پچھلی جانب۔ تب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا: اے اللہ تو گواہ ہو جا۔

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث:

3760۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، اَنْبَانَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ :اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ، قَالَ :انْشَقَّ الْقَمَرُ وَنَحْنُ بِمَكَّةَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْحَاكِمُ :هٰذِهِ الشَّوَاهِدُ لِحَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ كُلُّهَا صَحِيْحَةٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" کے متعلق فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چاند شق ہوا تھا جبکہ ہم لوگ مکہ میں تھے۔

✿✿ امام حاکم کہتے ہیں: یہ تینوں حدیثیں، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث کی شاہد ہیں، سب امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار پر صحیح ہیں لیکن انہوں نے ان کو نقل نہیں کیا۔

3761- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الزَّاهِدُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سَاَلَ اَهْلُ مَكَّةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰيَةً فَانْشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ، قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى حَدِيْثِ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ :انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِسِيَاقَةِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ وَهُوَ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِهِمَا

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معجزے کا مطالبہ کیا تو مکہ میں دومرتبہ چاند شق ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ"۔

✿✿ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے شعبہ کی قتادہ کے واسطے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چاند شق ہوا" نقل کی ہے لیکن معمر کی قتادہ سے روایت کردہ حدیث نقل نہیں کی حالانکہ یہ بھی ان دونوں کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

3762- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ وَّائِلِ بْنِ دَاوٗدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ خَاشِعًا اَبْصَارُهُمْ بِالْاَلِفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 3761

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3286 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12711 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 3187 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ه/1988ء رقم الحديث: 1184 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2802

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما یہ آیت "خَاشِعًا اَبْصَارُهُمْ" الف کے ساتھ پڑھا کرتے تھے (یعنی خشعاً کی بجائے "خاشعاً" پڑھا کرتے تھے)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3763۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ سَمِعْتُ اَبَانَ بْنَ تَغْلَبٍ يَقْرَاُ خَاشِعًا اَبْصَارُهُمْ مِثْلَ حَمْزَةَ

✧✧۔ حضرت ابان بن تغلب، حمزہ کی طرح "خَاشِعًا اَبْصَارُهُمْ" پڑھا کرتے تھے۔

حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ، ثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى الْحَمَانِيُّ، ثَنَا النَّضْرُ اَبُوْ عُمَرَ الْخَزَازُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ بَيْنَ دَعْوَةِ نُوحٍ وَّبَيْنَ هَلَاكِ قَوْمِ نُوحٍ ثَلَاثُ مِائَةِ سَنَةٍ، وَكَانَ فَارَ التَّنُّورُ بِالْهِنْدِ وَطَافَتْ سَفِيْنَةُ نُوحٍ بِالْبَيْتِ اُسْبُوْعًا .

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ اور ان کی قوم کی ہلاکت میں تین سو سال کا وقفہ تھا اور تنور ہند میں ابلا تھا اور نوح علیہ السلام کی کشتی پورا ایک ہفتہ بیت اللہ کے گرد گھومتی رہی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3765۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَنْبَسَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهُ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى: اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلَالٍ وَسُعُرٍ اِلٰى بِقَدَرٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: آخِرُ الْكَلَامِ فِي الْقَدَرِ لِشِرَارُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ زہری نے اس آیت کی "اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلَالٍ وَسُعُرٍ. بِقَدَرٍ" تک تلاوت کی (بے شک مجرم گمراہ اور دیوانے ہیں) پھر سعید بن المسیب کے ذریعے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا "قدر کے متعلق آخری کلام اس امت کی بدترین مخلوق (قدریہ) کریں گے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3766۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ وَاقِدٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ عَلٰى اَصْحَابِهِ حَتّٰى فَرَغَ، قَالَ: مَا لِيْ اَرَاكُمْ سُكُوْتًا لَلْجِنُّ كَانُوْا اَحْسَنَ مِنْكُمْ رَدًّا، مَا قَرَاْتُ عَلَيْهِمْ مِنْ مَرَّةٍ: فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ اِلَّا قَالُوْا: وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعْمَتِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الرحمٰن کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو سورۃ رحمٰن سنائی، جب آپ پوری سورۃ پڑھ چکے تو آپ نے فرمایا: کیا وجہ ہے، میں تم سب کو خاموش کیوں دیکھتا ہوں؟ جواب دینے کے اعتبار سے تو ''جن'' تم سے اچھے ہیں کیونکہ میں نے ان کے سامنے جب بھی

''فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ''

''تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پڑھا تو انہوں نے آگے سے جواباً کہا: اے ہمارے رب! ہم تیری کسی بھی نعمت کو نہیں جھٹلاتے اور تیرے ہی لئے حمد ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3767- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ وَكِيْعٌ وَّيَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ ''هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا'' قَالَ لَا يُسَمّٰى اَحَدٌ الرَّحْمٰنُ غَيْرَهُ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَمِيًّا

''کیا اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ اللہ کے سوا اور کسی کو ''رحمٰن'' نہ کہا جائے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3768- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَاَبُوْ غَسَّانٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ قَالَ بِحِسَابٍ وَّمَنَازِلَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ''اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ'' (سورج اور چاند حساب سے ہیں) کے متعلق

فرماتے ہیں: حساب اور منازل سے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3769۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ يَحْيٰى بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ قَالَ النَّجْمُ مَا انْجَمَتِ الْاَرْضُ وَالشَّجَرُ مَا كَانَ عَلٰى سَاقٍ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما "وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ" کے بارے میں فرماتے ہیں: النجم سے مراد زمین کی بیل بوٹیاں اور الشجر سے مراد تنے والا درخت یا پودا ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3770۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: السَّمُوْمُ الَّتِيْ خَلَقَ اللّٰهُ مِنْهَا الْجَانَّ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ گرم ہوا جس سے جنات کو پیدا کیا گیا، یہ دوزخ کا سترمیں سے ایک حصہ ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3771۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَفِيْدُ حَدَّثَنَا جَدِّيْ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ" قَالَ اِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ لَوْحًا مَّحْفُوْظًا مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ دَفَّتَاهُ مِنْ يَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ قَلَمُهٗ نُوْرٌ وَّكِتَابُهٗ نُوْرٌ يَّنْظُرُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَسِتِّيْنَ نَظْرَةً اَوْ مَرَّةً فَفِيْ كُلِّ نَظْرَةٍ مِّنْهَا يَخْلُقُ وَيَرْزُقُ وَيُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُعِزُّ وَيُذِلُّ وَيَفْعَلُ مَا يَشَاءُ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى "كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ" صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

"كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ"

"اسے ہر دن ایک کام ہے"۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے جس چیز سے لوح محفوظ بنائی ہے، وہ سفید موتی ہے، اس کے دونوں کنارے سرخ یاقوت کے ہیں، اس کا قلم اور لکھائی نور کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ایک دن میں تین سو ستر مرتبہ دیکھتا ہے اور ہر نظر میں پیدا کرتا ہے، رزق دیتا ہے، زندہ کرتا ہے، مارتا ہے، عزت دیتا ہے، ذلت دیتا ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہ مطلب ہے: اس کے فرمان "كُلَّ يَوْمٍ

هُوَ فِیْ شَأنٍ' کا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

اَخْبَرَنِی عَبْدُاللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی الْعَدْلُ،ثَنَا اِسمَاعِیْلُ بْنُ قُتَیْبَۃَ،ثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَۃَ،ثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ،عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلْمَۃَ،عَنْ اَبِی عِمْرَانَ الْجُوْنِیِّ عَنْ اَبِی بَکْرِبْنِ اَبِی مُوْسٰی عَنْ اَبِیْہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا: "وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَانِ" قَالَ مِنْ ذَھَبٍ لِلسَّابِقِیْنَ،وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّۃٍ لِلتَّابِعِیْنَ .

✧✧۔حضرت ابوموسیٰ

"وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ جَنَّتَان"

''اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے، اس کے لئے دو جنتیں ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کے بارے میں فرماتے ہیں: پہل کرنے والوں کے لئے سونے کی اور بعد والوں کے لئے چاندی کی۔

3773۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوْبِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَیَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیْرٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ ھُبَیْرَۃَ بْنِ یُرَیْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِی قَوْلِہٖ عَزَّوَجَلَّ بَطَائِنُھَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ قَالَ اُخْبِرْتُمْ بِالْبَطَائِنِ فَکَیْفَ بِالظَّھَائِرِ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

"بَطَائِنُھَا مِنْ اِسْتَبْرَق"

''جن کا استر قنادیز کا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ تو تمہیں ان کی اندرونی حالت بتائی گئی ہے (اس سے اندازہ لگاؤ کہ) اس کے ظاہر کا کیا عالم ہوگا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رضی اللہ عنہ اور امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3774۔ وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَلِیٍّ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ الْحَافِظُ، بِمَکَّۃَ، حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ وَھْبٍ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْھَیْثَمِ، عَنْ اَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، عن النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، فِیْ قَوْلِہٖ عَزَّوَجَلَّ :کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ، قَالَ:یَنْظُرُ اِلٰی وَجْھِہٖ فِیْ خَدِّھَا اَصْفٰی مِنَ الْمِرْآۃِ، وَاِنَّ اَدْنٰی لُؤْلُؤَۃٍ عَلَیْھَا لَتُضِیْءُ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَاِنَّھَا یَکُوْنُ عَلَیْھَا سَبْعُوْنَ ثَوْبًا یَنْفُذُھَا بَصَرُہٗ حَتّٰی یَرٰی مُخَّ سَاقِھَا مِنْ وَرَاءِ ذٰلِکَ، صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧۔حضرت ابوسعید خدری سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

کَاَنَّھُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ(الرحمن:58)

''گویا کہ وہ لعل اور یاقوت اور مونگا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرمایا: ان کے چہرے کی طرف دیکھو گے تو اس کے گال آئینے سے زیادہ صاف ہوں گے اور اس کا ادنیٰ موتی کی یہ شان ہے کہ وہ مشرق سے مغرب تک کو روشن کر دے اور اس (حور) پر ستر کپڑے ہوں گے لیکن ان سب سے نگاہ گزر جائے گی حتیٰ کہ اس کی پنڈلی کا گودا بھی باہر ہی سے نظر آئے گا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3775۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ اِمْلاءً حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِى حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ اَبِى قَيْسٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِى قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ" قَالَ كَانَ عَرْشُ اللّٰهِ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ اتَّخَذَ لِنَفْسِهِ جَنَّةً ثُمَّ اتَّخَذَ دُوْنَهَا اُخْرٰى حَتّٰى اَطْبَقَهَا بِلُؤْلُؤَةٍ وَّاحِدَةٍ فَقَالَ عَزَّ مِنْ قَائِلٍ وَّمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ قَالَ وَهِىَ الَّتِى لَا تَعْلَمُ الْخَلَائِقُ مَا فِيْهَا قَالَ وَهِىَ الَّتِى قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ "فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِىَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ" يَاْتِيْهِمْ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ تُحْفَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ (هود: 7)

''اور اس کا عرش پانی پر تھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا عرش پانی پر تھا، پھر اس نے اپنی جنت بنائی پھر اس کے نیچے دوسری بنائی پھر اس ایک موتی سے بھر دیا پھر فرمایا:

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتَانِ

''اور ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان کے بارے میں کسی کو معلوم نہیں کہ ان میں کیا ہے، اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِىَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (السجدة: 17)

''تو کسی جی کو نہیں معلوم جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لئے چھپا رکھی ہے صلہ ان کے کاموں کا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3776۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِىُّ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ الْاَصْبَهَانِىُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ قَوْلِهٖ

عَزَّوَجَلَّ "فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخلٌ وَّرُمَّانٌ" قَالَ نَخلُ الْجَنَّةِ جُذُوعُهَا زَمُرُّدٌ اَخْضَرُ وَكَرَانِيفُهَا ذَهَبٌ اَحْمَرُ وَسَعَفُهَا كِسْوَةٌ لاَهْلِ الْجَنَّةِ مِنْهَا مَقَطَّعَاتُهُمْ وَحُلَلُهُمْ وَثَمَرُهَا اَمْثَالُ الْقِلاَلِ اَوِ الدِّلاَءِ اَشَدُّ بَيَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَاَلْيَنُ مِنَ الزُّبَدِ وَلَيْسَ لَهَا عَجَمٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخلٌ وَّرُمَّانٌ

''ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرمایا: جنت کے درختوں کی شان یہ ہے کہ ان کے تنے کی چھال سبز زمرد کی، ان کے تنے سرخ سونے کے اور ان کی شاخیں جنتیوں کا لباس ہے، انہی سے ان کے چھوٹے بڑے کپڑے ہوں گے۔ ان کے پھل مٹکوں اور ڈول کی طرح ہوں گے جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھے اور مکھن سے زیادہ ملائم ہوں گے اور ان درختوں کی کوئی جڑ بھی نہیں ہوگی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3777- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَيَّبَكَ ؟ قَالَ: سُوْرَةُ هُوْدٍ وَالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلاَتُ وَعَمَّ يَتَسَاءَ لُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الواقعہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: آپ کو کس چیز نے بوڑھا کر دیا: آپ نے فرمایا: سورۃ ھود، سورۃ الواقعہ، سورۃ المرسلات اور''عم یتسالون ''اور''اذا الشمس کورت'' نے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3778- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، حَدَّثَنَا

صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُوْنَ :اِنَّ اللّٰهَ يَنْفَعُنَا بِالْاَعْرَابِ وَمَسَائِلِهِمْ اَقْبَلَ اَعْرَابِيٌّ يَوْمًا، فَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، لَقَدْ ذَكَرَ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ شَجَرَةً مُؤْذِيَةً وَمَا كُنْتُ اَرَى اَنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ تُؤْذِيْ صَاحِبَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَمَا هِيَ ؟ قَالَ :السِّدْرُ، فَاِنَّ لَهَا شَوْكًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فِيْ سِدْرٍ مَخْضُوْدٍ يَخْضِدُ اللّٰهُ شَوْكَهُ فَيَجْعَلُ مَكَانَ كُلِّ شَوْكَةٍ ثَمَرَةً، فَاِنَّهَا تُنْبِتُ ثَمَرًا تُفْتَقُ الثَّمَرَةُ مَعَهَا عَنِ اثْنَيْنِ وَسَبْعِيْنَ لَوْنًا مَا مِنْهَا لَوْنٌ يُشْبِهُ الْآخَرَ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ ہمیں دیہاتیوں اور ان کے مسائل کی وجہ سے فائدہ دیتا ہے۔ایک دن ایک دیہاتی آیا اور بولا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں تکلیف رساں درخت کا ذکر کیا ہے اور میں نہیں سمجھتا کہ جنت میں کوئی ایسا درخت ہوگا جس سے کسی جنتی کو نقصان ہو۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: وہ کون سا درخت ہے؟ اس نے کہا: ''بیری'' کیونکہ اس میں کانٹے ہوتے ہیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ''

''بے کانٹے کی بیریوں میں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ اس سے کانٹے صاف کردے گا اور ہر کانٹے کی جگہ اللہ تعالیٰ پھل لگادے گا۔وہاں ایسے پھل اگیں گے جو ایک پھل کو پھاڑ کر پیدا ہوں گے۔علاوہ ازیں ان میں بہتر رنگ ہوں گے، ان میں سے کوئی ایک رنگ بھی دوسرے سے ملتا جلتا نہیں ہوگا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3779- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ قَالَ مِنْ دُخَانٍ اَسْوَدَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

وَظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ

''اور جلتے ہوئے دھوئیں کے سائے میں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں (اس سے مراد) کالے دھوئیں کے سائے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3780- حَدَّثَنَا الْاُسْتَاذُ الْاِمَامُ اَبُو الْوَلِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُوْشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ

حَنبَلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنْ شَدَّادِ بْنِ جَابَانَ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ حُجْرِ بْنِ قَيْسٍ الْمَدَرِيِّ قَالَ بِتُّ عِنْدَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ يَقْرَاُ فَمَرَّ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتَ يَا رَبِّ ثَلَاثًا ثُمَّ قَرَاَ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتَ يَا رَبِّ بَلْ اَنْتَ يَا رَبِّ بَلْ اَنْتَ يَا رَبِّ ثُمَّ قَرَاَ اَفَرَاَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتَ يَا رَبِّ ثَلَاثًا ثُمَّ قَرَاَ اَفَرَاَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتَ يَا رَبِّ ثَلَاثًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت حجر بن قیس المدری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاں رات گزاری۔ آپ رات میں نماز پڑھ رہے تھے، میں نے ان کو نماز میں (سورۂ واقعہ کی) قرات کرتے ہوئے سنا۔ جب آپ اس آیت پر پہنچے

اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ (الواقعة:58,59)

''تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ نے تین مرتبہ کہا: اے رب العالمین بلکہ تو ہی بنانے والا ہے۔

پھر یہ آیت پڑھی:

اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ (الواقعة:63,64)

''تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ نے کہا: بلکہ تو ہی ہے اے میرے رب، بلکہ تو ہی ہے اے میرے رب، بلکہ تو ہی ہے اے میرے رب۔

پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

اَفَرَاَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (الواقعة:68,69)

''تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے تین مرتبہ کہا: بلکہ تو ہی ہے اے میرے رب۔

پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

اَفَرَاَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ (الواقعة:71,72)

''تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے تین مرتبہ کہا: بلکہ تو ہی ہے اے میرے رب۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3781۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِیُّ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ اَنْبَاَ حُصَیْنٌ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِی لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ السَّمَاءِ الْعُلْیَا اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا جُمْلَةً وَّاحِدَةً ثُمَّ فُرِّقَ فِی السِّنِیْنَ قَالَ وَتَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ "فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ" قَالَ نَزَلَ مُتَفَرِّقًا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن کریم شب قدر میں اوپر والے آسمان سے آسمان دنیا پر یکبارگی نازل ہوا پھر متعدد سالوں میں الگ الگ نازل ہوا۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی

فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ (الواقعة:75)

"تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: پھر قرآن تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3782۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِیَّا الْعَنْبَرِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ كُنَّا مَعَ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَانْطَلَقَ اِلٰی حَاجَةٍ فَتَوَارٰی عَنَّا ثُمَّ خَرَجَ اِلَیْنَا وَلَیْسَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهٗ مَاءٌ قَالَ فَقُلْنَا لَهٗ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَوْ تَوَضَّاْتَ فَسَاَلْنَاكَ عَنْ اَشْیَاءَ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ فَقَالَ سَلُوْا فَاِنِّیْ لَسْتُ اَمَسُّهٗ فَقَالَ اِنَّمَا یَمَسُّهُ الْمُطَهَّرُوْنَ ثُمَّ تَلَا "اِنَّهٗ لَقُرْآنٌ كَرِیْمٌ" "لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ"

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

-عبدالرحمٰن بن یزید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ہمراہ تھے، وہ قضائے حاجت کے لئے گئے اور ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گئے پھر آپ قضائے حاجت سے فارغ ہو کر ہمارے پاس آ گئے۔ اس وقت ہمارے پاس یا ان کے پاس پانی نہ تھا (کہ وضو کیا جا سکے) ہم نے ان سے کہا: اے ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ! اگر آپ باوضو ہوتے تو ہم آپ سے قرآن کریم کے متعلق کچھ مسائل پوچھتے۔ آپ نے فرمایا: تم سوال کرو، میں قرآن پاک کو چھوؤں گا نہیں۔ پھر آپ نے کہا: اس کو چھونے کے لئے باوضو ہونا ضروری ہے (چھوئے بغیر اس کی تلاوت بے وضو کی جا سکتی ہے)۔ پھر آپ نے ان آیات کی تلاوت کی:

اِنَّهٗ لَقُرْآنٌ كَرِیْمٌ لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

"بے شک یہ عزت والا قرآن ہے اسے نہ چھوئیں مگر باوضو"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3783- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ الْغَافِقِيُّ، حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ عَامِرٍ الْغَافِقِيُّ، قَالَ :سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ :لَمَّا نَزَلَتْ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ، قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اجْعَلُوهَا فِي رُكُوعِكُمْ، فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، فَقَالَ:اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت نازل ہوئی:

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ(الواقعة:96)

''تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو'' ۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا: تم یہ تسبیح رکوع میں پڑھ لیا کرو اور جب یہ آیت نازل ہوئی:

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى

''اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے'' ۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: تم اس کو سجدے میں پڑھ لیا کرو۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ الْحَدِيدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

3784- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا ذَرٍّ، وَاَبَا الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَا :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اَنَا اَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ فِي السُّجُودِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاَوَّلُ مَنْ يُؤْذَنُ لَهُ اَنْ يَرْفَعَ رَاْسَهُ، فَاَرْفَعُ رَاْسِي، فَاَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيَّ فَاَعْرِفُ اُمَّتِي مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ، وَاَنْظُرُ عَنْ يَمِينِي فَاَعْرِفُ اُمَّتِي مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ، وَاَنْظُرُ عَنْ شِمَالِي فَاَعْرِفُ اُمَّتِي مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ، فَقَالَ

حدیث 3783

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء'رقم الحدیث:1305 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث:17450 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 600 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 2388 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 1738 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:890

رَجُلٌ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ تَعْرِفُ أُمَّتَكَ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ مَا بَيْنَ نُوحٍ إِلَى أُمَّتِكَ ؟ قَالَ :غُرٌّ مُحَجَّلُوْنَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ، وَلَا يَكَادُ لِأَحَدٍ مِنَ الْأُمَمِ غَيْرِهِمْ وَأَعْرِفُهُمْ أَنَّهُمْ يُؤْتَوْنَ كُتُبَهُمْ بِأَيْمَانِهِمْ، وَأَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ، وَأَعْرِفُهُمْ بِنُورِهِمُ الَّذِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الحدید کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے مجھے سجدہ کی اجازت ملے گی اور سب سے پہلے سجدے سے سر اٹھانے کی اجازت مجھے ملے گی، پھر میں سجدے سے سر اٹھاؤں گا پھر میں اپنے سامنے دیکھوں گا تو میں تمام امتوں میں اپنی امت کو پہچان لوں گا اور میں اپنے دائیں جانب دیکھوں گا تو (اس طرف بھی) تمام امتوں میں اپنی امت کو پہچان لوں گا اور میں اپنے بائیں جانب دیکھوں گا (اس طرف بھی) تمام امتوں میں اپنی امت کو پہچان لوں گا۔ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت نوح علیہ السلام سے لے کر آپ کی امت تک، اتنی امتوں میں سے آپ اپنی امت کو کیسے پہچان لیں گے؟ آپ نے فرمایا:

❁ وضو کرنے کی وجہ سے ان کے اعضائے وضو چمک رہے ہوں گے جبکہ اور کسی امت میں یہ نشانی نہیں پائی جائے گی

❁ اور میں ان کو اس وجہ سے بھی پہچان لوں گا کہ ان کے نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے۔

❁ اور میں ان کو اس سے بھی پہچان لوں گا کہ ان کی پیشانیوں میں سجدوں کا اثر ہوگا۔

❁ اور میں ان کو اس نور سے پہچان لوں گا جو ان کے آگے اور دائیں بائیں ہوگا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری اور امام مسلم نے اسے نقل نہیں کیا۔

3785۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ" قَالَ يُؤْتَوْنَ نُوْرَهُمْ عَلٰى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ مِنْهُمْ مَنْ نُوْرُهُ مِثْلُ الْجَبَلِ وَأَدْنَاهُمْ نُوْرًا مَنْ نُوْرُهُ عَلٰى إِبْهَامِهِ يُطْفِئُ مَرَّةً وَّيَتَّقِدُ أُخْرٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 3784

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 21785 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين، قاهره، مصر، 1415ه، رقم الحديث:3234

✦✦ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ (الحديد: 12)

''ان کا نوران کے آگے دوڑ رہا ہوگا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ان کے اعمال کے مطابق ان کو نور دیا جائے گا، کسی کا نور پہاڑ کے برابر ہوگا اور ان میں سب سے کم نور والے کا نور اس کے انگوٹھے پر ہوگا جو کبھی چمکے گا اور کبھی بجھے گا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3786۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سَعِيْدٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيْمِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ هَاشِمٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مُؤَذِّنِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ :رَاَيْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِيْ مَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ مُسْتَقْبِلَ الشَّرْقِ اَوِ السُّوْرَ، اَنَا اَشُكُّ، وَهُوَ يَبْكِيْ وَهُوَ يَتْلُوْ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ، ثُمَّ قَالَ :هَا هُنَا اَرَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَنَّمَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - بیت المقدس کے موذن حضرت بلال بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کو مسجد بیت المقدس میں دیکھا کہ وہ مشرق کی جانب رخ کئے، اس آیت کی تلاوت کرتے ہوئے رو رہے تھے۔

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ (الحديد: 13)

''ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر انہوں نے کہا: اس مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں دوزخ دکھائی تھی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3787۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ الْبَزَّارُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ اَنَّ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهٗ قَالَ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ اِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ اَنْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَعَاتَبَهُمُ اللّٰهُ اِلَّا اَرْبَعَ سِنِيْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ - حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کے قبول اسلام اور اس آیت کے نزول میں کوئی وقفہ نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو سزا دی۔ سوائے چار سال کے (آیت یہ تھی)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ (الحديد: 16)

''اور ان جیسے نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت دراز ہوئی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3788۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي حَسَّانَ الْاَعْرَجِ، اَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ :كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ :اِنَّمَا الطِّيَرَةُ فِي الْمَرْاَةِ وَالدَّابَّةِ وَالدَّارِ، ثُمَّ قَرَاَتْ :مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: زمانہ جاہلیت کے لوگ کہا کرتے تھے کہ بدفالی، عورت، جانور اور مکان میں ہے۔ پھر ام المومنین نے یہ آیت پڑھی:

مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ (الحديد:22)

''نہیں پہنچی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں بے شک یہ اللہ کو آسان ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3789۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ مُوسَى الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا اٰتَاكُمْ قَالَ اَلَيْسَ اَحَدٌ اِلَّا وَهُوَ يَحْزَنُ وَيَفْرَحُ وَلٰكِنْ مَنْ جَعَلَ الْمُصِيبَةَ صَبْرًا وَجَعَلَ الْفَرَحَ شُكْرًا صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا اٰتَاكُمْ (الحديد:23)

''اس لئے کہ غم نہ کھاؤ اس پر جو ہاتھ سے جائے اور خوش نہ ہو اس پر جو تم کو دیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ہر شخص غمزدہ بھی ہوتا ہے اور خوش بھی ہوتا ہے لیکن (کامیاب وہ شخص ہے جو) مصیبت میں صبر اور خوشی میں شکر (کی عادت) بنالے۔

حدیث 3788

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 16302

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3790۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ :قَالَ لِيْ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، قَالَ :هَلْ تَدْرِي اَيُّ عُرَى الْاِيمَانِ اَوْثَقُ ؟ قُلْتُ :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ : اَوْثَقُ الْاِيمَانِ الْوَلَايَةُ فِي اللّٰهِ بِالْحُبِّ فِيهِ وَالْبُغْضِ فِيهِ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ :لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، قَالَ:هَلْ تَدْرِي اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ ؟ قُلْتُ :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ:فَاِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ اَفْضَلُهُمْ عَمَلًا اِذَا فَقِهُوا فِيْ دِيْنِهِمْ، يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قُلْتُ :لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، ثَلَاثَ مِرَارٍ، قَالَ:هَلْ تَدْرِي اَيُّ النَّاسِ اَعْلَمُ ؟ قُلْتُ :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ:فَاِنَّ اَعْلَمَ النَّاسِ اَبْصَرُهُمْ بِالْحَقِّ اِذَا اخْتَلَفَتِ النَّاسُ، وَاِنْ كَانَ مُقَصِّرًا فِي الْعَمَلِ وَاِنْ كَانَ يَزْحَفُ عَلٰى اسْتِهِ، وَاخْتَلَفَ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا عَلٰى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً نَجَا مِنْهَا ثَلَاثٌ، وَهَلَكَ سَائِرُهَا، فِرْقَةٌ وَازَتِ الْمُلُوكَ وَقَاتَلَتْهُمْ عَلٰى دِيْنِ اللّٰهِ وَدِيْنِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ حَتّٰى قُتِلُوْا، وَفِرْقَةٌ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَاةِ الْمُلُوكِ، فَاَقَامُوا بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمِهِمْ، فَدَعَوْهُمْ اِلٰى دِيْنِ اللّٰهِ وَدِيْنِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ، فَقَتَلَتْهُمُ الْمُلُوكُ، وَنَشَرَتْهُمْ بِالْمَنَاشِيْرِ، وَفِرْقَةٌ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ طَاقَةٌ بِمُوَازَاةِ الْمُلُوكِ وَلَا بِالْمُقَامِ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمِهِمْ، فَدَعَوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى دِيْنِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ، فَسَاحُوا فِي الْجِبَالِ وَتَرَهَّبُوْا فِيهَا، فَهُمُ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ :وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا اِلٰى قَوْلِهِ فَاسِقُونَ فَالْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا بِيْ وَصَدَّقُوْنِيْ وَالْفَاسِقُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِيْ وَجَحَدُوْا بِيْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تلاوت کی:

وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ (الحديد:27)

''اسکے پیروں کے دل میں نرمی اور رحمت رکھی اور راہب بننا تو یہ بات انہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی ہم نے ان پر مقرر نہ کی تھی ہاں یہ بدعت انہوں نے اللہ کی رضا چاہنے کو پیدا کی پھر اسے نہ نباہا جیسا اس کے نباہنے کا حق تھا تو ان کے ایمان والوں کو ہم نے ثواب عطا کیا اور ان میں سے بہتیرے فاسق ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ میں نے تین مرتبہ کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر

ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ ایمان کا کون سا گوشہ سب سے زیادہ مضبوط ہے؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ایمان کا مضبوط ترین گوشہ یہ ہے کہ تمام تر رشتہ داریاں اللہ کے لئے ہوں۔ کسی کے ساتھ محبت بھی اسی کی خاطر اور بغض بھی اسی کی خاطر ہو (آپ نے پھر فرمایا) اے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ! میں نے تین مرتبہ کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا شخص سب سے افضل ہے؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: سب سے افضل انسان وہ ہے جس کا عمل سب سے افضل ہے جبکہ وہ لوگ دین میں سمجھ بوجھ رکھتے ہوں (آپ نے پھر فرمایا) اے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ! میں نے تین مرتبہ کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میں حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کون سا آدمی سب سے زیادہ علم والا ہے۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: سب سے زیادہ علم والا وہ شخص ہے جو لوگوں کے اختلاف کے وقت حق کی سب سے زیادہ بصیرت رکھنے والا ہے۔ اگرچہ اس کا عمل کم ہی کیوں نہ ہو۔ اگرچہ وہ سرین کے بل گھسٹتا ہو۔

تم سے پہلے لوگ 72 فرقوں میں بٹ گئے تھے۔ ان میں سے صرف تین سلامت رہے تھے باقی سب ہلاک ہو گئے۔

❁ وہ فرقہ جنہوں نے بادشاہوں کا سامنا کیا، اللہ تعالیٰ کے دین اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین پر لڑتے رہے حتیٰ کہ شہید کر دیئے گئے۔

❁ وہ فرقہ جن میں بادشاہوں کا سامنا کرنے کی سکت نہ تھی وہ اپنی قوم میں رہائش پذیر رہے، ان کو اللہ تعالیٰ کے دین اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی طرف بلاتے رہے۔ بادشاہوں نے ان کو قتل کر ڈالا اور ان کو آروں سے چیر ڈالا۔

❁ وہ فرقہ جن میں نہ تو بادشاہوں کا سامنا کرنے کی سکت نہ تھی اور نہ اپنی قوم میں ٹھہرنے کی ہمت تھی، انہوں نے بھی اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے دین اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کی طرف دعوت دی اور یہ پہاڑوں میں چلے گئے اور وہیں پر انہوں نے رہبانیت اختیار کر لی۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَافَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُوْنَ

چنانچہ مومن وہ ہیں جو مجھ پر ایمان لائے اور میری تصدیق کی اور فاسق وہ ہیں جنہوں نے میرا انکار کیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْمُجَادَلَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3791- حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ،

حدیث 3791

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 1502

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ بِنِ مَعْنِ الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بِنِ سَلَمَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ :قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا :تَبَارَكَ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ كُلَّ شَيْءٍ اِنِّي لَاسْمَعُ كَلامَ خَوْلَةَ بِنْتِ ثَعْلَبَةَ وَيَخْفَى عَلَيَّ بَعْضُهُ، وَهِيَ تَشْتَكِي زَوْجَهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَقُولُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَكَلَ شَبَابِي وَنَثَرْتُ لَهُ بَطْنِي، حَتّٰى اِذَا كَبِرَتْ سِنِّي وَانْقَطَعَ لَهُ وَلَدِي ظَاهَرَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَشْكُو اِلَيْكَ، قَالَتْ عَائِشَةُ :فَمَا بَرِحَتْ حَتّٰى نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلامُ بِهٰؤُلاءِ الْآيَاتِ :قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا، قَالَ:وَزَوْجُهَا اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ رُوِيَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا مُخْتَصَرًا

سورۃ المجادلہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ - ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: برکت والی ہے وہ ذات جس کی سماعت ہر چیز پر حاوی ہے، بے شک میں خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا کا کلام سنتی ہوں جبکہ یہ بعض لوگوں پر مخفی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنے شوہر کی شکایت لے کر آئیں وہ کہہ رہی تھیں: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اس نے میری جوانب برباد کردی، میرا پیٹ اس کے لئے پھیل چکا ہے لیکن اب جبکہ مجھے بڑھاپے نے آلیا اور اس کے لئے میری اولاد کا سلسلہ ختم ہو چکا تو اس نے مجھ سے ظہار کرلیا۔ اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں یہ شکایت لاتی ہوں۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: وہ مسلسل یونہی دعا مانگتی رہی حتیٰ کہ حضرت جبرئیل امین علیہ السلام یہ آیات لے کر نازل ہوئے:

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا(المجادلة:1)

''بے شک اللہ نے سنی اس کی بات جو تم سے اپنے شوہر کے معاملہ میں بحث کرتی ہے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(راوی کہتے ہیں: اس کا شوہر ''عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ'' ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مختصراً روایت کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3792 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ عَصْمَةَ وَاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ قَالُوا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ جَمِيلَةَ كَانَتْ اِمْرَاَةَ اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ اَوْسُ امْرَءًا بِهِ لَمَمٌ

فَاِذَا اشْتَدَّ لَمَمُهُ ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ كَفَّارَةَ الظِّهَارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جمیلہ رضی اللہ عنہا، اوس بن صامت رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں اور اس کو تھوڑی سی جنون کی شکایت تھی۔ جب ان کے جنون میں شدت آئی تو انہوں نے اپنی بیوی سے ظہار کر لیا تو ان کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کفارہ ظہار کا حکم نازل فرمایا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3793- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَصْمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ اَخْبَرَنِيْ بْنُ اَبِيْ كَرِيْمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ "يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٌ" قَالَ يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الَّذِيْنَ لَمْ يُؤْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الَّذِيْنَ لَمْ يُؤْتُوا الْعِلْمَ دَرَجَات (المجادلة: 11)

''اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ ایمان والوں میں سے ان لوگوں کے درجات بلند کرتا ہے جن کو علم دیا گیا، ان لوگوں پر جن کو علم نہیں دیا گیا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3794- اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ، اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيْرَةِ السَّعْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، قَالَ :قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ لَاٰيَةً مَا عَمِلَ بِهَا اَحَدٌ وَلَا يَعْمَلُ بِهَا اَحَدٌ بَعْدِيْ، اٰيَةُ النَّجْوٰى يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً، قَالَ :كَانَ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ فَبِعْتُهُ بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ، فَنَاجَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنْتُ كُلَّمَا نَاجَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمْتُ بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَايَ دِرْهَمًا، ثُمَّ نُسِخَتْ فَلَمْ يَعْمَلْ بِهَا اَحَدٌ، فَنَزَلَتْ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قرآن کریم میں ایک آیت نجویٰ ہے

جس پر نہ تو مجھ سے پہلے کوئی عمل نہ کرسکا اور نہ میرے بعد اس پر کوئی عمل کر سکے گا (وہ آیت یہ ہے)

يَا اَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰكُمْ صَدَقَةً (المجادلة:12)

''اے ایمان والو جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: میرے پاس ایک دینار تھا، میں نے اس کو دس درہموں کے عوض بیچ دیا پھر میں نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کی اور میری یہ عادت تھی کہ جب بھی کوئی بات آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا تو اپنی عرض سے پہلے ایک درہم صدقہ دیا کرتا تھا۔ پھر یہ آیت منسوخ ہوگئی اور اس پر اور کوئی بھی عمل نہ کرسکا تو یہ آیت نازل ہوئی

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَیْ نَجْوٰكُمْ صَدَقٰتٍ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (المجادلة:13)

''کیا تم اس سے ڈرے کہ تم اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقے دو پھر جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار رہو اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتا ہے''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3795۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ، حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ظِلِّ حُجْرَةٍ، وَقَدْ كَادَ الظِّلُّ اَنْ يَّتَقَلَّصَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ سَيَاْتِيْكُمْ اِنْسَانٌ فَيَنْظُرُ اِلَيْكُمْ بِعَيْنِ شَيْطَانٍ، فَاِذَا جَاءَكُمْ لَا تُكَلِّمُوْهُ، فَلَمْ يَلْبَثُوْا اَنْ طَلَعَ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ اَزْرَقُ اَعْوَرُ، فَقَالَ: حِيْنَ رَآهُ دَعَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلٰى مَا تَشْتُمُنِیْ اَنْتَ وَاَصْحَابُكَ، فَقَالَ: ذَرْنِیْ اٰتِكَ بِهِمْ، فَانْطَلَقَ فَدَعَاهُمْ فَحَلَفُوْا مَا قَالُوْا وَمَا فَعَلُوْا حَتّٰى يُخَوِّنَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُوْنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ایک پتھر کے سائے میں تھے۔ وہ سایہ سمٹنے کے قریب تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا، وہ تمہاری طرف شیطان کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جب وہ تمہارے پاس آئے تو تم اس سے گفتگو مت کرنا۔ ابھی زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ ان کے پاس ایک نیلگوں، آنکھ والا، کانا آدمی آیا۔ اس نے آتے ہی کہا: اسے رسول اللہ ﷺ نے بلایا ہے۔ حضور ﷺ نے کہا: تم اور تمہارے ساتھی مجھے کس وجہ سے برا بھلا کہتے

ہو؟ اس نے کہا: آپ مجھے اجازت دیں، میں ان کو آپ کے پاس بلا کر لاتا ہوں، وہ گیا اور اپنے ساتھیوں کو بلا کر لے آیا۔ وہ آپ کے پاس قسمیں کھا گئے کہ انہوں نے نہ تو کوئی غلط بات کی ہے، نہ کوئی خیانت والا عمل کیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں:

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُوْنَ (المجادلة:18)

"جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو اس کے حضور بھی ایسی قسمیں کھائیں گے جیسی تمہارے سامنے کھا رہے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے کچھ کیا۔ سنتے ہو بے شک وہی جھوٹے ہیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3796 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، اَنْبَاَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ، قَالَ: قَالَ لِيْ اَبُو الدَّرْدَاءِ: اَيْنَ مَسْكَنُكَ؟ فَقُلْتُ: فِيْ قَرْيَةٍ دُوْنَ حِمْصَ، فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِيْ قَرْيَةٍ، وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيْهِمُ الصَّلَاةُ اِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ، فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ، فَاِنَّمَا يَاْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ الْفَاضِلُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِيْ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ اَرْبَعِمِائَةٍ

✧✧ - معدان بن ابوطلحہ یعمری فرماتے ہیں: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: تمہارا گھر کہاں ہے؟ میں نے کہا: حمص کے قریب ایک بستی میں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس بستی یا قصبہ میں تین آدمی رہتے ہوں اور وہ نماز کی جماعت قائم نہ کریں تو شیطان ان پر غلبہ پالیتا ہے، اس لئے تجھ پر جماعت (کے ساتھ نماز پڑھنا) لازم ہے کیونکہ الگ رہنے والی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے۔

حدیث 3696

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 547 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام ' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 847 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 21758 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2101 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 1486 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 920 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 4708

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

امام حاکم الفاضل ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الحافظ نے سن ۴۰۰ ہجری ذی الحجۃ الحرام میں ہمیں یہ احادیث املاء کروائیں۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْحَشْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3797۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّنْعَانِیُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :كَانَتْ غَزْوَةُ بَنِی النَّضِيرِ وَهُمْ طَائِفَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ عَلٰی رَاْسِ سِتَّةِ اَشْهُرٍ مِنْ وَقْعَةِ بَدْرٍ وَكَانَ مَنْزِلُهُمْ وَنَخْلُهُمْ بِنَاحِيَةِ الْمَدِيْنَةِ، فَحَاصَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی نَزَلُوْا عَلَی الْجَلاءِ، وَعَلٰی اَنَّ لَهُمْ مَا اَقَلَّتِ الْاِبِلُ مِنَ الْاَمْتِعَةِ وَالاَمْوَالِ اِلَّا الْحَلْقَةَ، يَعْنِیْ :السِّلاحَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِمْ :سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اِلٰی قَوْلِهٖ لاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوا، فَقَاتَلَهُمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰی صَالَحَهُمْ عَلَی الْجَلاءِ، فَاَجْلاهُمْ اِلَی الشَّامِ وَكَانُوْا مِنْ سِبْطٍ لَمْ يُصِبْهُمْ جَلاءٌ فِيمَا خَلا وَكَانَ اللّٰهُ قَدْ كَتَبَ عَلَيْهِمْ ذٰلِكَ، وَلَوْلا ذٰلِكَ لَعَذَّبَهُمْ فِی الدُّنْيَا بِالْقَتْلِ وَالسَّبْیِ، وَاَمَّا قَوْلُهٗ لاَوَّلِ الْحَشْرِ، فَكَانَ جَلاؤُهُمْ ذٰلِكَ اَوَّلَ حَشْرٍ فِی الدُّنْيَا اِلَی الشَّامِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الحشر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بنی نضیر یہودیوں کا ایک قبیلہ تھا، غزوہ بنی نضیر جنگ بدر کے چھ ماہ بعد رونما ہوا تھا۔ ان لوگوں کے مکانات اور باغات مدینہ المنورہ کے جوار میں تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا محاصرہ کرلیا اور یہ شرط رکھی کہ ان کو جلاوطن کیا جائے گا اور ہتھیاروں کے علاوہ تمام سامان اور مال جو ان کے اونٹ اٹھا سکیں وہ ان کے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے حق میں یہ آیت نازل فرمائی:

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَ ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا (الحشر: 1,2)

''اللہ پاکی بولتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان کافر کتابیوں کو ان کے گھر سے نکالا ان کے پہلے حشر کے لئے تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

نبی اکرم ﷺ نے ان سے جنگ کی حتیٰ کہ جلاوطنی کی شرط پر جنگ بندی ہوئی۔ان کوشام کی طرف جلاوطن کردیا یہ ایسا قبیلہ تھا کہ ان کوکبھی بھی جلاوطنی کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا اور اللہ تعالیٰ نے جلاوطنی ان کے لئے لکھ دی تھی۔ اگر یہ نہ ہوتی تو ان کو دنیا میں قید اور قتل کا عذاب دیا جاتا اور جو اللہ تعالیٰ کا ارشاد 'لِاَوَّلِ الْحَشْرِ" ہے،تو یہ ملک شام کی طرف ان کی جلاوطنی ان کا دنیا میں پہلا حشر تھا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3998۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ، حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ حَیَّانَ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهٰی عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِیرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ، ثُمَّ تَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :مَا اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّیَادَةِ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس بات کی گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء، نقیر، حنتم اور مزفت (شراب کے لئے استعمال ہونے والے مخصوص برتن) سے منع فرمایا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی:

مَا اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا (الحشر:7)

''اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس اضافے کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

3799۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِیْرَةِ السَّکَرِیُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَکَمِ الْعَرَنِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِیْدِ عَنْ مَحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اُهْدِیَ لِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَ شَاةٍ فَقَالَ اِنَّ اَخِی فُلَانًا وَعِیَالُهُ اَحْوَجُ اِلٰی هٰذَا مِنَّا قَالَ فَبَعَثَ اِلَیْهِ فَلَمْ یَزَلْ یَبْعَثُ بِهِ وَاحِدًا اِلٰی اٰخَرَ حَتّٰی تَدَاوَلَهَا سَبْعَةُ اَبْیَاتٍ حَتّٰی رَجَعَتْ اِلَی الْاَوَّلِ فَنَزَلَتْ "وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ" اِلٰی اٰخِرِ الْاٰیَةِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک صحابی کو کسی نے بکری کا سر ہدیہ کیا۔ اس نے آگے سے جواب دیا: میرا فلاں بھائی مجھ سے زیادہ غریب اور ضرورتمند ہے (ابن عمر) کہتے ہیں۔ اس نے یہ سر اس کی طرف بھیج دیا (اس نے دوسرے بھائی کی طرف بھیج دیا) یہ سر اسی طرح آگے سے آگے جاتا رہا حتیٰ کہ سات گھروں سے گھوم کر یہ سر دوبارہ پہلے آدمی کے پاس آگیا۔ اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی:

وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ کَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(الحشر:8)

''اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو جو اپنے نفس کے لالچ سے بچالیا گیا تو وہی کامیاب ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3800۔ حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا اَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زُبَيْدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ النَّاسُ عَلٰى ثَلَاثِ مَنَازِلَ فَمَضَتْ مِنْهُمُ اثْنَتَانِ وَبَقِيَتْ وَاحِدَةٌ فَاَحْسَنَ مَا اَنْتُمْ كَائِنُوْنَ عَلَيْهِ اَنْ تَكُوْنُوْا بِهٰذِهِ الْمَنْزِلَةِ الَّتِي بَقِيَتْ ثُمَّ قَرَاَ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ الْاٰيَةَ ثُمَّ قَالَ هٰؤُلَاءِ الْمُهَاجِرُوْنَ وَهٰذِهٖ مَنْزِلَةٌ وَقَدْ مَضَتْ ثُمَّ قَرَاَ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ الْاٰيَةَ ثُمَّ قَالَ هٰؤُلَاءِ الْاَنْصَارُ وَهٰذِهٖ مَنْزِلَةٌ وَقَدْ مَضَتْ ثُمَّ قَرَاَ ''وَالَّذِيْنَ جَاؤُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ'' الْاٰيَةَ قَالَ فَقَدْ مَضَتْ هَاتَانِ الْمَنْزِلَتَانِ وَبَقِيَتْ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةُ فَاَحْسَنُ مَا اَنْتُمْ كَائِنُوْنَ عَلَيْهِ اَنْ تَكُوْنُوْا بِهٰذِهِ الْمَنْزِلَةِ الَّتِي بَقِيَتْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کے تین مراتب ہیں۔ ان میں سے دو گزر چکے ہیں اور ایک باقی ہے۔ تم جس مرتبے پر ہو اس میں بہتر یہ ہے کہ اس مرتبے پر فائز ہو جو ابھی باقی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ

''ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لئے جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے اللہ کا فضل اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ و رسول کی مدد کرتے وہی سچے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ نے فرمایا: یہ مقام مہاجرین کا ہے اور یہ گزر چکا۔

پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الحشر: 8)

''اور جنہوں نے پہلے سے اس شہر اور ایمان میں گھر بنالیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف ہجرت کر کے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز کی جو دیئے گئے اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: یہ مقام انصار کا ہے اور یہ بھی گزر چکا ہے۔

پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (الحشر:10)

''اور وہ جوان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ، اے رب ہمارے بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: وہ دونوں منزلیں گزر چکی ہیں اور اب یہ منزل باقی ہے تو تم جس منزل پر فائز ہو اس سے بہتر یہ ہے کہ تم اس منزل پر فائز ہو جو باقی ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3801- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ السَّلُوْلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَاهِبٌ يَتَعَبَّدُ فِيْ صَوْمَعَةٍ وَّامْرَاَةٌ زَيَّنَتْ لَهُ نَفْسَهَا فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَحَمَلَتْ فَجَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ اقْتُلْهَا فَاِنَّهُمْ اِنْ ظَهَرُوْا عَلَيْكَ افْتَضَحْتَ فَقَتَلَهَا فَدَفَنَهَا فَجَاءُوْهُ فَاَخَذُوْهُ فَذَهَبُوْا بِهٖ فَبَيْنَمَا هُمْ يَمْشُوْنَ اِذْ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ اَنَا الَّذِيْ زَيَّنْتُ لَكَ فَاسْجُدْ لِيْ سَجْدَةً اُنْجِيْكَ فَسَجَدَ لَهٗ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ''كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ'' الْاٰيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ایک راہب تھا وہ اپنے عبادت خانے میں عبادت کیا کرتا تھا۔ ایک عورت بناؤ سنگھار کر کے اس کے پاس آئی، وہ اس سے زنا کر بیٹھا جس سے وہ حاملہ ہوگئی۔ پھر شیطان اس کے پاس آیا اور بولا: اس کو قتل کر ڈال کیونکہ لوگوں کو پتہ چل گیا تو یہ تجھے رسوا کر دے گی۔ اس نے اس کو قتل کر کے زمین میں دبا دیا جب (اس کے بھائی) آئے تو اس کو پکڑ کر لے گئے۔ ابھی یہ لوگ جا رہے تھے کہ شیطان اس کے پاس آیا اور بولا: میں ہی وہ عورت ہوں جو تیرے پاس بن سنور کر آئی تھی تو مجھے سجدہ کر لے میں تجھے بچا لوں گا۔ اس نے شیطان کو سجدہ کر دیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

(الحشر:15)

''شیطان کی کہاوت جب اس نے آدمی سے کہا کفر کر پھر جب اس نے کفر کر لیا بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْمُمْتَحِنَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3802۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاضِیُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَاءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ اِلٰى قَوْلِهٖ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ" نَزَلَ فِیْ مُكَاتَبَةِ حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَةَ وَمَنْ مَّعَهُ اِلٰى كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَحْذَرُوْنَهُمْ وَقَوْلِهٖ تَعَالٰى اِلَّا قَوْلَ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ نَهُوْا اَنْ يَتَاَسُّوْا بِاسْتِغْفَارِ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ فَيَسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَقَوْلِهٖ تَعَالٰى "رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا" لَا تُعَذِّبْنَا بِاَيْدِيْهِمْ وَلَا بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِكَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ هٰؤُلَاءِ عَلَى الْحَقِّ مَا اَصَابَهُمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الممتحنہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا درج ذیل ارشاد:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ

''اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا'' واللہ بما تعملون بصیر'' تک۔

کفار قریش کو بچانے کے لئے حاطب ابن ابی بلتعہ اور اس کے ساتھیوں کے ان کی جانب بھیجے گئے خط کے متعلق نازل ہوا اور ''الاقول ابراھیم'' سے لوگوں کو اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے باپ کے لئے استغفار کی پیروی کرتے ہوئے مشرکین کے لئے استغفار کرنے لگ جائیں اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (الممتحنة:5)

''اے ہمارے رب ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب بیشک تو ہی عزت وحکمت والا ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ہمیں ان کے ہاتھ سے عذاب نہ دے اور نہ اپنی طرف سے عذاب دے ورنہ وہ کہیں گے: اگر یہ لوگ حق پر ہوتے تو ان کو یہ تکلیف نہ پہنچتی۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3803- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَ فِي صُنْعِ اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ مَّعَهُ اِلَّا فِي اسْتِغْفَارِهٖ لِاَبِيْهِ وَهُوَ مُشْرِكٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ(الممتحنة:6)

''بے شک تمہارے لئے ان میں اچھی پیروی تھی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ابراہیم اوران کے ساتھیوں میں، سوائے اس کے کہ جوانہوں نے اپنے مشرک باپ کے لئے استغفار کیا تھا (یعنی اس عمل میں ان کی پیروی نہیں کی جائے گی)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3804- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ الْغَزَّالُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، اَخْبَرَنِيْ مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَتْ قُتَيْلَةُ بِنْتُ الْعُزّٰى بِنْتِ اَسْعَدَ مِنْ بَنِيْ مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ عَلٰى ابْنَتِهَا اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ طَلَّقَهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَدِمَتْ عَلٰى ابْنَتِهَا بِهَدَايَا ضِبَابًا وَسَمْنًا وَاَقِطًا، فَاَبَتْ اَسْمَاءُ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهَا، وَتَقْبَلَ مِنْهَا وَتُدْخِلَهَا مَنْزِلَهَا حَتّٰى اَرْسَلَتْ اِلٰى عَائِشَةَ اَنْ سَلِي عَنْ هٰذَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَتْهُ فَاَمَرَهَا اَنْ تَقْبَلَ هَدَايَاهَا وَتُدْخِلَهَا مَنْزِلَهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَتَيْنِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں بنو مالک بن حسل سے تعلق رکھنے والی قتیلہ بنت العزی بنت اسعد کو طلاق دی تھی۔ وہ، پنیر، گھی اور کھجوروں سے تیار شدہ کھانا وغیرہ تحائف لے کر آپ کی صاحبزادی حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کے پاس آئی لیکن حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سے تحائف وصول کرنے سے اور اس کو اپنے گھر میں داخل ہونے سے منع کر دیا۔ البتہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھیں۔ ام المؤمنین رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا۔ تو آپ نے اس کے تحائف قبول کرنے اور اس کو گھر میں داخل کر لینے کی اجازت عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

حدیث 3804

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث:16156

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (الممتحنة: 7,8)

''اللہ تمہیں ان سے منع نہیں کرتا جوتم سے دین میں نہ لڑے اور تمہیں تمہارے گھروں سے نہ نکالا کہ ان کے ساتھ احسان کرو اوران سے انصاف کا برتاؤ برتو بے شک انصاف والے اللہ کو محبوب ہیں، اللہ تمہیں انہیں سے منع کرتا ہے جوتم سے دین میں لڑے یا تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا یا تمہارے نکالنے پر مدد کی کہ ان سے دوستی کرو اور جوان سے دوستی کرے تو وہی ستمگار ہیں''۔

ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3805۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ، وَثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، قَالَا :حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، اَنَّ اَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَتَى بِهَا وَبِهِنْدِ بِنْتِ عُتْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُبَايِعُهُ، فَقَالَتْ: اَخَذَ عَلَيْنَا فَشَرَطَ عَلَيْنَا، قَالَتْ :قُلْتُ لَهُ :يَا ابْنَ عَمِّ، هَلْ عَلِمْتَ فِيْ قَوْمِكَ مِنْ هٰذِهِ الْعَاهَاتِ اَوِ الْهَنَّاتِ شَيْئًا ؟ قَالَ اَبُوْ حُذَيْفَةَ : اِيهًا فَبَايِعِيهِ، فَاِنَّ بِهٰذَا يُبَايِعُ، وَهٰكَذَا يَشْتَرِطُ، فَقَالَتْ هِنْدٌ :لَا اُبَايِعُكَ عَلَى السَّرِقَةِ، اِنِّيْ اَسْرِقُ مِنْ مَالِ زَوْجِي، فَكَفَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، وَكَفَّتْ يَدَهَا حَتّٰى اَرْسَلَ اِلٰى اَبِيْ سُفْيَانَ، فَتَحَلَّلَ لَهَا مِنْهُ، فَقَالَ اَبُوْ سُفْيَانَ : اَمَّا الرَّطْبُ فَنَعَمْ، وَاَمَّا الْيَابِسُ فَلَا وَلَا نِعْمَةَ، قَالَتْ :فَبَايَعْنَاهُ، ثُمَّ قَالَتْ فَاطِمَةُ :مَا كَانَتْ قُبَّةٌ اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْ قُبَّتِكَ وَلَا اَحَبَّ اَنْ يُّبِيحَهَا اللّٰهُ وَمَا فِيهَا، وَاللّٰهِ مَا مِنْ قُبَّةٍ اَحَبَّ اِلَيَّ اَنْ يُّعَمِّرَهَا اللّٰهُ وَيُبَارِكُ فِيهَا مِنْ قُبَّتِكَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَاَيْضًا وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت فاطمہ بنت عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ انہیں اور ہند بن عتبہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیعت کے لئے لے آئے۔آپ نے ہم سے کچھ عہد لئے اور ہم پر کچھ شرائط عائد کیں، آپ فرماتی ہیں: میں نے (ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ سے) کہا: اے میرے چچا کے بیٹے! کیا تمہاری قوم میں اس طرح کی مصیبتیں ہوتی ہیں؟ ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں۔ان کی بیعت کرلو، بیعت ایسے ہی ہوتی ہے اور شرائط ایسے ہی رکھی جاتی ہیں۔ ہند نے کہا: میں چوری کے بارے میں آپ کی بیعت نہیں کرسکتی کیونکہ میں اپنے شوہر کے مال میں سے چوری کرتی ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ روک لیا اور اس نے بھی اپنا ہاتھ روک لیا۔پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ اس کے لئے کچھ مال جائز کردے۔

ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے کہا: سبزیاں وغیرہ تو لے سکتی ہے لیکن یابس یعنی خشک مال اور نعمت میں اجازت نہیں۔ آپ فرماتی ہیں: تب ہم نے آپ کی بیعت کرلی۔ پھر فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: آپ کے آستانے سے بڑھ کر مجھے کسی چیز سے نفرت نہ تھی اور نہ ہی مجھے یہ بات اچھی لگتی تھی کہ اللہ تعالیٰ اس کو اور اس میں رہنے والے کو آباد کرے۔ لیکن اب خدا کی قسم! آپ کے آستانے سے زیادہ اور کسی چیز کے متعلق مجھے یہ پسند نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اور اس کے رہنے والے کو آباد کرے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بات یہی ہے۔ خدا کی قسم تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب اس کو اس کی اولاد اور ماں باپ سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہ ہو۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الصَّفِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3806۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، اَنْبَاَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ، اَخْبَرَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ، وَحَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبُوْ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اجْتَمَعْنَا فَتَذَاكَرْنَا، فَقُلْنَا: اَيُّكُم يَاْتِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْاَلَهُ، اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ، ثُمَّ تَفَرَّقْنَا وَهِبْنَا اَنْ يَاْتِيَهُ مِنَّا اَحَدٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَمَعَنَا، فَجَعَلَ يُوْمِءُ بَعْضُنَا اِلٰى بَعْضٍ، فَقَرَاَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ اِلٰى اٰخِرِ السُّوْرَةِ، قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ: فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ يَحْيٰى: فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُوْ سَلَمَةَ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ الْاَوْزَاعِيُّ: فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيْرٍ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، وَقَرَاَ عَلَيْنَا الْاَوْزَاعِيُّ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ: وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا، قَالَ الْحَاكِمُ وَاَنَا اَقُوْلُ: قَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ مِنْ اَوَّلِهَا اِلٰى اٰخِرِهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الصّف کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم لوگ اکٹھے بیٹھے بات چیت کررہے تھے، ہم نے سوچا کہ کسی کو رسول

اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ پوچھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہے۔ پھر ہم اس مجلس سے اٹھ گئے لیکن کسی کو بھی حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ پوچھنے کی ہمت نہ ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بلوایا، ہم سب آپ کے پاس جمع ہو گئے، ہم ایک دوسرے کو اشارے کرنے لگے (کہ ہمارا مسئلہ حل ہونے والا ہے) تو رسول اللہ ﷺ نے ہمارے سامنے پوری سورۂ صف پڑھی۔ ابوسلمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے پوری سورۂ صف پڑھی۔ یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ابوسلمہ نے ہمارے سامنے یہ سورۃ از اول تا آخر پڑھی، اوزاعی کہتے ہیں: یحییٰ بن ابی کثیر نے ہمارے سامنے پوری سورۃ الصف پڑھی، ابواسحاق فزاری کہتے ہیں: اوزاعی نے ہمارے سامنے پوری سورۃ صف پڑھی۔ معاویہ بن عمرو کہتے ہیں: ہمارے سامنے ابواسحاق فزاری نے پوری سورۃ صف پڑھی۔ محمد بن احمد بن النضر کہتے ہیں: معاویہ بن عمرو نے ہمارے سامنے یہ پوری سورۃ پڑھی۔ ابوبکر بن بالویہ کہتے ہیں: محمد بن احمد بن النضر نے ہمارے سامنے یہ پوری سورۃ پڑھی۔ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اور میں کہتا ہوں کہ ابوبکر بن بالویہ نے ہمارے سامنے یہ پوری سورۃ پڑھی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3807۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وَاعَدَ عِيْسٰى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ السَّلَامُ اَصْحَابَهٗ اثْنٰى عَشَرَ رَجُلًا فِىْ بَيْتٍ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِ جَانِبِ الْبَيْتِ يَنْفُضُ رَاْسَهٗ وَذَكَرَ حَدِيْثًا وَّقَالَ فِىْ اٰخِرِهٖ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ "فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے ایک گھر میں بارہ آدمیوں کا وعدہ کیا تھا تو وہ ان کی طرف گھر کی مخالف جانب سے سر جھاڑتے ہوئے نکلے۔ پھر پوری حدیث ذکر کی اور اس کے آخر میں کہا: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ (الصف: 14)

''تو ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر مدد کی تو غالب ہو گئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3808۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ نَصْرٍ الْمُزَكِّىْ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِىْ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مَيْسَرَةَ *اَنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ مَكْتُوْبَةٌ فِى التَّوْرَاةِ بِسَبْعِ مِائَةِ اٰيَةٍ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمَاوَاتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

اَوَّلُ سُوْرَةِ الْجُمُعَةِ

سورۃ الجمعہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ ۔حضرت میسرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورۃ الجمعہ کی یہ پہلی آیت:

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

(کا مفہوم) توراۃ میں 700 آیات میں درج ہے۔

3809۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ وَحَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ عِيْسٰى، وَاللَّفْظُ لَهٗ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِىُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الرِّفَاعِىُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِىُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَرَّ اَبُوْ جَهْلٍ بِالنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّىْ، فَقَالَ: اَلَمْ اَنْهَكَ عَلٰى اَنْ تُصَلِّىَ يَا مُحَمَّدُ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا بِهَا اَحَدٌ اَكْثَرَ نَادِيًا مِنِّىْ، فَانْتَهَرَهُ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ جِبْرِيْلُ: عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ وَاللّٰهِ لَوْ دَعَا نَادِيَهٗ لَاَخَذَتْهُ زَبَانِيَةُ الْعَذَابِ،

صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ابوجہل، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا۔ اس وقت آپ نماز ادا فرما رہے تھے۔ اس نے کہا: اے محمد! کیا میں نے تجھے نماز پڑھنے سے منع نہیں کیا تھا اور تم اچھی طرح جانتے ہو کہ مجھ سے بڑی مجلس والا کوئی نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جھڑک دیا تو حضرت جبریل امین نے کہا:

فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ (العلق: 17)

''اب پکارے اپنی مجلس کو ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

خدا کی قسم! وہ اگر اپنی جماعت کو بلالیتا تو اس کو عذاب کے سپاہی (فرشتے) پکڑ لیتے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3810۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَ

حدیث 3809

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3349 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2321 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11684 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 11950

اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَطِيْلُوْا هٰذِهِ الصَّلَاةَ وَاَقْصِرُوْا هٰذِهِ الْخُطْبَةَ يَعْنِي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جمعہ کی نماز لمبی اور خطبہ مختصر کیا کرو۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3811- اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ اَبِي اُسَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَيْرِ ضَرُوْرَةٍ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِهِ.

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (بلا عذر شرعی) تین جمعہ چھوڑ دیئے، اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3811

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1052 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 500 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحديث: 1369 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 1125 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 1571 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 14599 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2786 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوري في "صحيحه" طبع المكتب الاسلامي بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 1856 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 1656 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 5366 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1600 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 273 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 915 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 2435 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحديث: 464 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث:5533

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْمُنَافِقِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3812- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْاَزْدِيِّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعَنَا نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ فَكُنَّا نَبْتَدِرُ الْمَاءَ، وَكَانَ الْاَعْرَابُ يَسْبِقُوْنَا، فَيَسْبِقُ الْاَعْرَابِيُّ اَصْحَابَهُ، فَيَمْلَاُ الْحَوْضَ، وَيَجْعَلُ حَوْلَهُ حِجَارَةً، وَيَجْعَلُ النِّطْعَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَجِىءَ اَصْحَابُهُ، فَاَتٰى رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ الْاَعْرَابِيَّ فَاَرْخٰى زِمَامَ نَاقَتِهِ لِتَشْرَبَ، فَاَبٰى اَنْ يَّدَعَهُ، فَانْتَزَعَ حَجَرًا، فَفَاضَ، فَرَفَعَ الْاَعْرَابِيُّ خَشَبَةً، فَضَرَبَ بِهَا رَاْسَ الْاَنْصَارِيِّ، فَشَجَّهُ، فَاَتٰى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيٍّ رَاْسَ الْمُنَافِقِيْنَ، فَاَخْبَرَهُ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ، ثُمَّ قَالَ: لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِهِ، يَعْنِى الْاَعْرَابَ، وَكَانُوْا يُحَدِّثُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِاَصْحَابِهِ: اِذَا انْفَضُّوْا مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ، فَاْتُوْا مُحَمَّدًا بِالطَّعَامِ، فَلْيَاْكُلْ هُوَ وَمَنْ عِنْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَى الْمَدِيْنَةِ، فَلْيُخْرِجِ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ، قَالَ زَيْدٌ: وَاَنَا رِدْفُ عَمِّىْ، فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ وَكُنَّا اَخْوَالَهُ، فَاَخْبَرْتُ عَمِّىْ، فَانْطَلَقَ، فَاَخْبَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَلَفَ، وَجَحَدَ وَاعْتَذَرَ، فَصَدَّقَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذَّبَنِىْ، فَجَاءَ اِلٰى عَمِّىْ، فَقَالَ: مَا اَرَدْتَّ اِنْ مَقَتَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذَّبَكَ، وَكَذَّبَكَ الْمُسْلِمُوْنَ، فَوَقَعَ عَلَىَّ مِنَ الْغَمِّ مَا لَمْ يَقَعْ عَلٰى اَحَدٍ قَطُّ، فَبَيْنَا اَنَا اَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ سَفَرٍ، وَقَدْ خَفَقْتُ بِرَاْسِىْ مِنَ الْهَمِّ، فَاَتَانِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَكَ اُذُنِىْ وَضَحِكَ فِىْ وَجْهِىْ، فَمَا كَانَ يَسُرُّنِىْ اَنَّ لِىْ بِهَا الْخُلْدُ اَوِ الدُّنْيَا، ثُمَّ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ لَحِقَنِىْ، فَقَالَ: مَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: مَا قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّهُ عَرَكَ اُذُنِىْ وَضَحِكَ فِىْ وَجْهِىْ، فَقَالَ: اَبْشِرْ، ثُمَّ لَحِقَنِىْ عُمَرُ، فَقَالَ: مَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِىْ لِاَبِىْ بَكْرٍ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُوْرَةَ الْمُنَافِقُوْنَ: اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ حَتّٰى بَلَغَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا حَتّٰى بَلَغَ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ،

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ اَحْرُفٍ يَسِيْرَةٍ مِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ مِنْ حَدِيْثِ اَبِىْ اِسْحَاقَ السَّبِيْعِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، وَاَخْرَجَ الْبُخَارِىُّ مُتَابِعًا لِاَبِىْ اِسْحَاقَ مِنْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِطُوْلِهِ وَالْاِسْنَادُ صَحِيْحٌ

سورۃ المنافقون کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

✦✦ - حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں شریک ہوئے، ہمارے ہمراہ کچھ دیہاتی لوگ بھی تھے، ہم پانی کی طرف ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش کرنے لگے (عموماً) دیہاتی ہم سے آگے نکل جایا کرتے تھے چنانچہ (اس دن بھی) ایک دیہاتی اپنے ساتھیوں سے آگے نکل گیا۔ اس نے حوض بھرلیا اوراس کے اردگرد پتھر رکھ کراس کی حلقہ بندی کرلی۔ پھراس کے ساتھی بھی اس کے پاس پہنچ گئے، ایک انصاری دیہاتی اس کے قریب آیا، اس نے اپنی اونٹنی کی لگام ڈھیلی کی تاکہ وہ پانی پی لے۔ اس دیہاتی نے اونٹنی کو پانی پلانے کی اجازت نہ دی تو اس انصاری نے وہاں سے ایک پتھر کھینچ دیا جس کی وجہ سے حوض کا پانی بہہ گیا۔ اس دیہاتی نے ایک ڈنڈا اٹھا کر انصاری کے سر پر مارا اور اسکا سر پھوڑ دیا۔ پھر وہ شخص منافقوں کے سردار عبداللہ بن ابی کے پاس آیا اور سارا واقعہ کہہ سنایا۔ عبداللہ بن ابی غضبناک ہوا پھر بولا: رسول اللہ ﷺ کے پاس جو دیہاتی رہتے ہیں، ان پر خرچ مت کرو حتیٰ کہ یہ خود ہی ان کے پاس سے بھاگ جائیں۔ وہ لوگ کھانے کے وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گفتگو کیا کرتے تھے، تو عبداللہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جب یہ لوگ محمد ﷺ کے پاس سے اٹھ جائیں تب تم محمد ﷺ کے پاس کھانے کے لئے آجاؤ تاکہ کھانا صرف آپ اور وہ لوگ کھائیں جو (اس وقت) ان کے پاس موجود ہوں۔ پھراس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جب تم مدینہ میں لوٹ کر جاؤ گے تو جو عزت دار ہیں وہ ذلیلوں کو وہاں سے نکال دیں۔ حضرت زید کہتے ہیں: میں اپنے چچا کے پیچھے سوار تھا۔ میں نے عبداللہ کی (یہ بکواس) سن لی۔ ہماری اس کے ساتھ رشتہ داری بھی تھی، میں نے اپنے چچا کو بتایا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ کو واقعہ بتایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو بلوایا، وہ آپ ﷺ کے پاس آکر قسم کھا کر انکار کر گیا اور معذرت کر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی بات مان لی اور میری بات تسلیم نہ کی، پھر میرے چچا میرے پاس آئے اور بولے: تجھے تو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند کیا اور جھٹلا دیا ہے اور مسلمانوں نے بھی تجھے جھٹلا دیا ہے (یہ بات سن کر) مجھ پر غم (کا ایسا کوہ گراں) آن پڑا کہ زندگی میں کبھی بھی میں اس قدر غمزدہ نہ ہوا تھا۔ اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر کر رہا تھا اور میرا سر غم کی وجہ سے جھکا ہوا تھا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے میرے کان کو تھوڑا سا مسلا اور میرے قریب ہو کر آپ مسکرائے (اس وقت مجھے اس قدر خوشی ہوئی کہ) اگر اس کے بدلے مجھ کو دنیا اور جنت بھی دے تو میں قبول نہ کروں۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور پوچھنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے تم سے کیا کہا، میں نے کہا: آپ نے مجھ سے کوئی بات نہیں کہی سوائے اس کے کہ میرا کان مسل کر مجھے ہنسایا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہیں خوشخبری ہو۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے اور پوچھنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے تم سے کیا بات کی؟ میں نے ان کو بھی وہی جواب دیا جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیا تھا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے سورۃ المنافقون

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ

(سے شروع کی حتیٰ کہ)

اَلَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا تک پہنچے (پھر تلاوت کرتے رہے) حتیٰ کہ "لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ" تک پہنچے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسحاق سبیعی کے حوالے سے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے کچھ الفاظ نقل کئے ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ابواسحاق کی متابعت میں درج ذیل سند کے ہمراہ اس کو نقل کیا ہے

عن شعبة، عن الحكم، عن محمد بن كعب القرظى عن زيد بن ارقم

لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس مفصل حدیث کو نقل نہیں کیا حالانکہ اس کی سند صحیح ہے۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ التَّغَابُنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3813۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كُنَاسَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ، وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ، قَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ حَدِيْثَ الْاَعْمَشِ، وَلَمْ يُخَرِّجْهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

سورۃ التغابن کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۔ حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ (الغابن:2)

''وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور تم میں کوئی مسلمان''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے اعمش کے ذریعے حضرت ابوسفیان کے واسطے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے دن) ہر شخص کو اسی حالت پر اٹھایا جائے گا جس پر وہ مرا ہوگا۔

حدیث 3813

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2878 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 14583 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 7313 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 1901 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر 1408ه/1988ء' رقم الحديث: 1013

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اعمش کی حدیث نقل کی ہے لیکن اس سند کے ہمراہ انہوں نے اس کو نقل نہیں کیا ہے۔

3814۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ "اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ" فِيْ قَوْمٍ مِّنْ اَهْلِ مَكَّةَ اَسْلَمُوْا وَاَرَادُوْا اَنْ يَّاْتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبٰى اَزْوَاجُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ اَنْ يَدْعُوْهُمْ فَاَتَوُا الْمَدِيْنَةَ فَلَمَّا قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَوْهُمْ قَدْ فَقِهُوْا فَهِمُّوْا اَنْ يُّعَاقِبُوْهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ "وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا" الْاٰيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ آیت:

اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ (التغابن:14)

''بے شک تمہاری کچھ بیبیاں اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط کرو''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اہل مکہ کے کچھ لوگوں کے متعلق نازل ہوئی جو اسلام لائے اور ہجرت کر کے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (مدینۃ المنورہ) جانے کا ارادہ کیا تو ان کی بیویوں نے ان کو ہجرت سے روک دیا۔ یہ لوگ (کچھ عرصہ کے بعد) جب مدینۃ المنورہ آئے تو انہوں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ فقیہ بن چکے ہیں۔تو انہوں نے اپنے بیوی بچوں کو سزا دینے کا ارادہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی۔"وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا الآية .

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3815۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاَلَهُ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ "وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ" وَاِنِّيْ امْرُؤٌ مَّا قَدَرْتُ وَلَا يَخْرُجُ مِنْ يَّدِيَّ شَيْءٌ وَّقَدْ خَشِيْتُ اَنْ يَّكُوْنَ قَدْ اَصَابَنِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ذَكَرْتُ الْبُخْلَ وَبِئْسَ الشَّيْءُ الْبُخْلُ وَاَمَّا مَا ذَكَرَ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ فَلَيْسَ كَمَا قُلْتُ ذٰلِكَ اَنْ تَعْمَدَ اِلٰى مَالِ غَيْرِكَ اَوْ مَالِ اَخِيْكَ فَتَاْكُلَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت اسود بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے اس آیت:

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (التغابن:16)

''اور جو اپنی جان کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والا ہے''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پڑھی (پھر بولا) میں نادار شخص ہوں اور میں کبھی بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ نہیں کر سکا مجھے خدشہ ہے کہ میں بھی اس آیت

کے حکم میں شامل نہ ہو جاؤں تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو بات تم کہہ رہے ہو وہ بخل ہے اور بخل واقعی بہت بری چیز ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن (کی اس آیت) میں جس چیز کا ذکر کیا ہے، وہ بخل نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اپنے بھائی یا کسی غیر کا مال کھاؤ۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3816- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِيْ، فَاَبَى اَنْ يُقْرِضَنِيْ، وَسَبَّنِيْ عَبْدِيْ، وَلَا يَدْرِي، يَقُوْلُ: وَادَهْرَاهُ وَادَهْرَاهُ، وَاَنَا الدَّهْرُ، ثُمَّ تَلَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے بندے سے قرضہ مانگا لیکن اس نے مجھے قرضہ دینے سے انکار کر دیا اور میرا بندہ مجھے گالی دیتا ہے اور اس کو پتہ نہیں چلتا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ یہ کہتا ہے "وادھراہ وادھراہ (ہائے زمانہ ہائے زمانہ) حالانکہ "دھر" (کو چلانے والا اور اس کا انتظام کرنے والا) تو خود میں ہوں۔ پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ (التغابن: 17)

"اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لئے اس کے دونے کرے گا"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الطَّلَاقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3817- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ يَزِيدَ اَبُوْ رُكَانَةَ اُمَّ

حدیث: 3817

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 2196 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 14673 اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان (طبع ثانی) 1403ه رقم الحديث: 11334

رُكَانَةَ، ثُمَّ نَكَحَ امْرَاَةً مِنْ مُزَيْنَةَ، فَجَاءَ تْ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَا يُغْنِيْ عَنِّيْ اِلَّا مَا تُغْنِيْ هٰذِهِ الشَّعْرَةُ لِشَعْرَةٍ اَخَذَتْهَا مِنْ رَاْسِهَا، فَاَخَذَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِيَّةً عِنْدَ ذٰلِكَ، فَدَعَا رُكَانَةَ وَاِخْوَتَهُ، ثُمَّ قَالَ لِجُلَسَائِهِ : اَتَرَوْنَ كَذَا مِنْ كَذَا ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ يَزِيْدَ :طَلِّقْهَا، فَفَعَلَ، فَقَالَ لِاَبِيْ رُكَانَةَ :ارْتَجِعْهَا، فَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ طَلَّقْتُهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَدْ عَلِمْتُ ذٰلِكَ فَارْتَجِعْهَا، فَنَزَلَتْ يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الطلاق کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یزید کے غلام ابورکانہ رضی اللہ عنہ نے ام رکانہ کو طلاق دی۔ پھر مزینہ قبیلے کی ایک عورت سے شادی کر لی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہنے لگی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص نے مجھے اتنا بھی فائدہ نہیں دیا جتنا اس بال کا، اس بال کو ہے جو میں نے اپنے سر سے لیا ہے۔ اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سخت ناراض ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکانہ اور اس کے بھائیوں کو بلوایا۔ پھر آپ نے تمام اہل مجلس سے اس سلسلے میں مشاورت کی۔ پھر آپ نے عبد یزید سے کہا: اس کو طلاق دے دو۔ اس نے طلاق دے دی۔ آپ نے پھر ابورکانہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس سے رجوع کر لو۔ اس نے کہا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس کو طلاق دے چکا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے معلوم ہے لیکن بہرحال تم رجوع کر لو۔ تب یہ آیت نازل ہوئی:

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ (الطلاق: 1)

''اے نبی! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت پر انہیں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3818۔ اَخْبَرَنِي الْاُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِلَّا اَنْ يَاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ قَالَ خُرُوْجُهَا مِنْ بَيْتِهَا فَاحِشَةٌ مُّبَيِّنَةٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ سے مراد ان کا اپنے گھر سے نکلنا ''فاحشہ مبینہ'' ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3819۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَانَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ التَّمِيمِيُّ، عَنْ اَبِي السَّلِيلِ ضُرَيْبِ بْنِ نَقِيرٍ الْقَيْسِيِّ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْلُو هٰذِهِ الْاٰيَةَ: وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ، قَالَ: فَجَعَلَ يُرَدِّدُهَا حَتّٰى نَعَسْتُ، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، لَوْ اَنَّ النَّاسَ اَخَذُوا بِهَا لَكَفَتْهُمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کی تلاوت کرنے لگے:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ(الطلاق:2,3)

''اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ اس آیت کو بار بار دہراتے رہے حتیٰ کہ مجھے اونگھ آنے لگ گئی۔ آپ نے فرمایا: اے ابوذر! اگر لوگ صرف اس آیت کو اپنا لیں تو یہی آیت ہی ان کے لئے کافی ہو۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3820۔ اَخْبَرَنِي اَبُو الْقَاسِمِ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ السَّكُوْنِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ، حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ فِي رَجُلٍ مِنْ اَشْجَعَ كَانَ فَقِيرًا خَفِيفَ ذَاتِ الْيَدِ كَثِيرَ الْعِيَالِ، فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ، فَقَالَ لَهُ: اتَّقِ اللّٰهَ وَاصْبِرْ، فَرَجَعَ اِلٰى اَصْحَابِهِ، فَقَالُوْا: مَا اَعْطَاكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا اَعْطَانِي شَيْئًا، وَقَالَ لِي: اتَّقِ اللّٰهَ وَاصْبِرْ، فَلَمْ يَلْبَثْ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى جَاءَ ابْنٌ لَهُ بِغَنَمٍ لَهُ كَانَ الْعَدُوُّ اَصَابُوهُ، فَاَتَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْهَا وَاَخْبَرَهُ خَبَرَهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْهَا، فَنَزَلَتْ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ

حدیث 3819

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء رقم الحدیث: 2725 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 21591 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6669 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11603

حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ آیت:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق:2,3)

''اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قبیلہ اشجع کے ایک شخص کے بارے میں نازل ہوئی جو انتہائی غریب اور نادار، کثیر العیال تھا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے سوال کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر۔ وہ لوٹ کر اپنے ساتھیوں میں آیا، تو انہوں نے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے کیا عطا فرمایا؟ اس نے کہا: کچھ دیا تو نہیں ہے تاہم یہ فرمایا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر'' ابھی زیادہ دیر نہیں گزری تھی اس کا بیٹا دشمن کی کافی ساری بکریاں لے کر اس کے پاس آ گیا۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا سارا واقعہ سنایا اور بکریوں کے متعلق آپ سے دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو فرمایا: ان کو کھا سکتے ہو۔ تب یہ آیت نازل ہوئی:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق:2,3)

''اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3821۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيْفٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَالِمٍ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِيْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِيْ عَدَدٍ مِّنْ عَدَدِ النِّسَاءِ قَالُوْا قَدْ بَقِيَ عَدَدٌ مِّنْ عَدَدِ النِّسَاءِ لَمْ يُذْكَرْنَ الصِّغَارَ وَالْكِبَارَ وَلَا مَنِ انْقَطَعَتْ عَنْهُنَّ الْحَيْضُ وَذَوَاتُ الْاَحْمَالِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْاٰيَةَ الَّتِيْ فِيْ سُوْرَةِ النِّسَاءِ "وَاللَّائِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَائِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ وَّاللَّائِيْ لَمْ يَحِضْنَ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورتوں کی عدت کے بارے میں جب سورۃ البقرہ والی آیت نازل ہوئی تو لوگوں نے کہا: صغیرہ اور ایسی کبیرہ جن میں ابھی تک بلوغت کے آثار ظاہر نہیں ہوئے اور جن کا حیض آنا بند ہو چکا اور حمل والیوں کی عدت کا بیان نہیں ہوا، تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء (یعنی سورۃ الطلاق) کی یہ آیت نازل فرما دی:

وَاللَّائِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَائِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ وَّاللَّائِيْ لَمْ يَحِضْنَ وَاُولَاتُ

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق:4)

''اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3822- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غِنَامٍ النَّخْعِيُّ اَنْبَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ قَالَ سَبْعَ اَرْضِيْنَ فِي كُلِّ اَرْضٍ نَبِىٌّ كَنَبِيِّكُمْ وَآدَمُ كَآدَمَ وَنُوْحٌ كَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمُ كَاِبْرَاهِيْمَ وَعِيْسٰى كَعِيْسٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ (الطلاق: 12)

''اللہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور انہی کے برابر زمینیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: سات زمینیں ہیں اور ہر زمین میں تمہارے نبی کی طرح ایک نبی ہے اور تمہارے آدم کی طرح ایک آدم ہے اور نوح کی طرح ایک نوح ہے اور ابراہیم کی طرح ایک ابراہیم ہے اور عیسیٰ کی طرح ایک عیسیٰ ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3823- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِى اِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى الضُّحٰى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ قَالَ فِي كُلِّ اَرْضٍ نَحْوُ اِبْرَاهِيْمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ (الطلاق:12)

کے بارے میں فرماتے ہیں: ہر زمین میں ابراہیم کی طرح (ایک ابراہیم بھی) ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ التَّحْرِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3824- حَدَّثَنِىْ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ يَطَؤُهَا، فَلَمْ تَزَلْ بِهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ حَتّٰى جَعَلَهَا عَلٰى نَفْسِهِ حَرَامًا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ التحریم کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧-حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک لونڈی تھی، جس سے آپ ہمبستری کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا مسلسل حضور کے پیچھے پڑی رہتی تھیں، بالآخر آپ نے اس کو اپنے اوپر حرام کرلیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی:

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ

''اے نبی! تم اپنے اوپر کیوں حرام کئے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری علیہ الرحمۃ اور امام مسلم علیہ الرحمۃ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3825- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ جَعَلْتُ اِمْرَاَتِي عَلَيَّ حَرَامًا فَقَالَ كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِي الْاٰيَةَ

حدیث 3824

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3959

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8907

ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 14853

حدیث 3825

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه حلب شام 1406ھ 1986ء رقم الحدیث: 3420

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 12246 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 5613

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص حضور کے پاس آیا اور بولا! میں نے اپنی بیوی کو اپنے اوپر حرام کرلیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو جھوٹا ہے، وہ تجھ پر حرام نہیں ہے۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی:

يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ (التحريم: 1)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3826- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا" قَالَ عَلِّمُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمُ الْخَيْرَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا (التحريم: 6)

کے بارے میں فرماتے ہیں: اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نیکی سکھاؤ۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3827- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَنْبَاَ مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ الْحِجَارَةَ الَّتِيْ سَمَّى اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ حِجَارَةٌ مِّنْ كِبْرِيْتٍ خَلَقَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ كَيْفَ شَاءَ اَوْ كَمَا شَاءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ پتھر جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی اس آیت میں ذکر کیا ہے:

وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ (التحريم: 6)

یہ کبریت کا پتھر ہے، جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس جیسا چاہا، بنایا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3828- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ حَمْزَةَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ اَظُنُّهٗ

حديث 3827

اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 9026

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ فَتًى مِّنَ الْاَنْصَارِ دَخَلَتْهُ خَشْيَةٌ مِّنَ النَّارِ فَكَانَ يَبْكِي عِنْدَ ذِكْرِ النَّارِ حَتّٰى حَبَسَهُ ذٰلِكَ فِي الْبَيْتِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَهُ فِي الْبَيْتِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ اِعْتَنَقَهُ الْفَتٰى وَخَرَّ مَيِّتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهِّزُوْا صَاحِبَكُمْ فَاِنَّ الْفَرَقَ فَلَذَ كَبِدَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

❁❁ - حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک انصاری نوجوان پر دوزخ کا خوف طاری ہوگیا (اس کی یہ حالت ہوگئی کہ) وہ دوزخ کا ذکر سن کر رو پڑتا تھا حتیٰ کہ اس خوف نے اس کو گھر ہی میں محبوس کردیا۔ اس شخص کی اس کیفیت کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا تو حضور اس کے پاس اس کے گھر میں گئے۔ جب آپ اس کے پاس پہنچے، اس نے آپ سے معانقہ کیا اور فوت ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے ساتھی کی تجہیز و تکفین کرو، خوف کی وجہ سے اس کا جگر پھٹ چکا ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3829 - وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَلٰى اَثَرِهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى اِمْلَاءً حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَجَجْتُ حَجَّةً فَنَزَلْتُ سِكَّةً مِّنْ سِكَكِ الْكُوْفَةِ فَخَرَجْتُ فِي لَيْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ فَاِذَا بِصَارِخٍ يَصْرُخُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ وَهُوَ يَقُوْلُ اِلٰهِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ مَا اَرَدْتُّ بِمَعْصِيَتِي اِيَّاكَ مُخَالَفَتَكَ وَلَقَدْ عَصَيْتُكَ اِذْ عَصَيْتُكَ وَمَا اَنَا بِذٰلِكَ جَاهِلٌ وَلٰكِنْ خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ اَعَانَنِي عَلَيْهَا شِقَائِي وَغَرَّنِي سِتْرُكَ الْمُرْخٰى عَلَيَّ وَقَدْ عَصَيْتُكَ بِجَهْلِي وَخَالَفْتُكَ بِجَهْلِي فَالْآنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَّسْتَنْقِذُنِي وَبِحَبْلِ مَنِ اتَّصِلُ اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّي وَاشَبَابَاهُ وَاشَبَابَاهُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَوْلِهِ تَلَوْتُ اٰيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ "قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ" الْاٰيَةَ فَسَمِعْتُ حَرَكَةً شَدِيْدَةً ثُمَّ لَمْ اَسْمَعْ بَعْدَهَا حِسًّا فَمَضَيْتُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ رَجَعْتُ فِي مُدْرَجَتِي فَاِذَا اَنَا بِجَنَازَةٍ قَدْ وُضِعَتْ وَاِذَا عَجُوْزٌ كَبِيْرَةٌ فَسَاَلْتُهَا عَنْ اَمْرِ الْمَيِّتِ وَلَمْ تَكُنْ عَرَفَتْنِي فَقَالَتْ مَرَّ هُنَا رَجُلٌ لَا جَزَاهُ اللّٰهُ اِلَّا جَزَاءَهُ بِابْنِي الْبَارِحَةَ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّي فَتَلَا اٰيَةً مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَمَّا سَمِعَهَا ابْنِي تَفَطَّرَتْ مِرَارَتُهُ فَوَقَعَ مَيِّتًا

✧✧ - حضرت منصور بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حج کرنے گیا اور کوفہ کے ایک محلّہ میں قیام کیا۔ پھر ایک اندھیری رات میں نکلا تو میں نے ایک چیخنے والے کو سنا کہ وہ رات کے سناٹے میں چیخ چیخ کر کہہ رہا تھا: اے اللہ! تیری عزت اور تیرے جلال کی قسم! تیری نافرمانی کرنے سے میرا ارادہ تیری مخالفت کرنا نہ تھا۔ میرا نافرمانی کرنا محض نافرمانی ہی تھا اور میں اس سے جاہل نہ تھا لیکن ایک خطا مجھ سے سرزد ہوئی، میری بدبختی نے اس پر میری مدد کی اور تیری پردہ پوشیوں سے میں دھوکے میں رہا۔ میں نے اپنی جہالت کی وجہ سے تیری نافرمانی کی اور اپنی جہالت کی وجہ سے تیری مخالفت کی اور اب مجھے تیرے عذاب سے کون بچائے گا؟ اور اگر تو نے اپنا تعلق مجھ سے توڑ لیا تو میرا تعلق تیرے ساتھ کون بحال کروائے گا؟ ہائے میری جوانی! ہائے میری جوانی! جب وہ اپنی

بات سے خاموش ہوا تو میں نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت کی:

قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ (التحریم:6)

''اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ، جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں، اس پر سخت کرّے طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس کے بعد میں نے شدید حرکت سنی اور پھر میں نے کوئی حرکت وغیرہ محسوس نہ کی اور میں وہاں سے گزر گیا۔ اگلے دن میں اپنے خیمے میں لوٹا تو میں نے دیکھا کہ ایک جنازہ رکھا ہوا ہے اور ایک بوڑھی خاتون وہاں موجود تھی، میں نے اس خاتون سے اس میت کے متعلق پوچھا (وہ خاتون مجھے پہچانتی نہ تھی) اس نے کہا: گزشتہ رات ایک آدمی (اللہ تعالیٰ اس کو صرف اس کی جزا دے) میرے بیٹے کے پاس سے گزرا۔ اس وقت یہ نماز پڑھ رہا تھا۔ اس آدمی نے قرآن کریم کی ایک آیت تلاوت کی، جب میرے بیٹے نے وہ آیت سنی تو اس کا پتا پھٹ گیا، جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔

3830۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا حُذَيْفَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا قَالَ اَنْ يُّذْنِبَ الْعَبْدُ ثُمَّ يَتُوْبُ فَلَا يَعُوْدُ فِيْهِ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ:

تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

کے بارے میں فرماتے ہیں (توبہ نصوح یہ ہے کہ) بندہ گناہ کر بیٹھے پھر اس سے رجوع کر لے پھر دوبارہ وہ گناہ نہ کرے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3831۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيْرِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَايَةَ الْاَسَدِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ التَّوْبَةُ النَّصُوْحُ تُكَفِّرُ كُلَّ سَيِّئَةٍ وَهُوَ فِي الْقُرْاٰنِ ثُمَّ قَرَاَ ''يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ'' اَلْاٰيَةَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: توبۃ النصوح ہر گناہ کو مٹا دیتی ہے اور اس کا ذکر قرآن میں ہے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ (التحریم:8)

''اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے قریب ہے تمہارا رب تمہاری برائیاں تم سے اتار دے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3832۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدُ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ يَقْظَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "يَوْمَ لَا يُخْزِيُ اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا" قَالَ لَيْسَ اَحَدٌ مِّنَ الْمُوَحِّدِيْنَ اِلَّا يُعْطٰى نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ فَاَمَّا الْمُنَافِقُ فَيُطْفَىءُ نُوْرُهٗ وَالْمُؤْمِنُ مُشْفِقٌ مِّمَّا رَاٰى مِنْ اِطْفَاءِ نُوْرِ الْمُنَافِقِ فَهُوَ يَقُوْلُ "رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَوْمَ لَا يُخْزِيُ اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا (التحریم:8)

''جس دن اللہ رسوانہ کرے گا نبی اور ان کے ساتھ کے ایمان والوں کو ان کا نور دوڑتا ہوگا ان کے آگے اور ان کے اپنے عرض کریں گے اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کردے اور ہمیں بخش دے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ہر مومن کو قیامت کے دن نور عطا کیا جائے گا اور منافق کا نور بجھ چکا ہوگا اور مومن منافق کے نور کا بجھاؤ دیکھ کر خوفزدہ ہوں گے اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارا نور پورا رکھنا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3833۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَتَّةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَخَانَتَاهُمَا قَالَ مَا زَنَتَا اَمَّا امْرَاَةُ نُوْحٍ فَكَانَتْ تَقُوْلُ لِلنَّاسِ اِنَّهٗ مَجْنُوْنٌ وَاَمَّا امْرَاَةُ لُوْطٍ فَكَانَتْ تَدُلُّ عَلَى الضَّيْفِ فَذٰلِكَ خِيَانَتُهُمَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ''فَخَانَتَاهُمَا'' کے متعلق فرماتے ہیں: انہوں نے کوئی زنا نہیں کیا تھا بلکہ حضرت نوح کی بیوی لوگوں سے کہا کرتی تھی: یہ (نوح) مجنون (پاگل) ہے اور حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی مہمانوں پر احسان جتایا کرتی تھی۔ یہ تھی ان کی خیانت۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3834۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ *كَانَتِ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ تُعَذَّبُ بِالشَّمْسِ فَاِذَا انْصَرَفُوْا عَنْهَا اَظَلَّتْهَا الْمَلَائِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا وَكَانَتْ تَرٰى بَيْتَهَا فِي الْجَنَّةِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فرعون کی بیوی کو دھوپ میں عذاب دیا جاتا تھا۔ جب یہ لوگ چلے جاتے تو ملائکہ اس پر اپنے پروں سے سایہ کر دیتے تھے اور وہ جنت میں اپنا محل دیکھا کرتی تھی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3835۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اُسْرِيَ بِيْ مَرَّتْ بِيْ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ الرَّائِحَةُ؟ فَقَالُوْا: هٰذِهِ رَائِحَةُ مَاشِطَةِ ابْنَةِ فِرْعَوْنَ وَاَوْلَادِهَا كَانَتْ تَمْشِطُهَا فَوَقَعَ الْمُشْطُ مِنْ يَّدِهَا، فَقَالَتْ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَقَالَتِ ابْنَتُهُ: اَبِيْ؟ فَقَالَتْ: لَا، بَلْ رَبِّيْ وَرَبُّكِ وَرَبُّ اَبِيْكِ، فَقَالَتْ: اُخْبِرُ بِذٰلِكَ اَبِيْ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَاَخْبَرَتْهُ فَدَعَا بِهَا وَبِوَلَدِهَا، فَقَالَتْ: لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةٌ، فَقَالَ: مَا هِيَ؟ قَالَتْ: تَجْمَعُ عِظَامِيْ وَعِظَامَ وَلَدِيْ فَتَدْفِنُهُ جَمِيْعًا، فَقَالَ: ذٰلِكَ لَكِ عَلَيْنَا مِنَ الْحَقِّ، فَاَتٰى بِاَوْلَادِهَا، فَاَلْقٰى وَاحِدًا وَاحِدًا حَتّٰى اِذَا كَانَ اٰخِرُ وَلَدِهَا وَكَانَ صَبِيًّا مُرْضَعًا، فَقَالَ: اصْبِرِيْ يَا اُمَّاهُ فَاِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ، ثُمَّ اُلْقِيَتْ مَعَ وَلَدِهَا، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكَلَّمَ اَرْبَعَةٌ وَهُمْ صِغَارٌ هٰذَا وَشَاهِدُ يُوْسُفَ، وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَعِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات مجھ پر ایک عمدہ ہوا گزری، میں نے پوچھا: یہ ہوا کیسی ہے؟ (ملائکہ علیہم السلام نے) کہا: یہ ہوا فرعون کی بیٹی اور اس بیٹی کی اولاد کی کنگھی کیا کرتی تھی۔ ایک دن اس کے ہاتھ سے کنگھی گر گئی اس نے کہا: بسم اللہ۔ (اللہ کے نام سے) فرعون کی بیٹی نے کہا: (تو نے جو اللہ تعالیٰ کا نام لیا ہے اس سے مراد) میرا باپ ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ بلکہ میرا رب اور تیرا رب اور تیرے باپ کا رب (مراد ہے) اس نے کہا: میں یہ بات اپنے باپ کو بتاؤں؟ اس نے کہا: بتا دو۔ اس نے فرعون کو یہ بات بتا دی، فرعون نے اس کو اس کے بچوں سمیت بلوالیا۔ اس نے فرعون سے کہا: مجھے تجھ سے ایک ضروری کام ہے۔ اس نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا (جب تو ہمیں مار چکے تو) میری اور میرے بچوں کی ہڈیاں جمع کر کے اکٹھی ایک جگہ پر دفن کر دینا۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے، یہ تیرا ہم پر حق ہے۔ اس نے اس کے بچوں کو ایک ایک کر کے مار دیا۔ جب آخری بچے کو مارنے لگا، یہ شیر خوار بچہ تھا تو اس نے اپنی ماں سے کہا: اے میری امی! تو صبر کرنا کیونکہ تو حق پر ہے۔ پھر اس بچے کو اور اس کی ماں کو قتل کر دیا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث 3835

اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 2904 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 2517

بچپن میں چار بچوں نے کلام کیا۔

(1) یہ بچہ۔

❁ وہ بچہ جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کے حق میں گواہی دی تھی۔

❁ جریج کے متعلق گواہی دینے والا بچہ۔

❁ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3836۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضرِ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، وَثَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، قَالاَ :حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ اَحْمَرَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ:خَطَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَ خُطُوطٍ، ثُمَّ قَالَ : اَتَدْرُونَ مَا هٰذَا ؟ قَالُوا :اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ :اِنَّ اَفْضَلَ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ مَعَ مَا قَصَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهَا فِي الْقُرْآنِ، قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلَى الْحَدِيثِ الَّذِي

✧ ✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار لکیریں لگائیں، پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں: آپ نے فرمایا: جنتی عورتوں میں سب سے افضل حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا، فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا، مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا اور فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم رحمۃ اللہ علیہا رضی اللہ عنہا ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں قصہ بیان فرمایا ہے:

قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (التحريم: 11)

”جب اس نے عرض کی: اے میرے رب میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات

حدیث 3836

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2903 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 7010 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 8357 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 2722 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث:11928

دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات بخش''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم درج ذیل حدیث دونوں نے نقل کی ہے۔ البتہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ دونوں نے درج ذیل حدیث نقل کی ہے۔

3837- حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْشٍ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَاَبُوْ اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ عَمِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِي خَيْثَمَةَ، وَاَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ -حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے افضل عورت مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا ہے اور سب سے افضل عورت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ہے۔

✿✿ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو اپنی صحیح میں صدقہ بن محمد رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوخیثمہ رضی اللہ عنہ اور ابوبکر بن ابی شیبہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اسی سند کے ہمراہ نقل کیا ہے۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3838- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبَّاسٍ الْجُشَمِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حدیث 3837

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3249 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3877 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 1211 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8354 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 12861 اخرجه ابویعلیٰ الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث:522 اخرجه ابن ابی اسامه فی "مسند الحارث" طبع مرکز خدمة السنة والسيرة النبويه مدینه منوره 1413ھ/1992ء رقم الحدیث:995 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث:32289

قَالَ: إِنَّ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَا هِيَ إِلَّا ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ فَأَخْرَجَتْهُ مِنَ النَّارِ وَأَدْخَلَتْهُ الْجَنَّةَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ سَقَطَ لِي فِي سَمَاعِي هٰذَا الْحَرْفُ وَهِيَ سُورَةُ الْمُلْكِ

سورۃ الملک کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قرآن کریم کی ۳۰ آیات پر مشتمل ایک سورۃ (الملک) ہے جو آدمی کی شفاعت کرے گی۔ یہ آدمی کو دوزخ سے نکال کر جنت میں لے جائے گی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ میں اس میں "اور وہ سورۃ الملک ہے" کے الفاظ نہیں سن سکا تھا۔

3839- اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ، اَنْبَانَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَانَا عَبْدَانُ، اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَانَا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ فَتُؤْتَى رِجْلَاهُ، فَتَقُولُ رِجْلَاهُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلٰى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ كَانَ يَقُومُ يَقْرَأُ بِي سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ قِبَلِ صَدْرِهِ اَوْ قَالَ بَطْنِهِ، فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلٰى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ كَانَ يَقْرَأُ بِي سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى رَأْسُهُ، فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلٰى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ كَانَ يَقْرَأُ بِي سُورَةَ الْمُلْكِ، قَالَ: فَهِيَ الْمَانِعَةُ تَمْنَعُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَهِيَ فِي التَّوْرَاةِ سُورَةُ الْمُلْكِ، وَمَنْ قَرَاَهَا فِي لَيْلَةٍ فَقَدْ اَكْثَرَ وَاَطْنَبَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کو جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو (عذاب) اس کے قدموں کی طرف سے آتا ہے، پاؤں کہتے ہیں: تو ہماری جانب سے نہیں جا سکتا یہ ہم پر کھڑا ہو کر سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا، پھر اس کے سینے یا (شاید کہا) پیٹ کی طرف سے آتا ہے تو وہ کہتا ہے: تو میری جانب سے داخل نہیں ہو سکتا یہ ہمارے ساتھ سورۂ ملک پڑھا کرتا تھا پھر اس کے سر کی طرف سے آتا ہے تو سر کہتا ہے: تجھے میری جانب سے راستہ نہیں مل سکتا یہ میرے ساتھ سورۂ ملک کی تلاوت کیا کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا: چنانچہ یہ مانعہ (بچانے والی) ہے، یہ عذاب قبر سے بچاتی ہے اور یہ توراۃ میں بھی سورۃ الملک کے نام ہی سے تھی، جس نے اس کو رات میں (ایک مرتبہ بھی) پڑھ لیا، (یوں سمجھو گویا کہ) اس نے کثیر اور طویل تلاوت کی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ ن وَالْقَلَمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3840- اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ

اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَانَا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِيْ ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ الْقَلَمُ، فَقَالَ لَهُ: اُكْتُبْ، فَقَالَ: وَمَا اَكْتُبُ؟ فَقَالَ: الْقَدَرَ، فَجَرٰى مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ بِمَا هُوَ كَائِنٌ اِلٰى اَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ، قَالَ: وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، فَارْتَفَعَ بُخَارُ الْمَاءِ، فَفُتِقَتْ مِنْهُ السَّمَاوَاتُ، ثُمَّ خَلَقَ النُّوْنَ فَبُسِطَتِ الْاَرْضُ عَلَيْهِ، وَالْاَرْضُ عَلٰى ظَهْرِ النُّوْنِ فَاضْطَرَبَ النُّوْنُ فَمَادَتِ الْاَرْضُ، فَاُثْبِتَتْ بِالْجِبَالِ، فَاِنَّ الْجِبَالَ تَفْخَرُ عَلَى الْاَرْضِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ ن والقلم کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا فرمایا۔ اس کو کہا: لکھ! اس نے کہا: کیا لکھوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: قدر۔ اس نے اس دن سے لے کر قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا، سب لکھ دیا۔ آپ فرماتے ہیں: اس کا عرش پانی پر تھا پھر پانی کے بخارات اوپر کی جانب اٹھے، ان سے آسمان بنائے گئے پھر مچھلی بنائی گئی، اس پر زمین بچھائی گئی اور زمین مچھلی کی پشت پر تھی۔ مچھلی تڑپنے لگی، پھر زمین کو کھینچ دیا گیا اور پہاڑوں کے ساتھ اس کو مضبوط کیا گیا کیونکہ پہاڑ زمین پر فخر کرتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3841- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ قَالَ وَمَا يَكْتُبُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ (القلم:1,2)

''قلم اور اس کے لکھے کی قسم''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے بارے میں) فرماتے ہیں (کہ اس میں یسطرون کا مطلب) ''یکتبون'' ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3842- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ، فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَاِنَّكَ

لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیمٍ، قَالَ :سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا :یَـا اُمَّ الْمُؤْمِنِینَ، اَنْبِئِینِی عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : اَتَقْرَاُ الْقُرْآنَ ؟ فَقُلْتُ :نَعَمْ، فَقَالَتْ :اِنَّ خُلُقَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ .

✧✧ ۔حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیمٍ(القلم:4)

''اور بے شک تمہاری خوبو بڑی شان کی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اے ام المومنین رضی اللہ عنہا: آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق کچھ بتائیں۔انہوں نے کہا: کیا تم قرآن پڑھتے ہو؟ میں نے جواباً کہا: جی ہاں۔انہوں نے فرمایا: بے شک رسول اللہ کا خلق ''قرآن'' ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3843۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی اَنْبَاَ اِسْرَائِیلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ ''عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٌ'' قَالَ یُعْرَفُ بِالشَّرِّ كَمَا تُعْرَفُ الشَّاةُ بِزَنَمَتِهَا

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٌ(القلم:13)

''درشت خو، اس پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: اس کی شر کے ساتھ ایسی پہچان تھی جیسے بکری (کی نسل اس کے) اپنے حلق کے نیچے لٹکتے ہوئے گوشت سے پہچانی جاتی ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3844۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَیُّوبَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ عَلِیٍّ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبِیَ یُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ تَلَا هٰذِهِ الْاٰیَةَ مَنَّاعٍ لِلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیمٍ، فَقَالَ:سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ : اَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَعْظَرِیٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ جَمَّاعٍ، وَاَهْلُ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّیَاقَةِ، قَدْ اَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِیْثِ شُعْبَةَ وَالثَّوْرِیِّ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُخْتَصَرًا

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ (القلم: 12,13)

''بھلائی سے بڑا روکنے والا، حد سے بڑھنے والا گنہگار، درشت خو، اس پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوزخی لوگ بدخلق، خوبصورت، اجڈ، متکبر اور بہت جمع کرنے والے ہوتے ہیں اور جنتی لوگ کمزور اور مغلوب ہوتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس سند کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شعبہ اور ثوری کی حدیث معبد بن خالد کے ذریعے حضرت حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مختصراً روایت کی ہے۔

3845- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَانِيُّ، ثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى الْاُمَوِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارِكِ، اَنْبَاَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: (يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ) قَالَ: اِذَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ فَابْتَغُوْهُ فِي الشِّعْرِ، فَاِنَّهُ دِيْوَانُ الْعَرَبِ اَمَا سَمِعْتُمْ قَوْلَ الشَّاعِرِ:

اَصْبِرُ عِنَاقُ اِنَّهُ شَرٌّ بَاقٍ ۔۔۔ قَدْ سَنَّ قَوْمُكَ ضَرْبَ الْاَعْنَاقِ

وَقَامَتِ الْحَرْبُ بِنَا عَنْ سَاقٍ

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هٰذَا يَوْمُ كَرْبٍ وَّشِدَّةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَهُوَ اَوْلٰى مِنْ حَدِيْثٍ رُوِيَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ لَّمْ اَسْتَجِزْ رِوَايَتَهُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے:

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ (القلم: 42)

''جس دن ایک ساق کھولی جائے گی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق پوچھا گیا۔ آپ نے فرمایا: جب تم پر قرآن پاک کی کوئی چیز مخفی ہو جائے تو اس (کے مفہوم) کو شعر میں ڈھونڈو کیونکہ یہ عرب کا دیوان ہے کیا تم نے شاعر کا یہ قول نہیں سنا ہے

اَصْبِرُ عِنَاقُ اِنَّهُ شَرٌّ بَاقٍ ۔۔۔ قَدْ سَنَّ قَوْمُكَ ضَرْبَ الْاَعْنَاقِ

وَقَامَتِ الْحَرْبُ بِنَا عَنْ سَاقٍ

مصیبت پر میں صبر کرتا ہوں کیونکہ یہ قائم رہنے والی تکلیف ہے، تیری قوم نے گردنیں مارنے کی طرح ڈالی ہے اور ہم میں مسلسل جنگ قائم ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ دن تکلیف اور مصیبت کا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور یہ اس حدیث سے اولیٰ ہے جو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سند صحیح کے ساتھ مروی ہے۔ میں اس کو اس مقام پر نقل کرنا مناسب نہیں سمجھتا۔

تَفْسِیْرُ سُوْرَةِ الْحَاقَّةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَالَ قَتَادَةُ الْحَاقَّةُ حَقَّتْ لِكُلِّ عَامِلٍ عَمِلَهُ وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ قَالَ تَعْظِيْمًا لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

3846۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا" قَالَ مُتَتَابِعَاتٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الحاقہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "الحاقہ" (وہ حق ہونے والی) (کا مطلب ہے) ہر عمل کرنے والے کے عمل کو حق کرنے والی۔

وَمَا اَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ

"اور تم نے کیا جانا کیسی وہ حق ہونے والی"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قیامت کے دن کی عظمت بیان کرنے کے لئے یوں بیان کیا گیا ہے۔

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا (الحاقة: 7)

وہ ان پر قوت سے لگا دیں سات راتیں اور آٹھ دن لگا تار) (کے متعلق) فرماتے ہیں (حسوماً سے مراد) مسلسل ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3847۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ اَنْبَاَ الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

فِی قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً" قَالَ يَصِيرَانِ غَبَرَةً عَلٰى وُجُوهِ الْكُفَّارِ لَا عَلٰى وُجُوهِ الْمُؤْمِنِينَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ "وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً (الحاقة:14)

''اور زمین میں پہاڑ اٹھا کر دفعتاً چورا کر دیئے جائیں گے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: زمین وآسمان کافروں کے چہروں پر غبار ہوں گے مومنوں کے چہروں پر نہیں ہوں گے۔ یہی مفہوم ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (عبس:40)

''اور کتنے مومنوں پر اس دن گرد پڑی ہوگی ان پر سیاہی چڑھ رہی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3848۔ اَخْبَرَنِي اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَيْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عُمَيْرَةَ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ" قَالَ ثَمَانِيَةُ اَمْلَاكٍ عَلٰى صُورَةِ الْاَوْعَالِ بَيْنَ اَظْلَافِهِمْ اِلٰى رُكَبِهِمْ مَسِيرَةُ ثَلَاثٍ وَّسِتِّينَ سَنَةً

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ اَسْنَدَ هٰذَا الْحَدِيثُ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُعَيْبُ بْنُ خَالِدٍ الرَّازِيُّ وَالْوَلِيدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ وَّعَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ بْنِ اَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَلَمْ يَحْتَجَّ الشَّيْخَانُ بِوَاحِدٍ مِّنْهُمْ وَقَدْ ذَكَرْتُ حَدِيثَ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ اِذْ هُوَ اَقْرَبُهُمْ اِلَى الْاِحْتِجَاجِ بِهٖ

✦✦۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ (الحاقة:17)

''اور اس دن تمہارے رب کا عرش اپنے اوپر آٹھ فرشتے اٹھائیں گے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: آٹھ فرشتے پہاڑی بکروں کی صورت میں ہوں گے جن کے کھروں اور رکاب تک ۶۳ سال کی مسافت ہے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

اور اس حدیث کو شعیب بن خالد الرازی، ولید بن ابی ثور اور عمرو بن ثابت بن ابی المقدم نے سماک بن حرب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک مسند کیا ہے۔ لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان میں سے ایک حدیث بھی نقل نہیں کی جبکہ میں

نے شعیب بن خالد کی حدیث ذکر کی ہے کیونکہ اس سے استدلال کرنا زیادہ مناسب ہے۔

3849۔ اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ عَمِّهِ شُعَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرَةَ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ اِذْ مَرَّتْ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَقَالَ لَهُمْ هَلْ تَدْرُوْنَ مَا اسْمُ هٰذِهٖ قَالُوْا نَعَمْ هٰذِهِ السَّحَابُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُزْنُ قَالُوْا وَالْمُزْنُ قَالَ وَالْعَنَانَةُ ثُمَّ قَالَ تَدْرُوْنَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَالُوْا لَا قَالَ فَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَهُمَا اِمَّا وَاحِدًا اَوْ اثْنَيْنِ وَاِمَّا ثَلَاثًا وَّسَبْعِيْنَ سَنَةً وَّالسَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذٰلِكَ وَاللّٰهُ فَوْقَ ذٰلِكَ لَيْسَ يَخْفٰى عَلَيْهِ مِنْ اَعْمَالِ بَنِي اٰدَمَ شَيْءٌ وَّفِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ثَمَانِيَةُ اَوْعَالٍ بَيْنَ اَظْلَافِهِنَّ وَرُكَبِهِنَّ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ اِلٰى سَمَاءٍ

✧✧ ۔حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ بطحاء (وہ بڑا نالہ جس میں ریت اور کنکریاں ہوں) میں تھے کہ بادل کا ایک ٹکڑا ادھر سے گزرا، آپ نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو، اس کا نام کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں۔ یہ ''سحاب'' ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور ''مزن''۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اور ''مزن'' آپ نے فرمایا: اور ''عنانہ''۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو زمین اور آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: زمین و آسمان کے درمیان فاصلہ ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳ سال کی مسافت ہے اور اس آسمان سے اوپر والے آسمان بھی ایسے ہی ہیں اور اللہ تعالیٰ (کی قدرت) اس سے بھی اوپر ہے۔ اس پر انسان کا کوئی عمل پوشیدہ نہیں ہے اور ساتویں آسمان پر سات (فرشتے) پہاڑی بکروں کی مانند ہیں، ان کے کھروں اور رکاب کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔

3850۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْجَوْهَرِيُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي السَّمْحِ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ، قَالَ :كَعَكَرِ الزَّيْتِ، فَاِذَا قُرِّبَ اِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ، وَلَوْ اَنَّ دَلْوًا مِنْ غِسْلِيْنَ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَاَنْتَنَ بِاَهْلِ الدُّنْيَا

حدیث: 3850

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2581 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 11690 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 7473 اخرجه ابويعلىٰ الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 1375 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 930

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ" کے متعلق فرمایا: وہ روغن زیتون کی تلچھٹ کی طرح ہے، جب وہ منہ کے قریب کیا جائے گا تو چہرے کی کھال جھڑ جائے گی۔ اگر دوزخیوں کی پیپ کا صرف ایک ڈول دنیا میں بہا دیا جائے تو اس کی وجہ سے ساری دنیا بدبودار ہو جائے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3851۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ قَالَ نِيَاطُ الْقَلْبِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ

''پھر ان کی رگ دل کاٹ دیتے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں (اس سے مراد) دل کی رگ ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3852۔ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ" قَالَ هُوَ حَبْلُ الْقَلْبِ الَّذِيْ فِي الظَّهْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد "ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ" کے متعلق فرماتے ہیں: اس سے مراد دل کی ایک رگ ہے، جو پشت کی جانب ہوتی ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3853۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَنْبَاَ اَبُوْ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ وَيَحْيٰى بْنُ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا الْخَاطُوْنَ اِنَّمَا هُوَ الْخَاطِئُوْنَ مَا الصَّابُوْنَ اِنَّمَا هُوَ الصَّابِئُوْنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (اصل لفظ) الْخَاطُوْنَ نہیں ہے بلکہ الْخَاطِئُوْنَ ہے اور (اصل لفظ) الصَّابُوْنَ نہیں ہے بلکہ الصَّابِئُوْنَ ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ سَالَ سَائِلٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3854۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الشَّيْبَانِيِّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ سَالَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ذِي الدَّرَجَاتِ سَالَ سَائِلٌ قَالَ هُوَ النَّضْرُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ كِلْدَةَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ (المعارج:1,2,3)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ سال سائل کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

سَالَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ لِلْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ(المعارج:1,2,3)

''ایک مانگنے والا وہ عذاب مانگتا ہے جو کافروں پر ہونے والا ہے اس کا کوئی ٹالنے والا نہیں اللہ کی طرف سے جو بلندیوں کا مالک ہے یعنی درجات والا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (وہ سائل) نضر بن حارث بن کلدہ رضی اللہ عنہ ہے۔اس نے کہا تھا: اے اللہ! اگر یہ تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3855۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الصَّائِغُ بِعَسْقَلَانَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ، قَالَ:تَلا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :

فَمَالِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ عَنِ الْيَمِيْنِ، وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ، اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ كَلا اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُوْنَ، ثُمَّ بَزَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كَفِّهِ، فَقَالَ :يَقُوْلُ اللّٰهُ :يَا ابْنَ اٰدَمَ، اَنّٰى تُعْجِزُنِيْ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هٰذِهِ حَتّٰى اِذَا سَوَّيْتُكَ وَعَدَلْتُكَ مَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَتَيْنِ، وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ وَئِيْدٌ يَعْنِيْ شَكْوٰى، فَجَمَعْتَ وَمَنَعْتَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ، قُلْتَ : اَتَصَدَّقُ وَاَنّٰى اَوَانُ الصَّدَقَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت بسر بن جحاش القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیات پڑھیں:

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ عَنِ الْيَمِينِ، وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ، أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِءٍ مِنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ كَلَّا اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ (المعارج:36,37,38,39)

''تو ان کافروں کو کیا ہوا تمہاری طرف تیز نگاہ سے دیکھتے ہیں داہنے اور بائیں گروہ کے گروہ کیا ان میں ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ چین کے باغ میں داخل کیا جائے، ہرگز نہیں بے شک ہم نے انہیں اس چیز سے بنایا جسے جانتے ہیں''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر آپ نے اپنی آستین پر تھوکا پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم تو مجھے کیسے عاجز کر سکتا ہے حالانکہ میں نے تجھے اس جیسی (مٹی) سے پیدا کیا، جب تیری تخلیق مکمل کر لی تو تو دو چادروں میں چلا جبکہ زمین کو تجھ سے شکایت تھی تو میں نے جمع کیا اور منع کیا یہاں تک کہ جب ہنسلی تک پہنچ گیا تو تو نے کہا: میں صدقہ کروں گا اور صدقہ کا کون سا وقت ہے؟

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ نُوْحٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3856۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُّوْنُسَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا قَالَ وَجْهُهُ اِلَى الْعَرْشِ وَقَفَاهُ اِلَى الْاَرْضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ نوح کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) ''وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا'' کے متعلق فرماتے ہیں: اس کا چہرہ عرش کی طرف اور اس کی پشت زمین کی طرف۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْجِنِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3857۔ اَخْبَرَنَا مُكْرَمُ بْنُ اَحْمَدَ الْقَاضِيْ بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :مَا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْجِنِّ وَلا رَآهُمْ، وَلٰكِنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ طَائِفَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ عَامِدِيْنَ اِلٰى سُوْقِ عُكَاظَ، وَقَدْ حِيلَ بَيْنَ الشَّيَاطِينِ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ وَاُرْسِلَتْ عَلَيْهِمُ الشُّهُبُ فَرَجَعُوا اِلٰى قَوْمِهِمْ، فَقَالُوْا :مَا لَكُمْ ؟ قَالُوْا :قَدْ حِيلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ، وَاُرْسِلَتْ عَلَيْنَا الشُّهُبُ، قَالُوْا :مَا هٰذَا اِلَّا شَیْءٌ قَدْ حَدَثَ فَاضْرِبُوْا مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا، فَانْظُرُوا هٰذَا الَّذِیْ قَدْ حَدَثَ، فَانْطَلَقُوْا يَضْرِبُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا يَبْتَغُوْنَ مَا هٰذَا الَّذِیْ قَدْ حَالَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ خَبَرِ السَّمَآءِ، فَهُنَاكَ حِينَ رَجَعُوا اِلٰى قَوْمِهِمْ، فَقَالُوْا : اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ :قُلْ اُوحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ وَاِنَّمَا اُوحِیَ اِلَيْهِ قَوْلُ الْجِنِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ وَحْدَهُ حَدِيْثَ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِطُوْلِهِ بِغَيْرِ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ، وَاَخْرَجَ الْبُخَارِیُّ حَدِيْثَ شُعْبَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ :سَاَلْتُ عَلْقَمَةَ، هَلْ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ، فَذَكَرَ اَحْرُفًا يَسِيرَةً، وَقَدْ رُوِیَ حَدِيْثٌ تَدَاوَلَهُ الْاَئِمَّةُ الثِّقَاتُ عَنْ رَجُلٍ مَجْهُوْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّهُ شَهِدَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْجِنِّ

سورۃ الجن کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے نہ تو جنات پر قرآن کی تلاوت کی اور نہ ان کو دیکھا۔ البتہ آپ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ہمراہ عکاظہ بازار میں جانے کے ارادے سے نکلے اور شیاطین اور آسمان کی خبروں کے مابین رکاوٹ پیدا ہو چکی تھی اور ان کو شہاب ثاقب مارے گئے تھے۔ یہ جنات لوٹ کر اپنی قوم کی طرف چلے گئے۔ ان کی قوم نے ان سے لوٹنے کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے جواباً کہا: ہمارے اور آسمانی خبروں کے درمیان رکاوٹ پیدا ہوگئی اور ہم پر شہاب ثاقب

حدیث 3857

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابورى فى "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 449 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3323 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2271 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 6526 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودى عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 2890 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 2369

برسائے گئے۔ انہوں نے کہا: یہ تو کوئی نئی چیز ہے۔ چنانچہ زمین کے مشارق و مغارب کو چھان مارو اور اس نئی چیز کو ڈھونڈو۔ یہ جنات زمین کے طول و عرض میں یہ چیز ڈھونڈنے چل نکلے کہ آخر وہ کیا چیز ہے جو ان کے اور آسمانی خبروں کے درمیان حائل ہو گئی ہے؟ پھر جب یہ (جنات) وہاں (رسول اکرم ﷺ کے پاس سے) اپنی قوم کے پاس واپس گئے تو ان سے بولے:

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِىْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا (الجن: 1,2)

"تو بولے ہم نے عجیب قرآن سنا کہ بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمادیں:

قُلْ اُوْحِيَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ (الجن: 1)

"تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور آپ کی طرف جنات کا کلام وحی کیا گیا تھا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم صرف امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے داؤد بن ابی ہند کے ذریعے شعبی کے واسطے سے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مفصل حدیث نقل کی ہے۔ البتہ اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے شعبہ سے انہوں نے اعمش سے روایت کیا کہ ابراہیم کہتے ہیں: میں نے علقمہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا لیلۃ الجن (جس رات جنات کا گروہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تھا) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے؟ تو اس سلسلے میں انہوں نے مختصر کلام کیا۔ یہ حدیث ایک مجہول شخص کے واسطے سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ لیلۃ الجن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے اور اس حدیث کو معتبر ائمہ حدیث نے نقل کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

3858۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحُسَيْنِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الْبَلْخِيُّ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو عُثْمَانَ بْنُ سَنَّةَ الْخُزَاعِيُّ، وَكَانَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الشَّامِ، اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِاَصْحَابِهِ وَهُوَ بِمَكَّةَ: مَنْ اَحَبَّ مِنْكُمْ اَنْ يَحْضُرَ اللَّيْلَةَ اَمْرَ الْجِنِّ فَلْيَفْعَلْ، فَلَمْ يَحْضُرْ مِنْهُمْ اَحَدٌ غَيْرِي، فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِاَعْلٰى مَكَّةَ خَطَّ لِي بِرِجْلِهِ خَطًّا، ثُمَّ اَمَرَنِي اَنْ اَجْلِسَ فِيهِ، ثُمَّ انْطَلَقَ حَتّٰى قَامَ، فَافْتَتَحَ الْقُرْآنَ، فَغَشِيَتْهُ اَسْوِدَةٌ كَثِيرَةٌ حَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ حَتّٰى مَا اَسْمَعُ صَوْتَهُ، ثُمَّ انْطَلَقُوا وَطَفِقُوا يَنْقَطِعُونَ مِثْلَ قِطَعِ السَّحَابِ ذَاهِبِينَ حَتّٰى بَقِيَتْ مِنْهُمْ رَهْطٌ، وَفَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْفَجْرِ وَانْطَلَقَ فَبَرَزَ، ثُمَّ اَتَانِي، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الرَّهْطُ؟ فَقُلْتُ: هُمْ اُولٰئِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَخَذَ عَظْمًا وَرَوْثًا فَاَعْطَاهُمْ اِيَّاهُ زَادًا، ثُمَّ نَهٰى اَنْ يَسْتَطِيبَ اَحَدٌ بِعَظْمٍ اَوْ

بِرَوٹ

✧✧ - ابوعثمان بن سنہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: شام کے ایک باشندے نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکۃ المکرمہ میں اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: آج رات جو بھی جنات کے معاملے میں حاضر ہونا چاہے، اس کو اجازت ہے لیکن میرے سوا اور کوئی نہ آیا۔ پھر چل دیئے اور جب مکہ سے کافی دور چلے گئے تو آپ نے اپنے پاؤں سے ایک دائرہ لگایا اور مجھے اس میں بیٹھنے کا حکم دیا اور خود آگے جا کر کھڑے ہو گئے اور آپ نے قرآن پاک کی تلاوت شروع کر دی، آپ کو دھوئیں جیسی کسی چیز نے اس طرح ڈھانپ لیا کہ میں آپ کی آواز نہیں سن پا رہا تھا۔ پھر وہ دھوئیں کی سی چیز واپس جانے لگی اور اس طرح وہاں سے چھٹنے لگی جیسے بادل چھٹتے ہیں حتیٰ کہ آپ کے پاس صرف ایک گروہ باقی رہ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کے وقت فارغ ہوئے پھر آپ وہاں سے چلے تو نظر آنے لگے۔ پھر آپ میرے پاس تشریف لائے۔ آپ نے فرمایا: وہ گروہ کہاں ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ وہاں ہیں۔ آپ نے ہڈیاں اور لید ان کو کھانے کے لئے دی پھر آپ نے سب کو ہڈی اور لید کے ساتھ استنجاء کرنے سے منع فرما دیا۔

3859 - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا قَالَ جَبَلًا فِي جَهَنَّمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا (الجن: 17)

(کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد) جہنم میں (پایا جانے والا) ایک پہاڑ ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3860 - اَخْبَرَنِي اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيْمِيُّ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنِي جَدِّيْ اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنِي مُغِيْرَةٌ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا قَالَ كَانُوْا يَرْكَعُوْنَ بِرُكُوْعِهٖ وَيَسْجُدُوْنَ بِسُجُوْدِهٖ يَعْنِي الْجِنَّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا (الجن: 19)

''تو قریب تھا کہ جن ان پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان امام احمد رضا رضی اللہ عنہ)

(کے متعلق) فرماتے ہیں: وہ جنات آپ کے رکوع کے ساتھ رکوع کرتے اور آپ کے سجدہ کے ساتھ سجدہ کرتے تھے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْمُزَّمِّلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3861۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَخْبِرِيْنِىْ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: لَمَّا اُنْزِلَ عَلَيْهِ يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيلا قَامُوا سَنَةً حَتّٰى وَرِمَتْ اَقْدَامُهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنكُمْ مَرْضٰى،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ مزمل کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔ سعد بن ہشام کہتے ہیں: میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرات کے متعلق کچھ بتائیں۔ آپ نے فرمایا: جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیات نازل ہوئیں:

يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيلا (المزمل: 1,2)

''اے جھرمٹ مارنے والے! رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سال بھر قیام کیا کہ ان کے پاؤں سوجھ گئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں:

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ (المزمل: 20)

''قرآن میں سے اتنا پڑھو جتنا آسانی سے پڑھ سکو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں کئی لوگ بیمار بھی ہوں گے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3862۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِى الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ حَجَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَاَلْتُهَا عَنْ قِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اَلَسْتَ تَقْرَاُ يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلٰى قَالَتْ هُوَ قِيَامُهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت جبیر ابن نضیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں حج کرنے گیا تو ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: کیا تم سورۃ مزمل نہیں پڑھتے ہو؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: یہی تو ان کا قیام ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3863- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا السِّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قَالَ زَمَّلْتُ هٰذَا الْاَمْرَ فَقُمْ بِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما: "يَا اَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ" (کے بعد یوں تفسیر کرتے ہیں) تم نے یہ معاملہ چھپالیا ہے۔ تم اس کو لے کر اٹھ کھڑے ہو۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3864- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَكَرِيَّا بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ اَوَّلُ الْمُزَّمِّلِ كَانُوا يَقُومُونَ نَحْوًا مِّنْ قِيَامِهِمْ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى نَزَلَ اٰخِرُهَا قَالَ وَكَانَ بَيْنَ اَوَّلِهَا وَآخِرِهَا نَحْوًا مِّنْ سَنَةٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب سورۃ مزمل کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے رمضان کی راتوں کے قیام کی طرح عام دنوں میں بھی قیام شروع کردیا اور یہ سلسلہ اس سورۃ کی آخری آیات نازل ہونے تک جاری رہا اور سورۃ مزمل کی شروع کی آیات اور آخری آیات کے نزول میں ایک سال کا وقفہ ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3865- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُوحِيَ اِلَيْهِ وَهُوَ عَلٰى نَاقَتِهِ وَضَعَتْ جِرَانَهَا، فَلَمْ تَسْتَطِعْ اَنْ تَتَحَرَّكَ، وَتَلَتْ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: اِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اونٹنی پر سوار حالت میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی نازل ہوتی تو اونٹنی اپنی گردن جھکا لیتی اور پھر وہ ہل بھی نہ سکتی تھی۔ پھر ام المومنین رضی اللہ عنہا نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا (المزمل:5)

''بے شک ہم عنقریب تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3866۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ قَالَ هِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ قِيَامُ اللَّيْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ ''اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ'' کے بارے میں فرماتے ہیں: حبشی زبان میں اس کا مطلب ''رات کی عبادت'' ہے۔

3867۔ اَخْبَرَنِي اَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَنْظَلِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ شَبِيْبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ قَالَ شَوْكًا يَّاْخُذُ بِالْحَلَقِ لَا يَدْخُلُ وَلَا يَخْرُجُ وَفِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى كَثِيْبًا مَّهِيْلًا قَالَ اَلْمَهِيْلُ الَّذِيْ اِذَا اَخَذْتَ مِنْهُ شَيْئًا تَبِعَكَ اٰخِرُهٗ وَالْكَثِيْبُ مِنَ الرَّمْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ''طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ'' (گلے میں پھنستا کھانا) کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ کانٹا ہے جو حلق میں پھنس جاتا ہے، نہ آگے گزرتا ہے، نہ باہر نکلتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''كَثِيْبًا مَّهِيْلًا'' (ریت کا ٹیلا بہتا ہوا) کے بارے میں فرماتے ہیں: مہیل ایسی چیز کو کہتے ہیں جس سے تھوڑی سی لیں تو تمام کی تمام بہہ جائے اور ''اَلْكَثِيْبُ'' ریت کے ٹیلے کو کہتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْمُدَّثِّرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3868۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَصْمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قَالَ دَثَّرْتُ هٰذَا الْاَمْرَ فَقُمْ بِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ المدثر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما "یَا اَیُّهَا الْمُدَّثِّر" (کے بعد یوں تفسیر کرتے ہیں) تم نے اس معاملہ کو چھپا رکھا ہے تم اس کو لے کر اٹھ کھڑے ہو۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3869- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَرْقِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ قَالَ مِنَ الْاِثْمِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

"وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (المدثر: 4)

''اور اپنے کپڑے پاک رکھو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں یعنی) گناہ سے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3870- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَسْلَمَ الْعِجْلِيِّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا الصُّوْرُ ؟ قَالَ: قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيْهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دیہاتی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا، اس نے کہا: ''صور'' کیا چیز ہے؟ آپ نے (جواباً) فرمایا: ایک سینگ ہے جس میں پھونکا جائے گا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث: 3870

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2430 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 2798 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6805 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 7312 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11312

3871۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا غِيَاثُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ اَمَّنَا زُرَارَةُ بْنُ اَوْفٰى فِي مَسْجِدِ بَنِي قُشَيْرٍ فَقَرَاَ الْمُدَّثِّرَ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى هٰذِهِ الْاٰيَةِ "فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ" خَرَّ مَيِّتًا قَالَ بَهْزٌ فَكُنْتُ فِيْمَنْ حَمَلَهُ

✧✧۔ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زرارہ بن اوفی رضی اللہ عنہ نے مسجد بنی قشیر میں ہماری امامت فرمائی انہوں نے سورۃ المدثر کی تلاوت کی، جب آپ اس آیت پر پہنچے

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ (المدثر: 8)

''پھر جب صور پھونکا جائے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ان کا انتقال ہو گیا۔ حضرت بہز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کو کندھا دینے والوں میں، میں بھی شامل تھا۔

3872۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ الْوَلِيْدَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَاَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنَ، فَكَاَنَّهُ رَقَّ لَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ اَبَا جَهْلٍ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ: يَا عَمِّ، اِنَّ قَوْمَكَ يَرَوْنَ اَنْ يَّجْمَعُوْا لَكَ مَالًا، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: لِيُعْطُوْكَهُ، فَاِنَّكَ اَتَيْتَ مُحَمَّدًا لِتَعْرِضَ لِمَا قِبَلَهُ، قَالَ: قَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ اَنِّي مِنْ اَكْثَرِهَا مَالًا، قَالَ: فَقُلْ فِيْهِ قَوْلًا يَبْلُغُ قَوْمَكَ اَنَّكَ مُنْكِرٌ لَهُ اَوْ اَنَّكَ كَارِهٌ لَهُ، قَالَ: وَمَاذَا اَقُوْلُ: فَوَاللّٰهِ مَا فِيْكُمْ رَجُلٌ اَعْلَمَ بِالْاَشْعَارِ مِنِّي، وَلَا اَعْلَمَ بِرَجَزٍ وَلَا بِقَصِيْدَةٍ مِنِّي وَلَا بِاَشْعَارِ الْجِنِّ وَاللّٰهِ مَا يُشْبِهُ الَّذِي يَقُوْلُ شَيْئًا مِنْ هٰذَا وَوَاللّٰهِ اِنَّ لِقَوْلِهِ الَّذِي يَقُوْلُ حَلَاوَةً، وَاِنَّ عَلَيْهِ لَطَلَاوَةً، وَاِنَّهُ لَمُثْمِرٌ اَعْلَاهُ مُغْدِقٌ اَسْفَلُهُ، وَاِنَّهُ لَيَعْلُوْ وَمَا يُعْلٰى وَاِنَّهُ لَيَحْطِمُ مَا تَحْتَهُ، قَالَ: لَا يَرْضٰى عَنْكَ قَوْمُكَ حَتّٰى تَقُوْلَ فِيْهِ، قَالَ: فَدَعْنِي حَتّٰى اُفَكِّرَ، فَلَمَّا فَكَّرَ، قَالَ: هٰذَا سِحْرٌ يُؤْثَرُ يَاْثُرُهُ مِنْ غَيْرِهِ، فَنَزَلَتْ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ولید بن مغیرہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ آپ نے اس کے سامنے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی، یوں لگ رہا تھا کہ آپ کو اس پر ترس آ رہا ہے۔ یہ بات ابوجہل تک پہنچی، یہ اس کے پاس گیا اور بولا: اے چچا جان۔ آپ کی قوم آپ کے لئے چندہ جمع کر رہی ہے۔ اس نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا: تجھے دینے کے لئے کیونکہ تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گزشتہ معاملات کا تصفیہ کرنے گیا ہے۔ اس نے کہا: تمام اہل قریش اس بات سے باخوبی آگاہ ہیں کہ میں ان سے زیادہ امیر ہوں۔ اس نے کہا: تو پھر اس کے بارے ایسی بات کر جو تیری قوم کو پہنچ جائے کہ تو اس کا منکر ہے۔ اس نے کہا: میں کیا بولوں؟ خدا کی قسم! تم میں مجھ سے بڑھ کر کوئی اشعار کو جاننے والا نہیں ہے اور نہ ہی رجز اور قصیدہ کے متعلق مجھ سے زیادہ کوئی جاننے والا ہے اور نہ جنات کے اشعار کو۔ خدا کی قسم! یہ جو کچھ بولتا ہے، اس کی کوئی مثال نہیں ہے اور خدا کی قسم! وہ جو کچھ بولتا ہے، اس میں مٹھاس اور خوبصورتی ہے۔ اس کی اعلیٰ (قسم) منافع بخش ہے اور اس کی اسفل بھی سرسبز ہے اور اس کی فاتحہ غلبہ دینے والی ہے۔ اس

نے کہا: تیری قوم اس وقت تک تجھ سے راضی نہیں ہوگی جب تک تو اس کے متعلق ہرزہ سرائی نہیں کرے گا۔ اس نے کہا: مجھے سوچنے کا موقع دو۔ پھر وہ سوچنے کے بعد بولا: یہ جادو ہے جو دوسروں پر اثر کر دیتا ہے۔ تب یہ آیت نازل ہوئی

ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا(المدثر: 11)

''اسے مجھ پر چھوڑ جسے میں نے اکیلا پیدا کیا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3873- حَدَّثَنِیْ اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِیلَ بْنِ مِهْرَانَ، حَدَّثَنِیْ جَدِّی، حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْوَهْبِیُّ، حَدَّثَنِیْ عَمِّی، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی السَّمْحِ، عَنْ اَبِی الْهَیْثَمِ، عَنْ اَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَیْلُ وَادٍ فِیْ جَهَنَّمَ یَهْوِی فِیْهِ الْکَافِرُ اَرْبَعِیْنَ خَرِیفًا قَبْلَ اَنْ یَّبْلُغَ قَعْرَهُ، وَالصَّعُوْدُ جَبَلٌ فِی النَّارِ فَیَتَصَعَّدُ فِیْهِ سَبْعِیْنَ خَرِیفًا، ثُمَّ یَهْوِی وَهُوَ کَذٰلِكَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''ویل'' جہنم میں ایک وادی ہے جس میں کافر اس کے پیندے تک پہنچنے سے پہلے چالیس سال تک نیچے کی جانب گرتا رہے گا اور صعود جہنم میں ایک پہاڑ ہے، اس پر کافر ستر سال تک چڑھتا رہے گا پھر وہاں سے اسی طرح نیچے کی طرف گر پڑے گا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3874- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السِّمَاكِ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرْثِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ اِلَّا اَصْحَابَ الْیَمِیْنِ قَالَ هُمْ اَطْفَالُ الْمُسْلِمِیْنَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

کُلُّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ اِلَّا اَصْحَابَ الْیَمِیْنِ(المدثر: 38)

''ہر جان اپنی کرنی میں گروی ہے مگر دہنی طرف والے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) مسلمانوں کے بچے ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3873

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 11730 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء رقم الحدیث: 1383 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ه/1988ء رقم الحدیث: 924

3875أ۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُوْسَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسَى الْاَنْطَاكِيُّ حَدَّثَنَا بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ قَالَ ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ تَفْتَرِقُوْنَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ بِخُرُوْجِهٖ ثَلَاثَ فِرَقٍ ثُمَّ قَالَ بْنُ مَسْعُوْدٍ يَا اَيُّهَا الْكُفَّارُ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرٍ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَائِضِيْنَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ حَتّٰى اَتَانَا الْيَقِيْنُ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِيْنَ ثُمَّ قَالَ بْنُ مَسْعُوْدٍ اَلَا تَرَوْنَ فِي هٰؤُلَاءِ مِنْ خَيْرٍ اَلَا تَرَكَ فِيْهَا فَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ لَّا يَخْرُجَ مِنْهَا اَحَدٌ غَيَّرَ وُجُوْهَهُمْ وَاَلْوَانَهُمْ فَيَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ مَنْ عَرَفَ رَجُلًا فَلْيُخْرِجْهُ فَيَنْظُرُ فَلَا يَعْرِفُ اَحَدًا فَيُنَادِيْهِ الرَّجُلُ يَا فُلَانُ اَنَا فُلَانٌ فَيَقُوْلُ مَا اَعْرِفُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ يَقُوْلُوْنَ "رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظَالِمُوْنَ" فَيَقُوْلُ عِنْدَ ذٰلِكَ "قَالَ اخْسَؤُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ" فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ اُطْبِقَتْ عَلَيْهِمْ جَهَنَّمُ فَلَا يَخْرُجُ بَعْدَ هٰذَا اَحَدٌ اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - ابوالزعراء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا تذکرہ ہوا تو انہوں نے فرمایا: اے لوگو! اس کے ظاہر ہونے پر تم تین جماعتوں میں بٹ جاؤ گے۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: (اللہ تعالیٰ فرمائے گا) اے کافرو! تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی؟ وہ بولے: ہم نماز نہ پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہ دیتے تھے اور بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکر کرتے تھے اور ہم انصاف کے دن کو جھٹلاتے رہے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آئی تو انہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی۔ پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم ان میں بھلائی نہیں دیکھتے ہو مگر اس میں چھوڑ دیا گیا، جب اللہ تعالیٰ ارادہ کرے گا کہ کوئی اس میں سے باہر نہ نکلے تو ان کے چہرے اور رنگ تبدیل فرما دے گا۔ تب ایک آدمی مومنین میں سے نکلے گا اور عرض کرے گا: اے میرے رب۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جس جس کو پہچانتا ہے ان کو نکال لا۔ وہ دیکھے گا تو کسی کو بھی نہ پہچان سکے گا، اس کو آدمی یوں آوازیں دے گا۔ اے فلاں! میں فلاں شخص ہوں۔ وہ کہے گا: میں تجھے نہیں پہچانتا ہوں۔ اس وقت وہ لوگ کہیں گے ''اے ہمارے رب ہم کو دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم ویسے ہی کریں تو ہم ظالم ہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا: دھتکارے یعنی خائب و خاسر پڑے رہو، اس میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔ جب اللہ تعالیٰ یہ فرمائے گا تو جہنم ان کو ڈھانپ لے گی پھر اس کے بعد کبھی بھی کوئی جہنم سے باہر نہیں نکل سکے گا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3875۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ اَنْبَاَ يَعْلٰى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ قَالَ الْقَسْوَرَةُ الرُّمَاةُ رِجَالُ الْقُنُصِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ(المدثر: 51)

''شیر سے بھاگے ہوں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (قسورہ کا مطلب) شکار کی طرح (ڈرکر) بھاگنے والے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3876- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ: وَمَا تَشَاءُ وْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ، قَالَ: يَقُوْلُ رَبُّكُمْ عَزَّوَجَلَّ : اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقَى اَنْ يَّجْعَلَ مَعِي اِلٰهًا اٰخَرَ، وَاَنَا اَهْلٌ لِمَنِ اتَّقَى اَنْ يَّجْعَلَ مَعِي اِلٰهًا اٰخَرَ اَنْ اَغْفِرَ لَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ آیت) پڑھی:

وَمَا تَشَاءُ وْنَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ(المدثر: 56)

''اورتم کیا چاہومگر یہ کہ اللہ چاہے''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہی ہے ڈرنے کے لائق اور اسی کی شان ہے مغفرت فرمانا، آپ نے فرمایا: تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے: میں اس بات کا اہل ہوں کہ میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے سے بچا جائے اور میں ہی اس بات کا اہل ہوں کہ جو شرک سے بچتا ہے مین اس کو بخش دوں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْقِيَامَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حدیث 3876

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3328 اخرجه ابومحمد الدارمى فى "سننه" طبع دارالكتاب العربى بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 2724 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 12456 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11630 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 3317

3877-اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالسَّلَامِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَا جَرِيْرٌ، عَنْ مُغِيْرَةَ، عَنْ تَمِيْمِ الضَّبِّيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: اُخْتُلِفَ اِلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَنَةً لَا اُكَلِّمُهُ وَلَا يَعْرِفُنِي فَسَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ: قَالَ لِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ : مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ، قَالَ مَنْ اَيِّهِمْ؟ قُلْتُ : مِنْ بَنِي اُسْدٍ قَالَ : مِنْ حُرُوْرِيَّتِهِمْ اَوْ مِمَّنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ؟ قُلْتُ: مِمَّنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالَ: سَلْ قُلْتُ (لَا اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) قَالَ : يُقْسِمُ رَبُّكَ بِمَاشَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، قُلْتُ : (وَلَا اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ) قَالَ: مِنَ النَّفْسِ الْمَلُوْمِ، قُلْتُ: (اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ لَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ بَلٰى قَادِرِيْنَ عَلٰى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ) قَالَ: لَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ خُفًّا اَوْ حَافِرًا، قُلْتُ: (فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ)(الانعام : 98) قَالَ: اَلْمُسْتَقَرُّ فِي الرَّحِمِ، وَّمُسْتَوْدَعٌ فِي الصُّلْبِ .

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ القیامۃ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ - حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سال تک میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس مختلف مواقع پر گیا، اس دوران نہ میں نے ان سے گفتگو کی اور نہ انہوں نے مجھے پہچانا۔ پھر ایک مرتبہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے پوچھا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: اہل عراق سے ہوں۔ آپ نے پوچھا: کس قبیلے سے تعلق ہے؟ میں نے کہا: بنی اسد سے۔ آپ نے پوچھا: باغیوں میں سے یا ان میں سے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا؟ میں نے کہا: ان میں سے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا۔ آپ نے فرمایا: پوچھو (کیا پوچھنا چاہتے ہو) میں نے کہا:

لَا اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (القیامۃ: 1)

''روز قیامت کی قسم یاد فرماتا ہوں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کا مطلب سمجھنا چاہتا ہوں) آپ نے فرمایا: تمہارا رب اپنی خلق میں سے جس کی چاہتا ہے قسم کھاتا ہے۔ میں نے کہا:

وَلَا اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (القیامۃ: 2)

''اور اس جان کی قسم جو اپنے اوپر ملامت کرے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کا کیا مطلب ہے) آپ نے فرمایا: وہ نفس جس کی ملامت کی گئی ہے۔ میں نے کہا:

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ لَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ بَلٰى قَادِرِيْنَ عَلٰى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ (القیامۃ: 3,4)

''کیا آدمی یہ سمجھتا کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں جمع نہ فرمائیں گے کیوں نہیں ہم قادر ہیں کہ اس کے پور ٹھیک بنادیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کا کیا مطلب ہے) آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو (اس کی انگلیوں کے پورے) اونٹ یا گدھے کے کھر جیسے (بھی) بنا سکتا تھا۔ میں نے کہا:

فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ (الانعام: 98)

''پھر کہیں تمہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا ہے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کا کیا مطلب ہے) آپ نے فرمایا: ٹھہرنا رحم میں ہے اور امانت پشت میں رہنا ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3878۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِيءٍ، ثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: (بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهُ) يَقُوْلُ: سَوْفَ اَتُوْبُ (يَسْاَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ) فَيَتَبَيَّنُ لَهُ اِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۔

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهُ (القيامة: 5)

''بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اس کی نگاہ کے سامنے بدی کرے''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے متعلق فرماتے ہیں) انسان کہتا ہے: میں عنقریب توبہ کرلوں گا۔

يَسْاَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ (القيامة: 6)

''پوچھتا ہے قیامت کا دن کب ہوگا؟''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ تو اس پر ظاہر ہو جائے گا، جب اس کی آنکھیں چندھیا جائیں گی۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3879۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْعَنْبَرِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالسَّلَامِ، ثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحٰى، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: (يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَايَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَالَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ) (الانعام: 158) قَالَ: طُلُوْعُ الشَّمْسِ مِنَ مَغْرِبِهَا ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْآيَةَ (وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ)

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَوْمَ يَاْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَايَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَالَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ (الانعام: 158)

''جس دن تمہارے رب کی وہ ایک نشانی آئی گی کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی''۔ (ترجمہ

کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: (وہ نشانی) سورج کا مغرب کی طرف سے طلوع ہونا ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُ (القيامة:9,10)

''اور سورج اور چاند ملا دیئے جائیں گے اس دن آدمی کہے گا کدھر بھاگ کر جاؤں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3880۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبْجَرَ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِیْ فَاخِتَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اِنَّ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَّرَجُلٌ يَنْظُرُ فِیْ مُلْكِهٖ اَلْفَیْ سَنَةٍ يَرٰى اَقْصَاهُ كَمَا يَرٰى اَدْنَاهُ يَنْظُرُ فِیْ اَزْوَاجِهٖ وَخَدَمِهٖ وَسُرُرِهٖ، وَاِنَّ اَفْضَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَّمَنْ يَّنْظُرُ فِیْ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

تَابَعَهُ اِسْرَائِيْلُ بْنُ يُوْنُسَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، عَنْ اَبِیْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اِنَّ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً لَّمَنْ يَّرٰى فِیْ مُلْكِهٖ اَلْفَیْ سَنَةٍ، وَاِنَّ اَفْضَلَهُمْ مَنْزِلَةً لَّمَنْ يَّنْظُرُ فِیْ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ تَلَا :وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ، قَالَ :الْبَيَاضُ وَالصَّفَاءُ، اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ، قَالَ :يَنْظُرُ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ وَجْهِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، هٰذَا حَدِيْثٌ مُفَسَّرٌ فِی الرَّدِّ عَلَى الْمُبْتَدِعَةِ، وَثُوَيْرُ بْنُ اَبِیْ فَاخِتَةَ، وَاِنْ لَّمْ يُخَرِّجَاهُ فَلَمْ يُنْقَمْ عَلَيْهِ غَيْرُ التَّشَيُّعِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے ادنیٰ درجے کے جنتی کا یہ مقام ہوگا کہ وہ اپنی ملکیت میں دو ہزار سال سیر کرے (تو اس کی انتہاء کو پہنچے گا) جیسا کہ ادنیٰ درجے کا جنتی اپنی بیویوں، خدام اور تخت کی طرف دیکھے گا اور سب سے افضل درجے کا جنتی وہ ہوگا جو ایک دن میں دومرتبہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کرے گا۔

نوٹ: ثویر ابن ابی فاختہ سے یہ حدیث روایت کرنے میں اسرائیل بن یونس نے عبدالملک بن ابجر کی متابعت کرتے ہوئے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ادنیٰ درجے کے جنتی کا یہ مقام ہوگا کہ وہ اپنی ملکیت میں دو ہزار سال سیر کرے گا اور سب سے افضل و اعلیٰ درجے کا جنتی ایک دن میں دومرتبہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کرے گا۔ پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی:

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ (القيامة:22)

حديث: 3380

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2553 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2623 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 5729 اخرجه ابومحمد الكسى فى "مسنده" طبع مكتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحديث: 819

''کچھ منہ اس دن تروتازہ ہوں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ نے فرمایا: سفید اور صاف

اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ(القيامة:23)

''اپنے رب کو دیکھتے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: وہ ہر دن اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے گا۔

۞۞ یہ حدیث بدعتیوں کے رد کے لئے مفسر حدیث ہے اور ثویر بن فاختہ کی روایات اگرچہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں نقل نہیں کی گئیں لیکن سوائے اہل تشیع کے اور کسی نے ان پر جرح نہیں کی۔

3881۔ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى اَشَيْءٌ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ شَيْءٌ اَنْزَلَهُ اللّٰهُ قَالَ قَالَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَنْزَلَهُ اللّٰهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ:

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى(القيامة:34(

رسول اللہ کا فرمان ہے یا قرآن کی آیت ہے؟

انہوں نے فرمایا: یہ قول تو رسول اللہ ﷺ کا تھا لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ نے (آیت کے طور پر بھی) نازل فرمادی۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3882۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِي الْيَسَعِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَرَاَ : اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى، قَالَ :بَلٰى، وَاِذَا قَرَاَ : اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ، قَالَ:بَلٰى،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب یہ آیت پڑھتے:

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى اَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى(القيامة:40)

''کیا جس نے یہ کچھ کیا وہ مردے نہ جلا سکے گا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو کہتے ''بلی''(کیوں نہیں)

اور جب (یہ آیت) پڑھتے:

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ (التين: 8)

''کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ کہتے ''بلٰی'' کیوں نہیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3883۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ، اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُوْرًا حَتّٰى خَتَمَهَا، ثُمَّ قَالَ: اِنِّيْ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَا لَا تَسْمَعُوْنَ، اَطَّتِ السَّمَآءُ وَحَقَّ لَهَا اَنْ تَئِطَّ مَا فِيْهَا مَوْضِعُ قَدْرِ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا مَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُوْنَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشِ، وَلَخَرَجْتُمْ اِلَى الصُّعُدَاتِ تَجَارُوْنَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى، وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُّ اَنِّيْ شَجَرَةٌ تُعْضَدُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ ھل اتی علی الانسان کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

-حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے سورۃ الدھر پوری پڑھی۔ پھر فرمایا: میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے اور وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ آسمان چرچراتا ہے اور اس کا حق ہے کہ چرچرائے، اس میں چار انگلیوں کے برابر بھی کوئی جگہ ایسی نہیں ہے جہاں فرشتہ سجدہ ریز نہ ہو، اور خدا کی قسم! جو کچھ میں جانتا ہوں اگر تم جان لو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ اور اپنے بستروں پر بیویوں سے لذت حاصل نہ کرو اور تم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گڑگڑاتے ہوئے جنگلوں، پہاڑوں کی طرف نکل جاؤ۔ خدا کی قسم! میری تو آرزو یہ ہے کہ کاش میں کوئی درخت ہوتا جو کاٹ دیا جاتا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3883

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2312 اخرجه ابو عبدالله القزوينى فى "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4190 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 21555 ذكره ابوبكر البيهقى فى "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودى عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 13115

3884- اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا قَالَ ذُلِّلَتْ لَهُمْ فَيَتَنَاوَلُوْنَ مِنْهَا كَيْفَ شَاؤُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا (الانسان:14)

''اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ گچھے ان کی طرف جھکا دیئے جائیں گے تو وہ ان میں سے حسب خواہش لے لیں گے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3885- اَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ اَبَانَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ ذَكَرَ مَرَاكِبَ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ تَلَا وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے جنتیوں کی سواریوں کا ذکر کیا اور پھر یہ آیت پڑھی:

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا (الانسان:20)

''اور جب تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے اور بڑی سلطنت''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْمُرْسَلَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3886- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا قَالَ هِيَ الْمَلَائِكَةُ اُرْسِلَتْ بِالْمَعْرُوْفِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ المرسلات کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا (المرسلات: 1)

''قسم ان کی جو بھیجی جاتی ہیں لگا تار''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ فرشتے ہیں جو بھلائی دے کر بھیجے جاتے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3887- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ مَا الْعَاصِفَاتِ عَصْفًا قَالَ الرِّيَاحُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت خالد بن عرعرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا:

الْعَاصِفَاتِ عَصْفًا (المرسلات: 2)

''پھر زور سے جھونکا دینے والیاں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے کیا مراد؟) ہے آپ نے فرمایا: ہوائیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3888- اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ سَمِعْتُ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ "اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ" قَالَ كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نَقْصِرُ الْخَشَبَ ذِرَاعَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً فَنَرْفَعُهُ فِي الشِّتَاءِ وَنُسَمِّيْهِ الْقَصْرَ قَالَ وَسَمِعْتُ بْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنْ جِمَالَةٍ صُفْرٍ قَالَ حِبَالُ السُّفُنِ يُجْمَعُ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ حَتّٰى يَكُوْنَ كَاَوْسَاطِ الرِّجَالِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبدالرحمٰن بن عابس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا:

اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ (المرسلات: 32)

''بے شک دوزخ چنگاریاں اڑاتی ہیں''۔(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ نے فرمایا: ہم زمانہ جاہلیت میں دو یا تین گز کی لکڑیاں توڑ لیتے تھے اور موسم سرما میں اونچی کر دیتے تھے اس عمل کا نام ''نصر'' رکھتے تھے۔ نیز آپ سے ''جمالات صفر'' کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا (اس سے مراد) کشتیوں کی رسیاں ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ باندھ دی جاتیں تو وہ کجاوے کے درمیانی حصے کی طرح ہو جاتیں۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ عَمَّ يَتَسَآءَ لُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3889۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ اَرْسَلَ الرِّيْحَ فَتَسَحَّبَتِ الْمَاءَ حَتّٰى اَبْدَتْ عَنْ حَشْفَةٍ وَّهِيَ الَّتِي تَحْتَ الْكَعْبَةِ ثُمَّ مَدَّ الْاَرْضَ حَتّٰى بَلَغَتْ "مَا شَآءَ اللّٰهُ" مِنَ الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ قَالَ وَكَانَتْ هٰكَذَا تَمْتَدُّ وَاَرَانِي بْنُ عَبَّاسٍ بِيَدِهٖ هٰكَذَا وَهٰكَذَا قَالَ فَجَعَلَ اللّٰهُ الْجِبَالَ رَوَاسِيَ اَوْتَادًا فَكَانَ اَبُوْ قُبَيْسٍ مِنْ اَوَّلِ جَبَلٍ وُضِعَ فِي الْاَرْضِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ عم یتساء لون کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق بنانے کا ارادہ کیا تو ہوا کو بھیجا۔ اس نے پانی کو گھسیٹا اور ایک جزیرے سے اس کو ظاہر کیا یہ وہ جزیرہ تھا جو کعبہ کے نیچے پھر زمین بنائی اور اپنی مرضی کے مطابق اس کا طول اور عرض رکھا (عطاء) کہتے ہیں اس طرح اس کو بچھایا اور مجھے ابن عباس نے اس اس طرح اپنا ہاتھ کر کے دکھایا۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کو میخیں بنایا تو ابوقبیس (پہاڑ) زمین پر رکھے جانے والے پہاڑوں میں سب سے پہلا پہاڑ ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3890۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى لٰبِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا قَالَ الْحَقَبُ ثَمَانُوْنَ سَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لٰبِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا (النبا:23)

''اس میں قرنوں رہیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر میں) فرماتے ہیں: ایک حقب ۸۰ برس کا ہوتا ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3891۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُوْرٍ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُوْشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ بْنُ

حَنبَلَ حَدَّثَنَا هُشَيمٌ اَنبَا حُصَينٌ عَن عِكرِمَةَ عَنِ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا فِي قَولِهِ عَزَّوَجَلَّ كَاسًا دِهَاقًا قَالَ هِيَ الْمُتَتَابِعَةُ الْمُمتَلِئَةُ قَالَ وَرُبَمَا سَمِعتُ الْعَبَّاسَ يَقُولُ اَسقِنَا وَادهِق لَنَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسنَادِ وَلَم يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

كَاسًا دِهَاقًا (النبا: 34)

''اور چھلکتا جام''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ مسلسل اور بھرے ہوئے جام ہوں گے۔ عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو میں نے کئی مرتبہ یہ دعا مانگتے سنا ہے (یا اللہ وہ جام) ہمیں پلا اور ہمارے لئے بھردے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3892۔ حَدَّثَنَا الشَّيخُ اَبُو بَكرِ بنُ اِسحَاقَ، اَنبَاَنَا مُحَمَّدُ بنُ سُلَيمَانَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنُ يَزِيدَ بنِ خُنَيسٍ، قَالَ: كُنَّا عِندَ سُفيَانَ الثَّورِيِّ نَعُودُهُ، فَدَخَلَ عَلَيهِ سَعِيدُ بنُ حَسَّانَ الْمَخزُومِيُّ، وَكَانَ قَاصَّ جَمَاعَتِنَا، وَكَانَ يَقُومُ بِنَا فِي شَهرِ رَمَضَانَ، فَقَالَ لَهُ سُفيَانُ: كَيفَ الْحَدِيثُ الَّذِي حَدَّثتَنِي عَن اُمِّ صَالِحٍ؟ قَالَ: حَدَّثَتنِي اُمُّ صَالِحٍ، عَن صَفِيَّةَ بِنتِ شَيبَةَ، عَن اُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا، قَالَت: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ: كَلَامُ ابنِ اٰدَمَ عَلَيهِ لَا لَهُ اِلَّا اَمرٌ بِمَعرُوفٍ، اَو نَهيٌ عَن مُنكَرٍ، اَو ذِكرُ اللّٰهِ، قَالَ مُحَمَّدُ بنُ يَزِيدَ: قُلتُ: مَا اَشَدَّ هٰذَا، فَقَالَ سُفيَانُ: وَمَا شِدَّةُ هٰذَا الْحَدِيثِ، اِنَّمَا جَاءَت بِهِ امرَاَةٌ عَنِ امرَاَةٍ هٰذَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ الَّذِي اَرسَلَ بِهِ نَبِيَّكُم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَاَ: يَومَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَن اَذِنَ لَهُ الرَّحمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا، وَقَالَ: وَالْعَصرِ اِنَّ الْاِنسَانَ لَفِي خُسرٍ اِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوا بِالصَّبرِ،

وَقَالَ: لَا خَيرَ فِي كَثِيرٍ مِن نَجوَاهُم اِلَّا مَن اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَو مَعرُوفٍ اَو اِصلَاحٍ بَينَ النَّاسِ

✧✧ -محمد بن یزید بن خنیس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ہم حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لئے گئے ہوئے تھے۔ ان کے پاس سعید بن حسان المخزومی آئے، یہ ہماری جماعت کے قصہ گو تھے اور یہ ماہ رمضان ہمارے پاس گزارا کرتے تھے۔ حضرت سفیان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: وہ حدیث کیسی ہے جو تم نے مجھے ام صالح کے حوالے سے بیان کی تھی؟ انہوں نے کہا: ام

حدیث 3892

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 7132 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي، بيروت لبنان، (طبع ثاني) 1403ھ، رقم الحديث: 484 اخرجه ابوعبدالله القضاعي في "مسنده" طبع موسسة الرسالة، بيروت، لبنان 1407ھ/ 1986ء، رقم الحديث: 305 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 1554

صالح رحمۃ اللہ علیہ نے صفیہ بنت شیبہ رحمۃ اللہ علیہا کے ذریعے ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ابن آدم کا کلام صرف امر بالمعروف یا نہی عن المنکر یا ذکر اللہ ہونا چاہئے۔

محمد بن یزید کہتے ہیں: میں نے کہا: یہ کس قدر سخت ہے، سفیان نے کہا: اس حدیث اللہ تعالیٰ کی اس کتاب میں جو اس نے تمہارے نبی پر نازل فرمائی ہے، ایک عورت نے عورت سے روایت کی ہے پھر آپ نے یہ آیات پڑھیں:

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا (النبا: 38)

''جس دن جبریل کھڑا ہوگا اور سب فرشتے پرا باندھے کوئی بول نہ سکے گا مگر جسے رحمٰن نے اذن دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا:

وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ (العصر)

''اس زمانہ محبوب کی قسم! آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو وصیت کی تاکید کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا:

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ (النساء: 114)

''ان کے زیادہ مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہے مگر وہ جو صدقہ یا بھلائی کا حکم کرے یا لوگوں میں اصلاح کرے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ النَّازِعَاتِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

3893۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا *وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَّالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا قَالَ الْمَوْتُ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ النازعات کی تفسیر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا وَّالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا (النازعات: 1,2)

''قسم ان کی کہ سختی سے جان کھینچیں اور نرمی سے بند کھولیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)
کے متعلق فرماتے ہیں (اس سے مراد) موت ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3894۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، اَنْبَانَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ رُبْعُ اللَّيْلِ، قَالَ :يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ، جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ، فَقَالَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ، فَكَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي ؟ قَالَ :مَا شِئْتَ، الْحَدِيثُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رات کا ایک چوتھائی حصہ گزر جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: اے لوگو! اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو۔ اے لوگو! یاد کرو تھرتھرانے والی آ گئی، اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی موت آئے گی (ان تکلیفوں سمیت) جو اس میں ہیں۔ تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں تو میں آپ پر کس قدر درود پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3895۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْاَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْاَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتّٰى اُنْزِلَ عَلَيْهِ يَسْاَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسَاهَا فِيمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا، قَالَ :فَانْتَهٰى،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّ ابْنَ عُيَيْنَةَ كَانَ يُرْسِلُهُ بِآخِرِهِ

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے متعلق سوال کیا جاتا تھا بالآخر آپ پر یہ آیت نازل ہوئی:

يَسْاَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسَاهَا فِيمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهَاهَا (النازعات: 42,43)

''تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کے لئے ٹھہری ہوئی ہے تمہیں اس کے بیان سے کیا تعلق تمہارے رب ہی تک اس کی انتہاء ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حدیث: 3895

اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان مدينه منوره (طبع اول) 1412ه / 1991ء رقم الحديث: 777

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ ابن عیینہ دوسری سند میں ارسال کرتے ہیں۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ عَبَسَ وَتَوَلّٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3896۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الاُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اُنْزِلَتْ عَبَسَ وَتَوَلّٰى فِىْ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ الْاَعْمٰى، فَقَالَتْ: اَتَى اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَقُوْلُ: اَرْشِدْنِىْ، قَالَتْ: وَعِنْدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُظَمَاءِ الْمُشْرِكِيْنَ، قَالَتْ: فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِضُ عَنْهُ وَيُقْبِلُ عَلَى الْاٰخَرِ، وَيَقُوْلُ: اَتَرٰى مَا اَقُوْلُ بَاْسًا، فَيَقُوْلُ: لَا، فَفِىْ هٰذَا اُنْزِلَتْ عَبَسَ وَتَوَلّٰى،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَقَدْ اَرْسَلَهُ جَمَاعَةٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

سورۃ عبس وتولیٰ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یہ آیت "عبس وتولی" نابینا صحابی حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ آپ (اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے) فرماتی ہیں: (حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: مجھے ہدایت فرمائیے۔ آپ فرماتی ہیں: اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشرکین کے بڑے بڑے لوگ آئے ہوئے تھے۔ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے توجہ ہٹا کر ان کی جانب متوجہ ہو گئے اور فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے میں جو کچھ کہہ رہا ہوں اس میں کوئی حرج ہے؟ اس (عبداللہ بن ام مکتوم) نے کہا: جی نہیں۔ اس موقع پر یہ آیت "عبس وتولی" نازل ہوئی۔

(محض اللہ رب العزت کے دین کی سربلندی کی خواہش میں ان شرفاء کی جانب زیادہ توجہ فرمائی۔ کیونکہ دلِ اطہر میں یہ خیال تھا کہ اگر یہ لوگ اسلام قبول کر لیں گے تو اسلام بہت جلدی سے پھیلے گا۔ شفیق)

حدیث 3896

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3331 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 476 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 535 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 4848

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم (محدثین رحمۃ اللہ علیہم کی ایک) جماعت نے ہشام بن عروہ سے ارسال کیا ہے۔

3897۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِ التَّمِيْمِيِّ اَنْبَاَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَنْبَاَ حَمِيْدٌ عَنْ اَنَسٍ وَّحَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا وَّحَدَائِقَ غُلْبًا وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا قَالَ فَكُلُّ هٰذَا قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الْاَبُّ ثُمَّ نَقَضَ عَصًا كَانَتْ فِي يَدِهٖ فَقَالَ هٰذَا لَعَمْرُ اللّٰهِ التَّكَلُّفُ اِتَّبِعُوْا مَا تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ هٰذَا الْكِتَابِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا وَّحَدَائِقَ غُلْبًا وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا(عبس: 27تا31)

''تو اس نے اگایا اناج اور انگور اور چارہ اور زیتون اور کھجور اور گھنے باغیچے اور میوے اور گھاس''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(انس بن مالک رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں ہم ان سب کو پہچانتے ہیں لیکن ''اب'' کا کیا مطلب ہے؟ پھر انہوں نے وہ عصا توڑ دیا جو ان کے ہاتھ میں تھا آپ نے فرمایا: خدا کی قسم! یہ تکلف ہے تم اس کی پیروی کرو جو تمہارے لئے اس کتاب سے ظاہر ہو۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3898۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيْهُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَوْدَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْعَثُ النَّاسُ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا يُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ، وَيَبْلُغُ شَحْمَةَ الْاُذُنِ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَاسَوْءَتَاهُ يَنْظُرُ بَعْضُنَا اِلٰى بَعْضٍ، قَالَ: شُغِلَ النَّاسُ عَنْ ذٰلِكَ، وَتَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ،

حدیث 3898

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 2083 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 24632 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 2210 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 51 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ' رقم الحدیث: 91

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، وَاتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ حَاتِمِ بْنِ اَبِىْ صَغِيرَةَ، عَنْ اَبِىْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ مُخْتَصَرًا

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو قیامت کے دن ننگے بدن ننگے پاؤں غیر مختون اٹھایا جائے گا، وہ اپنے پسینے میں ڈوب رہے ہوں گے، ان کا پسینہ کان کی لو کے برابر پہنچ رہا ہوگا۔ ام المومنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! افسوس کہ لوگ ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ رہے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: اس دن لوگوں کو اس چیز کا دھیان ہی نہیں ہوگا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیات پڑھیں:

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيهِ وَاُمِّهِ وَاَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ لِكُلِّ امْرِءٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيهِ (عبس: 34تا37)

''اس دن بھاگے گا آدمی اپنے بھائی سے اور ماں، باپ، بیوی اور بیٹوں سے ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایک فکر ہے کہ وہی اسے بس ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حاتم بن ابی صغیرہ پھر ابی ملیکہ پھر قاسم کے واسطے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت مختصر بیان کی ہے۔

3899- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِىُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنْ اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً" قَالَ يَصِيْرَانِ غَبَرَةً عَلٰى وُجُوْهِ الْكُفَّارِ لَا عَلٰى وُجُوْهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ "وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً (الحاقة: 14).

''اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر دفعتہً چورا چورا کر دیئے جائیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ کافروں کے سامنے غبار ہو جائیں گے تاہم مومنوں کے سامنے ایسا نہیں ہوگا اور یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ (عبس: 40,41)

''اس دن کچھ چہروں پر غبار ہوگا ان پر سیاہی چڑھ رہی ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3900- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ، أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَحِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَلْيَقْرَأْ : إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ اذا الشّمس کورت کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو آدمی قیامت کے دن کا نظارہ کرنا چاہتا ہو وہ "إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" پڑھ لیا کرے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3901- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنْبَأَ حُصَيْنٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ قَالَ حَشْرُ الْبَهَائِمِ مَوْتُهَا وَحَشْرُ كُلِّ شَيْءٍ الْمَوْتُ غَيْرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ (التكوير:5)

"جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: انسان اور جنات کے سوا تمام مخلوقات جانور وغیرہ کا حشر ان کی موت ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3902- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ

حدیث: 3900

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3333 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 4806

بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ قَالَ هُمَا الرَّجُلَانِ يَعْمَلَانِ الْعَمَلَ يَدْخُلَانِ بِهِ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ الْفَاجِرُ مَعَ الْفَاجِرِ وَالصَّالِحُ مَعَ الصَّالِحِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ (التکویر: 7)

''جب جانوں کے جوڑے بنیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: یہ دوآدمی ہیں جوعمل کرتے ہیں، وہ اپنے اپنے عمل کی بناء پر جنت اور دوزخ میں جائیں گے۔ فاجر، فاجر کے ہمراہ اور نیک، نیک کے ہمراہ۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3903- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى بْنُ اَبِي مُرَّةَ حَدَّثَنَا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ ''فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ'' قَالَ هِيَ بَقَرُ الْوَحْشِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ (التکویر: 15)

''قسم ہے ان کی جو الٹے پھریں، سیدھے چلیں، تھم رہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (اس سے مراد) جنگلی گائے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3904- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ لَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَعَرَنِي ذٰلِكَ ذَعْرًا شَدِيْدًا فَاَتَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَيْنَا اَنَا عِنْدَهُ إِذْ سَاَلَهُ رَجُلٌ مَا الْجَوَارُ الْكُنَّسُ قَالَ الْكَوَاكِبُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت خالد بن عرعرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا تو میں اس وجہ سے شدید خوف زدہ ہوگیا۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ گیا۔ ابھی میں ان کے پاس ہی تھا کہ ایک آدمی نے آپ سے سوال کیا کہ ''اَلْجَوَارُ

حدیث 3906

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 23337 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث: 2656

الْکُنَّسُ" کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ستارے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3905۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ شَرِيْكٌ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ وَعَنْ اَبِي حُصَيْنٍ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِلَاهُمَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ خَرَجَ حِيْنَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَالَ نِعْمَ سَاعَةُ الْوِتْرِ هٰذِهٖ ثُمَّ تَلَا "وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ" صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ طلوع فجر کے وقت نکلے اور بولے وتر کے لئے یہ کتنا اچھاوقت ہے۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی:

وَاللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ (التکویر:17,18)

''اوررات کی قسم جب پیٹھ دے اور صبح کی جب دم لے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3906۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيْمٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، اَنْبَاَنَا عَبْدَانُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِيْنَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ سَائِلٌ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَ، فَسَكَتَ الْقَوْمُ، ثُمَّ اِنَّ رَجُلًا اَعْطَاهُ، فَاَعْطَاهُ الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَنَّ خَيْرًا فَاسْتُنَّ بِهٖ فَلَهٗ اَجْرُهٗ، وَمِثْلُ اُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهٗ غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا، وَمَنِ اسْتَنَّ شَرًّا فَاسْتُنَّ بِهٖ فَعَلَيْهِ وِزْرُهٗ، وَمِثْلُ اَوْزَارِ مَنِ اتَّبَعَهٗ غَيْرَ مُنْتَقِصٍ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا، قَالَ: وَتَلَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ: عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ فَقَطْ

سورۃ اذاالسماءانفطرت کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

-حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے سوال کیا۔ سب لوگ خاموش رہے پھر ایک آدمی نے اس کو کچھ دے دیا پھر باقی لوگوں نے بھی اس کو دے دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جو آدمی

نیک کام کرے اور اس کے نیک عمل کو اپنا لیا جائے تو اس کو اپنے عمل کا بھی ثواب ملے گا اور جو لوگ اس کو اپنائیں گے ان کا ثواب کم کئے بغیر ان کے برابر اس شخص کو بھی ثواب دیا جائے گا اور جو آدمی برا عمل کرے اور اس کے اس عمل کو اپنا لیا جائے تو اس کو اپنے عمل کا گناہ بھی ہو گا اور جو لوگ اس کو اپنائیں گے ان کے گناہ میں کمی کئے بغیر ان کے برابر اس کو بھی گناہ ملے گا۔ پھر حضرت حذیفہ نے یہ آیت پڑھی:

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ (الانفطار: 5)

''ہر جان جان لے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے صرف یہ الفاظ نقل کئے ہیں: ''مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ''

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْمُطَفِّفِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3907۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ بْنَ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ قَالَ * رَاَيْتُ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقْرَاُ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ وَهُوَ يَبْكِي قَالَ هُوَ الرَّجُلُ يَسْتَاْجِرُ الرَّجُلَ اَوِ الْكَيَّالُ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ يَحِيْفُ فِي كَيْلِهِ فَوِزْرُهُ عَلَيْهِ

سورۃ المطففین کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔ حضرت عبدالرحمٰن الاعرج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ ''وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ'' پڑھتے ہوئے رویا کرتے تھے۔ آپ فرماتے ہیں (اس میں ان لوگوں کا ذکر ہے) جو کسی آدمی کو اجرت پر لیتے ہیں یا اس سے مراد ماپنے والا ہے کہ وہ جان بوجھ کر کم تولتا ہے۔

3908۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اَذْنَبَ ذَنْبًا كَانَتْ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ فِي قَلْبِهِ، فَاِنْ تَابَ وَنَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ سُقِلَ مِنْهَا قَلْبُهُ، وَاِنْ زَادَ زَادَتْ حَتّٰى يَعْلَقَ بِهَا قَلْبُهُ فَذٰلِكَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ كَلَّا بَلْ رَانَ

حدیث 3908

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3334 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 4244 اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7939

عَلٰى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُونَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بندۂ مومن جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نشان پڑ جاتا ہے، اگر وہ اس سے توبہ کر لے، استغفار کر لے اور اسے چھوڑ دے تو وہ نشان وہاں سے ختم ہو جاتا ہے اور اگر وہ مزید گناہ کرے تو یہ سیاہی بھی بڑھ جاتی ہے حتیٰ کہ اس کا دل مکمل کالا ہو جاتا ہے۔ یہ ہے وہ "ران" جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یوں کیا ہے:

بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُونَ (المطففين: 14)

"کوئی نہیں بلکہ ان کے دلوں پر زنگ چڑھا دیا ہے ان کی کمائیوں نے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3909- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خِتَامُهُ مِسْكٌ قَالَ خَلَطَ وَلَيْسَ بِخَاتَمٍ يَخْتِمُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خِتَامُهُ مِسْكٌ (اس کی مہر مشک پر ہے) (سے مراد) خلط ملط ہونا ہے، نہ کہ کوئی مہر ہے جس سے مہر لگائی جاتی ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَالسُّجُوْدِ فِيْهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَمَّا حَدِيْثُ السُّجُوْدِ فِيْهَا فَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى حَدِيْثِ يَحْيٰى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَمَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ

3910- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ" قَالَ سَمِعَتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ قَالَ اَخْرَجَتْ مَا فِيْهَا مِنَ الْمَوْتٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ اذا السماء انشقت کی تفسیر اور اس میں سجدہ ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس سورۃ میں سجدہ کے متعلق حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یحییٰ بن ابی کثیر کے واسطے سے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے اور امام مالک نے عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ کے واسطے سے حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ (الانشقاق: 1,2)

''جب آسمان شق ہوا اور اپنے رب کا حکم سنے اور اسے زاوار ہی یہ ہے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: میں نے سنا ہے:

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ (الانشقاق: 3)

''جب زمین دراز کی جائے گی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: قیامت کے دن۔

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ (الانشقاق: 4)

''جو کچھ اس میں ہے ڈال دے اور خالی ہو جائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: اس میں جس قدر مردے ہیں سب نکال دے گی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3911 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِىْ يَحْيٰى عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ الْبَيْتُ قَبْلَ الْاَرْضِ بِاَلْفَىْ سَنَةٍ فَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ قَالَ مِنْ تَحْتِهِ مَدًّا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے بیت اللہ شریف تھا پھر جب زمین بچھا دی گئی۔ آپ فرماتے ہیں: اس کے نیچے بچھائی گئی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3912 ـ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِىُّ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

حدیث 3912

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز، مکہ مکرمہ، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 20881

اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الاوسط" طبع دارالحرمین، قاہرہ، مصر، 1415ھ، رقم الحدیث: 909

سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ثَلاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيرًا وَاَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ، قَالُوْا :لِمَنْ يَّا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :تُعْطِى مَنْ حَرَمَكَ، وَتَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَكَ، وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ، قَالَ :فَاِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ، فَمَا لِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ: اَنْ تُحَاسَبَ حِسَابًا يَسِيرًا وَيُدْخِلَكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین عادات ایسی ہیں یہ جس آدمی میں پائی جائیں، اللہ تعالیٰ اس کا آسان حساب لے گا اور اس کو اپنی رحمت سے داخل جنت کرے گا۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ وہ عادتیں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا:

(1) جو تمہیں محروم رکھے تم اس کو عطا کرو۔

(2) جو تم پر ظلم کرے تم اس کو معاف کرو۔

(3) جو تم سے قطع تعلقی کرے تم اس سے ملو۔

انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر میں ایسا کروں تو مجھے کیا انعام ملے گا؟ آپ نے فرمایا: یہ کہ تیرا حساب آسان لیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے تجھے جنت میں داخل کرے گا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3913۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَرَشِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانٍ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فِى قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ" قَالَ اَلسَّمَآءُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (الانشقاق: 19)

''ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کے متعلق فرماتے ہیں اس سے مراد) آسمان ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3914۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِى قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ" قَالَ يَعْنِى نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حَالًا بَعْدَ حَالٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ (الانشقاق:19)

(کے متعلق فرماتے ہیں) یعنی تمہارا نبی ایک حال کے بعد دوسرے حال میں ہوگا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْبُرُوْجِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3915۔ اَخْبَرَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ، وَيُوْنُسَ بْنَ عُبَيْدٍ، يُحَدِّثَانِ عَنْ عَمَّارٍ، مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَمَّا عَلِيٌّ فَرَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَّا يُوْنُسُ فَلَمْ يَعْدُ اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ :وَشَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ، قَالَ :الشَّاهِدُ يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَالْمَشْهُوْدُ هُوَ الْمَوْعُوْدُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، حَدِيْثُ شُعْبَةَ، عَنْ يُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ البروج کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

"وَشَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ (البروج:3)

''اور اس دن کی جو گواہ ہے اور اس دن کی جس میں حاضر ہوتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: شاہد، عرفہ اور جمعہ کا دن ہے اور مشہود، قیامت کا وہ دن ہے جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔

۞۞ شعبہ کی یونس بن عبید کے حوالے سے روایت کردہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

3916۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَسَمَ "وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ" "اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ" اِلٰى اٰخِرِهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ قسم ہے:

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ (البروج:1)

''قسم آسمان کی جس میں برج ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ (البروج:12)

''بے شک تیرے رب کی گرفت بہت سخت ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3917- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّ مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ لَلَوْحًا مَحْفُوظًا مِنْ دُرَّةٍ بَيْضَاءَ دَفَّتَاهُ مِنْ يَاقُوتَةٍ حَمْرَاءَ قَلَمُهُ نُورٌ، وَكِتَابُهُ نُورٌ يَنْظُرُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ ثَلَاثَمِائَةً وَسِتِّينَ نَظْرَةً، اَوْ مَرَّةً فَفِي كُلِّ مَرَّةٍ مِنْهَا يَخْلُقُ وَيَرْزُقُ، وَيُحْيِي وَيُمِيتُ، وَيُعِزُّ وَيُذِلُّ، وَيَفْعَلُ مَا يَشَاءُ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ: كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنَّ اَبَا حَمْزَةَ الثُّمَالِيَّ لَمْ يُنْقَمْ عَلَيْهِ اِلَّا الْغُلُوُّ فِيْ مَذْهَبِهِ فَقَطْ

✦✦- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک سفید موتی سے لوح محفوظ بنائی، جس کی دونوں جانبیں سرخ رنگ کے یاقوت کی ہیں، اس کی قلم نور کی ہے اور اس کی لکھائی نور کی ہے، وہ اس میں روزانہ ۳۶۰ مرتبہ نظر فرماتا ہے اور ہر مرتبہ میں پیدا کرتا، رزق دیتا، زندہ کرتا، مارتا، عزت دیتا، ذلت دیتا اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس قول کا

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ (الرحمٰن:29)

''اسے ہر دن ایک کام ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔ ابوحمزہ الثمالی پر کسی نے اعتراض نہیں کیا سوائے اس کے جس نے اپنے مذہب میں غلو کیا ہے۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الطَّارِقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3918- حَدَّثَنِي اَبُوْ عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ اَنْبَاَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنِي جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ يُوسُفَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ طَرِيفٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ "يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ" قَالَ الصُّلْبُ هُوَ الصُّلْبُ وَالتَّرَائِبُ اَرْبَعَةُ اَضْلَاعٍ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ مِنْ اَسْفَلِ الْاَضْلَاعِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الطارق کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

یَخۡرُجُ مِنۡ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَائِبِ (الطارق:17)

''جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں ترائب نچلی پسلی سے چاروں جانب کی پسلیوں کو کہتے ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3919۔ اَخۡبَرَنِیۡ اِبۡرَاهِیۡمُ بۡنُ حَاتِمٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ اِسۡحَاقَ الصَّنۡعَانِیُّ اَنۡبَاَ مُحَمَّدُ بۡنُ جَعۡشَمٍ حَدَّثَنَا سُفۡیَانُ عَنۡ خَصِیۡفٍ عَنۡ عِكۡرِمَةَ عَنِ ابۡنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمَا وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ قَالَ الۡمَطَرُ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ قَالَ ذَاتُ النَّبَاتِ

هٰذَا حَدِیۡثٌ صَحِیۡحُ الۡاِسۡنَادِ وَلَمۡ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ (الطارق:11)

''آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں (اس سے مراد) بارش ہے۔

اور

وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ (الطارق:12)

''اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(سے مراد) بیل بوٹیوں والی ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفۡسِیۡرُ سُوۡرَةِ سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلٰی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

3920۔ حَدَّثَنِیۡ اَبُوۡ جَعۡفَرٍ مُحَمَّدُ بۡنُ مُحَمَّدٍ الۡبَغۡدَادِیُّ، حَدَّثَنَا یَحۡیَی بۡنُ عُثۡمَانَ بۡنِ صَالِحٍ السَّهۡمِیُّ، حَدَّثَنَا اَبِیۡ، وَعَمۡرُو بۡنُ الرَّبِیۡعِ بۡنِ طَارِقٍ، وَسَعِیۡدُ بۡنُ اَبِیۡ مَرۡیَمَ، قَالُوۡا :حَدَّثَنَا یَحۡیَی بۡنُ اَیُّوۡبَ، عَنۡ یَحۡیَی بۡنِ سَعِیۡدٍ الۡاَنۡصَارِیِّ، عَنۡ عَمۡرَةَ، عَنۡ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهَا، قَالَتۡ :كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ، یَقۡرَاُ فِیۡ

الْوِتْرِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى :سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، وَفِي الثَّانِيَةِ :قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ :قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، هٰكَذَا إِنَّمَا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَحْدَهُ، عَنِ ابْنِ أَبِي مَرْيَمَ، وَإِنَّمَا تُعْرَفُ هٰذِهِ الزِّيَادَةُ مِنْ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ فَقَطْ، وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ صَحِيْحٍ

سورۃ سبح اسم ربك الاعلیٰ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وتروں کی پہلی رکعت میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى" پڑھتے اور دوسری میں "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ" اور تیسری میں چاروں قل پڑھا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو ابن ابی ابراہیم کے واسطے سے نقل کیا ہے جبکہ یہ اضافہ صرف یحییٰ بن ایوب کی روایت سے ثابت ہے اور یہ حدیث ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے (جو کہ درج ذیل ہے)

3921- أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ :سَأَلْنَا عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَقْرَأُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوِتْرِ ؟ فَقَالَتْ :كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولٰى :بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى، وَفِي الثَّانِيَةِ :بِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَفِي الثَّالِثَةِ بِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ وَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، قَدْ أَتَى إِمَامُ أَهْلِ مِصْرَ فِي الْحَدِيْثِ وَالرِّوَايَةِ سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ طَلَبْتُهَا وَقْتَ إِمْلَائِي كِتَابَ الْوِتْرِ، فَلَمْ أَجِدْهَا فَوَجَدْتُهَا بَعْدُ

✧✧ -عبدالعزیز بن جریج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وتر میں کیا پڑھا کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: آپ پہلی رکعت میں سورہ "بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى" دوسری میں "قل یا ایها الکافرون" اور تیسری میں "قل هو الله احد" اور معوذتین پڑھا کرتے تھے۔

✿✿ حدیث اور روایت کے امام الوقت حضرت سعید بن کثیر بن عفیر نے اس کو یحییٰ بن ایوب سے روایت کیا ہے۔ میں نے کتاب الوتر کی املا کے وقت اسی حدیث کو ڈھونڈا لیکن اس وقت نہ مل سکی لیکن اس کے بعد مل گئی تھی۔

حدیث 3921

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 4632 اخرجہ ابن راھویہ الحنظلی فی "مسندہ" طبع مکتبہ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1678

3922- حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ يُوتِرُ بَعْدَهُمَا بِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ، وَيَقْرَاُ فِي الْوِتْرِ: بِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ وتر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ ''اعلیٰ'' اور سورۃ ''کافرون'' پڑھا کرتے تھے اور آخری رکعت میں سورۃ ''اخلاص'' سورۃ ''فلق'' اور سورۃ ''ناس'' پڑھا کرتے تھے۔

3923- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَشُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَرَاَ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى" قَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى الَّذِي خَلَقَ فَسَوّٰى قَالَ وَهِيَ قِرَاءَةُ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ -حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں مروی ہے کہ آپ جب سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھتے تو کہتے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى الَّذِي خَلَقَ فَسَوّٰى (پاک ہے میرا وہ بلند رب جس نے درست تخلیق فرمائی) یہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی قراۃ ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3924- وَحَدَّثَنَاهُ اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ كَانَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِذَا قَرَاَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى قَالَ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى قَالَ يَتَذَكَّرُ الْقُرْآنَ مَخَافَةَ اَنْ يُنْسٰى قَالَ وَسَمِعْتُ سَعْدًا يَقْرَاُ "مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا" قُلْتُ فَاِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقْرَاُ اَوْ نَنْسَاهَا فَقَالَ سَعْدٌ اِنَّ الْقُرْآنَ لَمْ يَنْزِلْ عَلَى الْمُسَيَّبِ وَلَا عَلٰى آلِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ "سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى" وَقَالَ "وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ"

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ جب سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى پڑھتے تو کہتے سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى (ہم عنقریب تمہیں پڑھائیں گے پھر تم اسے نہ بھولو گے) آپ بھولنے کے خوف کی وجہ سے قرآن پاک یاد کرتے رہتے تھے (قاسم بن ربیعہ) کہتے ہیں: میں نے سعد رضی اللہ عنہ کو یوں پڑھتے سنا مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا میں نے کہا: سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ اس کو اَوْ نَنْسَاهَا پڑھا کرتے تھے۔ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواباً کہا: قرآن مسیب پر اور اس کی آل پر نازل نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اور فرمایا وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ (اور اپنے رب کو یاد کرو جب بھول جاؤ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْغَاشِيَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3925۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْخَضِرُ بْنُ اَبَانَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِمْرَانَ الْجُوْنِيَّ يَقُوْلُ مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِدَيْرِ رَاهِبٍ فَنَادَاهُ يَا رَاهِبُ يَا رَاهِبُ قَالَ فَاَشْرَفَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ عُمَرُ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَيَبْكِي قَالَ فَقِيْلَ لَهُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا يُبْكِيْكَ مِنْ هٰذَا قَالَ ذَكَرْتُ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي كِتَابِهٖ "عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ" فَذٰلِكَ الَّذِيْ اَبْكَانِي هٰذِهٖ حِكَايَةٌ فِي وَقْتِهَا فَاِنَّ اَبَا عِمْرَانَ الْجُوْنِيَّ لَمْ يُدْرِكْ زَمَانَ عُمَرَ

سورۃ الغاشیہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -ابوعمران جونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک راہب کے عبادت خانے سے گزرے اور راہب کو آواز دی: اے راہب، اے راہب۔ (راوی) کہتے ہیں۔ وہ راہب باہر آیا، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کی جانب دیکھ کر رونے لگے۔ آپ سے کسی نے کہا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ! آپ اس کو دیکھ کر رو کیوں رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد یاد آ گیا جو کہ قرآن کریم میں موجود ہے:

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ (الغاشية:3,4,5)

''کام کریں، مشقت جھیلیں، جائیں بھڑکتی آگ میں، نہایت جلتے چشمہ کا پانی پلائے جائیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس ارشاد نے مجھے رلا دیا ہے۔

✿✿ یہ واقعہ کسی اور وقت کا ہے کیونکہ ابوعمران الجونی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہیں پایا۔

3926۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ الْحَفَرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا :لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ، وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ، ثُمَّ قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں حتیٰ

کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کرلیں جب وہ کلمہ کا اقرار کرلیں تو ان کے خون اور ان کے مال مجھ سے محفوظ ہیں۔ الا یہ کہ جو حق بنتا ہے اور ان کا حساب اللہ پر ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیات پڑھیں:

لَسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ (الغاشية: 22.23.24)

"تم کچھ ان پر داروغہ نہیں ہاں جو منہ پھیرے اور کفر کرے تو اسے اللہ بڑا عذاب دے گا"۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ وَالْفَجْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3927۔ حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَغَرِّ عَنْ خَلِيْفَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِي نَصْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَالْفَجْرِ قَالَ فَجْرُ النَّهَارِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ قَالَ عَشْرُ الْاُضْحٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَاَبُوْ نَصْرٍ هٰذَا هُوَ الْاَسْوَدُ بْنُ هِلَالٍ

سورۃ والفجر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں "والفجر" (اس صبح کی قسم) (سے مراد) دن کی صبح ہے اور "ولیال عشر" (اور دس راتوں کی) (سے مر) ذی الحجہ کی دس راتیں ہیں۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ ابونصر "اسود بن ہلال" ہیں۔

3928۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامٍ، شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سُئِلَ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ، فَقَالَ: هِيَ الصَّلَاةُ مِنْهَا شَفْعٌ، وَمِنْهَا وَتْرٌ،

حدیث 3926

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3341 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 14247 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 28936

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ''شفع'' اور ''وتر'' کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اس سے مراد) وہ نماز ہے جس میں جفت (رکعتیں) بھی ہیں اور ''طاق'' بھی ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3929۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ بَکْرٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الْمَکِّیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِیُّ عَنْ اَبِی رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "ذِی الْاَوْتَادِ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ" قَالَ وَتَدَ فِرْعَوْنُ لِاِمْرَاَتِهٖ اَرْبَعَةَ اَوْتَادٍ ثُمَّ جَعَلَ عَلٰی ظَهْرِهَا رُحًی عَظِیْمًا حَتّٰی مَاتَتْ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

ذِی الْاَوْتَادِ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ (الفجر: 10,11)

''کیلوں والا جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: فرعون نے اپنی بیوی کے لئے چار کیلیں لگائیں پھر اس کی پیٹھ پر بہت بھاری پتھر رکھ دیا جس کی وجہ سے وہ شہید ہوگئی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3930۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّیَّارِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیْقٍ اَنْبَاَ اَبُوْ حَمْزَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالْفَجْرِ قَالَ قَسَمٌ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ مُرُوْرُ الصِّرَاطِ ثَلَاثَةُ جُسُوْرٍ جِسْرٌ عَلَیْهِ الْاَمَانَةُ وَجِسْرٌ عَلَیْهِ الرَّحِمُ وَجِسْرٌ عَلَیْهِ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''والفجر'' قسم ہے۔

اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ

حدیث 3928

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3342 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 19933 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 578

''بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

صراط پر تین پل ہوں گے ایک پر امانت ہوگی، دوسرے پر رحم اور تیسرے پر (خود) رب عزوجل ہوگا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْبَلَدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3931۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ" قَالَ اَحَلَّ لَهُ اَنْ يَصْنَعَ فِيْهِ مَا شَآءَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ البلد کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ (البلد: 1,2)

''مجھے اس شہر کی قسم! کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر بیان کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے (وہ شہر) حلال کر دیا کہ وہ اس میں جو چاہیں کریں۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3932۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَآءُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ قَالَ يَعْنِيْ بِالْوَالِدِ اٰدَمَ وَمَا وَلَدَ وُلْدَهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ (البلد: 13)

''اور تمہارے باپ کی قسم اور اس کی اولاد کی کہ تم ہو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر بیان کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: اس سے مراد آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد در اولاد ہیں۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3933۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي كَبَدٍ قَالَ فِي شِدَّةِ خُلُقٍ فِي وِلَادَتِهٖ وَنَبْتِ اَسْنَانِهٖ وَسُوْرِهٖ وَمَعِيْشَتِهٖ وَخِتَانِهٖ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (اللہ تعالیٰ کے ارشاد)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِي كَبَدٍ (البلد: 4)

''ہم نے آدمی کو مشقت میں رہتا پیدا کیا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر بیان کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: پیدائش میں مشقت، اس کے دانت اگنے میں مشقت، اس کے روزگار اور ختنہ میں مشقت۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3934۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ قَالَ الْخَيْرُ وَالشَّرُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) "وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ" (اور اسے دو ابھری چیزوں کی راہ بتائی) (کی تفسیر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: (اس سے مراد) نیکی اور گناہ ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3935۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ اَبِيْ حَامِدٍ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَمْرٍو، وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ مُوْجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِطْعَامُ الْمُسْلِمِ السَّغْبَانِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -طلحہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَوْ اِطْعَامٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ (البلد: 14)

''یا بھوک کے دن کھانا دینا''

کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: محمد بن المنکور نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا: مغفرت کے اسباب میں سے کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلانا (بھی) ہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3936۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ قَالَ الْمَطْرُوحُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ بَيْتٌ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما (اللہ تعالیٰ کے ارشاد) اَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ (یا خاک نشین مسکین کو) (کی تفسیر بیان کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: (اس سے مراد وہ شخص ہے) جو بے گھر دربدر ہو۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3937۔ اَخْبَرَنَا اَبُو زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "اَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ" قَالَ التُّرَابُ الَّذِي لَا يَقِيهِ مِنَ التُّرَابِ شَيْءٌ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد "اَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ" کے متعلق فرماتے ہیں (اس سے مراد) وہ مٹی ہے جس سے بچنا مشکل ہو۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

3938۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِي نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا قَالَ ضَوْؤُهَا وَالْقَمَرِ اِذَا تَلَاهَا تَبِعَهَا وَالنَّهَارِ اِذَا جَلَّاهَا قَالَ اَضَاءَ هَا وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا قَالَ اللّٰهُ بَنَى السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا طَحَاهَا قَالَ دَحَاهَا وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا قَالَ عَرَّفَ شِقَاءَ هَا وَسَعَادَتَهَا قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا قَالَ اَغْوَاهَا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الشمس وضحاھا کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا

''سورج اوراس کی روشنی کی قسم''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں۔(ضحاہا سے مراد) اس کی روشنی ہے

"وَالْقَمَرِ اِذَا تَلاهَا"

''اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(میں تلاہا سے مراد) "تبعھا" یعنی اس کے پیچھے آنا ہے۔اور

"وَالنَّهَارِ اِذَا جَلَّاهَا"

''اور دن کی جب اسے چمکائے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(میں جلاھا کا معنی) "اضاء ھا" یعنی ''اسے چمکائے'' ہے۔اور:

"وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنَاهَا"

''اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بنایا:

وَالاَرْضِ وَمَا طَحَاهَا

''اور زمین اور اس کے پھیلانے والے کی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(میں "طحاھا" سے مراد) "دحاھا" یعنی اس کو پھیلایا ہے۔اور:

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوَّاهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا

''اور جان کی اور جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(کی تفسیر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: اس کو اس کی بدبختی اور نیک بختی کی پہچان کرادی۔

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا

''بے شک مراد کو پہنچا جس نے اسے ستھرا کیا اور نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(میں دساھا کا معنی) "اغواھا" یعنی (اسے چھپایا) ہے۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3939۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا قَالَ اَلْزَمَهَا

فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا

(کی تفسیر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: اس کا معنی "اَلْزَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوَاهَا " (اس کا گناہ اور اس کی پرہیزگاری اس کے ساتھ لازم کردی)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3940- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيِّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبِ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ الزَّائِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ، وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ، وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّ اللّٰهُ وَيُعِزَّ مَنْ اَذَلَّ اللّٰهُ، وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِيْ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَمِ اللّٰهِ، قَالَ سُفْيَانُ :اقْرَءُوْا سُوْرَةَ اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرٰى، هٰكَذَا حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ وَلَهُ اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ اَخْشٰى اَنِّيْ ذَكَرْتُهُ فِيْمَا تَقَدَّمَ

سورة والليل اذا يغشى کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ۶ لوگ ایسے ہیں جن پر میں لعنت کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور ہر نبی (جو کہ مستجاب الدعوات ہوتا ہے) نے ان پر لعنت

حدیث: 3940

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2154 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 1667 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5749 اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 89

کی ہے۔

(1) قرآن کریم میں اضافہ کرنے والا۔

(2) اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔

(3) جبراً اقتدار پر مسلط ہونے والا تاکہ ان لوگوں کو ذلیل کرے جن کو اللہ نے عزت دی اور اس کو عزت دے جنہیں اللہ نے ذلیل کیا ہے۔

(4) میری سنت کا تارک۔

(5) میری آل کا بے ادب۔

(6) اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھنے والا۔

حضرت سفیان نے کہا: سورۃ

اللَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى

''اور رات کی قسم جب چھائے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى

تو جس نے دیا اور پرہیزگاری کی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى

''اور سب سے اچھی کو سچ مانا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى

''تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَاَمَّا مَنۡ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى

''اور جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى

(اور سب سے اچھی کو جھٹلایا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى

''تو بہت جلد ہم اسے دشواری مہیا کر دیں گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ابوعلی نے ہمیں ایسے ہی حدیث بیان کی ہے اس کی سند صحیح ہے اور میرا خیال ہے کہ میں پہلے بھی اس کو نقل کر چکا ہوں۔

3941۔ حَدَّثَنَاهُ عَبۡدُ اللّٰهِ بۡنُ جَعۡفَرِ بۡنِ دَرَسۡتَوَيۡهِ الۡفَارِسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعۡقُوبُ بۡنُ سُفۡيَانَ، حَدَّثَنَا اِسۡحَاقُ بۡنُ مُحَمَّدٍ الۡفَرۡوِيُّ، حَدَّثَنَا عَبۡدُ الرَّحۡمٰنِ بۡنُ اَبِي الرِّجَالِ، عَنۡ عُبَيۡدِ اللّٰهِ بۡنِ مَوۡهَبٍ، عَنۡ عَمۡرَةَ، عَنۡ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ، الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَالْمُكَذِّبُ بِاَقْدَارِ اللّٰهِ، وَالْمُتَسَلِّطُ بِالْجَبَرُوْتِ لِيُذِلَّ مَنْ اَعَزَّ اللّٰهُ وَيُعِزَّ مَنْ اَذَلَّ اللّٰهُ، وَالْمُسْتَحِلُّ لِحَرَمِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِيْ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، وَالتَّارِكُ لِسُنَّتِيْ، قَدِ احْتَجَّ الْاِمَامُ الْبُخَارِيُّ بِاِسْحَاقَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيِّ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الرِّجَالِ فِي الْجَامِعِ الصَّحِيْحِ، وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الْاِسْنَادِ الْاَوَّلِ

✧✧ - ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۶ آدمی ایسے ہیں جن پر میں لعنت کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ اور ہر نبی لعنت کرتا ہے۔

(1) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا۔

(2) اللہ کی تقدیر کو جھٹلانے والا۔

(3) اقتدار پر مسلط ہونے والا تاکہ ان لوگوں کو عزت دے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا اور ان کو ذلیل کرے جنہیں اللہ نے عزت دی۔

(4) اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال سمجھنے والا۔

(5) میری آل کا گستاخ۔

(6) میری سنت کا تارک۔

✿✿ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ''جامع الصحیح'' اسحاق بن محمد الفروی اور عبدالرحمٰن بن ابی الرجال کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث پہلی کی بہ نسبت زیادہ درست ہے۔

3942 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارِي حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُكَائِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَتِيْقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ اَبُوْ قُحَافَةَ لِاَبِي بَكْرٍ اُرَاكَ تُعْتِقُ رِقَابًا ضِعَافًا فَلَوْ اَنَّكَ اِذْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ اَعْتَقْتَ رِجَالًا جُلْدًا يَمْنَعُوْنَكَ وَيَقُوْمُوْنَ دُوْنَكَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا اَبَتِ اِنِّيْ اِنَّمَا اُرِيْدُ مَا اُرِيْدُ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَاتُ فِيْهِ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرٰى اِلٰى قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ "وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزٰى اِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى وَلَسَوْفَ يَرْضٰى"

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ابوقحافہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا: میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو کمزور غلاموں کو آزاد کرتا ہے، اگر تو طاقتور اور مضبوط غلاموں کو آزاد کرے تو تیرا دفاع کریں اور تیرے ساتھ مل کر دشمن کا مقابلہ کریں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابا جی! میں نے تو جو بھی ارادہ کیا ہے اس آیت کے نزول پر کیا ہے:

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰی

''تو وہ جس نے دیا اور پرہیز گاری کی اور سب سے اچھی کو سچ مانا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آیت تک:

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰی وَلَسَوْفَ يَرْضٰی

''اور کسی کا اس پر کچھ احسان نہیں جس کا بدلہ دیا جائے صرف اپنے رب کی رضا چاہتا ہے جو سب سے بلند ہے اور بے شک قریب ہے کہ وہ راضی ہوگا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ وَالضُّحٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3943۔ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَسْقَلَانِیُّ، حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اُرِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُفْتَحُ عَلٰی اُمَّتِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ، فَسُرَّ بِذٰلِكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَالضُّحٰی وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰی اِلٰی قَوْلِهٖ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی، قَالَ: فَاَعْطَاهُ اَلْفَ قَصْرٍ فِی الْجَنَّةِ مِنْ لُؤْلُؤٍ تُرَابُهُ الْمِسْكُ فِیْ كُلِّ قَصْرٍ مِنْهَا مَا يَنْبَغِیْ لَهٗ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ والضحیٰ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے بعد امت کی فتوحات دکھائیں اور ان پر خوش ہوئے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں:

وَالضُّحٰی وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰی

''چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اس آیت تک:

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی

''اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت میں ایک ہزار موتیوں کے محل عطا

فرمائے، جن کی مٹی مشک ہے اور ہر محل میں اس کی آسائش کا مکمل سامان ہوگا۔

ﷺ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3944۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَاَلْتُ اللّٰهَ مَسْاَلَةً وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ سَاَلْتُهُ ذَكَرْتُ رُسُلَ رَبِّي، فَقُلْتُ: يَا رَبِّ، سَخَّرْتَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ، وَكَلَّمْتَ مُوسٰى، فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: اَلَمْ اَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَيْتُكَ وَضَالًّا فَهَدَيْتُكَ وَعَائِلًا فَاَغْنَيْتُكَ؟ قَالَ: فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَوَدِدْتُ اَنْ لَمْ اَسْاَلْهُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اللہ تعالیٰ سے ایک سوال پوچھا تھا، کاش کہ میں نے وہ سوال نہ پوچھا ہوتا، میں نے اللہ کے رسولوں کا ذکر کیا، پھر میں نے کہا: اے میرے رب! تو نے سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا کو مسخر کیا اور تو نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا ایسا نہیں ہے کہ میں نے تمہیں یتیم پایا تو تمہیں ٹھکانا دیا اور تمہیں (اپنی محبت میں) گم پایا تو تمہیں راہ دی اور تمہیں بے سروسامان پایا تو تمہیں غنی کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں تو مجھے یہ خواہش ہوئی کہ کاش ہم نے یہ سوال نہ پوچھا ہوگا۔

ﷺ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3945۔ اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَاشِمِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا اَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ اِلٰى وَامْرَاَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ، قَالَ: فَقِيلَ لِامْرَاَةِ اَبِي لَهَبٍ: اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ هَجَاكِ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَلَاِ، فَقَالَتْ: يَا مُحَمَّدُ، عَلٰى مَا تَهْجُونِي؟ قَالَ: فَقَالَ: اِنِّي وَاللّٰهِ مَا هَجَوْتُكِ مَا هَجَاكِ اِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: فَقَالَتْ: هَلْ رَاَيْتَنِي اَحْمِلُ حَطَبًا اَوْ رَاَيْتَ فِي جِيدِي حَبْلًا مِنْ مَسَدٍ؟ ثُمَّ انْطَلَقَتْ، فَمَكَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامًا لَا يُنَزَّلُ عَلَيْهِ، فَاَتَتْهُ، فَقَالَتْ: يَا مُحَمَّدُ، مَا اَرٰى صَاحِبَكَ اِلَّا قَدْ وَدَّعَكَ وَقَلَاكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحٰى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجٰى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ كَمَا حَدَّثَنَاهُ هٰذَا الشَّيْخُ اِلَّا اَنِّي وَجَدْتُ لَهُ عِلَّةً، اَخْبَرَنَاهُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى، اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حديث 3944

اخرجه ابوبكر الصنعاني في "مصنفه" طبع المكتب الاسلامي' بيروت لبنان' (طبع ثاني) 1403ھ' رقم الحديث: 12289 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دار الحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 3651

زَیْدٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ، فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ مِثْلَهُ حَرْفًا بِحَرْفٍ، وَقَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ لَمْ اَجِدْ فِیْهِ حَرْفًا مُسْنَدًا وَلَا قَوْلًا لِلصَّحَابَةِ، فَذَکَرْتُ فِیْهِ حَرْفَیْنِ لِلتَّابِعِیْنَ

✧✧ -حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سورۃ لہب:

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُه وَ مَا کَسَبَ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ وَّ امْرَاَتُه حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ

''تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا، اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ جو کمایا، اب دھنستا ہے لپٹ مارتی آگ میں وہ اور اس کی جورو لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھائے اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسّا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

نازل ہوئی تو ابولہب کی بیوی سے کہا گیا: محمد نے تیری مذمت کی ہے۔ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی، اس وقت آپ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں بیٹھے ہوئے تھے۔ وہ آ کر بولی: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تم میری مذمت کیوں کرتے ہو؟ آپ نے فرمایا: خدا کی قسم! تیری مذمت میں نے نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ نے تیری مذمت کی ہے۔ اس نے کہا: کیا تم نے مجھے دیکھا ہے، میں لکڑیوں کا گٹھا اٹھاتی ہوں، یا تو نے دیکھا ہے میرے گلے میں کھجور کی شال کا رسا ہے۔ پھر وہ چلی گئی، پھر کئی دن گزر گئے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی تو وہ آپ کے پاس آئی اور بولی: اے محمد! میرا خیال ہے کہ آپ کے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھوڑ دیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں

وَالضُّحٰی وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی

''چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح ہے جیسا کہ ہمارے شیخ نے بیان کی ہے مگر یہ کہ مجھے اس میں علت مل گئی ہے۔

3946- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی اَنْبَاَ اِسْرَائِیْلُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ یَزِیْدِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ "تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ" فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ مِثْلَهُ حَرْفًا بِحَرْفٍ وَقَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ" لَمْ اَجِدْ فِیْهِ حَرْفًا مُسْنَدًا وَلَا قَوْلًا لِلصَّحَابَةِ فَذَکَرْتُ فِیْهِ حَرْفَیْنِ لِلتَّابِعِیْنَ

✧✧ -یزید بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب سورۃ ''لہب'' نازل ہوئی۔ پھر اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح لفظ بہ لفظ حدیث بیان کی اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ کے متعلق مجھے نہ تو کوئی مسند جملہ ملا ہے اور نہ کسی صحابی کا قول ملا ہے۔ اس لئے میں نے تابعین کے دو جملے نقل کر دیئے ہیں۔

3947- اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ اَحْمَدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ

هَاشِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ قَالَ اَبُوْ اِسْحَاقَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ اغْتَنِمُوْا قَلَّمَا تَمُرُّ بِي لَيْلَةٌ اِلَّا وَاَقْرَا فِيْهَا اَلْفَ اٰيَةٍ وَاِنِّي لَاَقْرَا الْبَقَرَةَ فِي رَكْعَةٍ وَاِنِّي لَاَصُوْمُ اَشْهُرَ الْحُرُمِ وَثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ ثُمَّ تَلَا "وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ"

✧✧ -ابوالاحوص کہتے ہیں: ابواسحاق نے کہا: اے نوجوانو! (وقت کو) غنیمت جانو، میں تقریباً ہر رات ایک ہزار آیات پڑھتا ہوں اور میں پوری سورۃ بقرہ ایک رکعت میں پڑھتا ہوں، میں حرمت والے مہینوں کے روزے رکھتا ہوں اور ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں اور ہر پیر اور جمعرات کا بھی روزہ رکھتا ہوں۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

3948- اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَ اَبُوْ بَلْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ كَانَ يَلْقَى الرَّجُلُ مِنْ اِخْوَانِهِ فَيَقُوْلُ لَقَدْ رَزَقَنِيَ اللّٰهُ الْبَارِحَةَ مِنَ الصَّلَاةِ كَذَا وَرَزَقَ مِنَ الْخَيْرِ كَذَا فَرَحِمَ اللّٰهُ عَمْرَو بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ السَّبِيْعِيَّ وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُوْنٍ الْاَوْدِيَّ فَلَقَدْ نَبَّهَا لِمَا يَرْغَبُ الشَّبَابُ فِي الْعِبَادَةِ

✧✧ -عمرو بن میمون رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ایک آدمی اپنے بھائیوں سے ملتا تو یوں کہتا تھا: اللہ تعالیٰ نے گزشتہ رات مجھے اتنی اتنی نماز پڑھنے کی توفیق دی اور مجھے فلاں فلاں بھلائی دی۔ اللہ تعالیٰ عمرو بن عبیداللہ السبیعی اور عمرو بن میمون اودی پر رحم کرے، انہوں نے ہمیں ایسی چیز پر تنبیہ کی ہے جو جوانی میں عبادت کی ترغیب دلاتی ہے۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ اَلَمْ نَشْرَحْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانُ عَلٰى حَدِيْثِ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ فِي حَدِيْثِ الْمِعْرَاجِ فِي شَقِّ بَطْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتِخْرَاجِ مَا اُخْرِجَ مِنْهُ وَقَدْ اَتٰى بِهِ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنَسٍ دُوْنَ ذِكْرِ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ خَارِجَ الْمِعْرَاجِ بِزِيَادَاتِ اَلْفَاظٍ كَمَا

3949- حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَتَاهُ جِبْرِيْلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ، فَاَخَذَهُ فَصَرَعَهُ، فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً، فَقَالَ: هٰذَا حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ، قَالَ: فَغَسَلَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ، ثُمَّ لَاَمَهُ، ثُمَّ اَعَادَهُ فِي

حديث: 3949

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 12243 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 6334 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 3374 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ه/1988ء' رقم الحديث: 1308

مَكَانِهِ، قَالَ :وَجَاءَ الْغِلْمَانُ يَسْعَوْنَ اِلٰى اُمِّهِ، يَعْنِيْ ظِئْرَهُ، فَقَالُوْا : اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ، فَاَقْبَلَتْ ظِئْرُهُ تُرِيْدُهُ، فَاسْتَقْبَلَهَا رَاجِعًا وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ، قَالَ اَنَسٌ :وَقَدْ كُنَّا نَرَى اَثَرَ الْمِخْيَطِ فِيْ صَدْرِهِ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، قَدْ صَحَّتِ الرِّوَايَةُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ :لَنْ يَّغْلِبَ عُسْرٌ يُّسْرَيْنِ، وَقَدْ رُوِيَ بِاِسْنَادٍ مُرْسَلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سورۃ الم نشرح کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے قتادہ کے ذریعے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے واسطے سے مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حدیث معراج کے ضمن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شق صدر اور اس سے (دل) نکالنے کے متعلق حدیث نقل کی ہے۔ تاہم ثابت البنانی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے معراج کے علاوہ مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ کا ذکر کئے بغیر چند اضافی الفاظ کے ہمراہ اس حدیث کو نقل کیا ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل امین علیہ السلام رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اس وقت آپ بچوں کے ہمراہ کھیل رہے تھے۔ جبریل علیہ السلام نے آپ کو پکڑ کر لٹا لیا اور آپ کا سینہ چاک کیا اور اس میں سے ایک لوتھڑا نکالا اور بولے: یہ تمہارے اندر شیطان کا حصہ ہے۔ پھر انہوں نے سونے کے ایک تھال میں رکھ کر آب زم زم کے ساتھ اسے دھویا پھر اس کو سمیٹ کر دوبارہ اپنے مقام پر رکھ دیا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: بچے دوڑتے ہوئے آپ کی رضاعی والدہ کے پاس آئے اور بولے: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کر دیا گیا ہے تو آپ کی رضاعی والدہ ان کی تلاش میں نکل پڑیں، اس وقت آپ واپس گھر آ رہے تھے، اس وقت گھبراہٹ کے ساتھ آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے خود آپ کے سینہ اقدس پر سلائی کے نشانات دیکھے ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

جبکہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ روایت صحیح سند کے ہمراہ منقول ہے کہ ایک مشقت کبھی بھی دو آسانیوں پر غالب نہیں آسکتی اور ایک مرسل سند کے ہمراہ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت موجود ہے۔

3950- اَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الصَّنْعَانِيُّ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ الْحَسَنِ، فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ : اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا، قَالَ :خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مَسْرُوْرًا فَرِحًا وَهُوَ يَضْحَكُ، وَهُوَ يَقُوْلُ :لَنْ يَّغْلِبَ عُسْرٌ يُّسْرَيْنِ، فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

✧✧ -حضرت حسن رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

''بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہشاش بشاش اور خوش خوش مسکراتے ہوئے تشریف لائے اور آپ فرمارہے تھے:

''لَنْ يَّغْلِبَ عُسْرٌ يُّسْرَيْنِ''

''ایک مشقت کبھی بھی دو آسانیوں پر غالب نہیں آسکتی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

''بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ وَالتِّيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3951۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِىْ اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِىْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ قَالَ الْفَاكِهَةُ الَّتِىْ يَاْكُلُهَا النَّاسُ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ قَالَ الطُّوْرُ الْجَبَلُ وَسِيْنِيْنَ قَالَ الْمُبَارَكُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ والتین کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

''وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ''

کے متعلق فرماتے ہیں (اس سے مراد) وہ پھل ہے جو لوگ کھاتے ہیں۔

''وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ''

آپ فرماتے ہیں ''طور'' پہاڑ ہے اور ''سینین'' (کا معنی ہے) برکت والا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3952۔ حَدَّثَنِىْ عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ لَمْ يُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ ''ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا'' قَالَ اِلَّا الَّذِيْنَ قَرَؤُوْا

الْقُرْآنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو قرآن پڑھتا ہے اس کو ارذل عمر سے بچا لیا جاتا ہے تا (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ علم کے باوجود کچھ نہ جانے (یعنی کہیں وہ عقل و شعور سے محروم نہ ہو جائے) اور یہ ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا مطلب:

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(الا الذین امنوا کا مطلب ہے)

اِلَّا الَّذِيْنَ قَرَؤُوْا الْقُرْآنَ (مگر وہ لوگ جو قرآن پڑھتے ہیں)

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ "اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3953- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَوَّلُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ، فَاِذَا ابْنُ عُيَيْنَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ

سورۃ اقراء باسم ربک الذی خلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قرآن کریم کی نازل ہونے والی سب سے پہلی سورۃ

اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ

''پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) ہے۔

❁❁ لیکن ابن عیینہ نے زہری سے یہ حدیث نہیں سنی۔

3954- اَخْبَرَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: اَوَّلُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -مذکورہ سند کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ قرآن کریم کی سب سے پہلی سورۃ "اقراء باسم ربك" نازل ہوئی۔

3955- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ سَالِمٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمَّادٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كَانَ بِحِرَاءَ اِذْ اَتَاهُ الْمَلَكُ بِنَمَطٍ مِنْ دِيْبَاجٍ فِيْهِ مَكْتُوبٌ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ اِلٰى مَا لَمْ يَعْلَمْ، فَسَمِعْتُ اَبَا عَلِيِّ الْحَافِظَ، يَقُوْلُ :ذِكْرُ جَابِرٍ فِيْ اِسْنَادِهِ وَهْمٌ، فَقَدْ اَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ، اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوْيَهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَانَا مَعْمَرٌ، اَخْبَرَنِيْ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِحِرَاءَ، فَذَكَرَهُ الْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ الْمُتَّصِلُ رُوَاتُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ، وَاِنَّمَا بَنَيْتُ هٰذَا الْكِتَابَ عَلٰى اَنَّ الزِّيَادَةَ مِنَ الثِّقَةِ مَقْبُوْلَةٌ، فَاَمَّا السُّجُوْدُ فِيْ اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ فَقَدْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِي الطَّاهِرِ، عَنِ ابْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧-حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (غار) حراء میں تھے کہ آپ کے پاس فرشتہ ریشم کا ایک ٹکڑا لے کر آیا، اس میں "اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ...... مَا لَمْ يَعْلَمْ" تک لکھا ہوا تھا۔

✿✿ ابوعلی الحافظ کا کہنا ہے کہ اس کی سند میں جابر کا ذکر کرنا غلطی ہے۔

3956- فَقَدْ اَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ زَنْجُوْيَهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ اَخْبَرَنِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِحِرَاءَ فَذَكَرَهُ الْحَدِيْثُ الْاَوَّلُ الْمُتَّصِلُ رُوَاتُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ وَاِنَّمَا بَنَيْتُ هٰذَا الْكِتَابَ عَلٰى اَنَّ الزِّيَادَةَ مِنَ الثِّقَةِ مَقْبُوْلَةٌ فَاَمَّا السُّجُوْدُ فِيْ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ فَقَدْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ اَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

✧✧- مذکورہ سند کے ہمراہ حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم غار حراء میں تھے (اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی)

✿✿ پہلی حدیث متصل ہے اس کے تمام راوی ثقہ ہیں جبکہ میری اس کتاب کی بنیاد ہی اس چیز پر ہے کہ ثقہ کی جانب سے زیادتی مقبول ہے اور اس سورۃ میں جہاں تک سجدہ کا تعلق ہے تو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں درج ذیل سند کے ہمراہ روایت نقل کی ہے:

عَنْ اَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

3957- وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَزَائِمُ السُّجُوْدِ فِي الْقُرْآنِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ وَ حٰمٓ تَنْزِيْلُ السَّجْدَةِ وَالنَّجْمِ وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ وَاَنَا اَتَعَجَّبُ مَنْ حَدَّثَنِيْ لَا يَسْجُدُ فِي الْمُفَصَّلِ

✧✧ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں قرآن میں سجدہ کے عزائم "الٓمّٓ تَنْزِيْل"، "حٰمٓ تَنْزِيْل"، "السَّجْدَة"، "النَّجْم" اور

"اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ" ہے اور مجھے تعجب ہے ان لوگوں پر جو یہ روایت کرتے ہیں کہ مفصل میں سجدہ نہیں۔

تَفْسِیْرُ سُوْرَةِ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

3958- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، اَنْبَاَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْبَاَ جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فِي قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ: اُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اِلٰى سَمَاءِ الدُّنْيَا كَانَ بِمَوْقِعِ النُّجُوْمِ، فَكَانَ اللّٰهُ يُنَزِّلُهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَهٗ فِيْ اِثْرِ بَعْضٍ، قَالَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ انا انزلناہ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

کے متعلق فرماتے ہیں: قرآن پاک شب قدر میں آسمان دنیا پر یکبارگی اتارا گیا جو کہ ستاروں کے مقام پر تھا پھر اللہ تعالیٰ نے وہاں سے رسول اللہ پر وقتاً فوقتاً نازل فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا

''اور کافر بولے: قرآن ان پر ایک ساتھ کیوں نہ اتار دیا ہم نے یونہی اسے بتدریج اتارا ہے کہ اس سے تمہارا دل مضبوط کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3959 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى الْوَاسِطِيُّ، ثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نُزِّلَ الْقُرْآنُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ السَّمَاءِ الْعُلْيَا اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا جُمْلَةً وَّاحِدَةً، ثُمَّ فُرِّقَ فِي السِّنِيْنَ، قَالَ: وَتَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ (فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ، وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن کریم شب قدر میں سب سے اوپر والے آسمان سے آسمان دنیا پر یکبارگی نازل ہوا پھر (وہاں سے) کئی سالوں میں نازل ہوا اور آپ نے اس آیت کی تلاوت کی:

فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ، وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ

''تو مجھے ان جگہوں کی قسم ہے جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3960۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ اَبِيْ زُمَيْلٍ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِيْ مَالِكُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِيْ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَفِيْ رَمَضَانَ، اَمْ فِيْ غَيْرِ رَمَضَانَ؟ قَالَ: بَلْ فِيْ رَمَضَانَ، قُلْتُ: اَخْبِرْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَهِيَ مَعَ الْاَنْبِيَاءِ مَا كَانُوْا، فَاِذَا قُبِضَ الْاَنْبِيَاءُ رُفِعَتْ اَمْ هِيَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِيْ فِيْ اَيِّ رَمَضَانَ هِيَ؟ قَالَ: فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ لَا تَسْاَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا، فَقُلْتُ: اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِحَقِّيْ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فِيْ اَيِّ عَشْرٍ هِيَ؟ قَالَ: فَغَضِبَ عَلَيَّ غَضَبًا شَدِيْدًا مَا غَضِبَ عَلَيَّ قَبْلُ وَلَا بَعْدُ مِثْلَهٗ، وَقَالَ: لَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَاَطْلَعَكُمْ عَلَيْهَا الْتَمِسُوْهَا فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ، لَا تَسْاَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

۔ حضرت مرثد کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی شب قدر کا تذکرہ کرتے سنا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے (ایک دفعہ) عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے شب قدر کے متعلق بتایئے کہ یہ رمضان المبارک میں ہوتی ہے یا غیر رمضان میں؟ آپ نے فرمایا: رمضان المبارک میں۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ صرف انبیاء کرام کی ظاہری حیات تک ہی ہوتی ہے اور نبی کی وفات کے ساتھ اس کو بھی اٹھا لیا جاتا ہے، یا قیامت تک کے لئے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ سلسلہ قیامت تک قائم رہے گا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ رمضان المبارک کے کن ایام میں ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: آخری عشرہ میں اور اب اس کے بعد اس سلسلہ میں مجھ سے کوئی سوال مت کرنا۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں آپ کو اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو آپ پر ہے۔ آخری عشرے کے کس دن میں ہوتی ہے؟ (ابوذر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: اس بات پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر اس قدر شدید ناراض ہوئے کہ اس سے پہلے کبھی اتنے ناراض نہیں ہوئے تھے اور آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو تمہیں اس کی بھی اطلاع دے دیتا اس کو آخری سات راتوں میں تلاش کرو، اس کے بعد اب مجھ سے کوئی سوال مت کرنا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3961۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ قُتَيْبَةَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى، اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ

زَائِدَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَالَتْ قُرَيْشٌ لِلْيَهُودِ : اَعْطُونَا شَيْئًا نَسْاَلُ عَنْهُ هٰذَا الرَّجُلَ، فَقَالُوْا :سَلُوْهُ عَنِ الرُّوحِ، فَنَزَلَتْ وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلا، قَالُوْا :نَحْنُ لَمْ نُؤْتَ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلا، وَقَدْ اُوتِينَا التَّوْرَاةَ فِيهَا حُكْمُ اللّٰهِ، وَمَنْ اُوتِیَ التَّوْرَاةَ فَقَدْ اُوتِیَ خَيْرًا كَثِيْرًا، فَنَزَلَتْ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قریش نے یہود سے کہا: ہمیں کوئی ایسی چیز بتاؤ جس کے بارے میں ہم اس آدمی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) سے سوال کریں۔انہوں نے کہا: اس سے روح کے متعلق پوچھو! تب یہ آیت نازل ہوئی

وَيَسْاَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَا اُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيلا

''اورتم سے روح کو پوچھتے ہیں،تم فرماؤ روح میرے رب کے حکم سے ایک چیز ہے اورتمہیں علم نہ ملا مگر تھوڑا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

انہوں نے کہا: ہمیں تھوڑا علم ملا ہے جبکہ ہمیں توراۃ دی گئی، جس میں اللہ کا حکم موجود ہے اور جس کو توراۃ دی گئی اس کو خیر کثیر دیا گیا۔آپ فرماتے ہیں تب یہ آیت نازل ہوئی:

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا(الکھف:109)

''تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے سیاہی ہوتو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اوراس کی مدد کو لے آئیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ لَمْ يَكُنْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3962- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ، وَقَرَاَ فِيهَا : اِنَّ ذَاتَ الدِّيْنِ عِنْدَ اللّٰهِ الْحَنِيفِيَّةُ لَا الْيَهُودِيَّةُ وَلَا النَّصْرَانِيَّةُ وَلَا الْمَجُوسِيَّةُ وَمَنْ يَعْمَلْ خَيْرًا فَلَنْ يُكْفَرَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ لم یکن کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

✧✧-حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سامنے سورۃ بینہ کی تلاوت کی اور اس میں یہ پڑھا:

اِنَّ ذَاتَ الدِّيۡنِ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡحَنِيۡفِيَّةُ لَا الۡيَهُوۡدِيَّةُ وَلَا النَّصۡرَانِيَّةُ وَلَا الۡمَجُوۡسِيَّةُ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ خَيۡرًا فَلَنۡ يُّكۡفَرَهٗ

''اللہ کے ہاں قابل قبول دین حنفی ہے۔ نہ کہ یہودی اور نہ نصرانی اور نہ مجوسی اور جو بھلائی کرے وہ اس کو نہ مٹائے گا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3963 اَخۡبَرَنَا اَبُوۡ زَكَرِيَّا الۡعَنۡبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بۡنُ عَبۡدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسۡحَاقُ اَنۡبَاَ جَرِيۡرٌ عَنۡ مُغِيۡرَةَ قَالَ سَمِعۡتُ الۡفُضَيۡلَ بۡنَ عَمۡرٍو يَقُوۡلُ لِاَبِيۡ وَائِلٍ شَقِيۡقِ بۡنِ سَلۡمَةَ *اَسَمِعۡتَ عَبۡدَ اللّٰهِ بۡنَ مَسۡعُوۡدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُ يَقُوۡلُ مَنۡ قَالَ اِنِّيۡ مُؤۡمِنٌ فَلۡيَقُلۡ اِنِّيۡ فِي الۡجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمۡ فَقَالَ الۡمُغِيۡرَةُ وَقَرَاَ اَبُوۡ وَائِلٍ شَقِيۡقُ بۡنُ سَلۡمَةَ لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتَابِ حَتّٰى بَلَغَ ''وَمَا اُمِرُوۡا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ'' اِلٰى قَوۡلِهٖ تَعَالٰى وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ قَرَاَهَا وَهُوَ يَعۡرِضُ بِالۡمُرۡجِئَةِ

هٰذَا حَدِيۡثٌ صَحِيۡحُ الۡاِسۡنَادِ وَلَمۡ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-مغیرہ بن شعبہ کہتے ہیں: فضیل بن عمرو نے اپنے والد ابووائل شقیق بن سلمہ سے کہا: کیا تم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ بیان سنا ہے؟ کہ ''جس نے کہا کہ میں مومن ہوں اس کو چاہئے کہ وہ (یہ یقین رکھے اور) کہے کہ میں جنتی ہوں''۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ مغیرہ کہتے ہیں۔ ابووائل شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ نے:

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتَابِ

تلاوت کی۔ حتیٰ کہ

وَمَا اُمِرُوۡا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ

تک پہنچے اور

وَذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ

تک پہنچے۔ اس دوران انہوں نے (فرقہ) مرجئہ کے بارے میں کوئی وضاحت نہیں کی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الزَّلْزَلَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3964۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ، قَالَا: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، عَنْ عِيْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَقْرِئْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ الرَّاءِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: كَبِرَتْ سِنِّي، وَاشْتَدَّ قَلْبِیْ، وَغَلُظَ لِسَانِیْ، قَالَ: اقْرَاْ ثَلَاثًا مِنْ ذَوَاتِ حٰمٓ، فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْاُوْلٰى، فَقَالَ: اقْرَاْ ثَلَاثًا مِنَ الْمُسَبِّحَاتِ، فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقْرِئْنِیْ سُوْرَةً جَامِعَةً، فَاَقْرَاَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زُلْزِلَتْ حَتّٰى فَرَغَ مِنْهَا، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَزِيْدُ عَلَيْهِ اَبَدًا، ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْلَحَ الرُّوَيْجِلُ، ثُمَّ ذَكَرَ مَا يُقِيْمُهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الزلزلۃ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بولا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے قرآن پڑھائیے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''راء والی سورتوں میں تین پڑھ لو'' اس نے کہا: میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میرا دل سخت ہو چکا ہے اور میری زبان بھی گاڑھی ہو چکی ہے۔ آپ نے فرمایا: تو ''حم والی سورتوں میں سے تین پڑھ لو'' اس نے پھر وہی جواب دیا۔ آپ نے فرمایا: ''سبحات میں سے تین پڑھ لو''۔ اس نے پھر وہی جواب دیا۔ اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی جامع سورۃ پڑھا دیں، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو سورۃ الزلزال پڑھائی۔ جب پڑھا کر فارغ ہوئے تو اس آدمی نے کہا: اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ میں اس سے زیادہ ہرگز نہیں پڑھوں گا۔ پھر وہ آدمی چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ آدمی کامیاب ہو گیا پھر آپ نے اس چیز کا ذکر کیا جو اس کو استقامت دے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3964

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 1399 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 6575 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 773 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8027

3965- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ، قَالاَ :حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ :يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا، قَالَ : اَتَدْرُوْنَ مَا اَخْبَارُهَا ؟ قَالُوْا :اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ، قَالَ :فَاِنَّ اَخْبَارَهَا اَنْ تَشْهَدَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ وَاَمَةٍ بِمَا عَمِلَ عَلٰى ظَهْرِهَا اَنْ تَقُوْلَ :عَمِلَ كَذَا، اَوْ كَذَا فِيْ يَوْمِ كَذَا، وَكَذَا فَذٰلِكَ اَخْبَارُهَا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا

''اس دن وہ اپنی خبریں بتائے گی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس کی خبریں کیا ہیں؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کی خبریں یہ ہوں گی کہ وہ ہر مرد اور عورت کے ان تمام اعمال کی گواہی دے گی جو اس نے اس کی پشت پر کئے ہوں گے۔ وہ کہے گی: اس نے فلاں دن یہ کام کیا۔ یہ اس کی خبریں ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3966- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، وَاَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ، قَالاَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ، عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، قَالَ :بَيْنَا اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَتَغَدَّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ، فَاَمْسَكَ اَبُوْ بَكْرٍ، وَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَكُلُّ مَا عَمِلْنَا مِنْ سُوْءٍ رَاَيْنَاهُ ؟ فَقَالَ :مَا تَرَوْنَ مِمَّا تَكْرَهُوْنَ فَذٰلِكَ مَا تُجْزَوْنَ، يُؤَخَّرُ الْخَيْرُ لِاَهْلِهِ فِي الْاٰخِرَةِ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ابواسماء الرحبی کا بیان ہے کہ ایک دفعہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ناشتہ کر رہے تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی:

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ

حدیث 3965

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3365 اخرجه ابو عبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 8854 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 7360 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث: 11693

''جوایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رک گئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم نے جو بھی برا عمل کیا، وہ دیکھیں گے؟ تو آپ نے فرمایا: جو تم تکالیف دیکھتے ہو یہ تمہارا بدلہ ہے اور نیکیاں، نیک لوگوں کے لئے آخرت کے لئے ذخیرہ کر لی جاتی ہیں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ وَالْعَادِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3967۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِیُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ اَخْبَرَنِی عَبْدُ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِیُّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا *فِی قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا قَالَ هِیَ الْخَيْلُ فَالْمُوْرِيَاتِ قَدْحًا قَالَ الرَّجُلُ اِذَا اَوْرَی زَنْدَهٗ فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا اَلْخَيْلُ تُصْبِحُ الْعَدُوَّ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا قَالَ التُّرَابُ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا اَلْعَدُوُّ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ قَالَ الْكَفُوْرُ

سورۃ والعادیات کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

''وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا''

''قسم ان کی جو دوڑتے ہیں سینے سے آواز نکلتی ہوتی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: (اس سے مراد) گھوڑے ہیں۔

''فَالْمُوْرِيَاتِ قَدْحًا''

''پھر پتھروں سے آگ نکالتے ہیں سم مار کر''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرماتے ہیں: آدمی جب چقماق سے آگ نکالے۔

''فَالْمُغِيْرَاتِ صُبْحًا''

''گھوڑے جو دشمن پر صبح کے وقت حملہ کرتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

''فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا''

''پھر اس وقت غبار اڑاتے ہیں''

(آپ فرماتے ہیں نقعا سے مراد) مٹی ہے۔

"فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا"

"پھر بیچ لشکر میں جاتے ہیں"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ) دشمن کے بیچ۔

"اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ"

"بے شک آدمی اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(لکنود کا مطلب) لکفور ہے۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3968۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیْ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِیْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا مَاتَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ تَلَقّٰى رُوحَهُ اَرْوَاحُ الْمُؤْمِنِيْنَ، فَيَقُوْلُوْا لَهُ :مَا فَعَلَ فُلَانٌ ؟ فَاِذَا قَالَ :مَاتَ، قَالُوْا :ذُهِبَ بِهٖ اِلٰى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ، فَبِئْسَتِ الْاُمُّ وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ، هٰذَا حَدِيْثٌ مُرْسَلٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، فَاِنِّیْ لَمْ اَجِدْ لِهٰذِهِ السُّوْرَةِ تَفْسِيْرًا عَلٰى شَرْطِ الْكِتَابِ، فَاَخْرَجْتُهُ اِذْ لَمْ اَسْتَجِزْ اِخْلَاءَهُ مِنْ حَدِيْثٍ

سورۃ القارعۃ کی تفسیر

✧✧۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بندہ مومن فوت ہوتا ہے تو اس کی روح، مومنین کی روحوں سے ملاقات کرتی ہے۔ وہ اس سے پوچھتی ہیں: فلاں کا کیا ہوا؟ جب یہ کہتا ہے کہ وہ مر چکا ہے تو وہ کہتی ہیں: وہ اپنی ماں ہاویہ میں چلا گیا ہے اور یہ بہت ہی بری ماں ہے اور بہت بری پالنے والی۔

✿✿ یہ حدیث مرسل ہے صحیح الاسناد ہے کیونکہ مجھے اس سورۃ کی تفسیر میں اس کتاب کے معیار کے مطابق کوئی روایت نہیں ملی۔ اس لئے میں نے یہی روایت نقل کر دی کیونکہ مجھے اچھا نہیں لگا کہ اس سورۃ کو حدیث سے خالی رکھا جائے۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ

سورۃ الھٰکم التکاثر کی تفسیر

3969۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّمَّاكِ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُوْرٍ الْحَارِثِیُّ، حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِیْ اَبِیْ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ، قَالَ :انْتَهَيْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَاُ : اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ، وَهُوَ يَقُوْلُ :يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ :مَالِیْ مَالِیْ، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ، اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ، اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ ؟

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَيْسَ مِنْ شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَلَيْسَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ رَاوٍ غَيْرَ ابْنِهِ مُطَرِّفٍ، نَظَرْنَا فَإِذَا مُسْلِمٌ قَدْ اَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيْثِ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ مُخْتَصَرًا

✧✧ -حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ "اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ" پڑھ رہے تھے۔ آپ فرما رہے تھے: بندہ کہتا ہے: میرا مال، میرا مال حالانکہ اس کا مال تو صرف وہ ہے جو "اس نے کھایا اور ختم کر دیا" "پہنا اور پرانا کر دیا" یا "صدقہ کیا اور آخرت کے لئے بچالیا"۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ شیخین رحمۃ اللہ علیہما کے معیار کے مطابق نہیں ہے اور عبداللہ بن شخیر کا راوی اس کے بیٹے مطرف سے علاوہ اور کوئی نہیں ہے۔ ہم نے غور کیا تو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شعبہ کی حدیث، قتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے مختصراً نقل کی ہے۔

3970- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ الْاَصَمِّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَخْشَى عَلَيْكُمُ الْفَقْرَ وَلٰكِنِّيْ اَخْشَى عَلَيْكُمُ التَّكَاثُرَ، وَمَا اَخْشَى عَلَيْكُمُ الْخَطَاَ، وَلٰكِنِّيْ اَخْشَى عَلَيْكُمُ التَّعَمُّدَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے تم پر فقر کا خوف نہیں ہے بلکہ مجھے تمہارے بارے میں مال کی زیادہ طلبی کا خوف ہے اور مجھے تم پر خطا کا خوف نہیں ہے بلکہ جان بوجھ کر گناہ کرنے کا خوف ہے۔

حدیث 3969

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2958 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2342 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16370 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 701 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 6440 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 6893 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1148 اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة' بيروت' لبنان 1407ھ/ 1986ء' رقم الحديث: 1217 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث: 513 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ ' رقم الحديث:2888

حدیث 3970

اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 8060 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث:3222

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ وَالْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3971۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو ذِی مَرٍّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَرَاَ وَالْعَصْرِ وَنَوَائِبِ الدَّهْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ والعصر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ ۔حضرت عمرو ذی مر سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (سورۃ العصر یوں) پڑھی:

وَالْعَصْرِ وَنَوَائِبِ الدَّهْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ

''زمانے کی قسم اورزمانے کی سختیوں کی قسم بے شک انسان خسارے میں ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُوْرَةِ الْهُمَزَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3972۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَفْصٍ اَحْمَدُ بْنُ اَحْيَدَ الْفَقِيْهُ بِبُخَارٰی حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ اَبِی السَّمْحِ عَنْ اَبِی الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ قَالَ الْوَيْلُ وَادٍ فِیْ جَهَنَّمَ يَهْوِیْ فِيْهِ الْكَافِرُ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا قَبْلَ اَنْ يَّفْرُغَ مِنْ حِسَابِ النَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الھمزۃ کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✦✦ ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ (اللہ تعالیٰ کے ارشاد)

''وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ''

''خرابی ہے جو لوگوں کے منہ پر عیب کرے پیٹھ پیچھے بدی کرے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: ''ویل'' جہنم میں ایک وادی ہے جس میں کفار حساب سے فارغ ہونے سے پہلے چالیس سال تک جلیں گے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3973۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الْقُرَشِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ ذَكَرَ النَّارَ فَعَظَّمَ اَمْرَهَا وَذَكَرَ مِنْهَا مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّذْكُرَ ثُمَّ قَالَ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عاصم بن ضمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دوزخ کا ذکر کیا اور بتایا کہ وہاں سخت عذاب ہوگا اور ان میں سے کچھ ذکر بھی کئے۔ پھر فرمایا (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے)

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ

''بے شک وہ ان پر بند کردی جائے گی لمبے لمبے ستونوں سے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْفِيْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3974۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَا جَرِيْرٌ عَنْ قَابُوْسِ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَقْبَلَ اَصْحَابُ الْفِيْلِ حَتّٰى اِذَا دَنَوْا مِنْ مَّكَّةَ اِسْتَقْبَلَهُمْ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لِمَلِكِهِمْ مَّا جَآءَ بِكَ اِلَيْنَا مَا عَنَّاكَ يَا رَبَّنَا اِلَّا بَعَثْتَ فَنَاْتِيْكَ بِكُلِّ شَيْءٍ اَرَدْتَّ فَقَالَ اُخْبِرْتُ بِهٰذَا الْبَيْتِ الَّذِيْ لَا يَدْخُلُهُ اَحَدٌ اِلَّا اٰمَنَ فَجِئْتُ اُخِيْفُ اَهْلَهُ فَقَالَ اِنَّا نَاْتِيْكَ بِكُلِّ شَيْءٍ تُرِيْدُ فَارْجِعْ فَاَبٰى اِلَّا اَنْ يَّدْخُلَهُ وَانْطَلَقَ يَسِيْرُ نَحْوَهُ وَتَخَلَّفَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ فَقَامَ عَلٰى جَبَلٍ فَقَالَ لَا اَشْهَدُ مُهْلِكَ هٰذَا الْبَيْتِ وَاَهْلَهُ ثُمَّ قَالَ

(اللّٰهُمَّ اِنَّ لِكُلِّ اِلٰهٍ حَلَالًا فَامْنَعْ حَلَالَكَ)

(لَا يَغْلِبَنَّ مَحَالَهُمْ اَبَدًا مَّحَالَكَ)

(اللّٰهُمَّ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاَمْرٌ مَا بَدَا لَكَ)

فَاَقْبَلَتْ مِثْلَ السَّحَابَةِ مِنْ نَحْوِ الْبَحْرِ حَتّٰى اَظَلَّتْهُمْ طَيْرٌ اَبَابِيْلُ الَّتِيْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ قَالَ فَجَعَلَ الْفِيْلُ يَعُجُّ عَجًّا فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الفیل کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اصحاب الفیل جب مکۃ المکرمہ کے قریب پہنچے تو عبدالمطلب ان کے سامنے آئے اوران کے سردار سے کہا: تم ہمارے پاس کیوں آئے ہو، تم نے کوئی پیغام بھیج دیا ہوتا تو ہم آپ کی مطلوبہ ہر چیز تم تک خود پہنچا دیتے، اس نے کہا: مجھے پتہ چلا ہے کہ اس گھر میں جو بھی داخل ہوگا امن والا ہوگا۔ میں اس کے رہنے والوں کو ڈرانے آیا ہوں۔ عبدالمطلب نے کہا: تم جو چیز بھی چاہتے ہو ہم تمہیں دے دیتے ہیں لیکن تم واپس چلے جاؤ۔ لیکن وہ نہ مانا بلکہ داخل ہونے پر بضد رہا اور مکہ کی جانب پیش قدمی شروع کر دی۔ عبدالمطلب وہاں سے ہٹ کر پہاڑ پر جا کر کھڑے ہو گئے اور بولے: کوئی تخریب کار اس گھر اور اس کے اہل کے ہلاک کرنے کے لئے یہاں داخل نہیں ہو سکا، پھر کہا:

اے اللہ تعالیٰ! ہر معبود کا حلال ہے تو اپنے حلال کی حفاظت فرما۔

ان کی کوشش تیری کوشش پر ہرگز غالب نہیں آئے گی۔

اے اللہ! میں کچھ نہیں کر سکتا، تو جو مناسب سمجھے وہی کر۔

چنانچہ دریا کی جانب سے بادلوں کی سی کوئی چیز آئی اور ان کو ابابیلوں نے اڑتے ہوئے گھیر لیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ

''کہ انہیں کنکر کے پتھر مارتے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: ہاتھی چیختا تھا۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ

''تو انہیں کر ڈالا جیسے کھائی کھیتی کی پتی''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ قُرَيْشٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3975۔ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ النَّرْسِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدِ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ، حَدَّثَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ عَتِيْقٍ،

حدیث: 3975

اخرجه ابوبكر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحديث: 994

عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَضَّلَ اللّٰهُ قُرَيْشًا بِسَبْعِ خِلَالٍ، أَنِّي فِيهِمْ وَأَنَّ النُّبُوَّةَ فِيهِمْ، وَالْحِجَابَةَ فِيهِمْ، وَالسِّقَايَةَ فِيهِمْ، وَأَنَّ اللّٰهَ نَصَرَهُمْ عَلَى الْفِيلِ، وَأَنَّهُمْ عَبَدُوا اللّٰهَ عَشْرَ سِنِينَ لَا يَعْبُدُهُ غَيْرُهُمْ، وَأَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ فِيهِمْ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ تَلَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ، فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ قریش کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

✧✧ -حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سات چیزوں کی وجہ سے قریش کو فضیلت بخشی ہے۔

(1) میں قریش میں ہوں۔

(2) نبوت ان میں ہے۔

(3) (کعبۃ اللہ کی) دربانی ان کے پاس ہے۔

(4) (آب زم زم کی) نگرانی ان کے پاس ہے۔

(5) اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں پر ان کو غلبہ دیا۔

(6) انہوں نے وہ دس سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ہے جب ان کے سوا کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کرتا تھا۔

(7) اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق قرآن کریم کی ایک مکمل سورۃ نازل فرمائی ہے۔

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سورت کی تلاوت فرمائی:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ، فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ

''اس لئے کہ قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے کوچ میں میل دلایا تو انہیں چاہئے کہ اس گھر کے رب کی بندگی کریں جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف سے امان بخشا''

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيرُ سُورَةِ الْمَاعُونَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3976۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِىْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَلْمَاعُوْنَ اَلْعَارِيَةُ

صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الماعون کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

"ويمنعون الماعون"

(میں ماعون سے مراد) "عاريه" ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3977۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ حَدَّثَنَا بْنُ اَبِىْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِىَ اللّٰه عَنْهُ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ قَالَ هِىَ الزَّكَاةُ الْمَفْرُوْضَةُ يُرَآءُوْنَ بِصَلَاتِهِمْ وَيَمْنَعُوْنَ زَكَاتَهُمْ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ مُّرْسَلٌ فَاِنَّ مُجَاهِدًا لَّمْ يَسْمَعْ مِنْ عَلِيٍّ

✧✧ ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں "وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ" (میں ماعون سے مراد) فرضی زکوٰۃ ہے۔ وہ نماز کا دکھلاوا کرتے ہیں اور اپنی زکوٰۃ روکتے ہیں۔

۞۞ یہ سند مرسل ہے کیونکہ مجاہد نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حدیث نہیں سنی۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْكَوْثَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3978۔ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، وَعَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، وَاَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالُوْا :حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوْسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْكَوْثَرِ، فَقَالَ:هُوَ نَهَرٌ اَعْطَانِيْهِ اللّٰهُ فِى الْجَنَّةِ تُرَابُهَا مِسْكٌ اَبْيَضُ مِنَ

حديث 3978

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 2542 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 13330

اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ، يَرِدُهُ طَائِرٌ اَعْنَاقُهَا مِثْلُ اَعْنَاقِ الْجُزُرِ، فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّهَا لَنَاعِمَةٌ، فَقَالَ :اُكُلُهَا اَنْعَمُ مِنْهَا، قَدْ اَخْرَجَ مُسْلِمٌ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ، عَنْ اَنَسٍ، لَمَّا اُنْزِلَتْ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ اَتَمُّ وَاَطْوَلُ مِنْهَا لٰكِنِّيْ اَخْرَجْتُهُ فِيْ اَفْرَادِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ، فَاِنَّ اَبَا اُوَيْسٍ ثِقَةٌ، وَلَا يَحْفَظُ لِلزُّهْرِيِّ، عَنْ اَخِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدِيْثًا مُسْنَدًا، وَالْمَشْهُوْرُ هٰذَا مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ

سورۃ الکوثر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوثر سے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ جنت کی ایک نہر ہے، جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمائی ہے، اس کی مٹی مشک ہے۔ یہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، اس پر پرندے آتے ہیں جن کی گردنیں اونٹوں جیسی ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ تو بڑی چین اور سکھ والی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کا مشروب اس سے بھی زیادہ چین والا ہے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سند کے ہمراہ حضرت انس سے ''اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ '' کے نزول کے متعلق لمبی طویل حدیث نقل کی ہے لیکن میں نے اس کو عاصم بن علی کی افراد میں نقل کیا ہے کیونکہ ابواویس ثقہ ہیں اور زہری کی ان کے بھائی عبداللہ سے کوئی مسند حدیث محفوظ نہیں ہے اور محمد بن عبداللہ بن مسلم کی ان کے والد سے روایت اس سے مشہور ہے۔

3979۔ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَصْمَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى اَنْبَاَ هُشَيْمٌ اَنْبَاَ اَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ الْكَوْثَرُ الْخَيْرُ الْكَثِيْرُ الَّذِيْ اَعْطَاهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ قَالَ اَبُوْ بِشْرٍ فَقُلْتُ لِسَعِيْدٍ اِنَّ اُنَاسًا يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ وَالنَّهْرُ مِنَ الْخَيْرِ الْكَثِيْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ فَاَمَّا قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ فَقَدِ اخْتَلَفَ الصَّحَابَةُ فِيْ تَاْوِيْلِهَا وَاَحْسَنُهَا مَا رُوِيَ عَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ رِوَايَتَيْنِ اَلْاُوْلٰى مِنْهُمَا مَا

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ''اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ '' (میں کوثر سے مراد) خیر کثیر ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا۔ ابوبشر کہتے ہیں: میں نے سعید سے کہا: لوگ تو یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جنت میں ایک نہر ہے۔ تو انہوں نے کہا: نہر تو ہے پر وہ ''خیر کثیر'' کی نہر ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور

اللہ تعالیٰ کے ارشاد "فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ" کی تاویل میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اختلاف پایا جاتا ہے، ان سب میں سب سے بہتر تاویل امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے مروی درج ذیل دو روایتیں ہیں۔

پہلی روایت:

3980۔ حَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صَهْبَانَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ قَالَ هُوَ وَضْعُكَ يَمِينَكَ عَلٰى شِمَالِكَ فِي الصَّلَاةِ وَالرِّوَايَةُ الثَّانِيَةُ

✧✧۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ" (سے مراد) نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں کے اوپر رکھنا ہے۔

دوسری روایت:

3981۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، بِهَمْدَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ اَبِيْ مَرْحُوْمٍ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ بْنُ حَاتِمٍ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الْاَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيْلُ، مَا هٰذِهِ النَّحِيرَةُ الَّتِيْ اَمَرَنِيْ بِهَا رَبِّيْ؟ قَالَ: اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَحِيرَةٍ وَلٰكِنَّهُ يَاْمُرُكَ اِذَا تَحَرَّمْتَ لِلصَّلَاةِ اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ اِذَا كَبَّرْتَ، وَاِذَا رَكَعْتَ، وَاِذَا رَفَعْتَ رَاْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ، فَاِنَّهَا صَلَاتُنَا وَصَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَفْعُ الْاَيْدِيْ مِنَ الاسْتِكَانَةِ الَّتِيْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ

✧✧۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت نازل ہوئی:

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبریل علیہ السلام! یہ کون سی فطرت ہے جس کا میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ فطرت نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دے رہا ہے کہ جب آپ نماز شروع کریں تو جب آپ تکبیر کہیں تو اپنے ہاتھوں کو بلند کریں اور جب آپ رکوع کریں اور جب رکوع سے سر اٹھائیں (تو ہاتھوں کو بلند کریں) کیونکہ یہی ہماری نماز (کا طریقہ) ہے اور ساتوں آسمانوں کے فرشتوں کی نماز (کا طریقہ) بھی یہی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ اٹھانا بھی جھکنا ہی ہے۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں کیا ہے:

فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ

حدیث 3981

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبریٰ" طبع مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 2357

''تو نہ وہ اپنے رب کے حضور میں جھکے اور نہ گڑگڑاتے ہیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْكَافِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3982۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مُرْنِيْ بِشَيْءٍ اَقُوْلُهُ، فَقَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلٰى مَضْجَعِكَ فَاقْرَاْ :قُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اِلٰى خَاتِمَتِهَا، فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِّنَ الشِّرْكِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الکافرون کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ -فروہ بن نوفل اشجعی اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: مجھے پڑھنے کے لئے کچھ بتائیں: آپ نے فرمایا: جب تو اپنے بستر پر آئے تو ''قُلْ يَاَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ'' پوری سورۃ پڑھا کر کیونکہ یہ شرک سے برات (کا اظہار) ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3983۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَحْبُوْبِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحَاقَ، سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ اَنْ يَّقُوْلَ :سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، فَلَمَّا نَزَلَتْ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، قَالَ:سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ،

حدیث 3982

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث:5055 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 3427 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحديث:10636 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 1596 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث:888

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ النصر کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ اکثر طور پر "سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ" پڑھا کرتے تھے۔ جب "اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ" نازل ہوئی تو آپ یوں پڑھا کرتے تھے "سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ"۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ اَبِيْ لَهَبٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3984 ۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ نَصْرٍ الْمُزَكِّي، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِيْ نَوْفَلِ بْنِ اَبِيْ عَقْرَبٍ عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: كَانَ لَهَبُ بْنُ اَبِيْ لَهَبٍ يَسُبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِ كَلْبَكَ، فَخَرَجَ فِيْ قَافِلَةٍ يُرِيْدُ الشَّامَ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا، فَقَالَ: اِنِّيْ اَخَافُ دَعْوَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوْا لَهُ: كَلَّا، فَحَطُّوْا اَمْتَاعَهُمْ حَوْلَهُ وَقَعَدُوْا يَحْرُسُوْنَهُ، فَجَاءَ الْاَسَدُ فَانْتَزَعَهُ، فَذَهَبَ بِهِ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ ابی لھب کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔ ابونوفل بن ابی عقرب اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں کہ لہب ابن ابی لہب، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں بکا کرتا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی: اے اللہ! اس پر اپنا کوئی کتا مسلط فرما دے۔ وہ ایک قافلے کے ہمراہ شام کی جانب نکلا اور قافلے نے شام پر پڑاؤ کیا۔ اس نے کہا: مجھے محمد کی دعا سے خوف آتا ہے۔ لوگوں نے اس کو تسلی دی اور اس کے اردگرد اپنا سامان اتارا اور اس کی حفاظت کرنے بیٹھ گئے۔ ایک شیر آیا اس نے ان سے (لہب کو) جھپٹ کر چھینا اور لے کر بھاگ گیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3985 ۔ وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ قَالَ قَرَءَ عَلٰى سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَاَنَا شَاهِدُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ قَالَ كَسْبُهُ وَلَدُهُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلَ لَمْ يَذْكُرْ لَنَا بْنُ عُيَيْنَةَ سَمَاعَهُ فِيْهِ ثُمَّ بَلَغَنِيْ اَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ

بْنِ حَبِيْبٍ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما "مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ" (کی تفسیر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں: اس کا کسب اس کی اولاد ہے۔

۞۞ امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن عیینہ نے ہمیں اپنے سماع کا ذکر نہیں کیا پھر مجھے پتہ چل گیا کہ انہوں نے یہ حدیث عمر بن حبیب سے سنی ہے۔

3986- فَاَخْبَرَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ بْنِ عَبَّاسٍ يَوْمًا فَجَآءَهُ بَنُوْ اَبِى لَهَبٍ يَّخْتَصِمُوْنَ فِى شَىْءٍ بَيْنَهُمْ فَقَامَ يَصْلُحُ بَيْنَهُمْ فَدَفَعَهُ بَعْضُهُمْ فَوَقَعَ عَلَى الْفِرَاشِ فَغَضَبَ بْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ اَخْرِجُوْا عَنِّى الْكَسَبَ الْخَبِيْثَ يَعْنِى وَلَدَهُ مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ

✧✧ -حضرت ابوالطفیل فرماتے ہیں: میں ایک دن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا کہ ابولھب کے بیٹے کسی بات میں جھگڑتے ہوئے آپ کے پاس آ گئے۔ آپ ان میں صلح کرانے کے لئے کھڑے ہوئے تھے کہ ان میں سے ایک نے آپ کو دھکا دیا جس کی وجہ سے آپ زمین پر گر پڑے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو اس بات پر بہت غصہ آیا۔ آپ نے فرمایا: اس خبیث کمائی (یعنی خبیث بچے) کو یہاں سے نکال دو

مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ

''اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ جو اس نے کمایا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا علیہ الرحمۃ)

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ ذَكَرْتُ فَضَائِلَ هٰذِهِ السُّوْرَةِ فِى فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

3987- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، وَاَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الرَّازِىُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِى الْعَالِيَةِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ الْمُشْرِكِينَ، قَالُوْا: يَا مُحَمَّدُ، انْسُبْ لَنَا رَبَّكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ، لِاَنَّهُ لَيْسَ شَىْءٌ يُوْلَدُ اِلَّا سَيَمُوْتُ، وَلَيْسَ شَىْءٌ يَمُوْتُ اِلَّا سَيُورَثُ، وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمُوْتُ وَلَا يُورَثُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ لَهُ شَبِيْهٌ، وَلَا

حدیث 3987

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3364 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 21257

عَدْلٌ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ".

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الاخلاص کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس سورت کے فضائل ''فضائل القرآن'' کے باب میں ذکر کئے جا چکے ہیں۔

✧✧ -حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مشرکین نے کہا: اے محمد! اپنے رب کا نسب بیان کرو تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا

''تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے ورنہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

الصَّمَدُ (آپ فرماتے ہیں ''الصمد'' وہ ہوتا ہے جس کی اولاد نہ ہو)

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

کیونکہ جو بھی پیدا ہوگا، وہ مرے گا اور جو مرے گا، اس کی وراثت بھی بٹے گی اور اللہ تعالیٰ (نہ پیدا ہوا ہے) نہ مرے گا، نہ اس کی وراثت بٹے گی۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدًا

آپ فرماتے ہیں: نہ اس سے کسی کی مشابہت ہے، نہ اس کے کوئی برابر ہے اور نہ ہی اس کی مثل کوئی چیز ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3988- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا اَبِيْ، سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوْبَ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِيْ عِمْرَانَ التُّجِيْبِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَقْرَاُ مِنْ سُوْرَةِ يُوْسُفَ، وَسُوْرَةِ هُوْدٍ، قَالَ :يَا عُقْبَةُ، اقْرَاْ بِ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، فَاِنَّكَ لَنْ تَقْرَاَ بِسُوْرَةٍ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ، وَاَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْهَا، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَّا تَفُوْتَكَ فَافْعَلْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

سورۃ الفلق کی تفسیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

✧✧ - حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سورۂ یوسف اور سورۂ ہود پڑھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے عقبہ "قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ" پڑھا کر کیونکہ اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ یہی سورت محبوب ہے اور اس کی بارگاہ میں سب سے زیادہ بلیغ ہے۔ اگر ہو سکے تو اس کا ناغہ مت کیا کر۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3989 - حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ، بِهَمَذَانَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ، حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِيْ اِيَاسٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِهَا فَاَشَارَ بِهَا اِلَى الْقَمَرِ، فَقَالَ :اسْتَعِيذِيْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا، فَاِنَّهُ الْغَاسِقُ اِذَا وَقَبَ، صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور اس کے ساتھ چاند کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: اس کے شر سے پناہ مانگا کرو کیونکہ "یہ جب ڈوبتا ہے تو اندھیری ڈال دیتا ہے"۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3990 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْبَكْرِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ ثُوَيْبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَآءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث 3988

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دار الکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 3439 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17454 اخرجه ابوبکر الصنعانی فی "مصنفه" طبع المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ رقم الحدیث: 862 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 7840 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 1842

حدیث 3989

اخرجه ابوعیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3366 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 24368 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10137 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 4440 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 1486 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان مدینه منوره (طبع اول) 1412ھ/1991ء رقم الحدیث: 1072 اخرجه ابومحمد الکسی فی "مسنده" طبع مکتبة السنة قاهره مصر 1408ھ/1988ء رقم الحدیث: 1517

يَعُوْدُنِي فَقَالَ اَلَا اَرْقِيْكَ بِرُقْيَةٍ رَقَانِي بِهَا جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ بَلٰى بِاَبِي وَاُمِّي قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ فَرَقٰى بِهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کوتشریف لائے ۔آپ نے فرمایا: میں تمہیں وہ دم نہ کروں جو جبریل علیہ السلام مجھے کیا کرتے تھے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں ۔میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ۔آپ نے یوں دم کیا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِيْكَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

''میں اللہ کے نام سے تجھے دم کرتا ہوں اور اللہ ہی تجھے شفادے گا ہر اس بیماری سے جو تجھے لاحق ہے ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے'' آپ نے تین مرتبہ یہی دم فرمایا۔

تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3991۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عِبَادٍ اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَنْبَاَ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا عَلٰى قَلْبِهِ الْوَسْوَاسُ فَاِنَّ ذُكِرَ اللّٰهُ خَنَسَ وَاِنْ غَفَلَ وَسْوَسَ وَهُوَ قَوْلُهُ تَعَالٰى اَلْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اٰخِرُ كِتَابِ التَّفْسِيْرِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

سورۃ الناس کی تفسیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہر مولود کے دل پر وسوسے ہوتے ہیں، اگر اللہ کا ذکر کیا جائے (یعنی اذان پڑھ دی جائے) تو وہ ختم ہو جاتے ہیں اور اگر غافل رہے تو وسوسہ قائم ہو جاتا ہے اور یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے (درج ذیل) ارشاد کا:

اَلْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ''جو دل میں بڑے خطرے ڈالے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

یہاں پر کتاب التفسیر مکمل ہوئی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

حدیث 3990

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 3524

كِتَابُ تَوَارِيْخِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

سابقہ انبیاء ومرسلین کے واقعات

حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِي شَهْرِ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِ مِائَةٍ كِتَابَ تَوَارِيْخِ الْمُتَقَدِّمِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَذِكْرَ مَنَاقِبِهِمْ وَاَخْبَارَهُمْ مَعَ الْاُمَمِ عَلٰى لِسَانِ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ فَاِنَّ الْاِمَامَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ اَخْرَجَهُ فِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ مِنَ الْجَامِعِ الصَّحِيْحِ قَبْلَ بَدْءِ الشَّرِيْعَةِ وَذِكْرَ الصَّحَابَةَ فَاقْتَدَيْتُ بِهٖ ذِكْرَ مَا رُوِيَ بِالْاَسَانِيْدِ الصَّحِيْحَةِ مِنْ ذِكْرِ اٰدَمَ اَبِي الْبَشَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَامْرَاَتِهٖ حَوَّآءَ عَلَيْهَا السَّلَامُ حِيْنَ اُهْبِطَا اِلَى الْاَرْضِ مِمَّا لَمْ يُخَرِّجَاهُ الشَّيْخَانِ

(مستدرک حاکم کے راوی کہتے ہیں:) امام حاکم ابوعبداللہ رحمۃ اللہ علیہ نے ربیع الثانی ۴۰۱ ہجری میں درج ذیل احادیث املاء کروائی ہیں۔

یہ کتاب سابقہ انبیاء کرام اور مرسلین علیہم السلام کے حالات، ان کے فضائل ومناقب اور ان کی امتوں کے ساتھ ان کے واقعات پر مشتمل ہے جوکہ سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اطہر سے ثابت ہیں۔

امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے الجامع الصحیح (بخاری شریف) کے اسی مقام پر شریعت کی ابتداء اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ذکر سے پہلے یہ احادیث نقل کی ہیں۔ میں نے بھی ان کی پیروی کرتے ہوئے آدم علیہ السلام، آپ کی زوجہ حضرت حواء رضی اللہ عنہا، ان کے زمین پر اترنے کے واقعات پر مشتمل اسنادِ صحیحہ والی وہ احادیث یہاں پر نقل کی ہیں جن کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے نقل نہیں کیا۔

ذِكْرُ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر

3992۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَرْبِيُّ، الْحَسَنِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ تَرَكَهُ فَجَعَلَ اِبْلِيْسُ يُطِيْفُ بِهٖ، فَيَنْظُرُ اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ، قَالَ: ظَفِرْتُ بِهٖ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کا جسم بنالیا تو (کئی عرصہ تک) اسی طرح چھوڑے رکھا، شیطان نے اس کا چکر لگایا اور اس کی طرف (بڑی غور سے) دیکھا۔ جب اس نے دیکھا کہ یہ اندر سے خالی ہے تو بولا: میں ایسی مخلوق پر کامیاب ہوگیا جو اپنے آپ کو روک نہیں سکتا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3993- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ الْبَجَلِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا سَكَنَ اٰدَمُ الْجَنَّةَ اِلَّا مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلٰى غُرُوْبِ الشَّمْسِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام جنت میں صرف اتنی ہی دیر ٹھہرے جتنا وقت عصر سے مغرب کے درمیان ہوتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 3992

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2611 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 13415 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6163 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 3321 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2024 اخرجه ابومحمد الكسی فی "مسنده" طبع مكتبة السنة، قاهره، مصر، 1408ھ/1988ء، رقم الحديث: 1386 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوری فی "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 854 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 1046 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذی، فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 488 اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير، يمامه، بيروت، لبنان، 1407ھ 1987ء 1373 اخرجه ابوعبدالله الاصبحی فی "الموطا" طبع داراحياء التراث العربی (تحقيق فواد عبدالباقی)، رقم الحديث: 241 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 9196 اخرجه ابوبكر بن خزيمة النيسابوری، فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی، بيروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحديث: 1729 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 1754 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز، مكه مكرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحديث: 5799 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 5925 اخرجه ابوداؤد الطيالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 2362

3994۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ هَارُوْنَ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ، اَنْبَاَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ : اِنَّ اَوَّلَ مَا اَهْبَطَ اللّٰهُ اٰدَمَ اِلٰی اَرْضِ الْهِنْدِ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلی وہ جگہ جہاں حضرت آدم علیہ السلام کو اتارا گیا وہ ہندوستان کی سرزمین تھی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3995۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْكَارِزِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ یُوْسُفَ بْنِ مَهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اَطْیَبُ رِیْحٍ فِی الْاَرْضِ الْهِنْدِ اُهْبِطَ بِهَا اٰدَمُ عَلَیْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَعَلَّقَ شَجَرَهَا مِنْ رِّیْحِ الْجَنَّةِ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے زیادہ خوشبودار ہوا، سرزمین ہندوستان میں ہے۔ وہاں پر حضرت آدم علیہ السلام کو اتارا گیا۔ آپ نے وہاں جنت کا خوشبودار پودا اُگایا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

3996۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِیْفَةَ، حَدَّثَنَا عَوْفٌ، عَنْ قَسَامَةَ بْنِ زُهَیْرٍ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ : اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا اَخْرَجَ اٰدَمَ مِنَ الْجَنَّةِ زَوَّدَهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَعَلَّمَهُ صَنْعَةَ كُلِّ شَیْءٍ، فَثِمَارُكُمْ هٰذِهِ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، غَیْرَ اَنَّ هٰذِهِ تَغَیَّرُ وَتِلْكَ لَا تَغَیَّرُ، صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالا تو ان کو جنتی پھل کھانے کے لئے دیئے اور آپ کو ہر چیز کی صنعت سکھائی تو تمہارے یہ پھل جنت کے پھل ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ یہ خراب ہو جاتے ہیں اور وہ خراب نہیں ہوتے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3997۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْاَحْمَسِیُّ، بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الرَّبِیْعِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ السَّرِیِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ الْیَهُوْدَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَتْهُ عَنْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَقَالَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ یَوْمَ الْاَحَدِ وَالْاِثْنَیْنِ، وَخَلَقَ اللّٰهُ الْجِبَالَ یَوْمَ الثُّلَاثَاءِ وَمَا فِیْهِنَّ مِنْ مَنَافِعَ، وَخَلَقَ یَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ الشَّجَرَ

وَالْمَاءَ وَالْمَدَائِنَ وَالْعُمْرَانَ وَالْخَرَابَ، فَهَذِهِ اَرْبَعَةٌ، فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ : اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِيْنَ، وَخَلَقَ يَوْمَ الْخَمِيْسِ السَّمَآءَ، وَخَلَقَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ النُّجُوْمَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْمَلَائِكَةَ اِلٰى ثَلَاثِ سَاعَاتٍ بَقِيْنَ مِنْهُ، فَخَلَقَ فِيْ اَوَّلِ سَاعَةٍ مِنْ هٰذِهِ الثَّلَاثِ السَّاعَاتِ الْاٰجَالَ حِيْنَ يَمُوْتُ مَنْ مَاتَ، وَفِي الثَّانِيَةِ اَلْقَى الْاٰفَةَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا يَنْتَفِعُ بِهِ النَّاسُ، وَفِي الثَّالِثَةِ اٰدَمَ اَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ، وَاَمَرَ اِبْلِيْسَ بِالسُّجُوْدِ لَهٗ، وَاَخْرَجَهُ مِنْهَا فِيْ اٰخِرِ سَاعَةٍ، ثُمَّ قَالَتِ الْيَهُوْدُ :ثُمَّ مَاذَا يَا مُحَمَّدُ ؟ قَالَ :ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ، قَالُوْا :قَدْ اَصَبْتَ لَوْ اَتْمَمْتَ، قَالُوْا :ثُمَّ اسْتَرَاحَ، قَالَ :فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيْدًا، فَنَزَلَتْ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوْبٍ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ یہودی، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے متعلق آپ سے سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین کو اتوار اور پیر کے دن پیدا کیا اور اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کو اور ان میں جتنے بھی منافع ہیں، سب کو منگل کے دن پیدا کیا اور اللہ تعالیٰ نے بدھ کے دن درخت، پانی، میدان، آبادیاں اور جنگل پیدا کئے۔ یہ چار دن ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗ اَنْدَادًا ذٰلِكَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبَارَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَا اَقْوَاتَهَا فِيْ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ سَوَاءً لِّلسَّائِلِيْنَ(حم السجدة:9)

''تم فرماؤ کیا تم لوگ اس کا انکار رکھتے ہو جس نے دو دن میں زمین بنائی اور اس کے ہمسر ٹھہراتے ہو وہ ہے سارے جہان کا رب اور اس میں اس کے اوپر سے لنگر ڈالے اور اس میں برکت رکھی اور اس کے بسنے والوں کی روزیاں مقرر کیں یہ سب ملا کر چار دن ہیں ٹھیک جواب پوچھنے والوں کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور جمعرات کے دن آسمان بنایا اور جمعہ کے دن ستارے، سورج، چاند اور فرشتے بنائے حتیٰ کہ اس دن کی صرف تین ساعتیں باقی رہ گئیں۔ تو ان تین ساعتوں میں سے پہلی ساعت میں موت کا وقت بنایا کہ کون کب مرے گا اور دوسری ساعت میں ہر اس چیز پر آفت پیدا کی جس سے انسان کو کوئی فائدہ ہوسکتا تھا اور تیسری ساعت میں آدم علیہ السلام کو جنت میں رکھا اور ابلیس کو حکم دیا کہ وہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرے اور اس ساعت کے آخری وقت میں آدم علیہ السلام کو جنت سے نکال دیا۔ پھر یہودیوں نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پھر کیا ہوا؟ آپ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے آسمان بنایا۔ انہوں نے کہا: آپ نے بالکل درست فرمایا اگر بات پوری کر دیتے۔ انہوں نے کہا: پھر اللہ تعالیٰ نے آرام کیا۔ اس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شدید ناراض ہوئے تب یہ آیت نازل ہوئی:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوْبٍ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

(ق:38,39)

''بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا اور تکان ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی باتوں پر صبر کرو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3998۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عِبَادُ بْنُ الْعَوَامِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَتِيِّ السَّعْدِيِّ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ اٰدَمُ رَجُلًا طِوَالًا كَثِيْرَ شَعْرِ الرَّاْسِ كَاَنَّهُ نَخْلَةٌ سَحُوْقٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام کھجور کے لمبے درخت کی طرح دراز قد تھے اور آپ کے سر کے بال بہت گھنے تھے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

3999۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فِيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُلِقَ اٰدَمُ فِيْهِ، وَفِيْهِ اُهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَقَدْ اَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ بِغَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ

-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، جمعہ کا دن ہے، اسی میں آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اور اسی میں ان کو زمین پر اتارا گیا۔

یہ حدیث امام مسلم رضی اللہ عنہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو زہری کی سند سے روایت کیا ہے اور الفاظ اس سے مختلف ہیں۔

4000۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ كُلْثُوْمِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَخَذَ اللّٰهُ الْمِيْثَاقَ مِنْ ظَهْرِ اٰدَمَ بِنَعْمَانَ، يَعْنِيْ بِعَرَفَةَ، فَاَخْرَجَ مِنْ صُلْبِهِ كُلَّ ذُرِّيَّةٍ ذَرَاهَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَنَثَرَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ كَالذَّرِّ، ثُمَّ كَلَّمَهُمْ قُبُلًا، وَقَالَ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى قَوْلِهِ بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی پشت سے نعمان

یعنی عرفات میں میثاق لیا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی پشت سے وہ تمام مخلوق نکال لی جو اس نے پیدا کی ہے پھر ان کو آدم علیہ السلام کے سامنے چھوٹی چھوٹی چیونٹیوں کی مانند پھیلا دیا پھر ان کو متوجہ کر کے ان سے فرمایا:

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ (الاعراف:72,73)

''کیا میں تمہارا رب نہیں۔ سب بولے: کیوں نہیں ہم گواہ ہوئے کہ کہیں قیامت کے دن کہو کہ ہمیں اس کی خبر نہ تھی یا کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا اور ہم ان کے بعد بچے ہوئے تو کیا تو ہمیں اس پر ہلاک فرمائے گا جو اہل باطل نے کیا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4001۔ اَخْبَرَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، وَاَبُو الْحَسَنِ الْعَنَزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سُئِلَ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي اٰدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ، ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ بِيَمِينِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً، فَقَالَ: خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلْجَنَّةِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَعْمَلُونَ، ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ ذُرِّيَّةً، فَقَالَ: خَلَقْتُ هٰؤُلَاءِ لِلنَّارِ وَبِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ يَعْمَلُونَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلْجَنَّةِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى يَمُوتَ عَلٰى عَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ، وَاِذَا خَلَقَ الْعَبْدَ لِلنَّارِ اسْتَعْمَلَهُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ حَتّٰى يَمُوتَ عَلٰى عَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلَ النَّارَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

۔حضرت مسلم بن یسار الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا

حدیث: 4000

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 2455 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 11191 اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 4703 اخرجه ابو عيسٰى الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3075 اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي)، رقم الحديث: 1593 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 2455 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله، بيروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحديث: 6166 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرٰى" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 11190

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِىْ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا۔ پھر اپنے ہاتھ سے ان کی پشت کو مسلا اور اس میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: میں نے ان کو جنت کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ جنتیوں والے اعمال ہی کریں گے۔ دوبارہ پھر ان کی پشت کو مسلا اور اس میں سے ان کی اولاد کو نکالا اور فرمایا: میں نے ان کو دوزخ کے لئے پیدا کیا ہے اور یہ دوزخیوں والے عمل ہی کریں گے۔ ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو عمل کس لئے ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کو جنت کے لئے پیدا کرتا ہے تو اس سے عمل بھی جنتیوں والے کرواتا ہے حتیٰ کہ جنتیوں والے اعمال پر ہی اس کا انتقال ہوتا ہے تو اس کو جنت میں داخل کر دیا جاتا ہے اور جب وہ کسی بندے کو دوزخ کے لئے پیدا کرتا ہے تو اس سے دوزخیوں والے اعمال کرواتا ہے حتیٰ کہ دوزخیوں والے اعمال پر اس کا انتقال ہو جاتا ہے تو اس کو دوزخ میں داخل کر دیا جاتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4002- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ، قَالَ: اَىْ رَبِّ اَلَمْ تَخْلُقْنِىْ بِيَدِكَ ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: اَىْ رَبِّ، اَلَمْ تَنْفُخْ فِيَّ مِنْ رُوحِكَ ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: اَىْ رَبِّ، اَلَمْ تُسْكِنِّىْ جَنَّتَكَ ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: اَىْ رَبِّ، اَلَمْ تَسْبِقْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ تُبْتُ وَاَصْلَحْتُ اَرَاجِعِى اَنْتَ اِلَى الْجَنَّةِ ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَ: فَهُوَ قَوْلُهُ: فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧ ✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ (البقرة: 37)

''آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو ان کے ساتھ اللہ نے ان کی توبہ قبول کی''۔

(ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! کیا تو نے مجھے اپنے ہاتھ سے پیدا نہیں کیا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں۔ انہوں نے عرض کی: اے میرے رب! کیا تو نے مجھ میں اپنی روح نہیں پھونکی؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیوں نہیں۔ انہوں نے عرض کی: اے میرے رب کیا تو نے مجھے جنت میں نہیں ٹھہرایا تھا؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیوں نہیں۔ انہوں نے عرض کی: اے میرے رب! کیا تیری رحمت تیرے غضب پر غالب نہیں ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیوں نہیں (ابن عباس رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں یہ ہے اللہ تعالیٰ کا قول:

فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4003۔ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الْاَدَمِيُّ الْمُقْرِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ قِلَابَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَتْ حَوَّاءُ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ، فَنَذَرَتْ لَئِنْ عَاشَ لَهَا وَلَدٌ تُسَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ، فَعَاشَ لَهَا وَلَدٌ فَسَمَّتْهُ عَبْدَ الْحَارِثِ، وَاِنَّمَا كَانَ ذٰلِكَ عَنْ وَحْيٍ مِنَ الشَّيْطَانِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت حواء رضی اللہ عنہا کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے۔انہوں نے منت مانی کہ اگران کا بچہ زندہ رہا تو اس کا نام عبدالحارث رکھیں گی تو ان کا بچہ زندہ رہا تو انہوں نے اس کا نام عبدالحارث رکھ دیا۔ یہ محض شیطان کی طرف سے وسوسہ تھا۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4004۔ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيِّ بْنِ ضَمْرَةَ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ اٰدَمُ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمَاءِ وِتْرًا وَاَلْحَدُوْا لَهُ، وَقَالُوْا: هٰذِهِ سُنَّةُ اٰدَمَ فِي وَلَدِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام کا انتقال ہوا تو فرشتوں نے آپ کو طاق مرتبہ غسل دیا اور ان کی قبر لحد دار بنائی اور کہا: یہ لوگوں میں آدم علیہ السلام کی سنت ہے۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

ذِكْرُ نُوحٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِخْتَلَفُوْا فِي نُوحٍ وَاِدْرِيسَ فَقِيلَ اِنَّ اِدْرِيسَ قَبْلَهُ وَاَكْثَرُ الصَّحَابَةِ عَلٰى اَنَّ نُوحًا قَبْلَ اِدْرِيسَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا

4005۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنَا مُوْسَى

حدیث 4003

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3077 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 20129 اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6895

حدیث 4004

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث: 8261

بْنُ اِسْمَاعِيلَ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالاَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بَعَثَ اللّٰهُ نُوحًا لاَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَبِثَ فِيْ قَوْمِهِ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِينَ عَامًا يَدْعُوْهُمْ، وَعَاشَ بَعْدَ الطُّوفَانِ سِتِّينَ سَنَةً حَتّٰى كَثُرَ النَّاسُ، وَفَشَوْا، وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ وَاَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ، فَيَاْتُونَ نُوحًا فَيَقُوْلُوْنَ : اَنْتَ اَوَّلُ رَسُوْلٍ اُرْسِلَ اِلَى الْاَرْضِ

حضرت نوح علیہ السلام کا تذکرہ

حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ادریس علیہ السلام کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اختلاف ہے۔ بعض یہ کہتے ہیں کہ حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام سے پہلے تھے جبکہ اکثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ موقف ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام سے پہلے تھے۔

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو چالیس سال میں مبعوث فرمایا اور آپ نے اپنی قوم میں ۹۵۰ سال تبلیغ فرمائی اور طوفان کے بعد ساٹھ سال تک زندہ رہے حتیٰ کہ لوگوں کی کثرت ہوگئی اور (مختلف علاقوں میں) لوگ پھیل گئے۔

❀❀ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے شفاعت کے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کیا ہے (اس میں ہے) پھر لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے آپ سب سے پہلے رسول ہیں جن کو زمین پر رسول بنا کر بھیجا گیا۔

4006۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غِيَاثٍ الْعَبْدِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَبِىْ عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِىْ عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :وَلَدُ نُوحٍ ثَلَاثَةٌ :سَامُ وَحَامُ وَيَافِثُ اَبُو الرُّومِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نوح کے تین بیٹے تھے۔

(1) سام (2) حام (3) یافث ابوالروم۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4007۔ اَخْبَرَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الدَّقِيْقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ سَيِّدُ الْاَنْبِيَآءِ خَمْسَةٌ وَّمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْخَمْسَةِ نُوْحٌ وَّاِبْرَاهِيْمُ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمُحَمَّدٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَاِنْ كَانَ مَوْقُوْفًا عَلٰى اَبِىْ هُرَيْرَةَ

✧✧ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ انبیاء کرام علیہم السلام کے سردار ۵ ہیں اور محمد ان پانچوں کے سردار ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اگرچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ پر موقوف ہے۔

4008- حَدَّثَنِىْ عَلِىُّ بْنُ عِيْسَى الْحِيرِىُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ قَطَنٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَبِيْبَةَ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ ذَكَرَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَذَكَرَ اَنَّ نُوْحًا اِغْتَسَلَ فَرَاٰى ابْنَهٗ يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ تَنْظُرُ اِلَىَّ وَاَنَا اَغْتَسِلُ خَارَ اللّٰهُ لَوْنَكَ قَالَ فَاسْوَدَّ فَهُوَ اَبُو السَّوْدَانِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ کے اس قول:

اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ

کا ذکر کیا پھر فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام غسل فرمارہے تھے۔ آپ نے اپنے بیٹے کو دیکھا کہ وہ ان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: تو مجھے غسل کرتے ہوئے دیکھ رہا ہے، اللہ تعالیٰ تیرا رنگ خراب کرے۔ آپ فرماتے ہیں تو اس کا رنگ کالا ہو گیا تو وہ "ابو السودان" (کالا سیاہ) ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4009- اَخْبَرَنِىْ اَبُوْ نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْخَفَّافُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ بَيْنَ نُوْحٍ وَّآدَمَ عَشَرَةُ قُرُوْنٍ كُلُّهُمْ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْحَقِّ فَاخْتَلَفُوْا فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيِّيْنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ قَالَ وَكَذٰلِكَ فِىْ قِرَآءَةِ عَبْدِ اللّٰهِ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِىِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت آدم علیہ السلام کے درمیان دس زمانے ہیں اور سب کے سب حق پر تھے۔ پھر ان میں اختلافات شروع ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے خوشخبری دینے والے، ڈرسنانے والے انبیاء کو مبعوث فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں: اور اسی طرح حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرات میں ہے:

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4010۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَانِيْ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِيْ غَرْزَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ يَعْقُوْبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَنَا فَائِدٌ، مَوْلٰى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، اَنَّ اِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ رَبِيعَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لَوْ رَحِمَ اللّٰهُ اَحَدًا مِنْ قَوْمِ نُوحٍ لَرَحِمَ اُمَّ الصَّبِيِّ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كَانَ نُوحٌ مَاكِثًا فِيْ قَوْمِهِ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا يَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَتّٰى كَانُوْا اٰخِرَ زَمَانِهِ غَرَسَ شَجَرَةً، فَعَظُمَتْ وَذَهَبَتْ كُلَّ مَذْهَبٍ، ثُمَّ قَطَعَهَا، ثُمَّ جَعَلَ يَعْمَلُ سَفِينَةً، فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُ، وَيَقُوْلُوْنَ :يَعْمَلُ سَفِينَةً فِي الْبَرِّ، فَكَيْفَ تَجْرِي ؟ فَيَقُوْلُ :سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا فَارَ التَّنُّورُ وَكَثُرَ الْمَاءُ فِي السِّكَكِ خَشِيَتْ اُمُّ الصَّبِيِّ عَلَيْهِ، وَكَانَتْ تُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا، فَخَرَجَتْ اِلَى الْجَبَلِ حَتّٰى بَلَغَتْ ثُلُثَهُ، فَلَمَّا بَلَغَهَا الْمَاءُ خَرَجَتْ بِهِ حَتّٰى بَلَغَتْ ثُلُثَيِ الْجَبَلِ، فَلَمَّا بَلَغَهَا خَرَجَتْ حَتّٰى اسْتَوَتْ عَلَى الْجَبَلِ، فَلَمَّا بَلَغَ الْمَاءُ رَقَبَتَهَا رَفَعَتْهُ بِيَدِهَا حَتّٰى ذَهَبَ بِهِ الْمَاءُ، فَلَوْ رَحِمَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اَحَدًا لَرَحِمَ اُمَّ الصَّبِيِّ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں سے کسی پر رحم کرتا تو ایک بچے کی ماں پر رحم کرتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں ۹۵۰ سال رہے اور ان کو اللہ کی طرف بلاتے رہے حتیٰ کہ آخری زمانے میں آپ نے ایک درخت اگایا، یہ بہت بڑا ہو گیا اور بہت بڑی بڑی شاخیں نکال لیں۔ پھر آپ نے اس کو کاٹا اور کشتی بنانا شروع کر دی، لوگ آپ پر ہنستے تھے اور کہتے تھے یہ خشکی پر کشتی بنا رہا ہے، یہ زمین پر کیسے چلے گی؟ آپ فرماتے عنقریب تمہیں سب پتہ چل جائے گا۔ جب آپ کشتی تیار کر کے فارغ ہوئے تو تنور ابل پڑا اور گلیوں بازاروں میں پانی کا سیلاب آ گیا۔ بچے کی ماں کو بچے کی شدید فکر لاحق ہوئی، یہ عورت اپنے بچے سے شدید محبت کرتی تھی یہ اس کو لے کر پہاڑ کی طرف نکل گئی اور پہاڑ کی ایک تہائی بلندی پر چلی گئی، جب پانی وہاں تک بھی پہنچ گیا تو وہ اس کو لے کر پہاڑ کی دو تہائی بلندی پر چلی گئی، جب پانی وہاں بھی پہنچ گیا تو وہ پہاڑ کی چوٹی پر اس کو لے گئی۔ جب پانی وہاں پر بھی اس کی گردن تک پہنچا تو اس نے بچے کو اپنے ہاتھوں کے ساتھ اونچا کر دیا حتیٰ کہ پانی اس کو بہا کر لے گیا۔ تو اگر اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی پر بھی رحم کرتا تو اس بچے کی ماں پر رحم کرتا۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4011۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الصَّادِقُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَمَعَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ لِنُوْحٍ عِلْمَ الْمَاضِيْنَ كُلِّهِمْ وَاَيَّدَهُ بِرُوْحٍ مِّنْهُ فَدَعَا قَوْمَهُ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً تِسْعَ مِائَةً

وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً كُلَّمَا مَضٰى قَرْنٌ اِتَّبَعَهُ قَرْنٌ فَزَادَهُمْ كُفْرًا وَّطُغْيَانًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو گزشتہ تمام لوگوں کا علم عطا فرمایا اور اپنی روح کے ساتھ ان کی تائید فرمائی۔ انہوں نے اپنی قوم کو ظاہر اور پوشیدہ طور پر ۹۵۰ سال تک دین کی دعوت دی۔ جب بھی ایک زمانہ گزر جاتا اور دوسرے زمانے کے لوگ آتے تو ان کی سرکشی اور بغاوت میں مزید اضافہ ہو جاتا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4012- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ :ذَكَرَ الْحَسَنُ بْنُ اَبِى الْحَسَنِ، عَنْ سَبْعَةِ رَهْطٍ شَهِدُوْا بَدْرًا، قَالَ وَهْبٌ :وَقَدْ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ، كُلُّهُمْ رَفَعُوا الْحَدِيْثَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اِنَّ اللّٰهَ يَدْعُو نُوحًا وَقَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَيَقُوْلُ :مَاذَا اَجَبْتُمْ نُوحًا ؟ فَيَقُوْلُوْنَ :مَا دَعَانَا وَمَا بَلَّغَنَا وَلا نَصَحَنَا وَلا اَمَرَنَا وَلا نَهَانَا، فَيَقُوْلُ نُوحٌ :دَعَوْتُهُمْ يَا رَبِّ دُعَاءً فَاشِيًا فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اُمَّةً بَعْدَ اُمَّةٍ حَتّٰى انْتَهَى اِلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَحْمَدَ فَانْتَسَخَهُ وَقَرَاَهُ وَآمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمَلَائِكَةِ :ادْعُوا اَحْمَدَ وَاُمَّتَهُ، فَيَاْتِى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتُهُ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ، فَيَقُوْلُ نُوحٌ لِمُحَمَّدٍ وَاُمَّتِهِ :هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّى بَلَّغْتُ قَوْمِى الرِّسَالَةَ وَاجْتَهَدْتُ لَهُمْ بِالنَّصِيحَةِ، وَجَهِدْتُ اَنْ اَسْتَنْقِذَهُمْ مِنَ النَّارِ سِرًّا وَجِهَارًا، فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِى اِلَّا فِرَارًا ؟ فَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتُهُ :فَاِنَّا نَشْهَدُ بِمَا نَشَدْتَنَا بِهِ اَنَّكَ فِى جَمِيعِ مَا قُلْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ، فَيَقُوْلُ قَوْمُ نُوحٍ :وَاَيْنَ عَلِمْتَ هٰذَا يَا اَحْمَدُ اَنْتَ وَاُمَّتُكَ وَنَحْنُ اَوَّلُ الْاُمَمِ وَاَنْتَ وَاُمَّتُكَ آخِرُ الْاُمَمِ ؟ فَيَقُوْلُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهِ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَرَاَ السُّوْرَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا، فَاِذَا خَتَمَهَا، قَالَتْ اُمَّتُهُ نَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ، وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ :امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ فَهُمْ اَوَّلُ مَنْ يَّمْتَازُ فِى النَّارِ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کی امت کو بلائے گا اور (آپ کی امت سے) فرمائے گا: تم نے حضرت نوح علیہ السلام کو کیا جواب دیا تھا؟ وہ کہیں گے: انہوں (حضرت نوح علیہ السلام) نے نہ ہمیں کبھی دعوت دی نہ (تیرے احکام) ہم تک پہنچائے، نہ کبھی ہمیں نصیحت کی نہ ہمیں (کبھی بھلائی کا) حکم دیا اور نہ (کبھی برائی سے) منع کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کہیں گے: اے میرے رب! میں نے ان کو دعوت دی، ایسی دعوت جو اولین وآخرین سب کو شامل تھی، پشت در پشت ان کو دعوت دی حتیٰ کہ یہ سلسلہ خاتم النبیین احمد تک پہنچا۔ انہوں نے اس کو منسوخ کیا اور اس کو پڑھا اور اس کا یقین کیا اور اس کی تصدیق کی۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائے گا: احمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت

کو بلاؤ تو رسول اللہ ﷺ اور آپ کی امت اس شان سے وہاں آئیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے دوڑ رہا ہوگا۔ حضرت نوح علیہ السلام حضرت محمد ﷺ اور آپ کی امت سے کہیں گے: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا تھا اور ان کو سمجھانے کی از حد کوشش کی تھی اور سراً وعلانیۃً ان کو دوزخ سے بچانے کی کوشش کی تھی لیکن میری دعوت پر یہ اور بھی دور بھاگتے رہے؟ تو رسول اللہ ﷺ اور آپ کی امت کہیں گے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے جو کچھ کہا ہے وہ سب کچھ سچ ہے۔ اس پر حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کہے گی: اے احمد! آپ کو اور آپ کی امت کو اس سب کا کیا معلوم؟ ہم سب سے پہلی امت ہیں جبکہ آپ اور آپ کی امت سب سے آخر میں آئے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ پوری سورۂ نوح پڑھیں گے۔ جب آپ سورۃ ختم فرمائیں گے تو آپ کی امت کہے گی: ہم گواہی دیتے ہیں کہ یہ سچ واقعہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ ہی غالب حکمت والا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ تو یہ سب سے پہلا گروہ ہوگا جو الگ ہو کر دوزخ میں جائے گا۔

ذِكْرُ اِدْرِيْسَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4013۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ السَّدُوْسِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ "وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى" قَالَ كَانَتْ فِيْمَا بَيْنَ نُوْحٍ وَّاِدْرِيْسَ اَلْفَ سَنَةٍ وَّاَنَّ بَطْنَيْنِ مِنْ وُّلْدِ اٰدَمَ كَانَ اَحَدُهُمَا يَسْكُنُ السَّهْلَ وَالْاٰخَرُ يَسْكُنُ الْجَبَلَ وَكَانَ رِجَالُ الْجَبَلِ صِبَاحًا وَّفِي النِّسَاءِ دَمَامَةٌ وَكَانَتْ نِسَاءُ السَّهْلِ صِبَاحًا وَّفِي الرِّجَالِ دَمَامَةٌ وَّاِنَّ اِبْلِيْسَ اَتٰى رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ السَّهْلِ فِيْ صُوْرَةِ غُلَامِ الرُّعَاةِ فَجَاءَ فِيْهِ بِصَوْتٍ لَّمْ يَسْمَعِ النَّاسُ مِثْلَهٗ فَاتَّخَذُوْا عِيْدًا يَجْتَمِعُوْنَ اِلَيْهِ فِي السَّنَةِ وَاِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ الْجَبَلِ هَجَمَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ فِيْ عِيْدِهِمْ ذٰلِكَ فَرَاَى النِّسَاءَ وَصَبَاحَتِهِنَّ فَاَتٰى اَصْحَابَهٗ فَاَخْبَرَهُمْ بِذٰلِكَ فَتَحَوَّلُوْا اِلَيْهِنَّ وَنَزَلُوْا مَعَهُنَّ فَظَهَرَتِ الْفَاحِشَةُ فِيْهِنَّ فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى !"

حضرت ادریس علیہ السلام کا تذکرہ

✧✧ ۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ آیت پڑھی:

وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

''اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ادریس علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا فرق ہے اور آدم علیہ السلام کی اولاد کے دو قبیلے تھے، ان میں سے ایک ہموار زمین پر آباد تھا اور دوسرا پہاڑوں پر رہتا تھا۔ پہاڑ پر رہنے والے قبیلے کے مرد خوبصورت تھے جبکہ ان کی عورتیں خوبصورت نہ تھیں اور ہموار زمین کے باشندوں کی عورتیں خوبصورت اور مرد بدصورت تھے۔ شیطان ہموار زمین والوں میں

سے ایک آدمی کے پاس ایک چرواہے کے لڑکے کی صورت میں آیا اور ان کو اتنی خوبصورت آواز سنائی کہ اس جیسی آواز انہوں نے کبھی نہ سنی تھی۔ ان لوگوں نے اس کو عید بنالیا اور سال میں ایک مرتبہ وہاں پر جمع ہونے لگ گئے اور پہاڑ والوں میں سے ایک آدمی اچانک وہاں پر آیا، اس وقت وہ لوگ اپنے اسی میلے میں تھے۔ اس نے ان کی عورتوں اور ان کی خوبصورتی کو دیکھا وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور ان کو اس بات کی خبر دی چنانچہ ان کے مردان عورتوں کی طرف آئے اور میلے میں ان کے ساتھ شریک ہو گئے۔ اس طرح ان میں برائیاں پھیل گئیں۔ یہی مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قول وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى کا۔

4014۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّآءِ اَنْبَاَ عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اِدْرِيْسَ مَنْ هُوَ وَفِي اَيِّ زَمَانٍ هُوَ قَالَ هُوَ جَدُّ نُوْحٍ الَّذِيْ يُقَالُ لَهُ اَخْنُوْخُ وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ حَيٌّ وَّقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ كَانَ اِدْرِيْسُ اَوَّلَ بَنِيْ اٰدَمَ اُعْطِيَ النُّبُوَّةَ وَهُوَ اَخْنُوْخُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اَهْلَائِيْلَ بْنِ قَيْنَانَ بْنِ نَاشِرِ بْنِ شِيْثِ بْنِ اٰدَمَ

✧✧۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ادریس علیہ السلام کون تھے اور وہ کون سے زمانے میں تھے؟ انہوں نے کہا: یہ حضرت نوح علیہ السلام کے دادا ہیں، جن کا نام "خنوخ" ہے اور وہ (حضرت ادریس علیہ السلام) جنت میں زندہ ہیں اور محمد بن اسحاق بن یسار کہتے ہیں: حضرت ادریس علیہ السلام، حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے وہ پہلے انسان ہیں جن کو نبوت عطا کی گئی اور وہ اخنوخ بن یزید بن اھلائیل بن قینان بن ناخر بن شیث بن آدم ہیں۔

4015۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْيَشْكُرِيُّ حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ ثُمَّ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ اِدْرِيْسُ رَجُلًا اَبْيَضَ طَوِيْلًا ضَخْمَ الْبَطْنِ عَرِيْضَ الصَّدْرِ قَلِيْلَ شَعْرِ الْجَسَدِ كَبِيْرَ شَعْرِ الرَّأْسِ وَكَانَتْ اِحْدٰى عَيْنَيْهِ اَعْظَمَ مِنَ الْاُخْرٰى وَكَانَتْ فِيْ صَدْرِهٖ ثَلَاثَةُ بَيَاضٍ مِّنْ غَيْرِ بَرَصٍ فَلَمَّا رَاَى اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ مَا رَاٰى مِنْ جَوْرِهِمْ وَاعْتِدَائِهِمْ فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلَى السَّمَآءِ السَّادِسَةِ فَهُوَ حَيْثُ يَقُوْلُ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا

✧✧۔ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ادریس علیہ السلام کا رنگ صاف، قد لمبا، پیٹ بڑا، سینہ کشادہ، جسم پر بال کم اور سر کے بال گھنے تھے۔ ان کی ایک آنکھ چھوٹی تھی۔ ان کے سینے پر تین سفید نشان تھے جو کہ برص کے نہ تھے۔ جب لوگوں نے دین الٰہی کی تبلیغ کی پاداش میں ان پر ظلم وستم کی حد کر دی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو چھٹے آسمان پر اٹھا لیا۔ اسی بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا (مریم: 57)

"اور ہم نے اسے بلند مکان پر اٹھا لیا"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ذِكْرُ اِبْرَاهِيمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِيلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ هُودٌ وَّصَالِحٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

4016- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَطَّةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، قَالَ: وَضَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِي، فَقَالَ: هٰذَا الْغُلَامُ يَعِيشُ قَرْنًا، قَالَ: فَعَاشَ مِائَةَ سَنَةٍ، قَالَ الْوَاقِدِيُّ: يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا، فَكَانَ بَيْنَ نُوحٍ وَآدَمَ عَشَرَةُ قُرُوْنٍ، وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ اِبْرَاهِيمَ عَشَرَةُ قُرُوْنٍ، فَوُلِدَ اِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ عَلٰى رَاْسِ اَلْفَيْ سَنَةٍ مِنْ خَلْقِ آدَمَ

حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کا ذکر

اوران کے اورنوح، ھوداورصالح علیہم السلام کے درمیان وقفہ کا ذکر

✧✧ - حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور فرمایا: یہ بچہ ایک سوسال تک جئے گا۔ چنانچہ آپ کی عمر ایک سوسال ہوئی۔ واقدی کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا (الفرقان:۳۸)

''اوران کے بیچ میں بہت سی سنگتیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور حضرت نوح علیہ السلام اور آدم علیہ السلام کے درمیان دس صدیاں ہیں اور نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے درمیان دس صدیاں ہیں چنانچہ آدم علیہ السلام کی تخلیق کے دوہزار سال بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے۔

4017- اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَيَقُوْلُوْنَ: يَا اِبْرَاهِيمُ، اَنْتَ خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ، قَدْ سَمِعَ بِخَلَّتِكَ اَهْلُ السَّمَاوَاتِ وَاَهْلُ الْاَرْضِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لوگ کہیں گے: اے ابراہیم! آپ اللہ کے خلیل ہیں، آپ کی خلت کا چرچا آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4018- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ،

قَالَ: حَدَّثَنَا جُنْدُبٌ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ یُتَوَفَّی: اِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَنِیْ خَلِیلًا کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِیمَ خَلِیلًا،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

❖ ❖ -حضرت جندب سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی وفات سے پہلے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا خلیل بنایا ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4019- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَیْهِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِسْرٍ الْمَرْثَدِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ یُوْسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَیُّوبَ، عَنْ عِکْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، لَمَّا رَاَی الصُّوَرَ فِی الْبَیْتِ لَمْ یَدْخُلْ حَتّٰی اَمَرَ بِهَا فَمُحِیَتْ، وَرَاَی اِبْرَاهِیمَ وَاِسْمَاعِیلَ بِاَیْدِیهِمَا الْاَزْلَامَ، فَقَالَ: قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ، وَاللّٰهِ اِنِ اسْتَقْسَمَا بِالْاَزْلَامِ قَطُّ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الْبُخَارِیِّ

❖ ❖ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے بیت اللہ میں تصویریں دیکھیں تو اندر داخل ہونے سے رک گئے۔ آپ نے ان کو مٹانے کا حکم دیا تو وہ مٹا دی گئیں۔ آپ نے دیکھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ہاتھ میں پانسے پکڑے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ان کو ہلاک کرے، خدا کی قسم! انہوں نے کبھی بھی پانسے نہیں ڈالے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح ہے۔

4020- فَحَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ وَاِبْرَاهِیمُ خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ وَصَفِیُّهُ وَنَبِیُّهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بْنُ اٰزَرَ بْنِ مَاجُوْرَ بْنِ

حدیث 4018

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 32 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 1786 اخرجه ابوبکر الکوفی فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحدیث: 7546 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11123

حدیث 4019

اخرجه ابوعبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3174 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 3455 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 5861 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 11845

سَارُوحِ بْنِ رَاعُوْ بْنِ مَالِحِ بْنِ عَابِرِ بْنِ سَالِخِ بْنِ اَرْفَخْشَدَ بْنِ سَامِ بْنِ نُوحٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

محمد بن اسحاق نے اللہ تعالیٰ کے خلیل علیہ السلام، اس کے صفی اور اس کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نسب یوں بیان کیا ہے:

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اٰزَرَ بْنِ مَاجُوْرَ بْنِ سَارُوْحِ بْنِ رَاعُوْ بْنِ مَالِحِ بْنِ عَابِرِ بْنِ سَالِخِ بْنِ اَرْفَخْشَدَ بْنِ سَامِ بْنِ نُوْحٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

4021۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٌ الاِسْفِرَائِيْنِيُّ اَنْبَاَ مُحَمَّدٌ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّآءِ حَدَّثَنَا الْمَعَافِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحِرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلْمَةَ الْحِرَانِيُّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْحِرَانِيُّ عَنْ اَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ طَلَعَتْ كَفٌّ مِّنَ السَّمَآءِ بَيْنَ اُصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِهَا شَعْرَةٌ بَيْضَآءُ فَجَعَلَتْ تَدْنُوْ مِنْ رَّاْسِ اِبْرَاهِيْمَ ثُمَّ تَدْنُوْ فَاَلْقَتْهَا فِيْ رَاْسِهٖ وَقَالَتِ اشْتَعَلَ وَقَارًا ثُمَّ أوحٰى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنْ تُطَهِّرَ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ شَابَ وَاخْتَتَنَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ مِمَّا اَنْزَلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْقُرْآنِ فَكَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ وَالَّتِي فِي الْاَحْزَابِ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ وَالَّتِي فِي سَالَ اَلَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَائِمُوْنَ اِلٰى قَوْلِهٖ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُوْنَ فَلَمْ يَفِ بِهٰذِهِ السِّهَامِ اِلَّا اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

✧✧۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آسمان سے ایک ہاتھ نمودار ہوا، اس کی انگلیوں کے درمیان سفید بال تھے، وہ حضرت ابراہیم کے سر کے قریب آنے لگا پھر وہ بالکل قریب آ گیا۔ اس نے وہ بال آپ کے سر میں ڈال دیا اور کہا: یہ عزت کی سفیدی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف طہارت اختیار کرنے کی وحی فرمائی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام سب سے پہلے شخص ہیں جنہوں نے جوانی میں ختنہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ان آیات میں سے بھی کچھ نازل فرمائی ہیں، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کریم میں نازل کی گئیں۔ ان میں سے ایک آیت یہ تھی:

اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (التوبة: 112)

''توبہ والے، عبادت والے، سراہنے والے، روزے والے، رکوع والے، سجدے والے، بھلائی کے بتانے والے، برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدیں نگاہ رکھنے والے اور خوشی سناؤ مسلمانوں کو''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور سورۃ مومنون کی آیت

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

سے

اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْن

تک۔

اور سورۃ احزاب کی آیت:

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

پوری آیت۔

اور سورۃ المعارج کی آیات

اَلَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَائِمُوْن

سے

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُوْنَ

یہ حصے، صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حصے میں آیا۔

4022۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبَزَّازُ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ، اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اخْتَتَنَ اِبْرَاهِيْمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ عِشْرِيْنَ وَمِئَةِ سَنَةٍ بِالْقَدُوْمِ، وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ مِئَتَىْ سَنَةٍ

✧✧۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۱۲۰ سال کی عمر میں اپنا ختنہ کیا جبکہ آپ کی وفات ۲۰۰ سال کی عمر میں ہوئی۔

4023۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا تَمِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَّاُخْرٰى اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِخْتَتَنَ اِبْرَاهِيْمُ بَعْدَ عِشْرِيْنَ وَمِائَةِ سَنَةٍ بِالْقُدُوْمِ ثُمَّ عَاشَ بَعْدَ ذٰلِكَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً

✧✧۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ۱۲۰ سال کے بعد ختنہ کیا پھر اس کے بعد آپ ۸۰ سال تک زندہ رہے۔

4024۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا اَمَرَ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِبِنَاءِ الْبَيْتِ خَرَجَ مَعَهُ اِسْمَاعِيْلُ وَهَاجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ رَاٰى عَلٰى رَاْسِهِ فِيْ مَوْضِعِ الْبَيْتِ مِثْلَ الْغَمَامَةِ فِيْهِ مِثْلُ الرَّاْسِ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ يَا اِبْرَاهِيْمُ بْنِ عَلٰى ظِلِّيْ اَوْ عَلٰى قَدْرِيْ وَلَا تَزِدْ وَلَا تَنْقُصْ فَلَمَّا بَنٰى خَرَجَ وَخَلَفَ اِسْمَاعِيْلَ وَهَاجَرَ وَذٰلِكَ حَيْثُ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرَاهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَلَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا

وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیت اللہ کی تعمیر کا حکم دیا گیا تو ان کے ہمراہ حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا بھی نکلے۔ جب آپ مکۃ المکرمہ پہنچے تو آپ نے بیت اللہ کے مقام پر اپنے سر کے اوپر کی جانب ایک بادل سا دیکھا، اس میں سر کی سی کوئی چیز تھی۔ اس سے آواز آئی: اے ابراہیم! میرے سائے پر یا میرے سائے کی مقدار میں عمارت بنائیں اور اس سے کم یا زیادہ مت کرنا۔ جب آپ نے تعمیر مکمل کر لی تو وہاں سے باہر نکل آئے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو وہیں چھوڑ دیا۔ اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرَاهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَلَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ وَالْقَائِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ (الحج:26)

”جب کہ ہم نے ابراہیم کو اس گھر کا ٹھکانہ ٹھیک بتا دیا اور حکم دیا کہ میرا کوئی شریک نہ کر اور میرا گھر ستھرا رکھ طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع سجدے والوں کے لئے“۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4025۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ كَثِيْرَ بْنَ كَثِيْرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، فَوَجَدَ اِسْمَاعِيلَ يُصْلِحُ لَهُ بَيْتًا مِنْ وَرَاءِ زَمْزَمَ، فَقَالَ لَهُ اِبْرَاهِيمُ: يَا اِسْمَاعِيلُ، اِنَّ رَبَّكَ قَدْ اَمَرَنِي بِبِنَاءِ الْبَيْتِ، فَقَالَ لَهُ اِسْمَاعِيلُ: فَاَطِعْ رَبَّكَ فِيمَا اَمَرَكَ، قَالَ: فَاَعِنِّي عَلَيْهِ، قَالَ: فَقَامَ مَعَهُ، فَجَعَلَ اِبْرَاهِيمُ يَبْنِيهِ وَاِسْمَاعِيلُ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ، وَيَقُولَانِ: رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام تشریف لائے، اس وقت حضرت اسماعیل علیہ السلام زمزم کے پیچھے مکان بنا رہے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سے فرمایا: اے اسماعیل! تیرے رب نے مجھے (بیت اللہ) بنانے کا حکم دیا ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جواباً کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو حکم دیا ہے، آپ اس کی تعمیل فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: اس سلسلہ میں تم میرے ساتھ تعاون کرو۔ چنانچہ حضرت اسماعیل علیہ السلام بھی آپ کے ہمراہ ہو لئے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تعمیر شروع کر دی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام ان کو پتھر اٹھا اٹھا کر دے رہے تھے اور دونوں یہ دعا مانگ رہے تھے:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (البقرة:127)

”اے ہمارے رب ہماری طرف سے یہ (کوشش) قبول فرما، بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے“۔ (ترجمہ

کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4026۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ اَنْبَاَ جَرِيْرٌ عَنْ عَطَآءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا بَنٰى اِبْرَاهِيْمُ الْبَيْتَ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنْ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ قَالَ فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ اَلَا اِنَّ رَبَّكُمْ قَدِ اتَّخَذَ بَيْتًا وَّاَمَرَكُمْ اَنْ تَحُجُّوْهُ فَاسْتَجَابَ لَهٗ مَا سَمِعَهٗ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ اَكَمَةٍ اَوْ تُرَابٍ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإسناد ولم يخرجاه

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر مکمل کر لی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی کہ لوگوں میں حج کا اعلان فرما دیجئے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یوں اعلان فرمایا: خبردار! تمہارے رب نے گھر بنایا ہے اور تمہیں حکم دیا ہے کہ تم اس کا حج کرو۔ تو جس جس درخت، پتھر، یا ٹیلے یا مٹی نے آپ کی آواز سنی سب نے جواباً کہا: لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4027۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ اَنْبَاَ دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ *اَلْاِسْلَامُ ثَلَاثُوْنَ سَهْمًا وَمَا ابْتُلِيَ بِهٰذَا الدِّيْنِ اَحَدٌ فَاَقَامَهٗ اِلَّا اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى فَكَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَآءَةً مِّنَ النَّارِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسلام کے ۳۰ حصے ہیں اور اس دین میں جس جس کو بھی آزمایا گیا، ان میں سے صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام مکمل طور پر پورا اترے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى

''اور ابراہیم کے جو پورے احکام بجا لایا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے آگ سے برات لکھ دی۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4028۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، قَالَ: فَحَدَّثَنِي الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْخَلِيْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُوْلُ اسْتَغْفَرَ رَجُلٌ لِاَبَوَيْهِ وَهُمَا مُشْرِكَانِ، فَقُلْتُ: اَتَسْتَغْفِرُ لَهُمَا وَهُمَا مُشْرِكَانِ؟ فَقَالَ: اسْتَغْفَرَ

اِبْـرَاهِيمُ لاَبِيْهِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ :وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ

✧✧ -حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی اپنے مشرک والدین کے لئے دعائے مغفرت کر رہا تھا۔ میں نے اس سے کہا: تو ان کے لئے دعائے مغفرت کر رہا ہے حالانکہ وہ مشرک تھے۔ اس نے کہا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی تو اپنے والدین کے لئے دعائے مغفرت کی تھی۔ میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرَاهِيمَ لاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ(التوبة:114)

''اورابراہیم کا اپنے باپ کی بخشش چاہنا وہ تو نہ تھا مگر ایک وعدے کے سبب جو اس سے کر چکا تھا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ذِكْرُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

4029- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَحْيٰى بْنِ اَبِى مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِى حَبِيبَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ :اَوَّلُ مَنْ نَطَقَ بِالْعَرَبِيَّةِ وَوَضَعَ الْكِتَابَ عَلٰى لَفْظِهِ وَمَنْطِقِهِ ثُمَّ جَعَلَ كِتَابًا وَّاحِدًا مِثْلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْمَوْصُوْلُ حَتّٰى فَرَّقَ بَيْنَهُ وَلَدُهُ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا ۔ هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت اسماعیل علیہ السلام کا تذکرہ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سب سے پہلا شخص جس نے عربی زبان بولی اور اپنے الفاظ اور گفتگو کو لکھا اور اس کو متصل کر کے لکھا جیسے ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ '' یہ حضرت اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام ہیں۔ پھر ان کی اولاد نے ان میں فرق کر دیا۔

حدیث 4028

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى، فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 3101 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه" طبع مكتب المطبوعات الاسلاميه، حلب، شام، 1406ھ، 1986ء، رقم الحديث: 20836 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 771 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه، بيروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحديث: 2160 اخرجه ابويعلى الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 335 اخرجه ابوعبدالله البخارى فى "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه، بيروت، لبنان، 1409ھ/1989ء، رقم الحديث: اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة، بيروت، لبنان، رقم الحديث: 131

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4030۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسَى الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، اَظُنُّهُ، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً مِنَ النَّبِيِّيْنَ، وَاِنَّ وَلِيِّي وَخَلِيْلِي اَبِيْ اِبْرَاهِيْمُ، ثُمَّ قَرَاَ: اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرَاهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

✦✦ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انبیاء علیہم السلام میں سے کچھ دوست ہوتے ہیں اور ان میں سے میرے دوست اور مددگار میرے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرَاهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ (ال عمران: 68)

''بے شک میں لوگوں سے ابراہیم کے زیادہ حق دار وہ تھے جو ان کے پیرو ہوئے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

4031۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ بَطَّةَ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْجَهْمِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي الثَّوْرِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوْقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً مِنَ النَّبِيِّيْنَ، وَاِنَّ وَلِيِّي وَخَلِيْلِي مِنْهُمْ اَبِيْ اِبْرَاهِيْمُ، ثُمَّ قَرَاَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرَاهِيْمَ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ، حَدِيْثُ اَبِيْ نُعَيْمٍ اِذَا جُمِعَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ حَدِيْثِ الْوَاقِدِيِّ صَحَّ فَاِنَّهُ لَا بُدَّ مِنْ مَسْرُوْقٍ

✦✦ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی علیہ السلام کے انبیاء علیہم السلام میں سے کچھ دوست ہوتے ہیں اور ان میں سے میرے دوست اور مددگار میرے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی:

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرَاهِيْمَ

ابونعیم کی روایت کو جب واقدی کی روایت کے ہمراہ ملایا جائے تو یہ حدیث درجہ صحت کو پہنچ جاتی ہے کیونکہ اس میں مسروق کا ہونا ضروری ہے۔

4032۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا

حدیث 4030

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2995 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 3800

حدیث 4032

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2543 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21560 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 6676 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحديث: 18519

هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا افْتَتَحْتُمْ مِصْرًا فَاسْتَوْصُوا بِالْقِبْطِ خَيْرًا فَاِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا، قَالَ الزُّهْرِيُّ :فَالرَّحِمُ : اَنَّ اُمَّ اِسْمَاعِيلَ مِنْهُمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مصر کو فتح کرلو تو قبطیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا کیونکہ ان کے لئے ذمہ بھی ہے اور رشتہ داری ہے۔

زہری کہتے ہیں: رشتہ داری یہ ہے کہ حضرت اسماعیل کی والدہ، ان میں سے تھیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4033۔ اَخْبَرَنَا اَبُو سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنِي مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ كَانَ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ نَبِيَّ اللّٰهِ الَّذِیْ سَمَّاهُ اللّٰهُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَجُلًا فِيْهِ حِدَّةٌ يُجَاهِدُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ وَيُعْطِيْهِ اللّٰهُ النَّصْرَ عَلَيْهِمْ وَالظَّفَرَ وَكَانَ شَدِيْدَ الْحَرْبِ عَلَى الْكُفَّارِ لَا يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ صَغِيْرَ الرَّاْسِ غَلِيْظَ الْعُنُقِ طَوِيْلَ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ يَضْرِبُ بِيَدَيْهِ رُكْبَتَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ صَغِيْرَ الْعَيْنَيْنِ طَوِيْلَ الْاَنْفِ عَرِيْضَ الْكَتِفِ طَوِيْلَ الْاَصَابِعِ بَارِزَ الْخَلْقِ قَوِيَّ شَدِيْدٍ عَنِيْفٍ عَلَى الْكُفَّارِ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا قَالَ وَكَانَتْ زَكَاتُهُ الْقُرْبَانُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَكَانَ لَا يَعِدُ اَحَدًا شَيْئًا اِلَّا اَنْجَزَهُ فَسَمَّاهُ اللّٰهُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا

✧✧ -حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام، اللہ تعالیٰ کے وہ نبی علیہ السلام ہیں، جن کو اللہ تعالیٰ نے صادق الوعد کا لقب عطا فرمایا ہے جن میں (بلا کی) تیزی ہے، جو اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے جہاد کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو ان پر فتح و نصرت بھی عطا فرماتا ہے۔ وہ کافروں کے خلاف بہت سخت لڑنے والے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت گر کی ملامت کا خوف نہیں رکھتے تھے۔ ان کا سر چھوٹا، گردن مضبوط، ہاتھ اور پاؤں لمبے، وہ کھڑے ہوتے تو ان کے ہاتھ ان کے گھٹنوں کو چھوتے، ان کی آنکھیں چھوٹی، ناک لمبی، کندھے چوڑے، انگلیاں لمبی، خوبصورت، طاقتور، مضبوط اور کافروں پر سختی کرنے والے تھے۔ وہ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیا کرتے تھے اور رب کی بارگاہ کے مقبول بندے تھے۔ ان کی زکوٰۃ اپنے مالوں میں سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قربانی پیش کرنا تھی۔ آپ جس کسی سے بھی کوئی وعدہ کرتے، اللہ تعالیٰ اس کو پورا فرماتا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو "صادق الوعد" کا لقب عطا فرمایا اور وہ رسول اور نبی تھے۔

4034۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ الذَّبِيْحُ

اِسْمَاعِيلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4035- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ قَالَ اِسْمَاعِيْلُ عِنْدَ ذَبْحِ اِبْرَاهِيْمَ الْكَبْشَ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما "وَفَدَيْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ" کے متعلق فرماتے ہیں: یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مینڈھا ذبح کیا تھا۔

4036- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حَاتِمٍ الْحَافِظُ الْعِجْلِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْخَطَّابِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُتْبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الصُّنَابِحِيُّ، قَالَ :حَضَرْنَا مَجْلِسَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ فَتَذَاكَرَ الْقَوْمُ اِسْمَاعِيلَ وَاِسْحَاقَ بْنَ اِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ :الذَّبِيحُ اِسْمَاعِيلُ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ :بَلْ اِسْحَاقُ الذَّبِيحُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ :سَقَطْتُمْ عَلَى الْخَبِيرِ، كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ الْاَعْرَابِيُّ، فَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، خَلَّفْتُ الْبِلَادَ يَابِسَةً وَالْمَاءَ يَابِسًا هَلَكَ الْمَالُ وَضَاعَ الْعِيَالُ، فَعُدْ عَلَيَّ بِمَا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الذَّبِيحَيْنِ، فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَيْهِ، فَقُلْنَا :يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَمَا الذَّبِيحَانِ ؟ قَالَ : اِنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ لَمَّا اَمَرَ بِحَفْرِ زَمْزَمَ نَذَرَ لِلّٰهِ اِنْ سَهَّلَ اللّٰهُ اَمْرَهَا اَنْ يَّنْحَرَ بَعْضَ وَلَدِهِ، فَاَخْرَجَهُمْ، فَاَسْهَمَ بَيْنَهُمْ، فَخَرَجَ السَّهْمُ لِعَبْدِ اللّٰهِ، فَاَرَادَ ذَبْحَهُ، فَمَنَعَهُ اَخْوَالُهُ مِنْ بَنِيْ مَخْزُومٍ، وَقَالُوْا :اَرْضِ رَبَّكَ وَافْدِ ابْنَكَ، قَالَ:فَفَدَاهُ بِمِائَةِ نَاقَةٍ، قَالَ:فَهُوَ الذَّبِيحُ، وَاِسْمَاعِيلُ الثَّانِي

✧✧ -عبداللہ بن سعید صنابحی فرماتے ہیں: ہم حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی مجلس میں حاضر ہوئے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کا تذکرہ چل نکلا۔ بعض کا موقف تھا کہ ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں اور بعض کا موقف تھا کہ اسحاق علیہ السلام ذبیح ہیں۔ تو معاویہ نے کہا: تم واقف کار کے پاس پہنچے ہو۔ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ کے پاس ایک دیہاتی آیا اور بولا: ملک خشک سالی کا شکار ہے، پانی ختم ہو چکا ہے، مال ہلاک ہو گئے اور اولادیں برباد ہو رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپکو جو مال غنیمت عطا فرمایا ہے، اس میں سے کچھ مجھے بھی عطا فرمائیے۔ اے دو ذبیحوں کے بیٹے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے اور اس کو منع نہ فرمایا۔ ہم نے کہا: اے امیر المومنین رضی اللہ عنہ: وہ دو ذبیح کون کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: جب حضرت عبدالمطلب کو چاہ زمزم کھودنے کا حکم دیا گیا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ یہ معاملہ آسان فرما دے تو وہ اپنے

ایک بیٹے کی قربانی دیں گے (جب کنواں کھود لیا گیا تو) آپ نے اپنے بیٹوں میں قرعہ اندازی کی اور قرعہ حضرت عبداللہ کے نام نکلا۔ حضرت عبدالمطلب نے ان کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا لیکن بنی مخزوم میں سے آپ کے ماموؤں نے آپ کو اس عمل سے منع کر دیا اور بولے: اپنے رب کو راضی کر لو اور اپنے بیٹے کا فدیہ دے دو چنانچہ حضرت عبدالمطلب نے ۱۰۰ اونٹنیاں فدیہ میں دیں۔ آپ فرماتے ہیں۔ ایک ذبیح یہ ہوئے اور دوسرے حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

4037۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ الْمُفْدَى اِسْمَاعِيلُ وَزَعَمَتِ الْيَهُودُ اَنَّهُ اِسْحَاقُ وَكَذَبَتِ الْيَهُودُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جن کا فدیہ (مینڈھے کے طور پر) دیا گیا تھا وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں جبکہ یہودی یہ سمجھتے ہیں کہ وہ حضرت اسحاق علیہ السلام ہیں۔ یہودی جھوٹے ہیں۔

4038۔ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَيَانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ فِي الَّذِي فَدَاهُ اللّٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ قَالَ هُوَ اِسْمَاعِيلُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جن کا فدیہ اللہ تعالیٰ نے ذبح عظیم کے ساتھ دیا وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4039۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ اِنَّ الَّذِي اَمَرَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيمَ بِذَبْحِهِ مِنْ اِبْنَيْهِ اِسْمَاعِيلُ وَاِنَّا لَنَجِدُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فِي قِصَّةِ الْخَبَرِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ وَمَا اَمَرَ بِهِ مِنْ ذِبْحِ ابْنِهِ اَنَّهُ اِسْمَاعِيلُ وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ حِينَ فَرَغَ مِنْ قِصَّةِ الْمَذْبُوحِ مِنَ ابْنَيِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ وَبَشَّرْنَاهُ بِاِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ثُمَّ يَقُولُ فَبَشَّرْنَاهَا بِاِسْحَاقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحَاقَ يَعْقُوبَ يَقُولُ بِابْنٍ وَبِابْنِ بْنٍ فَلَمْ يَكُنْ يَّاْمُرُ بِذَبْحِ اِسْحَاقَ وَلَهُ فِيهِ مِنَ اللّٰهِ مَوْعُودٌ بِمَا وَعَدَهُ وَمَا الَّذِي اَمَرَ بِذَبْحِهِ اِلَّا اِسْمَاعِيلُ

✧✧ - محمد بن کعب قرظی کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جس بیٹے کے ذبح کا حکم دیا تھا وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے اور قرآن کریم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا جو واقعہ ہے اور ان کو اپنے بیٹے کے ذبح کا جو حکم ہوا ہے اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ "ذبیح" حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی ہیں کیونکہ قرآن کریم نے جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے کے ذبح کا قصہ مکمل کر لیا تو اس

کے بعد فرمایا:

وَبَشَّرْنَاهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِيْنَ (الصافات:112)

''اور ہم نے اسے خوشخبری دی اسحاق کی کہ نبی اور ہمارے قربِ خاص کے سزاوار''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر(ایک اور مقام پر) فرمایا:

فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَّرَآءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوْبَ (هود:71)

''تو ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی بیٹے کی اور پوتے کی۔

چنانچہ حضرت اسحاق کے ذبح کا حکم نہیں تھا بلکہ ان کے متعلق تو اللہ نے وعدہ کیا تھا اور جس کے ذبح کا حکم دیا تھا وہ حضرت اسماعیل ہیں۔

4040۔ فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِدِيُّ قَالَ قَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْنَا فِي اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ اَيُّهُمَا اَرَادَ اِبْرَاهِيْمُ اَنْ يَّذْبَحَ وَاَيْنَ اَرَادَ ذِبْحَهُ بِمِنًى اَمْ بِبَيْتِ الْمُقَدَّسِ فَكَتَبْتُ كُلَّمَا سَمِعْتُ مِنْ ذٰلِكَ مِنْ اَخْبَارِ الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَنِي بْنُ اَبِي سَبْرَةَ عَنْ اَبِي مَالِكٍ مِنْ وُلْدِ مَالِكِ الدَّارِ وَكَانَ مَوْلٰى لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَاَلْتُ خَوَّاتَ بْنَ جُبَيْرٍ الْاَنْصَارِيَّ عَنْ ذَبِيْحِ اللّٰهِ اَيُّهُمَا كَانَ فَقَالَ اِسْمَاعِيْلُ لَمَّا بَلَغَ اِسْمَاعِيْلُ سَبْعَ سِنِيْنَ رَاٰى اِبْرَاهِيْمُ فِي النَّوْمِ فِي مَنْزِلِهِ بِالشَّامِ اَنْ يَّذْبَحَ اِسْمَاعِيْلَ فَرَكِبَ اِلَيْهِ عَلَى الْبُرَاقِ حَتّٰى جَاءَهُ فَوَجَدَهُ عِنْدَ اُمِّهِ فَاَخَذَ بِيَدِهِ وَمَضٰى بِهِ لَمَّا اَمَرَ بِهِ وَجَآءَهُ الشَّيْطَانُ فِي صُوْرَةِ رَجُلٍ يَّعْرِفُهُ فَقَالَ يَا اِبْرَاهِيْمُ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ فِي حَاجَتِي قَالَ تُرِيْدُ اَنْ تَذْبَحَ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ اَرَاَيْتَ وَالِدًا يَّذْبَحُ وَلَدَهُ قَالَ نَعَمْ اَنْتَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَلِمَ قَالَ تَزْعَمُ اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكَ بِذٰلِكَ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ فَاِنْ كَانَ اللّٰهُ اَمَرَنِي اَطَعْنَا لِلّٰهِ وَاَحْسَنْتُ فَانْصَرَفَ عَنْهُ وَجَآءَ اِبْلِيْسُ اِلٰى هَاجَرَ فَقَالَ اَيْنَ ذَهَبَ اِبْرَاهِيْمُ بِابْنِكِ قَالَتْ ذَهَبَ فِي حَاجَتِهِ قَالَ فَاِنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّذْبَحَهُ قَالَتْ وَهَلْ رَاَيْتَ وَالِدًا يَّذْبَحُ وَلَدَهُ قَالَ هُوَ يَزْعَمُ اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَ بِهِ بِذٰلِكَ قَالَتْ فَقَدْ اَحْسَنَ حَيْثُ اَطَاعَ اللّٰهَ ثُمَّ اَدْرَكَ اِسْمَاعِيْلَ فَقَالَ يَا اِسْمَاعِيْلُ اَيْنَ يَذْهَبُ بِكَ اَبُوْكَ قَالَ لِحَاجَتِهِ قَالَ فَاِنَّهُ يَذْهَبُ بِكَ لِيَذْبَحَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَيْتَ وَالِدًا قَطُّ يَذْبَحُ وَلَدَهُ قَالَ نَعَمْ هُوَ قَالَ وَلِمَ قَالَ يَزْعَمُ اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَهُ بِذٰلِكَ قَالَ اِسْمَاعِيْلُ فَقَدْ اَحْسَنَ حَيْثُ اَطَاعَ رَبَّهُ قَالَ فَخَرَجَ بِهِ حَتّٰى انْتَهٰى بِهِ اِلٰى مِنًى حَيْثُ اَمَرَ ثُمَّ انْتَهٰى اِلٰى مَنْحَرِ الْبُدْنِ الْيَوْمَ فَقَالَ اِبْنِي اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِي اَنْ اَذْبَحَكَ قَالَ اِسْمَاعِيْلُ فَاَطِعْ فَاِنَّ طَاعَةَ رَبِّكَ كُلُّ خَيْرٍ ثُمَّ قَالَ اِسْمَاعِيْلُ هَلْ اَعْلَمْتَ اُمِّي بِذٰلِكَ قَالَ لَا قَالَ اَصَبْتَ اِنِّي اَخَافُ اَنْ تَحْزَنَ وَلٰكِنْ اِذَا قَرَّبْتَ السِّكِّيْنَ مِنْ حَلْقِي فَاَعْرِضْ عَنِّي فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ تَصْبِرَ وَلَا تَرَانِي فَفَعَلَ اِبْرَاهِيْمُ فَجَعَلَ يَحُزُّ فِي حَلْقِهِ فَاِذَا الْحَزُّ فِي نُحَاسٍ مَا يَحْتَكُ الشَّفْرَةُ فَشَحَذَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً بِالْحَجَرِ كُلُّ ذٰلِكَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّحُزَّ

قَالَ اِبْرَاهِيمُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ مِنَ اللّٰهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا بِوَعْلٍ وَّاقِفٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ اِبْرَاهِيمُ قُمْ يَا بُنَيَّ فَقَدْ نَزَلَ فِدَاكَ فَذَبَحَهُ هُنَاكَ بِمِنًى قَالَ الْوَاقِدِيُّ وَحَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ اَنَّهُ قَالَ الذَّبِيحُ هُوَ اِسْمَاعِيلُ

✧✧- ابوعبداللہ واقدی کہتے ہیں: ہمارے ہاں اس بات میں اختلاف ہوگیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کس کو ذبح کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یا حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اور یہ کہ کہاں پر ذبح کرنے لے گئے تھے؟ منیٰ میں یا بیت المقدس میں؟ اس سلسلہ میں مجھے جو بھی روایت ملی میں نے اس کو لکھ لیا۔ چنانچہ ابن ابی سبرہ نے ابو مالک (جو کہ مالک الدار کی اولاد میں سے ہے) اور یہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے غلام بھی تھے۔ انہوں نے حضرت عطاء بن یسار کا یہ ارشاد نقل کیا ہے: میں نے خوات بن جبیر الانصاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ دونوں میں سے ذبیح اللہ تعالیٰ کون تھے؟ تو انہوں نے فرمایا: حضرت اسماعیل علیہ السلام تھے۔ جب حضرت اسماعیل علیہ السلام سات سال کے ہوگئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ملک شام میں اپنے گھر میں یہ خواب دیکھا کہ وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کررہے ہیں، تو وہ وہاں سے سفر کر کے ان کے پاس پہنچے۔ اس وقت وہ اپنی والدہ کے پاس تھے، انہوں نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ہاتھ پکڑا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کے لئے چل پڑے (راستے میں) شیطان ایک جانی پہچانی صورت میں آپ کے پاس آیا اور بولا: اے ابراہیم! کہاں جارہے ہو؟ آپ نے فرمایا: اپنے ایک ضروری کام سے جارہا ہوں۔ اس نے کہا: آپ اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے جارہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کبھی کوئی والد بھی اپنی اولاد کو ذبح کرتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ (ایسا کریں گے) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: میں کیوں ذبح کروں گا؟ اس نے کہا: اس لئے کہ تم یہ سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس کے ذبح کا حکم دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے اور ہم اس کے حکم کی تعمیل کریں تو یہ اچھی بات ہے۔ شیطان وہاں سے ہٹ گیا۔ پھر شیطان حضرت حاجرہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور بولا: ابراہیم تیرے بیٹے کو کہاں لے کر گیا ہے؟ انہوں نے کہا: اپنے کسی کام سے گئے ہیں۔ شیطان نے کہا: وہ تو اسماعیل کو ذبح کرنے کے لئے لے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا: کبھی کوئی باپ بھی اپنے بچے کو ذبح کرتا ہے؟ شیطان نے کہا: وہ (ابراہیم علیہ السلام) یہ سمجھ رہے ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا: پھر تو اچھی بات ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کررہے ہیں۔ پھر وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اسماعیل! تیرا باپ تجھے کہاں لے کر جارہا ہے؟ انہوں نے کہا: کسی کام سے۔ شیطان نے کہا: وہ تو تجھے ذبح کرنے کے لئے لے کر جارہا ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کہا: کوئی باپ بھی کبھی اپنی اولاد کو ذبح کرتا ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ وہ کردے گا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کہا: کیوں؟ شیطان نے کہا: وہ سمجھ رہا ہے کہ اس کو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے فرمایا: تب تو اچھی بات ہے کہ وہ اپنے رب کی اطاعت کررہے ہیں (بہرحال) حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اپنے ہمراہ لے کر منیٰ کے اس مقام پر پہنچ گئے جہاں کا انہیں حکم دیا گیا تھا۔ پھر وہاں پر آئے جہاں پر آج کل قربانی کی جاتی ہے (یہاں پر آکر) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اللہ تعالیٰ نے تیرے ذبح کرنے کا مجھے حکم دیا ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جواباً کہا: آپ حکم کی تعمیل کیجیے! کیونکہ رب کی اطاعت میں بھلائی ہی بھلائی ہے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پوچھا: کیا آپ نے یہ

بات والدہ محترمہ کو بتائی ہے؟ آپ نے کہا: نہیں۔ اسماعیل علیہ السلام نے کہا: بہت اچھا کیا ورنہ وہ بہت پریشان ہوتیں لیکن ایک بات کا دھیان رکھئے گا کہ جب آپ چھری میرے حلق کے قریب کریں تو اپنا منہ دوسری طرف پھیر لینا کیونکہ یہ بہتر ہے کہ آپ صبر کریں اور مجھے نہ دیکھیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایسا ہی کیا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری چلانا شروع کر دی لیکن یوں لگ رہا تھا جیسے تانبے پر چھری چلائی جاتی ہے جس سے چھری کی دھار کند ہو جاتی ہے۔ آپ نے دو یا تین مرتبہ پتھر پر (رگڑ کر) اس کو تیز کیا لیکن وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کا حلق نہ کاٹ سکی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سوچا کہ یہ بھی من جانب اللہ تعالیٰ ہے۔ آپ نے اپنا سر اٹھا کر دیکھا تو ایک مینڈھا آپ کے سامنے کھڑا تھا۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اٹھئے! اللہ تعالیٰ نے تیرا فدیہ نازل فرما دیا ہے۔ تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس مینڈھے کو وہیں پر منیٰ میں ذبح فرما دیا۔

❀❀ واقدی نے اپنی سند کے ساتھ عبداللہ بن سلام کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ''ذبیح'' حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں۔

ذِكْرُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت اسحاق علیہ السلام کا تذکرہ

4041۔ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَّابِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ دَاوُدُ: يَا رَبِّ، اَسْمَعُ النَّاسَ يَقُوْلُوْنَ: رَبُّ اِسْحَاقَ، قَالَ: اِنَّ اِسْحَاقَ جَادَ لِيْ بِنَفْسِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ، رَوَاهُ النَّاسُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ تَفَرَّدَ بِهِ

✧✧۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب! میں لوگوں کی زبان سے یہ الفاظ سنتا ہوں ''اے (ابراہیم،) اسحاق (اور یعقوب) کے رب'' میں چاہتا ہوں کہ (اسی طرح میرے نام کے ساتھ بھی تجھے پکارا جائے اور یوں کہا جائے) ''اے داؤد کے رب' (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا: (ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا) بے شک اسحاق علیہ السلام نے ہمارے لئے اپنی جان پیش کی (اور یعقوب علیہ السلام کو ان کے بیٹے حضرت یوسف علیہ السلام کا فراق دیا گیا، اتنی آزمائشوں کے بعد ان کے نام کے ساتھ مجھے پکارا جاتا ہے جبکہ آپ کو تو اس طرح کی کسی آزمائش میں مبتلا نہیں کیا گیا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح ہے اس کو کئی محدثین نے علی بن زید بن جدعان سے روایت کیا ہے اور وہ اس کی روایت کرنے میں متفرد ہیں۔

4042۔ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ سَارَةُ بِنْتُ تِسْعِيْنَ سَنَةً وَّابْرَاهِيْمُ بْنُ مِائَةٍ وَعِشْرِيْنَ سَنَةً فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى بِاِسْحَاقَ وَاَمِنَ

مِمَّنْ كَانَ يَخَافُهُ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ فَجَآءَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى سَارَةَ بِالْبُشْرٰى فَقَالَ اَبْشِرِیْ بِوَلَدٍ يُّقَالُ لَهُ اِسْحَاقُ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحَاقَ يَعْقُوْبُ قَالَ فَضَرَبَتْ جَبْهَتَهَا عَجَبًا فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِیْ شَيْخًا اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عَجِيْبٌ قَالُوْا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ قَدِ احْتَجَّ الْبُخَارِیُّ بِعِكْرَمَةَ وَاحْتَجَّ مُسْلِمٌ بِالسَّدِّیِّ وَالْحَدِيْثُ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت سارہ ۹۰ سال کی تھیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام ۱۲۰ سال کے تھے۔ جب ابراہیم علیہ السلام کا خوف زائل ہوا اور انہیں حضرت اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری ملی اور اس چیز سے ان کو امن ہو گیا جس سے وہ خوفزدہ تھے تو بولے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام دیئے، بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک بیٹے کی خوشخبری لے کر آئے، جن کا نام اسحاق علیہ السلام ہے اور اسحاق علیہ السلام کے بعد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ علیہ السلام آپ (حضرت سارہ رضی اللہ عنہا) نے حیرانگی کے عالم میں اپنا ماتھا پکڑ لیا۔ اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "فصکت وجهها" (پھر اپنا ماتھا ٹھونکا) اور بولیں: میں بچہ جنوں گی؟ حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور میرا شوہر بھی بوڑھا ہے۔ یہ بڑی عجیب شے ہے۔ فرشتے بولے: کیا اللہ تعالیٰ کے کام کو عجیب سمجھتی ہو؟ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں تم پر اس گھر والو، بے شک وہی ہے سب خوبیوں والا عزت والا۔

❁❁ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کی اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے "سدی" کی روایات نقل کی ہیں اور یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

4043۔ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِیُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمِيْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِیُّ حَدَّثَنَا حَمِيْدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ قَالَ ثُمَّ كَانَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الَّذِیْ جَعَلَهُ اللّٰهُ نُوْرًا وَّضِيَآءً وَّقُرَّةَ عَيْنٍ لِّوَالِدَيْهِ فَكَانَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ وَجْهًا وَاَكْثَرِهِ جَمَالًا وَاَحْسَنِهِ مَنْطِقًا فَكَانَ اَبْيَضَ جَعْدَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ مُشَبَّهًا بِاِبْرَاهِيْمَ خَلْقًا وَخُلُقًا وَوُلِدَ لِاِسْحَاقَ يَعْقُوْبُ وَعِيْصٌ فَكَانَ يَعْقُوْبُ اَحْسَنَهُمَا وَاَنْطَقَهُمَا وَاَكْثَرَهُمَا جَمَالًا وَّظَرْفًا وَّكَانَ عِيْصٌ كَثِيْرَ شَعْرِ الرَّاْسِ وَالْجَسَدِ وَالْوَجْهِ وَكَانَ يَسْكُنُ الرُّوْمَ فِيْمَا حَدَّثَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ

✧✧ ۔حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: پھر حضرت اسحاق بن ابراہیم علیہما السلام وہ تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے نور اور روشنی، ان کے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنایا۔ وہ سب سے زیادہ حسین تھے، سب سے اچھی گفتگو کے مالک تھے۔ ان کا رنگ سفید تھا، سر اور داڑھی کے بال گھنگریالے تھے، صورت و سیرت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملتے جلتے تھے اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے ہاں یعقوب علیہ السلام اور عیص پیدا ہوئے۔ ان دونوں میں سے حضرت یعقوب علیہ السلام زیادہ خوبصورت، زیادہ فصیح و بلیغ زیادہ ظرف کے مالک

تھے جبکہ عیص کے سر، جسم اور چہرے پر بہت زیادہ بال تھے اور یہ روم میں رہتے تھے جہاں پر سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ حدیث کا درس دیتے رہے۔

4044۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَنِيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَبَشَّرْنَاهُ بِاِسْحَاقَ قَالَ بُشْرٰى نُبُوَّةٍ بُشِّرَ بِهٖ مَرَّتَيْنِ حِيْنَ وَلَدَ وَحِيْنَ نُبِّىءَ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما:

"وَبَشَّرْنَاهُ بِاِسْحَاقَ"

''اور ہم نے ان کو اسحاق کی خوشخبری دی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں۔ بشریٰ (سے مراد) نبوت ہے، آپ کو اس کی دو مرتبہ خوشخبری دی گئی ایک دفعہ پیدائش کے وقت اور دوسری مرتبہ جب آپ کو مبعوث کیا گیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

ذِكْرُ مَنْ قَالَ اَنَّ الذَّبِيْحَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

4045۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ اَنْبَاَ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ كَعْبًا قَالَ لِاَبِي هُرَيْرَةَ اَلَا اُخْبِرُكَ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ النَّبِيِّ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَلٰى قَالَ كَعْبٌ لَمَّا رَاَى اِبْرَاهِيْمُ اَنْ يَّذْبَحَ اِسْحَاقَ قَالَ الشَّيْطَانُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَّمْ اَفْتِنْ عِنْدَهَا اٰلَ اِبْرَاهِيْمَ لَا اَفْتِنُ اَحَدًا مِّنْهُمْ اَبَدًا فَتَمَثَّلَ الشَّيْطَانُ لَهُمْ رَجُلًا يَّعْرِفُوْنَهٗ قَالَ فَاَقْبَلَ حَتّٰى اِذَا خَرَجَ اِبْرَاهِيْمُ بِاِسْحَاقَ لِيَذْبَحَهٗ دَخَلَ عَلٰى سَارَةَ امْرَاَةِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ لَهَا اَيْنَ اَصْبَحَ اِبْرَاهِيْمُ غَادِيًا بِاِسْحَاقَ قَالَتْ سَارَةُ غَدَا لِبَعْضِ حَاجَتِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا وَاللّٰهِ مَا غَدَا لِذٰلِكَ قَالَتْ سَارَةُ فَلِمَ غَدَا بِهٖ قَالَ غَدَا بِهٖ لِيَذْبَحَهٗ قَالَتْ سَارَةُ وَلَيْسَ فِيْ ذٰلِكَ شَيْءٌ لَّمْ يَكُنْ لِيَذْبَحَ ابْنَهٗ قَالَ الشَّيْطَانُ بَلٰى وَاللّٰهِ قَالَتْ سَارَةُ وَلِمَ يَذْبَحُهٗ قَالَ زَعَمَ اَنَّ رَبَّهٗ اَمَرَهٗ بِذٰلِكَ فَقَالَتْ سَارَةُ فَقَدْ اَحْسَنَ اَنْ يُّطِيْعَ رَبَّهٗ اِنْ كَانَ اَمَرَهٗ بِذٰلِكَ فَخَرَجَ الشَّيْطَانُ مِنْ عِنْدِ سَارَةَ حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَ اِسْحَاقَ وَهُوَ يَمْشِي عَلٰى اَثَرِ اَبِيْهِ فَقَالَ اَيْنَ اَصْبَحَ اَبُوْكَ غَادِيًا قَالَ غَدَا بِي لِبَعْضِ حَاجَتِهٖ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا وَاللّٰهِ مَا غَدَا بِكَ لِبَعْضِ حَاجَتِهٖ وَلٰكِنَّهٗ غَدَا بِكَ لِيَذْبَحَكَ قَالَ اِسْحَاقُ فَمَا كَانَ اَبِي لِيَذْبَحَنِي قَالَ بَلٰى قَالَ لِمَ قَالَ زَعَمَ اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَهٗ بِذٰلِكَ قَالَ اِسْحَاقُ فَوَاللّٰهِ اِنْ اَمَرَهٗ لَيُطِيْعَنَّهٗ فَتَرَكَهُ الشَّيْطَانُ وَاَسْرَعَ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ اَيْنَ اَصْبَحْتَ غَادِيًا بِابْنِكَ قَالَ غَدَوْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا غَدَوْتَ بِهٖ اِلَّا لِتَذْبَحَهٗ قَالَ وَلِمَ اَذْبَحُهٗ قَالَ زَعَمْتَ اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكَ بِذٰلِكَ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَ اللّٰهُ اَمَرَنِي لَاَفْعَلَنَّ قَالَ فَلَمَّا اَخَذَ اِبْرَاهِيْمُ اِسْحَاقَ لِيَذْبَحَهٗ وَسَلَّمَ اِسْحَاقُ عَافَاهُ اللّٰهُ وَفَدَاهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لِاِسْحَاقَ قُمْ يَا بُنَيَّ فَاِنَّ اللّٰهَ

قَدْ اَعْفَاكَ وَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى اِسْحَاقَ اَنِّىْ اَعْطَيْتُكَ دَعْوَةً اَسْتَجِيْبُ لَكَ فِيْهَا قَالَ اِسْحَاقُ فَاِنِّىْ اَدْعُوْكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِىْ اَيُّمَا عَبْدٌ لَقِيَكَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا فَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ

قَالَ الْحَاكِمُ سِيَاقَةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ مِنْ كَلَامِ كَعْبِ بْنِ مَاتِعِ الْاَحْبَارِ وَلَوْ ظَهَرَ فِيْهِ سَنَدٌ لَحَكَمْتُ بِالصِّحَّةِ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ فَاِنَّ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ لَا غُبَارَ عَلَيْهِ

اس کا ذکر جس نے کہا ذبیح حضرت اسحاق بن ابراہیم علیہما السلام ہیں

✦✦ - حضرت عمرو بن ابوسفیان ابن اسید بن جاریہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت اسحاق بن ابراہیم علیہما السلام کے بارے میں خبر نہ دوں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ حضرت اسحاق علیہ السلام کو ذبح کر رہے ہیں تو شیطان نے کہا: خدا کی قسم! اگر اس موقع پر میں ابراہیم علیہ السلام کی آل کو فتنہ میں نہ ڈال سکا تو پھر کبھی بھی ان کو کسی آزمائش میں نہ ڈال سکوں گا۔ چنانچہ شیطان نے ان کی ایک جانی پہچانی شکل اختیار کی اور آ گیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسحاق علیہ السلام کو ذبح کرنے کے لئے اپنے ہمراہ لے کر نکل پڑے تو شیطان حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زوجہ محترمہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور کہنے لگا: ابراہیم! آج صبح سویرے اسماعیل کو کہاں لے گئے ہیں؟ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اپنے کسی کام سے گئے ہیں۔ شیطان نے کہا: نہیں خدا کی قسم وہ کسی کام سے نہیں گئے۔ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: تو پھر اسماعیل علیہ السلام کو کس لئے لے کر گئے ہیں؟ شیطان نے کہا: ذبح کرنے کے لئے لے کر گئے ہیں۔ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ تو کوئی بات نہ ہوئی، باپ اپنے بیٹے کو ذبح نہیں کرے گا؟ شیطان نے کہا: کیوں نہیں۔ خدا کی قسم۔ سارہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ وہ اپنے بیٹے کو کیوں ذبح کرے گا؟ شیطان نے کہا: اس لئے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے رب نے ان کو یہ حکم دیا ہے۔ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اگر واقعی اللہ تعالیٰ نے ان کو حکم دیا ہے تب تو اچھی بات ہے کہ وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کریں گے۔ شیطان یہاں سے نکلا اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے پاس چلا گیا وہ اپنے والد کے پیچھے پیچھے جا رہے تھے۔ شیطان نے ان سے کہا: تمہارا باپ تمہیں کہاں لئے جا رہا ہے؟ حضرت اسحاق علیہ السلام نے کہا: کسی کام سے جا رہے ہیں۔ شیطان نے کہا: نہیں خدا کی قسم یہ تمہیں کسی کام سے نہیں بلکہ تمہیں ذبح کرنے کے لئے لے کر جا رہا ہے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے کہا: میرا باپ مجھے ذبح نہیں کرے گا۔ شیطان نے کہا: کیوں نہیں کرے گا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے پوچھا: وہ مجھے کیوں ذبح کریں گے؟ شیطان نے کہا، اس لئے کہ وہ سمجھ رہے ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے یہ حکم دیا ہے۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے کہا: خدا کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ ان کو حکم دے تو وہ ضرور اس کی تعمیل کریں گے۔ شیطان نے ان کو چھوڑ دیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آ گیا اور کہنے لگا۔ تم اپنے بیٹے کو کہاں لے کر جا رہے ہو؟ آپ نے فرمایا: میں اپنے کسی ضروری کام سے لے جا رہا ہوں۔ اس نے کہا: نہیں خدا کی قسم! تم تو اسے ذبح کرنے کے لئے لے جا رہے ہو۔ آپ نے فرمایا: میں بھلا اس کو کیوں ذبح کروں گا؟ شیطان نے کہا: اس لئے کہ تم سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ حکم دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: خدا کی قسم جو حکم اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا ہے، میں اس کی تعمیل ضرور کروں گا۔

جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ذبح کرنے کے لئے حضرت اسحاق علیہ السلام کو پکڑ لیا اور حضرت اسحاق علیہ السلام نے بھی سر تسلیم خم کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو بچا لیا اور ایک عظیم ذبیحہ ان کے فدیہ میں دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسحاق علیہ السلام سے فرمایا: اے میرے بیٹے اٹھو! کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں بچا لیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت اسحاق علیہ السلام کی جانب وحی فرمائی کہ میں آپ کو ایک دعا کا موقع دیتا ہوں، آپ جو بھی دعا مانگیں گے میں اس کو ضرور پورا کروں گا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام فرماتے ہیں: میں اس میں یہ دعا مانگوں گا کہ اگلے پچھلے لوگوں میں سے جو بھی تجھے اس حالت میں ملے کہ اس کا نامہ اعمال شرک کے داغ سے صاف ہو تو اس کو جنت میں داخل فرما دے گا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس حدیث کی سند کعب بن ماتع احبار کے کلام سے ہے اور اگر اس کو سند مل جائے تو میں اس کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام کے مقرر کئے ہوئے معیار کے مطابق اسے صحیح قرار دینے کے حق میں ہوں کیونکہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے، اس پر کوئی غبار نہیں ہے۔

4046- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخُطَبِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ هُوَ اِسْحَاقُ يَعْنِي الذَّبِيحَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الَّذِي اَرَادَ اِبْرَاهِيمُ ذِبْحَهُ اِسْحَاقُ

-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ اسحاق علیہ السلام یعنی ذبیح ہیں اور حماد بن سلمہ نے عبداللہ بن عثمان بن خثیم کے واسطے سے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جن کو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ذبح کرنے کا ارادہ کیا تھا، وہ حضرت اسحاق علیہ السلام ہیں۔

4047- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الذَّبِيحُ اِسْحَاقُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

-حضرت ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ علیہ السلام کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ذبیح حضرت اسحاق علیہ السلام ہیں۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4048- حَدَّثَنَاهُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو سُلَيْمَانَ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اِنَّ الصَّخْرَةَ الَّتِي فِي اَصْلِ ثَبِيرٍ الَّتِي ذَبَحَ عَلَيْهَا اِبْرَاهِيمُ اِسْحَاقَ هُبِطَ عَلَيْهِ كَبْشٌ اَغْبَرُ لَهُ نَوَاحٌ مِّنْ ثَبِيرٍ قَدْ نَوَّحَهُ فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا قَالَ الْوَاقِدِيُّ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُوَيْسِيُّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا رَاٰى اِبْرَاهِيمُ فِي الْمَنَامِ اَنْ يَّذْبَحَ اِسْحَاقَ اَخَذَ بِيَدِهٖ

فَذَكَرَهُ بِطُولِهِ قَالَ الْحَاكِمُ وَقَدْ ذَكَرَهُ الْوَاقِدِيُّ بِاَسَانِيْدِهِ وَهٰذَا الْقَوْلُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ وَّعُمَيْرُ بْنُ قَتَادَةَ اللَّيْثِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَقَدْ كُنْتُ اُرٰى مَشَايِخَ الْحَدِيْثِ قَبْلَنَا وَفِي سَائِرِ الْمُدُنِ الَّتِي طَلَبْنَا الْحَدِيْثَ فِيْهِ وَهُمْ لَا يَخْتَلِفُوْنَ اَنَّ الذَّبِيْحَ اِسْمَاعِيْلُ وَقَاعِدَتُهُمْ فِيْهِ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا بْنُ الذَّبِيْحَيْنِ اِذْ لَا خِلَافَ اَنَّهُ مِنْ وُّلْدِ اِسْمَاعِيْلَ وَاَنَّ الذَّبِيْحَ الْاٰخَرَ اَبُوْهُ الْاَدْنٰى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَالْاٰنَ فَاِنِّيْ اَجِدُ مُصَنِّفِي هٰذِهِ الْاَدِلَّةَ يَخْتَارُوْنَ قَوْلَ مَنْ قَالَ اِنَّهُ اِسْحَاقُ فَاَمَّا الرِّوَايَةُ عَنْ وَّهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ وَّهُوَ بَابُ هٰذِهِ الْعُلُوِّ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ چٹان جو ثبیر پہاڑ کے دامن میں ہے جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسحاق علیہ السلام کو ذبح کیا تھا جس پر خاکی رنگ کا مینڈھا نازل کیا گیا تھا، اس پہاڑ میں سے رونے کی آواز آ رہی تھی۔ پھر اس کے بعد تفصیلی حدیث بیان کی۔

نوٹ: واقدی نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ حضرت اسحاق علیہ السلام کو ذبح کر رہے ہیں تو ان کا ہاتھ پکڑا پھر اس کے بعد طویل حدیث نقل کی ہے۔

✧✧ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: واقدی نے اس کو اپنی کئی سندوں کے ساتھ ذکر کیا ہے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ، حضرت عمیر بن قتادہ لیثی رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا بھی یہی قول ہے۔

جبکہ میں نے دیکھا ہے کہ ہم سے پہلے محدثین اور ان تمام علاقوں کے محدثین جہاں جہاں سے ہم نے حدیث پڑھی ہے، ان میں کسی کا بھی اس بارے میں اختلاف نہیں ہے کہ ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں اور اس سلسلہ میں ان کی دلیل یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: میں دو ذبیحوں کی اولاد میں سے ہوں۔ اور اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے کہ آپ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اور دوسرے ذبیح آپ کے والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب تھے اور (ادھر ان دلائل پر مشتمل احادیث روایت کرنے والے لوگ) خود ان لوگوں کے موقف کی تائید کرتے جو کہتے ہیں کہ ذبیح حضرت اسحاق علیہ السلام تھے۔

حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کی روایت: (امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ) اس روایت میں غلو سے کام لیا گیا ہے۔

4049- فَاَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفَرَايِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيْسَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ :حَدِيْثُ اِسْحَاقَ حِيْنَ اَمَرَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْ يَّذْبَحَهُ وَهَبَ اللّٰهُ لِاِبْرَاهِيْمَ اِسْحَاقَ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي فَارَقَتْهُ الْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا كَانَ ابْنُ سَبْعٍ اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَنْ يَّذْبَحَهُ وَيَجْعَلَهُ قُرْبَانًا، وَكَانَ الْقُرْبَانُ يَوْمَئِذٍ يُتَقَبَّلُ وَيُرْفَعُ، فَكَتَمَ اِبْرَاهِيْمُ ذٰلِكَ اِسْحَاقَ وَجَمِيْعَ النَّاسِ وَاَسَرَّهُ اِلٰى خَلِيْلٍ لَهُ، فَقَالَ الْعَازِرُ الصِّدِّيْقُ وَهُوَ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاِبْرَاهِيْمَ، وَقَوْلُهُ :فَقَالَ لَهُ الصِّدِّيْقُ :لَا يَبْتَلِي بِمِثْلِ هٰذَا مِثْلَكَ وَلٰكِنَّهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّجَرِّبَكَ وَيَخْتَبِرَكَ فَلَا تَسُوْءَ نَّ بِاللّٰهِ ظَنَّكَ، فَاِنَّ اللّٰهَ يَجْعَلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

لابراهيم واسحاق الا بالله الرحمن الرحيم، فذكر وهب حديثا طويلا الى ان قال وهب وبلغني ان رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال :سبق اسحاق الناس الى دعوة ما سبقها اليه احد، ويقومن يوم القيامة فليشفعن لاهل هذه الدعوة، واقبل الله على ابراهيم في ذلك المقام، فقال:اسمع مني يا ابراهيم، يا اصدق الصادقين، وقال لاسحاق :اسمع مني يا اصبر الصابرين، فاني قد ابتليتكما اليوم ببلاء عظيم لم ابتل به احدا من خلقي، ابتليتك يا ابراهيم بالحريق، فصبرت صبرا لم يصبر مثله احد من العالمين، وابتليتك بالجهاد في وانت وحيد وضعيف، فصدقت وصبرت صبرا وصدقا لم يصدق مثله احد من العالمين، وابتليتك يا اسحاق بالذبح، فلم تبخل بنفسك، ولم تعظم ذلك في طاعة ابيك، ورايت ذلك هينا صغيرا في الله كما يرجو من احسن ثوابه، ويسر به حسن لقائه، واني اعاهدكما اليوم عهدا لا احبسن به اما انت يا ابراهيم، فقد وجبت لك الجنة علي، فانت خليلي من بين اهل الارض دون رجال العالمين، وهي فضيلة لم ينلها احد قبلك، ولا احد بعدك، فخر ابراهيم ساجدا تعظيما لما سمع من قول الله متشكرا لله، واما انت يا اسحاق، فتمن علي بما شئت وسلني واحتكم اوتك سؤلك، قال: اسالك يا الهي ان تصطفيني لنفسك، وان تشفعني في عبادك الموحدين، فلا يلقاك عبد لا يشرك بك شيئا الا اجرته من النار، قال له ربه : اوجبت لك ما سالت، وضمنت لك، ولاتيتك ما وعدتكما على نفسي وعدا لا اخلفه وعهدا لا احبسن به وعطاء هنيئا ليس بمردود

✧✧-حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ حضرت اسحاق علیہ السلام کا قصہ ''کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ وہ حضرت اسحاق علیہ السلام کو ذبح کریں'' بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام عطا فرمائے، جس رات فرشتے ان سے جدا ہوئے۔ پھر جب حضرت اسحاق علیہ السلام سات سال کے ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جانب وحی فرمائی کہ اس کو ذبح کر کے ان کی قربانی پیش کریں۔ ان دنوں قربانی کی قبولیت کی یہ نشانی تھی کہ اسے اٹھالیا جاتا تھا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بات حضرت اسحاق علیہ السلام اور تمام لوگوں سے پوشیدہ رکھی اور صرف اپنے ایک بہت قریبی دوست کو یہ راز بتایا۔ آپ کا یہی دوست سب سے پہلے آپ پر اور آپ کی تعلیمات پر ایمان لایا۔ اس گہرے قریبی دوست نے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو ایسی آزمائش میں ہرگز نہیں ڈالے گا، البتہ وہ تمہارا امتحان لینا چاہتا ہے۔ اس لئے آپ اللہ تعالیٰ کے بارے میں برا گمان ہرگز نہ کیجئے کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں کا امام اور پیشوا بنانا چاہتا ہے اور کوئی ہمت اور طاقت نہیں ہے ابراہیم علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کی، اس اللہ کے سوا جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ پھر حضرت وہب رضی اللہ عنہ نے لمبی حدیث ذکر کی یہاں تک کہ حضرت وہب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت اسحاق علیہ السلام ایک دعا کی طرف تمام لوگوں سے آگے نکل گئے اور کوئی بھی اس میں سبقت نہ کر سکا۔ یہ قیامت کے دن اس دعا کے اہل لوگوں کی شفاعت کریں گے اور اسی مقام پر اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوگا اور فرمائے گا: اے اصدق الصادقین! (یعنی اے سب سچوں سے بڑے سچے) میری بات سن اور حضرت اسحاق علیہ السلام سے فرمائے

گا: اے اصبر الصابرین (یعنی اے تمام صبر کرنے والوں سے بڑے صبر کرنے والے) میری بات سنو! میں نے تم دونوں کو بہت بڑی آزمائش میں ڈالا، ایسی آزمائش میں تم سے پہلے اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں ڈالا۔ اے ابراہیم! میں نے تمہیں آگ کی آزمائش میں ڈالا، جس پر تم نے ایسا صبر کیا کہ اس جیسا صبر دنیا میں کوئی نہ کر سکا اور تمہیں اپنی ذات کے متعلق جہاد میں مبتلا کیا حالانکہ تو اکیلا اور ضعیف تھا لیکن اس کے باوجود تم نے سچائی اختیار کی اور ایسا صبر کیا کہ اس کی مثل دنیا میں کوئی بھی صبر اور سچائی اختیار نہ کر سکا اور اے اسحاق علیہ السلام! میں نے تمہیں ذبح کی آزمائش میں ڈالا لیکن تم نے اپنی جان کا بخل نہیں کیا اور تم نے اپنے والد کی فرمانبرداری میں اس معاملہ کو بہت بڑا نہیں سمجھا بلکہ تم نے اس معاملہ کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہلکا پھلکا اور چھوٹا جانا جیسا کہ وہ امید کرتا ہے کہ حسن ثواب کی اور اس کی ملاقات پر وہ خوش ہوتا ہے۔ میں آج تم دونوں سے ایک وعدہ کرتا ہوں جس کی خلاف ورزی نہیں ہو گی۔ اے ابراہیم علیہ السلام! تمہارے لئے میرے اوپر جنت واجب ہے، ساری دنیا میں تم میرے دوست ہو اور یہ ایسی فضیلت ہے جو نہ تو تم سے پہلے کسی کو نصیب ہوئی اور نہ تمہارے بعد کسی کو ملی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ انعام سن کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے سجدۂ شکر ادا کیا اور اے اسحاق علیہ السلام! تم مجھ سے جو چاہو مانگو میں تمہارا سوال پورا کروں گا۔ حضرت اسحاق علیہ السلام نے عرض کی: یا الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے لئے چن لے اور تو اپنے توحید پرست بندوں کے حق میں میری شفاعت کو قبول فرما۔ چنانچہ تیری بارگاہ میں جو بھی آئے اور وہ مشرک نہ ہو تو اس کو دوزخ سے اپنی پناہ عطا فرما۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا: تم نے جو سوال کیا ہے میں نے اس کو قبول کر لیا ہے اور میں تجھے تیری ولایت کی ضمانت دیتا ہوں کہ میں نے تم سے اپنے اوپر جس چیز کا وعدہ کیا ہے میں اس کی خلاف ورزی نہیں کروں گا اور تم سے ایسا عہد کیا ہے جس کو روکوں گا نہیں اور ایسی عطاء کروں گا جو واپس نہیں لی جائے گی۔

4050- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ النَّهْدِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنِ التَّمِيْمِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَوْلَهُ "

وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرَاهِيْمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ" قَالَ مَنَاسِكُ الْحَجِّ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَشَوَاهِدُهَا كَثِيْرَةٌ قَدْ خَرَّجْتُهَا فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِذِ ابْتَلٰى اِبْرَاهِيْمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَاَتَمَّهُنَّ (البقرة: 124)

کے بارے میں فرمایا: (اس سے مراد) مناسک حج ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اس کے بہت سارے شواہد موجود ہیں جن کو میں نے کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

ذِكْرُ لُوْطٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَدِ اتَّفَقَتِ الرِّوَايَاتُ فِي اَنَّهُ مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اخْتَلَفُوْا اَهُوَ مِنْ وُلْدِهِ اَوْ مِنْ وُلْدِ اَخِيْهِ

4051- فَاَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْفِرَايِنِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنِ الْبَرَّاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ عَنْ

اَبِیْهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَتْ سَارَةُ تَزَوَّجَ اِبْرَاهِيْمُ امْرَاَةً يُقَالُ لَهَا حُجُوْرًا فَوَلَدَتْ لَهُ سَبْعَةَ نَفَرٍ بَافِسُ وَمَدْيَنُ وَكَيْسَانُ وَلُوْطُ وَسَرْخُ وَاُمَيْمُ وَنَعْشَانُ وَذَكَرَ اَيْضًا فِي هٰذَا الْكِتَابِ وَهْبَ مَدْيَنَ دَرَجَاتٍ لِاِبْرَاهِيْمَ وَاَنَّ لُوْطًا كَانَ مِنْهُمْ

حضرت لوط علیہ السلام کا تذکرہ

✧✧ -حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت سارہ کا انتقال ہو گیا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک حجورا نامی خاتون سے نکاح فرمایا۔ اس سے سات بچے پیدا ہوئے۔

(1) بافس (2) مدین (3) کیسان (4) لوط (5) سرخ (6) امیم اور (7) نعشان۔

اور اس کتاب میں حضرت وہب رضی اللہ عنہ نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درجات میں سے ہے اور لوط بھی ان میں سے ایک ہے۔

4052- وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وَلُوْطُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بْنَ اَخِي اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ هٰذَا اِسْنَادٌ صَحِيْحٌ وَفِي كِتَابِ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ يَقُوْلُ خَرَجَ اِبْرَاهِيْمُ بِامْرَاَتِهِ سَارَةَ وَمَعَهَا اَخُوْهَا لُوْطُ اِلٰى اَرْضِ الشَّامِ وَهُوَ فِي قَوْلٍ ثَالِثٍ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت لوط علیہ السلام حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے بھتیجے تھے۔

یہ اسناد صحیح ہے اور اسماعیل بن عبدالکریم کی عبدالصمد بن مغفل سے روایت کردہ کتاب میں یہ ہے کہ وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی زوجہ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کو اپنے ہمراہ لے کر ملک شام کی طرف روانہ ہوئے تو اس وقت حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کے بھائی لوط علیہ السلام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ یہ تیسرا قول ہے۔

4053- حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ شَبُوْيَهِ الرَّئِيْسُ حَدَّثَنَا بْنُ سَاسَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمِيْدٍ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ وَلُوْطُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ هُوَ لُوْطُ بْنُ فَارَانَ بْنَ اٰزَرَ بْنِ بَاخُوْرَ بْنِ اَخِي اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ وَالْمُؤْتَفِكَةُ هُمْ قَوْمُ لُوْطٍ

✧✧ -محمد بن اسحاق (حضرت لوط علیہ السلام کا نسب بیان کرتے ہوئے) کہتے ہیں:

لوط النبی لوط بن فاران بن آزر بن باخور ابن اخی ابراہیم الخلیل اور "الموتفکۃ" حضرت لوط کی قوم ہے۔

4054- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوْسَى الصَّيْدَلَانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

اَیُّوبَ، اَنْبَاَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : اَوْ اٰوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :رَحِمَ اللّٰهُ لُوْطًا كَانَ يَاْوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ وَمَا بَعَثَ اللّٰهُ بَعْدَهُ نَبِيًّا اِلَّا فِي ثَرْوَةٍ مِنْ قَوْمِهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الزِّيَادَةِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيْثِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيْدٍ وَاَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مُخْتَصَرًا

✦✦۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَوْ اٰوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ

''یا کسی مضبوط پائے کی پناہ لیتا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے، انہوں نے مضبوط پائے کی پناہ لی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کے بعد ہر نبی کو اپنی قوم کے مالدار لوگوں میں مبعوث فرمایا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس زیادتی کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو اس اضافے کے ساتھ نقل نہیں کیا۔

تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زہری کی سعید سے اور ابوعبید کی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مختصر روایت نقل کی ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

4055۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ اَوْ اٰوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّهُ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيٌّ قَطُّ بَعْدَ لُوْطٍ اِلَّا فِي ثَرْوَةٍ مِّنْ قَوْمِهِ

✦✦۔حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ:

اَوْ اٰوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْد

کے بارے میں فرماتے ہیں: ہمیں یہ روایت پہنچی ہے کہ حضرت لوط علیہ السلام کے بعد ہر نبی اپنی قوم کے مالدار لوگوں میں مبعوث کیا گیا۔

4056۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا

حدیث 4054

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 3195 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 151 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 8262

اَسْبَاطٌ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ انْطَلَقَ لُوْطٌ وَنَزَلَ عَلٰى اَهْلِ سَدُوْمٍ فَوَجَدَهُمْ يَنْكِحُوْنَ الرِّجَالَ فَنَزَلَ فِيهِمْ فَبَعَثَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ فَدَعَاهُمْ وَوَعَظَهُمْ وَكَانَ مِنْ خَبَرِهِمْ مَا قَصَّ اللّٰهُ فِي كِتَابِهٖ

✧✧ حضرت سدی بیان کرتے ہیں: حضرت لوط علیہ السلام چلے اور اہل سدوم کے پاس آ کر ٹھہرے، آپ نے ان لوگوں کو دیکھا کہ مرد، مردوں کے ساتھ نکاح کرتے تھے۔ آپ وہیں قیام پذیر ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو انہی کا نبی بنا دیا۔ آپ نے ان کو دعوت دی اور ان کو وعظ ونصیحت کی اور ان کی خبر میں سے وہ بھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں قصہ بیان فرمایا ہے۔

4057۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي حَمِيْدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنِي مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ قَالَ كَانَ لُوْطٌ نَبِيَّ اللّٰهِ وَكَانَ ابْنَ اَخِي اِبْرَاهِيْمَ وَكَانَ رَجُلًا اَبْيَضَ حَسَنَ الْوَجْهِ دَقِيْقَ الْاَنْفِ صَغِيْرَ الْاُذُنِ طَوِيْلَ الْاَصَابِعِ جَيِّدَ الثَّنَايَا اَحْسَنَ النَّاسِ مُضْحَكًا اِذَا ضَحِكَ وَاَحْسَنَهُ وَاَرْزَنَهُ وَاَحْكَمَهُ وَاَقَلَّهُ اَذًى لِقَوْمِهٖ وَهُوَ حِيْنَ بَلَغَهُ عَنْ قَوْمِهٖ مَا بَلَغَهُ مِنَ الْاَذٰى الْعَظِيْمِ الَّذِي اَرَادُوْهُ عَلَيْهِ حَيْثُ يَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ

✧✧ حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت لوط علیہ السلام اللہ کے نبی تھے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔ آپ کا رنگ سفید تھا، چہرہ خوبصورت، ناک باریک، کان چھوٹے، انگلیاں لمبی، دانت خوبصورت، آپ کی مسکراہٹ بہت خوبصورت تھی۔ آپ سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ سنجیدہ اور سب سے زیادہ انصاف پسند تھے اور اپنی قوم کو سب سے کم تکلیف دینے والے اور جب آپ کو اپنی قوم کی جانب سے شدید تکالیف پہنچیں تو بولے: کاش کہ مجھے تم پر طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط پائے کی پناہ لیتا۔

4058۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ بَطَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ قَالَ وَبَلَغَنَا اَنَّ اِبْرَاهِيْمَ لَمَّا هَاجَرَ اِلٰى اَرْضِ الشَّامِ وَاَخْرَجُوْهُ مِنْهَا طَرِيْدًا فَانْطَلَقَ وَمَعَهُ سَارَةُ وَقَالَتْ لَهُ اِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ اَنْ تَتَزَوَّجَهَا فَكَانَ اَوَّلَ وَحْيٍ اَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَآمَنَ بِهٖ لُوْطٌ فِي رَهْطٍ مَعَهُ مِنْ قَوْمِهٖ وَقَالَ اِنِّي مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّي اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ فَاَخْرَجُوْهُ مِنْ اَرْضِ بَابِلٍ اِلَى الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ حَتّٰى وَرَدَ حِرَانَ فَاَخْرَجُوْهُ مِنْهَا حَتّٰى دَفَعُوْا اِلَى الْاُرْدُنِ وَفِيْهَا جَبَّارٌ مِنَ الْجَبَّارِيْنَ حَتّٰى قَصَمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ رَجَعَ اِلَى الشَّامِ وَمَعَهُ لُوْطٌ فَنَبَّاَ اللّٰهُ لُوْطًا وَبَعَثَهُ اِلَى الْمُؤْتَفِكَاتِ رَسُوْلًا وَدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ وَهِيَ خَمْسَةُ مَدَائِنَ اَعْظَمُهَا سَدُوْمُ ثُمَّ عَمُوْدُ ثُمَّ اَرُوْمُ ثُمَّ صَعُوْرُ ثُمَّ صَابُوْرُ وَكَانَ اَهْلُ هٰذِهِ الْمَدَائِنِ اَرْبَعَةَ الَافِ اَلْفِ اِنْسَانٍ فَنَزَلَ لُوْطٌ سَدُوْمًا فَلَبِثَ فِيْهِمْ بِضْعًا وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً يَاْمُرُهُمْ وَيَنْهَاهُمْ وَيَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى عِبَادَتِهٖ وَتَرْكِ مَا هُمْ عَلَيْهِ مِنَ الْفَوَاحِشِ وَالْخَبَائِثِ وَكَانَتِ الضِّيَافَةُ مُفْتَرِضَةً عَلٰى لُوْطٍ كَمَا افْتَرَضَتْ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ فَكَانَ قَوْمُهُ لَا يُضِيْفُوْنَ اَحَدًا وَكَانُوْا يَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَيَدَعُوْنَ النِّسَاءَ فَعَيَّرَهُمُ اللّٰهُ بِذٰلِكَ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِمْ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ قَالَ وَهْبٌ وَذَكَرَ عَبْدُ

اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ الَّذِیْ حَمَلَهُمْ عَلٰی اِتْیَانِ الرِّجَالِ دُوْنَ النِّسَآءِ اَنَّهُمْ كَانَتْ لَهُمْ بَسَاتِیْنُ وَثِمَارٌ فِیْ مَنَازِلِهِمْ وَبَسَاتِیْنُ وَثِمَارٌ خَارِجَةٌ عَلٰی ظَهْرِ الطَّرِیْقِ وَاَنَّهُمْ اَصَابَهُمْ قَحْطٌ شَدِیْدٌ وَجُوْعٌ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اِنْ مَنَعْتُمْ ثِمَارَكُمْ هٰذِهِ الظَّاهِرَةَ مِنْ اَبْنَاءِ السَّبِیْلِ كَانَ لَكُمْ فِیْهَا مَعَاشٌ فَقَالُوْا كَیْفَ نَمْنَعُهَا فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی بَعْضٍ فَقَالُوْا اجْعَلُوْا سُنَّتَكُمْ فِیْهَا مَنْ وَجَدْتُّمُوْهُ فِیْ بِلَادِكُمْ غَرِیْبًا لَا تَعْرِفُوْهُ فَاسْلُبُوْهُ وَانْكِحُوْهُ وَاسْحَبُوْهُ فَاِنَّ النَّاسَ لَا یَطَاُوْنَ بِلَادَكُمْ اِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ فَجَآءَهُمْ اِبْلِیْسُ عَلٰی تِلْكَ الْجِبَالِ فِیْ هَیْئَةِ صَبِیٍّ وَضِیْءٍ اَحْلٰی صَبِیٍّ رَآهُ النَّاسُ وَاَوْسَمَهُ فَعَمَدُوْهُ فَنَكَحُوْهُ وَسَلَبُوْهُ وَسَحَبُوْهُ ثُمَّ ذَهَبَ فَكَانَ لَا یَاْتِیْهِمْ مِّنَ النَّاسِ اِلَّا فَعَلُوْا بِهٖ فَكَانَ تِلْكَ سُنَّتَهُمْ حَتّٰی بَعَثَ اللّٰهُ اِلَیْهِمْ لُوْطًا فَنَهَاهُمْ لُوْطٌ عَنْ ذٰلِكَ وَحَذَّرَهُمُ الْعَذَابَ وَاعْتَذَرَ اِلَیْهِمْ فَقَالَ یَا قَوْمِ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعَالَمِیْنَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِیَ الْحَدِیْثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

✧✧ - واقدی کہتے ہیں: ہمیں یہ روایت بھی پہنچی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب ملک شام کی جانب ہجرت اختیار کی اور لوگوں نے آپ کو وہاں سے دھتکار کر نکال دیا تو آپ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کو ہمراہ لے کر چل دیئے۔ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے کہا: میں نے تو اپنے کو ہبہ کر دیا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جانب وحی فرمائی کہ وہ ان سے نکاح کر لیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہونے والی یہ سب سے پہلی وحی تھی اور آپ کی قوم میں سے حضرت لوط علیہ السلام آپ پر ایمان بھی لے آئے تھے اور آپ نے کہا: میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بے شک وہ غالب حکمت والا ہے۔ لوگوں نے آپ کو بابل کی سرزمین سے ارض مقدسہ کی جانب نکال دیا تو آپ ''حران'' چلے گئے، لیکن وہاں سے بھی لوگوں نے آپ کو نکال دیا تو آپ اردن کی طرف تشریف لے گئے، وہاں پر ایک ظالم بادشاہ تھا، اللہ تعالیٰ نے اس کو ہلاک فرما دیا۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت لوط علیہ السلام کی معیت میں شام کی طرف لوٹ آئے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو نبوت عطا فرما کر تباہ شدہ بستیوں کی طرف رسول اور داعی الی اللہ بنا کر بھیجا۔ یہ بستیاں ۵ شہروں پر مشتمل تھیں۔ ان میں سب سے بڑا شہر سدوم تھا، پھر عمود، پھر اروم پھر صعور اور پھر صابور۔ ان شہروں کی آبادی چالیس لاکھ افراد پر مشتمل تھی۔ حضرت لوط علیہ السلام نے سدوم میں قیام کیا اور ان میں ۲۰ سے زائد سال تک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے رہے، لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے رہے اور برائی و بے حیائی سے ٹوکتے رہے اور حضرت لوط علیہ السلام پر مہمان نوازی فرض تھی جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام پر فرض تھی جبکہ ان کی قوم میں مہمان نوازی کا کوئی رواج نہ تھا۔ یہ لوگ مردوں سے بدفعلی کرتے تھے اور عورتوں کے قریب بھی نہ جاتے تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے نبی کی زبان سے غیرت دلائی (جیسا کہ قرآن میں ہے:

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِیْنَ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ (الشعراء:165,166)

''کیا مخلوق میں مردوں سے بدفعلی کرتے ہو اور چھوڑتے ہو وہ جو تمہارے لئے تمہارے رب نے جورو (بیویاں) بنائیں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت **عبداللہ بن عباس** رضی اللہ عنہما نے ان کے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے بدفعلی کرنے کی وجہ یہ

بیان فرمائی کہ: ان کے کچھ باغات اور کھیت وغیرہ تو ان کی رہائش کے مقام پر تھے اور کچھ باغات اور کھیت وغیرہ عین راستے پر تھے۔ ان کو ایک دفعہ شدید قحط اور بھوک کا سامنا کرنا پڑا۔ ان لوگوں نے آپس میں مشورہ کیا کہا گر ہم مسافروں سے اپنے پھلوں کو بچالیں تو یہ ہمارے کھانے کے کام آئے گا۔ پھر یہ سوچنے لگے: کہ مسافروں کو کس طرح منع کیا جائے؟ آخر یہ طے ہوا کہ یہ قانون بنالیا جائے کہ ہمارے علاقے میں جو بھی اجنبی شخص آئے، جس کو یہ پہچانتے نہ ہوں، اس کو پکڑ کر اس سے بدفعلی کرو اور اسے خوب مارو پیٹو، زمین پر گھسیٹو جب ایسا رویہ اپنایا جائے گا تو کوئی شخص بھی تمہارے شہر کی جانب نہیں آئے گا (جب ان لوگوں نے یہ طے کرلیا تو) شیطان ایک انتہائی حسین وجمیل خوبرو لڑکے کی شکل میں اس پہاڑ پر ان کے پاس آیا لوگوں نے اس کو دیکھ لیا اور اسے پکڑ کر اس کے ساتھ بدفعلی بھی کی اور بہت مارا پیٹا پھر وہ چلا گیا۔ اس کے بعد جو بھی اس طرف آتا، یہ لوگ اس کے ساتھ یہی سلوک کرتے۔ یہ ان کا طریقہ کار بن چکا تھا۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت لوط علیہ السلام کو ان کی جانب بھیجا۔ حضرت لوط علیہ السلام نے ان کو اس عمل سے روکا اور ان کو عذاب الٰہی سے ڈرایا اور کہا: کیا وہ بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان میں کسی نے نہ کی۔ پھر اس کے بعد حضرت وہب نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حوالے سے باقی حدیث بیان کی۔

4059۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَعَنْ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، وَعَنْ اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْفُوْعًا، قَالَ: لَمَّا خَرَجَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ عِنْدِ اِبْرَاهِيمَ نَحْوَ قَرْيَةِ لُوْطٍ وَاَتَوْهَا نِصْفَ النَّهَارِ، فَلَمَّا بَلَغُوا نَهَرَ سَدُومٍ لَقُوا ابْنَةَ لُوْطٍ تَسْتَقِي مِنَ الْمَاءِ لِاَهْلِهَا وَكَانَ لَهُ ابْنَتَانِ، فَقَالُوْا لَهَا: يَا جَارِيَةُ، هَلْ مِنْ مَنْزِلٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، مَكَانَكُمْ لَا تَدْخُلُوْا حَتّٰى اٰتِيَكُمْ، فَاَتَتْ اَبَاهَا، فَقَالَتْ: يَا اَبَتَاهُ اَدْرِكْ فِتْيَانًا عَلٰى بَابِ الْمَدِيْنَةِ مَا رَاَيْتُ وُجُوهَ قَوْمٍ هِيَ اَحْسَنُ مِنْهُمْ لَا يَاْخُذُهُمْ قَوْمُكَ فَيَفْضَحُوهُمْ، وَقَدْ كَانَ قَوْمُهُ نَهَوْهُ اَنْ يُضِيفَ رَجُلًا، حَتّٰى قَالُوْا: حَلَّ عَلَيْنَا، فَلْيُضَيِّفِ الرِّجَالَ، فَجَاءَ هُمْ وَلَمْ يُعْلِمْ اَحَدًا اِلَّا بَيْتَ اَهْلِ لُوْطٍ، فَخَرَجَتِ امْرَاَتُهُ فَاَخْبَرَتْ قَوْمَهُ، قَالَتْ: اِنَّ فِي بَيْتِ لُوْطٍ رِجَالًا مَا رَاَيْتُ مِثْلَ وُجُوهِهِمْ قَطُّ، فَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ، فَلَمَّا اَتَوْهُ، قَالَ لَهُمْ لُوْطٌ: يَا قَوْمِ، اتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رُشَيْدٌ هٰؤُلَاءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ مِمَّا تُرِيدُونَ، قَالُوْا لَهُ: اَوَلَمْ نَنْهَكَ اِنْ تُضَيِّفَ الرِّجَالَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ مَا لَنَا فِيْ بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ، وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ، فَلَمَّا لَمْ يَقْبَلُوْا مِنْهُ مَا عَرَضَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ: لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ، يَقُوْلُ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ: لَوْ اَنَّ لِيْ اَنْصَارًا يَنْصُرُوْنِيْ عَلَيْكُمْ اَوْ عَشِيْرَةً تَمْنَعُنِيْ مِنْكُمْ لَحَالَتْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ مَا جِئْتُمْ تُرِيدُونَهُ مِنْ اَضْيَافِيْ، وَلَمَّا قَالَ لُوْطٌ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِي اِلٰى رُكْنٍ شَدِيدٍ، بَسَطَ حِيْنَئِذٍ جِبْرِيْلُ جَنَاحَيْهِ فَفَقَا اَعْيُنَهُمْ وَخَرَجُوا يَدُوسُ بَعْضُهُمْ فِيْ اٰثَارِ بَعْضٍ عُمْيَانًا، يَقُوْلُوْنَ: النَّجَا النَّجَا، فَاِنَّ فِيْ بَيْتِ لُوْطٍ اَسْحَرَ قَوْمٍ فِي الْاَرْضِ، فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ وَقَالُوْا: يَا لُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوْا اِلَيْكَ، فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ فَاتَّبَعَ

اٰثَارَ اَهْلِكَ، يَقُوْلُ :وَامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ، فَاَخْرَجَهُمُ اللّٰهُ اِلَى الشَّامِ، وَقَالَ لُوْطٌ : اَهْلِكُوهُمُ السَّاعَةَ، فَقَالُوْا : اِنَّـا لَـمْ نُؤْمَرْ اِلَّا بِالصُّبْحِ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ، فَلَمَّا اَنْ كَانَ السَّحَرُ خَرَجَ لُوْطٌ وَاَهْلُهُ عَدَا امْرَاَتِهِ، فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ : اِلَّا اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ جب فرشتے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے، حضرت لوط علیہ السلام کے شہر کی جانب روانہ ہوئے تو دوپہر کے وقت وہاں آ پہنچے، جب وہ نہر سدوم پر پہنچے تو ان کی ملاقات حضرت لوط علیہ السلام کی صاحبزادی کے ساتھ ہوئی، جو اپنے گھر والوں کے لئے پانی بھر رہی تھی۔ حضرت لوط علیہ السلام کی دو بیٹیاں تھیں، فرشتوں نے ان سے کہا: کوئی رہنے کی جگہ ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ لیکن جب تک میں واپس نہ آؤں تم اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنا۔ وہ اپنے والد کے پاس آئیں اور بولی: ابا جان شہر کے دروازے پر چند نوجوانوں کو میں نے دیکھا ہے، وہ اس قدر حسین ہیں کہ میں نے آج تک ان جیسا حسین نہیں دیکھا، کہیں وہ آپ کی قوم کے ہاتھ نہ چڑھ جائیں اور وہ ان کو رسوا نہ کر دیں۔ آپ کی قوم نے آپ کو مرد مہمان ٹھہرانے سے منع کیا ہوا تھا حتیٰ کہ انہوں نے کہہ رکھا تھا کہ مردوں کی مہمان نوازی ہم پر واجب ہے۔ چنانچہ فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے ہاں آ گئے اور ان کے گھر والوں کے علاوہ اور کسی کو ان کا پتہ نہ چلا۔ تو حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی گھر سے نکلی اور ان کی قوم کو سب کچھ بتا دیا کہ لوط علیہ السلام کے گھر میں کچھ مرد ہیں، میں نے ان جیسا حسین چہرہ کبھی نہیں دیکھا، تو ان کی قوم دوڑتی ہوئی ان کے پاس آئی، جب آپ کے پاس آئے تو حضرت لوط علیہ السلام نے ان سے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں، یہ تمہارے ارادوں کے مطابق تمہارے لئے ستھری ہیں۔ انہوں نے کہا: کیا ہم نے تمہیں مردوں کو مہمان ٹھہرانے سے منع نہیں کیا تھا؟ آپ جانتے ہیں کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں میں ہمارا کوئی حق نہیں ہے اور ہمارے جذبات کو تم خوب اچھی طرح جانتے ہو۔ جب انہوں نے حضرت لوط علیہ السلام کی ہر بات ماننے سے انکار کر دیا تو حضرت لوط علیہ السلام بولے: اے کاش مجھے تمہارے مقابل زور ہوتا یا کسی مضبوط پائے کی پناہ لیتا۔ آپ کہہ رہے تھے: کاش میرا کوئی مددگار ہوتا جو تمہارے خلاف میری مدد کرے یا میرا خاندان ہوتا جو تم سے میرا دفاع کرتا تو وہ تمہیں اس ارادے میں کامیاب ہونے سے روک لیتا جو تم نے میرے مہمانوں کے بارے میں کر رکھا ہے اور جب حضرت لوط علیہ السلام نے کہا: کاش مجھے تمہارے مقابل زور ہوتا یا کسی مضبوط پائے کی پناہ لیتا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اپنے بازو پھیلائے اور ان لوگوں کی آنکھوں کو پھوڑ ڈالا تو وہ اندھے ہو کر ایک دوسرے کو پاؤں سے روندتے ہوئے، بچاؤ بچاؤ کا شور مچاتے ہوئے وہاں سے بھاگے کہ لوط علیہ السلام کے گھر میں دنیا کے سب سے بڑے جادوگر موجود ہیں۔ یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا اَعْيُنَهُمْ (القمر : 37)

''انہوں نے اسے اس کے مہمانوں سے پھسلانا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں میٹ دیں''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

فرشتے بولے: ہم تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں، وہ تم تک نہیں پہنچ سکتے تو اپنے گھر والوں کو راتوں رات لے جاؤ اور تم

میں کوئی پیٹھ پھیر کر نہ دیکھے سوائے تمہاری عورت کے، اسے بھی وہیں پہنچنا ہے، جو انہیں پہنچے گا۔ آپ اپنے اہل کے پیچھے پیچھے چلیں ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جہاں کا حکم ہے سیدھے چلے جائیے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کو شام کی طرف نکالا اور لوط علیہ السلام نے کہا: ان کو اسی وقت ہلاک کر دیں۔ فرشتوں نے جواب دیا: ہمیں تو صبح کے وقت کا حکم دیا گیا ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے۔ جب سحری کا وقت ہوا تو حضرت لوط علیہ السلام، اپنے بیوی بچوں کو لے کر نکل پڑے۔ یہ ہے مطلب اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کا:

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ (القمر: 34)

''سوائے لوط کے گھر والوں کے ہم نے انہیں پچھلے پہر بچا لیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

ذِكْرُ هُوْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4060۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَا حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ هُوْدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا جَلْدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت ھود علیہ السلام کا ذکر

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اللہ کے) نبی حضرت ہود علیہ السلام، مضبوط اور قوی مرد تھے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4061۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غِيَاثٍ الْعَبَدِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِي خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلْمَةَ اَنْبَاَ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ قَالَ اِنَّهُ لَمْ تُهْلَكْ اُمَّةٌ اِلَّا لَحِقَ نَبِيُّهَا بِمَكَّةَ فَيَعْبُدُ فِيْهَا حَتّٰى يَمُوْتَ وَاَنَّ قَبْرَ هُوْدٍ بَيْنَ الْحَجَرِ وَزَمْزَمَ

✧✧ -حضرت عبدالرحمٰن بن سابط فرماتے ہیں: جو امت بھی ہلاک ہوئی ان کا نبی مکۃ المکرمہ میں آکر وفات تک عبادت الٰہی میں مشغول رہا اور حضرت ہود علیہ السلام کی قبر حجر اسود اور زمزم کے درمیان ہے۔

4062۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنَ شَبَوَيْهِ الرَّئِيْسُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ لِرَجُلٍ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ هَلْ رَاَيْتَ كَثِيْبًا اَحْمَرَ يُخَالِطُهُ مَدَرَةٌ حَمْرَاءُ وَسِدْرٌ كَثِيْرٌ بِنَاحِيَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَاللّٰهِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّكَ لَتَنْعَتُهُ نَعْتَ رَجُلٍ قَدْ رَآهُ قَالَ لَا وَلٰكِنْ حُدِّثْتُ عَنْهُ قَالَ الْحَضْرَمِيُّ وَمَا شَاْنُهُ يَا اَمِيْرَ

الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ فِيْهِ قَبْرُ هُوْدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✧✧ - ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے حضرموت کے ایک آدمی سے کہا: کیا تو نے سرخ رنگ کا ریت کا ٹیلہ دیکھا ہے، جس میں سرخ رنگ کی مٹی ملی ہوئی اور جس کے اردگرد یوں یوں بہت ساری بیریاں ہیں۔ اس نے کہا: خدا کی قسم! اے امیرالمومنین رضی اللہ عنہ! آپ نے تو اس شخص کی طرح تمام اوصاف بیان کر دیئے ہیں جس نے اس کو دیکھا ہو۔ آپ نے فرمایا: نہیں، بلکہ مجھے تو اس کے متعلق بتایا گیا ہے۔ حضرمی کہتے ہیں: اے امیرالمومنین رضی اللہ عنہ! اس کی شان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس میں حضرت ہود علیہ السلام کی قبر ہے۔

4063۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الاِسْفِرَايِنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَسُئِلَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ عَنْ هُوْدٍ اَكَانَ اَبُو الْيَمَنِ الَّذِىْ وَلَدَ لَهُمْ فَقَالَ وَهْبٌ لاَ وَلٰكِنَّهٗ اَخُو الْيَمَنِ وَفِي التَّوْرَاةِ يُنْسَبُ اِلٰى نُوْحٍ فَلَمَّا كَانَتِ الْعَصَبِيَّةُ بَيْنَ الْعَرَبِ وَفَخَرَتْ مُضَرُ بِاَبِيْهَا اِسْمَاعِيْلَ اِدَّعَتِ الْيَمَنُ هُوْدًا اَبًا لِتَكُوْنَ وُلْدًا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ وَوُلَادِهٖ فِيْهِمْ وَلَيْسَ بِاَبِيْهِمْ وَلٰكِنَّهٗ اَخُوْهُمْ وَاِنَّمَا بُعِثَ اِلٰى عَادٍ وَكَانَ وَهْبٌ لاَ يُسَمِّىْ عَادًا قَدْ حَالَهُمْ وَلَا يُنْسَبُ قَبَائِلُهُمْ وَلَا يَاْمُرُ اَشْعَارَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْاَرْضِ اُمَّةٌ كَانُوْا اَكْثَرَ مِنْهُمْ عَدَدًا وَلَا اَعْظَمَ مِنْهُمْ اَجْسَامًا وَلَا اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَلَمَّا رَاَوُا الرِّيْحَ قَدْ اَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ قَالُوْا لِهُوْدٍ تُخَوِّفُنَا بِالرِّيْحِ فَجَمَعُوا ذُرَارِيَّهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَدَوَابَّهُمْ فِيْ شِعْبٍ ثُمَّ قَامُوْا عَلٰى بَابِ ذٰلِكَ الشِّعْبِ يَرُدُّوْنَ الرِّيْحَ عَنْ اَمْوَالِهِمْ وَاَهَالِيْهِمْ فَدَخَلَتِ الرِّيْحُ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْاَرْضِ حَتّٰى قَلَعَتْهُمْ قَالَ وَهْبٌ وَلَمَّا بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ هُوْدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِبَاحِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَادِ بْنِ عَوْصِ بْنِ اِرَمِ بْنِ سَامِ بْنِ نُوْحٍ كَانَ كُلُّ رَمْلٍ وَضَعَهُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الْبِلَادِ كَانَ مَسَاكِنَ عَادٍ فِيْ رِمَالِهَا وَكَانَتْ بِلَادُ عَادٍ اَخْصَبَ بِلَادِ الْعَرَبِ وَاَكْثَرَ رِيْفًا وَاَنْهَارًا وَجِنَانًا فَلَمَّا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَعَتَوْا عَنِ اللّٰهِ وَكَانُوْا اَصْحَابَ اَوْثَانٍ يَعْبُدُوْنَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ

✧✧ - حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ حضرت ہود علیہ السلام یمن کے والد تھے؟ تو حضرت وہب رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں۔ بلکہ وہ یمن کے بھائی تھے اور توراۃ میں ان کا نسب حضرت نوح علیہ السلام کی طرف کیا گیا ہے اور چونکہ اہل عرب میں تعصب پایا جاتا تھا اور مضر اپنے باپ حضرت اسماعیل علیہ السلام پر فخر کیا کرتے تھے تو انہوں نے یمن کے حضرت ہود علیہ السلام کے باپ ہونے کا دعویٰ کر دیا تا کہ وہ انبیاء کی اولاد میں ثابت ہوں اور ان کی اولاد ان میں ثابت ہو۔ حالانکہ حضرت ہود علیہ السلام یمن کے والد نہیں ہیں بلکہ ان کے بھائی ہیں اور حضرت ہود علیہ السلام کو عاد کی طرف مبعوث فرمایا۔ حضرت وہب رضی اللہ عنہ، عاد کا نام نہیں بیان کرتے تھے اور نہ ان کے قبائل کا نسب بیان کرتے تھے اور نہ ان کے اشعار کا حکم دیتے تھے حالانکہ زمین پر ان سے زیادہ کثرت والی ان کے سوا کوئی امت نہیں۔ اور نہ ہی ان سے زیادہ مضبوط جسم والی کوئی امت تھی۔ اور نہ ان سے زیادہ مضبوط پکڑ والی کوئی امت ہے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ آندھی ان کی جانب آ رہی ہے تو انہوں نے حضرت ہود علیہ السلام سے کہا: تو ہمیں آندھی سے ڈراتا ہے؟ تو انہوں نے اپنے

بچوں، جانوروں اور اپنے مالوں کو ایک غار میں جمع کر لیا اور اس غار کے منہ پر کھڑے ہو کر آندھی کو اپنے مالوں اور بچوں سے روکنے لگے تو آندھی ان کے قدموں کی جانب سے اندر داخل ہوئی اور ان کو تباہ کر دیا۔

حضرت وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب ھود بن عبداللہ بن رباح بن الحارث بن عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تو تمام شہروں کے ٹیلوں میں قوم عاد کی رہائشیں تھیں اور عاد کے علاقے تمام بلاد عرب میں سے سب سے زیادہ سرسبز و شاداب تھے اور وہاں پر سبزہ، نہریں اور باغات بکثرت تھے۔ جب اللہ تعالیٰ ان پر ناراض ہوا اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور وہ اللہ تعالیٰ کی بجائے بتوں کی عبادت کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر خشک آندھی بھیجی۔

4064۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمِيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنِي مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي حَمِيْدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنِي مُدْرِكٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ هُوْدٌ اَشْبَهَ النَّاسِ بِآدَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

✧✧۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ھود علیہ السلام، حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ سب لوگوں سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے۔

ذِكْرُ صَالِحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4065۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنْ نَّوْفٍ الشَّامِيِّ اَنَّ صَالِحَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَرَبِ لَمَّا اَهْلَكَ اللّٰهُ عَادًا وَانْقَضٰى اَمْرُهَا عَمَرَتْ ثَمُوْدُ بَعْدَهَا فَاسْتَخْلَفُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْتَشَرُوْا ثُمَّ عَتَوْا عَلَى اللّٰهِ فَلَمَّا ظَهَرَ فَسَادُهُمْ وَعَبَدُوْا غَيْرَ اللّٰهِ بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ صَالِحاً وَكَانُوْا قَوْمًا عُرْبًا وَهُوَ مِنْ اَوْسَطِهِمْ نَسَبًا وَاَفْضَلِهِمْ مَوْضِعًا وَكَانَتْ مَنَازِلُهُمُ الْحُجْرُ اِلٰى قَرْعٍ وَهُوَ وَادِي الْقُرٰى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مِيْلًا فِيْمَا بَيْنَ الْحَجْرِ اِلَى الْحِجَازِ فَبَعَثَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ غُلَامًا شَابًا فَدَعَاهُمْ اِلَى اللّٰهِ حَتّٰى شَمَطَ وَكَبُرَ وَلَا يَتَّبِعُهُ مِنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ مُسْتَضْعَفُوْنَ فَهَلَكَتْ عَادٌ وَّثَمُوْدُ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ مِنْ تِلْكَ الْاُمَمِ وَكَانُوْا مِنْ وُلْدِ لَاوَذَ بْنِ سَامِ بْنِ نُوْحٍ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ نُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ نَبِيٌّ قَبْلَهُ يَعْنِي قَبْلَ اِبْرَاهِيْمَ اِلَّا هُوْدٌ وَصَالِحٌ

حضرت صالح علیہ السلام کا تذکرہ

✧✧۔ حضرت نوف شامی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت صالح علیہ السلام عرب سے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کو ہلاک کر دیا اور ان کا قصہ تمام ہو گیا تو ان کے بعد قوم ثمود کو آباد کیا گیا، یہ لوگ زمین میں بسنے لگے اور (دور دور تک) پھیل گئے۔ پھر انہوں نے بھی سرکشی کی۔ جب ان کا فساد بڑھ گیا اور یہ لوگ غیر خدا کی عبادت کرنے لگ گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف حضرت صالح علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ یہ قوم عرب تھی جبکہ حضرت صالح علیہ السلام ان میں متوسط خاندان سے تعلق رکھتے تھے جبکہ سب سے

اعلیٰ مقام پر رہتے تھے، ان کی آبادی حجر سے قرح کی طرف تھی اور قرح وہ وادی القریٰ ہے جو حجر سے حجاز تک اٹھارہ میل تک پھیلی ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب ایک نوجوان لڑکے کو مبعوث فرمایا۔ وہ اپنے بال سفید ہونے تک ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا رہا لیکن سوائے ایک چھوٹی سی ضعیف جماعت کے اور کوئی بھی اس پر ایمان نہ لایا۔ تو قوم ثمود اور عاد اور دیگر امتیں جو انہیں سے تعلق رکھتی تھیں سب کو ہلاک کر دیا گیا اور یہ لوگ لاوذ بن سام بن نوح کی اولاد میں سے تھے اور نوح علیہ السلام کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے صرف ھود علیہ السلام اور صالح علیہ السلام ہی نبی ہوئے ہیں۔

4066۔ اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِیُّ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُمَیْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حَمِیْدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنِی مُدْرِکٌ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَکْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ کَعْبٍ قَالَ ثُمَّ کَانَ صَالِحُ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ یُشْبِهُ بِعِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ اَحْمَرَ اِلَی الْبَیَاضِ مَا هُوَ سَبْطُ الرَّاْسِ

✧✧۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت صالح علیہ السلام تھے۔ آپ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے ساتھ بہت زیادہ مشابہت رکھتے تھے (آپ کا رنگ) سرخی مائل سفید تھا اور آپ لٹکتے ہوئے بالوں والے تھے۔

4067۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الاِسْفِرَائِیْنِیُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنِ الْبَرَّاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِیْسَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ حَدِیْثُ صَالِحِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ ثَمُوْدَ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَامِ بْنِ نُوْحٍ قَالَ وَهْبٌ اَنَّ اللّٰهَ بَعَثَ صَالِحًا اِلٰی قَوْمِهٖ حِیْنَ رَاهَقَ الْحُلُمَ وَکَانَ رَجُلًا اَحْمَرَ اِلَی الْبَیَاضِ سَبْطَ الشَّعْرِ وَکَانَ یَمْشِیْ حَافِیًا کَمَا کَانَ عِیْسَی بْنِ مَرْیَمَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ لَا یَتَّخِذُ حِذَاءً وَلَا یَدَّهِنُ وَلَا یَتَّخِذُ بَیْتًا وَلَا مَسْکَنًا وَلَا یَزَالُ مَعَ نَاقَةِ رَبِّهٖ حَیْثُمَا تَوَجَّهَتْ تَوَجَّهَ مَعَهَا وَحَیْثُمَا نَزَلَتْ نَزَلَ مَعَهَا وَکَانَ قَدْ صَامَ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا قَبْلَ اَنْ تُعْقَرَ النَّاقَةُ وَکَانَتْ عَلٰی یَدِهِ الْیُمْنٰی شَامَّةٌ عَلَامَةٌ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَرْبَعِیْنَ عَامًا یَدْعُوْهُمْ اِلَی اللّٰهِ مِنْ لَّدُنْ کَانَ غُلَامًا اِلٰی اَنْ شَمَطَ وَهُمْ لَا یَزْدَادُوْنَ اِلَّا طُغْیَانًا

✧✧۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت صالح علیہ السلام کا نسب یوں بیان فرمایا ہے۔

صالح بن عبید بن جابر بن ثمود بن جابر بن سام بن نوح ۔

حضرت وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کو بالغ ہوتے ہی ان کی قوم کی طرف مبعوث فرما دیا تھا آپ کا رنگ سرخی مائل سفید تھا، آپ کے سر کے بال سیدھے تھے، آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح ننگے پاؤں رہا کرتے تھے، آپ نہ جوتے پہنتے تھے، نہ تیل لگاتے تھے، نہ انہوں نے اپنا کوئی مکان بنایا نہ کوئی خاص ٹھکانہ بنایا۔ آپ ہمیشہ اپنے رب کی اونٹنی کے ہمراہ رہتے تھے، وہ جدھر کا رخ کرتی، آپ بھی اس کے ساتھ جاتے اور جہاں وہ ٹھہرتی، آپ بھی وہیں قیام کرتے۔ اونٹنی کے قتل کئے جانے سے پہلے چالیس دن تک آپ روزے سے رہے اور آپ کے دائیں ہاتھ پر تل کا نشان تھا۔ آپ اپنی بلوغت سے بالوں میں چاندی آنے تک چالیس سال کا عرصہ ان میں رہے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے رہے لیکن ان لوگوں کی مسلسل سرکشی بڑھتی

رہی۔

4068۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُوشَنْجِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ :نَزَلْنَا الْحِجْرَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَانَ عَمِلَ مِنْ هٰذَا الْمَاءِ طَعَامًا فَلْيُلْقِهِ، قَالَ :فَمِنْهُمْ مَنْ عَجَنَ الْعَجِينَ، وَمِنْهُمْ مَنْ حَاسَ الْحَيْسَ فَاَلْقَوْهُ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰى حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ بْنِ اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّاسَ نَزَلُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِجْرَ ثَمُودَ، بِغَيْرِ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ

✦✦۔حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: غزوۂ تبوک کے موقع پر ہم نے مقام حجر میں پڑاؤ ڈالا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس جس نے اس پانی سے کھانا تیار کیا ہو، وہ پھینک دے۔ تو ان میں سے کچھ لوگوں نے آٹا گوندھا تھا اور کچھ نے حیس (کھجور، گھی اور ستو کا کھانا) تیار کرلیا تھا، تو سب نے پھینک دیا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے جویریہ بن اسماء کی حدیث حضرت نافع کے واسطے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ثمود کے مقام حجر میں ٹھہرے تاہم اس کے الفاظ کچھ مختلف ہیں۔

4069۔ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا جَدِّي، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ، قَالَ :قُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا حَدِيثَ ثَمُودَ، فَقَالَ :اُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمُودَ، وَكَانَتْ ثَمُودُ قَوْمَ صَالِحٍ اَعْمَرَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا، فَطَالَ اَعْمَارَهُمْ حَتّٰى جَعَلَ اَحَدُهُمْ يَبْنِي الْمَسْكَنَ مِنَ الْمَدَرِ، فَيَنْهَدِمُ وَالرَّجُلُ مِنْهُمْ حَيٌّ، فَلَمَّا رَاَوْا ذٰلِكَ اتَّخَذُوا مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فَرِهِينَ، فَنَحَتُوهَا وَجَابُوهَا وَجَوَّفُوهَا، وَكَانُوْا فِي سَعَةٍ مِنْ مَعَائِشِهِمْ، فَقَالُوْا :يَا صَالِحُ، ادْعُ لَنَا رَبَّكَ لِيَخْرُجَ لَنَا آيَةً نَعْلَمُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَدَعَا صَالِحٌ رَبَّهُ فَاَخْرَجَ لَهُمُ النَّاقَةَ، وَكَانَ شِرْبُهَا يَوْمًا وَشِرْبُهُمْ يَوْمًا مَعْلُومًا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ شِرْبِهَا خَلُّوا عَنْهَا، وَعَنِ الْمَاءِ وَحَلَبُوْا عَنْهَا الْمَاءَ، فَمَلَئُوا كُلَّ اِنَاءٍ وَوِعَاءٍ وَسِقَاءٍ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى صَالِحٍ اَنَّ قَوْمَكَ سَيَعْقِرُوْنَ نَاقَتَكَ، فَقَالَ لَهُمْ، فَقَالُوْا :مَا كُنَّا لِنَفْعَلَ، قَالَ : اِنْ لَمْ تَعْقِرُوْهَا اَنْتُمْ يُوشِكُ اَنْ يُوْلَدَ فِيكُمْ مَوْلُودٌ يَعْقِرُهَا، قَالَ :مَا عَلَامَةُ ذٰلِكَ الْمَوْلُودِ فَوَاللّٰهِ لَا نَجِدُهُ اِلَّا قَتَلْنَاهُ، قَالَ :فَاِنَّهُ غُلَامٌ اَشْقَرُ اَزْرَقُ اَصْهَبُ، قَالَ :وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ شَيْخَانِ عَزِيزَانِ مَنِيعَانِ لِاَحَدِهِمَا ابْنٌ يَرْغَبُ عَنِ الْمَنَاكِحِ وَلِلْآخَرِ ابْنَةٌ لَا يَجِدُ لَهَا كُفُوًا فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا مَجْلِسٌ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ :مَا مَنَعَكَ اَنْ تُزَوِّجَ ابْنَكَ ؟ قَالَ :لَا اَجِدُ لَهُ كُفُوًا، قَالَ :فَاِنَّ ابْنَتِي كُفْءٌ لَهُ وَاَنَا اُزَوِّجُ ابْنَكَ، فَزَوَّجَهُ فَوُلِدَ بَيْنَهُمَا ذٰلِكَ الْمَوْلُودُ،

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ ثَمَانِيَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ وَلا يُصْلِحُونَ، قَالَ لَهُمْ صَالِحٌ : اِنَّمَا يَعْقِرُهَا مَوْلُودٌ فِيكُمْ، فَاخْتَارُوا ثَمَانِيَةَ نِسْوَةٍ قَوَابِلَ مِنَ الْقَرْيَةِ وَجَعَلُوْا مَعَهُمْ شَرَطًا فَكَانُوْا يَطُوفُوْنَ فِي الْقَرْيَةِ، فَإِذَا وَجَدُوْا امْرَاَةً تُمْخِضُ نَظَرُوا مَا وَلَدُهَا، فَإِنْ كَانَ غُلامًا فَلَبِثُوا يَنْظُرُوْنَ مَا هُوَ، وَاِنْ كَانَتْ جَارِيَةً اَعْرَضُوْا عَنْهَا، فَلَمَّا وَجَدُوْا ذٰلِكَ الْمَوْلُودَ صَرَخْنَ النِّسْوَةُ، قُلْنَ هٰذَا الَّذِيْ يُرِيدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَالِحٌ، فَاَرَادَ الشُّرَطُ اَنْ يَّاْخُذُوْهُ فَحَالَ جَدَّاهُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ، وَقَالُوْا : اِنْ كَانَ صَالِحٌ اَرَادَ هٰذَا قَتَلْنَاهُ، وَكَانَ شَرَّ مَوْلُودٍ، وَكَانَ يَشُبُّ فِي الْيَوْمِ شَبَابَ غَيْرِهِ فِي الْجُمُعَةِ، وَيَشِبُّ فِي الْجُمُعَةِ شَبَابَ غَيْرِهِ فِي الشَّهْرِ، وَيَشِبُّ فِي الشَّهْرِ شَبَابَ غَيْرِهِ فِي السَّنَةِ، فَاجْتَمَعَ الثَّمَانِيَةُ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ وَلا يُصْلِحُونَ وَالشَّيْخَانِ، فَقَالُوْا : نَسْتَعْمِلُ عَلَيْنَا هٰذَا الْغُلامَ لِمَنْزِلَتِهِ وَشَرَفِ جَدَّيْهِ، فَكَانُوْا تِسْعَةً، وَكَانَ صَالِحٌ لا يَنَامُ مَعَهُمْ فِي الْقَرْيَةِ بَلْ كَانَ فِي الْبَرِيَّةِ فِيْ مَسْجِدٍ، يُقَالُ لَهُ :مَسْجِدُ صَالِحٍ فِيهِ يَبِيتُ بِاللَّيْلِ، فَإِذَا اَصْبَحَ اَتَاهُمْ فَوَعَظَهُمْ وَذَكَّرَهُمْ، وَإِذَا اَمْسٰى خَرَجَ فِيْهِ يَبِيتُ بِاللَّيْلِ فَبَاتَ فِيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَلَمَّا اَرَادُوْا اَنْ يَّمْكُرُوا بِصَالِحٍ مَشَوْا حَتّٰى اَتَوْا عَلٰى شِرْبٍ عَلٰى طَرِيقِ صَالِحٍ، فَاخْتَبَاَ فِيْهِ ثَمَانِيَةٌ، وَقَالُوْا : اِذَا خَرَجَ عَلَيْنَا قَتَلْنَاهُ وَاَتَيْنَا اَهْلَهُ فَبَيَّتْنَاهُمْ، فَاَمَرَ اللّٰهُ الْاَرْضَ فَاسْتَوَتْ عَلَيْهِمْ فَاجْتَمَعُوا وَمَشَوْا اِلَى النَّاقَةِ وَهِيَ عَلٰى حَوْضِهَا قَائِمَةٌ، فَقَالَ الشَّقِيُّ لاَحَدِهِمْ :اِئْتِهَا فَاعْقِرْهَا، فَاَتَاهَا، فَتَعَاظَمَهُ ذٰلِكَ، فَاَضْرَبَ عَنْ ذٰلِكَ، فَبَعَثَ اٰخَرَ، فَاَعْظَمَ ذٰلِكَ فَجَعَلَ لا يَبْعَثُ رَجُلا اِلَّا يُعَاظِمُهُ ذٰلِكَ مِنْ اَمْرِهَا حَتّٰى مَشٰى اِلَيْهَا وَتَطَاوَلَ فَضَرَبَ عُرْقُوبَهَا، فَوَقَعَتْ تَرْكُضُ، فَاَتٰى رَجُلٌ مِّنْهُمْ صَالِحًا، فَقَالَ : اَدْرِكِ النَّاقَةَ فَقَدْ عُقِرَتْ فَاَقْبَلَ وَخَرَجُوا يَتَلَقَّوْنَهُ :يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّمَا عَقَرَهَا فُلانٌ لا ذَنْبَ لَنَا، قَالَ :انْظُرُوا هَلْ تُدْرِكُوْنَ فَصِيلَهَا، فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوْهُ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّرْفَعَ عَنْكُمُ الْعَذَابَ، فَخَرَجُوا يَطْلُبُوْنَهُ وَلَمَّا رَاَى الْفَصِيلُ اُمَّهُ تَضْطَرِبُ اَتٰى جَبَلا يُقَالُ لَهُ الْغَارَةُ قَصِيرًا، فَصَعِدَ وَذَهَبُوْا يَاْخُذُوْهُ، فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَى الْجَبَلِ فَطَارَ فِي السَّمَآءِ حَتّٰى مَا يَنَالُهُ الطَّيْرُ، قَالَ:وَدَخَلَ صَالِحٌ الْقَرْيَةَ، فَلَمَّا رَآهُ الْفَصِيلُ بَكٰى حَتّٰى سَالَتْ دُمُوعُهُ، ثُمَّ اسْتَقْبَلَ صَالِحًا فَرَغَا رَغْوَةً، ثُمَّ رَغَا اُخْرٰى، ثُمَّ رَغَا اُخْرٰى، فَقَالَ صَالِحٌ :لِكُلِّ رَغْوَةٍ اَجَلُ يَوْمٍ تَمَتَّعُوا فِيْ دَارِكُمْ ثَلاثَةَ اَيَّامٍ، ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ، اِلَّا اَنَّ اٰيَةَ الْعَذَابِ اَنَّ الْيَوْمَ الْاَوَّلَ تُصْبِحُ وُجُوهُهُمْ مُصْفَرَّةً، وَالْيَوْمَ الثَّانِيْ مُحْمَرَّةً، وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ مُسْوَدَّةً، فَلَمَّا اَصْبَحُوا اِذَا وُجُوهُهُمْ كَاَنَّمَا طُلِيَتْ بِالْخَلُوقِ صَغِيرُهُمْ وَكَبِيرُهُمْ ذَكَرُهُمْ وَاِنَاثُهُمْ، فَلَمَّا اَمْسَوْا صَاحُوا بِاَجْمَعِهِمْ، اَلا قَدْ مَضٰى يَوْمٌ مِّنَ الْاَجَلِ وَحَضَرَكُمُ الْعَذَابُ، فَلَمَّا اَصْبَحُوا يَوْمَ الثَّانِيْ اِذَا وُجُوهُهُمْ مُحْمَرَّةٌ كَاَنَّمَا خُضِبَتْ بِالدِّمَاءِ، فَصَاحُوا وَضَجُّوا وَبَكَوْا وَعَرَفُوا اَنَّهُ الْعَذَابُ، فَلَمَّا اَمْسَوْا صَاحُوا بِاَجْمَعِهِمْ اَلا قَدْ مَضٰى يَوْمَانِ مِنَ الْاَجَلِ وَحَضَرَكُمُ الْعَذَابُ، فَلَمَّا اَصْبَحُوا الْيَوْمَ الثَّالِثَ، اِذَا وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ كَاَنَّمَا طُلِيَتْ بِالْقَارِ، فَصَاحُوا جَمِيعًا اَلا قَدْ حَضَرَكُمُ الْعَذَابُ فَتَكَفَّنُوْا وَتَحَنَّطُوا وَكَانَ حَنُوطَهُمُ الصَّبْرُ وَالْمُرُّ، وَكَانَتْ اَكْفَانُهُمُ الْاَنْطَاعَ، ثُمَّ اَلْقَوْا اَنْفُسَهُمْ بِالاَرْضِ، فَجَعَلُوْا يُقَلِّبُوْنَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَآءِ مَرَّةً وَاِلَى

الْاَرْضِ مَرَّةً لَا يَدْرُوْنَ مِنْ حَيْثُ يَاْتِيهِمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ مِنَ السَّمَآءِ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ مِنَ الْاَرْضِ خُشَّعًا وَفُرُقًا، فَلَمَّا اَصْبَحُوا الْيَوْمَ الرَّابِعَ اَتَتْهُمْ صَيْحَةٌ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهَا صَوْتُ كُلِّ صَاعِقَةٍ وَصَوْتُ كُلِّ شَيْءٍ لَهُ صَوْتٌ فِي الْاَرْضِ فَتَقَطَّعَتْ قُلُوبُهُمْ فِيْ صُدُورِهِمْ، فَاَصْبَحُوا فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ، هٰذَا حَدِيْثٌ جَامِعٌ لِذِكْرِ هَلَاكِ آلِ ثَمُودَ تَفَرَّدَ بِهِ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، وَلَيْسَ لَهُ اِسْنَادٌ غَيْرُهَا، وَلَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ اِخْرَاجِهِ، وَلَهُ شَاهِدٌ عَلٰى سَبِيلِ الْاخْتِصَارِ بِاِسْنَادٍ صَحِيحٍ دَلَّ عَلٰى صِحَّةِ الْحَدِيْثِ الطَّوِيلِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ ۔شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہمیں قوم ثمود کا واقعہ سنائیں۔ انہوں نے کہا: میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بتایا ہوا قوم ثمود کا قصہ سناتا ہوں۔ ثمود، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو دنیا میں بہت لمبی لمبی عمریں عطا فرمائی تھیں حتیٰ کہ کوئی مٹی کا مکان بنا لیتا تو وہ (اپنی عمر پوری کر کے) معغوم ہو جاتا لیکن ان بنانے والوں میں سے ابھی بھی کوئی نہ کوئی زندہ ہوتا تھا۔ اسی وجہ سے وہ پہاڑوں میں مکانات بنا کر خوش ہوتے تھے۔ انہوں نے پہاڑوں کو ہموار کیا اور ان کو تراش تراش کر گھر ا کر لیا۔ یہ لوگ بہت خوش عیش تھے۔ انہوں نے کہا: اے صالح علیہ السلام: آپ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کریں کہ وہ ہمارے لئے کوئی ایسی نشانی ظاہر کر دے جس سے ہم جان جائیں کہ آپ واقعی اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ چنانچہ حضرت صالح علیہ السلام نے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایک اونٹنی نکال دی۔ گھاٹ سے پانی پینے کے لئے ایک دن اونٹنی کا اور ایک دن ان لوگوں کا مقرر تھا۔ جو دن اونٹنی کا ہوتا اس دن لوگ اونٹنی اور پانی سے ہٹ جاتے اور اس کا دودھ دوہتے (اور اس کا دودھ اتنا ہوتا کہ) کہ وہ لوگ اپنے تمام برتن مشکیزے اور ڈول وغیرہ بھر لیتے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ تمہاری قوم عنقریب اس کی کونچیں کاٹ ڈالے گی (یعنی اس کو قتل کر دے گی)۔ حضرت صالح علیہ السلام نے ان کو اس بات سے خبردار کیا تو وہ لوگ بولے: ہم ایسا نہیں کریں گے۔ آپ نے فرمایا: تم نے نہ کیا تو ہو سکتا ہے کہ تمہاری اولادوں میں سے کوئی یہ کام کر دے۔ انہوں نے کہا: آپ ہمیں اس مولود کی نشانی بتائیں، ہم اس کو پیدا ہوتے ہی مار ڈالیں گے۔ آپ نے فرمایا: وہ لڑکا سرخ و زرد نیلگوں ہوگا، جس کے رنگ میں سرخی مائل سفیدی ہوگی۔ آپ فرماتے ہیں: شہر میں دو عمر رسیدہ طاقتور آدمی رہتے تھے، ان میں سے ایک کا بیٹا تھا جو کہ شادی سے گریزاں تھا اور دوسرے کی ایک بیٹی تھی جس کا کوئی کفو نہ تھا (یعنی اس کے سٹیٹس کا کوئی رشتہ نہ تھا) ایک دفعہ دونوں ایک مجلس میں اکٹھے ہوئے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: آپ اپنے بیٹے کی شادی کیوں نہیں کر رہے؟ اس نے کہا: مجھے اس کا کوئی کفو (سٹیٹس کا رشتہ) نہیں مل رہا۔ اس نے کہا: میری بیٹی اس کا کفو ہے۔ میں اس کا نکاح تیرے بیٹے سے کرنے کو تیار ہوں۔ چنانچہ انہوں نے دونوں کی شادی کر دی تو ان کے ہاں وہ بچہ پیدا ہوا، اس شہر میں آٹھ افراد فسادی تھے جو کسی طرح اصلاح کی طرف نہ آتے تھے۔ حضرت صالح علیہ السلام نے ان سے کہا: جو اس اونٹنی کو مارے گا وہ تم میں پیدا ہو چکا ہے تو انہوں نے اس بستی میں سے آٹھ دائیاں منتخب کیں اور ان کے ہمراہ سپاہی بھی مقرر کر دیئے، یہ بستی میں گشت کرتے رہتے تھے اور جس کسی عورت کو دردزہ میں مبتلا پاتے تو نظر رکھتے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے یا لڑکی اگر لڑکا ہوتا تو اس کو زیر نظر رکھتے اور اگر لڑکی ہوتی تو اس کو چھوڑ دیتے۔ جب ان کو وہ مولود مل گیا تو عورتیں چیخ چیخ کر بولنے لگیں: یہی ہے وہ مولود جو رسول اللہ علیہ السلام کو مطلوب ہے۔ سپاہیوں نے اس بچے کو اپنے

ساتھ لے جانا چاہا تو اس بچے کے دادادادی بیچ میں آ گئے، وہ کہنے لگے: اگر صالح علیہ السلام کا مطلوب یہی بچہ ہے تو ہم خود اس کو قتل کر دیں گے کیونکہ اس صورت میں یہ بچہ نقصان دہ ہوگا، وہ لڑکا ایک دن میں اتنا بڑھتا جتنا دوسرے بچے پورے ایک ہفتے میں بڑھتے ہیں اور یہ ایک ہفتہ میں اتنا بڑھتا، جتنا دوسرے بچے پورے مہینے میں بڑھتے ہیں اور یہ ایک مہینہ میں اتنا بڑھتا جتنا دوسرے بچے پورے ایک سال میں بڑھتے ہیں۔ تو وہ آٹھوں افراد جمع ہو گئے، جو فسادی تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے اور دونوں بوڑھے جمع ہو گئے۔ اور کہنے لگے: ہم اس بچے کو اس کے مقام اور اس کے باپ دادا کے مرتبہ کی وجہ سے کام پر رکھتے ہیں تو یہ لوگ ۹ تھے اور حضرت صالح علیہ السلام ان کے ہمراہ بستی میں آرام نہیں کرتے تھے بلکہ دور پہاڑ پر مسجد میں (جس کا نام مسجد صالح علیہ الصلوۃ والسلام ہے) رات گزارا کرتے تھے۔ صبح ہوتی تو آپ ان کے پاس آتے اور ان کو وعظ و نصیحت کرتے اور جب شام ہو جاتی تو آپ واپس اسی مسجد میں چلے جاتے اور اسی میں رات گزارتے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب ان لوگوں نے حضرت صالح علیہ السلام کے خلاف سازش کا ارادہ کیا تو وہ آٹھ آدمی حضرت صالح علیہ السلام کی گزرگاہ میں گھات لگا کر بیٹھ گئے اور انہوں نے یہ طے کر لیا کہ جب آپ یہاں سے گزریں گے تو ہم انہیں قتل کر دیں گے اور پھر ان کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا تو وہ سمٹ گئی۔ یہ سب لوگ جمع ہوئے اور اونٹنی کی جانب چل پڑے۔ یہ اونٹنی اس وقت حوض پر تھی۔ ان میں سے ایک بدبخت نے کہا: اس کے پاس جاؤ اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالو۔ وہ اس کے پاس آیا لیکن اس کو قتل کرنے کی جسارت نہ کر سکا اور واپس چلا گیا۔ پھر دوسرے کو بھیجا لیکن وہ بھی گھبرا گیا۔ وہ جس کو بھی بھیجتا وہ گھبرا جاتا حتیٰ کہ وہ بدبخت خود چل پڑا اور دور سے گردن اٹھا کر اسے دیکھا اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ وہ گر کر تڑپنے لگی، ان میں سے ایک آدمی حضرت صالح علیہ السلام کے پاس آیا اور بولا: اونٹنی کے پاس پہنچئے کیونکہ اس کی کونچیں کاٹ دی گئی ہیں۔ آپ فوراً نکلے اور یہ لوگ آپ سے مل کر کہنے لگے: اے اللہ تعالیٰ کے نبی! اس کو فلاں شخص نے قتل کیا ہے، اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: کوشش کر کے اس کے بچے کو حاصل کر لو اگر تم اس کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو ہو سکتا ہے کہ عذاب الٰہی سے بچاؤ کی کوئی صورت نکل آئے۔ یہ لوگ اس اونٹنی کے بچے کی تلاش میں نکل پڑے، ادھر جب بچے نے اپنی ماں کو تڑپتے دیکھا تو وہ پہاڑ پر دوڑ گیا اس کو "غارہ قیصر" کہتے ہیں۔ یہ لوگ اس کو پکڑنے کے لئے پہاڑ پر آئے تو اللہ تعالیٰ نے پہاڑ کو حکم دیا تو وہ آسمان کی طرف اٹھ گیا اور پرندوں کی رسائی سے بھی اونچا ہو گیا۔

حضرت صالح علیہ السلام بستی میں داخل ہوئے۔ جب آپ کو اونٹنی کے بچے نے دیکھا تو رونے لگ گیا حتیٰ کہ اس کے آنسو بہہ نکلے۔ پھر وہ حضرت صالح علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا اور بلبلایا، پھر دوبارہ بلبلایا پھر تیسری مرتبہ بلبلایا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا: اس کی ہر بلبلاہٹ ایک دن کی مہلت ہے چنانچہ تم لوگ تین دن تک اپنے گھروں میں فائدہ اٹھا لو یہ وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہوگا اور عذاب کی نشانی یہ ہے کہ پہلے دن تمہارے چہرے زرد ہو جائیں گے، دوسرے دن سرخ اور تیسرے دن کالے۔ جب اگلا دن ہوا تو واقعی ان کے چہرے ایسے (زرد) ہو گئے یوں لگتا تھا گویا کہ ان پر زعفران کا رنگ چڑھا دیا گیا ہے۔ ان کے بڑے، چھوٹے، مرد و عورت (سب کا یہی حال تھا) جب شام ہوئی تو سب اکٹھے چلانے لگے کہ خبردار! مہلت کا ایک دن گزر چکا ہے اور عنقریب تم پر

عذاب آنے والا ہے۔ جب اگلا دن ہوا تو ان کے چہرے سرخ ہو چکے تھے گویا کہ خون مل دیا گیا ہو یہ پھر آہ و بکا اور چیخ و پکار کرنے لگے اور یہ سمجھ گئے کہ یہ واقعی عذاب ہی ہے۔ جب شام ہوئی تو سب چلانے لگے: خبردار! مہلت کے دو دن گزر گئے اور اب عذاب بالکل آنے ہی والا ہے۔ جب تیسرا دن آیا تو ان کے چہرے سیاہ ہو چکے تھے گویا کہ ان پر تارکول مل دیا گیا ہو یہ پھر سب چلائے: خبردار! تم پر عذاب آرہا ہے۔ انہوں نے خود ہی اپنے کفن پہنے اور خود ہی اپنے آپ کو مردوں والی خوشبو لگائی ان کی مردوں والی خوشبو ایلوا اور کڑواہٹ تھی اور ان کے کفن ''انطاع'' (وہ چمڑے کا فرش جس پر مجرم کو قتل کیا جاتا ہے) کا تھا۔ پھر یہ زمین کے اوپر لیٹ گئے کیونکہ ان کو کچھ اندازہ نہ تھا کہ عذاب آسمان کی طرف سے آئے گا یا زمین کی طرف سے، اس لئے گھبراہٹ اور خوف کی وجہ سے وہ کبھی آسمان کی طرف دیکھتے اور کبھی زمین کی طرف۔ جب چوتھا دن آیا تو آسمان سے ایک چیخ کی آواز آئی، اس میں ہر کڑک کی آواز موجود تھی اور ہر اس شے کی آواز بھی موجود تھی جس کی روئے زمین میں آواز ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے ان کے سینوں میں ان کے دل پھٹ گئے، تو وہ صبح اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل پڑے رہ گئے۔

✿✿ یہ حدیث قوم ثمود کی ہلاکت کے واقعات کی جامع ہے اور اس کی روایت کرنے میں شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ متفرد ہیں اور اس سند کے علاوہ اس کی کوئی دوسری سند نہیں ہے اور اس کو نقل کرنا ضروری تھا اور سند صحیح کے ہمراہ ایک مختصر حدیث اس کی شاہد بھی ہے جو کہ اس مفصل حدیث کی صحت کی دلیل ہے اور یہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔

4070۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ بِالرِّيِّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ :وَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ :حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، قَالَ :سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَمَّا اَتَى عَلَى الْحِجْرِ حَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَلَا تَسْاَلُوْا رَسُوْلَكُمُ الْاٰيَاتِ هٰذَا قَوْمُ صَالِحٍ سَاَلُوْا رَسُوْلَهُمُ الْاٰيَةَ، فَبَعَثَ اللّٰهُ لَهُمْ نَاقَةً، فَكَانَتْ تَرِدُ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ وَتَصْدُرُ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ، فَتَشْرَبُ مَاءَ هُمْ يَوْمَ وِرْدِهَا

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقام حجر پر پہنچے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: تم اپنے رسول سے معجزات کا مطالبہ مت کرنا۔ یہ قوم صالح علیہ السلام ہے، انہوں نے اپنے رسول سے نشانی کا مطالبہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب اونٹنی بھیجی وہ ایک پھٹن سے داخل ہوتی اور دوسری سے نکل آتی۔ وہ اپنی باری پر ان کا سارا پانی پی جاتی تھی۔

ذِكْرُ شُعَيْبٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4071۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَبُّوَيْهِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ،

حدیث: 4070

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:14193 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 6197 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ ' رقم الحديث:9069

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ :وَشُعَيْبُ بْنُ مِيكَائِيلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اللّٰهُ نَبِيًّا، فَكَانَ مِنْ خَبَرِهِ وَخَبَرِ قَوْمِهِ مَا ذَكَرَ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَكَرَهُ، قَالَ:ذَاكَ خَطِيبُ الْاَنْبِيَاءِ، لِمُرَاجَعَتِهِ قَوْمَهُ

حضرت شعیب علیہ السلام کا تذکرہ

✧✧ -محمد بن اسحاق بیان کرتے ہیں کہ ''شعیب بن میکائل علیہ السلام'' اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔اللہ تعالیٰ نے ان کو نبی بنا کر بھیجا تھااوران کااوران کی قوم کا قصہ قرآن کریم میں موجود ہےاور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی ان کا تذکرہ کرتے تو فرماتے: وہ انبیاء علیہم السلام کے خطیب تھے کیونکہ وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ کر گئے تھے۔

4072- حَدَّثَنِي اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَّسَالِمِ الْاَفْطَسِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "وَاِنَّا لَنَرَاكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا" قَالَ كَانَ شُعَيْبٌ اَعْمٰى

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَاِنَّا لَنَرَاكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا

''اور بے شک ہم تمہیں اپنے میں کمزور دیکھتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں:حضرت شعیب علیہ السلام ''نابینا'' تھے۔

4073- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ شُعَيْبًا اِلٰى اَهْلِ مَدْيَنَ وَهُمْ اَصْحَابُ الْاَيْكَةِ الشَّجَرِ الْمُلْتَفِّ وَكَانُوْا اَهْلَ كُفْرٍ بِاللّٰهِ وَبَخْسٍ لِّلنَّاسِ فِي الْمَكَايِيْلِ وَالْمَوَازِيْنِ وَاِفْسَادٍ لِاَمْوَالِهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَّعَ عَلَيْهِمْ فِي الرِّزْقِ وَبَسَطَ لَهُمْ فِي الْعَيْشِ اِسْتِدْرَاجًا مِنْهُ لَهُمْ مَعَ كُفْرِهِمْ بِهِ فَقَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّي اَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَاِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ فَكَانَ مِنْ قَوْلِ شُعَيْبٍ لِقَوْمِهِ وَجَوَابِ قَوْمِهِ لَهُ مَا قَدْ ذَكَرَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ

✧✧ -حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو اہل مدین کی طرف نبی بنا کر بھیجا تھااور یہ گنجان سرسبز درختوں کے جھنڈ والے تھے۔یہ لوگ بھی اللہ تعالیٰ کے نافرمان تھےاور ناپ تول میں کمی اور لوگوں کے مال برباد کرنے والے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت وسیع رزق دیا تھااوران کو زندگی کی تمام آسائشیں عطا کی تھیں۔حالانکہ یہ لوگ خدا کے منکر تھے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے ان سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور ناپ اور تول میں کمی نہ کرو، بے شک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور مجھے تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ چنانچہ حضرت شعیب علیہ السلام کی اپنی قوم سے گفتگو اور ان کی قوم کا جواب قرآن کریم میں موجود ہے۔

4074۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسَى حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ اَخُوْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيْرَةَ حَدَّثَنِي بَرِيْرُ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَلَاكِ قَوْمِ شُعَيْبٍ وَقَوْلِ اللّٰهِ لَهُمْ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ حَرًّا شَدِيْدًا فَاَخَذَ بِاَنْفَاسِهِمْ فَدَخَلُوْا اَجْوَافَ الْبُيُوْتِ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ اَجْوَافَ الْبُيُوْتِ فَاَخَذَ بِاَنْفَاسِهِمْ فَخَرَجُوْا مِنَ الْبُيُوْتِ هَرَابًا اِلَى الْبَرِيَّةِ فَبَعَثَ اللّٰهُ سَحَابَةً فَاَظَلَّتْهُمْ مِّنَ الشَّمْسِ فَوَجَدُوْا لَهَا بَرْدًا وَّلَذَّةً فَنَادٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا حَتّٰى اِذَا اجْتَمَعُوْا تَحْتَهَا اَرْسَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ نَارًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَذَاكَ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ

✧✧۔ حضرت بریر باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کی ہلاکت اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی وضاحت پوچھی:

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهُ كَانَ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (الشعراء: 189)

تو انہیں شامیانے والے دن کے عذاب نے آلیا بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان پر سخت گرمی بھیجی، جس سے ان کا دم گھٹنے لگا۔ یہ لوگ اپنے کمروں کے اندر گھس گئے لیکن اس گرمی نے وہاں پہنچ کر بھی ان کی سانس بند کر دی پھر یہ گھروں سے باہر میدانوں کی طرف بھاگ نکلے تو اللہ تعالیٰ نے ایک بادل بھیجا جس نے ان پر چھاؤں کر دی، ان لوگوں نے اس کے سائے میں ٹھنڈک اور سکون محسوس کیا تو انہوں نے خود ایک دوسرے کو آوازیں دے دے کر وہاں اکٹھے کر لیا، جب وہ تمام لوگ اس بادل کے نیچے جمع ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر آگ برسا دی۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ تھا شامیانے کے دن کا عذاب ''بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا''

4075۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ، وَثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ، وَاِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ، قَالُوْا: حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اُعْطِيَ يُوْسُفُ وَاُمُّهُ شَطْرَ الْحُسْنِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کو دو امتوں کی طرف بھیجا تھا۔ ایک آپ کی قوم اہل

مدین اور دوسرے اصحاب الایکۃ ۔ پھلدار درختوں کا ایک جھنڈ تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان کو عذاب دینے کا ارادہ فرمایا: تو اللہ تعالیٰ نے ان پر سخت گرمی بھیجی اور ان کے لئے بادل کی صورت میں عذاب بلند کیا، جب وہ بادل ان کے قریب آیا تو یہ لوگ ٹھنڈ حاصل کرنے کی امید سے اس کی طرف نکلے، جب یہ لوگ اس کے عین نیچے آ گئے تو (اس میں آگ) ان پر برس پڑی۔ اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّة

''تو انہیں شامیانے والے دن کے عذاب نے آلیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

4076۔ اَخْبَرَنِی عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِیُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا اٰدَمُ بْنُ اَبِی اِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِی نُجَيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِی قَوْلِهٖ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ قَالَ ظِلَالَ الْعَذَابِ

✧✧۔ حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّة کا مطلب ہے ''عذاب کا دھواں''۔

4077۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِی دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِی قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ''اَصَلَاتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِی اَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ'' قَالَ كَانَ مِمَّا يَنْهَاهُمْ عَنْ حَذْفِ الدَّرَاهِمِ اَوْ قَالَ قَطْعُ الدَّرَاهِمِ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ قَالَ بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ ظُلَّةً مِّنْ سَحَابٍ وَّبَعَثَ اللّٰهُ اِلَى الشَّمْسِ فَاَحْرَقَتْ عَلَى الْاَرْضِ فَخَرَجُوْا كُلُّهُمْ اِلٰى تِلْكَ الظُّلَّةِ حَتّٰى اِذَا اجْتَمَعُوْا كُلُّهُمْ كَشَفَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الظُّلَّةَ وَاُحْمِیَ عَلَيْهِمُ الشَّمْسُ فَاحْتَرَقُوْا كَمَا يَحْتَرِقُ الْجَرَادُ فِی الْمُقْلٰی

✧✧۔ حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

اَصَلَاتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاؤُنَا اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِی اَمْوَالِنَا مَا نَشَآءُ (هود: 87)

''کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادا کے خداؤں کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: حضرت شعیب علیہ السلام ان کو جن چیزوں سے روکتے تھے منجملہ ان کے یہ بھی تھی کہ درہم کم کرنے یا دراہم کاٹنے سے ان کو روکتے تھے۔ تو ان کو شامیانے کے دن کے عذاب نے آلیا، بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب بادل کا ایک ٹکڑا بھیجا پھر اللہ تعالیٰ نے سورج کو حکم دیا، اس نے زمین پر شدید گرمی پیدا کر دی جس کی وجہ سے وہ سب اس بادل کی طرف بھاگ نکلے۔ جب وہ سب کے سب اس بادل کے نیچے جمع ہو گئے تو اللہ تعالیٰ نے وہ بادل ان پر کھول دیا اور گرمی نے ان کو بھون کر رکھ دیا تو وہ لوگ اس طرح جل گئے جیسے دیگچی میں ٹڈی (ایک پرندہ) جلتا ہے۔

4078۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السِّنِیُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ اَنْبَاَ عَبْدَانُ اَنْبَاَ اَبُو حَمْزَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنْ حَدَّثَكَ مِنَ الْعُلَمَاءِ مَا عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ فَكَذِّبْهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو عالم تمہیں عذاب یوم الظلۃ کی تفصیل بیان کرے تم اس کو جھٹلا دو۔ (کیونکہ اس کی تفصیل اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں)

ذِكْرُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْخَلِيْلِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ

4079- اَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ هُوَ اِسْرَائِيْلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

حضرت یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم خلیل اللہ علیہم السلام کا تذکرہ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ہی حضرت اسرائیل ہیں۔

4080- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وَاَمَّا الْاَسْبَاطُ فَهُمْ بَنُو يَعْقُوبَ يُوسُفَ وَبْنُ يَامِيْنَ وَرُوْبِيْلُ وَيَهُوْذَا وَشَمْعُوْنُ وَلَاوِی وَدَانٌ وَقَهَاتٌ فَكَانُوْا اثْنَیْ عَشَرَ رَجُلًا نَشَرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ اثْنَیْ عَشَرَ سَبْطًا لَا يَعْلَمُ اَنْسَابَهُمْ اِلَّا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى "وَقَطَّعْنَاهُمْ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا!

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسباط (سے مراد) یعقوب کے بیٹے یوسف، ابن یامین، روبیل، یہوذا، شمعون، لاوی، دان اور قہات ہیں۔ یہ بارہ آدمی تھے، اللہ تعالیٰ نے ان سے بارہ قبیلے آباد کئے، ان کے نسب صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَقَطَّعْنَاهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا(الاعراف:160)

''اور ہم نے انہیں بانٹ دیا بارہ قبیلے گروہ گروہ''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4081- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْغَسِلِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنَا اَبِی حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ تَزَوَّجَ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْخَلِيْلُ امْرَاَةً فَحَمَلَتْ بِغُلَامَيْنِ فِي بَطْنٍ فَلَمَّا اَرَادَتْ اَنْ تَضَعَ اقْتَتَلَ الْغُلَامَانِ فِي بَطْنِهَا فَاَرَادَ يَعْقُوبُ اَنْ يَّخْرُجَ قَبْلَ عِيْصًا فَقَالَ عِيْصًا وَاللّٰهِ اِنْ خَرَجْتَ قَبْلِي لَاَعْتَرِضَنَّ فِي بَطْنِ اُمِّي فَلَاَقْتُلَنَّهَا فَتَاَخَّرَ يَعْقُوبُ وَخَرَجَ عِيْصٌ قَبْلَهُ وَاَخَذَ يَعْقُوبُ بِعَقَبِ عِيْصًا فَخَرَجَ فَسُمِّيَ عِيْصًا لِاَنَّهُ عَصَا وَسُمِّيَ يَعْقُوبُ لِاَنَّهُ خَرَجَ اٰخِذًا بِعَقَبِ عِيْصًا وَكَانَ اَكْبَرُهُمَا فِي الْبَطْنِ وَلٰكِنَّهُ عَصٰى وَخَرَجَ قَبْلَهُ فَكَبَّرَ الْغُلَامَانِ وَكَانَ عِيْصًا اَحَبَّهُمَا اِلٰى اَبِيْهِ وَكَانَ يَعْقُوبُ

اَحَبَّهُمَا اِلٰى اُمِّهٖ وَكَانَ عِيْصًا صَاحِبَ صَيْدٍ فَلَمَّا كَبُرَ اِسْحَاقُ عَمِيَ وَذَكَرَ حَدِيْثًا طَوِيْلًا

✧✧ -سدی کہتے ہیں: حضرت اسحاق بن ابراہیم الخلیل علیہ السلام نے ایک خاتون سے نکاح کیا تو وہ حاملہ ہوئی اور اس حمل میں دو بچے تھے۔ جب پیدائش کا وقت قریب ہوا تو دونوں بچے ماں کے پیٹ ہی میں ایک دوسرے سے جھگڑ پڑے۔ یعقوب علیہ السلام نے عیص سے پہلے نکلنا چاہا تو عیص نے کہا: خدا کی قسم! اگر تو مجھ سے پہلے نکلا تو میں ماں کے پیٹ میں سرکشی کروں گا اور اسے ماردوں گا۔ تو حضرت یعقوب علیہ السلام ٹھہر گئے اور عیص آپ سے پہلے نکل آیا اور یعقوب علیہ السلام نے عیص کی ایڑھی پکڑ لی اور اس کے بعد باہر آئے۔ تو عیص کا نام اسی لئے عیص رکھا گیا کہ اس نے نافرمانی کی تھی اور یعقوب علیہ السلام کا نام یعقوب علیہ السلام اسی لئے رکھا گیا کہ یہ عیص کی ایڑھی (جس کو عربی میں عقب کہتے ہیں) پکڑے ہوئے باہر آئے تھے۔ یعقوب پیٹ میں عیص سے بڑے تھے جبکہ عیص نافرمانی کر کے ان سے پہلے نکل آیا اس طرح دونوں ہی ایک دوسرے سے بڑے ہیں۔ عیص کے ساتھ ان کے والد بہت محبت کرتے تھے جبکہ یعقوب علیہ السلام اپنی ماں کا لاڈلا تھا اور عیص شکاری تھا جب حضرت اسحاق علیہ السلام بوڑھے ہوئے تو ان کی بینائی زائل ہوگئی پھر اس کے بعد طویل حدیث بیان کی۔

ذِكْرُ يُوْسُفَ بْنِ يَعْقُوْبَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا

4082- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ وَّاِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَ ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُعْطِيَ يُوْسُفُ وَاُمُّهٗ شَطْرَ الْحُسْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت یوسف بن یعقوب علیہما السلام کا تذکرہ

✧✧ -حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوسف اور ان کی والدہ کو حسن کا نصف حصہ دیا گیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4083- حَدَّثَنَا مُكْرَمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيْ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُلَاعِبِ بْنِ حَيَّانَ، حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ

حدیث 4082

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 14082 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 3373 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 8555 اخرجه ابوبكر الكوفي' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' طبع اول 1409ھ' رقم الحديث: 31920

عَامِرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ الْكَرِيمَ ابْنَ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ نَبِيُّ اللّٰهِ ابْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ بْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ بْنِ خَلِيلِ اللّٰهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک کریم بن کریم بن کریم بن کریم ،حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ہیں جو کہ نبی اللہ بن نبی اللہ بن نبی اللہ بن خلیل اللہ ہیں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4084- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ قَالَ جَآءَ اَسْمَاءُ بْنُ خَارِجَةَ بَابَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَنَا بْنُ الْاَشْيَاخِ الْكِرَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ ذَاكَ يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسماء بن خارجہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آئے اور بولے: میں باعزت بزرگوں کا بیٹا ہوں تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تو حضرت یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اورامام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4085- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اُلْقِيَ فِی الْجُبِّ وَهُوَ بْنُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ سَنَةً وَلَقِیَ اَبَاهُ بَعْدَ الثَّمَانِيْنَ

✧✧- حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت یوسف علیہ السلام ۱۲ سال کی عمر میں کنویں میں پھینکے گئے تھے اور ۸۰ سال کے بعد دوبارہ اپنے والد محترم سے ملے۔

حدیث 4083

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ه 1987ء 3202 اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحياء التراث العربی' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3116 اخرجه ابوعبدالله الشيبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 9369 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5776 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 11254 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلاميه' بيروت' لبنان' 1409ھ/1989ء' رقم الحديث: 605

4086- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَبِيْعَةَ الْحَرْشِيِّ قَالَ قُسِّمَ الْحُسْنُ فَجُعِلَ لِيُوْسُفَ وَسَارَةَ النِّصْفُ وَلِسَائِرِ النَّاسِ النِّصْفُ

✧✧- حضرت ربیعہ الحرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حسن کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا، ایک حصہ حضرت یوسف علیہ السلام اور حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کو ملا اور دوسرا حصہ لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔

4087- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ النَّسَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِیْ هَارُوْنَ، عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ وَهُوَ يَصِفُ يُوْسُفَ حِيْنَ رَآهُ فِی السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَجُلا صُوْرَتُهُ كَصُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقُلْتُ: يَا جِبْرِيْلُ، مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا اَخُوْكَ يُوْسُفُ، قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: وَكَانَ اللّٰهُ قَدْ اَعْطَى يُوْسُفَ مِنَ الْحُسْنِ وَالْهَيْبَةِ مَا لَمْ يُعْطِهِ اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ قَبْلَهُ، وَلا بَعْدَهُ حَتّٰى كَانَ يُقَالُ: وَاللّٰهُ اَعْلَمُ اِنَّهُ اُعْطِیَ نِصْفَ الْحُسْنِ وَقُسِمَ النِّصْفُ الْآخَرُ بَيْنَ النَّاسِ

✧✧- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت یوسف علیہ السلام کو تیسرے آسمان پر دیکھا تھا۔ آپ ان کا وصف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند جیسا تھا۔ میں نے پوچھا: جبریل علیہ السلام! یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: یہ تمہارا بھائی یوسف ہے۔ آپ نے فرمایا، اسحاق کا بیٹا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو حسن اور ہیبت کا وہ حصہ عطا فرمایا جو آپ سے پہلے اور آپ کے بعد کسی کو عطا نہیں کیا گیا۔ حتیٰ کہ یہ کہا جاتا تھا (جبکہ حقیقت حال تو اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے) کہ آدھا حسن تو یوسف علیہ السلام کو دے دیا گیا جبکہ دوسرا آدھا حصہ لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔

4088- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيْهُ بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيْبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِمْرَانَ الْاَخْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ، عَنْ اَبِیْ مُوْسٰى، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِاَعْرَابِيٍّ فَاَكْرَمَهُ، فَقَالَ لَهُ: يَا اَعْرَابِيُّ، سَلْ حَاجَتَكَ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، نَاقَةً بِرَحْلِهَا وَاَعْنُزٌ يَحْلُبُهَا اَهْلِی، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعَجَزْتَ اَنْ تَكُوْنَ مِثْلَ عَجُوْزِ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ؟ فَقَالَ اَصْحَابُهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا عَجُوْزُ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ؟ قَالَ: اِنَّ مُوْسٰى اَرَادَ اَنْ يَّسِيْرَ بِبَنِیْ اِسْرَائِيْلَ، فَاُضِلَّ عَنِ الطَّرِيْقِ، فَقَالَ لَهُ عُلَمَاءُ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ: نَحْنُ نُحَدِّثُكَ اَنَّ يُوْسُفَ اَخَذَ عَلَيْنَا مَوَاثِيْقَ اللّٰهِ اَنْ لَّا نَخْرُجَ مِنْ مِصْرَ حَتّٰى نَنْقُلَ عِظَامَهُ مَعَنَا، قَالَ: وَاَيُّكُمْ يَدْرِیْ اَيْنَ قَبْرُ يُوْسُفَ؟ قَالُوْا: مَا تَدْرِیْ اَيْنَ قَبْرُ يُوْسُفَ اِلَّا عَجُوْزُ بَنِیْ اِسْرَائِيْلَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا، فَقَالَ دُلِّيْنِیْ عَلٰى قَبْرِ يُوْسُفَ، فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَفْعَلُ

حدیث: 4088

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 723 اخرجه ابويعلى الموصلی فی "مسنده" طبع دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 7254

حَتّٰى اَكُوْنَ مَعَكَ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: وَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَا قَالَتْ، فَقِيْلَ لَهُ: اَعْطِهَا حُكْمَهَا، فَاَعْطَاهَا حُكْمَهَا، فَاَتَتْ بُحَيْرَةً، فَقَالَتْ: اَنْضِبُوْا هٰذَا الْمَاءَ، فَلَمَّا نَضَبُوْهُ، قَالَتِ: احْفِرُوْا هٰهُنَا، فَلَمَّا حَفَرُوْا اِذَا عِظَامُ يُوْسُفَ، فَلَمَّا اَقَلُّوْهَا مِنَ الْاَرْضِ فَاِذَا الطَّرِيْقُ مِثْلُ ضَوْءِ النَّهَارِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ایک دیہاتی کے پاس ٹھہرے تو اس نے آپ کی بہت عزت و تکریم کی۔آپ نے اس دیہاتی سے فرمایا: اے اعرابی! تو مجھ سے اپنی حاجت کا سوال کر۔اس نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ایک اونٹنی کجاوہ سمیت اور کچھ بکریاں عطا فرمادیں، میرے گھر والے اس کا دودھ دوہیں گے۔اس نے اپنا یہ سوال دومرتبہ دہرایا۔رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: کیا تو بنی اسرائیل کی بڑھیا جیسا ہونے سے بھی عاجز ہے۔آپ کے صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! یہ بنی اسرائیل کی بڑھیا کا کیا قصہ ہے؟ آپ نے فرمایا: موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو اپنے ہمراہ لے جانے کا ارادہ کیا تو راستہ گم کر بیٹھے۔تو آپ سے بنی اسرائیل کے علماء نے کہا: ہم آپ کو بتاتے ہیں۔حضرت یوسف علیہ السلام نے ہم سے وعدہ لیا تھا کہ جب مصر سے نکلیں گے تو میرا جسم بھی ساتھ لے کر جائیں گے۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: تو تم میں سے یوسف علیہ السلام کی قبر انور کا کس کو پتہ ہے؟ انہوں نے کہا: یوسف علیہ السلام کی قبر کا صرف بنی اسرائیل کی (فلاں) عورت کو پتہ ہے۔آپ نے اس بڑھیا کی طرف پیغام بھیجا اور کہا کہ ہمیں یوسف علیہ السلام کی قبر کا پتہ بتاؤ۔اس نے کہا: نہیں خدا کی قسم! میں اس وقت تک نہیں بتاؤں گی جب تک آپ مجھے اپنے ساتھ جنت میں رکھنے کا وعدہ نہیں کر لیتے۔اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو اس کی یہ بات (اس طرح برملا کہنا) اچھی نہ لگی۔آپ سے عرض کی گئی: یہ جو کچھ مانگ رہی ہے آپ عطا فرمادیجئے۔تو آپ نے اس کے ساتھ وعدہ کر لیا۔وہ ان کو ایک جھیل پر لے آئی اور بولی: یہ پانی خشک کرو۔جب انہوں نے وہ پانی خشک کر لیا تو اس نے کہا: یہاں سے کھدائی کرو۔جب انہوں نے وہاں سے کھدائی کی تو ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کا جسم مبارک مل گیا۔جب انہوں نے آپ کا جسم اطہر زمین سے نکال لیا تو (وہ گمشدہ) راستہ روز روشن کی طرح واضح ہو گیا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4089۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ عِلْمُ اللّٰهِ وَحِكْمَتِهِ فِيْ وَرَثَةِ اِبْرَاهِيْمَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اٰتَى اللّٰهُ يُوْسُفَ بْنِ يَعْقُوْبَ مُلْكَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ فَمَلَكَ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ سَنَةً وَذٰلِكَ قَوْلُهُ فَلَمَّا اَنْزَلَ مِنْ كِتَابِهِ "رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ" الْاٰيَة

✧✧۔حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا علم اور اس کی حکمت مسلسل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ورثاء میں رہی تو اللہ تعالیٰ نے یوسف بن یعقوب علیہما السلام کو ارض مقدسہ کی حکومت عطا فرمائی، چنانچہ آپ نے ۷۲ سال حکومت کی۔جیسا کہ قرآن کریم

میں ہے:

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْاَحَادِيثِ (یوسف: 101)

''اے میرے رب بے شک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے کچھ باتوں کا انجام نکالنا سکھایا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

4090۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ فِرَاقِ يُوسُفَ حِجْرُ يَعْقُوبَ اِلٰى اَنِ الْتَقَيَا ثَمَانُونَ سَنَةً

✦✦۔ حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یوسف علیہ السلام کے حضرت یعقوب علیہ السلام سے جدا ہونے سے لے کر دوبارہ ملنے تک فراق کی مدت ۸۰ سال تھی۔

4091۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّمَا اشْتُرِيَ يُوسُفُ بِعِشْرِينَ دِرْهَمًا وَّكَانَ اَهْلُهُ حِينَ اَرْسَلَ اِلَيْهِمْ وَهُمْ بِمِصْرَ ثَلَاثَمِائَةٍ وَّتِسْعِينَ اِنْسَانًا رِجَالُهُمْ اَنْبِيَاءُ وَنِسَاؤُهُمْ صِدِّيقَاتٌ وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوا مَعَ مُوسٰى حَتّٰى بَلَغُوا سِتَّمِائَةِ اَلْفٍ وَّسَبْعِينَ اَلْفًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت یوسف علیہ السلام کو ۲۰ درہموں میں خریدا گیا تھا اور جب آپ نے اپنے گھر والوں کو مصر میں بلوایا اس وقت ان (کے خاندان کے افراد) کی تعداد ۳۷۰ تھی۔ ان میں مرد نبی تھے اور عورتیں صدیقات تھیں۔ اور خدا کی قسم! جب یہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہمراہ نکلے تو ان کی تعداد ۶۷۰۰۰۰ چھ لاکھ ستر ہزار تھی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4092۔ اَخْبَرَنِي اَبُو سَعِيدٍ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِي مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ ثُمَّ وُلِدَ لِيَعْقُوبَ يُوسُفُ الصِّدِّيقُ الَّذِي اصْطَفَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَارَهُ وَاَكْرَمَهُ وَقَسَّمَ لَهُ مِنَ الْجَمَالِ الثُّلُثَيْنِ وَقَسَّمَ بَيْنَ عِبَادِهِ الثُّلُثَ وَكَانَ يُشْبِهُ اٰدَمَ يَوْمَ خَلَقَهُ اللّٰهُ وَصَوَّرَهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ قَبْلَ اَنْ يُّصِيبَ الْمَعْصِيَةَ فَلَمَّا عَصٰى اٰدَمُ نَزَعَ مِنْهُ النُّورُ وَالْبَهَآءُ وَالْحُسْنُ وَكَانَ اللّٰهُ اَعْطٰى اٰدَمَ الْحُسْنَ وَالْجَمَالَ وَالنُّورَ وَالْبَهَآءَ يَوْمَ خَلَقَهُ فَلَمَّا فَعَلَ مَا فَعَلَ وَاَصَابَ الذَّنْبَ نَزَعَ ذٰلِكَ مِنْهُ ثُمَّ وَهَبَ اللّٰهُ لِاٰدَمَ الثُّلُثَ مِنَ الْجَمَالِ مَعَ التَّوْبَةِ الَّذِي تَابَ عَلَيْهِ ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ اَعْطٰى يُوسُفَ الْحُسْنَ وَالْجَمَالَ وَالنُّورَ وَالْبَهَآءَ الَّذِي نَزَعَهُ مِنْ اٰدَمَ حِينَ اَصَابَ الذَّنْبَ وَذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ اَحَبَّ اَنْ يَّرَى الْعِبَادَ اَنَّهُ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَآءُ وَاَعْطٰى يُوسُفَ مِنَ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ مَا لَمْ يُعْطِهِ اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ ثُمَّ اَعْطَاهُ اللّٰهُ الْعِلْمَ بِتَاْوِيلِ الرُّؤْيَا وَكَانَ يُخْبِرُ بِالْاَمْرِ الَّذِي رَآهُ فِي مَنَامِهِ اَنَّهُ سَيَكُونُ وَقَبْلَ اَنْ

يَكُوْنَ عَلَّمَهُ اللّٰهُ كَمَا عَلَّمَ لِآدَمَ الْاَسْمَاءَ كُلَّهَا وَكَانَ اِذَا تَبَسَّمَ رَاَيْتَ النُّوْرَ فِي ضَوَاحِكِهِ وَكَانَ اِذَا تَكَلَّمَ رَاَيْتَ شُعَاعَ النُّوْرِ فِي كَلَامِهِ وَيَلْتَهِبُ اِلْتِهَابًا بَيْنَ ثَنَايَاهُ قَدِ اخْتَصَرْتُ مِنْ اَخْبَارِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَا صَحَّ اِلَيْهِ الطَّرِيْقُ وَلَوْ اَخَذْتُ فِي عَجَائِبِ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ وَاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِدِيِّ لَطَالَتِ التَّرْجَمَةُ بِهَا

✧✧ ۔حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر حضرت یعقوب علیہ السلام کے ہاں یوسف الصدیق علیہ السلام پیدا ہوئے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے چن لیا تھا اور منتخب فرمالیا تھا اور ان کو عزت بخشی تھی اور حسن کا دو تہائی حصہ ان کو دیا تھا اور باقی ایک تہائی پوری دنیا میں تقسیم فرمایا اور آپ حضرت آدم علیہ السلام کی اس صورت کے ساتھ مشابہت رکھتے تھے جو معصیت میں مبتلا ہونے سے پہلے اس دن تھی جب اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا، ان کی صورت بنائی اور ان میں اپنی روح پھونکی تھی لیکن جب آدم علیہ السلام معصیت میں مبتلا ہوئے تو آپ کا وہ نور، وہ خوبصورتی اور وہ حسن جاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے جب آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کو حسن و جمال اور نور اور رعب عطا فرمایا تھا لیکن جب ان سے ذنب کا ارتکاب ہوا تو یہ تمام حسن و جمال ان سے ختم ہو گیا۔ پھر جب آپ کی توبہ قبول ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے ایک تہائی حسن آپ کو عطا فرما دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے وہ حسن و جمال جو حضرت آدم علیہ السلام سے اتارا تھا وہ حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا فرما دیا اور یہ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو یہ دکھا دینا چاہتا ہے کہ میں جو چاہوں کر سکتا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو وہ حسن و جمال عطا فرمایا جو کسی اور انسان کو نہیں دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو خوابوں کی تعبیر کا علم عطا فرمایا اور جو کوئی خواب دیکھتا تو آپ اس کی تعبیر کرتے ہوئے مستقبل میں ہونے والے کام کی پہلے ہی خبر دے دیا کرتے تھے اور اس کے ہونے سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی خبر دے دیتا تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے تھے۔ جب حضرت یوسف علیہ السلام مسکراتے تو آپ کے دانتوں سے نور کی شعائیں نکلتی تھیں اور جب آپ گفتگو کرتے تو آپ کے کلام میں نور نظر آتا اور آپ کے دانتوں میں روشنی نظر آتی۔

✿✿ میں نے مختصراً حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ بیان کر دیا ہے اور اس کی سند بھی صحیح ہے اور اگر وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ اور ابوعبداللہ واقدی کے عجائب شروع کر دیتا تو بہت زیادہ طوالت ہو جاتی۔

ذِكْرُ النَّبِيِّ الْكَلِيْمِ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ وَاَخِيْهِ هَارُوْنَ بْنِ عِمْرَانَ

4093۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَبَوَيْهِ الرَّئِيْسُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ وُلِدَ مُوْسَى بْنُ مَيْشَا بْنِ يُوْسُفَ بْنِ يَعْقُوْبَ فَتَنَبَّاَ فِي بَنِي اِسْرَائِيْلَ قَبْلَ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فِيْمَا يَزْعُمُوْنَ وَيَزْعَمُ اَهْلُ التَّيَقُّنِ بِهَا اَنَّهُ هُوَ الَّذِي طَلَبَ الْعَالِمَ لِيَتَعَلَّمَ مِنْهُ حَتّٰى اَدْرَكَ الْعَالِمَ الَّذِي خَرَقَ السَّفِيْنَةَ وَقَتَلَ الْغُلَامَ وَبَنَى الْجِدَارَ وَمُوْسَى بْنُ مِيْشَا مَعَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ حَتّٰى بَلَغَ مَا بَلَغَ قَالَ الْحَاكِمُ هٰكَذَا يَذْكُرُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ وَيَسْتَدِلُّ بِالْحَدِيْثِ الثَّابِتِ الصَّحِيْحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ نَوْفَ الْبَكَالِيَّ يَزْعَمُ اَنَّ مُوْسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ صَاحِبَ بَنِي اِسْرَائِيْلَ اِنَّمَا هُوَ مُوْسَى اٰخَرُ فَقَالَ بْنُ عَبَّاسٍ

كَذَبَ عَدُوُّ اللّٰهِ

حضرت موسیٰ بن عمران اور ان کے بھائی حضرت ہارون بن عمران علیہم السلام کا تذکرہ

✦✦ ۔محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام سے پہلے حضرت موسیٰ بن میشا بن یوسف بن یعقوب پیدا ہوئے اور بنی اسرائیل میں نبوت کا دعویٰ کیا۔ اہل تیقن کا دعویٰ ہے کہ یہ وہی حضرت موسیٰ ہیں جو علم حاصل کرنے کے لئے عالم کو ڈھونڈتے رہے حتیٰ کہ یہ اس عالم کے پاس گئے جس نے کشتی توڑ دی تھی، بچے کو قتل کیا تھا اور دیوار تعمیر کی تھی اور موسیٰ بن میشا ان کے ہمراہ تھے اور پھر واپس آ گئے تھے اور جہاں جانا تھا وہاں چلے گئے۔

✿✿ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ ایسے ہی ذکر کیا کرتے ہیں اور ثابت صحیح حدیث سے استدلال کرتے ہیں (حدیث یہ ہے) حضرت عمرو بن دینار رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نوفل البکائی یہ سمجھتا ہے کہ وہ موسیٰ علیہ السلام جو حضرت خضر کے ساتھی تھے وہ موسیٰ بن عمران (جو بنی اسرائیل کے نبی تھے) نہیں ہیں بلکہ وہ تو کوئی اور موسیٰ علیہ السلام ہے۔ تو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کے دشمن نے جھوٹ بولا۔

4094۔ حَدَّثَنَا اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَامَ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ خَطِيْبًا فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ هٰذَا حَدِيْثٌ مُخَرَّجٌ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَاِنَّمَا حَمَلَنِيْ عَلٰى ذِكْرِهٖ لِاَنِّيْ تَرَكْتُ ذِكْرَهٗ مِنَ الْوَسَطِ

✦✦ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موسیٰ بن عمران بنی اسرائیل میں خطیب کے طور پر کھڑے ہوئے پھر طویل حدیث بیان کی۔

✿✿ یہ حدیث صحیحین میں موجود ہے اور میں نے اس کو یہاں پر اس لئے درج کیا ہے کہ میں نے درمیان میں اس کو چھوڑ دیا تھا۔

فَاَمَّا مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ الْكَلِيْمُ

موسیٰ بن عمران کلیم اللہ علیہ السلام

4095۔ فَحَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرِ بْنِ يَحْيَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبَايَةَ الْاَسْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ فِيْ كِتَابِهٖ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ "اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَاتِيْ وَبِكَلَامِيْ فَخُذْ مَا اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشَّاكِرِيْنَ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ" قَالَ فَكَانَ مُوْسَى يَرَى اَنَّ جَمِيْعَ الْاَشْيَاءِ قَدْ اُثْبِتَتْ لَهٗ كَمَا تَرَوْنَ اَنْتُمْ اَنَّ عُلَمَاءَكُمْ قَدْ اَثْبَتُوْا لَكُمْ كُلَّ شَيْءٍ كَمَا يُثْبِتُوْهُ فَلَمَّا انْتَهٰى مُوْسَى اِلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ لَقِيَ الْعَالِمَ فَاسْتَنْطَقَهٗ فَاَقَرَّ لَهٗ بِفَضْلِ عِلْمِهٖ وَلَمْ يَحْسُدْهُ قَالَ لَهٗ مُوْسَى وَرَغِبَ اِلَيْهِ هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰى اَنْ تُعَلِّمَنِيْ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا فَعَلِمَ الْعَالِمُ

اَنَّ مُوْسٰی لا یُطِیْقُ صُحْبَتَهٗ وَلا یَصْبِرُ عَلٰی عِلْمِهٖ فَقَالَ لَهُ الْعَالِمُ اِنَّكَ لا تَسْتَطِیْعُ مَعِیَ صَبْرًا وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰی مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰی وَهُوَ یَعْتَذِرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلا اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا فَعَلِمَ اَنَّ مُوْسٰی لا یُطِیْقُ صُحْبَتَهٗ وَلا یَصْبِرُ عَلٰی عِلْمِهٖ فَقَالَ لَهٗ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلا تَسْاَلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰی اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا فَرَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ فَخَرَقَهَا الْعَالِمُ وَكَانَ خَرْقُهَا لِلّٰهِ رِضًا وَلِمُوْسٰی سَخَطًا وَلَقِیَ الْغُلامَ فَقَتَلَهٗ وَكَانَ قَتْلُهٗ لِلّٰهِ رِضًا ثُمَّ ذَكَرَ بَعْضَ الْقِصَّةِ وَالْكَلامِ وَلَمْ یُجَاوِزْ بْنَ عَبَّاسٍ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے متعلق فرماتا ہے:

اِنِّیْ اصْطَفَیْتُكَ عَلَی النَّاسِ بِرِسَالاتِیْ وَبِكَلامِیْ فَخُذْ مَا اٰتَیْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِی الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ (الاعراف:144,145)

''اے موسیٰ! میں نے لوگوں سے چن لیا اپنی رسالتوں اور اپنے کلام سے، تو لے جو میں نے تجھے عطا فرمایا اور شکر والوں میں ہو اور ہم نے اس کے لئے تختیوں میں لکھ دی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

حضرت موسیٰ علیہ السلام یہ سمجھتے تھے کہ تمام چیزیں انہیں کے لئے ثابت ہیں۔ جیسا کہ تم لوگ دیکھتے ہو کہ تمہارے علماء تمہارے لئے تمام چیزیں ثابت کرتے ہیں جیسا کہ وہ جانتے ہیں۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحل سمندر پر پہنچے تو عالم سے ملے اور اس سے گفت و شنید کی اور اس کے علم وفضل کا اقرار کیا اور حسد نہ کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی طرف دلچسپی سے درخواست کی: کیا میں تمہارے ساتھ اس شرط پر رہ سکتا ہوں کہ تم مجھے وہ نیک باتیں سکھا دو گے جو تمہیں تعلیم ہوئیں؟ وہ عالم سمجھتا تھا کہ موسیٰ علیہ السلام ان کی سنگت میں نہیں رہ سکتے اور اس کے علم پر صبر نہیں کر سکتے تو اس عالم نے ان سے کہا: آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے اور اس بات پر کیونکر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے معذرت کرتے ہوئے کہا: عنقریب اللہ تعالیٰ چاہے تو تم مجھے صبر کرنے والا پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے خلاف نہ کروں گا۔ لیکن وہ جانتے تھے کہ موسیٰ علیہ السلام ان کی صحبت میں رہنے کی استطاعت نہیں رکھتے اور اس کے علم پر صبر نہیں کر سکتے۔ چنانچہ اس عالم نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں۔ پھر یہ دونوں کشتی پر سوار ہوئے تو اس عالم نے اس کشتی کو چیر ڈالا۔ ان کا کشتی کو چیرنے کا یہ عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے امتحان کے لئے تھا۔ پھر یہ ایک بچے سے ملے تو اس کو قتل کر ڈالا اور اس بچے کو قتل کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہی تھا پھر اس کے بعد مکمل قصہ اور گفتگو نقل کی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے تجاوز نہیں کیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4096- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مَعِیْنٍ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ، حَدَّثَنَا حَمْزَةُ الزَّیَّاتُ، عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلٰی مُوْسٰی، فَبَدَاَ بِنَفْسِهٖ،

لَوْ كَانَ صَبَرَ لَقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ خَبَرِهِ، وَلَكِنْ قَالَ: إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ہم پر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے۔انہوں نے خود ہی ابتداء کر لی اگر وہ صبر کر لیتے تو وہ ہمیں اپنا قصہ خود سناتے۔لیکن انہوں نے کہا: اگر آئندہ میں تم سے کچھ پوچھوں تو تم میرے ساتھ نہ رہنا بے شک میری طرف سے تمہارا اعذر پورا ہو چکا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4097۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّآءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيْسَ بْنِ سِنَانٍ الْيَمَانِيُّ عَنْ اَبِيهِ عَنْ وَّهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ ذُكِرَ مَوْلِدَ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ بْنِ قَاهَتْ بْنِ لَاوِىْ بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَحَدِيْثُ عَدُوِّ اللّٰهِ فِرْعَوْنَ حِيْنَ كَانَ يَسْتَعْبِدُ بَنِى اِسْرَائِيْلَ فِى اَعْمَالِهٖ بِمِصْرَ وَاَمْرِ مُوْسٰى وَالْخِضْرِ قَالَ وَهْبٌ وَّلَمَّا حَمَلَتْ اُمُّ مُوْسٰى بِمُوْسٰى كَتَمَتْ اَمْرَهَا جَمِيْعَ النَّاسِ فَلَمْ يَطَّلِعْ عَلٰى حَمْلِهَا اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَذٰلِكَ شَيْءٌ اَسَرَّهَا اللّٰهُ بِهٖ لِمَا اَرَادَ اَنْ يَّمُنَّ بِهٖ عَلٰى بَنِى اِسْرَائِيْلَ فَلَمَّا كَانَتِ السَّنَةُ الَّتِىْ يُوْلَدُ فِيْهَا مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ بَعَثَ فِرْعَوْنُ الْقَوَابِلَ وَتَقَدَّمَ اِلَيْهِنَّ وَفَتَّشَ النِّسَاءَ تَفْتِيْشًا لَّمْ يُفَتِّشْهُنَّ قَبْلَ ذٰلِكَ وَحَمَلَتْ اُمُّ مُوْسٰى بِمُوْسٰى فَلَمْ يَنْتَ بَطْنُهَا وَلَمْ يَتَغَيَّرْ لَوْنُهَا وَلَمْ يَفْسُدْ لَبَنُهَا وَلٰكِنَّ الْقَوَابِلَ لَا تَعَرَّضُ لَهَا فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِىْ وُلِدَ فِيْهَا مُوْسٰى وَلَدَتْهُ اُمُّهُ وَلَا رَقِيْبَ عَلَيْهَا وَلَا قَابِلَ وَلَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ اِلَّا اُخْتُهَا مَرْيَمُ وَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهَا اَنْ اَرْضِعِيْهِ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ اِنَّا رَادُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ قَالَ فَكَتَمَتْهُ اُمُّهُ ثَلَاثَةَ اَشْهُرٍ تُرْضِعُهُ فِىْ حِجْرِهَا لَا يَبْكِىْ وَلَا يَتَحَرَّكُ فَلَمَّا خَافَتْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهَا عَمِلَتْ لَهُ تَابُوْتًا مُطَبَّقًا وَمَهَّدَتْ لَهُ فِيْهِ ثُمَّ اَلْقَتْهُ فِى الْبَحْرِ لَيْلًا كَمَا اَمَرَهَا اللّٰهُ وَعَمِلَ التَّابُوْتَ عَلٰى عَمَلِ سُفُنِ الْبَحْرِ خَمْسَةَ اَشْبَارٍ فِىْ خَمْسَةِ اَشْبَارٍ وَلَمْ يُقَيَّرْ فَاَقْبَلَ التَّابُوْتُ يَطْفُوْ عَلَى الْمَآءِ فَاَلْقَى الْبَحْرُ التَّابُوْتَ بِالسَّاحِلِ فِىْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَلَمَّا اَصْبَحَ فِرْعَوْنُ جَلَسَ فِىْ مَجْلِسِهٖ عَلٰى شَاطِىءِ النِّيْلِ فَبَصَرَ بِالتَّابُوْتِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ مِنْ خَدَمِهٖ اِيْتُوْنِىْ بِهٰذَا التَّابُوْتِ فَاَتَوْهُ بِهٖ فَلَمَّا وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَتَحُوْهُ فَوَجَدَ فِيْهِ مُوْسٰى قَالَ فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهِ فِرْعَوْنُ قَالَ غَيْرَ اَنِّىْ مِنَ الْاَعْدَآءِ فَاَعْظَمَهُ ذٰلِكَ وَغَاظَهُ وَقَالَ كَيْفَ اُخْطِىءَ هٰذَا الْغُلَامُ الذَّبْحَ وَقَدْ اَمَرْتُ الْقَوَابِلَ اَنْ لَّا يُكْتُمْنَ مَوْلُوْدًا يُّوْلَدُ قَالَ وَكَانَ فِرْعَوْنُ قَدِ اسْتَنْكَحَ امْرَاَةً مِّنْ بَنِىْ اِسْرَائِيْلَ يُقَالُ لَهَا اٰسِيَةُ بُنْتُ مُزَاحِمٍ وَكَانَتْ مِنْ خِيَارِ النِّسَآءِ الْمَعْدُوْدَاتِ وَمِنْ بَنَاتِ الْاَنْبِيَآءِ وَكَانَتْ اُمًّا لِلْمُسْلِمِيْنَ تَرْحَمُهُمْ وَتَتَصَدَّقُ عَلَيْهِمْ وَتُعْطِيْهِمْ وَيَدْخُلُوْنَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ لِفِرْعَوْنَ وَهِىَ قَاعِدَةٌ اِلٰى جَنْبِهٖ هٰذَا الْوَلِيْدُ اَكْبَرُ مِنْ بِنْ سَنَةٍ وَاِنَّمَا اَمَرْتَ اَنْ تَذْبَحَ الْوِلْدَانَ لِهٰذِهِ السَّنَةِ فَدَعْهُ يَكُوْنُ قُرَّةَ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ لَا تَقْتُلُوْهُ عَسٰى اَنْ يَّنْفَعَنَا اَوْ نَتَّخِذَهُ

وَلَدًا وَهُمْ لا يَشْعُرُونَ اَنَّ هَلاكَهُمْ عَلٰى يَدَيْهِ وَكَانَ فِرْعَوْنُ لا يُوْلَدُ لَهُ اِلَّا الْبَنَاتُ فَاسْتَحْيَاهُ فِرْعَوْنُ وَرَفَعَهُ وَاَلْقَى اللّٰهُ اِلَيْهِ مَحَبَّتَهُ وَرَاْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَقَالَ لِامْرَاَتِهِ عَسٰى اَنْ يَّنْفَعَكَ اَنْتَ فَاَمَّا اَنَا فَلا اُرِيْدُ نَفْعَهُ قَالَ وَهْبٌ قَالَ بْنُ عَبَّاسٍ لَوْ اَنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ قَالَ فِيْ مُوْسٰى كَمَا قَالَتِ امْرَاَتُهُ عَسٰى اَنْ يَّنْفَعَنَا لَنَفَعَهُ اللّٰهُ بِهِ وَلٰكِنَّهُ اَبٰى لِلشَّقَاءِ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَحَرَّمَ اللّٰهُ عَلٰى مُوْسَى الْمَرَاضِعَ ثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهِنَّ كُلَّمَا اُتِيَ بِمُرْضِعَةٍ لَّمْ يَقْبَلْ ثَدْيَهَا فَرَقَّ لَهُ فِرْعَوْنُ وَرَحِمَهُ وَطَلَبَتْ لَهُ الْمَرَاضِعَ وَذَكَرَ وَهْبٌ حُزْنَ اُمِّ مُوْسٰى وَبُكَاءَهَا عَلَيْهِ حَتّٰى كَادَتْ اَنْ تُبْدِيَ بِهِ ثُمَّ تَدَارَكَهَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ فَرَبَطَ عَلٰى قَلْبِهَا اِلٰى اَنْ بَلَغَهَا خَبَرُهُ فَقَالَتْ لِاُخْتِهِ تَنَكَّرِيْ وَاذْهَبِيْ مَعَ النَّاسِ وَانْظُرِيْ مَاذَا يَفْعَلُوْنَ بِهِ فَدَخَلَتْ اُخْتُهُ مَعَ الْقَوَابِلِ عَلٰى اٰسِيَةَ بِنْتِ مُزَاحِمٍ فَلَمَّا رَاَتْ وُجْدَهُمْ بِمُوْسٰى وَحُبَّهُمْ لَهُ وَرِقَّتَهُمْ عَلَيْهِ قَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُوْنَ اِلٰى اَنْ رُدَّ اِلٰى اُمِّهِ فَمَكَثَ مُوْسٰى عِنْدَ اُمِّهِ حَتّٰى فَطَمَتْهُ ثُمَّ رَدَّتْهُ اِلَيْهِ فَنَشَاَ مُوْسٰى فِيْ حِجْرِ فِرْعَوْنَ وَامْرَاَتِهِ يُرَبِّيَانِهِ بِاَيْدِيْهِمَا وَاتَّخَذَاهُ وَلَدًا فَبَيْنَا هُوَ يَلْعَبُ بَيْنَ يَدَيْ فِرْعَوْنَ وَبِيَدِهِ قَضِيْبٌ لَّهُ خَفِيْفٌ صَغِيْرٌ يَّلْعَبُ بِهِ اِذْ رَفَعَ الْقَضِيْبَ فَضَرَبَ بِهِ رَاْسَ فِرْعَوْنَ وَنَظَرَ مِنْ ضَرْبِهِ حَتّٰى هَمَّ بِقَتْلِهِ فَقَالَتْ اٰسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ اَيُّهَا الْمَلِكُ لا تَغْضَبْ وَلا يَشُقَّنَّ عَلَيْكَ فَاِنَّهُ صَبِيٌّ صَغِيْرٌ لَّا يَعْقِلُ جَرِّبْهُ اِنْ شِئْتَ اِجْعَلْ فِيْ هٰذَا الطَّشْتِ جَمْرَةً وَذَهَبًا فَانْظُرْ عَلٰى اَيِّهِمَا يَقْبِضُ فَاَمَرَ فِرْعَوْنُ بِذٰلِكَ فَلَمَّا مَدَّ مُوْسٰى يَدَهُ لِيَقْبِضَ عَلَى الذَّهَبِ قَبَضَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ عَلٰى يَدِهِ فَرَدَّهَا اِلَى الْجَمْرَةِ فَقَبَضَ عَلَيْهَا مُوْسٰى فَاَلْقَاهَا فِيْ فِيْهِ ثُمَّ قَذَفَهَا حِيْنَ وَجَدَ حَرَارَتَهَا فَقَالَتْ اٰسِيَةُ لِفِرْعَوْنَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّهُ لا يَعْقِلُ شَيْئًا وَلَا يَعْلَمُهُ وَكَفَّ عَنْهُ فِرْعَوْنُ وَصَدَّقَهَا وَكَانَ اَمَرَ بِقَتْلِهِ وَيُقَالُ اِنَّ الْعُقْدَةَ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ لِسَانِ مُوْسٰى اَثَرُ تِلْكَ الْجَمْرَةِ الَّتِي الْتَقَمَهَا قَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ وَّلَمَّا بَلَغَ مُوْسٰى اَشُدَّهُ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اٰتَاهُ اللّٰهُ عِلْمًا وَّحُكْمًا وَّفَهْمًا فَلَبِثَ بِذٰلِكَ اثْنَتَيْ عَشَرَ سَنَةً دَاعِيًا اِلٰى دِيْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَشَرَائِعِهِ وَاِلٰى دِيْنِ اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ فَاٰمَنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ ثُمَّ ذَكَرَ الْقِصَّةَ بِطُوْلِهَا

✧✧ ۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے موسیٰ بن عمران بن قاہت بن لاوی بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام کی ولادت کا واقعہ اور اللہ تعالیٰ کے دشمن فرعون کا قصہ جب وہ بنی اسرائیل سے اپنے اعمال میں اپنی عبادت کرواتا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر کا واقعہ مروی ہے۔ چنانچہ حضرت وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کو حمل ہوا (جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے) تو انہوں نے یہ معاملہ ہر کسی سے پوشیدہ رکھا اور اپنے حمل کے متعلق اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی کو نہ بتایا اور یہی چیز تھی جس کو اللہ تعالیٰ نے چھپایا کیونکہ وہ اس کے ذریعے بنی اسرائیل پر احسان کرنا چاہتا تھا۔ جب وہ سال شروع ہوا جس میں حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام پیدا ہوئے تو فرعون نے دائیاں بھیجیں جو عورتوں کی اس قدر سختی سے چھان بین کرتیں کہ اس سے پہلے کبھی ایسی تفتیش نہ ہوئی تھی۔ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ حاملہ ہوئیں، حمل میں حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے تو آپ کی والدہ کا نہ تو پیٹ بڑھا ہوا اور نہ ان کا رنگ بدلا اور نہ ان کے دودھ میں کوئی فرق آیا یہی وجہ ہے کہ دائیاں ان کی جانب توجہ نہیں دیتی تھیں۔ جب وہ رات

آئی جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے، تو اس رات نہ کوئی وہاں نگران تھا نہ کوئی دائی تھی اور ان (حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ) کی بہن کے سوا کسی کو بھی اس معاملہ کا پتہ نہ چلا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف الہام فرمایا کہ اسے دودھ پلائیں پھر جب تجھے اس سے اندیشہ ہو تو اسے دریا میں ڈال دے اور نہ ڈر اور غم نہ کر بے شک ہم اسے تیری طرف پھیر لائیں گے اور اسے رسول بنائیں گے آپ کی والدہ نے تین مہینے تک آپ کو دودھ پلایا، آپ نہ روتے تھے اور نہ حرکت کرتے۔ پھر جب ان کی والدہ نے ان کے اور خود اپنے متعلق خوف محسوس کیا تو ان کے لئے ایک مضبوط (واٹر پروف) صندوق بنایا اور اس میں ان کے لئے بستر بچھا کر اس میں لٹا دیا اور پھر یہ صندوق اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق رات کے وقت دریا میں ڈال دیا، یہ تابوت کشتی کی طرز پر پانچ بالشت مربع سائز میں بنایا گیا تھا جبکہ اس میں تارکول نہیں ملایا گیا تھا۔ یہ تابوت پانی پر تیرنے لگا، دریا نے یہ تابوت رات کے اندھیرے میں ساحل پر پہنچا دیا۔ جب صبح ہوئی تو فرعون دریائے نیل کے کنارے اپنی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ اس نے تابوت کو دیکھ لیا اور اپنے خدام سے کہا: یہ تابوت میرے پاس لے کر آؤ۔ انہوں نے تابوت لا کر فرعون کے سامنے رکھ دیا، جب اس کو کھولا تو اس میں موسیٰ علیہ السلام موجود تھے۔ جب فرعون نے آپ کو دیکھا تو بولا: یہ تو مجھے میرے دشمنوں میں سے لگتا ہے وہ اس سے بہت گھبرایا اور بہت غصہ میں کہنے لگا: یہ بچہ ذبح ہونے سے کیسے بچ گیا باوجودیکہ میں نے دائیوں کو حکم دے رکھا ہے کہ کوئی بھی نومولود ان کی نگاہ سے اوجھل نہیں رہنا چاہئے۔ فرعون نے بنی اسرائیل کی خاتون آسیہ بنت مزاحم سے نکاح کر رکھا تھا یہ خاتون بنی اسرائیل کی گنتی کی چند نیک خواتین میں سے ایک تھیں اور بنات انبیاء میں سے تھیں۔ اس کے دل میں مسلمانوں کے لئے بہت نرم گوشہ تھا۔ یہ ان کا بہت خیال رکھتی تھیں ان پر صدقہ کرتیں اور بہت کچھ عطا کرتی رہتی تھیں اور مسلمان ان کے پاس آیا کرتے تھے، یہ اس وقت فرعون کے پاس ہی بیٹھی ہوئی تھیں۔ انہوں نے فرعون سے کہا: یہ بچہ تو ایک سال سے زیادہ عمر کا لگتا ہے جبکہ تو نے اس سال کے بچوں کو ذبح کرنے کا حکم دیا ہے، اس کو چھوڑ دے کہ یہ تیرے اور میرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو جائے۔ تم لوگ اس کو قتل مت کرو، ہوسکتا ہے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ دے یا ہم اسے اپنا بچہ بنالیں اور ان کو اس کا پتہ بھی نہ تھا کہ ان کی بربادی اسی کے ہاتھوں ہوگی اور فرعون کا کوئی بیٹا زندہ نہ رہتا تھا، صرف بیٹیاں زندہ بچتی تھیں، تو فرعون کے دل میں اس کا حیا آ گیا اور اس نے موسیٰ علیہ السلام کو اٹھا لیا، اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں موسیٰ علیہ السلام کی محبت، الفت اور شفقت ڈال دی۔ اس نے اپنی بیوی سے کہا: ہوسکتا ہے کہ یہ تمہیں کوئی فائدہ دے، بہر حال مجھے اس کا کوئی فائدہ نہیں چاہئے۔

حضرت وہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ اللہ تعالیٰ کا دشمن بھی اگر موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اپنی بیوی کی طرح کہہ دیتا کہ ''ہوسکتا ہے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ دے'' تو اللہ تعالیٰ اسے بھی فائدہ دے دیتا لیکن اس کو اس کی بدبختی نے ایسا بولنے سے روک دیا جو ازل سے ہی اس کے نصیب میں لکھی جا چکی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آٹھ دن اور آٹھ راتیں موسیٰ علیہ السلام پر دودھ پلانے والیاں حرام کیں۔ جب بھی کوئی دودھ پلانے کی کوشش کرتی تو آپ اس کا پستان قبول نہ کرتے۔ اس پر فرعون کو بہت ترس اور رحم آیا، اس نے آپ کے لئے دودھ پلانے والیاں منگوائیں۔

حضرت وہب رضی اللہ عنہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کی پریشانی اور ان کی آہ وبکا کا ذکر کیا ہے (آپ فرماتے ہیں) قریب تھا کہ

وہ سب راز افشاء کر دیتی تو اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اس کا تدارک فرمایا، اسکے دل کو مضبوط کیا حتیٰ کہ اس تک حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خبر پہنچ گئی۔ انہوں نے اپنی بہن سے کہا: تو بھیس بدل کر لوگوں کے ہمراہ وہاں پر جا اور دیکھ وہ کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ان کی بہن دوسری دائیوں کے ہمراہ آسیہ بنت مزاحم کے پاس گئی۔ وہاں پر اس نے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ان کی محبت اور شفقت دیکھی تو بولی: میں تمہیں ایک ایسا گھر بتا سکتی ہوں جو نیک جذبات کے ساتھ اس کی کفالت کر سکتے ہیں۔ المختصر کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی ماں کی طرف لوٹا دیا۔ اس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام دودھ پینے کا پورا عرصہ اپنی ماں کے پاس رہے۔ جب وہ کھانا وغیرہ کھانے کے قابل ہو گئے تو انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو دوبارہ فرعون کے سپرد کر دیا پھر موسیٰ علیہ السلام فرعون اور اس کی بیوی کی گود میں پلتے رہے، وہ دونوں اپنے ہاتھوں سے ان کی پرورش کرتے رہے اور انہوں نے آپ کو اپنا بیٹا بنا لیا۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے پاس کھیل رہے تھے، آپ کے ہاتھ چھوٹی سی ڈنڈی تھی، جس کے ساتھ آپ کھیل رہے تھے، اچانک آپ نے وہ ڈنڈی فرعون کے سر میں دے ماری، فرعون نے آپ کی اس مار پر بہت غور و فکر کیا، اور بالآخر آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا، تو آسیہ بنت مزاحم بولیں: اے بادشاہ! غصہ مت کیجئے! اور یہ بدبختی اپنے اوپر مت ڈالئے کیونکہ یہ تو چھوٹا ناسمجھ بچہ ہے۔ اگر تو چاہتا ہے تو اس کو آزما لے، میں اس تھال میں سونا اور انگارہ رکھ دیتی ہوں تو دیکھ کہ یہ کس کو اٹھاتا ہے۔ فرعون اس کے لئے تیار ہو گیا۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے سونے کی جانب ہاتھ بڑھایا تو فرشتے نے ان کا ہاتھ پکڑ کر انگارے کی طرف کر دیا۔ آپ نے وہ انگارہ اٹھا کر اپنے منہ میں ڈال لیا۔ پھر جب اس کی تپش محسوس ہوئی تو اسے پھینک دیا۔ حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا نے فرعون سے کہا: میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ یہ ناسمجھ بے عقل بچہ ہے۔ اس طرح فرعون رک گیا اور آسیہ کی بات تسلیم کر گیا ورنہ اس نے تو آپ کو قتل کرنے کا حکم جاری کر دیا ہوا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کی زبان میں جو گرہ تھی وہ اسی انگارے کی وجہ سے تھی جو آپ نے اپنے منہ میں ڈالا تھا۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت موسیٰ علیہ السلام جوان ہوئے اور آپ کی عمر چالیس سال کو پہنچی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم، حکمت (نبوت) اور فہم و فراست عطا فرمائی تو آپ وہاں پر ۱۲ سال تک حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے دین اور شریعت کی تبلیغ کرتے رہے تو بنی اسرائیل کی ایک مختصر سی جماعت آپ پر ایمان لائی۔ پھر اس کے بعد تفصیلی قصہ بیان کیا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری علیہ السلام اور امام مسلم علیہ السلام کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4098۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى مُوْسٰى بِالْكَلَامِ وَاِبْرَاهِيمَ بِالْخُلَّةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کلام کے لئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلت کے منتخب فرمایا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4099۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُوْشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ الْاَحْبَارِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَسَّمَ رُؤْيَتَهُ وَكَلَامَهُ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُوْسٰى فَرَآهُ مُحَمَّدٌ مَرَّتَيْنِ وَكَلَّمَهُ مُوْسٰى مَرَّتَيْنِ

✧✧ ۔حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان اپنے دیدار اور اپنے کلام کو بانٹ دیا ہے۔ چنانچہ نبی اکرم ﷺ نے دوبار اللہ تعالیٰ کا دیدار کیا اور موسیٰ علیہ السلام نے دوبار اللہ تعالیٰ سے کلام کیا۔

یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما السلام نے اسے نقل نہیں کیا۔

4100۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ظُفُرٍ عَبْدُ السَّلَامِ بْنِ مُطَهَّرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ صَفِيُّ اللّٰهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام "صفی اللہ" ہیں۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4101 - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْجَلَابُ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بَشْرٍ الْمَرْثَدِيُّ، ثَنَا يَحْيٰى بْنُ مَعِيْنٍ، ثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: مَكَثَ مُوْسٰى بَعْدَ اَنْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا لَا يَرَاهُ اَحَدٌ اِلَّا مَاتَ

✧✧ ابوالحویرث عبدالرحمٰن بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام چالیس دن تک زندہ رہے اور اس کے بعد وفات تک آپ کو کسی نے نہیں دیکھا۔

4102۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ لَمَّا كَلَّمَهُ رَبُّهُ اَحَبَّ اَنْ يَّنْظُرَ اِلَيْهِ فَقَالَ رَبِّ اَرِنِيْ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِيْ فَحَفَّ حَوْلَ الْجَبَلِ الْمَلَائِكَةُ وَحَفَّ حَوْلَ الْمَلَائِكَةِ بِنَارٍ وَّحُفَّ حَوْلَ النَّارِ بِمَلَائِكَةٍ وَحُفَّ حَوْلَ الْمَلَائِكَةِ بِنَارٍ ثُمَّ تَجَلّٰى رَبُّكَ لِلْجَبَلِ ثُمَّ تَجَلّٰى مِنْهُ مِثْلَ الْخِنْصَرِ فَجَعَلَ الْجَبَلُ دَكًّا وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَنَّهُ اَفَاقَ فَقَالَ سُبْحَانَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ يَعْنِيْ اَوَّلَ مَنْ اٰمَنَ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا شرف حاصل ہوا تو آپ کے دل میں اس کے دیدار کی خواہش پیدا ہوئی۔ آپ نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے اپنا دیدار دکھا کہ میں تجھے دیکھوں۔ فرمایا: تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھ یہ اگر اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو عنقریب تو مجھے دیکھے گا۔ پھر پہاڑ کے گرد فرشتوں نے گھیرا ڈال لیا اور فرشتوں کے گرد آگ کا حالہ بنا دیا گیا اور آگ کو فرشتوں نے گھیرا ڈال لیا اور ان فرشتوں کے گرد بھی آگ نے گھیرا ڈالا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے پہاڑ پر ہاتھ کی چھوٹی انگلی کی مقدار تجلی ڈالی جس کی وجہ سے پہاڑ پاش پاش ہو گیا اور موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہو کر گر پڑے، جتنی دیر اللہ نے چاہا (آپ بے ہوش گرے پڑے رہے) پھر آپ کو ہوش آیا تو بولے: پاکی ہے تجھے۔ میں تیری طرف رجوع لایا اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں یعنی بنی اسرائیل کے ایمان لانے والوں میں سے میں سب سے پہلا ہوں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4103- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذُكِرَتْ لِيَ الشَّجَرَةُ الَّتِي اٰوٰى اِلَيْهَا مُوْسٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسِرْتُ اِلَيْهَا يَوْمَيْنِ وَلَيْلَتَيْنِ ثُمَّ صَبَّحْتُهَا فَاِذَا هِيَ خَضْرَاءُ تَرِفُّ فَصَلَّيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمْتُ فَاَهْوٰى اِلَيْهَا بَعِيْرِي وَهُوَ جَائِعٌ فَاَخَذَ مِنْهَا مِلْءَ فِيْهِ وَهُوَ جَائِعٌ فَلَاكَهُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُّسِيْغَهُ فَلَفَظَهُ فَصَلَّيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْصَرَفْتُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإسناد ولم يخرجاه

✧✧-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اس درخت کا پتہ چلا جس کی طرف اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پناہ لی تھی تو میں دو دن اور دو راتوں کا سفر کر کے وہاں پہنچا تو وہ سرسبز تھا، لہلہا رہا تھا۔ تو میں نے نبی پر درود شریف پڑھا۔ میرا اونٹ بھوکا تھا، اس نے اس درخت کی خواہش کی۔ اس نے منہ بھر اس کے پتے اپنے منہ میں لئے اور چبانا شروع کئے لیکن وہ ان کو نگل نہ سکا تو اس نے ان کو اگل دیا۔ میں نے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا اور واپس لوٹ آیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4104- حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَطْمِيُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ :فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا، اَشَارَ حَمَّادٌ وَوَضَعَ اِبْهَامَهُ عَلٰى مَفْصِلِ الْخِنْصَرِ، قَالَ:فَسَاخَ الْجَبَلُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔حماد بن سلمہ رضی اللہ عنہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت پڑھی:

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا (الاعراف:143)

پھر حماد نے اشارہ کیا اور اپنا انگوٹھا اپنی چھنگلیا کے جوڑ پر رکھا اور فرمایا (صرف اتنی سی تجلی ڈالی تھی جس سے) پہاڑ دھنس گیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4105۔ فَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوْبَ، وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ عِصْمَةَ، قَالاَ :حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، شَكَّ اَبُوْ سَلَمَةَ مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا، قَالَ :سَاخَ الْجَبَلُ، فَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَافِظُ، اَنْبَاَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، وَعِمْرَانُ بْنُ مُوْسَى الْجُرْجَانِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، قَالُوْا:حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ نَحْوَ حَدِيْثِ الْخُزَاعِيِّ وَلَمْ يَشُكَّ فِيْهِ هُدْبَةُ

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہے (ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے موسیٰ بن اسماعیل پر شک کیا ہے) آپ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے پہاڑ پر تجلی ڈالی تو اس کو پاش پاش کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں: پہاڑ دھنس گیا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: حسن بن سفیان، عمران بن موسیٰ جرجانی اور احمد بن علی بن المثنی نے ہدبہ بن خالد کے حوالے سے حماد بن سلمہ سے خزاعی کی طرح حدیث روایت کی ہے اور اس میں ہدبہ کو شک نہیں ہے۔

4105/1۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفَرَايِيْنِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ :كَانَ هَارُوْنُ بْنُ عِمْرَانَ فَصِيحَ اللِّسَانِ بَيِّنَ الْمَنْطِقِ يَتَكَلَّمُ فِيْ تُؤَدَةٍ وَيَقُوْلُ بِعِلْمٍ وَحِلْمٍ، وَكَانَ اَطْوَلَ مِنْ مُوْسٰى طُوْلًا وَاَكْبَرَهُمَا فِي السِّنِّ، وَكَانَ اَكْثَرَهُمَا لَحْمًا وَاَبْيَضَهُمَا جِسْمًا وَاَعْظَمَهُمَا اَلْوَاحًا، وَكَانَ مُوْسٰى رَجُلًا جَعْدًا اٰدَمَ طُوَالًا كَاَنَّهٗ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، وَلَمْ يَبْعَثِ اللّٰهُ نَبِيًّا اِلَّا وَقَدْ كَانَتْ عَلَيْهِ شَامَةُ النُّبُوَّةِ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى، اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّ شَامَةَ النُّبُوَّةِ كَانَتْ بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَقَدْ سُئِلَ نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ:هٰذِهِ الشَّامَةُ الَّتِيْ بَيْنَ كَتِفَيَّ شَامَةُ الْاَنْبِيَاءِ قَبْلِيْ، لِاَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا رَسُوْلَ

حدیث 4104

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3074 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 12282 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحديث: 1836

✧✧ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ہارون بن عمران علیہما السلام فصیح اللسان، واضح البیان تھے۔ بہت سنجیدگی اور متانت کے ساتھ گفتگو کرتے اور بردباری کے ساتھ عالمانہ کلام کیا کرتے تھے۔ ان کا قد حضرت موسیٰ علیہ السلام سے لمبا اور ویسے بھی آپ موسیٰ علیہ السلام سے عمر میں بھی بڑے تھے اور ان سے زیادہ جسیم تھے۔ ان کا رنگ بھی موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ سفید تھا اور ان کی تختیاں بھی زیادہ تھیں جبکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام گندمی رنگت کے گول جسامت والے شنوءۃ (علاقے) مردوں کی طرح تھے اور اللہ تعالیٰ نے جس کو بھی نبی بنا کر مبعوث فرمایا، اس کے داہنے بازو پر نبوت کی نشانی رکھی، سوائے ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ آپ کی مہر نبوت آپ کے کندھوں کے درمیان تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے بارے میں پوچھا بھی گیا تو آپ نے فرمایا: یہ مہر جو میرے کندھوں کے درمیان ہے یہ مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نشانیاں ہیں کیونکہ میرے بعد نہ کوئی نبی آسکتا ہے نہ رسول۔

4106- اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ عِلْمُ اللّٰهِ وَحِكْمَتُهُ فِي ذُرِّيَّةِ اِبْرَاهِيْمَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اٰتَى اللّٰهُ يُوْسُفَ بْنِ يَعْقُوْبَ مُلْكَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ فَمَلَكَ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ سَنَةً وَّذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ "رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ" الْاٰيَةَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ بَعَثَ اللّٰهُ مُوْسٰى وَهَارُوْنَ فَاَوْرَثَهُمَا مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا وَمَلَّكَهُمَا مُلْكًا نَاعِمًا فَمَلَكَ مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهُ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيْلَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ سَنَةً ثُمَّ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَرَادَ اَنْ يَّرُدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَمَلَّكَهُمْ مَّشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا وَآتَاهُمْ مُلْكًا عَظِيْمًا حَتّٰى سَاَلُوْا اَنْ يَّنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ فَقَالُوْا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً وَّذٰلِكَ حِيْنَ رَاَوْا مُوْسٰى كَلَّمَهُ رَبُّهُ وَسَمِعُوْا فَطَلَبُوا الرُّؤْيَةَ وَكَانَ مُوْسٰى انْتَقٰى خِيَارَهُمْ لِيَشْهَدُوْا لَهُ عِنْدَ بَنِي اِسْرَآئِيْلَ اَنَّ رَبَّهُ قَدْ كَلَّمَهُ فَقَالُوْا لَنْ نَّشْهَدُ لَكَ حَتّٰى تُرِيْنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ

✧✧ -حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کا علم وحکمت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں ہی رہی، اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف بن یعقوب علیہما السلام کو ارض مقدسہ کی حکومت عطا فرمائی چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام نے وہاں پر ۷۲ سال حکومت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا::

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْض (يوسف: 101)

''اے میرے رب بے شک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے کچھ باتوں کا انجام نکالنا سکھایا اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور ان کو زمین کے مشارق ومغارب کا وارث بنایا، ان کا ملک بہت سودمند تھا چنانچہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کو ۸۸ سال حکومت دی پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر مزید وسعت فرمائی اور ان کو زمین کے مشارق ومغارب کا مالک کر دیا اور ان کو عظیم حکومت عطا فرمائی، حتیٰ کہ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا مطالبہ کر دیا اور بولے: تو ہمیں اللہ تعالیٰ کا دیدار کرا، اس کی وجہ یہ ہوئی کہ جب انہوں نے دیکھا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے

رب سے ہمکلام ہوتے ہیں اور انہوں نے خود سن بھی لیا تو اللہ تعالیٰ کے دیدار کا مطالبہ کر دیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے برگزیدہ لوگوں کو چن لیا تھا تا کہ وہ بنی اسرائیل کے پاس آ کر اس بات کی گواہی دیں کہ واقعی اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا لیکن یہ لوگ کہنے لگے: جب تک ہم خود اپنی آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھ لیں گے اس وقت تمہارے حق میں گواہی نہیں دیں گے۔ تو ان کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک زوردار چیخ آئی (اور یہ لوگ مر گئے)

4107۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَنْبَاَنَا عَمَّارُ بْنُ اَبِي عَمَّارٍ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ كَانَ يَاْتِي النَّاسَ عِيَانًا، فَاَتَى مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ، فَلَطَمَهُ مُوْسٰى فَفَقَاَ عَيْنَهُ فَعَرَجَ مَلَكُ الْمَوْتِ، فَقَالَ :يَا رَبِّ، اِنَّ عَبْدَكَ مُوْسٰى فَعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا، وَلَوْلا كَرَامَتُهُ عَلَيْكَ لَشَقَقْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ اللّٰهُ : اِيتِ عَبْدِيْ مُوْسٰى فَخَيِّرْهُ بَيْنَ اَنْ يَّضَعَ يَدَهُ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ وَارَتْهَا كَفُّهُ سَنَةٌ وَبَيْنَ اَنْ يَّمُوتَ الْاٰنَ، فَاَتَاهُ فَخَيَّرَهُ، فَقَالَ مُوْسٰى :فَمَا بَعْدَ ذٰلِكَ ؟ قَالَ :الْمَوْتُ، قَالَ:فَالْآنَ اِذًا، فَشَمَّهُ شَمَّةً فَقَبَضَ رُوحَهُ وَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ، فَكَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَاْتِي النَّاسَ فِيْ خِفْيَةٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت عزرائیل علیہ السلام لوگوں کے پاس ظاہراً آیا کرتے تھے۔ اسی طرح یہ حضرت موسیٰ بن عمران علیہما السلام کے پاس آ گئے۔ موسیٰ علیہ السلام نے ان کو تھپڑ مارا، جس کی وجہ سے ان کی آنکھ پھوٹ گئی تو ملک الموت علیہ السلام واپس چلے گئے اور عرض کی: اے میرے رب! تیرے بندے موسیٰ علیہ السلام نے میرے ساتھ یہ معاملہ کیا۔ اگر وہ تیری بارگاہ میں معزز نہ ہوتا تو میں اسے مشقت میں ڈال دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے کے پاس چلا جا اور اسے اختیار دے دے کہ وہ بیل کی کمر پر ہاتھ رکھیں، جتنے بال ان کے ہاتھ کے نیچے آئیں، ان میں سے ہر بال کے بدلے ان کی عمر میں ایک سال کا اضافہ کر دیا جائے گا یا وہ موت کے لئے تیار ہو جائیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا (جو اضافی سال مجھے مل جائیں گے جب) وہ بھی گزر جائیں گے تو پھر کیا ہوگا؟ اس نے کہا: موت۔ آپ نے فرمایا: تو پھر ابھی جان نکال لے۔ ملک الموت علیہ السلام نے آپ کو ایک خوشبو سونگھائی اور ان کی روح قبض کر لی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کی آنکھ لوٹا دی۔ اس کے بعد ملک الموت لوگوں کے پاس خفیہ طریقے سے آنے لگ گئے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 4107

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 1274 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2372 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ 1986ء' رقم الحدیث: 2089 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 7634 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6223

ذِكْرُ وَفَاةِ هَارُوْنَ بْنِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُ مَاتَ قَبْلَ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

4108۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّآءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَّهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ وَنَعَى اللّٰهُ هَارُوْنَ لِمُوْسٰى حِيْنَ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّقْبِضَهُ فَلَمَّا نَعَاهُ لَهُ حَزِنَ فَلَمَّا قُبِضَ جَزِعَ جَزْعًا شَدِيْدًا وَبَكٰى بُكَآءً طَوِيْلًا فَلَمَّا عَادٰى فِي ذٰلِكَ اَقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ يُعَزِّيْهِ وَيَعِظُهُ فَقَالَ لَهُ يَا مُوْسٰى مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَكَ اَنْ تَحِنَّ اِلٰى فَقْدِشَيْءٍ مَّعِيَ وَلَا اَنْ تَسْتَاْنِسَ بِغَيْرِيْ وَلَا اَنْ تَشُدَّ رُكْبَكَ اِلَّا بِيْ وَلَا اَنْ يَّكُوْنَ جَزْعُكَ هٰذَا الْاٰنَ عَلٰى هَارُوْنَ اِلَّا لِيْ وَكَيْفَ تَسْتَوْحِشُ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ الْاَشْيَآءِ وَاَنْتَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ اَمْ كَيْفَ تَحِنُّ اِلٰى فَقْدِ شَيْءٍ مِّنَ الدُّنْيَا بَعْدَ اِذِ اصْطَفَيْتُكَ بِرِسَالَاتِيْ وَبِكَلَامِيْ وَذَكَرَ مُنَاجَاةً طَوِيْلَةً قَالَ وَقُبِضَ هَارُوْنُ وَمُوْسٰى بْنُ سَبْعَ عَشَرَةَ وَمِائَةَ سَنَةٍ قَبْلَ اَنْ يَّنْقَضِيَ التِّيْهُ بِثَلَاثِ سِنِيْنَ وَقُبِضَ هَارُوْنُ وَهُوَ بْنُ عِشْرِيْنَ وَمِائَةَ سَنَةٍ بَقِيَ مُوْسٰى بَعْدَهُ ثَلَاثَ سِنِيْنَ حَتّٰى تَمَّ لَهُ مِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ سَنَةً وَبَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ مُتَفَرِّقُوْنَ عَلَيْهِ يَجْتَمِعُوْنَ عَلَيْهِ مَرَّةً وَيَفْتَرِقُوْنَ اُخْرٰى

حضرت ہارون بن عمران علیہما السلام کی وفات کا ذکر

یہ، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پہلے فوت ہوئے ہیں

✦✦۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ہارون علیہ السلام کو وفات دینے کا ارادہ کیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی وفات کی اطلاع (پہلے ہی) دے دی تھی۔ جب ان کی وفات ہوئی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام بہت رنجیدہ ہوئے اور آپ بہت روئے۔ جب آپ کو کچھ قرار آیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو تسلی دی اور ان کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے موسیٰ علیہ السلام ! میرے ہوتے ہوئے آپ کو کسی چیز کے کھونے پر اس قدر پریشان نہیں ہونا چاہئے، میرے علاوہ کسی اور سے اس قدر انس بھی نہیں رکھنا چاہئے اور آپ کو ہمیشہ میری جانب ہی متوجہ رہنا چاہئے اور اس موقع پر آپ کو ہارون علیہ السلام کے لئے اس قدر آہ و بکا نہیں کرنی چاہئے تھی بلکہ میرا کلام سنتے ہوئے آپ کسی بھی چیز سے مانوس کیسے رہ سکتے ہیں۔ یا آپ دنیا کی کوئی چیز کھو جانے پر کیسے رو سکتے ہیں جب کہ میں نے تمہیں اپنی رسالت اور کلام کے لئے منتخب فرمایا ہے اور بہت طویل مناجاۃ کرنے کے لئے منتخب فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: اور مقام تیہ کی مدت پوری ہونے سے تین سال قبل جب حضرت ہارون علیہ السلام کا انتقال ہوا تو اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عمر ۱۱۷ سال تھی جبکہ حضرت ہارون علیہ السلام کی عمر، ان کی وفات کے وقت ۱۲۰ سال تھی۔ آپ کے انتقال کے بعد تین سال تک مزید حضرت موسیٰ علیہ السلام مقام تیہہ میں رہے۔ حتیٰ کہ آپ کی عمر بھی ۱۲۰ سال مکمل ہوگئی اور بنی اسرائیل بکھرے ہوئے تھے۔ کبھی تو آپ کی بات پر اکٹھے ہو جاتے اور کبھی پھر بکھر جاتے۔

4109۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ فِي خَبَرٍ ذَكَرَهُ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنْ مُرَّةَ

الْهَمْدَانِيّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَعَنْ اُنَاسٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ اَنِّيْ مُتَوَفِّيْ هَارُوْنَ فَاْتِ بِهٖ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا فَانْطَلَقَ مُوْسٰى وَهَارُوْنُ نَحْوَ ذٰلِكَ الْجَبَلِ فَاِذَا هُمْ فِيْهِ بِشَجَرَةٍ مِّثْلُهَا بِبَيْتٍ مَبْنِيٍّ وَاِذَا هُمْ فِيْهِ بِسَرِيْرٍ عَلَيْهِ فَرْشٌ وَاِذَا فِيْهِ رِيْحٌ طَيِّبٌ فَلَمَّا نَظَرَ هَارُوْنُ اِلٰى ذٰلِكَ الْجَبَلِ وَالْبَيْتِ وَمَا فِيْهِ اَعْجَبَهٗ وَقَالَ يَا مُوْسٰى اِنِّيْ لَاُحِبُّ اَنْ اَنَامَ عَلٰى هٰذَا السَّرِيْرِ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى فَنَمْ عَلَيْهِ قَالَ اِنِّيْ اَخَافُ اَنْ يَّاْتِيَ رَبُّ هٰذَا الْبَيْتِ فَيَغْضِبُ عَلَيَّ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى لَا تَرْهَبْ اَنَا اَكْفِيْكَ رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ فَنَمْ فَقَالَ يَا مُوْسٰى بَلْ نَمْ مَعِيَ فَاِنْ جَآءَ رَبُّ هٰذَا الْبَيْتِ غَضَبَ عَلَيَّ وَعَلَيْكَ جَمِيْعًا فَلَمَّا نَامَا اَخَذَ هَارُوْنَ الْمَوْتُ فَلَمَّا وَجَدَ حِسَّهٗ قَالَ يَا مُوْسٰى خَدَعْتَنِيْ فَلَمَّا قُبِضَ رُفِعَ ذٰلِكَ الْبَيْتُ وَذَهَبَتْ تِلْكَ الشَّجَرَةُ وَرُفِعَ السَّرِيْرُ اِلَى السَّمَآءِ فَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ وَلَيْسَ مَعَهٗ هَارُوْنُ قَالُوْا اِنَّ مُوْسٰى قَتَلَ هَارُوْنَ وَحَسَدَهٗ حُبَّ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ لَهٗ وَكَانَ هَارُوْنُ اَلَفَّ عِنْدَهُمْ وَاَلْيَنُ لَهُمْ مِّنْ مُوْسٰى وَكَانَ فِيْ مُوْسٰى بَعْضُ الْغَلَظِ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا بَلَغَهٗ ذٰلِكَ قَالَ لَهُمْ وَيْحَكُمْ اِنَّهٗ كَانَ اَخِيْ اَفَتَرَوْنِيْ اَقْتُلُهٗ فَلَمَّا اَكْثَرُوْا عَلَيْهِ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا اللّٰهَ فَنَزَلَ بِالسَّرِيْرِ حَتّٰى نَظَرُوْا اِلَيْهِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ فَصَدَّقُوْهُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور دیگر کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ میں ہارون علیہ السلام کو وفات دینے والا ہوں، اس لئے اس کو فلاں فلاں پہاڑ پر لے آؤ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت ہارون علیہ السلام کو ہمراہ لے کر اس پہاڑ پر چلے گئے۔ وہاں انہوں نے ایک درخت دیکھا جو ایک مکان کی طرح تھا۔ اچانک انہوں نے اپنے آپ کو ایک چارپائی پر موجود پایا جس کے اوپر بستر بچھا ہوا تھا اور اس سے بہت عمدہ خوشبو آ رہی تھی۔ جب حضرت ہارون علیہ السلام نے وہ پہاڑ اور مکان اور جو کچھ اس میں تھا اس کو دیکھا تو یہ سب ان کو بہت اچھا لگا اور بولے: اے موسیٰ علیہ السلام میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں اس چارپائی پر سو جاؤں، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: سو جائیے۔ حضرت ہارون علیہ السلام نے کہا: لیکن مجھے یہ خدشہ ہے کہ اگر اس گھر کا مالک آ گیا تو وہ مجھ پر ناراض ہوگا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اس کی آپ فکر نہ کریں، اس سے میں خود نمٹ لوں گا۔ آپ سو جائیے۔ وہ بولے! آپ بھی میرے ساتھ لیٹیں تا کہ اگر اس گھر کا مالک آئے تو ہم دونوں پر ناراض ہو۔ جب وہ دونوں سو گئے تو حضرت ہارون علیہ السلام کی وفات ہوگئی۔ جب انہوں نے اپنی موت کو محسوس کر لیا تو بولے: اے موسیٰ علیہ السلام! تم نے میرے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ جب ان کی روح قبض ہوگئی تو وہ مکان اوپر اٹھا لیا گیا اور وہ درخت بھی چلا گیا اور وہ چارپائی آسمانوں کی طرف اٹھا لی گئی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام واپس بنی اسرائیل کی طرف آئے اور ان کے ہمراہ حضرت ہارون علیہ السلام نہ تھے تو وہ بولے: بنی اسرائیل کی ہارون علیہ السلام کے ساتھ محبت کی وجہ سے حسد میں آ کر موسیٰ علیہ السلام نے ہارون علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔ بنی اسرائیل، ہارون علیہ السلام سے بہت الفت رکھتے تھے اور ویسے بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہ نسبت آپ نرم مزاج تھے جبکہ موسیٰ علیہ السلام کی طبیعت میں کچھ سختی تھی۔ جب آپ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے ان سے فرمایا: وہ تو میرے بھائی تھے، کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ میں نے

اپنے بھائی کو قتل کیا ہے؟ جب ان لوگوں کی طرف سے یہ الزام زور پکڑ گیا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے وہ چارپائی اتار دی اور ان لوگوں نے خود اپنی آنکھوں سے زمین اور آسمان کے درمیان دیکھا۔ تب انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بات کا اعتبار کیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری علیہ السلام اور امام مسلم علیہ السلام کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4110۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عِبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ "يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا" قَالَ صَعِدَ مُوْسٰى وَهَارُوْنُ الْجَبَلَ فَمَاتَ هَارُوْنُ فَقَالَتْ بَنُوْ اِسْرَآئِيْلَ لِمُوْسٰى اَنْتَ قَتَلْتَهُ كَانَ اَشَدَّ حُبًّا لَّنَا مِنْكَ وَاَلْيَنَ لَنَا مِنْكَ فَآذَوْهُ فِي ذٰلِكَ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْمَلَآئِكَةَ فَحَمَلَتْهُ فَمَرُّوْا بِهِ عَلٰى مَجَالِسِ بَنِي اِسْرَآئِيْلَ حَتّٰى عَلِمُوْا بِمَوْتِهِ فَدَفَنُوْهُ وَلَمْ يَعْرِفْ قَبْرَهُ اِلَّا الرَّخَمُ وَاِنَّ اللّٰهَ جَعَلَهُ اَصَمَّ اَبْكَمَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا (الاحزاب: 69)

"اے ایمان والو! ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ کو تکلیف دی تو اللہ تعالیٰ نے ان کے الزامات سے ان کو بری کر دیا"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام پہاڑ پر چڑھے تو حضرت ہارون علیہ السلام کا وہاں انتقال ہو گیا، تو بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر یہ الزام لگایا کہ تم نے ان کو قتل کیا ہے۔ ان کی ہمارے ساتھ محبت تم سے زیادہ تھی اور وہ ہم پر آپ سے زیادہ نرم بھی تھے۔ تو اس سلسلہ میں الزام لگا کر انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو یہ تکلیف دی تھی تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا۔ فرشتوں نے ان کو اٹھایا اور بنی اسرائیل کی مجالس سے گزرے۔ تب ان کو حضرت ہارون علیہ السلام کی وفات کا یقین ہوا پھر انہوں نے ان کو دفن کیا اور آپ کی قبر کو سوائے ایک "رخم" نامی آدمی کے اور کوئی نہیں جانتا تھا اور اس "رخم" کو اللہ تعالیٰ نے گونگا بہرا بنا دیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

ذِكْرُ وَفَاةِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

4111۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ بْنُ شَبَوَيْهِ حَدَّثَنَا اَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ كَانَ صَفِيُّ اللّٰهِ مُوْسٰى قَدْ كَرِهَ الْمَوْتَ وَاَعْظَمَهُ فَلَمَّا كَرِهَهُ اَحَبَّ اللّٰهُ اَنْ يُّحَبِّبَ اِلَيْهِ الْمَوْتَ وَيُكَرِّهَ اِلَيْهِ الْحَيَاةَ فَحَوَّلَتِ النُّبُوَّةُ اِلٰى يُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ فَكَانَ يَغْدُوْ اِلَيْهِ وَيَرُوْحُ فَيَقُوْلُ لَهُ مُوْسٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا اَحْدَثَ اللّٰهُ اِلَيْكَ فَيَقُوْلُ لَهُ يُوْشَعُ بْنُ نُوْنٍ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلَمْ اَصْحَبْكَ

كَذَا وَكَذَا سَنَةً فَهَلْ كُنْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَيْءٍ مِّمَّا اَحْدَثَ اللّٰهُ اِلَيْكَ حَتّٰى تَكُوْنَ اَنْتَ الَّذِيْ تَبْتَدِءُ بِهٖ وَتُذَكِّرُهُ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ مُوْسٰى كَرِهَ الْحَيَاةَ وَاَحَبَّ الْمَوْتَ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کا ذکر

✧✧ - محمد بن اسحاق کہتے ہیں: حضرت موسیٰ صفی اللہ علیہ السلام موت کو بہت ناپسند کرتے تھے اور اس سے بہت گھبراتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ ان کے دل میں موت کی محبت اور زندگی کی نفرت پیدا کر دے تو نبوت حضرت یوشع بن نون علیہ السلام کی طرف منتقل فرمادی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام صبح شام ان کے پاس آیا کرتے تھے اور ان سے پوچھا کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نیا کیا حکم دیا ہے؟ تو حضرت یوشع بن نون علیہ السلام فرماتے: اے اللہ تعالیٰ کے نبی علیہ السلام! کیا میں نے اتنے اتنے سال تمہاری صحبت اختیار نہیں کی؟ میں نے کبھی آپ سے اس طرح کے سوالات کئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نیا کیا حکم دیا؟ بلکہ آپ خود ہی اس کو بیان کیا کرتے تھے۔ جب موسیٰ علیہ السلام نے یہ حالات دیکھے تو ان کو زندگی سے نفرت ہوگئی اور ان کو موت سے محبت ہوگئی۔

4112۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَّهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ ذُكِرَ لِيْ اَنَّهُ كَانَ مِنْ اَمْرِ وَفَاةِ صَفِيِّ اللّٰهِ مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ اِنَّمَا كَانَ يَسْتَظِلُّ فِيْ عَرِيْشٍ وَّيَاْكُلُ وَيَشْرَبُ فِيْ نَقِيْرٍ مِّنْ حَجَرٍ كَمَا يَكْرَعُ الدَّابَّةُ فِيْ ذٰلِكَ النَّقِيْرِ تَوَاضُعًا لِلّٰهِ حَتّٰى اَكْرَمَهُ اللّٰهُ بِمَا اَكْرَمَهُ بِهٖ مِنْ كَلَامِهٖ فَكَانَ مِنْ اَمْرِ وَفَاتِهٖ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا مِنْ عَرِيْشِهٖ ذٰلِكَ لِبَعْضِ حَاجَتِهٖ وَلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ فَمَرَّ بِرَهْطٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ يَحْفُرُوْنَ قَبْرًا فَعَرَفَهُمْ فَاَقْبَلَ اِلَيْهِمْ حَتّٰى وَقَفَ عَلَيْهِمْ فَاِذَا هُمْ يَحْفُرُوْنَ قَبْرًا وَّلَمْ يَرَ شَيْئًا قَطُّ اَحْسَنَ مِنْهُ مِثْلَ مَا فِيْهِ مِنَ الْخَضِرَةِ وَالنَّظْرَةِ وَالْبَهْجَةِ فَقَالَ لَهُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ لِمَنْ تَحْفُرُوْنَ هٰذَا الْقَبْرَ قَالُوْا نَحْفُرُهُ وَاللّٰهِ لِعَبْدٍ كَرِيْمٍ عَلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا الْعَبْدَ مِنَ اللّٰهِ بِمَنْزِلٍ مَّا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ مَضْجَعًا وَّلَا مَدْخَلًا وَّذٰلِكَ حِيْنَ حَضَرَ مِنَ اللّٰهِ مَا حَضَرَ فِيْ قَبْضِهٖ فَقَالَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَتُحِبُّ، اَنْ تَكُوْنَ ذٰلِكَ قَالَ وَدِدْتُ قَالُوْا فَانْزِلْ فَاضْطَجِعْ فِيْهِ وَتَوَجَّهْ اِلٰى رَبِّكَ ثُمَّ تَنَفَّسْ اَسْهَلَ تَنَفُّسٍ تَنَفَّسَهُ قَطُّ فَنَزَلَ فَاضْطَجَعَ فِيْهِ وَتَوَجَّهَ اِلٰى رَبِّهٖ ثُمَّ تَنَفَّسَ فَقَبَضَ اللّٰهُ رُوْحَهُ ثُمَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَكَانَ صَفِيُّ اللّٰهِ مُوْسٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَاهِدًا فِي الدُّنْيَا رَاغِبًا فِي الْاٰخِرَةِ

✧✧ - حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بھی بتایا گیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے واقعات میں سے یہ بھی تھا کہ آپ ایک جھونپڑی میں رہنے لگ گئے تھے اور آپ بارگاہ الٰہی میں عاجزی کے طور پر پتھر کے کھدے ہوئے ایک برتن میں کھاتے پیتے تھے جیسا کہ چوپائے اس برتن میں منہ لگا کر پانی وغیرہ پیتے ہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے ساتھ ہم کلامی کے شرف سے سرفراز فرمایا۔ آپ کی وفات کے واقعات میں سے یہ بھی ہے کہ آپ اپنے کسی کام کے لئے اس جھونپڑی میں سے باہر نکلے۔ اس بات کا علم اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں سے کسی کو نہ تھا۔ آپ فرشتوں کی ایک جماعت کے پاس سے گزرے وہ ایک قبر کھود

رہے تھے۔ آپ نے ان کو پہچان لیا اور ان کی طرف چل دیئے اور ان کے پاس آ کر کھڑے ہوگئے۔ یہ قبر کھود رہے تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس قبر میں جو سبزہ، خوبصورتی اور سجاوٹ دیکھی، اس جیسی عمدگی کہیں نہ دیکھی تھی۔ آپ نے فرشتوں سے پوچھا: تم لوگ یہ قبر کس کے لئے کھود رہے ہو؟ فرشتوں نے کہا: ایک ایسے بندے کے لئے کھود رہے ہیں جو اپنے رب کی بارگاہ میں بہت عزت والا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: وہ بندہ اپنے رب کی طرف سے ایسے مرتبے پر فائز ہے کہ میں نے آج تک ایسا مقام اور ٹھکانہ نہیں دیکھا یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ کی موت کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے کچھ حجابات اٹھ گئے تھے۔ فرشتوں نے آپ سے کہا: اے صفی اللہ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ مقام ومرتبہ آپ کو ملے؟ آپ نے فرمایا: بالکل چاہتا ہوں۔ فرشتوں نے کہا: تو آپ اس میں اتر کر لیٹ جائیں اور اپنے رب کی جانب متوجہ ہو جائیں اور اتنے آرام سے سانس لیں کہ کبھی بھی اتنے آرام سے سانس نہ لیا ہو، چنانچہ آپ اس میں اتر کر لیٹ گئے اور اپنے رب کی جانب متوجہ ہو گئے اور اسی طرح سانس لینے لگے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض فرمالی۔ پھر فرشتوں نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حضرت موسیٰ صفی اللہ علیہ السلام دنیا سے بے رغبت اور آخرت میں دلچسپی رکھنے والے تھے۔

ذِكْرُ اَيُّوْبَ بْنِ اَمُوْصَ نَبِيِّ اللّٰهِ الْمُبْتَلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4113۔ حَدَّثَنَا الْحَاكِمُ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَافِظُ اِمْلَاءً فِي رَجَبَ سَنَةَ اِحْدٰى وَاَرْبَعِ مِائَةٍ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنِي مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ اَيُّوْبُ بْنُ اَمُوْصَ نَبِيَّ اللّٰهِ الصَّابِرَ الَّذِيْ جَلَبَ عَلَيْهِ اِبْلِيْسُ عَدُوُّ اللّٰهِ بِجُنُوْدِهٖ وَخَيْلِهٖ وَرَجِلِهٖ لِيُفْتِنُوْهُ وَيُزِيْلُوْهُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ فَعَصَمَهُ اللّٰهُ وَلَمْ يَجِدْ اِبْلِيْسُ اِلَيْهِ سَبِيْلًا فَاَلْقَى اللّٰهُ عَلٰى اَيُّوْبَ السَّكِيْنَةَ وَالصَّبْرَ عَلٰى بَلَائِهِ الَّذِي ابْتَلَاهُ بِهٖ فَسَمَّاهُ اللّٰهُ نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ وَكَانَ اَيُّوْبُ رَجُلًا طَوِيْلًا جَعْدَ الشَّعْرِ وَاسِعَ الْعَيْنَيْنِ حَسَنَ الْخُلُقِ وَكَانَ عَلٰى جَبِيْنِهٖ مَكْتُوْبٌ الْمُبْتَلَى الصَّابِرُ وَكَانَ قَصِيْرَ الْعُنُقِ عَرِيْضَ الصَّدْرِ غَلِيْظَ السَّاقَيْنِ وَالسَّاعِدَيْنِ وَكَانَ يُعْطِي الْاَرَامِلَ وَيَكْسُوْهُمْ جَاهِدًا نَاصِحًا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ الْحَاكِمُ قَدِ اخْتَلَفُوْا فِي اَيُّوْبَ اَنَّهٗ فِي اَيِّ وَقْتٍ اُرْسِلَ فَقَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ اَنَّهٗ مِنْ وُلْدِ اِبْرَاهِيْمَ بَعْدَ يُوْسُفَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنِي مَنْ لَا اَتَّهِمُ عَنْ وَهْبٍ اَنَّهٗ اَيُّوْبُ بْنُ اَمُوْصَ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عِيْصَا بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيْرٍ اَنَّهٗ كَانَ قَبْلَ شُعَيْبٍ وَقَدْ رَجَّحَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ خَيْثَمَةَ اَنَّهٗ كَانَ بَعْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ایوب بن اموص علیہ السلام کا ذکر جو آزمائش میں مبتلا ہوئے

✦ ✦ ۔ حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ایوب بن اموص علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے وہ صابر نبی تھے جن کو آزمائش میں ڈالنے

اور اللہ تعالیٰ کے ذکر سے روکنے کے لئے شیطان نے اپنی پیادہ اور سوار تمام فوجیں چڑھا ڈالیں لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت فرمائی اور شیطان کو آپ کے فتنہ میں مبتلا کرنے کی جانب کوئی راہ نہ ملی تو اللہ تعالیٰ نے اپنی جانب سے حضرت ایوب علیہ السلام پر نازل کردہ آزمائش میں، ان پر سکینہ اور صبر نازل فرمایا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو

نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ (ص: 30)

''کیا اچھا بندہ بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے لقب سے نوازا۔ حضرت ایوب علیہ السلام دراز قد تھے۔ آپ کے بال سیدھے، آنکھیں کشادہ تھیں، آپ حسن اخلاق کے پیکر تھے، آپ کی پیشانی مبارک پر لکھا ہوا تھا ''المبتلی الصابر'' آپ کی گردن چھوٹی تھی اور سینہ چوڑا تھا، کہنیاں اور پنڈلیاں بھری ہوئی تھیں، آپ رضائے الٰہی کی خاطر مساکین پر مہربانی کرتے اور انہیں کپڑے وغیرہ پہناتے تھے۔

نوٹ: امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سلسلہ میں اختلاف ہے کہ حضرت ایوب بن اموص علیہ السلام کو کون سے زمانے میں رسول بنا کر بھیجا گیا۔ حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اور حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد ہوئے ہیں۔

اور محمد بن اسحاق بن یسار علیہ السلام کہتے ہیں کہ مجھے ایک غیر متہم شخص نے حضرت وہب رضی اللہ عنہ کا یہ بیان سنایا ہے کہ وہ ایوب بن اموص بن رزاخ بن عیصا بن اسحاق بن ابراہیم الخلیل ہیں۔

محمد بن جریر کا موقف ہے کہ وہ حضرت شعیب علیہ السلام سے پہلے تھے جبکہ ابوبکر بن خیثمہ نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ آپ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام سے پہلے تھے۔ (واللہ اعلم)

4114۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةَ اَيُّوْبَ قَالَتْ لَهٗ وَاللّٰهِ قَدْ نَزَلَ بِي مِنَ الْجُهْدِ وَالْفَاقَةِ مَا اَنْ بَعَثَ قَوْمِي بِرَغِيْفٍ فَاَطْعَمْتُكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّشْفِيَكَ قَالَ وَيْحَكِ كُنَّا فِي النَّعْمَآءِ سَبْعِيْنَ عَامًا فَنَحْنُ فِي الْبَلَآءِ سَبْعَ سِنِيْنَ

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کی زوجہ نے آپ سے کہا: خدا کی قسم مجھ پر مشقت اور فاقہ مستی کی یہ کیفیت ہو چکی ہے، میرے رشتہ دار کوئی روٹی کا ٹکڑا بھیجتے ہیں تو میں وہ آپ کو کھلاتی ہوں۔ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ وہ آپ کو شفاء عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا: تیرا ستیاناس ہو، ہم ستر سال آسائشوں میں بھی تو رہے ہیں، اس لئے اب ستر سال آزمائش میں بھی (اللہ کا شکر ادا کر کے) گزارو۔

4115۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، اِمْلاءً، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيْدَ، اَخْبَرَنِيْ عَقِيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اَيُّوْبَ نَبِيَّ اللّٰهِ لَبِثَ بِهٖ بَلَاؤُهٗ خَمْسَ عَشْرَةَ

سَنَةً، فَرَفَضَهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ إِلَّا رَجُلَيْنِ مِنْ إِخْوَانِهِ كَانَا مِنْ أَخَصِّ إِخْوَانِهِ، قَدْ كَانَا يَغْدُوَانِ إِلَيْهِ وَيَرُوحَانِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ ذَاتَ يَوْمٍ: نَعْلَمُ وَاللَّهِ لَقَدْ أَذْنَبَ أَيُّوبُ ذَنْبًا مَا أَذْنَبَهُ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مُنْذُ ثَمَانِي عَشْرَةَ سَنَةً لَمْ يَرْحَمْهُ اللَّهُ، فَكَشَفَ عَنْهُ مَا بِهِ، فَلَمَّا رَاحَا إِلَى أَيُّوبَ لَمْ يَصْبِرِ الرَّجُلُ حَتَّى ذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ: لَا أَدْرِي مَا تَقُولُ غَيْرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أَمُرُّ بِالرَّجُلَيْنِ يَتَنَازَعَانِ يَذْكُرَانِ اللَّهَ، فَأَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي، فَأُكَفِّرُ عَنْهُمَا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُذْكَرَ اللَّهُ إِلَّا فِي حَقٍّ، وَكَانَ يَخْرُجُ لِحَاجَتِهِ، فَإِذَا قَضَى حَاجَتَهُ أَمْسَكَتِ امْرَأَتُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَبْلُغَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأَ عَلَيْهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى أَيُّوبَ فِي مَكَانِهِ أَنِ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ، فَاسْتَبْطَأَتْهُ فَتَلَقَّتْهُ وَأَقْبَلَ عَلَيْهَا قَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ

4115- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ، إِمْلَاءً، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، أَخْبَرَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَيُّوبَ نَبِيَّ اللَّهِ لَبِثَ بِهِ بَلَاؤُهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً، فَرَفَضَهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ إِلَّا رَجُلَيْنِ مِنْ إِخْوَانِهِ كَانَا مِنْ أَخَصِّ إِخْوَانِهِ، قَدْ كَانَا يَغْدُوَانِ إِلَيْهِ وَيَرُوحَانِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ ذَاتَ يَوْمٍ: نَعْلَمُ وَاللَّهِ لَقَدْ أَذْنَبَ أَيُّوبُ ذَنْبًا مَا أَذْنَبَهُ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مُنْذُ ثَمَانِي عَشْرَةَ سَنَةً لَمْ يَرْحَمْهُ اللَّهُ، فَكَشَفَ عَنْهُ مَا بِهِ، فَلَمَّا رَاحَا إِلَى أَيُّوبَ لَمْ يَصْبِرِ الرَّجُلُ حَتَّى ذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ: لَا أَدْرِي مَا تَقُولُ غَيْرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ أَنِّي كُنْتُ أَمُرُّ بِالرَّجُلَيْنِ يَتَنَازَعَانِ يَذْكُرَانِ اللَّهَ، فَأَرْجِعُ إِلَى بَيْتِي، فَأُكَفِّرُ عَنْهُمَا كَرَاهِيَةَ أَنْ يُذْكَرَ اللَّهُ إِلَّا فِي حَقٍّ، وَكَانَ يَخْرُجُ لِحَاجَتِهِ، فَإِذَا قَضَى حَاجَتَهُ أَمْسَكَتِ امْرَأَتُهُ بِيَدِهِ حَتَّى يَبْلُغَ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَبْطَأَ عَلَيْهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى أَيُّوبَ فِي مَكَانِهِ أَنِ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ، فَاسْتَبْطَأَتْهُ فَتَلَقَّتْهُ وَأَقْبَلَ عَلَيْهَا قَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ

✧✧ - حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت ایوب علیہ السلام (جو کہ اللہ تعالیٰ کے نبی تھے) ۱۵ سال آزمائش میں رہے۔ اس دوران آپ کے قریب وبعید (کے تمام تعلق دار) آپ کو چھوڑ گئے۔ آپ کے صرف دو رشتہ دار جو کہ آپ کے خاص الخاص رشتہ دار تھے، وہ صبح شام آپ کے پاس آتے تھے۔ ایک دن ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہم جانتے ہیں کہ یقیناً ایوب علیہ السلام نے کوئی ایسا گناہ کیا ہے جو پوری دنیا میں کسی نے نہیں کیا ہوگا۔ اس کے ساتھی نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آج سے اٹھارہ سال پہلے کی بات ہے، اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہ کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی آزمائش ختم فرمادی تو جب وہ دونوں شام کے وقت آپ کے پاس آئے تو وہ آدمی وہ بات آپ سے کہنے سے نہ رہ سکا تو حضرت

حدیث 4115

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 2898 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 3617

ایوب علیہ السلام نے اس سے فرمایا: جو کچھ تم نے کہا ہے وہ مجھے تو معلوم نہیں ہے تاہم اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ میں نے دو جھگڑنے والے آدمیوں میں فیصلہ کیا تھا، وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھا رہے تھے۔ پھر میں اپنے گھر چلا گیا تا کہ ان دونوں کی جانب سے کفارہ ادا کروں کیونکہ مجھے یہ بات ناپسند تھی کہ ناحق اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی جائے۔ حضرت ایوب علیہ السلام قضائے حاجت کے لئے باہر جایا کرتے تھے اور فراغت کے بعد آپ کی زوجہ محترمہ آپ کو سہارا دے کر واپس گھر لاتی تھیں۔ ایک دن آپ نے کافی دیر لگا دی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی نازل فرمائی کہ زمین پر اپنا پاؤں مار، یہ نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈا چشمہ ہے۔ آپ کی زوجہ نے بھی دیر محسوس کی۔ پھر وہ ان سے ملیں تو وہ بھی ان کی طرف متوجہ ہوئے تو ان کی تمام بیماری اللہ تعالیٰ نے ختم فرما دی تھی اور آپ پہلے کی طرح خوبصورت تھے۔ جب آپ کی زوجہ نے آپ کو دیکھا تو بولیں: اے فلاں! اللہ تعالیٰ تجھے برکت دے کیا تو نے اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ایوب علیہ السلام کو کہیں دیکھا ہے؟ خدا کی قسم! تیری شکل وصورت ان کی صحت کے زمانے کی صورت سے بالکل ملتی جلتی ہے، وہ بولے: میں ہی تو وہ ہوں۔ آپ کے دو کھلیان تھے ایک گندم کا اور ایک جو کا۔ اللہ تعالیٰ نے دو بادل بھیجے ان میں سے ایک گندم کے کھلیان پر سایہ فگن ہوا اور اس پر سونا برسایا اور دوسرا بادل جو کے ڈھیر پر آیا اور اس نے اس پر چاندی برسائی۔ حتیٰ کہ وہ بہہ گئے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4116۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ، وَاَبُوْ مُسْلِمٍ وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ، قَالُوْا :حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوْقٍ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لَمَّا عَافَى اللّٰهُ اَيُّوْبَ اَمْطَرَ عَلَيْهِ جَرَادًا مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ يَاْخُذُهُ بِيَدِهِ وَيَجْعَلُهُ فِيْ ثَوْبِهِ، فَقِيْلَ لَهُ :يَا اَيُّوْبُ اَمَا تَشْبَعُ ؟ قَالَ :وَمَنْ يَّشْبَعُ مِنْ رَحْمَتِكَ ؟

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو صحت عطا فرمائی تو ان پر سونے کی ٹڈیوں کی برسات کی تو وہ ان کو اٹھا اٹھا کر اپنے کپڑوں میں ڈالنے لگے۔ آپ سے کہا گیا: اے ایوب! کیا تو سیر نہیں ہو گا؟ تو آپ بولے: (اے اللہ!) تیری رحمت سے کون سیر ہو سکتا ہے۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4117۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ابْتُلِيَ اَيُّوْبُ سَبْعَ سِنِيْنَ مُلْقًى عَلٰى كُنَاسَةِ بَيْتِ الْمُقَدَّسِ

✧✧۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ایوب علیہ السلام سات سال بیمار رہے اور آپ بیت المقدس کے ایک کونے میں پڑے رہتے تھے۔

4118۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَّهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ كَانَ عُمْرُ اَيُّوْبَ ثَلَاثًا وَّتِسْعِيْنَ سَنَةً وَّاَوْصٰى عِنْدَ مَوْتِهٖ اِلٰى ابْنِهٖ حَوْمَلَ

وَقَدْ بَعَثَ اللّٰهُ بَعْدَهٗ اِبْنَهٗ بَشْرَ بْنَ اَيُّوْبَ نَبِيًّا وَّسَمَّاهُ ذَا الْكِفْلِ وَاَمَرَهٗ بِالدُّعَآءِ اِلٰى تَوْحِيْدِهٖ وَاَنَّهٗ كَانَ مُقِيْمًا بِالشَّامِ عُمْرَهٗ حَتّٰى مَاتَ وَكَانَ عُمْرُهٗ خَمْسًا وَّسَبْعِيْنَ سَنَةً وَّاَنَّ بَشْرًا اَوْصٰى اِلٰى ابْنِهٖ عَبْدَانَ ثُمَّ بَعَثَ اللّٰهُ بَعْدَهُمْ شُعَيْبًا

✧✧ - حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ایوب علیہ السلام کی عمر ۷۳ سال تھی اور آپ نے اپنی وفات کے وقت اپنے بیٹے حومل کو وصیت کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے بعد آپ کے بیٹے بشر بن ایوب علیہ السلام کو نبی بنایا اور ان کا نام ''ذوالکفل'' رکھا اور ان کو توحید کی دعوت دینے کا حکم دیا۔ وہ اپنی وفات تک ملک شام میں قیام پذیر رہے، ان کی عمر ۷۵ برس تھی اور بشر بن ایوب نے اپنے بیٹے عبدان کو وصیت کی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کے بعد حضرت شعیب علیہ السلام کو نبی بنایا۔

ذِكْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ اِلْيَاسَ وَصِفَتُهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

4119 - اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِيْ مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ ثُمَّ كَانَ اِلْيَاسُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَاحِبَ جِبَالٍ وَبَرِيَّةٍ يَخْلُوْ فِيْهَا يَعْبُدُ رَبَّهٗ وَكَانَ ضَخْمَ الرَّاْسِ خَمِيْصَ الْبَطْنِ دَقِيْقَ السَّاقَيْنِ وَكَانَ فِيْ رَاْسِهٖ شَامَةً حَمْرَآءَ وَاِنَّمَا رَفَعَهُ اللّٰهُ اِلٰى اَرْضِ الشَّامِ وَلَمْ يَصْعَدْ بِهٖ اِلَى السَّمَآءِ فَاَوْرَثَ الْيَسَعَ مِنْ بَعْدِهِ النُّبُوَّةَ

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت الیاس علیہ السلام اور ان کی صفات کا ذکر

✧✧ - حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت الیاس علیہ السلام پہاڑوں اور جنگلوں کو دوست رکھنے والے تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے پہاڑوں اور جنگلوں میں چلے جایا کرتے تھے۔ آپ کا سر موٹا تھا اور پیٹ دبلا تھا، باریک پنڈلیاں تھیں، آپ کے سر میں سرخ رنگ کی (نبوت کی) نشانی تھی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ملک شام کی طرف اٹھا لیا تاہم ان کو آسمانوں پر نہیں لے گیا۔ پھر ان کے بعد حضرت یسع علیہ السلام نبی بنے۔

ذِكْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَهُوَ الَّذِيْ سَمَّاهُ اللّٰهُ ذَا النُّوْنِ

4120 - اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنِيْ مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ وَكَانَ يُوْنُسُ بْنُ مَتّٰى الَّذِيْ سَمَّاهُ اللّٰهُ ذَا النُّوْنِ فَقَالَ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ فَنَجَّاهُ مِنَ الْغَمِّ مِنْ ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَظُلْمَةُ الْبَحْرِ وَظُلْمَةُ بَطْنِ الْحُوْتِ وَبَاتَ عَلٰى قَوْمِهٖ وَاَرْسَلَهٗ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعَهُمُ اللّٰهُ اِلٰى اٰجَالِهِمُ الَّتِيْ كَتَبَهَا لَهُمْ وَلَمْ يُهْلِكْهُمْ بِالْعَذَابِ

اللہ کے نبی حضرت یونس بن متی علیہ السلام کا ذکر

یہ وہی ہیں جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے ''ذوالنون'' (مچھلی والے) کے نام سے کیا ہے

✧✧ - حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یونس بن متی علیہ السلام وہی ہیں جن کو ''ذوالنون'' کے نام سے موسوم کیا گیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (الانبیاء: 87)

''اور ذوالنون کو یاد کرو جب چلا غصہ میں بھرا تو گمان کیا کہ ہم اس پر تنگی نہ کریں گے تو اندھیریوں میں پکارا کوئی معبود نہیں سوائے تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا'' ۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول کیا اور انہیں غم سے نجات بخشی۔

تین طرح کے اندھیرے تھے۔

(1) رات کا اندھیرا۔

(2) دریا کا اندھیرا۔

(3) مچھلی کے پیٹ کا اندھیرا۔

آپ اپنی قوم میں تشریف لائے اور آپ کو ایک لاکھ یا اس سے بھی زائد افراد کی طرف بھیجا گیا، وہ لوگ آپ پر ایمان لائے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو نفع دیا، ان کی ان میعادوں تک جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے لکھ رکھی تھی اور ان کو عذاب کے ساتھ ہلاک نہیں کیا۔

4121- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِيْ دَاوُدَ الْبُرُنُسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ، حَدَّثَنِيْ وَالِدِيْ مُحَمَّدٌ، عَنْ اَبِيْهِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ الَّتِيْ دَعَا بِهَا فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، لَمْ يَدْعُ بِهَا مُسْلِمٌ فِيْ كُرْبَةٍ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ.

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ذوالنون نے مچھلی کے پیٹ میں جو دعا مانگی تھی وہ

حدیث 4121

اخرجه ابو عيسى الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3505 اخرجه ابو عبدالرحمن النسائى فى "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 10491

یہ تھی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

کوئی بھی مسلمان مشکل میں یہ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل دور فرما دیتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4122۔ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهٖ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْحَمِیْدِ، حَدَّثَنَا الْمُعَافِی بْنُ سُلَیْمَانَ، حَدَّثَنَا فُلَیْحُ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ: اِنِّیْ خَیْرٌ مِّنْ یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی فَقَدْ كَذَبَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ، اِنَّمَا اتَّفَقَا عَلٰی حَدِیْثِ اَبِی الْعَالِیَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ یَقُوْلَ: اِنِّیْ خَیْرٌ مِّنْ یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس نے مجھے یونس بن متی علیہ السلام سے افضل کہا، اس نے جھوٹ بولا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے ان لفظوں کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ابوالعالیہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کیا ہے ''کسی شخص کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ مجھے یونس بن متی علیہ السلام سے افضل کہے''۔

4123۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ وَاَبُوْ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنْبَاَ دَاوُدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰی ثَنِیَّةٍ فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالُوْا ثَنِیَّةُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی یُوْنُسَ بْنِ مَتّٰی عَلٰی نَاقَةٍ خِطَامُهَا لِیْفٌ وَّعَلَیْهِ جُبَّةٌ مِنْ صُوْفٍ وَهُوَ یَقُوْلُ لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثنیہ (نامی پہاڑی) پر گئے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟

حدیث 4122

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 4328

حدیث 4123

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری' فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء' رقم الحدیث: 2632 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8796 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2542 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 12756

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کہا: ثنیہ (نامی پہاڑی) ہے۔ آپ نے فرمایا: گویا کہ میں یونس بن متی علیہ السلام کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اونٹنی پر سوار ہیں جس کی لگام رسی کی ہے اور انہوں نے اون کا جبہ زیب تن کر رکھا ہے اور وہ کہہ رہے ہیں:

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4124۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السَّدِيِّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَكَثَ يُوْنُسُ فِي بَطْنِ الْحُوْتِ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا

✧✧۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں چالیس دن رہے۔

4125۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَكْرِ بْنُ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ "فَلَوْلَا اَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ" قَالَ كَانَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ فِي الدُّجَاءِ

✧✧۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد:

فَلَوْلَا اَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ (الصافات: 43)

''تو اگر وہ تسبیح کرنے والا نہ ہوتا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق دریافت کیا گیا (کہ ان کی تسبیح کیا تھی؟) آپ نے فرمایا: وہ رات کی تاریکی میں کثرت سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

4126۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ سَعِيْدِ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى الْتَقَمَهُ الْحُوْتُ ضُحًى وَلَفَظَهُ عَشِيَّةً

✧✧۔ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مچھلی نے حضرت یونس علیہ السلام کو چاشت کے وقت نگلا تھا اور عشاء کے وقت باہر نکال دیا تھا۔

4127۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ كَثِيْرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَعَا بِدُعَاءِ يُوْنُسَ الَّذِيْ دَعَا بِهِ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ اسْتُجِيْبَ لَهُ، هٰذَا شَاهِدٌ لِمَا تَقَدَّمَهُ

حدیث 4127

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث، دمشق، شام، 1404ھ-1984ء، رقم الحديث: 707

✧✧-حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وہ دعا مانگے جو حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی، قبول کر لی جاتی ہے۔

❀❀ یہ حدیث گزشتہ حدیث کی شاہد ہے۔

4128- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٌ الْاِسْفِرَائِيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّآءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَّهْبٍ اَنَّ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى كَانَ عَبْدًا صَالِحًا وَّكَانَ فِىْ خَلْقِهٖ ضِيْقٌ فَلَمَّا حُمِلَتْ عَلَيْهِ اَثْقَالُ النُّبُوَّةِ وَلَهَا اَثْقَالٌ لَا يَحْمِلُهَا اِلَّا قَلِيْلٌ فَتَفَسَّخَ تَحْتَهَا تَفَسُّخَ الرُّبْعِ تَحْتَ الْحِمْلِ فَقَذَفَهَا مِنْ بَدَنِهٖ وَخَرَجَ هَارِبًا مِّنْهَا يَقُوْلُ عَزَّوَجَلَّ لِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ اَىْ لَا تَلْقَ اُخْرٰى كَمَا اَلْقَاهُ

✧✧-حضرت وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت یونس بن متی رحمۃ اللہ علیہ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نیک بندے تھے، آپ ذرا کمزور بدن تھے۔ جب آپ پر نبوت کا بوجھ ڈالا گیا (یہ بوجھ بہت کم لوگ اٹھا سکتے ہیں) تو وہ بوجھ کے نیچے دب گئے۔ آپ نے وہ بوجھ پھینک دیا اور بھاگ گئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ (الاحقاف:35)

''تو تم صبر کرو جیسا ہمت والے رسولوں نے صبر کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ (القلم:48)

''تو تم اپنے رب کے حکم کا انتظار کرو اور اس مچھلی والے کی طرح نہ ہونا جب اس حال میں پکارا کہ اس کا دل گھٹ رہا تھا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یعنی تم ایسا رویہ نہ اپنانا جیسا انہوں نے اپنایا تھا۔

4129- اَخْبَرَنِىْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّىْ حَدَّثَنَا سُنَيْدُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ الْاَعْرَابِيِّ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَمَّا وَقَعَ يُوْنُسُ فِىْ بَطْنِ الْحُوْتِ ظَنَّ اَنَّهُ الْمَوْتُ فَحَرَّكَ رِجْلَيْهِ فَاِذَا هِىَ تَتَحَرَّكُ فَسَجَدَ وَقَالَ يَا رَبِّ اتَّخَذْتُ لَكَ مَسْجِدًا فِىْ مَوْضِعٍ لَّمْ يَسْجُدْ فِيْهِ اَحَدٌ قَطُّ

✧✧-حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں گئے تو وہ سمجھے کہ ان پر موت واقع ہو چکی ہے۔ انہوں نے اپنے پاؤں ہلائے تو وہ ہل گئے تو انہوں نے سجدہ ریز ہو کر عرض کی: یا اللہ! میں نے اس مقام پر تجھے سجدہ کیا ہے جہاں کبھی بھی کسی نے سجدہ نہیں کیا۔

ذِكْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ دَاوُدَ صَاحِبِ الزَّبُوْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

4130- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِيْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّآءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ

اِدْرِيْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَّهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ وَكَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ دَاوُدَ بْنِ اِيْشَا بْنِ عَوْبِدٍ بْنِ بَاعِرٍ بْنِ سَلْمُوْنَ بْنِ يَحْسُوْنَ بْنِ يَارِبِ بْنِ رَامٍ بْنِ حَضْرُوْنَ بْنِ فَارِصٍ بْنِ يَهُوْدَا بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَكَانَ رَجُلًا قَصِيْرًا اَزْرَقَ قَلِيْلَ الشَّعْرِ طَاهِرَ الْقَلْبِ فَقِيْهًا

اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام صاحب زبور کا ذکر

✦✦ -حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ (حضرت داؤد علیہ السلام کا نسب بیان کرتے ہوئے) فرماتے ہیں:

دَاوُدَ بْنِ اِيْشَا بْنِ عَوْبِدٍ بْنِ بَاعِرٍ بْنِ سَلْمُوْنَ بْنِ يَحْسُوْنَ بْنِ يَارِبِ بْنِ رَامٍ بْنِ حَضْرُوْنَ بْنِ فَارِصٍ بْنِ يَهُوْدَا بْنِ يَعْقُوْبَ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ

آپ متوسط القامت تھے، خوبصورت تھے۔ آپ کے (سر پر) کم بال تھے۔ پاکیزہ دل والے اور فقیہ تھے۔

4131- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى "اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ" اِلٰى قَوْلِهٖ "وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ" قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى نَبِيِّهِمْ اَنَّ فِيْ وُلْدِ فُلَانٍ رَجُلٌ يَقْتُلُ اللّٰهُ بِهٖ جَالُوْتَ وَمِنْ عَلَامَتِهٖ هٰذَا الْقَرْنُ تَضَعُهٗ عَلٰى رَاْسِهٖ فَيَقْبِضُ مَا فَاتَهٗ فَاَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنَّ فِيْ وُلْدِكَ رَجُلًا يَقْتُلُ اللّٰهُ بِهٖ جَالُوْتَ قَالَ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ فَاَخْرَجَ لَهُ اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا اَمْثَالَ السَّوَارِيْ وَفِيْهِمْ رَجُلٌ بَارِعٌ عَلَيْهِمْ فَجَعَلَ يَعْرِضُهُمْ عَلَى الْقَرْنِ فَلَا يَرٰى شَيْئًا قَالَ فَقَالَ اِنَّ لَكَ غَيْرَ هٰؤُلَاءِ الْوَلَدُ قَالَ نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ لِيْ وَلَدٌ قَصِيْرٌ اِسْتَحْيَيْتُ اَنْ يَّرَاهُ النَّاسُ فَجَعَلْتُهٗ فِي الْغَنَمِ قَالَ فَاَيْنَ هُوَ قَالَ فِيْ شِعْبِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَخَرَجَ اِلَيْهِ فَقَالَ هٰذَا هُوَ لَا شَكَّ فِيْهِ قَالَ فَوَضَعَ الْقَرْنَ عَلٰى رَاْسِهٖ فَقَامَ

✦✦ -حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے درج ذیل ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ

"اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تھا انہیں جو اپنے گھروں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو اللہ نے ان سے فرمایا مر جاؤ پھر انہیں زندہ فرما دیا بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر لوگ ناشکرے ہیں۔

اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ اللہ سنتا جانتا ہے۔

ہے کوئی جو اللہ کو قرضِ حسن دے تو اللہ اس کے لئے بہت گُنا بڑھا دے اور اللہ تنگی اور کشائش کرتا ہے اور تمہیں اسی کی طرف پھر جانا۔

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا بنی اسرائیل کے ایک گروہ کو جو موسٰی کے بعد ہوا جب اپنے ایک پیغمبر سے بولے ہمارے لئے کھڑا کر دو ایک بادشاہ کہ ہم خدا کی راہ میں لڑیں

نبی علیہ السلام نے فرمایا کیا تمہارے انداز ایسے ہیں کہ تم پر جہاد فرض کیا جائے تو پھر نہ کرو بولے ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں حالانکہ ہم نکالے گئے ہیں اپنے وطن اور اپنی اولاد سے تو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا منہ پھیر گئے مگر ان میں کے تھوڑے اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو'۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی طرف وحی فرمائی کہ فلاں آدمی کی اولاد میں ایک شخص ہے، جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ جالوت کو ہلاک فرمائے گا۔ اس کی نشانی یہ سینگ ہے، یہ اس ک سر پر رکھا جائے گا تو جو زائد ہوگا وہ خود ہی سمٹ جائے گا۔ وہ نبی علیہ السلام اس آدمی کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی کے ذریعے بتایا ہے کہ تیری اولاد میں ایک بچہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ جالوت کو قتل کرے گا۔ اس نے کہا: اے اللہ تعالیٰ کے نبی ٹھیک ہے۔ اس نے ستونوں کی طرح (دراز قد) بارہ لڑکے ان کے سامنے کئے، ان میں ایک آدمی ایسا بھی تھا جو دوسروں کی بہ نسبت زیادہ علم وفضل کا مالک تھا۔ آپ نے ہر ایک پر سینگ رکھ کر دیکھا لیکن کسی کو پورا نہ آیا، انہوں نے کہا: کیا ان کے علاوہ بھی تیرا کوئی لڑکا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں، اے اللہ تعالیٰ کے نبی۔ ایک کوتاہ قد لڑکا اور بھی ہے اس کو لوگوں کے سامنے لاتے ہوئے مجھے شرم آتی ہے، اس لئے میں نے اس کو بکریوں کے ریوڑ میں ڈال رکھا ہے۔ انہوں نے پوچھا: وہ کہاں ہے؟ اس نے بتایا: فلاں فلاں گھاٹی میں ہے۔ وہ اس کی طرف چل دیئے (جب اس کو دیکھا تو) فرمایا: یہی ہے وہ، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ پھر انہوں نے وہ سینگ اس کے سر پر رکھا اور واپس آگئے۔

4132- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ مَسَحَ ظَهْرَهُ فَخَرَجَ مِنْ ظَهْرِهِ كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا مِنْ ذُرِّيَّتِهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَجَعَلَ بَيْنَ عَيْنَيْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ وَبِيْصًا مِنْ نُوْرِهِمْ، ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰى اٰدَمَ، فَقَالَ: اَيْ رَبِّ مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ ذُرِّيَّتُكَ، قَالَ: فَرَاٰى رَجُلًا مِنْهُمْ اَعْجَبَهُ وَبِيْصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، قَالَ: يَا رَبِّ، مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اٰخِرِ الْاُمَمِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ يُقَالُ لَهُ دَاوُدُ، قَالَ: يَا رَبِّ، كَمْ جَعَلْتَ عُمْرَهُ؟ قَالَ: سِتُّوْنَ سَنَةً، قَالَ: اَيْ رَبِّ فَزِدْهُ

حدیث 4132

ذکرہ ابوبکر البیہقی فی "سننہ الکبرٰی" طبع مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 8796 اخرجہ ابویعلی الموصلی فی "مسندہ" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 2542 اخرجہ ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمہ الکبیر" طبع مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 12756

مِنْ عُمْرِی اَرْبَعِیْنَ سَنَةً، قَالَ: اِذَنْ یُّکْتَبُ وَیُخْتَمُ وَلَا یُبَدَّلُ، فَلَمَّا انْقَضٰی عُمْرُ اٰدَمَ جَاءَ هُ مَلَكُ الْمَوْتِ، قَالَ: اَوَلَمْ یَبْقَ مِنْ عُمْرِی اَرْبَعُوْنَ سَنَةً، قَالَ: اَوَلَمْ تُعْطِهَا ابْنَكَ دَاوُدَ، قَالَ :فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّیَّتُهٗ وَنَسِیَ فَنَسِیَتْ ذُرِّیَّتُهٗ، وَخَطِءَ فَخَطِئَتْ ذُرِّیَّتُهٗ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا تو ان کی پشت کو مسلا تو قیامت تک جس کو بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا تھا، وہ تمام کے تمام باہر نکل آئے۔ان میں سے ہر انسان کی پیشانی پر نور کی ایک کرن موجود تھی۔ پھر ان تمام کو حضرت علیہ السلام کے سامنے پیش کیا۔آدم علیہ السلام نے پوچھا: اے میرے رب! یہ کون ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تیری اولاد ہے۔انہوں نے ان میں سے ایک شخص کو دیکھا اس کی پیشانی کا نور ان کو بہت اچھا لگا۔انہوں نے پوچھا: اے میرے رب! یہ کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تیری اولاد میں سے آخری امتوں میں سے ہوگا، اس کا نام داؤد علیہ السلام ہے۔انہوں نے پوچھا: یا اللہ! اس کی عمر تو نے کتنی رکھی ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ۶۰ سال۔آدم علیہ السلام نے عرض کی: یا اللہ! میری عمر میں سے چالیس سال اس کو دے کر اس کی عمر بڑھا دی جائے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ بات لکھ دی جائے گی اور پھر اس میں کوئی ردوبدل نہیں ہوگا۔ جب حضرت آدم علیہ السلام کی عمر پوری ہوگئی تو (روح قبض کرنے کے لئے) ان کے پاس ملک الموت علیہ السلام آ گئے۔ آپ نے کہا: کیا میری عمر میں سے ابھی چالیس سال باقی نہیں رہتے؟ انہوں نے کہا: کیا آپ نے وہ چالیس سال اپنے بیٹے حضرت داؤد علیہ السلام کو نہیں دے دیئے تھے۔فرمایا: آدم علیہ السلام نے انکار کیا تو ان کی اولاد بھی انکار کرتی ہے۔وہ بھول گئے تو ان کی اولاد بھی بھول جاتی ہے۔ان سے خطا ہوئی تو ان کی اولاد سے بھی خطا ہوتی ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری علیہ السلام اور امام مسلم علیہ السلام نے اسے نقل نہیں کیا۔

4133۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِیْدٍ الْاَحْمَسِیُّ حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُمَیْدٍ حَدَّثَنَا بْنُ نُمَیْرٍ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ وَبَیْنَ مُوْسٰی اِلٰی دَاوُدَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ وَّتِسْعَةٌ وَّسِتُّوْنَ سَنَةً

✧✧۔محمد بن اسحاق کہتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت داؤد علیہ السلام تک ۵۶۹ برس کا زمانہ ہے۔

4134۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ اَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ السَّلَمِیُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ عَنِ السُّدِّیِّ فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَشَدَدْنَا مُلْکَهٗ قَالَ کَانَ یَحْرُسُهٗ کُلَّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ اَرْبَعَةَ اَلْفٍ اَرْبَعَةَ اَلْفٍ قَالَ السُّدِّیُّ وَکَانَ دَاوُدُ قَدْ قَسَمَ الدَّهْرَ ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ یَوْمًا یَقْضِیْ فِیْهِ بَیْنَ النَّاسِ وَیَوْمًا یَخْلُوْ فِیْهِ لِعِبَادَتِهٖ وَیَوْمًا یَخْلُوْ فِیْهِ لِنِسَآئِهٖ وَکَانَ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اِمْرَاَةً وَّکَانَ فِیْمَا یَقْرَاُ مِنَ الْکُتُبِ اَنَّهٗ کَانَ یَجِدُ فَضْلَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ فَلَمَّا وَجَدَ ذٰلِكَ فِیْمَا یَقْرَاُ مِنَ الْکُتُبِ قَالَ یَا رَبِّ اَرَی الْخَیْرَ کُلَّهٗ قَدْ ذَهَبَ بِهٖ اٰبَائِیَ الَّذِیْنَ کَانُوْا قَبْلِیْ فَاَعْطِنِیْ مِثْلَ مَا اَعْطَیْتَهُمْ وَافْعَلْ بِیْ مِثْلَ مَا فَعَلْتَ بِهِمْ فَاَوْحَی اللّٰهُ اِلَیْهِ اَنَّ اٰبَاءَكَ ابْتُلُوْا بِبَلَایَا لَمْ تُبْتَلَ بِهَا اَنْتَ ابْتُلِیَ اِبْرَاهِیْمُ بِذَبْحِ ابْنِهٖ وَابْتُلِیَ اِسْحَاقُ بِذَهَابِ بَصَرِهٖ وَابْتُلِیَ یَعْقُوْبُ بِحُزْنِهٖ عَلٰی یُوْسُفَ

وَاَنَّكَ لَمْ تُبْتَلَ مِنْ ذٰلِكَ بِشَیْءٍ قَالَ یَا رَبِّ ابْتَلِنِی بِمِثْلِ مَا ابْتَلَیْتَهُمْ بِهٖ وَاَعْطِنِی مِثْلَ مَا اَعْطَیْتَهُمْ قَالَ فَاَوْحٰی اللّٰهُ اِلَیْهِ اِنَّكَ مُبْتَلًی فَاحْتَرِسْ قَالَ فَمَكَثَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ یَّمْكُثَ اِذْ جَآءَهُ الشَّیْطَانُ قَدْ تَمَثَّلَ فِی صُوْرَةِ حَمَامَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ حَتّٰی وَقَعَ بَیْنَ رِجْلَیْهِ وَهُوَ قَائِمٌ یُّصَلِّیْ قَالَ فَمَدَّ یَدَهٗ اِلَیْهِ لِیَاْخُذَهٗ فَطَارَ مِنَ الْكَوَّةِ فَنَظَرَ اَیْنَ یَقَعُ فَبَعَثَ فِی اَثَرِهٖ قَالَ فَاَبْصَرَ امْرَاَةً تَغْتَسِلُ عَلٰی سَطْحٍ لَّهَا فَرَاٰی امْرَاَةً مِنْ اَجْمَلِ النِّسَآءِ خَلْقًا فَحَانَتْ مِنْهَا اِلْتِفَاتَةً فَاَبْصَرَتْهُ فَاَلْقَتْ شَعْرَهَا فَاسْتَتَرَتْ بِهٖ فَزَادَهٗ ذٰلِكَ فِیْهَا رَغْبَةً قَالَ فَسَاَلَ عَنْهَا فَاُخْبِرَ اَنَّ لَهَا زَوْجًا وَاَنَّ زَوْجَهَا غَائِبٌ بِمَسْلَحَةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَبَعَثَ اِلٰی صَاحِبِ الْمَسْلَحَةِ فَاَمَرَهٗ اَنْ یَّبْعَثَهٗ اِلٰی عَدُوِّهٖ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَبَعَثَهٗ فَفُتِحَ لَهٗ فَلَمْ یَزَلْ یَبْعَثُهٗ اِلٰی اَنْ قُتِلَ فِی الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ فَتَزَوَّجَ امْرَاَتَهٗ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَیْهَا لَمْ یَلْبَثْ اِلَّا یَسِیْرًا حَتّٰی بَعَثَ اللّٰهُ عَلَیْهِ مَلَكَیْنِ فِی صُوْرَةِ اِنْسِیَّیْنِ فَطَلَبَا اَنْ یَّدْخُلَا عَلَیْهِ فَوَجَدَاهُ فِی یَوْمِ عِبَادَتِهٖ فَمَنَعَهُمَا الْحَرَسُ اَنْ یَّدْخُلَا عَلَیْهِ فَتَسَوَّرَا عَلَیْهِ الْمِحْرَابَ قَالَ فَمَا شَعُرَ وَهُوَ یُصَلِّی اِذْ هُوَ بِهِمَا بَیْنَ یَدَیْهِ جَالِسَیْنِ قَالَ فَفَزِعَ مِنْهُمَا فَقَالَا لَا تَخَفْ اِنَّمَا نَحْنُ خَصْمَانِ بَغٰی بَعْضُنَا عَلٰی بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ یَقُوْلُ لَا تَخَفْ

وَذَكَرَ الْحَدِیْثَ بِطُوْلِهٖ فِی اِقْرَارِهٖ بِخَطِیْئَتِهٖ

✧✧ -حضرت سدی رضی اللہ عنہ، اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ

''اور ہم نے اس کی سلطنت کو مضبوط کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ہر روز چار چار ہزار محافظ آپ کی چوکیداری کرتے تھے۔ سدی کہتے ہیں: حضرت داؤد علیہ السلام نے ایام کی تقسیم کر رکھی تھی۔ ایک دن آپ لوگوں میں فیصلے کیا کرتے تھے، ایک دن آپ عبادت الٰہی کے لئے خلوت نشین رہتے اور ایک دن اپنے گھر والوں کے ساتھ گزارتے تھے۔ آپ کی ۹۹ بیویاں تھیں۔ آپ کتاب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام اور پھر حضرت یعقوب علیہ السلام کے فضائل و کمالات پڑھا کرتے تھے۔ جب انہوں نے کتب کے مطالعہ میں یہ سب کچھ پالیا تو عرض کی: اے میرے رب تمام بھلائی تو مجھ سے پہلے میرے آباؤ اجداد لے گئے ہیں۔ تو مجھے بھی وہی کچھ عطا کر جو ان کو عطا کیا تھا اور میرے ساتھ بھی وہی معاملہ فرما جو ان کے ساتھ کیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تیرے آباؤ اجداد پر جو امتحانات ڈالے گئے تھے تم کو ابھی تک ان سے دوچار نہیں کیا گیا۔ ابراہیم علیہ السلام سے ان کے لخت جگر کو ذبح کروانے کا امتحان لیا گیا اور حضرت اسحاق علیہ السلام کی بینائی ختم کر کے آزمایا گیا۔ یعقوب علیہ السلام کو ان کے بیٹے کے فراق کی مصیبت میں ڈالا گیا اور تمہیں ان میں سے کسی آزمائش میں بھی نہیں ڈالا گیا۔ انہوں نے عرض کی: اے میرے رب! مجھے بھی ان جیسی آزمائش میں بے شک ڈال دے لیکن مجھے وہ عطا کر دے جو کچھ تو نے ان کو عطا کیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ ٹھیک ہے تمہیں آزمایا جائے گا تم تیار رہو۔ اس کے بعد کچھ وقت گزرا جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر شیطان سونے کی کبوتری بن کر ان کے قدموں میں آ کر گرا، اس وقت آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے اس کو اٹھانے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو وہ روشندان میں سے اڑ گئی۔ آپ دیکھنے لگے کہ کہاں جاتی ہے آپ کی نگاہیں اس کے تعاقب میں

تھیں کہ اچانک آپ کی نظر ایک عورت پر پڑی جو کہ چھت پر نہا رہی تھی آپ نے دیکھا کہ وہ عورت بہت زیادہ حسین وجمیل ہے، اچانک اس کی نظر آپ پر پڑ گئی اس نے آپکو دیکھا اور پھر اپنے بال ڈھلکا لئے۔ پھر وہ آپ سے اوجھل ہوگئی۔ اس وجہ سے آپ کے دل میں اس کی رغبت اور بھی بڑھ گئی۔ آپ نے اس کے بارے میں معلومات کروائیں تو پتہ چلا کہ وہ شادی شدہ ہے اور اس کا شوہر کسی (فوجی) اسلحہ کے کارخانے میں کام کرتا ہے، آپ نے کارخانے کے مالک کو پیغام بھیجا اور اس کو حکم دیا کہ اس کو فلاں فلاں دشمن کے علاقے میں بھیج دو۔ اس کو بھیج دیا گیا تو وہاں فتح ہوگئی۔ آپ مسلسل اس کو جہاد میں بھیجتے رہے حتیٰ کہ تیسری مرتبہ وہ شہید ہوگیا۔ تو آپ نے اس کی بیوی سے نکاح کر لیا۔ جب آپ اس سے ہمبستر ہوئے تو ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی شکل میں دو فرشتے ان کے پاس بھیجے۔ انہوں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگی تو وہ آپ کی عبادت کا دن تھا، اس لئے محافظوں نے ان کو اندر آنے سے منع کر دیا تو وہ دونوں دیوار کود کر داؤد علیہ السلام کی مسجد میں آ گئے۔ آپ نماز میں مشغول تھے، اس لئے آپ کو کچھ معلوم نہ ہوا، آپ نے اچانک دیکھا تو وہ دونوں آپ کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت داؤد علیہ السلام ان سے کچھ گھبرا گئے تو انہوں نے کہا: آپ ڈریئے مت۔ ہم دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے کے ساتھ زیادتی کی ہے تو آپ ہمیں سچا فیصلہ فرما دیجئے اور خلاف حق نہ کیجئے۔ اس کے بعد آپ کی خطاء کے اقرار کے سلسلہ میں طویل حدیث نقل فرمائی۔

4135۔ اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِیُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اِخْتَارَ اللّٰهُ لِنُبُوَّتِهٖ وَانْتَخَبَ لِرِسَالَتِهٖ دَاوُدَ بْنِ اِيْشَا فَجَمَعَ اللّٰهُ لَهٗ ذٰلِكَ النُّوْرَ وَالْحِكْمَةَ وَزَادَهُ الزَّبُوْرَ مِنْ عِنْدِهٖ فَمَلَكَ دَاوُدُ بْنُ اِيْشَا سَبْعِيْنَ سَنَةً فَاَنْصَفَ النَّاسَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَقَضٰى بِالْفَصْلِ بَيْنَهُمْ بِالَّذِیْ عَلَّمَهُ اللّٰهُ وَاَعْطَاهُ مِنْ حِكْمَتِهٖ وَاَمَرَ رَبُّنَا الْجِبَالَ فَاَطَاعَتْهُ وَاَلَانَ لَهُ الْحَدِيْدَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاَمَرَ رَبُّنَا الْمَلَائِكَةَ تَحْمِلُ لَهُ التَّابُوْتَ فَلَمْ يَزَلْ دَاوُدُ يُدَبِّرُ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَنُوْرِهٖ قَاضِيًا بِحَلَالِهٖ نَاهِيًا عَنْ حَرَامِهٖ حَتّٰى اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّقْبِضَهُ اِلَيْهِ اَوْحٰى اِلَيْهِ اَنِ اَسْتَوْدِعْ نُوْرَ اللّٰهِ وَحِكْمَتِهٖ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اِلٰی اِبْنِكَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَفَعَلَ

✧✧ - حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنی نبوت اور رسالت کے لئے حضرت داؤد بن ایشا علیہ السلام کو منتخب فرمایا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے وہ نور اور حکمت جمع فرمائی اور اپنی طرف سے ان کے لئے زبور کا اضافہ فرمایا۔ حضرت داؤد بن ایشا علیہ السلام نے ستر سال حکومت کی۔ آپ نے لوگوں کو انصاف دلایا اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ علم وحکمت سے ان میں درست فیصلے فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں کو حکم دیا تو وہ بھی آپ کے اطاعت گزار ہو گئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ کے لئے لوہا نرم ہو گیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا تو وہ آپ کا تابوت اٹھاتے تھے۔ چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے علم اور نور کے ساتھ مسلسل اللہ تعالیٰ کے حلال کو نافذ فرماتے اور اس کے حرام سے روکتے رہے۔ حتیٰ کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرمایا تو ان کی جانب وحی فرمائی کہ وہ اپنا ظاہر باطن تمام نور اور حکمت اپنے بیٹے سلیمان علیہ السلام کو دے دیں، تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔

4136۔ اَخْبَرَنِی اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِیُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُوْسٰی بْنُ اِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ

عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِی هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ فِی قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ" قَالَ فِی زَبُوْرِ دَاوُدَ مِنْ بَعْدِ ذِكْرِ مُوْسٰی "اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ" قَالَ الْجَنَّةُ

✧✧۔حضرت شعبی ،اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

قَالَ فِي زَبُوْرِ دَاوُدَ مِنْ بَعْدِ ذِكْرِ مُوْسٰى (الانبیاء:105)

''اور بے شک ہم نے زبور میں نصیحت کے بعد لکھ دیا''۔(ترجمہ کنزالایمان،امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے متعلق فرماتے ہیں:حضرت داؤد علیہ السلام کی زبور میں موسیٰ علیہ السلام کے ذکر کے بعد یہ تھا کہ زمین کے وارث میرے نیک بندے ہوتے ہیں۔آپ فرماتے ہیں:اس سے مراد ''جنت'' ہے۔

ذِكْرُ نَبِیِّ اللّٰهِ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَمَا آتَاهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ

4137۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِیٍ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، اِمْلَاءً بِاِمْضَاءِ اَبِیْ بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ خُزَیْمَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ زَیْدِ بْنِ عَلِیٍّ، حَدَّثَنِیْ شِهَابُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، قَالَ:مَشَیْتُ مَعَ عَمِّیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ اِلٰی جَعْفَرٍ، فَقُلْتُ :زَعَمَ النَّاسُ اَنَّ سُلَیْمَانَ بْنَ دَاوُدَ سَاَلَ رَبَّهٗ اَنْ یَّهَبَ لَهٗ مُلْكًا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنَّهَا الْعِشْرِیْنَ، فَقَالَ :مَا اَدْرِیْ مَا اَحَادِیْثُ النَّاسِ، وَلٰكِنْ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ عَلِیٍّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:لَمْ یُعَمِّرِ اللّٰهُ مَلِكًا فِیْ اُمَّةِ نَبِیٍّ مَضٰی قَبْلَهٗ مَا بَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِیُّ مِنَ الْعُمُرِ فِیْ اُمَّتِهٖ

حضرت سلیمان علیہ السلام اوران کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ حکومت کا ذکر

✧✧ عمر بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:میں اپنے چچا محمد بن علی بن حسین کے ہمراہ حضرت جعفر کے پاس گیا،میں نے ان سے کہا:لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے ایسی بادشاہی مانگی تھی جو ان کے بعد کسی کو نہ ملے اور بے شک وہ ۲۰ ہیں۔آپ نے کہا:میں یہ نہیں جانتا کہ لوگ کیا کہتے ہیں۔تاہم میرے والد علی بن حسین نے اپنے والد کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام میں سے ان کی امت میں اتنی لمبی حکومت کسی نے نہیں کی،جتنی لمبی حکومت اس نبی نے اپنی امت میں کی ہے۔

4138۔ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ زَكَرِیَّا بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِیُّ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِیْ اِسْحَاقَ عَنْ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فِیْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ "وَدَاوُدَ وَسُلَیْمَانَ اِذْ یَحْكُمَانِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ" قَالَ كَرْمٌ قَدْ اَنْبَتَتْ عَنَاقِیْدَهٗ فَاَفْسَدَتْهُ الْغَنَمُ قَالَ فَقَضٰی دَاوُدُ بِالْغَنَمِ لِصَاحِبِ الْكَرْمِ فَقَالَ سُلَیْمَانُ غَیْرُ هٰذَا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ

تَدْفَعُ الكَرَمَ اِلٰى صَاحِبِ الْغَنَمِ فَيَقُوْمُ عَلَيْهِ حَتّٰى يَعُوْدَ كَمَا كَانَ وَتَدْفَعُ الْغَنَمَ اِلٰى صَاحِبِ الْكَرَمِ فَيُصِيْبُ مِنْهَا حَتّٰى اِذَا عَادَ الْكَرَمُ كَمَا كَانَ دَفَعْتَ الْكَرَمُ اِلٰى صَاحِبِهٖ وَدَفَعْتَ الْغَنَمَ اِلٰى صَاحِبِهَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ "فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا" >

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد:

دَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ اِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ (الانبیاء: 78)

''اور داؤد اور سلیمان کو یاد کرو جب کھیتی کا ایک جھگڑا چکاتے تھے جب رات کو اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں چھوٹیں اور ہم ان کے حکم کے وقت حاضر تھے''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

کے بارے میں فرماتے ہیں: ایک انگوروں کی بیل تھی جس پر گچھے آ چکے تھے۔ اس کو بکریوں نے خراب کر ڈالا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے فیصلہ کیا کہ یہ بکریاں انگوروں کی بیل کے مالک کے حوالے کر دی جائیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: اے اللہ کے نبی علیہ السلام! آپ اس فیصلے پر نظر ثانی فرمائیں۔ انہوں نے پوچھا: تو کیا فیصلہ کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: انگور کی بیل بکریوں کے مالک کے حوالے کر دیں تا آنکہ دوبارہ برآور ہو جائیں اور اس وقت تک بکریاں انگور کے مالک کے حوالے کر دیں۔ جب انگور کی بیل دوبارہ اسی حالت پر آ جائے گی جس پر تھی تو بکریاں، بکریوں کے مالک کو دے دی جائیں اور انگور کی بیل اس کے مالک کو دی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَفَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا (الانبیاء: 79)

''ہم نے وہ معاملہ سلیمان کو سمجھا دیا اور دونوں کو حکومت اور علم عطا کیا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

4139۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اُعْطِيَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ مُلْكَ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَمَلَكَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ سَبْعَمِائَةِ سَنَةٍ وَّسِتَّةَ اَشْهُرٍ مَلَكَ اَهْلَ الدُّنْيَا كُلَّهُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنِ وَالدَّوَابِّ وَالطَّيْرِ وَالسِّبَاعِ وَاُعْطِيَ عِلْمَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَنْطِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَفِي زَمَانِهٖ صُنِعَتِ الصَّنَائِعُ الْمُعْجِبَةُ الَّتِي مَا سَمِعَ بِهَا النَّاسُ وَسُخِّرَتْ لَهٗ فَلَمْ يَزَلْ مُدَبِّرًا بِاَمْرِ اللّٰهِ وَنُوْرِهٖ وَحِكْمَتِهٖ حَتّٰى اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّقْبِضَهٗ اَوْحٰى اِلَيْهِ اَنِ اسْتَوْدِعْ عِلْمَ اللّٰهِ وَحِكْمَتَهٗ اَخَاهُ وَوَلَدَ دَاوٗدَ وَكَانُوْا اَرْبَعَ مِائَةٍ وَّثَمَانِيْنَ رَجُلًا بِلَا رِسَالَةٍ

✧✧ ۔حضرت جعفر بن محمد کا بیان ہے کہ ''حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کو زمین کے مشارق اور مغارب کی حکومت دی گئی تھی۔ چنانچہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے جنات، انسان، شیاطین، جانوروں، پرندوں اور درندوں تمام دنیا پر سات سو سال اور چھ مہینے حکومت کی۔ آپ کو ہر چیز کا علم دیا گیا تھا اور ہر چیز کی بولی سکھائی گئی تھی۔ آپ کے زمانے میں بڑی عجیب وغریب ایجادات ہوئیں، جن کے متعلق انسان نے کبھی سنا تک نہ تھا اور تمام چیزیں آپ کے زیرنگین تھیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کے نور اور حکمت کے ساتھ حکومت کی تدبیر فرماتے رہے حتیٰ کہ جب اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض کرنے کا ارادہ کیا تو ان کی طرف وحی فرمائی

کہ وہ اپنا علم وحکمت اپنے بھائی اور داؤد علیہ السلام کے بیٹے کے سپرد کر دیں۔ چنانچہ ان میں ۴۸۰ افراد ایسے ہیں جن کو رسالت نہیں ملی۔

4140۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَرَّخَ بَنُوْ اِسْحَاقَ مِنْ مَبْعَثِ مُوسَى اِلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ قَالَ اُخِذَتْ اِلَيْهِ النُّبُوَّةُ وَالرِّسَالَةُ اَنْ يَّهَبَ لَهُ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ فَسُخِّرَ لَهُ الْجِنُّ وَالْاِنْسُ وَالطَّيْرُ وَالرِّيْحُ

✧✧ امام شعبی کہتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت سے لے کر سلیمان بن داؤد علیہما السلام کی حکومت تک بنو اسحاق نے تاریخ رقم کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا::

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ (النمل:16)

''اور سلیمان داؤد کا جانشین ہوا''۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ فرماتے ہیں: ان کو نبوت ورسالت کے ہمراہ ایسی حکومت ملی تھی جو ان کے بعد کسی کو نہیں ملی۔ چنانچہ ان کے لئے جنات، انسان، پرندے اور ہوائیں مسخر کر دی گئی تھیں۔

4141۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيٰى بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبُوْشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِیْ حَجَّاجٌ عَنْ اَبِیْ مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ كَانَ عَسْكَرُهٗ مِائَةَ فَرْسَخٍ خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ مِنْهَا لِلْاِنْسِ وَخَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ لِلْجِنِّ وَخَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ لِلْوَحْشِ وَخَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ لِلطَّيْرِ وَكَانَ لَهٗ اَلْفُ بَيْتٍ مِّنْ قَوَارِيْرَ عَلَى الْخَشَبِ مِنْهَا ثَلَاثُ مِائَةٍ صَرِيْحَةٍ وَّسَبْعُ مِائَةٍ سِرِّيَّةٍ فَاَمَرَ الرِّيْحَ الْعَاصِفَ فَرَفَعَتْهُ فَاَمَرَ الرِّيْحَ فَسَارَتْ بِهٖ فَاَوْحَى اللّٰهُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَسِيْرُ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَنِّیْ قَدْ زِدْتُّ فِیْ مُلْكِكَ اَنْ لَّا يَتَكَلَّمَ اَحَدٌ مِّنَ الْخَلَائِقِ بِشَیْءٍ اِلَّا جَاءَتِ الرِّيْحُ فَاَخْبَرَتْكَ

✧✧ حضرت محمد بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کا لشکر ایک سو فرسخ تک پھیلا ہوتا تھا (اور ایک فرسخ آٹھ کلومیٹر کا ہوتا ہے) ان میں سے ۲۵ فرسخ انسانوں کے لئے، ۲۵ جنات کے لئے، ۲۵ درندوں کے لئے اور ۲۵ فرسخ پرندوں کے لئے تھا۔ آپ کے لکڑی پر شیشے کے ایک ہزار محل تھے۔ ان میں سے تین سو ظاہر تھے جبکہ ۷۰۰ چھپے ہوئے تھے۔ پھر آپ نے ہوا کو حکم دیا تو اس نے ان کو اٹھا لیا، پھر ہوا کو حکم دیا تو وہ اس کو لے کر چل پڑی۔ ایک دفعہ آپ زمین اور آسمان کے درمیان سیر کر رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی جانب وحی فرمائی۔ ''میں نے آپ کی حکومت میں یہ اضافہ بھی کر دیا ہے کہ مخلوقات میں سے کوئی بھی، جو بھی بات کرے گا، ہوا اس کی خبر آپ تک پہنچا دے گی۔

4142۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَّانِیُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ جُنَادَةَ الْقُرَشِیُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يُوْضَعُ لَهٗ سِتُّ مِائَةِ كُرْسِیٍّ ثُمَّ يَجِیْءُ اَشْرَافُ الْاِنْسِ فَيَجْلِسُوْنَ مِمَّا يَلِيْهِ ثُمَّ

يَجِيْءُ اَشْرَافُ الْجِنِّ فَيَجْلِسُوْنَ مِمَّا يَلِيْ اَشْرَافَ الْاِنْسِ ثُمَّ يَدْعُوْ الطَّيْرَ فَتَظِلُّهُمْ ثُمَّ يَدْعُوْ الرِّيْحَ فَتَحَمَّلُهُمْ قَالَ فَيَسِيْرُ فِي الْغَدَاةِ الْوَاحِدَةِ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے ۶۰۰ کرسیاں رکھی جاتی تھیں پھر سرکردہ انسان آ کر حضرت سلیمان علیہ السلام کے سب سے قریبی کرسیوں پر بیٹھ جاتے پھر سرکردہ جنات آتے اور انسانوں سے پیچھے بیٹھتے۔ پھر پرندوں کو بلایا جاتا وہ ان سب پر سایہ کرتے، پھر ہوا کو بلایا جاتا وہ ان سب کو اٹھالیتی تو یہ لوگ ایک دن میں پورے مہینے کا سفر کر لیتے۔

4143- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبَانَ الْاَزْدِيُّ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَادِعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَقُوْلُ مَلَكَ الْاَرْضَ اَرْبَعَةٌ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَذُو الْقَرْنَيْنِ وَرَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ حَلْوَانَ وَرَجُلٌ اٰخَرُ فَقِيْلَ لَهُ الْخِضْرُ فَقَالَ لَا

✧✧ - حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چار آدمیوں نے پوری روئے زمین پر حکومت کی ہے۔

(1) حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام

(2) ذوالقرنین۔

(3) اہل حلوان کا ایک آدمی۔

(4) ایک اور آدمی ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: (کیا وہ چوتھے آدمی) حضرت خضر ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

(تفسیر خازن، تفسیر حقی، زاد المسیر اور تفسیر بغوی میں مجاہد کے حوالے نقل کیا گیا ہے کہ

ملك الارض اربعة مؤمنان وكافران فالمؤمنان سليمان وذو القرنين والكافران نمرود وبخت نصر

چار آدمیوں کو پوری روئے زمین کی حکومت دی گئی تھی ان میں سے دو مومن تھے اور دو کافر۔ مومن حضرت سلیمان اور ذوالقرنین تھے اور کافر نمرود اور بخت نصر تھے۔ شفیق)

ذِكْرُ زَكَرِيَّا بْنِ اٰدَنَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

4144- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّلَمِيُّ اَنْبَاَ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَادُ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ وَاَبِيْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنِ السُّدِّيِّ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالُوْا كَانَ اٰخِرُ اَنْبِيَاءِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ زَكَرِيَّا بْنِ اٰدَنَ بْنِ مُسْلِمٍ وَكَانَ مِنْ ذُرِّيَّةِ يَعْقُوْبَ قَالَ يَرِثُنِيْ مُلْكِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ النُّبُوَّةَ

حضرت زکریا بن آدن علیہ السلام کا ذکر

✧✧-حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کے آخری نبی حضرت زکریا بن آدن بن مسلم علیہ السلام ہیں۔ یہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد امجاد میں سے ہیں۔ آپ نے فرمایا: مجھ سے میری حکومت کا وارث ہو اور آل یعقوب علیہ السلام سے نبوت کا۔

4145۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی تھے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

ذِكْرُ يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا نَبِيِّ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

4146۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ وَاَبِيْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ سِرًّا فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَائِيْ وَهُمُ الْعَصَبَةُ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ يَرِثُ نُبُوَّتِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ يَرِثُ نُبُوَّةَ اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا وَّقَوْلُهُ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً يَقُوْلُ مَنَازِلَهُ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ وَقَالَ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ جِبْرِيْلُ وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا لَّمْ يُسَمَّ قَبْلَهُ اَحَدٌ يَّحْيٰى وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ يُصَدِّقُ عِيْسٰى وَحَصُوْرًا وَّالْحَصُوْرُ الَّذِيْ لَا

حدیث 4145

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2379 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" ' طبع دارالفكر' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2150 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 7934 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 5142 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 6426 اخرجه ابن راهويه الحنظلي في "مسنده" طبع مكتبه الايمان' مدينه منوره' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' رقم الحديث:24

يُرِيدُ النِّسَاءَ فَلَمَّا سَمِعَ النِّدَاءَ جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَهُ يَا زَكَرِيَّا اِنَّ الصَّوْتَ الَّذِي سَمِعْتَ لَيْسَ مِنَ اللّٰهِ اِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ سَخَّرَ بِكَ وَلَوْ كَانَ مِنَ اللّٰهِ اَوْحَاهُ اِلَيْكَ كَمَا يُوحِي اِلَيْكَ وَغَيْرَهُ مِنَ الْاَمْرِ فَشَكَّ مَكَانَهُ وَقَالَ اَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ يَقُولُ مِنْ اَيْنَ يَكُونُ وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِي عَاقِرٌ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کا تذکرہ

✧✧ -حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت زکریا علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے تنہائی میں دعا مانگی ''اے میرے رب! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر میں چاندی آگئی ہے اور اے میرے رب میں تجھے پکار کر کبھی نامراد نہ رہا اور مجھے اپنے بعد اپنے قرابت والوں کا ڈر ہے۔ وہ عصبہ (قریبی مرد رشتہ دار) ہیں اور میری عورت بانجھ ہے۔ تو مجھے اپنے پاس سے کوئی ایسا دے ڈال جو میرا کام اٹھائے، وہ میرا جانشین ہو اور اولاد یعقوب علیہ السلام کا وارث ہو اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔

وہ یہ بھی دعا مانگا کرتے تھے: اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد، بے شک تو ہی دعا سننے والا۔ اور کہا: اے اللہ! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو ہی بہتر وارث ہے۔

تو فرشتوں نے ان کو آواز دی۔ یہ حضرت جبریل علیہ السلام تھے، اس وقت حضرت زکریا علیہ السلام اپنی نماز کی جگہ نماز پڑھ رہے تھے (یہ آواز دی) بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہے جس کا نام یحییٰ علیہ السلام ہوگا اور اس سے پہلے کبھی کسی کا یہ نام نہیں رکھا گیا۔ اور فرشتوں نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ آپ کو مژدہ دیتا ہے یحییٰ علیہ السلام کا جو اللہ تعالیٰ کی طرف کے ایک کلمہ کی تصدیق کرے گا اور سردار اور ہمیشہ کے لئے عورتوں سے بچنے والا۔ جب آپ نے یہ آواز سنی تو آپ کے پاس شیطان آیا اور بولا: اے زکریا! تم نے جو یہ آواز سنی ہے یہ من جانب اللہ نہیں ہے بلکہ یہ تو شیطان کی طرف سے ہے۔ اگر یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی تو جس طرح آپ پر اور دیگر انبیاء پر وحی آتی ہے اس انداز میں آتی۔ تو حضرت زکریا علیہ السلام کو شک پیدا ہوگیا اور کہنے لگے: میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ جبکہ میں بوڑھا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یوں ہی کرتا ہے جو چاہے، میں نے تجھے پیدا کیا جبکہ تو کچھ نہ تھا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4147- اَخْبَرَنَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْقَاضِيُّ بِبُخَارىٰ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ اَنْبَاَ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضَّبْعِيُّ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجُونِيِّ عَنْ نَوْفٍ الْبُكَالِيِّ قَالَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ فَقَالَ "رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ" "اِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا" الْاٰيَاتِ ثُمَّ قَالَ "قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِي عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا قَالَ كَذٰلِكَ

قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّي اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا" قَالَ فَخَتَمَ عَلٰى لِسَانِهٖ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَّلَيَالِيْهِنَّ وَهُوَ صَحِيْحٌ لَّا يَتَكَلَّمُ "فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَّآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا" الْاٰيَاتِ اِلٰى يُبْعَثُ حَيًّا

✧✧۔حضرت نوف البکالی فرماتے ہیں: حضرت زکریا علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں دعا مانگی:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ(آل عمران:38)

''اے میرے رب! دے مجھے اپنے پاس سے ستھری اولاد، بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا''۔

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا(مریم:4)

''اور سر سے بڑھاپے کا بھبھوکا پھوٹا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر کہنے لگے:

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلَامٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (مریم:8)

''میرے لڑکا کہاں سے ہوگا میری عورت تو بانجھ ہے اور میں بڑھاپے سے سوکھ جانے کی حالت کو پہنچ گیا'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا(مریم:9)

''فرمایا: ایسا ہی ہے تیرے رب نے فرمایا: وہ مجھے آسان ہے اور میں نے تو اس سے پہلے تجھے اس وقت بنایا جب تو کچھ بھی نہیں تھا''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا(مریم:10)

''عرض کی: اے میرے رب! مجھے کوئی نشانی دے دے۔ فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین رات دن لوگوں سے کلام نہ کرے بھلا چنگا ہوکر''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

چنانچہ آپ کی زبان سیل کردی گئی، آپ بالکل صحیح سلامت ہونے کے باوجود تین دن اور تین راتیں کسی سے بات نہ کر سکے۔

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَّآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا(مریم:11)

''تو وہ اپنی قوم پر مسجد سے باہر آیا تو انہیں اشارہ سے کہا کہ صبح و شام تسبیح کرتے رہو۔ اے یحییٰ کتاب مضبوط تھام اور ہم نے اسے بچپن ہی میں نبوت دی''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

یہ آیات "یبعث حیا" تک نازل ہوئیں۔

4148۔ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوْنَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا وَعِمْرَانَ تَزَوَّجَا اُخْتَيْنِ فَكَانَتْ اُمُّ يَحْيٰى عِنْدَ زَكَرِيَّا وَكَانَتْ اُمُّ مَرْيَمَ عِنْدَ عِمْرَانَ فَهَلَكَ عِمْرَانُ وَاُمُّ مَرْيَمَ حَامِلٌ بِمَرْيَمَ وَهِيَ جَنِيْنٌ فِي بَطْنِهَا وَكَانَتْ فِيْمَ يَزْعَمُوْنَ قَدْ اَمْسَكَ اللّٰهُ عَنْهَا الْوَلَدَ حَتّٰى اَيِسَتْ وَكَانُوْا اَهْلَ بَيْتٍ مِّنَ اللّٰهِ بِمَكَانٍ

✧✧ -محمد بن اسحاق کہتے ہیں: حضرت زکریا علیہ السلام اور عمران علیہ السلام دونوں کی بیویاں آپس میں سگی بہنیں تھیں۔ چنانچہ یحییٰ علیہ السلام کی والدہ زکریا کی بیوی تھیں اور مریم کی والدہ عمران علیہ السلام کی بیوی تھی۔ عمران کا انتقال ہوگیا، اس وقت حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی والدہ حاملہ تھیں۔ ان کے پیٹ میں مریم رضی اللہ عنہا تھی۔ ان کے بارے میں لوگوں کا یہ موقف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اولاد نہیں دی حتیٰ کہ یہ سن ایاس کو پہنچ گئیں جبکہ ان کے گھر والے اللہ تعالیٰ کے مقرب لوگ تھے۔

4149۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، وَاَبُوْ سَلَمَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ، وَيُوْنُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ اٰدَمِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَخْطَاَ اَوْ هَمَّ بِخَطِيْئَةٍ اَوْ عَمِلَهَا اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا لَمْ يَهِمَّ بِخَطِيْئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر آدمی سے خطا ہوئی ہے، یا خطا کا ارادہ کیا ہے یا اس پر عمل کیا ہے۔ سوائے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کے کہ انہوں نے نہ کبھی گناہ کا سوچا اور نہ عملاً گناہ کیا۔

4150۔ اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنِي مُدْرِكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا سَيِّدًا وَحَصُوْرًا وَّكَانَ لَا يَقْرُبُ النِّسَآءَ وَلَا يَشْتَهِيْهِنَّ وَكَانَ شَابًّا حَسَنَ الْوَجْهِ وَالصُّوْرَةِ لَيِّنَ الْجَنَاحِ قَلِيْلَ الشَّعْرِ قَصِيْرَ الْاَصَابِعِ طَوِيْلَ الْاَنْفِ اَقْرَنَ الْحَاجِبَيْنِ دَقِيْقَ الصَّوْتِ كَثِيْرَ الْعِبَادَةِ قَوِيًّا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ

✧✧ -حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یحییٰ بن زکریا علیہما السلام سردار تھے اور عورتوں سے بچنے والے تھے، یہ عورتوں کے قریب بھی نہیں جاتے تھے، نہ ان کی خواہش کرتے تھے۔ حالانکہ آپ خوبصورت نوجوان تھے، نرم بازوؤں والے، کم بالوں والے، چھوٹی انگلیوں والے، لمبی ناک والے، ملی ہوئی ابروؤں والے، باریک آواز والے۔ بہت زیادہ عبادت گزار اور طاعت الٰہی میں بہت طاقتور تھے۔

4151۔ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ جَنَادَةَ

حدیث 4149

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 2689

حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بُعِثَ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ وَيَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا فِي اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا مِّنَ الْحَوَارِيِّيْنَ يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ قَالَ وَكَانَ فِيْمَا يَنْهَوْنَهُمْ عَنْهُ نِكَاحَ ابْنَةِ الْاَخِ قَالَ وَكَانَتْ لِمَلِكِهِمْ ابْنَةُ اَخٍ تُعْجِبُهُ يُرِيْدُ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَكَانَتْ لَهَا كُلَّ يَوْمٍ حَاجَةٌ يَقْضِيْهَا فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ اُمَّهَا قَالَتْ لَهَا اِذَا دَخَلْتِ عَلَى الْمَلِكِ فَسَاَلَكِ حَاجَتَكِ فَقُوْلِي حَاجَتِي اَنْ تَذْبَحَ لِي يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ سَاَلَهَا حَاجَتَهَا فَقَالَتْ حَاجَتِي اَنْ تَذْبَحَ يَحْيٰى بْنُ زَكَرِيَّا فَقَالَ سَلِيْنِي غَيْرَ هٰذَا فَقَالَتْ مَا اَسْاَلُكَ اِلَّا هٰذَا فَقَالَ فَلَمَّا اَبَتْ عَلَيْهِ دَعَا يَحْيٰى بْنَ زَكَرِيَّا وَدَعَى بِطَشْتٍ فَذَبَحَهُ فَدَرَتْ قَطْرَةٌ مِّنْ دَمِهِ عَلَى الْاَرْضِ فَلَمْ تَزَلْ تَغْلِي حَتّٰى بَعَثَ اللّٰهُ بُخْتَ نَصَرٍ عَلَيْهِمْ فَجَآءَتْهُ عَجُوْزٌ مِّنْ بَنِي اِسْرَائِيْلَ فَدَلَّتْهُ عَلٰى ذٰلِكَ الدَّمِ فَاَلْقَى اللّٰهُ فِي قَلْبِهِ اَنْ يَّقْتُلَ عَلٰى ذٰلِكَ الدَّمِ مِنْهُمْ حَتّٰى يَسْكُنَ فَقَتَلَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا مِّنْهُمْ مِنْ سِنٍّ وَاحِدَةٍ حَتّٰى سَكَنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ اِسْنَادُهُ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو بارہ بارہ ہزار حواریوں میں مبعوث فرمایا۔ یہ لوگوں کو تعلیم دیا کرتے تھے۔ ان کی تعلیمات کے مطابق بھائی کی بیٹی یعنی بھتیجی کے ساتھ نکاح کرنا حرام تھا۔ ان کے بادشاہ کی ایک بھتیجی تھی جس کو بادشاہ پسند کرتا تھا اور اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا تو وہ ہر دن اس کی ایک حاجت پوری کیا کرتا تھا۔ یہ بات اس لڑکی کی ماں تک پہنچی تو اس نے اپنی لڑکی کو سمجھاتے ہوئے کہا: جب تو بادشاہ کے پاس جائے اور وہ تیری حاجت پوچھے تو تو کہنا: میری حاجت یہ ہے کہ تم میری خاطر یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو ذبح کر دو۔ جب وہ بادشاہ کے پاس گئی، اس نے اس سے حاجت پوچھی، تو اس نے کہا: میری حاجت یہ ہے کہ تم یحییٰ بن زکریا کو ذبح کر دو۔ اس نے کہا: اس کے علاوہ کوئی فرمائش کرو۔ اس نے کہا: میری اس کے علاوہ آپ سے اور کوئی فرمائش نہیں ہے۔ جب یہ اپنی ضد پر اڑ گئی تو بادشاہ نے حضرت یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کو بلوایا اور ایک بڑا تھال منگوایا اور اس میں آپ کو ذبح کر ڈالا، اس تھال میں سے خون کا ایک قطرہ زمین پر گر گیا تو وہ مسلسل تڑپتا رہا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے بخت نصر کو ان پر مسلط فرمایا۔ بنی اسرائیل کی ایک بوڑھی خاتون نے بخت نصر کو اس خون کی کہانی سنائی، تو اللہ تعالیٰ نے اس کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ وہ ان سے انتقام لے گا، جب تک اس خون کو قرار نہیں آتا اس وقت میں ان کو قتل کرتا رہوں گا۔ چنانچہ صرف ایک سال میں اس نے ستر ہزار لوگوں کو قتل کیا۔ تب کہیں اس قطرۂ خون کو سکون ملا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا

4152- فَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّافِعِيُّ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَدَّادٍ الْمَسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيْبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي قَتَلْتُ بِيَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَاِنِّي قَاتِلٌ بِابْنِ

اَبْنَتِكَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَّسَبْعِيْنَ اَلْفًا وَقَدْ رَوَاهُ حَمِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ الْخَزَازُ عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب وحی فرمائی کہ میں نے یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کے بدلے ستر ہزار لوگ قتل کئے تھے اور بے شک میں آپ کے نواسے کے بدلے اس سے دگنے لوگ قتل کروں گا۔

❀❀ اس حدیث کو حمید بن الربیع الخزاز نے ابونعیم کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

ذِكْرُ نَبِيِّ اللّٰهِ وَرُوْحِهٖ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا

4153- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ الْاَنْبِيَاءُ اِخْوَةٌ لِعَلَاتٍ اُمَّهَاتُهُمْ شَتّٰى وَدِيْنُهُمْ وَاحِدٌ وَلَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ نَبِيٌّ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ

اللہ کے نبی اور اس کی روح حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا ذکر

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سب سے زیادہ قریب میں ہوں اور تمام انبیاء علیہم السلام باپ کی طرف سے بھائی ہیں جبکہ ان کی مائیں مختلف ہیں اور ان سب کا دین ایک ہی ہے اور میرے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان اور کوئی نبی نہیں ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک صحیح ہے۔

4154- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَنَّةٌ وَلَدَتْ مَرْيَمَ وَمَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حنہ کے ہاں مریم پیدا ہوئیں اور مریم علیہا السلام کے ہاں عیسیٰ علیہ السلام

4155- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَاضِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْعَنْقَزِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّي قَالَ وُلِدَ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

حدیث: 4153

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3259 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2365 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8231 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6194

✧✧-حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عیسیٰ ۱۰ محرم الحرام کے دن پیدا ہوئے۔

4156- اَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّفَّارُ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ عَنِ السُّدِّیِّ عَنْ اَبِی مَالِكٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا خَرَجَتْ مَرْیَمُ اِلٰی جَانِبِ الْمِحْرَابِ بِحَیْضٍ اَصَابَهَا فَلَمَّا طَهُرَتْ اِذْ هِیَ بِرَجُلٍ مَّعَهَا وَهُوَ قَوْلُهُ "فَاَرْسَلْنَا اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا" وَهُوَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَفَزِعَتْ مِنْهُ فَقَالَتْ "اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِیًّا" الْاٰیَةَ فَخَرَجَتْ وَعَلَیْهَا جِلْبَابُهَا فَاَخَذَ بِكُمِّهَا فَنَفَخَ فِی جَیْبِ دِرْعِهَا وَكَانَ مَشْقُوْقًا مِنْ قُدَّامِهَا فَدَخَلَتِ النَّفْخَةُ صَدْرَهَا فَحَمَلَتْ فَاَتَتْهَا اُخْتُهَا امْرَاَةُ زَكَرِیَّا لَیْلَةً تَزُوْرُهَا فَلَمَّا فَتَحَتْ لَهَا الْبَابَ الْتَزَمَتْهَا فَقَالَتِ امْرَاَةُ زَكَرِیَّا یَا مَرْیَمُ اَشَعُرْتِ اَنِّیْ حُبْلٰی فَقَالَتْ مَرْیَمُ اَیْضًا اَشَعُرْتِ اَنِّیْ حُبْلٰی فَقَالَتِ امْرَاَةُ زَكَرِیَّا فَاِنِّیْ وَجَدْتُّ مَا فِی بَطْنِی یَسْجُدُ لِلَّذِیْ فِی بَطْنِكَ فَذٰلِكَ قَوْلُهُ عَزَّوَجَلَّ "مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ" فَوَلَدَتِ امْرَاَةُ زَكَرِیَّا یَحْیٰی وَلَمَّا بَلَغَ اَنْ تَضَعَ مَرْیَمُ خَرَجَتْ اِلٰی جَانِبِ الْمِحْرَابِ فَاَجَاءَ هَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ اِسْتِحْیَاءً مِّنَ النَّاسِ "یَا لَیْتَنِی مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْیًا مَّنْسِیًّا فَنَادَاهَا" جِبْرِیْلُ "مِنْ تَحْتِهَا اَلَّا تَحْزَنِی قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا وَهُزِّیْ اِلَیْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَیْكِ رُطَبًا جَنِیًّا" فَهَزَّتْهُ فَاُجْرِیَ لَهَا فِی الْمِحْرَابِ نَهْرًا وَالسَّرِی النَّهْرُ فَتَسَاقَطَتِ النَّخْلَةُ رُطَبًا جَنِیًّا فَلَمَّا وَلَدَتْهُ ذَهَبَ الشَّیْطَانُ فَاَخْبَرَ بَنِی اِسْرَائِیْلَ اَنَّ مَرْیَمَ وَلَدَتْ فَلَمَّا اَرَادُوْهَا عَلَی الْكَلَامِ اَشَارَتْ اِلٰی عِیْسٰی فَتَكَلَّمَ عِیْسٰی فَقَالَ "اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتَانِیَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِی نَبِیًّا وَجَعَلَنِی مُبَارَكًا" فَلَمَّا وُلِدَ عِیْسٰی لَمْ یَبْقَ فِی الْاَرْضِ صَنَمٌ یُّعْبَدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِلَّا وَقَعَ سَاجِدًا لِوَجْهِهٖ

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧-ابو مالک، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا اور مرہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان نقل کرتے ہیں کہ حضرت مریم علیہا السلام حیض آنے کی وجہ سے محراب کی طرف نکلیں۔ جب آپ پاک ہوئیں تو ان کے پاس ایک مرد کھڑا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَاَرْسَلْنَا اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا (مریم: 17)

"تو اس کی طرف ہم نے اپنا روحانی بھیجا وہ اس کے سامنے ایک تندرست آدمی کے روپ میں ظاہر ہوا"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ حضرت جبریل تھے۔ آپ اس کو دیکھ کر گھبرا گئیں اور بولیں:

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِیًّا (مریم: 18)

"میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تجھے خدا کا ڈر ہے"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

وہ بولے:

اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (مریم:19)

''میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

آپ وہاں سے نکلیں اور آپ کے اوپر آپ کی بڑی چادر تھی۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے اس کا کنارہ پکڑ کر آپ کے دوپٹے میں پھونک ماری، یہ دوپٹہ آگے سے کچھ پھٹا ہوا تھا۔ یہ پھونک آپ کے سینے میں گئی، جس کی وجہ سے آپ حاملہ ہو گئیں۔ آپ رات کے وقت اپنی بہن زکریا کی بیوی کے پاس ملنے کے لئے گئیں۔ جب اس نے دروزہ کھولا تو وہ ان سے لپٹ گئیں۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی زوجہ نے کہا: کیا تجھے معلوم ہے کہ میں حمل سے ہوں؟ حضرت مریم علیہا السلام نے جواباً کہا: جی ہاں اور کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں بھی حمل سے ہوں۔ تو حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی نے کہا: میں محسوس کر رہی ہوں کہ میرے پیٹ میں جو ہے وہ اس کو سجدہ کر رہا ہے جو آپ کے پیٹ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

''جو اللہ کی طرف سے ایک کلمہ کی تصدیق کرے گا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی نے یحییٰ علیہ السلام کو جنم دیا اور جب حضرت مریم علیہا السلام کے ہاں بچے کی پیدائش کا وقت آیا تو آپ محراب کی جانب نکل گئیں۔ پھر دردِ زہ کی وجہ سے وہ ایک کھجور کی جڑ میں آ گئیں۔ لوگوں سے شرم کی ماری مریم علیہا السلام کہنے لگی:

يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا فَنَادٰىهَا (مریم:23)

''ہائے کسی طرح میں اس سے پہلے مر گئی ہوتی اور بھولی بسری ہو جاتی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو حضرت جبریل نے نیچے کی طرف سے آواز دی:

اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا وَهُزِّيْ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا (مریم:24)

''کہ غم نہ کھا بے شک تیرے رب نے نیچے ایک نہر بہا دی ہے اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھ پر تازی پکی کھجوریں گریں گی''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)۔

حضرت مریم علیہا السلام نے اس کو ہلایا تو ان کے لئے محراب میں نہر جاری کر دی گئی۔ "السری" نہر کو کہتے ہیں۔ تو کھجور کے درخت سے تازی پکی کھجوریں گرنے لگیں۔ جب ان کے ہاں عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہو گئی تو شیطان نے بنی اسرائیل کو خبر دے دی کہ مریم علیہا السلام نے بچہ جنا ہے۔ جب لوگوں نے حضرت مریم علیہا السلام سے وضاحت چاہی تو آپ نے (بجائے اس کے کہ اپنی صفائی خود بیان کرتیں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جانب اشارہ کر دیا تو عیسیٰ علیہ السلام بول اٹھے:

اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا وَجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا (مریم:30,31)

''میں ہوں اللہ کا بندہ اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے غیب کی خبریں بتانے والا نبی کیا اور اس نے مجھے مبارک کیا میں کہیں ہوں''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

جب عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی تو روئے زمین کا ہر وہ بت جس کی عبادت کی جاتی تھی وہ سجدہ ریز ہو گیا۔

ﷺ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4157۔ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ عِیْسٰی، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَزْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ وَفْدَ نَجْرَانَ اَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوْا :مَا تَقُوْلُ فِیْ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ ؟ فَقَالَ :هُوَ رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ، قَالُوْا لَهُ :هَلْ لَكَ اَنْ نُلَاعِنَكَ اَنَّهُ لَیْسَ كَذٰلِكَ ؟ قَالَ:وَذَاكَ اَحَبُّ اِلَیْكُمْ ؟ قَالُوْا :نَعَمْ، قَالَ :فَاِذَا شِئْتُمْ، فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَجَمَعَ وَلَدَهُ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ، فَقَالَ رَئِیسُهُمْ :لَا تُلَاعِنُوْا هٰذَا الرَّجُلَ، فَوَاللّٰهِ لَئِنْ لَاعَنْتُمُوْهُ لَیُخْسَفَنَّ اَحَدُ الْفَرِیقَیْنِ، فَجَاءُ وا، فَقَالُوْا :یَا اَبَا الْقَاسِمِ، اِنَّمَا اَرَادَ اَنْ یُّلَاعِنَكَ سُفَهَاؤُنَا وَاِنَّا نَحْنُ اَنْ تُعْفِیَنَا، قَالَ:قَدْ اَعْفَیْتُكُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ الْعَذَابَ قَدْ اَظَلَّ نَجْرَانَ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نجران کا وفد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، انہوں نے پوچھا کہ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے متعلق تمہارا کیا نظریہ ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ روح اللہ، کلمۃ اللہ، عبداللہ اور اس کے رسول تھے۔ انہوں نے آپ سے کہا: اگر فی الواقع ایسا نہ ہو تو کیا ہم ایک دوسرے پر لعنت کر سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ کام بہت اچھا لگتا ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے، جیسے تمہاری مرضی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بچوں اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو بلوالیا، ان کا سردار کہنے لگا: اس آدمی (محمد) پر لعنت مت کرو، خدا کی قسم! اگر تم اس کے ساتھ ملاعنہ کرو گے تو دونوں فریقوں میں سے ایک برباد ہو جائے گا۔ تو یہ لوگ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے: اے ابوالقاسم! ملاعنہ کی بات تو ہم میں سے بے وقوفوں نے کی ہے جبکہ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ آپ ہمیں معاف فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے تمہیں معاف کیا۔ پھر فرمایا: عذاب تو نجران پر سایہ فگن ہو چکا ہے۔

ﷺ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4158۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّیْ، حَدَّثَنَا اَبُوْ ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْمَدَائِنِیُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَیْطٍ، عَنْ اَبِیْهِ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :كُلُّ وَلَدِ اٰدَمَ الشَّیْطَانُ نَائِلٌ مِّنْهُ تِلْكَ الطَّعْنَةَ وَلَهَا یَسْتَهِلُّ الْمَوْلُوْدُ صَارِخًا، اِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْیَمَ وَابْنِهَا، فَاِنَّ اُمَّهَا حِینَ وَضَعَتْهَا یَعْنِیْ اُمَّهَا، قَالَتْ : اِنِّیْ اُعِیذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ، فَضَرَبَ دُوْنَهَا الْحِجَابَ فَطَعَنَ فِیْهِ، فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَهَلَكَتْ اُمُّهَا فَضَمَّتْهَا اِلٰی خَالَتِهَا اُمِّ یَحْیَی،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نومولود کو شیطان چوبھ مارتا ہے جس کی وجہ

سے نومولود روتا ہے، سوائے حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے کے کہ جب مریم کی ماں نے ان کو جنا تو وہ بولیں:

اِنِّیْ اُعِیذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، فَضَرَبَ دُونَهَا الْحِجَابَ فَطَعَنَ فِيهِ، فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا(آل عمران:36,37)

''میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں تو اسے اس کے رب نے بڑی اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھا پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی نگہبانی میں دیا''۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

ان کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو پھر ان کی خالہ حضرت یحیٰی علیہ السلام کی والدہ نے ان کی پرورش کی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4159۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسٰى، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَيْسَرَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَيَاْتُونَ عِيسٰى بِالشَّفَاعَةِ، فَيَقُولُ: هَلْ تَعْلَمُونَ اَحَدًا هُوَ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَرُوحُهُ وَيُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى غَيْرِي؟ فَيَقُولُونَ: لَا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر سب لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس شفاعت کے لئے آئیں گے تو آپ فرمائیں گے: کیا تم میرے سوا کسی اور کو جانتے ہو جو کلمۃ اللہ ہو؟، جو روح اللہ ہو؟، جو مادر زاد اندھوں کو اور برص کے مریضوں کو شفا دیتا ہو؟ اور جو مردوں کو زندہ کرتا ہو؟ وہ کہیں گے: نہیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4160۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ: خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَفَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ وَمَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذَا اللَّفْظِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دنیا جہاں کی تمام عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا، فاطمہ بنت محمد رضی اللہ عنہا، مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا اور فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم رضی اللہ عنہا ہیں۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

4161۔ حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيرِيُّ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ اِلَّا ثَلَاثَةٌ :عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَشَاهِدُ يُوسُفَ، وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ، وَابْنُ مَاشِطَةِ بِنْتِ فِرْعَوْنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦ ✦ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: گھوارے میں صرف تین اشخاص نے گفتگو کی ہے۔

(1) عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام

(2) یوسف علیہ السلام کا گواہ۔

(3) جریج کا گواہ۔

(4) ماشطہ بنت فرعون کا بیٹا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4162- اَخْبَرَنِيْ اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحِيرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَطَاءٍ مَوْلٰى اُمِّ حَبِيبَةَ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَيَهْبِطَنَّ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَدْلا، وَاِمَامًا مُقْسِطًا وَلَيَسْلُكَنَّ فَجًّا حَاجًّا، اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ بِنِيَّتِهِمَا وَلَيَاْتِيَنَّ قَبْرِي حَتّٰى يُسَلِّمَ وَلَاَرُدَّنَّ عَلَيْهِ، يَقُولُ اَبُو هُرَيْرَةَ : اَيْ بَنِي

حدیث 4161

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 3253 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 8057 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرسالة' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6489

حدیث 4162

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 2109 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحيحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 155 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2233 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4078 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 7665 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6816 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 1087 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 6584 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2297 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دارالکتب العلمیه' مکتبه المتنبی' بیروت' قاهره' رقم الحدیث: 1097

اَخِی اِنْ رَاَیْتُمُوْہُ، فَقُوْلُوْا : اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ یُقْرِئُكَ السَّلَامَ،

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ بِھٰذِہِ السِّیَاقَۃِ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ضرور عادل فیصلہ کرنے والے اور منصف حکمران بن کر اتریں گے اور وہ اس گلی میں سے حج کرتے یا عمرہ کرتے یا ان دونوں کی نیت سے گزریں گے اور وہ میری قبرانور پر آئیں گے اور مجھے سلام کریں گے۔ میں ان کے سلام کا جواب دوں گا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اے میرے بھائی کے بیٹو! اگر تمہاری ان سے ملاقات ہو تو ان سے کہیے گا: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آپ کو سلام کہہ رہے تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

4163- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰہِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ دِیْنَارٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا السَّرِیُّ بْنُ خُزَیْمَۃَ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَا : حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنَا ھَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اٰدَمَ، عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ رُوْحَ اللّٰہِ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ نَازِلٌ فِیْكُمْ فَاِذَا رَاَیْتُمُوْہُ فَاعْرِفُوْہُ رَجُلٌ مَرْبُوْعٌ اِلَی الْحُمْرَۃِ وَالْبَیَاضِ عَلَیْہِ ثَوْبَانِ مُمَصَّرَانِ كَاَنَّ رَاْسَہٗ یَقْطُرُ، وَاِنْ لَمْ یُصِبْہُ بَلَلٌ فَیَدُقُّ الصَّلِیْبَ، وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ، وَیَضَعُ الْجِزْیَۃَ، وَیَدْعُو النَّاسَ اِلَی الْاِسْلَامِ فَیُھْلِكُ اللّٰہُ فِیْ زَمَانِہِ الْمَسِیْحَ الدَّجَّالَ وَتَقَعُ الْاَمَنَۃُ عَلٰی اَھْلِ الْاَرْضِ حَتّٰی تَرْعَی الْاَسْوَدُ مَعَ الْاِبِلِ، وَالنُّمُوْرُ مَعَ الْبَقَرِ وَالذِّئَابُ، مَعَ الْغَنَمِ، وَیَلْعَبُ الصِّبْیَانُ مَعَ الْحَیَّاتِ، لَا تَضُرُّھُمْ، فَیَمْكُثُ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً، ثُمَّ یُتَوَفّٰی وَیُصَلِّی عَلَیْہِ الْمُسْلِمُوْنَ،

ھٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ یُخَرِّجَاہُ

✧✧ -حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: روح اللہ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام تم میں اترنے والے ہیں۔ تم جب ان کو دیکھو تو پہچان لو، ان کا قد درمیانہ، رنگ سرخی مائل سفید ہوگا۔ ان کے اوپر ہلکے زرد رنگ کے رنگے ہوئے دو کپڑے ہوں گے۔ ان کے سر سے قطرے ٹپکتے ہوں گے اگرچہ ان کو تری نہ پہنچے گی۔ وہ صلیب کو توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے، ٹیکس معاف کردیں گے، لوگوں کو اسلام کی طرف بلائیں گے، اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں مسیح دجال کو ہلاک کرے گا، روئے زمین پر امن کا دور دورہ ہوگا حتیٰ کہ شیر اور اونٹ ایک جگہ چریں گے، چیتا گایوں کے ساتھ اور بھیڑیا بکریوں کے ہمراہ چرے گا۔ بچے سانپوں کے ساتھ کھیلیں گے پھر بھی سانپ ان کو کچھ نہ کہیں گے۔ آپ چالیس سال قیام کریں گے۔ پھر آپ کا وصال ہو جائے گا اور مسلمان ان کا جنازہ پڑھیں گے۔

✿✿ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4164- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاِسْفِرَائِیْنِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَّاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنِ اِدْرِیْسَ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ وَّھْبِ بْنِ مُنَبِّہٍ قَالَ تَوَفَّی اللّٰہُ عِیْسَی بْنَ مَرْیَمَ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ مِّنْ نَھَارٍ حِیْنَ رَفَعَہٗ اِلَیْہِ وَالنَّصَارٰی تَزْعَمُ اَنَّہٗ تَوَفَّاہُ سَبْعَ سَاعَاتٍ مِّنَ النَّھَارِ ثُمَّ اَحْیَاہُ قَالَ وَھْبٌ وَزَعَمَتِ النَّصَارٰی اَنَّ مَرْیَمَ وَلَدَتْ

عِيْسٰى لِمُضِيِّ ثَلَاثِ مِائَةِ سَنَةٍ وَثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ مِنْ وَّقْتِ وِلَادَةِ الْإِسْكَنْدَرِ وَزَعَمُوْا اَنَّ مَوْلِدَ يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا كَانَ قَبْلَ مَوْلِدِ عِيْسٰى بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ وَزَعَمُوْا اَنَّ مَرْيَمَ حَمَلَتْ بِعِيْسٰى وَلَهَا ثَلَاثَ عَشَرَ سَنَةً وَاَنَّ عِيْسٰى عَاشَ اِلٰى اَنْ رُفِعَ بْنُ اثْنَيْنِ وَثَلَاثِيْنَ سَنَةً وَّاَنَّ مَرْيَمَ بَقِيَتْ بَعْدَ رَفْعِهِ سِتَّ سِنِيْنَ فَكَانَ جَمِيْعُ عُمُرِهَا سِتًّا وَخَمْسِيْنَ سَنَةً وَّكَانَ زَكَرِيَّا بْنُ بَرْخِيَّا اَبَا يَحْيٰى بْنِ زَكَرِيَّا زَعَمُوْا بْنُ مِائَتَيْنِ وَاُمُّ مَرْيَمَ حَامِلٌ بِمَرْيَمَ فَلَمَّا وَلَدَتْ مَرْيَمُ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا بَعْدَ مَوْتِ اُمِّهَا لِاَنَّ خَالَتَهَا اُخْتُ اُمِّهَا كَانَتْ عِنْدَهٗ وَاسْمُ اُمِّ مَرْيَمَ حَنَّةُ بِنْتُ فَاقُوْذَ بْنِ قِيْلٍ قَالَ الْحَاكِمُ قَدِ اخْتَلَفَتِ الرِّوَايَاتُ فِيْ عَدَدِ الْمُرْسَلِيْنَ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَسَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالَّذِیْ اَدّٰی اِلَيْهِ الْاِجْتِهَادُ مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ اِلٰى اَنْ بُعِثَ نَبِيُّنَا الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ ذَكَرْتُهُمْ وَقَدْ ذَكَرَ الْمُرْسَلِيْنَ مِنْهُمْ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ فِی الْحَدِيْثِ الَّذِیْ

✧✧ ۔حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو اٹھایا تو دن کی تین ساعتیں ان کو فوت کئے رکھا، جبکہ عیسائی یہ سمجھتے ہیں کہ ان کو سات ساعتیں وفات دیئے رکھی، پھر ان کو زندہ کر دیا۔ حضرت وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اور عیسائی یہ بھی گمان رکھتے ہیں کہ سکندر کی ولادت کے ۳۶۳ برس بعد حضرت مریم علیہا السلام کے ہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اور وہ یہ بھی گمان رکھتے ہیں کہ یحییٰ بن زکریا علیہما السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۶ ماہ پہلے پیدا ہوئے اور وہ یہ بھی گمان کرتے ہیں کہ تیرہ سال کی عمر میں حضرت مریم حاملہ ہوئیں اور حمل میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام تھے اور یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں پر اٹھائے جانے تک ۳۲ سال عمر گزار چکے تھے اور یہ کہ حضرت مریم علیہا السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمانوں پر اٹھائے جانے کے بعد چھ سال تک زندہ رہیں۔ اس طرح ان کی کل عمر ۵۶ سال بنتی ہے اور زکریا بن برخیا رضی اللہ عنہ، یحییٰ بن زکریا علیہما السلام کے والد تھے۔ وہ یہ بھی گمان کرتے ہیں کہ جب حضرت مریم علیہا السلام کو حمل ہوا تو اس وقت حضرت زکریا علیہ السلام کی عمر ۲۰۰ سال تھی۔ جب مریم پیدا ہوئیں تو ان کی والدہ کی وفات کے بعد حضرت زکریا علیہ السلام نے ان کی کفالت کی۔ کیونکہ حضرت مریم علیہا السلام کی خالہ، یعنی ان کی والدہ کی بہن، حضرت زکریا علیہ السلام کے نکاح میں تھیں، حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کا نام حنہ بنت فاقوذ بن قیل تھا۔

نوٹ: امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: انبیاء اور مرسلین علیہم السلام کی تعداد کے سلسلے میں روایات مختلف ہیں۔ انتہائی جدوجہد کے بعد حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تک انبیاء ومرسلین علیہم السلام کی تعداد جو ثابت ہوئی ہے وہ درج ذیل ہے۔

درج ذیل حدیث میں حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ نے مرسلین کا ذکر کیا ہے۔

4165۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اِدْرِيْسَ السَّامِرِیُّ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ بْنِ يَزِيْدَ الْعَبْدِیُّ، حَدَّثَنِیْ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ السَّعْدِیُّ الْبَصْرِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِیِّ، عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِی الْمَسْجِدِ، فَاغْتَنَمْتُ خَلْوَتَهٗ، فَقَالَ لِیْ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّ لِلْمَسْجِدِ تَحِيَّةً، قُلْتُ: وَمَا تَحِيَّتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: رَكْعَتَانِ، فَرَكَعْتُهُمَا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَیَّ، فَقُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّكَ اَمَرْتَنِیْ بِالصَّلَاةِ، فَمَا الصَّلَاةُ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوْعٌ، فَمَنْ

شَاءَ اَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ اَكْثَرَ، قُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَىُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ ؟ قَالَ:الاِيْمَانُ بِاللّٰهِ، ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ اِلٰى اَنْ قَالَ :فَقُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَمِ النَّبِيُّوْنَ ؟ قَالَ :مِئَةُ اَلْفٍ وَاَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ اَلْفَ نَبِيٍّ، قُلْتُ :كَمِ الْمُرْسَلُوْنَ مِنْهُمْ ؟ قَالَ:ثَلَاثُمِئَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ، وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيْثِ

✧✧ ۔حضرت وہب بن منبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھیوں سے محو گفتگو تھا۔آپ نے اس سے کہا: میرے قریب آجایئے۔اس آدمی نے کہا: خدا کی قسم! جس طرح دوسرے لوگ سوالات کر رہے ہیں، اسی طرح میرا آپ سے سوال کرنا کتنا ہی اچھا ہے۔آپ نے فرمایا: میرے قریب آجایئے! میں تمہیں ان انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں بتاتا ہوں جن کا تذکرہ قرآن کریم میں موجود ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

حضرت نوح علیہ السلام بڑھئی تھے۔

حضرت ادریس علیہ السلام درزی تھے۔

حضرت داؤد علیہ السلام زرہیں بنایا کرتے تھے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام بکریاں چرایا کرتے تھے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

حضرت صالح علیہ السلام تاجر تھے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے شاندار حکومت عطا کی تھی۔آپ ہر مہینے کے پہلے ۶ دن، درمیان میں ۳ دن اور آخر میں ۳ دن روزہ رکھا کرتے تھے، آپ کے ۷۰۰ فوجی دستوں کی تعداد ایک ہزار ہے۔

اور میں تجھے یہ بھی بتاتا ہوں کہ کنواری مریم علیہا السلام کے بیٹے، حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اگلے دن کے لئے کبھی کچھ بچا کر نہیں رکھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے، جس ذات نے مجھے ناشتہ دیا ہے، وہ شام کا کھانا بھی دے گی اور جس ذات نے مجھے شام کا کھانا دیا ہے، وہ ناشتہ بھی دے گی۔آپ پوری پوری رات نماز میں گزار دیا کرتے تھے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔آپ دن میں سیاحت کرتے تھے، آپ کا تمام دن روزے سے گزرتا اور تمام رات قیام میں گزرتی اور میں تجھے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بتاتا ہوں۔آپ اپنے گھر والوں کی بکریاں چرایا کرتے تھے اور آپ روزے رکھتے رہتے حتیٰ کہ ہم یہ سمجھتے کہ اب آپ کبھی روزہ کا ناغہ نہیں کریں گے اور جب آپ ناغہ کرتے تو اتنے کرتے کہ ہم سمجھتے کہ اب آپ روزہ نہیں رکھا کریں گے۔بہرحال ہم نے آپ کو اکثر روزے سے دیکھا۔آپ ہر مہینے میں تین روزے رکھا کرتے تھے۔آپ سب سے زیادہ نرم مزاج، اچھی خبر دینے والے اور سب سے زیادہ علم رکھنے والے اور میں تجھے حضرت حواء کے بارے میں بتاتا ہوں، آپ چرخہ کاتا کرتی تھیں۔آپ روئی کات کر اپنے ہاتھ سے اس کو بن کر پہنتی تھیں اور اپنے بچوں کو بھی پہناتی تھیں اور حضرت مریم بنت عمران بھی یہی کام کیا کرتی تھیں۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: وہ حدیث جو سند عالی کے ہمراہ مروی ہے جس میں انبیاء ومرسلین علیہم السلام کی تعداد کی وضاحت موجود

ہے وہ درج ذیل ہے۔

4166۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اِدْرِيْسَ السَّامُرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ بْنِ يَزِيْدَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ السَّعْدِيُّ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَاغْتَنَمْتُ خَلْوَتَهُ فَقَالَ لِي يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّ لِلْمَسْجِدِ تَحِيَّةً قُلْتُ وَمَا تَحِيَّتُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ رَكْعَتَانِ فَرَكَعْتُهُمَا ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَمَرْتَنِي بِالصَّلَاةِ فَمَا الصَّلَاةُ قَالَ خَيْرُ مَوْضُوْعٍ فَمَنْ شَاءَ اَقَلَّ وَمَنْ شَاءَ اَكْثَرَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيْثَ اِلٰى اَنْ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمِ النَّبِيُّوْنَ قَالَ مِائَةُ اَلْفٍ وَّاَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اَلْفَ نَبِيٍّ قُلْتُ كَمِ الْمُرْسَلُوْنَ مِنْهُمْ قَالَ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَّثَلَاثَةَ عَشَرَ وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيْثِ

✧✧۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ میں نے آپ کے ساتھ خلوت کو غنیمت جانا (اور سیدھا آپ کے پاس جا کر بیٹھ گیا) آپ نے فرمایا: اے ابوذر! مسجد کا بھی سلام ہوتا ہے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ مسجد کا سلام کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: دو رکعتیں۔ میں نے دو رکعت نوافل پڑھے۔ پھر آپ میری جانب متوجہ ہوئے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ نے مجھے نماز کا حکم تو دے دیا ہے لیکن کتنی نماز پڑھنی ہے یہ نہیں بتایا۔ آپ نے فرمایا: یہ نیکی ہے، جو کم پڑھنا چاہے کم پڑھ لے اور جو زیادہ پڑھنا چاہے، زیادہ پڑھ لے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا (پھر اس کے بعد انہوں نے تفصیلی حدیث ذکر کی حتیٰ کہ یہاں تک پہنچے) میں نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ! انبیاء کرام کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

1,24,000 ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی ہیں،

میں نے پوچھا: ان میں سے مرسلین کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

313 تین سو تیرہ ہیں۔ پھر باقی حدیث بھی ذکر کی۔

4167۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَاهَانَ الْجَزَارُ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَصَفْوَانُ بْنُ سَلِيْمٍ عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بُعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حدیث 4166

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 361

حدیث 4167

اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحدیث: 4132 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 774

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَمَانِيَةِ آلَافٍ مِّنَ الْاَنْبِيَآءِ مِنْهُمْ اَرْبَعَةُ الَافٍ مِّنْ بَنِي اِسْرَائِيْلَ

✧✧۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آٹھ ہزار انبیاء علیہم السلام کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا گیا۔ ان آٹھ ہزار میں سے چار ہزار انبیاء علیہم السلام بنی اسرائیل میں سے تھے۔

4168۔ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ، حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ، قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنِّيْ خَاتَمُ اَلْفِ نَبِيٍّ اَوْ اَكْثَرَ "

✧✧۔حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں ایک لاکھ یا اس سے زائد انبیاء علیہم السلام کے اختتام پر آیا ہوں۔

4169۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُقَسَّمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ قَالَ لَقَدْ سَلَكَ فَجَّ الرَّوْحَآءِ سَبْعُوْنَ نَبِيًّا حُجَّاجًا عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوْفِ وَلَقَدْ صَلّٰى فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ سَبْعُوْنَ نَبِيًّا

✧✧۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: روحاء بازار میں سے ستر نبی حج کرتے ہوئے گزرے ہیں، ان کے اوپر اون کے کپڑے تھے اور مسجد خیف میں ستر انبیاء کرام علیہم السلام نے نماز پڑھی ہے۔

4170۔ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِئٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الشَّهِيْدُ، حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ يَزِيْدَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :كَانَ فِيْمَا خَلَا مِنْ اِخْوَانِيْ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ ثَمَانِيَةُ الَافِ نَبِيٍّ، ثُمَّ كَانَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ كُنْتُ اَنَا بَعْدَهُ

✧✧۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے پہلے آٹھ ہزار نبی گزرے ہیں پھر حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہوئے ہیں پھر ان کے بعد میں ہوں۔

4171۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوْبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرَمَةَ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ :قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَالْيَهُوْدُ تَقُوْلُ : اِنَّمَا هٰذِهِ الدُّنْيَا سَبْعَةُ الَافِ سَنَةٍ

حدیث: 4168

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 11769

حدیث: 4170

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء' رقم الحديث: 4092

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینۃ المنورہ تشریف لائے، تو یہودی کہا کرتے تھے: اس دنیا کو قائم ہوئے سات ہزار سال ہو چکے ہیں۔

4172- فَحَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَقِيهُ، بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :كَانَ عُمْرُ اٰدَمَ اَلْفَ سَنَةٍ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :وَبَيْنَ اٰدَمَ وَنُوحٍ اَلْفُ سَنَةٍ، وَبَيْنَ نُوحٍ وَاِبْرَاهِيمَ اَلْفُ سَنَةٍ، وَبَيْنَ اِبْرَاهِيمَ وَمُوسٰى سَبْعُمِئَةِ سَنَةٍ، وَبَيْنَ مُوسٰى وَعِيسٰى خَمْسُمِئَةِ سَنَةٍ، وَبَيْنَ عِيسٰى وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتُّمِئَةِ سَنَةٍ، قَالَ الْحَاكِمُ :وَقَدْ قَدَّمْتُ الرِّوَايَةَ الصَّحِيحَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِيسٰى نَبِيٌّ، وَقَدْ رُوِّيتُ اَخْبَارًا فِي خَالِدِ بْنِ سِنَانٍ وَابْنَتِهِ الَّتِي دَخَلَتْ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَوْلِهِ : اَنْتِ بِنْتُ اَخِي نَبِيٍّ ضَيَّعَهُ قَوْمُهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام کی عمر ایک ہزار سال تھی۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان ایک ہزار سال کا زمانہ ہے (یونہی) حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے درمیان بھی ایک ہزار سال کا زمانہ ہے جبکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان سات سو سال کا زمانہ ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان پانچ سو سال کا وقفہ ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان چھ سو سال کا دورانیہ ہے۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: اس سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے صحیح روایات گزر چکی ہیں کہ آپ کے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان اور کوئی نبی نہیں تھا اور حضرت خالد بن سنان رضی اللہ عنہ کے متعلق روایات، اس کی بیٹی کے متعلق روایت جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "تو میرے اس نبی بھائی کی بیٹی ہے جس کو اس کی قوم نے ضائع کر دیا"۔ درج ذیل ہے۔

4173- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الْفَقِيهُ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلَدِيُّ، قَالَا :حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي يُونُسَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَبْسٍ يُقَالُ لَهُ خَالِدُ بْنُ سِنَانٍ، قَالَ لِقَوْمِهِ : اِنِّي اُطْفِءُ عَنْكُمْ نَارَ الْحَدَثَانِ، قَالَ :فَقَالَ لَهُ عُمَارَةُ بْنُ زِيَادٍ، رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ :وَاللّٰهِ مَا قُلْتَ لَنَا يَا خَالِدُ قَطُّ اِلَّا حَقًّا فَمَا شَاْنُكَ وَشَاْنُ نَارِ الْحَدَثَانِ تَزْعُمُ اَنَّكَ تُطْفِئُهَا، قَالَ :فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ عُمَارَةُ بْنُ زِيَادٍ فِي ثَلَاثِينَ مِنْ قَوْمِهِ حَتّٰى اَتَوْهَا وَهِيَ تَخْرُجُ مِنْ شَقِّ جَبَلٍ مِنْ حَرَّةٍ يُقَالُ لَهَا حَرَّةُ اَشْجَعَ، فَخَطَّ لَهُمْ خَالِدٌ خُطَّةً فَاَجْلَسَهُمْ فِيهَا، فَقَالَ : اِنْ اَبْطَاْتُ عَلَيْكُمْ فَلَا تَدْعُونِي بِاسْمِي فَخَرَجَتْ كَاَنَّهَا خَيْلٌ شُقْرٌ يَتْبَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا قَالَ :فَاسْتَقْبَلَهَا خَالِدٌ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ وَهُوَ يَقُولُ :بَدَا بَدَا

بَدَا كُلُّ هُدًى زَعَمَ ابْنُ رَاعِيَةِ الْمِعْزِى اَنِّيْ لَا اَخْرُجُ مِنْهَا وَثِيَابِيْ بِيَدِيْ حَتّٰى دَخَلَ مَعَهَا الشِّقَّ، قَالَ: فَاَبْطَاَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: فَقَالَ عُمَارَةُ بْنُ زِيَادٍ: وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ صَاحِبُكُمْ حَيًّا لَقَدْ خَرَجَ اِلَيْكُمْ بَعْدُ، قَالُوْا: اُدْعُوْهُ بِاسْمِهِ، قَالَ: فَقَالُوْا: اِنَّهُ قَدْ نَهَانَا اَنْ نَدْعُوَهُ بِاسْمِهِ، فَدَعَوْهُ بِاسْمِهِ، قَالَ: فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ وَقَدْ اَخَذَ بِرَاْسِهِ، فَقَالَ: اَلَمْ اَنْ تَدْعُوْنِيَ بِاسْمِيْ قَدْوَاللّٰهِ قَتَلْتُمُوْنِيْ فَادْفِنُوْنِيْ، فَاِذَا مَرَّتْ بِكُمُ الْحُمُرُ فِيْهَا حِمَارٌ اَبْتَرُ فَانْبُشُوْنِيْ فَاِنَّكُمْ سَتَجِدُوْنِيْ حَيًّا، قَالَ: فَدَفَنُوْهُ فَمَرَّتْ بِهِمُ الْحُمُرُ فِيْهَا حِمَارٌ اَبْتَرُ، فَقُلْنَا: انْبُشُوْهُ فَاِنَّهُ اَمَرَنَا اَنْ نَنْبُشَهُ، قَالَ عُمَارَةُ بْنُ زِيَادٍ لَا تُحَدِّثُ مُضَرُ اَنَّا نَنْبُشُ مَوْتَانَا وَاللّٰهِ لَا نَنْبُشُهُ اَبَدًا، قَالَ: وَقَدْ كَانَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّ فِيْ عُكْنِ امْرَاَتِهِ لَوْحَيْنِ فَاِذَا اَشْكَلَ عَلَيْكُمْ اَمْرٌ فَانْظُرُوْا فِيْهِمَا فَاِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ مَا تَسْاَلُوْنَ عَنْهُ، وَقَالَ: لَا يَمَسُّهُمَا حَائِضٌ، قَالَ: فَلَمَّا رَجَعُوْا اِلَى امْرَاَتِهِ سَاَلُوْهَا عَنْهُمَا، فَاَخْرَجَتْهُمَا وَهِيَ حَائِضٌ، قَالَ: فَذَهَبَ بِمَا كَانَ فِيْهِمَا مِنْ عِلْمٍ، قَالَ: فَقَالَ اَبُوْ يُوْنُسَ قَالَ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ: سُئِلَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذَاكَ نَبِيٌّ اَضَاعَهُ قَوْمُهُ، وَقَالَ اَبُوْ يُوْنُسَ: قَالَ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ: اِنَّ ابْنَ خَالِدِ بْنِ سِنَانٍ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِابْنِ اَخِيْ، قَالَ الْحَاكِمُ:

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، فَاِنَّ اَبَا يُوْنُسَ هُوَ الَّذِيْ رَوٰى، عَنْ عِكْرِمَةَ هُوَ حَاتِمُ بْنُ اَبِيْ صَغِيْرَةَ وَقَدِ احْتَجَّا جَمِيْعًا بِهِ وَاحْتَجَّ الْبُخَارِيُّ بِجَمِيْعِ مَا يَصِحُّ عَنْ عِكْرِمَةَ، فَاَمَّا مَوْتُ خَالِدِ بْنِ سِنَانٍ هٰكَذَا فَمُخْتَلَفٌ فِيْهِ، فَاِنِّيْ سَمِعْتُ اَبَا الْاَصْبَغِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ نَصْرٍ، وَاَبَا عُثْمَانَ سَعِيْدَ بْنَ نَصْرٍ، وَاَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ صَالِحٍ الْمَعَافِرِيَّ، الْاَنْدَلُسِيِّيْنَ وَجَمَاعَتُهُمْ عِنْدِيْ ثِقَاتٌ يَذْكُرُوْنَ: اَنَّ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَيْرَوَانِ بَحْرٌ وَفِيْ وَسَطِهَا جَبَلٌ عَظِيْمٌ لَا يَصْعَدُهُ اَحَدٌ، وَاِنَّ طَرِيْقَهَا فِي الْبَحْرِ عَلَى الْجَبَلِ، وَاَنَّهُمْ رَاَوْا فِيْ اَعْلَى الْجَبَلِ فِيْ غَارٍ هُنَاكَ رَجُلًا عَلَيْهِ صُوْفٌ اَبْيَضُ مُحْتَبِيًا فِيْ صُوْفٍ اَبْيَضَ، وَرَاْسُهُ عَلٰى يَدَيْهِ، كَاَنَّهُ نَائِمٌ لَمْ يَتَغَيَّرْ مِنْهُ شَيْءٌ، وَاِنَّ جَمَاعَةَ اَهْلِ النَّاحِيَةِ يَشْهَدُوْنَ اَنَّهُ خَالِدُ بْنُ سِنَانٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بنی عبس کا ایک آدمی جس کو خالد بن سنان کہتے ہیں، اس نے اپنی قوم سے کہا: میں تمہارے لئے ''حدثان'' کی آگ بجھا سکتا ہوں تو اس کی قوم میں سے ایک عمارہ بن زیاد نامی شخص بولا: اے خالد! خدا کی قسم! تو نے ہم سے کبھی جھوٹ بات نہیں کہی لیکن کہاں تو اور کہاں ''حدثان'' کی آگ۔ اور تو یہ سمجھ رہا ہے کہ تو اس کو بجھا دے گا (راوی) کہتے ہیں۔ خالد چل دیئے اور عمارہ بھی اس کے ہمراہ چل پڑا، انہوں نے اپنی قوم کے تیس آدمی اپنے ہمراہ لئے اور اس کے پاس آ پہنچے۔ خالد نے کہا: اگر مجھے تمہارے پاس آنے میں تاخیر ہو جائے تو مجھے میرا نام لے کر آواز مت دینا۔ پھر وہ آگ نکلی گویا کہ سرخ وزرد گھوڑوں کی ایک جماعت ہے، جو ایک دوسرے کے پیچھے چلے آ رہے ہیں۔ خالد اس کے سامنے آ گیا اور اس کو اپنا عصا مارا اور وہ کہہ رہے تھے ظاہر ہو گئی، ظاہر ہو گئی، ظاہر ہو گئی ہر طرح کی ہدایت۔ چرواہے کا بچہ سمجھتا ہے کہ میں وہاں سے نکل نہیں سکوں گا حالانکہ اس کے دانت تو میرے ہاتھ میں ہیں۔ حتیٰ کہ وہ اس کے ہمراہ غار میں داخل ہو گئے اور کافی دیر تک وہ باہر نہ نکلے۔ عمارہ بن

زیاد کہنے لگا: خدا کی قسم! اگر تمہارا ساتھی زندہ ہوتا تو ابھی تک باہر نکل آتا۔ کچھ لوگوں نے کہا: اس کو نام لے کر آواز دو لیکن کچھ لوگوں نے کہا: انہوں نے نام لے کر آواز دینے سے منع کیا ہے لیکن انہوں نے ان کو نام لے کر آواز دی تو وہ ان کی طرف نکل آئے، اس وقت وہ اپنے سر کو پکڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: کیا میں نے تمہیں نام لے کر آواز دینے سے روکا نہیں تھا۔ خدا کی قسم! تم لوگوں نے مجھے مروا دیا ہے۔ اب تم مجھے دفن کر دو اور جب تمہارے پاس سے گدھے گزریں اور ان میں ایک دم کٹا گدھا ہوگا تو اس وقت تم مجھے قبر ل کھود کر نکال لینا کیونکہ اس وقت تم مجھے زندہ پاؤ گے (راوی) کہتے ہیں: ان لوگوں نے خالد بن سنان کو دفن کر دیا۔ پھر وہاں سے گدھے گزرے تو ان میں ایک گدھا دم کٹا تھا۔ ہم نے کہا: اب ان کی قبر کھودو کیونکہ اس نے کہا تھا کہ مجھے قبر کھود کر نکال لینا۔ عمارہ بن زیاد نے کہا: نہیں۔ مضر کہیں گے: ہم اپنے مردوں کو اکھاڑتے ہیں۔ خدا کی قسم! ہم اس کو ہرگز نہیں اکھاڑیں گے۔ خالد بن سنان لوگوں کو بتایا کرتے تھے کہ ان کی بیوی کے پاس دو تختیاں ہیں، اگر تمہیں کبھی کوئی مشکل پیش آ جائے تو ان کو دیکھنا اس میں تمہارے ہر مسئلہ کا حل موجود ہوگا (البتہ ایک احتیاط ضرور کرنا کہ) حیض والی عورت اس کو ہاتھ نہ لگائے۔ جب وہ لوگ ان کی بیوی کے پاس گئے اور اس سے ان تختیوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے وہ تختیاں نکال کر ان کو دے دیں، اس وقت وہ خود حیض سے تھیں تو اس میں جو کچھ بھی علم تھا وہ سب ختم ہو گیا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: کیونکہ یہ ابو یونس وہی ہیں جو عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کرتے ہیں۔ وہ حاتم بن ابی صغیرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ان کی روایات نقل کی ہیں اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ سے مروی تمام صحیح احادیث نقل کی ہیں اور خالد بن سنان کی اس طرح موت کے متعلق اختلاف ہے کیونکہ میں نے ابو الاصبغ عبد الملک بن نصر، ابو عثمان سعید بن نصر اور ابو عبد اللہ بن صالح المعاضری اندلسیین سے سنا ہے اور یہ جماعت میرے نزدیک ثقہ ہے۔ یہ کہتے ہیں: ان کے اور قیروان کے درمیان ایک دریا ہے اور اس کے درمیان ایک بہت بڑا پہاڑ ہے، اس کے اوپر کوئی نہیں چڑھ سکتا اور اس کا راستہ دریا میں ہے، جس سے پہاڑ کے اوپر جا سکتے ہیں اور یہ کہ انہوں نے پہاڑ کی چوٹی پر ایک غار دیکھا وہاں پر ایک آدمی تھا، جس کے اوپر سفید اون تھی اور وہ سفید اون میں لپٹا ہوا تھا۔ اس کا سر اس کے ہاتھ پر تھا جیسا کہ سویا ہوا ہو، اس کی کوئی چیز تبدیل نہیں ہوئی اور اس علاقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ خالد بن سنان ہیں۔

(واللہ تعالیٰ اعلم)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سیرت رسولِ عربی ﷺ

ذِكْرُ اَخْبَارِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُصْطَفٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ وَّقْتِ وِلَادَتِهٖ اِلٰى وَقْتِ وَفَاتِهٖ مَا يَصِحُّ مِنْهَا عَلٰى مَا رَسَمْنَا فِى الْكِتَابِ لَا عَلٰى مَا جَرَيْنَا عَلَيْهِ مِنْ اَخْبَارِ الْاَنْبِيَآءِ قَبْلَهٗ اِذْ لَمْ نَجِدِ السَّبِيْلَ اِلَيْهَا اِلَّا عَلَى الشَّرْطِ فِىْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

سیدالمرسلین، خاتم النبیین محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب ﷺ کی ولادت سے وفات تک کی صحیح احادیث کا ذکر جو کہ کتاب کے عیار کے مطابق ہیں۔ اس طرح نہیں جیسے ہم نے سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق روایات نقل کی ہیں کیونکہ ان روایات کے لئے ہمیں وہ معیار اپنانے کی مجبوری تھی جس کا ذکر ہم نے کتاب کے شروع میں کیا ہے

4174۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِىْ ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُمْ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنَا عَنْ نَفْسِكَ، فَقَالَ: دَعْوَةُ اَبِىْ اِبْرَاهِيْمَ، وَبُشْرٰى عِيْسٰى، وَرَاَتْ اُمِّىْ حِيْنَ حَمَلَتْ بِىْ اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْهَا نُوْرٌ اَضَاءَتْ لَهٗ بُصْرٰى وَبُصْرٰى مِنْ اَرْضِ الشَّامِ، قَالَ الْحَاكِمُ: خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ مِنْ خِيَارِ التَّابِعِيْنَ، صَحِبَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، فَمَنْ بَعْدَهٗ مِنَ الصَّحَابَةِ، فَاِذَا اَسْنَدَ حَدِيْثًا اِلَى الصَّحَابَةِ فَاِنَّهٗ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت خالد بن معدان، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہمیں خود اپنے متعلق بتایئے۔ آپ نے فرمایا: (میں) اپنے باپ (یعنی دادا) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بشارت ہوں اور جب میری والدہ کو وہ حمل ہوا، جس میں، میں تھا تو ان کے لئے بصریٰ روشن ہو گیا اور بصریٰ سرزمین شام پر ہے۔

✿✿ امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: خالد بن معدان، کبار تابعین میں سے ہیں، آپ کو حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی صحبت حاصل ہے کیونکہ آپ نے یہ حدیث صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف منسوب کی ہے اس لئے یہ صحیح

حدیث 4174

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 22315 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 7729 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 1140 اخرجه ابوالحسن الجوهري في "مسنده" طبع موسسه نادر' بيروت' لبنان' 1410ھ/1990ء' رقم الحديث: 3428 اخرجه ابن ابي اسامه في "مسند الحارث" طبع مركز خدمة السنة والسيرة النبويه' مدينه منوره 1413ھ/1992ء' رقم الحديث: 927 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث: 1582

الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

4175۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِیُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِیْدٍ الدَّارِمِیُّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی الْیَمَانِ: حَدَّثَكَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ الْغَسَّانِیُّ، عَنْ سَعِیْدِ بْنِ سُوَیْدٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: اِنِّی عِنْدَ اللّٰهِ فِی اَوَّلِ الْكِتَابِ لَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ وَاَنَّ اٰدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِی طِیْنَتِهٖ، وَسَاُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِیْلِ ذٰلِكَ دَعْوَةُ اَبِی اِبْرَاهِیْمَ وَبِشَارَةُ عِیْسٰی قَوْمَهٗ، وَرُؤْیَا اُمِّی الَّتِی رَاَتْ اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْهَا نُوْرٌ اَضَاءَتْ لَهٗ قُصُوْرُ الشَّامِ، قَالَ: نَعَمْ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحُ الْاِسْنَادِ شَاهِدٌ لِلْحَدِیْثِ الْاَوَّلِ

✧✧ ۔حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک میں اللہ کے ہاں مجھے سب سے پہلے خاتم النبیین لکھ دیا گیا تھا جبکہ آدم علیہ السلام کا ابھی خمیر تیار کیا جا رہا تھا اور عنقریب میں تمہیں اس کی تاویل سے آگاہ کروں گا (میں) اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں اور وہ بشارت ہوں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو دی تھی اور اپنی والدہ کی وہ خواب ہوں جو انہوں نے دیکھی تھی کہ ان سے ایک ایسا نور نکلا ہے جس سے ان کے لئے شام کے محلات روشن ہو گئے۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور گزشتہ حدیث کی شاہد ہے۔

4176۔ اَخْبَرَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِیُّ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِیُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ عِمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِی عَوْنٍ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ قَدِمْنَا الْیَمَنَ فِی رِحْلَةِ الشِّتَاءِ فَنَزَلْنَا عَلٰی حِبْرٍ مِّنَ الْیَهُوْدِ فَقَالَ لِی رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الزَّبُوْرِ یَا عَبْدَ الْمُطَّلِبِ اَتَاْذَنُ لِی اَنْ اَنْظُرَ اِلٰی بَدَنِكَ مَا لَمْ یَكُنْ عَوْرَةً قَالَ فَفَتَحَ اِحْدٰی مَنْخِرَیَّ فَنَظَرَ فِیْهِ ثُمَّ نَظَرَ فِی الْاُخْرٰی فَقَالَ اَشْهَدُ اَنَّ فِی اِحْدٰی یَدَیْكَ مُلْكًا وَفِی الْاُخْرٰی النُّبُوَّةَ وَاَرٰی ذٰلِكَ فِی بَنِی زُهْرَةَ فَكَیْفَ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَا اَدْرِی قَالَ هَلْ لَّكَ مِنْ شَاعَةٍ قَالَ قُلْتُ وَمَا الشَّاعَةُ قَالَ زَوْجَةٌ قُلْتُ اَمَّا الْیَوْمَ فَلَا قَالَ اِذَا قَدِمْتَ فَتَزَوَّجْ فِیْهِمْ فَرَجَعَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ اِلٰی مَكَّةَ فَتَزَوَّجَ هَالَةَ بِنْتَ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حدیث 4175

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث:17190 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6404 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث: 629 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "مسند الشامیین" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحدیث:1455

حدیث 4176

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحدیث:2917

فَوَلَدَتْ لَهُ حَمْزَةُ وَصَفِيَّةُ وَتَزَوَّجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اٰمِنَةَ بِنْتَ وَهْبٍ فَوَلَدَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ حِيْنَ تَزَوَّجَ عَبْدُ اللّٰهِ اٰمِنَةَ فَلَجَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلٰى اَبِيْهِ

✧✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبدالمطلب نے کہا: ہم سردیوں کے سفر میں یمن گئے۔ اس دوران ہم نے ایک یہودی عالم کے پاس قیام کیا تو ایک زبور جاننے والے آدمی نے مجھ سے کہا: اے عبدالمطلب! کیا تم مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہو کہ میں عورت (یعنی بدن کا وہ حصہ جس کو چھپانا ضروری ہے) کے علاوہ آپکے بدن کو دیکھ سکوں (میں نے اجازت دی تو) اس نے میرے ناک کا ایک بانسہ کھولا اور اس میں دیکھا، پھر دوسرا دیکھا۔ پھر بولا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے ایک ہاتھ میں بادشاہی ہے اور دوسرے ہاتھ میں نبوت۔ میں اس کو بنوزہرہ میں دیکھ رہا ہوں۔ وہ کیسے ہیں؟ میں نے کہا: مجھے کچھ معلوم نہیں ہے۔ اس نے کہا: کیا تیری ''شاعہ'' ہے؟ میں نے کہا: شاعہ کیا ہوتا ہے؟ اس نے کہا: بیوی۔ میں نے کہا: اس وقت تو میری کوئی بیوی نہیں ہے۔ اس نے کہا: جب تو واپس جائے تو ان (بنوزہرہ) میں شادی کرنا۔ حضرت عبدالمطلب مکہ واپس آئے تو ہالہ بنت وہب بن عبدمناف رضی اللہ عنہا سے شادی کر لی تو ان کے ہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوئیں اور حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو ان کے ہاں رسول اللہ ﷺ کی ولادت ہوئی۔ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ہوئی تو قریش کہنے لگے: عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بازی لے گیا۔

4177- حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكِنَانِيُّ حَدَّثَنِي اَبِي عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ كَانَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ كَانَ يَهُوْدِيٌّ قَدْ سَكَنَ مَكَّةَ يَتَّجِرُ بِهَا فَلَمَّا كَانَتِ اللَّيْلَةُ الَّتِي وُلِدَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَجْلِسٍ مِّنْ قُرَيْشٍ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ هَلْ وُلِدَ فِيْكُمُ اللَّيْلَةَ مَوْلُوْدٌ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا نَعْلَمُهُ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَمَّا اِذَا اَخْطَاَكُمْ فَلَا بَاْسَ فَانْظُرُوْا وَاحْفَظُوْا مَا اَقُوْلُ لَكُمْ وُلِدَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ نَبِيُّ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْاٰخِرَةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عَلَامَةٌ فِيْهَا شَعَرَاتٌ مُّتَوَاتِرَاتٌ كَاَنَّهُنَّ عُرْفُ فَرَسٍ لَا يَرْضَعُ لَيْلَتَيْنِ وَذٰلِكَ اَنَّ عِفْرِيْتًا مِّنَ الْجِنِّ اَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ فِي فَمِهِ فَمَنَعَهُ الرَّضَاعَ فَتَصَدَّعَ الْقَوْمُ مِنْ مَجْلِسِهِمْ وَهُمْ مُتَعَجِّبُوْنَ مِنْ قَوْلِهِ وَحَدِيْثِهِ فَلَمَّا صَارُوْا اِلٰى مَنَازِلِهِمْ اَخْبَرَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْهُمْ اَهْلَهُ فَقَالُوْا قَدْ وُلِدَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ غُلَامٌ سَمَّوْهُ مُحَمَّدًا فَالْتَقَى الْقَوْمُ فَقَالُوْا هَلْ سَمِعْتُمْ حَدِيْثَ الْيَهُوْدِيِّ وَهَلْ بَلَغَكُمْ مَوْلِدُ هٰذَا الْغُلَامِ فَانْطَلَقُوْا حَتّٰى جَاؤُوْا الْيَهُوْدِيَّ فَاَخْبَرُوْهُ الْخَبَرَ قَالَ فَاذْهَبُوْا مَعِيَ حَتّٰى اَنْظُرَ اِلَيْهِ فَخَرَجُوْا بِهِ حَتّٰى اَدْخَلُوْهُ عَلٰى اٰمِنَةَ فَقَالَ اَخْرِجِيْ اِلَيْنَا ابْنَكِ فَاَخْرَجَتْهُ وَكَشَفُوْا لَهُ عَنْ ظَهْرِهِ فَرَاَى تِلْكَ الشَّامَةَ فَوَقَعَ الْيَهُوْدِيُّ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالُوْا وَيْلَكَ مَا لَكَ قَالَ ذَهَبَتْ وَاللّٰهِ النُّبُوَّةُ مِنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَرِحْتُمْ بِهِ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اَمَا وَاللّٰهِ لَيَسْطُوَنَّ بِكُمْ سَطْوَةً يَخْرُجُ خَبَرُهَا مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَكَانَ فِي النَّفَرِ يَوْمَئِذٍ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ الْيَهُوْدِيُّ مَا قَالَ هِشَامُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ وَمُسَافِرُ بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعُتْبَةُ بْنُ رَبِيْعَةَ شَابٌّ فَوْقَ الْمُحْتَلِمِ فِي نَفَرٍ مِّنْ

بَنِي عَبْدِ مُنَافٍ وَغَيْرُهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدْ تَوَاتَرَتِ الْأَخْبَارُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ مَخْتُوْنًا مَسْرُوْرًا وَوُلِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدَّارِ الَّتِي فِي الزِّقَاقِ الْمَعْرُوْفِ بِزِقَاقِ الْمَدْكَلِ بِمَكَّةَ وَقَدْ صَلَّيْتُ فِيْهِ وَهِيَ الدَّارُ الَّتِي كَانَتْ بَعْدَ مُهَاجِرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ عَقِيْلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فِي أَيْدِيْ وَلَدِهِ بَعْدَهُ

✧✧ ۔ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ایک یہودی مکہ میں تجارت کی غرض سے رہا کرتا تھا۔ جب وہ رات آئی، جس میں نبی اکرم ﷺ کی ولادت ہوئی، اس نے قریش کی مجلس میں کہا: اے قریشیو! تم میں سے کسی کے ہاں آج کی رات کوئی بچہ پیدا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ خدا کی قسم! ہمیں کچھ معلوم نہیں ہے۔ اس نے کہا: اللہ اکبر۔ بہرحال ایک موقع تو تم ضائع کر بیٹھے ہو لیکن اب میں جو کچھ تمہیں بتا رہا ہوں اس کو یاد کرلو۔ اس رات اس آخری امت کا نبی پیدا ہوا ہے، اس کے دونوں کندھوں کے درمیان ایک نشانی ہے، جس میں گھنے لمبے بال ہیں جیسا کہ گھوڑے کی کلغی ہوتی ہے، وہ دو راتیں دودھ نہیں پیئے گا کیونکہ ایک جن نے اپنی دو انگلیاں اس کے منہ میں ڈال رکھی ہیں جس کی وجہ سے وہ دودھ نہیں پی سکتا۔ لوگ اس مجلس سے نکلے تو اس یہودی کی گفتگو اور جو اس نے خبر سنائی اس پر بہت حیران ہو رہے تھے۔ جب یہ لوگ اپنے اپنے گھروں کو گئے تو سب نے اپنے گھر والوں کو یہ خبر سنائی۔ تو انہوں نے ان کو بتایا کہ عبداللہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے ہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، اس کا نام انہوں نے ''محمد'' رکھا ہے۔ پھر لوگ ایک دوسرے سے ملے اور بولے: کیا تم نے یہودی کی بات سنی ہے اور کیا تمہیں اس نومولود کی ولادت کا پتہ چلا ہے؟ یہ سب لوگ یہودی کے پاس آئے اور اس کو بتایا (کہ وہ بچہ پیدا ہو چکا ہے) اس نے کہا: مجھے بھی وہاں لے چلو، میں بھی اس کی زیارت کرنا چاہتا ہوں، تو لوگ اس کو ہمراہ لے کر حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے گھر جا پہنچے اور حضرت آمنہ سے کہا: یہ بچہ ہمیں دکھائیں۔ انہوں نے حضور ﷺ کو ان کے سامنے کر دیا، انہوں نے آپ کی پشت مبارک سے کپڑا ہٹایا تو اس نے مہر نبوت کی زیارت کرلی تو وہ یہودی غش کھا کر گر گیا۔ جب اس کو افاقہ ہوا، تو لوگوں نے کہا: تیرا ستیاناس ہو، تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: خدا کی قسم! بنی اسرائیل کے ہاتھ سے نبوت جاتی رہی۔ اے قریشیو! تم پر کرم ہو گیا ہے، تم خوشیاں مناؤ۔ خدا کی قسم! وہ تمہیں ایسا غلبہ دلائے گا جس کی خبریں مشرق سے مغرب تک جائیں گی۔ اس دن یہودی کی گفتگو سننے والوں میں یہ لوگ بھی شامل تھے ''ہشام بن ولید بن مغیرہ، مسافر ابن ابی عمرو، عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب اس وقت عتبہ بن ربیعہ، بنی عبد مناف میں سے نوجوان لڑکا تھا اور قریش کے دیگر بہت سارے لوگ موجود تھے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

نوٹ: اس سلسلہ میں احادیث حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ختنہ شدہ مسکراتے ہوئے پیدا ہوئے تھے۔ اور رسول اللہ ﷺ کی ولادت مکہ کی اس گلی والے گھر میں ہوئی جو گلی ''زقاق المدکل'' کے نام سے مشہور تھی۔ مجھے اس گھر میں نماز پڑھنے کی سعادت حاصل ہے، یہ وہی گھر ہے جو رسول اللہ ﷺ کے ہجرت کر جانے کے بعد عقیل ابن ابی طالب کے قبضہ میں رہا اور

اس کے بعد اس کی اولاد کے قبضے میں رہا۔

4178۔ كَمَا حَدَّثَنَاهُ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ الْخَوْلانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ، اَخْبَرَهُ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَنْزِلُ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ ؟ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ رِبَاعٍ اَوْ دُورٍ، وَكَانَ عَقِيلٌ وَرِثَ اَبَا طَالِبٍ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَلا جَعْفَرٌ لاَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ، قَدِ احْتَجَّ الشَّيْخَانِ بِهٰذَا الْحَدِيثِ

✧✧ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ اپنے مکہ والے گھر میں ٹھہریں گے؟ کیا عقیل اس کا کوئی کمرہ ہمارے لئے چھوڑے گا؟ یہ عقیل کو ابوطالب کی وراثت سے ملا تھا جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو ابوطالب کی وراثت نہیں ملی تھی کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے۔

✿✿ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

4179۔ اَخْبَرَنَا اَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ، بِبَغْدَادَ، وَالْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ بِنَيْسَابُورَ، قَالا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، اَنْبَاَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ غَيْلانَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الاثْنَيْنِ، قَالَ: اِنَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي وُلِدْتُ فِيهِ وَاُنْزِلَ عَلَيَّ فِيهِ، صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا احْتَجَّ مُسْلِمٌ بِحَدِيثِ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ: صَوْمُ يَوْمِ عَرَفَةَ يُكَفِّرُ السَّنَةَ وَمَا قَبْلَهَا

✧✧ ۔حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پیر کے روزے کے متعلق پوچھا تو آپ

حدیث 4178

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء 1511 اخرجه ابو الحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 1351 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2010 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2730 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر، رقم الحدیث: 21800 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله، بیروت، لبنان، 1414ھ/1993ء، رقم الحدیث: 5149 اخرجه ابوبکر بن خزیمة النیسابوری فی "صحیحه" طبع المکتب الاسلامی، بیروت، لبنان، 1390ھ/1970ء، رقم الحدیث: 2985 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 4255 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز، مکه مکرمه، سعودی عرب 1414ھ/1994ء، رقم الحدیث: 9515 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 413

حدیث 4179

اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 2426 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 2777

نے فرمایا: بے شک یہ وہ دن ہے کہ اس میں میری ولادت ہوئی ہے اور اسی دن مجھ پر وحی آئی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ جبکہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسی سند کے ہمراہ شعبہ رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے قتادہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت کی ہے کہ عرفہ کے دن کا روزہ ایک سال اور اس سے پہلے کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

4180۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيلِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ عام الفیل میں پیدا ہوئے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4181۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُو سَعِيدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَحْمَسِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا اَبِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ وُلِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفِيلِ

تَفَرَّدَ حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ بِهٰذِهِ اللَّفْظَةِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ واقعہ فیل والے دن پیدا ہوئے۔

✿✿ ان الفاظ کے ہمراہ حدیث روایت کرنے میں حمید بن ربیع متفرد ہیں اور انہوں نے اس کی متابعت نہیں کی۔

4182۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ شَبَوَيْهِ الرَّئِيسُ بِمَرْوَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَهْرَانَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ وُلِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاثْنَتَي عَشَرَ لَيْلَةً مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْاَوَّلِ

✧✧ ۔محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے، اس وقت ماہ ربیع الاول کی ۱۲ راتیں گزر چکی تھی۔

4183۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ وُلِدْتُ اَنَا

حدیث 4180

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12432

حدیث 4183

اخرجه ابوعبدالله الشيباني فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحديث: 17922 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 873

وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفِيْلِ كَاللِّدَتَيْنِ قَالَ بْنُ اِسْحَاقٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ عُكَاظٍ بْنَ عِشْرِيْنَ سَنَةً

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ابن مخرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: میں اور رسول اللہ ﷺ عام الفیل میں پیدا ہوئے۔ ابن اسحاق کہتے ہیں: عکاظ کے سال حضور کی عمر ۲۰ سال تھی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4184- حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ كِنْدِيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُوْلُ

(رَبِّ رُدَّ اِلَيَّ رَاكِبِيْ مُحَمَّدًا　　رُدَّهُ اِلَيَّ وَاصْطَنِعْ عِنْدِيْ يَدًا)

فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوْا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ بَعَثَ بِابْنِ ابْنِهِ مُحَمَّدٍ فِي طَلَبِ اِبِلٍ لَّهُ وَلَمْ يَبْعَثْهُ فِي حَاجَةٍ اِلَّا اَنْجَحَ فِيْهَا وَقَدْ اَبْطَاَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ مُحَمَّدٌ وَّالْاِبِلُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَالَ يَا بُنَيَّ لَقَدْ جَزِعْتُ عَلَيْكَ جَزَعًا لَمْ اَجْزَعْهُ عَلٰى شَيْءٍ قَطُّ وَاللّٰهِ لَا اَبْعَثُكَ فِي حَاجَةٍ اَبَدًا وَلَا تُفَارِقُنِيْ بَعْدَ هٰذَا اَبَدًا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَقَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ مِنْ اَسَامِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَحْمَدَ وَالْحَاشِرِ وَالْعَاقِبِ وَالْمَاحِي

✧✧ -کندیر بن سعید رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے زمانہ جاہلیت میں حج کیا، میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ طواف کرتے ہوئے یہ اشعار پڑھ رہا تھا: (جن کا ترجمہ یہ ہے)

؎ اے میرے رب میرے سوار محمد کو میری طرف واپس بھیج دے، اس کو میرے پاس واپس بھیج دے اور مجھے اس کی حفاظت کی توفیق دے۔

میں نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ عبدالمطلب بن ہاشم ہے۔ اس نے اپنے پوتے کو اونٹ ڈھونڈنے بھیجا ہے اور یہ اس کو جس کام کے لئے بھی بھیجتا ہے، وہ اس میں کامیاب ہو کر واپس آتا ہے لیکن آج اس نے کچھ دیر کر دی ہے۔ ابھی زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ محمد ﷺ اونٹ ساتھ لے کر واپس تشریف لے آئے۔ عبدالمطلب نے آپ کو گلے لگایا اور کہا: اے بیٹے! میں تیرے لئے اس قدر گھبرایا ہوا ہوں کہ آج تک کبھی بھی کسی چیز کے بارے میں اتنا نہیں گھبرایا۔ خدا کی قسم! اب میں کبھی بھی تمہیں

4184 حدیث

اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404هـ-1984ء رقم الحديث: 1478 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404هـ/1983ء رقم الحديث: 5524

کسی کام سے نہیں بھیجوں گا اور آج کے بعد تو بھی مجھ سے کبھی دور نہ ہونا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درج ذیل اسماء گرامی نقل کئے ہیں۔

محمد، احمد، حاشر، عاقب، ماحی

4185- فَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْمُزَكِّي، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى، قَالَ: سَمّٰى لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ اَسْمَاءً فَمِنْهَا مَا حَفِظْنَاهُ وَمِنْهَا مَا نَسِيْنَاهُ، قَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَالْمُقَفِّى وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَالْمَلْحَمَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ہمیں اپنے اسمائے گرامی بیان کئے، ان میں سے کئی ہم کو یاد رہے اور کئی بھول گئے۔ آپ نے فرمایا:

''میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں، میں احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور میں مقفی صلی اللہ علیہ وسلم، حاشر صلی اللہ علیہ وسلم، نبی التوبہ و الملحمہ ہوں''۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4186- اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِيْ وَحْشِيَّةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُوْلُ: اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَحْمَدُ وَالْمُقَفِّى وَالْحَاشِرُ وَالْخَاتَمُ

حدیث 4185

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 19543 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث: 217 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 492

حدیث 4186

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 16816 اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دار ابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ه 1987ء 3339 اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 2354 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي' بيروت' لبنان' 1407ه' 1987ء' رقم الحديث: 2775 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ه/ 1991ء' رقم الحديث: 11590 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ه-1984ء' رقم الحديث: 7395 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الصغير" طبع المكتب الاسلامي' دارعمار' بيروت' لبنان/عمان' 1405ه 1985ء' رقم الحديث: 156

وَالْعَاقِبُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میں محمد ﷺ، احمد ﷺ، مقفی ﷺ، حاشر ﷺ، خاتم ﷺ اور عاقب ﷺ ہوں۔

۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4187۔ حدثنا الأُسْتَاذُ اَبُو الْوَلِيدِ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالاَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اَنَا اَبُو الْقَاسِمِ اللّٰهُ يُعْطِي وَاَنَا اَقْسِمُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

میں ابوالقاسم ہوں اور اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔

۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4188۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ شَرِيكٍ وَاَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَلْحَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحِرَانِيُّ حَدَّثَنَا بْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ وَعَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا وُلِدَ اِبْرَاهِيمُ بْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيمَ

✧ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کے صاحبزادے، حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيمَ

''اے ابراہیم کے والد آپ کو سلام''

4189۔ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَنَا ؟ قُلْنَا: رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: نَعَمْ، وَلٰكِنْ مَنْ اَنَا ؟ قُلْنَا: اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، قَالَ: اَنَا سَيِّدُ وَلَدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ منبر پر چڑھے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: میں کون

ہوں؟ ہم نے کہا: آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ تو ٹھیک ہے لیکن میں کون ہوں؟ ہم نے کہا: آپ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کا سردار ہوں لیکن میں اس بات پر فخر نہیں کرتا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4190۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي رَبِيبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، وَقُلْتُ لَهَا : اَخْبِرِينِي، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ كَانَ مِنْ مُضَرَ كَانَ ؟ قَالَتْ :فَمِمَّنْ كَانَ اِلَّا مِنْ مُضَرَ مِنْ وَلَدِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ عاصم بن کلیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی ربیبہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ مجھے بتائیے کہ نبی اکرم ﷺ مضر میں سے کس اولاد میں سے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: نضر بن کنانہ کی اولاد میں سے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4191۔ اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُزَكِّي وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو يَحْيٰى حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ ذَكَرَ وِلَادَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُوُفِّيَ اَبُوهُ وَاُمُّهُ حُبْلٰى بِهِ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ کی ولادت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: حضور ﷺ کے والد کا جب انتقال ہوا تو اس وقت آپ اپنی والدہ کے پیٹ میں تھے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4192۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُوَارِزْمِيُّ، بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ يَحْيٰى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَمَانٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ

حدیث 4192

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث:23053 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ه/1993ء' رقم الحديث: 5390 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 6985 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين' قاهره' مصر' 1415ه' رقم الحديث:6398

سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ قَبْرَ اُمِّهِ فِيْ اَلْفِ مُقَنَّعٍ، فَمَا رُئِيَ اَكْثَرُ بَاكِيًا مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، اِنَّمَا اَخْرَجَ مُسْلِمٌ وَحْدَهُ حَدِيْثَ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ :اسْتَاْذَنْتُ رَبِّيْ فِي الاسْتِغْفَارِ لِاُمِّيْ فَلَمْ يَاْذَنْ لِيْ

✧✧ -حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک ہزار فوجیوں کے ہمراہ اپنی والدہ محترمہ کی قبر کی زیارت کی۔اس دن سے زیادہ آپ کو کبھی روتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔تاہم امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے محارب بن دثار پھر ابن بریدہ کے حوالے سے ان کے والد سے یہ روایت نقل کی ہے۔میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کے لئے بخشش کی دعا مانگی لیکن مجھے اجازت نہ ملی۔

4193- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ :سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُوْلُ :لَمَّا سَلَّمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :وَهُوَ يَبْرُقُ وَجْهُهُ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سُرَّ اسْتَنَارَ وَجْهُهُ كَاَنَّهُ قِطْعَةُ قَمَرٍ، وَكَانَ يُعْرَفُ ذٰلِكَ مِنْهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَقَدْ اَخْرَجَا وَلَمْ يُخَرِّجَا هٰذِهِ اللَّفْظَةَ

✧✧ -حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں جب بھی رسول اللہ ﷺ کو سلام کہتا تو آپ جواب دیتے تو آپ کا چہرہ چمک رہا ہوتا تھا اور رسول اللہ ﷺ جب خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ مبارک چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوتا تھا اور یہی آپ کی پہچان بھی تھی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔تاہم شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس طرح کی احادیث نقل کی ہے لیکن الفاظ یہ نہیں ہیں۔

4194- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الْاَخْمَسِيُّ، بِالْكُوْفَةِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ، عَنْ مُطْعِمٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيْلِ، وَلا بِالْقَصِيْرِ شَثْنُ الْكَفَّيْنِ، وَالْقَدَمَيْنِ ضَخْمُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ، مُشْرَبٌ حُمْرَةً ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ طَوِيْلُ الْمَسْرُبَةِ اِذَا مَشٰى تَكَفَّاَ

حدیث 4193

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 133 اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارا بن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987، 3363 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 27220

تَكَفُّوًا كَاَنَّمَا يَمْشِي يَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ لَمْ اَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ الْاَلْفَاظِ

✧✧-حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نہ تو بہت لمبے قد والے تھے اور نہ بالکل چھوٹے قد والے تھے۔ سر اور داڑھی مبارک کے بال گھنے تھے، رنگ سرخی مائل تھا، کندھے مضبوط تھے، سینہ کے درمیان پیٹ تک بالوں کی ایک قطار تھی، آپ جب چلتے تو یوں جھک کر چلتے جیسے کوئی بلندی سے نیچائی کی طرف اتر رہا ہو آپ جیسا حسین شخص نہ آپ سے پہلے کبھی دیکھا گیا، نہ آپ کے بعد کوئی ہوسکتا ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

4195- اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ قَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ، بِمَرْوَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُوَجِّهِ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ سَعِيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ ضَلِيعَ الْفَمِ، قُلْتُ: مَا اَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ؟ قَالَ: يَادَمُ حَثِيمٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ "اشکل العینین" تھے اور آپ کا منہ مبارک کمان کی طرح خمدار تھا (سماک بن حرب کہتے ہیں) میں نے کہا: "اشکل العینین" کا کیا مطلب ہے؟ انہوں (جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: جس کی آنکھوں کی سفیدی میں ہلکی ہلکی سرخی ہو۔

✿✿ یہ حدیث امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح الاسناد ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4196- اَخْبَرَنِي اَبُو سَعِيْدٍ الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ

حدیث 4195

اخرجه ابوالحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 2339 اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3647 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20950 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6288 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1904 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 765

حدیث 4196

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3645 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20955 اخرجه ابويعلى الموصلي في "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحديث: 7458 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 2024 اخرجه ابوبكر الكوفي في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد رياض سعودي عرب (طبع اول) 1409ھ رقم الحديث: 31806

الْعَوَّامِ، حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَضْحَكُ اِلَّا تَبَسُّمًا وَكَانَ فِي سَاقَيْهِ حُمُوشَةٌ، وَكُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ، قُلْتُ: اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ بِاَكْحَل

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف تبسم فرمایا کرتے تھے۔ آپ کی پنڈلیاں باریک تھیں۔ میں جب بھی آپ کو دیکھتا تو میں سمجھتا کہ آپ نے سرمہ لگایا ہوا ہے حالانکہ آپ نے سرمہ نہ لگایا ہوا ہوتا تھا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4197- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ عَلٰى ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَّامِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر کبوتری کے انڈے جتنی مہر نبوت کی زیارت کی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4198- اَخْبَرَنِي اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي عِلْبَاءُ بْنُ اَحْمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا زَيْدٍ، اُدْنُ فَامْسَحْ ظَهْرِي، قَالَ: فَدَنَوْتُ مِنْهُ وَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ وَوَضَعْتُ اَصَابِعِي عَلَى الْخَاتَمِ فَغَمَزْتُهَا، فَقِيْلَ لَهُ: وَمَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ: شَعْرٌ مُجْتَمِعٌ عِنْدَ كَتِفَيْهِ،

حديث 4197

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذى فى "جامعه" طبع داراحياء التراث العربى بيروت لبنان رقم الحديث: 3644 اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20933 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 6298 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 7475 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 1908 اخرجه ابوداؤد الطيالسى فى "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث: 759

حديث 4198

اخرجه ابوعبدالله الشيبانى فى "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 22940 اخرجه ابوحاتم البستى فى "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ه/1993ء رقم الحديث: 6300 اخرجه ابويعلىٰ الموصلى فى "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ه-1984ء رقم الحديث: 6846 اخرجه ابوالقاسم الطبرانى فى "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 44

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (ایک دفعہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابوزید میرے قریب آؤ اور میری کمر ملو۔ میں آپ کے قریب آیا اور آپ کی کمر ملی اور میں نے اپنی انگلیاں مہر نبوت پر رکھیں اور اس کو ٹٹولتا رہا۔ آپ سے پوچھا گیا: وہ مہر کیا تھی؟ (ابوزید نے) کہا: آپ کے کندھوں کے قریب بالوں کا ایک گچھہ سا تھا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4199- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ، وَاَبُوْ بَكْرٍ الْقَطِيعِي فِيْ اٰخَرِيْنَ، قَالُوْا :حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:سَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ فَرَّقَ بَعْدَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشانی کے بالوں (بغیر مانگ کے) کو لٹکائے رکھا، جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا، پھر اس کے بعد آپ نے مانگ نکال لی۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4200- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا حَرِيْزُ بْنُ عُثْمَانَ، قُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ السُّلَمِيِّ :رَاَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَكَانَ شَيْخًا ؟ قَالَ: كَانَ فِيْ عَنْفَقَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حریز بن عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن بسر سلمی رضی اللہ عنہ سے کہا: تم نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی ہے کیا آپ بوڑھے تھے؟ (عبداللہ بن بسر نے) کہا: آپ کی داڑھی مبارک میں چند بال سفید تھے۔

حدیث: 4199

اخرجه ابوعبدالله الاصبحي في "الموطا" طبع داراحياء التراث العربي (تحقيق فواد عبدالباقي) رقم الحديث: 1698 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 13277 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرىٰ" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث:9335

حدیث: 4200

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاري في "صحيحه" (طبع ثالث) دارابن كثير' يمامه' بيروت' لبنان' 1407ھ1987ء 3350 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 17708 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 25063 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "مسند الشاميين" طبع موسسة الرساله' بيروت' لبنان' 1405ھ/1984ء' رقم الحديث: 1045 اخرجه ابومحمد الكسي في "مسنده" طبع مكتبة السنة' قاهره' مصر' 1408ھ/1988ء' رقم الحديث:506

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4201۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ، قَالَ: قَدِمَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْمَدِيْنَةَ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالِيهَا، فَبَعَثَ اِلَيْهِ عُمَرُ، وَقَالَ لِلرَّسُوْلِ: سَلْهُ هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاِنِّي رَاَيْتُ شَعْرًا مِنْ شَعْرِهِ قَدْ لُوِّنَ، فَقَالَ اَنَسٌ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَدْ مُتِّعَ بِالسَّوَادِ وَلَوْ عَدَدْتُ مَا اَقْبَلَ عَلَيَّ مِنْ شَيْبِهِ فِي رَاْسِهِ وَلِحْيَتِهِ، مَا كُنْتُ اَزِيدُهُنَّ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ شَيْبَةً، وَاِنَّمَا هٰذَا الَّذِي لُوِّنَ مِنَ الطِّيبِ الَّذِي كَانَ يُطَيِّبُ شَعْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مدینۃ المنورہ تشریف لائے، ان دنوں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ وہاں کے گورنر تھے۔ عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی جانب ایک قاصد بھیجا اور اس سے کہا: انس رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھ کر آؤ کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے کبھی خضاب لگایا تھا کیونکہ میں نے ان (انس رضی اللہ عنہ) کے کچھ بال رنگے ہوئے دیکھے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے جواباً فرمایا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے سیاہ رنگ استعمال کیا ہے اور اگر میں حضور کے سر اور داڑھی مبارک کے سفید بالوں کو شمار کروں تو ان کی مجموعی تعداد گیارہ سے زیادہ نہیں ہوگی اور یہ اسی خوشبو کا رنگ ہے جو رسول اللہ ﷺ کے بالوں سے خوشبو آیا کرتی تھی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4202۔ اَخْبَرَنِي اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا كَانَ فِي رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا شَعَرَاتٌ بِيضٌ فِي مَفْرِقِ رَاْسِهِ اِذَا اَدْهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب سر میں تیل لگاتے تو آپ کی مانگ میں چند بال سفید نظر آتے اور میں نے ہمیشہ آپ کے بالوں میں تیل لگا دیکھا۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4203۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَى بْنِ حَاتِمٍ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، اَنْبَانَا اَبُوْ حَمْزَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ اَبِي رِمْثَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حدیث 4202

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 20872 اخرجه ابو القاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 1921

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ اَخْضَرَانِ، وَلَهُ شَعْرٌ قَدْ عَلاهُ الشَّيْبُ، وَشَيْبُهُ اَحْمَرُ مَخْضُوبٌ بِالْحِنَّاءِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ نے دو سبز چادریں اوڑھ رکھی تھیں اور آپ کے چند بال مہندی کے ساتھ خضاب کرنے کی وجہ سے سرخ تھے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4204۔ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كِنَانَةَ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ :سَاَلْتُ عَائِشَةَ :هَلْ شَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ :مَا شَانَهُ اللّٰهُ بِبَيْضَاءَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ مَحْفُوْظٌ عَنْ هِشَامٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ کے بال سفید تھے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ان کو سفیدی کے عیب سے محفوظ رکھا تھا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور ہشام کی روایت سے محفوظ ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

4205۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ الْعَدْلُ، اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُسْلِمٍ، اَنَّ حَجَّاجَ بْنَ مِنْهَالٍ، حَدَّثَهُمْ، قَالَ :حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، قَالَ :قِيْلَ لاَنَسٍ مَا كَانَ شَيْبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ :مَا شَانَهُ اللّٰهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِيْ رَاْسِهِ اِلَّا سَبْعَ عَشْرَةَ اَوْ ثَمَانَ عَشْرَةَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهٰذِهِ اللَّفْظَةُ اِنَّمَا اشْتُهِرَتْ بِعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَهِيَ مِنْ قَوْلِ اَنَسٍ غَرِيْبَةٌ جِدًّا

✧✧ ۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ نبی اکرم ﷺ کے کتنے بال سفید تھے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو بالوں کی سفیدی کے عیب سے محفوظ رکھا ہے۔ آپ کے سر مبارک میں صرف سترہ یا اٹھارہ بال سفید تھے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ الفاظ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے مشہور ہیں جبکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بہت غریب ہیں۔

4206۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ، حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ، قَالَ: اَخْرَجَتْ اِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُبَلَّدًا وَاِزَارًا غَلِيْظًا، فَقَالَتْ :قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ هٰذَيْنِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں ایک پیوند لگی ہوئی چادر اور ایک موٹا تہبند

نکال کر دکھایا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا انتقال انہی دو کپڑوں میں ہوا ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4207۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ السُّكَّرِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمِنْقَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ يُّدْعَى الْمُرْتَجِزَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کا ایک گھوڑا تھا اس کو ''مرتجز'' کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4208۔ حَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْمُقْرِءُ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَّحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ يُّقَالُ لَهُ الْمُرْتَجِزُ، وَنَاقَتُهُ الْقَصْوٰى، وَبَغْلَتُهُ دُلْدُلٌ، وَحِمَارُهُ عُفَيْرٌ، وَدِرْعُهُ الْفَصُولُ، وَسَيْفُهُ ذُو الْفَقَارِ

✧✧ ۔حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے گھوڑے کا نام مرتجز، اونٹنی کا نام قصویٰ، آپ کے خچر کا نام دلدل، آپ کے گدھے شریف کا نام عفیر، آپ کی زرہ کا نام فصول اور آپ کی تلوار کا نام ''ذوالفقار'' تھا۔

4209۔ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ الْعَنَزِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ،

حدیث 4206

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامه' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 5480 اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 2080 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 1733 اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3551 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 24083 اخرجه ابن راهویه الحنظلی فی "مسنده" طبع مکتبه الایمان' مدینه منوره' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1364 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث: 24905 اخرجه ابوداؤد السجستانی فی "سننه" طبع دارالفکر' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 4036

حدیث 4208

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3609 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحدیث: 16674 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء' رقم الحدیث: 12571

عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَخْرِ، قَالَ :قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَتٰى كُنْتُ نَبِيًّا ؟ قَالَ :وَآدَمُ بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَشَاهِدُهُ حَدِيْثُ الْاَوْزَاعِيِّ الَّذِي

✧✧ -حضرت میسرہ الفخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ کب سے نبی ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس وقت سے جب حضرت آدم علیہ السلام ابھی روح اور جسم (کے مراحل) میں تھے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور اوزاعی کی درج ذیل حدیث مذکورہ حدیث کی شاہد ہے۔

4210۔ حَدَّثَنَاهُ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ، عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَتٰى وَجَبَتْ لَكَ النُّبُوَّةُ ؟ قَالَ :بَيْنَ خَلْقِ اٰدَمَ وَنَفْخِ الرُّوحِ فِيْهِ

✧✧ -حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے پوچھا گیا: آپ کو نبوت کب ملی؟ آپ نے فرمایا: (میں تو اس وقت بھی نبی تھا) جب حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہو رہی تھی اور ان میں روح پھونکی جا رہی تھی۔

4211۔ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَسُبُّوْا وَرَقَةَ فَاِنِّيْ رَاَيْتُ لَهُ جَنَّةً اَوْ جَنَّتَيْنِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، وَالْغَرَضُ فِيْ اِخْرَاجِهِ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ورقہ (بن نوفل) کو گالی مت دو کیونکہ میں نے ان کے لئے ایک یا دو جنتیں دیکھی ہیں۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور اس حدیث کو نقل کرنے کی وجہ درج ذیل واقعہ ہے۔

4212۔ مَا حَدَّثَنِيْهِ اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ وَكَانَ وَاعِيَةً قَالَ قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى فِيْمَا كَانَتْ خَدِيْجَةُ ذَكَرَتْ لَهُ مِنْ اُمُوْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْرٌ

يَا لِلرِّجَالِ وَصَرْفِ الدَّهْرِ وَالْقَدَرِ ... وَمَا لِشَيْءٍ قَضَاهُ اللّٰهُ مِنْ غِيَرِ

حَتّٰی خَدِیْجَۃُ تَدْعُوْنِی لِاُخْبِرَھَا وَمَا لَھَا بِخَفِیِّ الْغَیْبِ مِنْ خَبَرٖ

جَاءَتْ لِتَسْاَلَنِی عَنْہُ لِاُخْبِرَھَا اَمْرًا اُرَاہُ سَیَاْتِی النَّاسَ مِنْ اٰخِرٖ

فَخَبَّرَتْنِی بِاَمْرٍ قَدْ سَمِعْتُ بِہٖ فِیْمَا مَضٰی مِنْ قَدِیْمِ الدَّھْرِ وَالْعَصْرِ

بِاَنَّ اَحْمَدَ یَاْتِیْہِ فَیُخْبِرُہٗ جِبْرِیْلُ اَنَّکَ مَبْعُوْثٌ اِلَی الْبَشَرِ

فَقُلْتُ عَلَّ الَّذِیْ تُرْجِیْنَ یَنْجِزُہٗ لَکَ اِلٰـہُ فَرَجِّی الْخَیْرَ وَانْتَظِرِیْ

وَاَرْسِلِیْہِ اِلَیْنَا کَیْ نُسَائِلُہٗ عَنْ اَمْرِہٖ مَا یَرٰی فِی النَّوْمِ وَالسَّھَرِ

فَقَالَ حِیْنَ اَتَانَا مَنْطِقًا عَجَبًا تَقِفُ مِنْہُ اَعَالِیَ الْجِلْدِ وَالشَّعْرِ

اِنِّیْ رَاَیْتُ اَمِیْنَ اللّٰہِ وَاجَھَنِی فِیْ صُوْرَۃٍ اُکْمِلَتْ مِنْ اَھْیَبِ الصُّوَرِ

ثُمَّ اسْتَمَرَّ وَکَانَ الْخَوْفُ یُذْعِرُنِی مِمَّا یُسَلِّمُ مِنْ حَوْلِیْ مِنَ الشَّجَرِ

فَقُلْتُ ظَنِّیْ وَمَا اَدْرِیْ اَیُصَدِّقُنِی اَنَّ سَوْفَ تُبْعَثُ تَتْلُوْ مُنْزَلَ السُّوَرِ

وَسَوْفَ اٰتِیْکَ اِنْ اَعْلَنْتَ دَعْوَتَھُمْ مِنَ الْجِھَادِ بِلَا مَنٍّ وَلَا کَدَرٖ

✧✧۔عبدالملک بن عبداللہ بن ابی سفیان بن العلاء بن جاریہ ثقفی کہتے ہیں: جب حضرت خدیجۃ الکبریٰ نے ورقہ بن نوفل کو رسول اللہ ﷺ کی باتیں بتائیں تو انہوں نے کہا:

یَا لِلرِّجَالِ وَصَرْفِ الدَّھْرِ وَالْقَدْرِ وَمَا لِشَیْءٍ قَضَاہُ اللّٰہُ مِنْ غَیْرٖ

اے لوگو! گردش زمانہ اور تقدیر اور کسی چیز کے بھی متعلق اللہ تعالیٰ کے فیصلے کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں ہے۔

حَتّٰی خَدِیْجَۃُ تَدْعُوْنِی لِاُخْبِرَھَا وَمَا لَھَا بِخَفِیِّ الْغَیْبِ مِنْ خَبَرٖ

خدیجہ نے مجھے کہا ہے کہ میں اسے غیب کی چھپی ہوئی خبر بتاؤں۔

جَاءَتْ لِتَسْاَلَنِی عَنْہُ لِاُخْبِرَھَا اَمْرًا اُرَاہُ سَیَاْتِی النَّاسَ مِنْ اٰخِرٖ

وہ میرے پاس آئی ہے، اس کے بارے میں دریافت کرنے کے لئے تاکہ میں اس کو اس معاملہ کی خبر دوں جس کو میں دیکھتا ہوں عنقریب وہ معاملہ لوگوں کے سامنے آئے گا۔

فَخَبَّرَتْنِی بِاَمْرٍ قَدْ سَمِعْتُ بِہٖ فِیْمَا مَضٰی مِنْ قَدِیْمِ الدَّھْرِ وَالْعَصْرِ

چنانچہ اس نے مجھے اس بات کی خبر دی جو عرصہ دراز سے سنی جا رہی تھی۔

بِاَنَّ اَحْمَدَ یَاْتِیْہِ فَیُخْبِرُہٗ جِبْرِیْلُ اَنَّکَ مَبْعُوْثٌ اِلَی الْبَشَرِ

یہ کہ احمد تشریف لائیں گے اور جبریل ان کو خبر دیں گے کہ وہ انسانوں کی طرف (نبی بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔

فَقُلْتُ عَلَّ الَّذِیْ تُرْجِیْنَ یَنْجِزُہٗ لَکَ اِلٰـہُ فَرَجِّی الْخَیْرَ وَانْتَظِرِیْ

میں نے کہا: وہ بیمار ہے جس کا تم خوف کر رہی ہو۔ اللہ تعالیٰ تیری امید پوری کرے گا تو خیر کی امید رکھ اور انتظار کر۔

وَاَرْسِلِيْهِ اِلَيْنَا كَيْ نُسَائِلُهُ عَنْ اَمْرِهِ مَا يَرَى فِي النَّوْمِ وَالسَّهَرِ

اوراس کو ہمارے پاس بھیج تا کہ ہم اس سے ان امور کے بارے میں پوچھیں جو اس نے خواب میں اور بیداری کی حالت میں دیکھے۔

فَقَالَ حِيْنَ اَتَانَا مَنْطِقًا عَجَبًا تَقِفُ مِنْهُ اَعَالِيَ الْجِلْدِ وَالشَّعْرِ

جب وہ آئے تو انہوں نے ہمیں ایسی عمدہ باتیں سنائیں جس سے ہمارے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔

اِنِّيْ رَاَيْتُ اَمِيْنَ اللّٰهِ وَاجَهَنِيْ فِيْ صُوْرَةٍ اَكْمَلْتُ مِنْ اَهْيَبِ الصُّوَرِ

(آپ نے کہا) میں نے اللہ تعالیٰ کے امین کو دیکھا ہے اور میں نے ایک ایسی صورت کا سامنا کیا جو ہر صورت سے زیادہ رعب والی ہے۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّ وَكَانَ الْخَوْفُ يُذْعِرُنِيْ مِمَّا يُسَلِّمُ مِنْ حَوْلِيْ مِنَ الشَّجَرِ

پھر یہ سلسلہ بدستور قائم رہا اور میں خوف کی وجہ سے کانپنے لگ گیا کیونکہ میرے اردگرد درخت سلام کرنے لگ گئے۔

فَقُلْتُ ظَنِّيْ وَمَا اَدْرِيْ اَيَصْدِقُنِيْ اَنَّ سَوْفَ تُبْعَثُ تَتْلُو مَنْزِلَ السُّوَرِ

میں نے کہا: میرا ظن غالب یہ ہے اور میں جانتا نہیں کہ یہ میری بات سچ ہو جائے گی کہ یہ عنقریب نبی بنے گا اور سورۃ کی منزلیں تلاوت کرے گا۔

وَسَوْفَ اٰتِيْكَ اِنْ اَعْلَنْتُ دَعْوَتَهُمْ مِنَ الْجِهَادِ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَدَرِ

اگر تو نے جہاد کا اعلان کیا تو عنقریب میں بغیر کسی احسان کے اور بغیر ناپسندیدگی کے تیرے پاس آؤں گا۔

4213۔ اَخْبَرَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّيْ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ عَنْ قُبَاثِ بْنِ اَشْيَمَ الْكِنَانِيِّ ثُمَّ اللَّيْثِيِّ قَالَ تَنَبَّاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رَاْسِ اَرْبَعِيْنَ مِنَ الْفِيْلِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ اِنَّمَا اَخْرَجَ الْبُخَارِيُّ حَدِيْثَ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بُعِثَ وَهُوَ بْنُ اَرْبَعِيْنَ وَالدَّلِيْلُ عَلٰى صِحَّةِ حَدِيْثِ قُبَاثِ بْنِ اَشْيَمَ اِخْتِيَارُ سَيِّدِ التَّابِعِيْنَ هٰذَا الْقَوْلَ كَمَا اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بْنُ ثَلَاثٍ وَّاَرْبَعِيْنَ

✦✦۔حضرت قباث بن اشیم الکنانی لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عام الفیل سے چالیس سال بعد اعلان نبوت فرمایا:

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عکرمہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کیا ہے: (رسول اللہ ﷺ نے) چالیس سال کی عمر میں نبوت کا

اعلان فرمایا:

قباث بن اشیم کی حدیث کی صحت کی دلیل یہ ہے کہ سید التابعین (حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ) نے اس قول کو اختیار فرمایا ہے جیسا کہ یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں کہ سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ پر چالیس سال کی عمر میں وحی نازل ہوئی۔

4214۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ خَدِيْجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا اَبْطَاَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْيُ جَزِعَ مِنْ ذٰلِكَ جَزَعًا شَدِيْدًا فَقُلْتُ مِمَّا رَاَيْتُ مِنْ جَزْعِهٖ لَقَدْ قَلَاكَ رَبُّكَ لِمَا يَرٰى مِنْ جَزْعِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ "مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ا<

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ لِاِرْسَالٍ فِيْهِ

✧✧ -حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ پر (کچھ دنوں کے لئے) وحی نہ آئی تو اس وجہ سے آپ بہت زیادہ پریشان ہوئے۔ میں نے آپ کی یہ پریشانی دیکھ کر کہا: آپ کی پریشانی دیکھ کر تو یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے رب نے آپ کو تنہا چھوڑ دیا ہے، تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى

"آپ کے رب نے آپ کو نہیں چھوڑا"۔ (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن اس میں ارسال کی وجہ سے شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

4215- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجِبْرِيْلَ: مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَزُوْرَنَا اَكْثَرَ مِمَّا تَزُوْرُنَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ 1)) اِلٰى قَوْلِهٖ (وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا) هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے کہا: جس طرح تم اکثر ہمارے پاس آیا کرتے تھے، اب کیوں نہیں آتے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

حدیث 4215

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دارابن کثیر، یمامه، بیروت، لبنان، 1407ھ 1987ء 4454 اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، رقم الحدیث: 3156 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه، قاهره، مصر رقم الحدیث: 2043 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه، بیروت، لبنان، 1411ھ/ 1991ء، رقم الحدیث: 11319 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم، موصل، 1404ھ/1983ء، رقم الحدیث: 12385

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ــــــــــــــــ ﴿﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا تک۔

''ہم تو صرف آپ کے رب کے حکم سے اترتے ہیں''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4216۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حَسَّانٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ فَصَلَ الْقُرْآنُ مِنَ الذِّكْرِ فَوَضَعَ فِي بَيْتِ الْعِزَّةِ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَجَعَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْزِلُهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا قَالَ سُفْيَانُ خَمْسُ آيَاتٍ وَنَحْوُهَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قرآن کو ذکر سے الگ کر کے آسمان دنیا پر بیت العزۃ میں رکھا گیا۔ وہاں سے حضرت جبریل علیہ السلام اس کو نبی اکرم ﷺ پر نازل کرتے تھے۔(ارشاد ہے)

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيْلًا

سفیان کہتے ہیں: پانچ کے قریب آیات اسی کے متعلق ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4217۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَهْلٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ النَّحْوِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي طَالِبٍ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ :سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ اَيُّوبَ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ :كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنَ الرِّقَاعِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلَى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَفِيْهِ الدَّلِيْلُ الْوَاضِحُ اَنَّ الْقُرْآنَ اِنَّمَا جُمِعَ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث: 4216

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث: 7991 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 12381

حدیث: 4217

اخرجه ابو عيسىٰ الترمذي' في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 3954 اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر' رقم الحديث: 21647 اخرجه ابوحاتم البستي في "صحيحه" طبع موسسه الرساله' بيروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحديث: 114 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم' موصل' 1404ھ/1983ء' رقم الحديث: 4933 اخرجه ابوبكر الكوفي ' في "مصنفه" طبع مكتبه الرشد' رياض' سعودي عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحديث: 19448

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ہوا کرتے تھے اور مختلف پرچیوں وغیرہ سے قرآن جمع کیا کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔ اس حدیث میں یہ واضح دلیل موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں قرآن کریم جمع کرلیا گیا تھا۔

4218۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الشَّيْبَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلِمَ اَنَّهَا سُوْرَةٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں جبریل علیہ السلام آتے اور (وحی سے پہلے) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے تو آپ جان جاتے کہ یہاں سے نئی سورت کا آغاز ہو رہا ہے اور سابقہ سورت مکمل ہو چکی ہے۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4219۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسُوْقِ ذِي الْمَجَازِ وَاَنَا فِي بِيَاعَةٍ لِي، فَمَرَّ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا، وَرَجُلٌ يَتْبَعُهُ يَرْمِيْهِ بِالْحِجَارَةِ قَدْ اَدْمَى كَعْبَهُ، وَهُوَ يَقُوْلُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا تُطِيْعُوْا هٰذَا فَاِنَّهُ كَذَّابٌ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقِيْلَ: غُلَامٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَلَمَّا اَظْهَرَ اللّٰهُ الْاِسْلَامَ خَرَجْنَا مِنَ الرَّبَذَةِ وَمَعَنَا ظَعِيْنَةٌ لَنَا حَتّٰى نَزَلْنَا قَرِيْبًا مِنَ الْمَدِيْنَةِ، فَبَيْنَا نَحْنُ قُعُوْدًا اِذْ اَتَانَا رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ الْقَوْمُ؟ فَقُلْنَا: مِنَ الرَّبَذَةِ، وَمَعَنَا جَمَلٌ اَحْمَرُ، فَقَالَ: تَبِيْعُوْنِي هٰذَا الْجَمَلَ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: بِكَمْ؟ فَقُلْنَا: بِكَذَا وَكَذَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، قَالَ: اَخَذْتُهُ، وَمَا اسْتَقْصَى، فَاَخَذَ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَذَهَبَ بِهِ حَتّٰى تَوَارَى فِي حِيْطَانِ الْمَدِيْنَةِ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: تَعْرِفُوْنَ الرَّجُلَ؟ فَلَمْ يَكُنْ مِنَّا اَحَدٌ يَعْرِفُهُ،

حدیث 4219

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحيحه" طبع موسسه الرساله بيروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحديث: 6562 اخرجه ابوبكر بن خزيمه النيسابوری فی "صحيحه" طبع المكتب الاسلامی بيروت لبنان 1390ھ/1970ء رقم الحديث: 159 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 363 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 8175 ذكره ابوبكر البيهقی فی "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحديث: 10879

فَلامَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَقَالُوْا :تُعْطُونَ جَمَلَكُمْ مَنْ لَّا تَعْرِفُوْنَ ؟ فَقَالَتِ الظَّعِينَةُ :فَلا تَلاوَمُوا، فَلَقَدْ رَأَيْنَا رَجُلا لا يَغْدِرُ بِكُمْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا اَشْبَهَ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مِنْ وَجْهِهِ، فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ اَتَانَا رَجُلٌ، فَقَالَ :السَّلامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَاَنْتُمُ الَّذِينَ جِئْتُمْ مِنَ الرَّبَذَةِ ؟ قُلْنَا :نَعَمْ، قَالَ : اَنَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْكُمْ وَهُوَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْ هٰذَا التَّمْرِ حَتّٰى تَشْبَعُوا وَتَكْتَالُوْا حَتّٰى تَسْتَوْفُوا، فَاَكَلْنَا مِنَ التَّمْرِ حَتّٰى شَبِعْنَا، وَاكْتَلْنَا حَتّٰى اسْتَوْفَيْنَا، ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ مِنَ الْغَدِ، فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ :يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ :اُمَّكَ، وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ، وَاَخَاكَ، وَاَدْنَاكَ، اَدْنَاكَ، وَثَمَّ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هٰؤُلاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعَ الَّذِينَ قَتَلُوْا فُلانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَخُذْ لَنَا بِثَارِنَا، فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ، فَقَالَ :لا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ، لا تَجْنِيْ اُمٌّ عَلٰى وَلَدٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ذی المجاز بازار سے گزرتے دیکھا، اس وقت میں ایک سودا کر رہا تھا۔ آپ گزرے، آپ کے اوپر سرخ رنگ کا جبہ مبارک تھا۔ میں نے سنا آپ کہہ رہے تھے: اے لوگو! لا الہ الا اللہ پڑھو کامیاب ہو جاؤ گے۔ ایک آدمی آپ کے پیچھے پیچھے آپ کو کنکر مارتا آ رہا تھا جس کی وجہ سے آپ کے قدم مبارک سے خون بہہ رہا تھا، وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! اس کی بات مت ماننا، یہ جھوٹا شخص ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ بنو عبدالمطلب کا ایک لڑکا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ظاہر فرمایا تو ہم ربذہ سے نکلے اور ہمارے ساتھ ہماری عورتیں بھی تھیں۔ ہم نے مدینہ کے قریب آ کر پڑاؤ ڈالا۔ ہم وہاں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس ایک آدمی آیا، اس کے اوپر ۲ چادریں تھیں۔ اس نے ہمیں سلام کیا اور کہا: تم کہاں سے آئے ہو؟ ہم نے کہا: ربذہ سے۔ اور ہمارے ساتھ سرخ اونٹ بھی ہے۔ اس نے کہا: تم یہ اونٹ مجھے بیچتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ اس نے قیمت پوچھی تو ہم نے کہا: کھجور کے اتنے صاع۔ اس نے کہا: بغیر کسی بحث و تمحیص کے میں نے انہیں لے لیا۔ پھر اس نے اونٹ کی لگام پکڑی اور چلا گیا۔ حتیٰ کہ مدینہ کے باغات میں وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ پھر ہم ایک دوسرے سے پوچھنے لگے: کیا تم اس آدمی کو جانتے ہو۔ تو پوری قوم میں کوئی ایک بھی ایسا نہ ملا جو اس کو جانتا ہو۔ تو لوگ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے اور کہنے لگے: تم نے اپنا اونٹ ایک ایسے آدمی کو دے دیا ہے جس کو تم جانتے نہیں ہو۔ عورت بولی: تم ایک دوسرے کو ملامت مت کرو۔ ہم نے ایسے شخص کو دیکھا ہے جو تم سے دھوکہ نہیں کرے گا، میں نے اس چہرے کے علاوہ اور کوئی چیز ایسی نہیں دیکھی جو چودھویں کے چاند کے ساتھ اس سے زیادہ مشابہت رکھتی ہو۔ شام کا وقت ہوا تو وہی شخص ہمارے پاس آیا اور بولا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تم ہی ہو جو ربذہ سے آئے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا تمہاری طرف قاصد ہوں، آپ نے حکم دیا ہے کہ تم لوگ ان کھجوروں میں سے پیٹ بھر کر کھاؤ اور اپنی قیمت بھی پوری کر لو۔ چنانچہ ہم نے ان میں سے پیٹ بھر کر کھجوریں کھائیں اور قیمت بھی پوری وصول کر لی۔ پھر اگلے دن ہم مدینہ شہر میں آئے تو رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے

خطبہ دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا: دینے والا ہاتھ، اوپر والا ہے اور تو اپنی ماں، باپ، بہن، بھائیوں کی رشتہ داریوں سے قریب سے قریب تر لوگوں سے شروع کر۔ وہاں ایک انصاری آدمی بھی موجود تھا، اس نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ بنوثعلبہ بن یربوع ہیں، انہوں نے زمانہ جاہلیت میں فلاں شخص کو قتل کیا تھا آپ ہمیں انتقام دلوائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ بلند کئے حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی۔ آپ نے کہا: ماں اپنی اولاد پر زیادتی نہیں کرسکتی، ماں اپنی اولاد پر زیادتی نہیں کرسکتی۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4220۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوْبَ الْحَافِظُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الثَّقَفِیُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ، حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنَا اِسْرَائِیْلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِیْرَةِ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَعْرِضُ نَفْسَهُ عَلَی النَّاسِ بِالْمَوْقِفِ، فَیَقُوْلُ: هَلْ مِنْ رَجُلٍ یَحْمِلُنِیْ اِلٰی قَوْمِهٖ فَاِنَّ قُرَیْشًا قَدْ مَنَعُوْنِیْ اَنْ اُبَلِّغَ کَلَامَ رَبِّیْ، قَالَ: فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ هَمْدَانَ، فَقَالَ: اَنَا، فَقَالَ: وَهَلْ عِنْدَ قَوْمِكَ مَنَعَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَسَاَلَهٗ مِنْ اَیْنَ هُوَ؟ فَقَالَ: مِنْ هَمْدَانَ، ثُمَّ اِنَّ الرَّجُلَ الْهَمْدَانِیَّ خَشِیَ اَنْ یَّخْفِرَهٗ قَوْمُهٗ، فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: آتِیْ قَوْمِیْ فَاُخْبِرُهُمْ، ثُمَّ اَلْقَاكَ مِنْ عَامٍ قَابِلٍ، قَالَ: نَعَمْ، فَانْطَلَقَ فَجَاءَ وَفْدُ الْاَنْصَارِ فِیْ رَجَبٍ،

هٰذَا حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّیْخَیْنِ وَلَمْ یُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے موقف (میدان عرفات) میں اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے پیش کر کے فرمایا: کوئی آدمی ایسا ہے جو مجھے اپنی قوم کے پاس لے جائے کیونکہ قریش نے مجھے احکام الٰہی کی تبلیغ سے روک دیا ہے (حضرت جابر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: بنی ہمدان سے ایک آدمی آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: کیا تیری قوم کے پاس فوج ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: ان کا تعلق کہاں سے ہے؟ اس نے کہا: وہ بھی ہمدان کے ہی رہنے والے ہیں۔ پھر ہمدانی آدمی کو یہ خوف لاحق ہوا کہ کہیں اس کی قوم اس کے ساتھ بے وفائی نہ کر دے۔ وہ پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور بولا: میں اپنی قوم میں جا کر ان کو بتاتا ہوں پھر اگلے سال آپ سے ملوں گا۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔ وہ آدمی چلا گیا پھر انصار کا وفد رجب میں آیا۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 4220

اخرجه ابوداؤد السجستاني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 4734 اخرجه ابو عبدالله القزويني في "سننه" طبع دارالفكر بيروت لبنان رقم الحديث: 201 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 3354 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه بيروت لبنان 1411ھ / 1991ء رقم الحديث: 7727 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمين قاهره مصر 1415ھ رقم الحديث: 6847

یہاں پر کتاب البعث مکمل ہوئی۔

امام حاکم نے ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الحافظ نے سن ۴۰۱ ہجری میں کتاب السیر کی املاء کروائی۔ اس میں صحیح الاسناد احادیث بھی موجود تھیں لیکن میں نے ان کو نقل نہیں کیا کیونکہ یہ اصل تو معراج کے سلسلے میں ہے اور شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو متعدد سندوں کے ساتھ نقل کیا ہے۔

وَمِنْ كِتَابِ ايَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِیْ هِیَ دَلَائِلُ النُّبُوَّةِ

رسول اللہ ﷺ کے معجزات جو کہ نبوت کے دلائل ہیں

4221۔ اَخْبَرَنِیْ اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِیُّ، حَدَّثَنَا جَدِّی، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ صَالِحَ الْاَخْلَاقِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''مجھے اخلاق حسنہ کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے''۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4222۔ اَخْبَرَنِی اَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِی، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ حَكِيمِ بْنِ اَفْلَحَ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَسَاَلَهَا، فَقَالَ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، اَنْبِئِينِی عَنْ خُلُقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: اَلَيْسَ تَقْرَاُ الْقُرْآنَ؟ قَالَ: بَلٰى، قَالَتْ: فَاِنَّ خُلُقَ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔ سعید بن ہشام سے روایت ہے کہ وہ حکیم بن افلح کے ہمراہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور ان سے عرض کی: اے ام المومنین رضی اللہ عنہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے متعلق کچھ بتائیے! آپ نے فرمایا: کیا تم قرآن نہیں پڑھتے ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نبی کا اخلاق ''قرآن'' ہی تو ہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

حدیث 4221

اخرجه ابوعبدالله القضاعی فی "مسنده" طبع موسسة الرسالة بیروت لبنان 1407ھ/ 1986ء رقم الحدیث: 1165 ذكره ابوبكر البیهقی فی "سننه الكبریٰ" طبع مكتبه دارالباز مكه مكرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 20571

4223- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ السَّمَّاكِ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَهْلٍ الثَّغْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، وَمَعْمَرٍ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ :مَا لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا مِنْ لَعْنَةٍ تُذْكَرُ، وَلا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ يَّضْرِبَ بِهَا فِيْ سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ قَطُّ فَمَنَعَهُ، اِلَّا اَنْ يُّسْاَلَ مَاْثَمًا كَانَ اَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَلا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ يُؤْتَى اِلَيْهِ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللّٰهِ فَيَكُوْنَ لِلّٰهِ يَنْتَقِمُ، وَلا خُيِّرَ بَيْنَ اَمْرَيْنِ قَطُّ اِلَّا اخْتَارَ اَيْسَرَهُمَا، وَكَانَ اِذَا اَحْدَثَ الْعَهْدَ بِجِبْرِيْلَ يُدَارِسُهُ كَانَ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ، وَمِنْ حَدِيْثِ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ غَرِيبٌ جِدًّا فَقَدْ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَغَيْرُهُ، عَنْ حَمَّادٍ، وَلَمْ يَذْكُرُوا اَيُّوبَ، وَعَارِمٌ ثِقَةٌ مَاْمُوْنٌ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی مسلمان پر لعنت نہیں کی اور نہ اپنے ہاتھ سے کبھی کسی چیز کو مارا، البتہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہاتھ کے ساتھ مارا ہے۔اور آپ سے جب بھی کسی نے کچھ مانگا، آپ نے اس کو منع نہیں فرمایا۔البتہ گناہ کا مطالبہ پورا نہیں کیا۔کیونکہ آپ گناہ سے بہت دور رہنے والے تھے اور آپ نے اپنی کسی تکلیف پر کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا البتہ اگر حرمات اللہ کی توہین کی جاتی تو آپ اللہ تعالیٰ کے لئے انتقام لیتے اور آپ کو جب بھی دو چیزوں میں سے کوئی ایک چیز پسند کرنے کا اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں سے اس کو پسند کیا جو آسان تر ہو اور جب جبریل امین شروع شروع میں آپ کے ساتھ (قرآن کریم کا) دور کرنے آتے تھے تو آپ لوگوں پر تیز ہوا سے بھی زیادہ سخاوت کرتے تھے۔

❁❁ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے اس اسناد کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔اور یہ ایوب سختیانی کی حدیث سے زیادہ غریب ہے چنانچہ اس کو سلمان بن حرب وغیرہ نے حضرت حماد کے حوالے سے روایت کیا ہے لیکن اس میں ایوب کا ذکر نہیں ہے اور ''عارم'' ثقہ ہیں، مامون ہیں۔

4224- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُّوْنُسَ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكْتُوْبٌ فِي الْاِنْجِيلِ :لا فَظٌّ وَلا غَلِيظٌ وَلا سَخَّابٌ بِالْاَسْوَاقِ، وَلا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا بَلْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: انجیل میں رسول اللہ ﷺ کی صفات یوں لکھی ہوئی تھیں۔آپ تندخو اور بدمزاج نہیں، نہ بازاروں میں شور کرنے والے ہیں اور نہ آپ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے بلکہ معاف فرمادیا کرتے

حدیث: 4223

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 25029

تھے اور در گزر فرما دیا کرتے تھے۔

☆☆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4225۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاٰدَمِيُّ الْقَارِءُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ مَالِكٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ :سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ عَقِيلٍ، يَقُوْلُ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفَى، يَقُوْلُ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ الْعَبْدِ وَالْاَرْمَلَةِ حَتّٰى يَفْرُغَ لَهُمْ مِنْ حَاجَتِهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ کثرت سے ذکر کیا کرتے تھے۔ فضول گوئی نہیں کرتے تھے، نماز لمبی پڑھاتے تھے اور خطبہ مختصر دیتے تھے۔ آپ غلاموں اور مسکینوں کی حاجت روائی کے لئے ان کے ہمراہ چلنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے۔

☆☆ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4226۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي عُتْبَةَ، يَقُوْلُ :سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ، يَقُوْلُ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللَّغْوَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَلَا يَسْتَنْكِفُ اَنْ يَّمْشِيَ مَعَ الْعَبْدِ وَالْاَرْمَلَةِ حَتّٰى يَفْرُغَ لَهُمْ مِنْ حَاجَتِهِمْ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ، قَالَ الْحَاكِمُ :وَقَدْ قَدَّمْتُ هٰذِهِ الْاَحَادِيْثَ الصَّحِيْحَةَ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ مِنْ اَخْلَاقِ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفٰى لِقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ، وَقَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ :اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ، وَقَوْلِهٖ تَعَالٰى :ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ، فَاسْمَعِ الْاٰيَاتِ الصَّحِيْحَةَ بَعْدَهَا

حدیث: 4225

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه" طبع مکتب المطبوعات الاسلامیه' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء' رقم الحدیث: 1414 اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی' بیروت' لبنان' 1407ھ' 1987ء' رقم الحدیث: 74 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 6423 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبری" طبع دارالکتب العلمیه' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحدیث: 1716 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ' 1985ء' رقم الحدیث: 405 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین' قاهره' مصر' 1415ھ' رقم الحدیث: 8197

✦✦ ۔حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کثرت سے ذکر کیا کرتے تھے اور فضول گوئی نہیں کرتے تھے۔نماز طویل کرتے اور خطبہ مختصر کرتے تھے اور آپ غلاموں اور مسکینوں کی حاجت روائی کے لئے ان کے ہمراہ چلنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: میں نے یہ صحیح احادیث سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کے اخلاق میں سے دلائل نبوت کے ضمن میں درج کی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِيْنَ(الدخان: ۳۲)

''بے شک ہم نے ان کو تمام جہانوں پر منتخب کرلیا ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَه(الانعام: ۱۲٤)

''اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور فرمایا:

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ(القلم: ۱ تا ۴)

''قلم اور اس کے لکھے کی قسم تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں اور ضرور تمہارے لئے بے انتہاء ثواب ہے اور بے شک تمہاری خوبو بڑی شان کی ہے''۔(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

تو ان کے بعد یہ آیات صحیحہ سنو۔

4227۔ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَادَ الْعَدْلُ اِمْلَاءً حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا عِيْسٰى اٰمِنْ بِمُحَمَّدٍ وَاْمُرْ مَنْ اَدْرَكَهُ مِنْ اُمَّتِكَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِهِ فَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَّا خَلَقْتُ اٰدَمَ وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُ الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ وَلَقَدْ خَلَقْتُ الْعَرْشَ عَلَى الْمَآءِ فَاضْطَرَبَ فَكَتَبْتُ عَلَيْهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَسَكَنَ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ ۔حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جانب وحی فرمائی کہ اے عیسیٰ! محمد ﷺ پر ایمان لاؤ اور اپنی امت کو حکم دے دو کہ ان میں سے جو ان کو پائے وہ ان پر ایمان لائے۔اگر محمد ﷺ نہ ہوتے تو میں آدم علیہ السلام کو پیدا نہ کرتا اور اگر محمد ﷺ نہ ہوتے تو میں جنت کو پیدا نہ کرتا اور میں نے عرش کو پانی پر بنایا تو وہ ہلنے لگا تو میں نے اس پر آ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه لکھ دیا تو وہ ساکن ہو گیا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4228۔ حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيْدٍ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْعَدْلُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْحَارِثِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمٍ الْفِهْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ، اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا اقْتَرَفَ اٰدَمُ الْخَطِيئَةَ، قَالَ: يَا رَبِّ، اَسْاَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ لَمَا غَفَرْتَ لِي، فَقَالَ اللّٰهُ: يَا اٰدَمُ، وَكَيْفَ عَرَفْتَ مُحَمَّدًا وَلَمْ اَخْلُقْهُ؟ قَالَ: يَا رَبِّ، لِاَنَّكَ لَمَّا خَلَقْتَنِيْ بِيَدِكَ وَنَفَخْتَ فِيَّ مِنْ رُوحِكَ رَفَعْتُ رَاْسِي فَرَاَيْتُ عَلَى قَوَائِمِ الْعَرْشِ مَكْتُوبًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَمْ تُضِفْ اِلَى اسْمِكَ اِلَّا اَحَبَّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ، فَقَالَ اللّٰهُ: صَدَقْتَ يَا اٰدَمُ، اِنَّهُ لَاُحِبُّ الْخَلْقِ اِلَيَّ ادْعُنِيْ بِحَقِّهِ، فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَوْلَا مُحَمَّدٌ مَا خَلَقْتُكَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَهُوَ اَوَّلُ حَدِيْثٍ ذَكَرْتُهُ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ

✦✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حضرت آدم علیہ السلام نے خطا کا ارتکاب کیا تو اللہ تعالیٰ سے عرض کی: اے میرے رب! میں تجھ سے محمد ﷺ کے وسیلے سے دعا مانگتا ہوں، تو مجھے معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم علیہ السلام! تو نے محمد ﷺ کو کیسے پہچانا؟ حالانکہ ان کو تو میں نے ابھی پیدا ہی نہیں کیا۔ آدم علیہ السلام نے کہا: اے میرے رب! تو نے جب مجھے اپنے ہاتھ سے تخلیق فرمایا اور میرے اندر اپنی روح پھونکی تو میں نے اپنا سر اٹھایا تو میں نے عرش کے پائے پر اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه لکھا ہوا دیکھا تو میں جان گیا کہ تو نے جس کا نام اپنے نام کے ساتھ ملا کر لکھا ہوا ہے وہ تمام مخلوقات میں تجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے آدم علیہ السلام! تو نے سچ کہا ہے۔ واقعی وہ مجھے تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ محبوب ہے تو مجھ سے اس کا واسطہ دے کر دعا مانگ۔ میں نے تجھے معاف کر دیا ہے اور اگر محمد نہ ہوتے تو میں تجھے پیدا نہ کرتا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور یہ پہلی حدیث ہے جو میں نے عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم کے حوالے سے اس کتاب میں درج کی ہے۔

4229۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا قُرَادٌ اَبُوْ نُوحٍ،

حدیث 4228

اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الصغیر" طبع المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/عمان' 1405ھ 1985ء' رقم الحدیث:992

حدیث 4229

اخرجه ابو عیسیٰ الترمذی' فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان' رقم الحدیث: 3620 اخرجه ابوبکر الکوفی' فی "مصنفه" طبع مکتبه الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ' رقم الحدیث:31733

اَنْبَانَا يُونُسُ بْنُ اَبِیْ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ مُوسٰی عَنْ اَبِیْ مُوسٰی، قَالَ :خَرَجَ اَبُوْ طَالِبٍ اِلَی الشَّامِ وَخَرَجَ مَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَشْيَاخٍ مِنْ قُرَيْشٍ، فَلَمَّا اَشْرَفُوا عَلَى الرَّاهِبِ هَبَطُوا فَحَوَّلُوْا رِحَالَهُمْ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ الرَّاهِبُ وَكَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ يَمُرُّوْنَ بِهِ، فَلا يَخْرُجُ اِلَيْهِمْ وَلا يَلْتَفِتُ، قَالَ :وَهُمْ يَحِلُّوْنَ رِحَالَهُمْ فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُهُمْ حَتّٰى جَاءَ، فَاَخَذَ بِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ:هٰذَا سَيِّدُ الْعَالَمِيْنَ، هٰذَا رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، هٰذَا يَبْعَثُهُ اللّٰهُ رَحْمَةً الْعَالَمِيْنَ، فَقَالَ لَهُ اَشْيَاخٌ مِّنْ قُرَيْشٍ :وَمَا عِلْمُكَ بِذٰلِكَ؟ قَالَ: اِنَّكُمْ حِيْنَ شَرَفْتُمْ مِنَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَبْقَ شَجَرٌ، وَلا حَجَرٌ، اِلَّا خَرَّ سَاجِدًا وَلا تَسْجُدُ اِلَّا لِنَبِیٍّ، وَاِنِّیْ اَعْرِفُهُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ، اَسْفَلَ مِنْ غُضْرُوْفِ كَتِفِهِ مِثْلِ التُّفَّاحَةِ، ثُمَّ رَجَعَ فَصَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا، ثُمَّ اَتَاهُمْ، وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ رِعْيَةِ الْاِبِلِ، قَالَ: اَرْسِلُوْا اِلَيْهِ، فَاَقْبَلَ وَعَلَيْهِ غَمَامَةٌ تُظِلُّهُ، قَالَ :انْظُرُوا اِلَيْهِ غَمَامَةٌ تُظِلُّهُ، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْقَوْمِ وَجَدَهُمْ قَدْ سَبَقُوْهُ اِلٰی فَیْءِ الشَّجَرَةِ، فَلَمَّا جَلَسَ مَالَ فَیْءُ الشَّجَرَةِ عَلَيْهِ، قَالَ :انْظُرُوا اِلٰی فَیْءِ الشَّجَرَةِ مَالَ عَلَيْهِ، فَبَيْنَمَا هُوَ قَائِمٌ عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَاشِدُهُمْ اَنْ لَّا تَذْهَبُوْا بِهِ اِلَی الرُّوْمِ، فَاِنَّ الرُّوْمَ اِنْ رَاَوْهُ عَرَفُوْهُ بِالصِّفَةِ فَقَتَلُوْهُ، فَالْتَفَتَ فَاِذَا هُوَ بِسَبْعَةِ نَفَرٍ قَدْ اَقْبَلُوْا مِنَ الرُّوْمِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ، فَقَالَ :مَا جَاءَ بِكُمْ؟ قَالُوْا :جِئْنَا فَاِنَّ هٰذَا النَّبِیَّ خَارِجٌ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ فَلَمْ يَبْقَ طَرِيْقٌ اِلَّا بُعِثَ اِلَيْهِ نَاسٌ، وَاِنَّا بُعِثْنَا اِلٰی طَرِيْقِ هٰذَا، فَقَالَ لَهُمُ الرَّاهِبُ :هَلْ خَلَّفْتُمْ خَلْفَكُمْ اَحَدًا هُوَ خَيْرٌ مِّنْكُمْ؟ قَالُوْا :لَا، قَالُوْا : اِنَّمَا اُخْبِرْنَا خَبَرَهُ فَبَعَثْنَا اِلٰی طَرِيْقِكَ هٰذَا، قَالَ :فَرَاَيْتُمْ اَمْرًا اَرَادَهُ اللّٰهُ اَنْ يَّقْضِيَهُ، هَلْ يَسْتَطِيْعُ اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ رَدَّهُ؟ قَالُوْا :لَا، قَالَ :فَبَايَعُوْهُ فَبَايَعُوْهُ وَاَقَامُوْا مَعَهُ، قَالَ :فَاَتَاهُمُ الرَّاهِبُ، فَقَالَ : اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ اَيُّكُمْ وَلِيُّهُ؟ قَالَ اَبُوْ طَالِبٍ :فَلَمْ يَزَلْ يُنَاشِدُهُ حَتّٰى رَدَّهُ وَبَعَثَ مَعَهُ اَبُوْ بَكْرٍ بِلَالًا وَزَوَّدَهُ الرَّاهِبُ مِنَ الْكَعْكِ وَالزَّيْتِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰی شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوطالب شام کے سفر پر روانہ ہوئے اور چند قریشی بزرگوں کی معیت میں رسول اللہ ﷺ بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ یہ لوگ راہب کے پاس گئے اور اپنی سواریوں کو ابھی باندھ رہے تھے کہ راہب خود چل کر ان کے پاس آیا، حالانکہ یہ لوگ پہلے بھی وہاں سے گزرتے تھے تو نہ وہ کبھی خود چل کر ان کے پاس آیا اور نہ کبھی انہیں زیادہ اہمیت دی (راوی) کہتے ہیں۔ یہ لوگ ابھی اپنی سواریاں کھول رہے تھے کہ وہ خود ان کے اندر آ گھسا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کا ہاتھ مبارک تھام کر بولا: یہ ''سید العالمین'' ہے۔ یہ رسول رب العالمین، اللہ تعالیٰ ان کو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجے گا تو اشیاخ قریش نے اس سے کہا: تجھے یہ سب کیسے پتہ چلا؟ اس نے کہا: تم جب اس پہاڑی پر چڑھے تو ہر درخت اور ہر پتھر سجدہ ریز ہو گیا تھا اور یہ نبی کے علاوہ کسی کے آگے سجدہ نہیں کرتے اور میں اس کو اس مہر نبوت سے پہچانتا ہوں جو ان کے کندھوں کے نیچے کی طرف ہے۔ پھر وہ واپس گیا اور ان سب کے لئے کھانا تیار کر کے لایا۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ اونٹوں کے چرواہوں میں تھے۔ اس نے کہا: آپ کو بلائیں۔ جب آپ ان کی طرف آ رہے تھے تو ایک بادل مسلسل آپ پر سایہ کئے ہوئے تھا، جب آپ قوم کے

قریب تشریف لائے تو سب لوگ درختوں کے سائے میں بیٹھ چکے تھے۔ جب آپ بیٹھے تو درخت کا سایہ آپ کی جانب جھک گیا۔ راہب نے کہا: دیکھو درخت کا سایہ ان کی جانب جھکا جا رہا ہے۔ اس دوران وہ راہب قریش کو تاکیدیں کرتا رہا کہ تم لوگ ان کو روم کی جانب مت لے کر جاؤ کیونکہ اہل روم نے اگر ان کو دیکھ لیا تو وہ ان کی نشانیوں سے ان کو پہچان لیں گے اور وہ ان کو شہید کر ڈالیں گے۔ اچانک وہاں پر روم کی طرف سے سات آدمی آپہنچے۔ راہب نے ان سے ملاقات کی اور ان سے آنے کی وجہ پوچھی تو وہ بولے: ہم اس لئے آئے ہیں کہ یہ نبی اس شہر کے باہر کہیں ہے اور شہر کے تمام راستوں پر لوگوں کو بھیج دیا گیا ہے اور ہمیں اس راستہ پر بھیجا گیا ہے۔ راہب نے ان سے کہا: کیا تم اپنے پیچھے کسی ایسے شخص کو چھوڑ کر آئے ہو جو تم سے بہتر ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ انہوں نے کہا: ہمیں تو اس کی خبر ملی تھی، اسی لئے ہمیں تمہارے اس راستے کی طرف بھیجا گیا ہے۔ راہب نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے جب اللہ تعالیٰ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو کسی میں یہ طاقت ہے کہ اس کو روک سکے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ راہب نے کہا: تو پھر ان کی بیعت کر لو اور ان کے ہمراہ ٹھہر جاؤ۔ (راوی) کہتے ہیں۔ پھر راہب قریش کے پاس آیا اور بولا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں۔ تم میں ان کا سرپرست کون ہے؟ ابوطالب نے کہا: میں ہوں۔ راہب نے ابوطالب سے بہت اصرار کیا۔ بالآخر حضرت ابوطالب نے آپ کو حضرت ابوبکر اور حضرت بلال کی معیت میں واپس بھیج دیا۔ راہب نے ان کو کیک اور زیتون زادِ راہ کے طور پر پیش کئے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4230۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْحَسَنِ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَيْفَ كَانَ اَوَّلُ شَاْنِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :كَانَتْ حَاضِنَتِيْ مِنْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ فَانْطَلَقْتُ اَنَا، وَابْنٌ لَهَا فِيْ بَهْمٍ لَنَا، وَلَمْ نَاْخُذْ مَعَنَا زَادًا، فَقُلْتُ :يَا اَخِي اذْهَبْ فَاْتِنَا بِزَادٍ مِنْ عِنْدِ اُمِّنَا، فَانْطَلَقَ اَخِي، وَكُنْتُ عِنْدَ الْبَهْمِ، فَاَقْبَلَ طَيْرَانِ اَبْيَضَانِ كَاَنَّهُمَا نَسْرَانِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ : اَهُوَ هُوَ ؟ قَالَ :نَعَمْ، فَاَقْبَلَا يَبْتَدِرَانِيْ، فَاَخَذَانِيْ فَبَطَحَانِيْ لِلْقَفَاءِ فَشَقَّا بَطْنِيْ، ثُمَّ اسْتَخْرَجَا قَلْبِيْ فَشَقَّاهُ فَاَخْرَجَا مِنْهُ عَلَقَتَيْنِ سَوْدَاوَيْنِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ :حِصْهُ يَعْنِيْ :خُطَّهُ وَاخْتِمْ عَلَيْهِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اجْعَلْهُ فِيْ كِفَّةٍ وَاجْعَلْ اَلْفًا مِنْ اُمَّتِهِ فِيْ كِفَّةٍ، فَاِذَا اَنَا اَنْظُرُ اِلَى الْاَلْفِ فَوْقِيْ اُشْفِقُ اَنْ يَخِرُّوا عَلَيَّ، فَقَالَا :لَوْ اَنَّ اُمَّتَهُ وُزِنَتْ بِهِ لَمَالَ بِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَا وَتَرَكَانِيْ وَفَرِقْتُ فَرَقًا شَدِيدًا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلَى اُمِّي فَاَخْبَرْتُهَا بِالَّذِيْ رَاَيْتُ فَاَشْفَقَتْ اَنْ يَكُوْنَ قَدِ الْتُبِسَ بِيْ، فَقَالَتْ :اُعِيذُكَ بِاللّٰهِ، فَرَحَلَتْ بَعِيْرًا لَهَا فَجَعَلَتْنِيْ عَلَى الرَّحْلِ،

حدیث: 4230

اخرجه ابومحمد الدارمی فی "سننه" طبع دارالکتاب العربی بیروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحدیث: 13 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17685

وَرَكِبَتْ خَلْفِي حَتّٰى بَلَغْنَا اُمِّي، فَقَالَتْ : اَدَّيْتُ اَمَانَتِي وَذِمَّتِي وَحَدَّثَتْهَا بِالَّذِي لَقِيتُ فَلَمْ يَرُعْهَا ذٰلِكَ، فَقَالَتْ : اِنِّي رَاَيْتُ خَرَجَ مِنِّي نُورٌ اَضَاءَ تْ مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧۔حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ آپ کے ساتھ سب سے پہلا واقعہ کیا پیش آیا تھا؟ آپ نے فرمایا: میری دایہ بنوسعد بن بکر سے تعلق رکھتی تھیں۔ایک دن میں اوران کا بیٹا ریوڑ لے کر گئے ہوئے تھے اور ہمارے پاس کھانے پینے کی کوئی چیز نہ تھی۔ میں نے کہا: اے میرے بھائی! تم جاؤ اور امی جان سے کچھ کھانے پینے کو لے آؤ، تو میرا بھائی چلا گیا اور بکریوں کے پاس میں اکیلا تھا۔ میں نے دیکھا کہ گدھ کے جیسے دوسفید پرندے میری طرف آرہے ہیں۔ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: یہی ہے وہ؟ دوسرے نے کہا: جی ہاں۔تو وہ جلدی جلدی میرے پاس آئے، انہوں نے مجھے پکڑ کر چت لٹالیا۔پھر میرا پیٹ چاک کیا، پھر میرا دل نکالا، پھر اس کو بھی چیرا اور اس میں سے دوسیاہ رنگ کے لوتھڑے نکالے۔ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: اس کو کاٹ لو اور اس پر نبوت کی مہر ثبت کردو تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: اس کو ایک ہاتھ میں رکھو اور دوسرے ہاتھ میں ان کی امت کے ایک ہزار آدمیوں کو رکھو۔تو میں نے دیکھا کہ یہ ایک ہزار آدمی میرے اوپر تھے اور مجھے خدشہ تھا کہ کہیں یہ میرے اوپر نہ گر جائیں۔ پھر انہوں نے کہا: اگر اس کی پوری امت کو بھی اس کے ساتھ وزن کریں گے تو یہ پھر بھی بھاری ہوگا۔ پھر انہوں نے مجھے چھوڑ دیا اور وہ چلے گئے اور مجھ پر بہت شدید گھبراہٹ طاری ہوگئی۔ پھر میں اپنی والدہ کے پاس آیا اور تمام قصہ ان کو سنایا تو وہ خود اس بات سے ڈر گئیں کہ کہیں مجھ کو کوئی نقصان نہ ہو جائے۔وہ بولیں: میں تجھے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتی ہوں۔ پھر انہوں نے اونٹ پر کجاوہ کسا اور مجھے کجاوے پر بٹھایا اور خود میرے پیچھے سوار ہوگئیں اور چل پڑیں۔حتیٰ کہ وہ مجھے میری والدہ کے پاس لے آئی۔آپ میری والدہ سے بولیں: میں نے یہ امانت تمہارے سپرد کردی ہے اور اب میں بری الذمہ ہوں۔ پھر میرے ساتھ پیش آنے والا واقعہ میری والدہ کو سنایا لیکن میری والدہ اس سے پریشان نہ ہوئیں اور بولیں: بے شک میں نے دیکھا کہ مجھ سے ایک نور خارج ہوا ہے جس کی روشنی سے شام کے محلات روشن ہوگئے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4231۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ الْمَعْدَانِيُّ، بِبُخَارَى، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَحْمُودٍ، حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَلَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَاِذَا رَجُلٌ فِي الْوَادِي، يَقُولُ : اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ الْمَرْحُومَةِ الْمَغْفُورَةِ، الْمُثَابِ لَهَا، قَالَ : فَاَشْرَفْتُ عَلَى الْوَادِي، فَاِذَا رَجُلٌ طُولُهُ اَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثِ مِائَةِ ذِرَاعٍ، فَقَالَ لِي : مَنْ اَنْتَ ؟ قَالَ : قُلْتُ : اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ خَادِمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : اَيْنَ هُوَ ؟ قُلْتُ : هُوَ ذَا يَسْمَعُ كَلَامَكَ، قَالَ : فَاْتِهِ وَاَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ : اَخُوكَ اِلْيَاسُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ، فَجَاءَ حَتّٰى لَقِيَهُ فَعَانَقَهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَعَدَا يَتَحَدَّثَانِ، فَقَالَ لَهُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّيْ اِنَّمَا اٰكُلُ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ يَوْمًا، وَهٰذَا يَوْمُ فِطْرِيْ، فَاٰكُلُ اَنَا وَاَنْتَ، فَنَزَلَتْ عَلَيْهِمَا مَائِدَةٌ مِّنَ السَّمَاءِ عَلَيْهَا خُبْزٌ وَحُوْتٌ وَكَرَفْسٌ، فَاَكَلَا وَاَطْعَمَانِيْ وَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ، ثُمَّ وَدَّعْتُهُ، ثُمَّ رَاَيْتُهُ مَرَّ عَلَى السَّحَابِ نَحْوَ السَّمَاءِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے۔ ایک مقام پر ہم نے پڑاؤ ڈالا تو وادی میں ایک آدمی یوں دعا مانگ رہا تھا: اے اللہ! مجھے محمد ﷺ کی امت مرحومہ مغفورہ میں سے کر دے جن کے ساتھ ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔ میں وادی میں گیا تو میں نے دیکھا کہ یہ ایک آدمی تھا جس کا قد تین سو ذراع سے بھی زیادہ تھا۔ اس نے مجھ سے پوچھا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا خادم انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس نے کہا: وہ (رسول اللہ ﷺ) کہاں ہیں؟ میں نے کہا: آپ وہاں پر ہیں اور تیری گفتگو سن رہے ہیں۔ اس نے کہا: تو ان کے پاس جا اور میری طرف سے سلام پیش کر، ان کو کہنا کہ تمہارا بھائی الیاس تمہیں سلام کہہ رہا ہے۔ میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس کا سلام پیش کیا تو رسول اللہ ﷺ خود چل کر اس کے پاس تشریف لائے پھر یہ دونوں بیٹھے کتنی دیر باتیں کرتے رہے۔ پھر اس نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میں پورے سال میں صرف دو دن کھاتا ہوں (بقیہ ایام میں روزہ ہوتا ہے) اور آج میرا کھانے پینے کا ہی دن ہے تو آپ میرے ساتھ کھانا تناول فرمائیں۔ چنانچہ ان پر آسمان سے ایک دسترخوان نازل ہوا، اس پر روٹیاں اور مچھلی اور اجوائن تھی۔ تو ان دونوں نے کھانا کھایا اور مجھے بھی کھلایا۔ پھر ہم نے وہاں پر عصر کی نماز پڑھی پھر انہوں نے حضور کو الوداع کیا۔ پھر میں نے دیکھا وہ آسمان کی جانب بادلوں میں چلے گئے۔

﴿﴾ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4232- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيْهِ، قَالَ :سَافَرْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ مِنْهُ شَيْئًا عَجَبًا، نَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَقَالَ :انْطَلِقْ اِلٰى هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ، فَقُلْ :اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَكُمَا اَنْ تَجْتَمِعَا، فَانْطَلَقْتُ، فَقُلْتُ لَهُمَا ذٰلِكَ، فَانْتَزَعَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا مِنْ اَصْلِهَا، فَمَرَّتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ اِلٰى صَاحِبَتِهَا فَالْتَقَيَا جَمِيْعًا، فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ مِنْ وَرَائِهِمَا، ثُمَّ قَالَ :انْطَلِقْ، فَقُلْ لَهُمَا لِتَعُوْدَ كُلُّ وَاحِدَةٍ اِلٰى مَكَانِهَا، فَاَتَيْتُهُمَا، فَقُلْتُ ذٰلِكَ لَهُمَا، فَعَادَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ اِلٰى مَكَانِهَا وَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ : اِنَّ ابْنِيْ هٰذَا بِهٖ لَمَمٌ مُنْذُ سَبْعِ سِنِيْنَ يَاْخُذُهُ كُلَّ يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث 4232

اخرجه ابو عبدالله القزوینی فی "سننه" طبع دارالفکر بیروت لبنان رقم الحدیث: 339 اخرجه ابو عبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 17600

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَدْنِيهِ، فَاَدْنَتْهُ مِنْهُ فَتَفَلَ فِي فِيهِ، وَقَالَ :اخْرُجْ عَدُوَّ اللّٰهِ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا رَجَعْنَا فَاَعْلِمِينَا مَا صَنَعَ، فَلَمَّا رَجَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَتْهُ وَمَعَهَا كَبْشَانِ وَاَقِطٌ وَسَمْنٌ، فَقَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خُذْ هٰذَا الْكَبْشَ فَاتَّخِذْ مِنْهُ مَا اَرَدْتَ،، فَقَالَتْ :وَالَّذِي اَكْرَمَكَ مَا رَاَيْنَا بِهِ شَيْئًا مُنْذُ فَارَقْتَنَا،ثُمَّ اَتَاهُ بَعِيرٌ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَرَاَى عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ، فَبَعَثَ اِلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ:مَا لِبَعِيرِكُمْ هٰذَا يَشْكُوكُمْ ؟ فَقَالُوْا :كُنَّا نَعْمَلُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا كَبِرَ وَذَهَبَ عَمَلُهُ تَوَاعَدْنَا عَلَيْهِ لِنَنْحَرَهُ غَدًا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَا تَنْحَرُوْهُ، وَاجْعَلُوْهُ فِي الْاِبِلِ يَكُوْنُ مَعَهَا،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ ۔حضرت یعلی بن مرہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں : کہ (ایک دفعہ) میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر میں تھا تو میں نے عجیب وغریب واقعات دیکھے ۔ہم ایک مقام پر ٹھہرے تو آپ نے مجھے فرمایا: ان دو درختوں کے پاس چلا جا اور ان سے کہہ کہ تمہیں رسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں کہ دونوں ایک جگہ مل جاؤ۔ میں ان کے پاس گیا اور انہیں رسول اللہ ﷺ کا پیغام دیا تو دونوں درختوں نے اپنی جڑوں کو اکھیڑا اور ایک دوسرے کی طرف چل دیئے اور دونوں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی اوٹ میں قضائے حاجت کی ۔ بعد میں آپ ﷺ نے فرمایا، ان سے کہو کہ دونوں واپس اپنی اپنی جگہ پر لوٹ جائیں ۔ میں ان کے پاس آیا اور حضور ﷺ کا پیغام دیا تو دونوں درخت واپس اپنی اپنی جگہ چلے گئے ۔

ایک عورت حضور ﷺ کی خدمت میں آئی اور بولی: میرے اس بیٹے کو گزشتہ سات سالوں سے جنون کی بیماری ہے روزانہ دو مرتبہ اس کو دورہ پڑتا ہے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے قریب لاؤ۔ وہ اپنے بیٹے کو آپ ﷺ کے قریب لائی تو آپ نے اس کے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈال دیا اور فرمایا: اے اللہ تعالیٰ کی دشمن نکل جا، میں اللہ کا رسول ہوں ۔ پھر جب رسول اللہ ﷺ واپس لوٹے تو وہ آپ سے ملی، اس کے ہمراہ دو مینڈھے، گھی اور مکھن بھی تھا۔ (اس نے وہ آپ کی خدمت میں پیش کر دیئے) رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: یہ مینڈھے لے لو اور اس کا جو کچھ کرنا چاہو کرو۔ وہ عورت بولی: اس ذات کی قسم ! جس نے آپ کو عزت بخشی ہے، جب سے آپ گئے ہیں، اس کے بعد اس کو وہ بیماری بالکل ختم ہوگئی ہے۔

پھر آپ کی بارگاہ میں ایک اونٹ آیا اور آ کر آپ کے سامنے کھڑا ہوگیا، آپ نے دیکھا کہ اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔آپ نے اس کے مالکوں کو بلوایا اور فرمایا: کیا بات ہے یہ اونٹ تمہاری شکایت کیوں کر رہا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہم اس کو اپنے کام میں استعمال کیا کرتے تھے۔ اب یہ بوڑھا ہوگیا ہے اور کام کے قابل نہیں رہا تو ہم نے ارادہ کیا ہے کہ کل اس کو نحر کر لیں گے ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو نحر نہ کرنا بلکہ اس کو اونٹوں میں چھوڑ دو یہ ان کے ساتھ رہے۔

یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4233۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ :سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، اَنَّهُ

حَدَّثَهُ اَنَّ قَصْعَةً كَانَتْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَاكُلُوْنَ مِنْهَا، فَكُلَّمَا شَبِعَ قَوْمٌ جَلَسَ مَكَانَهُمْ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ، قَالَ كَذٰلِكَ اِلٰى صَلَاةِ الْاُوْلٰى، فَقَالَ رَجُلٌ : اِنَّهَا تُمَدُّ بِشَيْءٍ ؟ فَقَالَ سَمُرَةُ :مَا كَانَتْ تُمَدُّ اِلَّا مِنَ السَّمَآءِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧-حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک تھال ہوا کرتا تھا۔لوگوں نے اس میں کھانا کھانا شروع کیا، جب کھانے والے سیر ہو جاتے تو وہ اٹھ جاتے اور ان کی جگہ دوسرے آدمی آ جاتے۔اسی طرح "صلاۃ الاولی" تک سلسلہ جاری رہا۔ایک آدمی کا کہنا ہے اس میں کوئی چیز بڑھتی ہے؟ تو حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ آسمان کی طرف سے بڑھ رہا ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4234۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، قَالَ:حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ الْمَخْزُوْمِيُّ، قَالَ:حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِيْ اَبِيْ، قَالَ :كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَاَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَاسْتَاْذَنَ النَّاسُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَحْرِ بَعْضِ ظُهُوْرِهِمْ، وَقَالُوْا :يُبَلِّغُنَا اللّٰهُ بِهِمْ، فَلَمَّا رَاٰى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَمَّ بِاَنْ يَّاْذَنَ لَهُمْ فِيْ نَحْرِ بَعْضِ ظُهُوْرِهِمْ، قَالَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِنَا اِذَا نَحْنُ لَقِيْنَا الْعَدُوَّ غَدًا جِيَاعًا رِجَالًا ، وَلٰكِنْ اِنْ رَاَيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ تَدْعُوَ النَّاسَ بِبَقَايَا اَزْوَادِهِمْ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَجِيْئُوْنَ بِالْحَفْنَةِ مِنَ الطَّعَامِ، وَفَوْقَ ذٰلِكَ فَكَانَ اَعْلَاهُمْ مَنْ جَاءَ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ فَجَمَعَهَا، ثُمَّ قَامَ فَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدْعُوَ، ثُمَّ دَعَا الْجَيْشَ بِاَوْعِيَتِهِمْ، ثُمَّ اَمَرَهُمْ اَنْ يُّجَيِّشُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الْجَيْشِ، فَمَا تَرَكُوْا وِعَاءً اِلَّا مَلَئُوْهُ، وَبَقِيَ مِثْلُهُ، فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَلْقَى اللّٰهَ عَبْدٌ مُؤْمِنٌ بِهَا اِلَّا حُجِبَ عَنِ النَّارِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

حدیث 4233

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث:6903

حدیث 4234

اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث:15687 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 221 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 8793 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الاوسط" طبع دارالحرمین قاهره مصر 1415ھ رقم الحدیث:63

✧✧ ۔حضرت ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ ایک غزوہ میں تھے کہ لوگوں کو بہت شدید بھوک لگی۔لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے اونٹ ذبح کرنے کی اجازت مانگی اور بولے: اللہ تعالیٰ ہمیں ان کا نعم البدل عطا فرمادے گا۔ جب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ حضور ان کو کچھ اونٹ ذبح کرنے کی اجازت دینے کا ارادہ رکھتے ہیں، تو بولے: یارسول اللہ ﷺ ہمارا کل کیا حشر ہوگا؟ جب ہم دشمن کے ساتھ بھوکے پیاسے اور پیدل جنگ لڑیں گے۔ یارسول اللہ ﷺ اگر آپ مناسب سمجھیں تو ان سے بچا کھچا زادِ راہ منگوالیں۔ تو لوگ ایک ایک کپ طعام لانے لگے، کوئی اس سے ذرا زیادہ لا رہا تھا لیکن ان میں زیادہ سے زیادہ بھی جو لایا تھا وہ ایک صاع کھجوریں تھیں۔ آپ نے ان کو جمع کیا۔ پھر کچھ دیر تک آپ اس پر دعا مانگتے رہے جتنا کہ اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر آپ نے لشکر کو برتنوں سمیت بلوایا اور فرمایا لشکر کے کھانے کے بعد جو کچھ بچ رہے، اس کو جمع کرلو۔ تو تمام لوگوں نے اپنے تمام برتن بھر لئے لیکن اتنا ہی کھانا ابھی بھی موجود تھا تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے حتیٰ کہ آپ کے دندان مبارک نظر آئے۔ پھر آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور بے شک میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں جو شخص بھی اس کلمہ کی معیت میں اللہ تعالیٰ سے ملے گا، اس کو دوزخ سے بچالیا جائے گا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4235۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوْفَةِ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ الْغِفَارِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى اَنْبَاَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَفِيْنَةَ قَالَ رَكِبْتُ الْبَحْرَ فِي سَفِيْنَةٍ فَانْكَسَرَتْ فَرَكِبْتُ لَوْحًا مِنْهَا فَطَرَحَنِي فِي اَجَمَةٍ فِيْهَا اُسْدٌ فَلَمْ يَرُعْنِي اِلَّا بِهِ فَقُلْتُ يَا اَبَا الْحَارِثِ اَنَا مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَاْطَاَ رَاْسَهُ وَغَمَزَ بِمَنْكِبِهِ شِقِّي فَمَا زَالَ يَغْمِزُنِي وَيَهْدِيْنِي اِلَى الطَّرِيْقِ حَتّٰى وَضَعَنِي عَلَى الطَّرِيْقِ فَلَمَّا وَضَعَنِي هَمْهَمَ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُوَدِّعُنِي

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ ۔حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک کشتی میں سمندر کے سفر پر تھا کہ وہ کشتی ٹوٹ گئی تو میں نے اس کے ایک تختے کو تھام لیا، اس نے مجھے ایک جنگل میں جا پھینکا، اس جنگل میں شیر بھی تھے، ایک شیر میرے سامنے آ گیا۔ میں نے اس سے کہا: اے ابوالحارث! میں رسول اللہ ﷺ کا غلام ہوں۔ اس نے اپنا سر جھکا لیا اور اپنے کندھے میرے پہلو سے رگڑنے لگا۔ وہ مسلسل مجھے یونہی ملتا رہا اور راستہ دکھاتا رہا حتیٰ کہ اس نے مجھے راستے پر لا کھڑا کیا۔ جب میں راستہ پر پہنچ گیا تو غرانے لگا۔ تو میں سمجھ گیا کہ اب یہ مجھے الوداع کہہ رہا ہے۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4236۔ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْاَسْلَمِيُّ الْفَارِسِيُّ، مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حدیث: 4235

اخرجه ابو القاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 6432

دَرَسْتَوَيْهِ، حَدَّثَنَا الْيَمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ الْمِصِّيْصِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوْسًا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَخَلَ اَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيٌّ بَدَوِيٌّ يَمَانِيٌّ عَلٰى نَاقَةٍ حَمْرَاءَ، فَاَنَاخَ بِبَابِ الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ فَسَلَّمَ، ثُمَّ قَعَدَ، فَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهُ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاقَةَ الَّتِيْ تَحْتَ الْاَعْرَابِيِّ سَرِقَةٌ، قَالَ: اَثَمَّ بَيِّنَةٌ؟ قَالُوْا: نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَالَ: يَا عَلِيُّ، خُذْ حَقَّ اللّٰهِ مِنَ الْاَعْرَابِيِّ اِنْ قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ وَاِنْ لَمْ تَقُمْ فَرُدَّهُ اِلَيَّ، قَالَ: فَاَطْرَقَ الْاَعْرَابِيُّ سَاعَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَعْرَابِيُّ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَاِلَّا فَادْلِ بِحُجَّتِكَ، فَقَالَتِ النَّاقَةُ مِنْ خَلْفِ الْبَابِ: وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْكَرَامَةِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذَا مَا سَرَقَنِيْ وَلَا مَلَكَنِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَعْرَابِيُّ، بِالَّذِيْ اَنْطَقَهَا بِعُذْرِكَ مَا الَّذِيْ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِرَبٍّ اسْتَحْدَثْنَاكَ وَلَا مَعَكَ اِلٰهٌ اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِنَا وَلَا مَعَكَ رَبٌّ فَنَشُكُّ فِيْ رُبُوْبِيَّتِكَ اَنْتَ رَبُّنَا كَمَا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَرِّئَنِيْ بِبَرَاءَتِيْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْكَرَامَةِ يَا اَعْرَابِيُّ لَقَدْ رَاَيْتُ الْمَلَائِكَةَ يَبْتَدِرُوْنَ اَفْوَاهَ الْاَزِقَّةِ يَكْتُبُوْنَ مَقَالَتَكَ فَاَكْثِرِ الصَّلَاةَ عَلَيَّ، رُوَاةُ هٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ اٰخِرِهِمْ ثِقَاتٌ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِصْرِيُّ هٰذَا لَسْتُ اَعْرِفُهُ بِعَدَالَةٍ وَلَا جَرْحٍ

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بلند بانگ یمنی دیہاتی اپنی سرخ اونٹنی پر آیا۔ اس نے مسجد کے دروازے پر اونٹنی کو بٹھایا اور اندر آ گیا۔ سلام کر کے بیٹھ گیا۔ جب اس نے کام پورا کر لیا تو لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس دیہاتی کے پاس جو اونٹنی ہے یہ اس نے چوری کی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: کوئی گواہ ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: اے علی اگر گواہوں سے ثابت ہو جائے تو اس دیہاتی سے اللہ کا حق لے لو، اور اگر گواہوں سے ثابت نہ ہو تو اس کو واپس کر دو۔ وہ دیہاتی کچھ دیر سر جھکا کر بیٹھا رہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اے دیہاتی! اللہ تعالیٰ کے حکم کے لئے اٹھو نہیں تو اپنی دلیل پیش کرو۔ تو دروازے کے باہر سے اونٹنی بولی: یا رسول اللہ ﷺ! اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو عزت و کرامت کے ساتھ بھیجا ہے، اس نے مجھے چرایا نہیں ہے اور نہ ہی اس کے سوا کوئی دوسرا میرا مالک ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے دیہاتی! تجھے اس ذات کی قسم! جس نے اس کو تیرے حق میں قوت گویائی بخشی ہے، تو نے کیا دعا مانگی تھی؟ اس نے کہا: میں نے یہ دعا مانگی تھی: اے اللہ! تو ایسا رب نہیں ہے کہ میں نے تجھے نیا بنایا ہے اور نہ ہی تیرے ساتھ کوئی دوسرا الٰہ ہے جس نے ہماری تخلیق میں تیری مدد کی ہو اور نہ تیرے ساتھ کوئی دوسرا رب ہے کہ ہم تیری ربوبیت میں شک کریں، تو ہی ہمارا رب ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں اور تو اس سے بھی بلند و برتر ہے جو کہنے والے کہتے ہیں۔ میں تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور مجھے بری فرما۔ نبی اکرم ﷺ نے اس کو فرمایا: اس ذات کی قسم! جس نے مجھے عزت کے ساتھ بھیجا ہے، اے اعرابی: میں نے گلیوں کے کونوں پر فرشتوں کو تیری طرف جلدی جلدی آتے دیکھا، وہ تیری اس دعا کو لکھ

رہے تھے۔ لہٰذا مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کر۔

❀❀ اس حدیث کے از اول تا آخر تمام راوی ثقہ ہیں اور اس یحییٰ بن عبداللہ المصری کے بارے میں جرح وعدالت کے حوالے سے مجھے معلومات نہیں ہیں۔

4237۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ اِسْحَاقُ، اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ اَبِيْ ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِمَ اَعْرِفُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ دَعَوْتُ هٰذَا الْعِذْقَ مِنْ هٰذِهِ النَّخْلَةِ، اَتَشْهَدُ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَدَعَا الْعِذْقَ فَجَعَلَ الْعِذْقُ يَنْزِلُ مِنَ النَّخْلَةِ حَتّٰى سَقَطَ فِي الْاَرْضِ فَجَعَلَ يَنْقُزُ حَتّٰى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: ثُمَّ قَالَ لَهُ: ارْجِعْ، فَرَجَعَ حَتّٰى عَادَ اِلٰى مَكَانِهِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک دیہاتی حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور بولا: مجھے کیسے پتہ چلے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم دیکھ لو، اگر میں اس کھجور کے درخت سے پھل کو بلاؤں (اور وہ خود بخود میرے پاس آجائے) تو کیا تو مان جائے گا کہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ﷺ ہوں؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں۔ آپ نے پھل کو بلایا تو اس کھجور سے پھل اترنے لگے حتیٰ کہ وہ زمین پر آگئے اور پھر سب کودتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کے پاس آگئے۔ آپ نے ان کو پھر فرمایا: واپس چلے جاؤ تو وہ سب دوبارہ اپنی اپنی جگہ پر واپس چلے گئے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4238۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيُّ، حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ مُوْسَى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوْبَ، حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِيْ ثَوْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ، فَخَرَجَ اِلٰى بَعْضِ نَوَاحِيْهَا، فَمَا اسْتَقْبَلَهُ شَجَرٌ وَلَا جَبَلٌ اِلَّا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ مکہ میں تھے، آپ مکہ کے گردونواح میں نکلے تو آپ جس

4237: حدیث

اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3628 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبة العلوم والحكم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحديث: 12622

4238: حدیث

اخرجه ابو عيسیٰ الترمذی في "جامعه" طبع داراحياء التراث العربي بيروت لبنان رقم الحديث: 3626 اخرجه ابومحمد الدارمي في "سننه" طبع دارالكتاب العربي بيروت لبنان 1407ھ 1987ء رقم الحديث: 21

درخت اور پتھر کی طرف متوجہ ہوتے وہ کہتا: السَّلامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ .

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4239- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِيْ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ كَامِلٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرِضْتُ فَاَتَى عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَجَلِي قَدْ حَضَرَ فَاَرِحْنِي، وَاِنْ كَانَ مُتَاَخِّرًا فَارْفَعْنِي، وَاِنْ كَانَ الْبَلاءُ فَصَبِّرْنِي، فَقَالَ: مَا قُلْتَ؟ فَاَعَدْتُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اشْفِهِ اللّٰهُمَّ عَافِهِ، ثُمَّ قَالَ: قُمْ، فَقُمْتُ، فَمَا اَعَادَ لِي ذٰلِكَ الْوَجَعُ بَعْدَهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بیمار ہو گیا تو نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت یوں دعا مانگ رہا تھا: اے اللہ! اگر تو میری موت کا وقت آ گیا ہے تو مجھے لے چل اور اگر ابھی موت دور ہے تو مجھے صحت دے دے اور اگر یہ کوئی آزمائش ہے تو مجھے صبر عطا فرما۔ آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا؟ میں نے وہی الفاظ دوبارہ دہرائے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کو شفا دے دے، اے اللہ تعالیٰ اس کو شفا دے دے۔ پھر آپ نے کہا: اٹھو۔ میں اٹھ کھڑا ہوا اور اس کے بعد دوبارہ مجھے بیماری نہیں آئی۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4240- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّقَّاقُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، اَنْبَاَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كَثِيْرٍ الْعَنَزِيُّ، قَالَ: قَالَ اَبُوْ

حدیث: 4239

اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبرٰی" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 10897 اخرجه ابویعلٰی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 284 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 143 اخرجه ابو عیسٰی الترمذی فی "جامعه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 3564 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 637 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 6940

حدیث: 4240

اخرجه ابوالحسین مسلم النیسابوری فی "صحیحه" طبع داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان رقم الحدیث: 2491 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 76 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 8242 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله بیروت لبنان 1414ھ/1993ء رقم الحدیث: 7154 اخرجه ابوعبدالله البخاری فی "الادب المفرد" طبع دارالبشائر الاسلامیه بیروت لبنان 1409ھ/1989ء رقم الحدیث: 34

هُرَيْرَةَ مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ، اِلَّا وَهُوَ يُحِبُّنِي، قَالَ: قُلْتُ :وَمَا عِلْمُكَ بِذٰلِكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ ؟ قَالَ: اِنِّي كُنْتُ اَدْعُو اُمِّي اِلَى الْاِسْلَامِ فَتَاْبَى، وَاِنِّي دَعَوْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَاَسْمَعَتْنِي فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَهُ، فَجِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اِنِّي كُنْتُ اَدْعُو اُمِّي اِلَى الْاِسْلَامِ فَتَاْبَى عَلَيَّ وَاِنِّي دَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاَسْمَعَتْنِي فِيكَ مَا اَكْرَهُ فَادْعُ اللّٰهَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَنْ يَهْدِيَ اُمَّ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَدَعَا لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعْتُ اِلٰى اُمِّي اُبَشِّرُهَا بِدَعْوَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا كُنْتُ عَلَى الْبَابِ اِذِ الْبَابُ مُغْلَقٌ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَسَمِعَتْ حِسِّي فَلَبِسَتْ ثِيَابَهَا وَجَعَلَتْ عَلٰى رَاْسِهَا خِمَارَهَا، وَقَالَتْ : اَرْفِقْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، فَفَتَحَتْ لِيَ الْبَابَ فَلَمَّا دَخَلْتُ، قَالَتْ : اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ، فَرَجَعْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ، كَمَا كُنْتُ اَبْكِي مِنَ الْحُزْنِ، وَجَعَلْتُ اَقُوْلُ اَبْشِرْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، قَدِاسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَكَ وَهَدَى اللّٰهُ اُمَّ اَبِي هُرَيْرَةَ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَقُلْتُ :ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُّحَبِّبَنِي وَاُمِّي اِلٰى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيُحَبِّبَهُمْ اِلَيْنَا، قَالَ: فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هٰذَا، وَاُمَّهُ اِلٰى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَحَبِّبْهُمْ اِلَيْهِمَا، فَمَا عَلَى الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ اِلَّا وَهُوَ يُحِبُّنِي وَاُحِبُّهُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦ -ابوکثیر عنزی کہتے ہیں: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس روئے زمین پر ہر مومن مرد اور عورت مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے کہا: اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! آپ یہ دعویٰ کس بنا پر کر رہے ہو؟ انہوں نے فرمایا: میں اپنی والدہ کو اسلام کی دعوت دیا کرتا تھا لیکن وہ انکار کر دیتی تھی۔ ایک دن میں نے ان کو اسلام کی دعوت پیش کی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق ایسی باتیں کیں جو مجھے قطعاً ناپسند تھیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی والدہ کو اسلام کی دعوت دیا کرتا تھا اور وہ آگے سے انکار کر دیا کرتی تھیں اور آج میں نے ان کو اسلام کی دعوت دی تو اس نے آپ کے متعلق ایسی باتیں کی ہیں جو میری برداشت سے باہر ہیں۔ یا رسول اللہ ﷺ! آپ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ میری ماں کو ہدایت عطا فرما دے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے ہدایت کی دعا فرما دی، میں اپنی ماں کی طرف واپس لوٹا تا کہ ان کو خوشخبری دوں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے دعا کی ہے۔ میں دروازے پر پہنچا تو دروازہ اندر سے بند تھا۔ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا انہوں نے میری آہٹ سنی تو اپنے کپڑے سمیٹے، اپنے سر پر دوپٹہ اوڑھا اور کہنے لگی۔ ابو ہریرہ: ذرا ٹھہریں۔ پھر دروازہ کھولا۔ جب میں اندر داخل ہوا تو میری والدہ بولیں: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ ۔ میں انہی قدموں پر واپس رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لوٹ گیا اور خوشی کے مارے میری آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے جیسا کہ اس سے پہلے پریشانی کی وجہ سے میرے آنسو نکلا کرتے تھے۔ میں نے جا کر کہا: یا رسول اللہ ﷺ آپ کو خوشخبری ہو، اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا کو قبول کر لیا ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ماں کو اسلام کی ہدایت عطا فرما دی ہے۔ پھر میں نے عرض کی: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا فرما دیں اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں کے دلوں میں میری اور میری ماں کی محبت

ڈال دے اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت ڈال دے تو رسول اللہ ﷺ نے دعا مانگی: اے اللہ! اپنے اس بندے اور اس کی ماں کو اپنے مومن بندوں کے ہاں محبوب کر دے اور ان کے دلوں میں ان کی محبت ڈال دے۔ چنانچہ روئے زمین پر جو بھی مومن مرد یا عورت ہے وہ سب مجھ سے محبت کرتے ہیں اور میں ان سے محبت کرتا ہوں۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4241۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْبُرُلُّسِيُّ، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: كَانَ فُلَانٌ فُلَانٌ يَجْلِسُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ اخْتَلَجَ وَجْهُهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ كَذٰلِكَ، فَلَمْ يَزَلْ يُخْتَلِجُ حَتّٰى مَاتَ،

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦۔ حضرت عبدالرحمٰن ابن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: فلاں آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا کرتا تھا اور آپ جب کوئی گفتگو فرماتے تو وہ منہ چڑایا کرتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے (ایک دن) کہہ دیا: تو ایسے ہی ہو جا۔ تو ساری زندگی اسکا چہرہ اسی طرح رہا حتی کہ وہ مر گیا۔

✿✿ وہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4242۔ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ سُلَيْمَانَ الزَّاهِدُ، حَدَّثَنَا اَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْعَثُ الْكُوفِيُّ، بِمِصْرَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْحَسَنِ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنْ يَهُودِيًّا، كَانَ يُقَالُ لَهُ جُرَيْجِرَةُ كَانَ لَهُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَانِيرُ، فَتَقَاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا يَهُودِيُّ، مَا عِنْدِي مَا اُعْطِيكَ، قَالَ: فَاِنِّي لَا اُفَارِقُكَ يَا مُحَمَّدُ حَتّٰى تُعْطِيَنِي، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذًا اَجْلِسُ مَعَكَ، فَجَلَسَ مَعَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ وَالْغَدَاةَ، وَكَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَدَّدُونَهُ وَيَتَوَعَّدُونَهُ، فَفَطِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا الَّذِي تَصْنَعُونَ بِهِ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَهُودِيٌّ يَحْبِسُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنَعَنِي رَبِّي اَنْ اَظْلِمَ مُعَاهَدًا وَلَا غَيْرَهُ، فَلَمَّا تَرَحَّلَ النَّهَارُ، قَالَ الْيَهُودِيُّ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَقَالَ: شَطْرُ مَالِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمَا وَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُ الَّذِي فَعَلْتُ بِكَ اِلَّا لِاَنْظُرَ اِلٰى نَعْتِكَ فِي التَّوْرَاةِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ، وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ، وَلَا

قَوْلِ الْخَنَا، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ، هٰذَا مَالِي فَاحْكُمْ فِيْهِ بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ، وَكَانَ الْيَهُوْدِيُّ كَثِيْرَ الْمَالِ

✦✦ حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جریرہ نامی یہودی کے کچھ دینار رسول اللہ ﷺ پر قرضہ تھا۔ اس نے نبی اکرم ﷺ سے ان دیناروں کا مطالبہ کیا۔ آپ نے فرمایا: اے یہودی ابھی میرے پاس ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو میں تجھے دے سکوں۔ اس نے کہا: اے محمد ﷺ! جب تک آپ میرا قرضہ نہیں دے دیتے، میں آپ کو چھوڑوں گا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے، میں تیرے پاس بیٹھا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ اسی مقام پر اس کے پاس بیٹھے رہے اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور اگلے دن کی فجر کی نمازیں وہیں پڑھیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو ڈرانے دھمکانے لگے۔ رسول اللہ ﷺ سمجھ گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ یہ کیا سلوک کر رہے ہو؟ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اس یہودی نے آپ کو روک رکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے معاہد اور غیر معاہد پر زیادتی کرنے سے منع کیا ہے۔ جب دن ڈھلا تو یہودی نے کہا: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور بولا: میرا آدھا مال اللہ کی راہ میں وقف ہے۔ خدا کی قسم! میں نے یہ جو کچھ کیا ہے صرف وہ نشانیاں دیکھنے کے لئے کیا جو آپ کی تعریف میں توراۃ میں مذکور ہیں کہ (ان کا نام) محمد بن عبد اللہ ہوگا، اس کی پیدائش مکہ میں ہوگی اور وہ مدینہ کی طرف ہجرت کرے گا اور اس کی سلطنت شام تک ہوگی۔ وہ تندخو، سخت مزاج نہ ہوگا، نہ بازاروں میں چیخنے والا ہوگا نہ فحش گو ہوگا اور نہ بدزبان ہوگا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ یہ میرا مال حاضر ہے، اس میں آپ اپنی صوابدید کے مطابق تصرف فرمائیں وہ یہودی بہت مالدار تھا۔

مِنْ كِتَابِ الْهِجْرَةِ الْاُوْلٰى اِلَى الْحَبْشَةِ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا مَاتَ عَمُّهٗ اَبُوْ طَالِبٍ لَقِيَ هُوَ وَالْمُسْلِمُوْنَ اَذًى مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ بَعْدَ مَوْتِهٖ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ ابْتُلُوْا وَشَطَّتْ بِهِمْ عَشَائِرُهُمْ تَفَرَّقُوْا، وَاَشَارَ قِبَلَ اَرْضِ الْحَبْشَةِ وَكَانَتْ اَرْضًا فِيْهِ تَرَحَّلَ اِلَيْهَا قُرَيْشٌ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ، فَكَانَتْ اُوْلَى الْهِجْرَةِ فِي الْاِسْلَامِ وَاِنَّمَا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهٗ بِالْخُرُوْجِ اِلَى النَّجَاشِيِّ لِعَدْلِهٖ

پہلی ہجرت حبشہ کی جانب

اس سلسلہ میں روایات حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں: کہ جب نبی اکرم ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب کا انتقال ہوگیا تو ان کی وفات کے بعد نبی اکرم ﷺ کو اور مسلمانوں کو مشرکین کی شدید اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ جب یہ لوگ شدید آزمائش میں مبتلا ہوگئے اور ان کے اپنے قبیلے والوں نے ان کے ساتھ زیادتیوں کی حد کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حبشہ کی جانب ہجرت کرنے کا حکم دیا۔ یہ ایسا ملک تھا، جہاں قریشی سردیوں میں قافلے لے کر جایا کرتے تھے۔ یہ اسلام کی سب سے پہلی ہجرت تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کے عدل وانصاف کے پیش نظر اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس کی طرف چلے جانے کا حکم دیا تھا۔

4243- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ الْمُجَدَّرُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا زَالَتْ قُرَيْشٌ كَاعَّةً حَتّٰى تُوُفِّيَ اَبُو طَالِبٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ - ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تک ابو طالب زندہ رہے قریش ڈرتے رہے۔

❀❀ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4244- حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ كَانَ اسْمُ النَّجَاشِيِّ مَصْحَمَةً وَهُوَ بِالْعَرَبِيَّةِ عَطِيَّةٌ وَاِنَّمَا النَّجَاشِيُّ اسْمُ الْمَلِكِ كَقَوْلِكَ كِسْرٰى وَهِرَقْلَ قَالَ بْنُ اِسْحَاقَ هٰذَا كِتَابٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّجَاشِيِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اِلَى النَّجَاشِيِّ الْاَصْحَمِ عَظِيْمِ الْجَيْشِ سَلَامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى وَآمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَشَهِدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ اَدْعُوْكَ بِدُعَآءِ اللّٰهِ فَاِنِّيْ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاَسْلِمْ تَسْلِمْ قُلْ "يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ" الْآيَةَ فَاِنْ اَبَيْتَ فَعَلَيْكَ اِثْمُ النَّصَارٰى لَمْ يُتَابِعْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقُرَشِيُّ عَلَى اسْمِ النَّجَاشِيِّ اَنَّهُ مَصْحَمَةٌ فَاِنَّ الْاَخْبَارَ الصَّحِيْحَةَ الْمُخَرَّجَةَ فِي الْكِتَابَيْنِ الصَّحِيْحَيْنِ بِالْاَلِفِ وَالْكِتَابُ اِلَيْهِ فِيْ كِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

✧✧ حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: نجاشی کا اصل نام "مصحمہ" تھا۔ عربی میں اس کا مطلب "عطیہ" ہے۔ نجاشی تو اس ملک کے بادشاہ کا لقب تھا جیسے کسریٰ اور ہرقل۔ ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: یہ نبی اکرم ﷺ کی طرف سے نجاشی کی طرف مکتوب تھا۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یہ خط ہے محمد رسول اللہ ﷺ کی جانب سے اصحم نجاشی عظیم الحبش کی طرف

سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لایا اور اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے، نہ اس کی کوئی بیوی ہے نہ بیٹا اور یہ کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں تجھے اللہ تعالیٰ کا پیغام پیش کرتا ہوں کیونکہ میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں تو اسلام قبول کر لے سلامتی پائے گا۔

يَا اَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (آل عمران: ٦٤)

"تم فرماؤ! اے کتابیو! ایسے کلمہ کی طرف آؤ جو ہم میں تم میں یکساں ہے یہ کہ عبادت نہ کریں مگر خدا کی اور اس کا شریک کسی کو نہ کریں اور ہم میں کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنا لے اللہ کے سوا"۔ (ترجمہ کنز الایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

اور اگر تو انکار کرے تو تجھ پر نصاریٰ کا گناہ ہے۔

❀❀ محمد بن اسحاق قرشی کی اس بات میں کسی نے متابعت نہیں کی کہ نجاشی کا نام مصحمہ تھا کیونکہ بخاری و مسلم میں صحیح احادیث موجود ہیں جن میں یہ نام الف کے ساتھ ہے اور ان میں رسول اللہ ﷺ کے مکتوب کا ذکر موجود ہے۔

4245- حَدَّثَنَا اَبُو الْحُسَيْنُ مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَشِيُّ حَدَّثَنَا خُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى النَّجَاشِيِّ وَنَحْن نَحْوٌ مِّنْ ثَمَانِيْنَ رَجُلًا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ كَمَا اَخْرَجْتُهُ فِي التَّفْسِيْرِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَلِيَعْلَمَ طَالِبُ الْعِلْمِ أَنَّ النَّجَاشِيَّ مَنْ نَشَرَهُ قَبْلَ وُرُوْدِ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابِهِ عَلَيْهِ الدَّلِيْلُ عَلٰى ذٰلِكَ أَخْرَاجُهُمَا فِي الصَّحِيْحَيْنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ وَاُمَّ حَبِيْبَةَ ذَكَرَتَا كَنِيْسَةً وَّاَنَّهَا بِاَرْضِ الْحَبْشَةِ فِيْهَا تَصَاوِيْرُ اَلْحَدِيْثَ

✦✦ - حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نجاشی کی طرف بھیجا۔ اس وقت ہم لگ بھگ ۸۰ کے لگ بھگ افراد تھے پھر اس کے بعد طویل حدیث بیان کی جیسا کہ میں نے کتاب التفسیر میں بیان کی ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور علم کے طلبگار کو جاننا چاہئے کہ نجاشی وہ بادشاہ ہے جس نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اس کے دربار میں پیش ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ کا لکھا ہوا خط پھاڑ ڈالا تھا۔ اس بات پر دلیل وہ حدیث ہے جو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں درج کی ہے کہ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ایک گرجا کا ذکر کیا ہے جس میں تصاویر وغیرہ تھیں اور گرجا حبشہ میں ہی تھا۔ (الحدیث)

4246- اَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيْلُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّيْ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَامْرَاَتَهُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَا مُهَاجِرَيْنِ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْحَبْشَةِ الْاُوْلٰى ثُمَّ قَدِمَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ ثُمَّ هَاجَرَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَدِ اتَّفَقَ الشَّيْخَانِ عَلٰى اِخْرَاجِ حَدِيْثِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهٖ عَنْ

حديث: 4245

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحديث: 4400 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرىٰ" طبع مكتبه دار الباز' مكه مكرمه' سعودي عرب 1414ه/1994ء' رقم الحديث: 3735 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دار المعرفة' بيروت' لبنان' رقم الحديث: 346

الزُّهْرِيّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيّ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فِي خُرُوْجِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اِلٰى اَرْضِ الْحَبْشَةِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهِ فَلِذٰلِكَ اِخْتَصَرْتُ عَلٰى رِوَايَةِ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقٍ وَذَكَرَ فِي الْمَغَازِيّ اَنَّ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا ذَكَرُوْا لَمْ يَرَ فِي الْعَرَبِ وَلَا فِي الْحَبْشِ اَحْسَنَ مِنْهَا

✧✧ - حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اوران کی اہلیہ محترمہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی رضی اللہ عنہا نے مکہ سے حبشہ کی جانب پہلی ہجرت کی تھی پھر یہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے اور پھر مدینۃ المنورہ کی جانب ہجرت فرمائی۔

❀❀ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے زہری پھر عروہ پھر عبیداللہ بن عدی کے ذریعے مسور بن مخرمہ کے حوالے سے ابن ابی شیبہ اور دیگر کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حبشہ کی طرف ہجرت کے متعلق حدیث نقل کی ہے اور طویل حدیث بیان کی ہے، اسی لئے میں نے موسیٰ بن عقبہ کی ابن اسحاق سے روایت پر اکتفاء کیا ہے اور مغازی میں یہ ذکر ہے کہ پورے عرب اور حبشہ میں رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ، رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر کوئی حسین نہیں تھا۔

4247- فَحَدَّثَنَا اَبُوْ الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ طَالِبٍ اَبْيَاتًا لِّلنَّجَاشِيّ يَحُضُّهُمْ عَلٰى حُسْنِ جِوَارِهِمْ وَالدَّفْعِ عَنْهُمْ

لِيَعْلَمَ خِيَارُ النَّاسِ اَنَّ مُحَمَّدًا ... وَزِيْرٌ لِّمُوْسٰى وَالْمَسِيْحُ بْنُ مَرْيَمِ

اَتَانَا بِهَدْيٍ مِّثْلِ مَا اَتَيَا بِهِ ... فَكُلٌّ بِاَمْرِ اللّٰهِ يَهْدِيْ وَيَعْصِمُ

وَاَنَّكُمْ تَتْلُوْنَهُ فِيْ كِتَابِكُمْ ... بِصِدْقِ حَدِيْثٍ لَا حَدِيْثَ الْمُبَرْجَمِ

وَاَنَّكَ مَا تَاْتِيْكَ مِنْهَا عِصَابَةٌ ... بِفَضْلِكَ اِلَّا اَرْجَعُوْا بِالتَّكَرُّمِ

✧✧ - حضرت ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: ابوطالب نے نجاشی کے لئے کچھ اشعار لکھے تھے جو اس کو ان کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آنے اور ان کا دفاع کرنے کی ترغیب پر مشتمل تھے۔ وہ اشعار یہ تھے:

لوگوں میں سے بہترین آدمیوں کو جان لینا چاہئے کہ محمد ﷺ موسیٰ علیہ السلام اور ابن مریم علیہ السلام کے وزیر ہیں۔

یہ ہمارے پاس وہی ہدایات لے کر آئے ہیں جیسی وہ لوگ لائے تھے تو سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہدایت دی جاتی ہے اور حفاظت کی جاتی ہے۔

بے شک تم بھی اس کو اپنی کتاب میں پڑھ چکے ہو، یہ سچی بات ہے کسی لالچی کی گفتگو نہیں ہے۔

بے شک ان میں سے یہ جماعت تیری مہربانی کے لئے آئی ہے، ان کو عزت و تکریم کے ساتھ واپس بھیجنا۔

4248- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ، اَنْبَاَنَا بِشْرُ بْنُ مُوْسٰى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ السَّعِيْدِيُّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ اُمِّ خَالِدٍ بِنْتِ خَالِدٍ، قَالَتْ: قَدِمْتُ مِنْ اَرْضِ الْحَبْشَةِ وَاَنَا

جُوَيْرِيَةٌ، فَكَسَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً لَّهَا اَعْلَامٌ، فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الْاَعْلَامَ بِيَدِهٖ، وَيَقُوْلُ :سَنَاهْ سَنَاهْ، يَعْنِيْ :حَسَنٌ حَسَنٌ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت ام خالد بن خالد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں حبشہ سے آئی تو میں چھوٹی سی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک چادر اوڑھائی، اس کے پھندنے لٹک رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ ان کو ہاتھ لگاتے اور فرماتے''سناہ سناہ''یعنی یہ بہت اچھی ہے، یہ بہت اچھی ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4249- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، حَدَّثَنَا الْاَجْلَحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ :لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ مِنْ اَرْضِ الْحَبَشَةِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا اَدْرِيْ بِاَيِّهِمَا اَنَا اَفْرَحُ بِفَتْحِ خَيْبَرَ اَمْ بِقُدُوْمِ جَعْفَرٍ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جب جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ حبشہ سے واپس تشریف لائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ میں فتح خیبر کی خوشی مناؤں یا جعفر رضی اللہ عنہ کے آنے کی۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے نقل نہیں کیا۔

4250- حَدَّثَنِيْ اَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الْمُزَكِّيْ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُسَيْلَةَ الصَّنَابِحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا اَحَدَ عَشَرَ فِي الْعَقَبَةِ الْاُوْلٰى مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَبَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْعَةَ النِّسَآءِ قَبْلَ اَنْ يُّفْرَضَ عَلَيْنَا الْحَرْبُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَّلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عقبہ اولیٰ میں ہم لوگ کل گیارہ افراد تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ہم سے عورتوں کی بیعت کی طرح بیعت لی۔ یہ جہاد فرض ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4251- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْمُقْرِءُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حدیث: 4248

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 3661 اخرجه ابوبکر الحمیدی فی "مسنده" طبع دار الکتب العلمیه مکتبه المتنبی بیروت قاهره رقم الحدیث: 337

يَحْيَى بْنِ اَبِى عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ عَشْرَ سِنِيْنَ يَتْبَعُ النَّاسَ فِيْ مَنَازِلِهِمْ فِي الْمَوْسِمِ وَمَجَنَّةِ وَعُكَاظٍ وَمَنَازِلِهِمْ مِنْ مِنًى، مَنْ يُّؤْوِيْنِيْ، مَنْ يَّنْصُرُنِيْ، حَتّٰى اُبَلِّغَ رِسَالاتِ رَبِّيْ فَلَهُ الْجَنَّةُ ؟ فَلا يَجِدُ اَحَدًا يَنْصُرُهُ وَلا يُؤْوِيهِ حَتّٰى اِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْحَلُ مِنْ مِصْرَ، اَوْ مِنَ الْيَمَنِ اِلٰى ذِيْ رَحِمِهِ فَيَاْتِيهِ قَوْمُهُ، فَيَقُوْلُوْنَ لَهُ :احْذَرْ غُلامَ قُرَيْشٍ لا يَفْتِنَنَّكَ وَيَمْشِي بَيْنَ رِحَالِهِمْ يَدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يُشِيْرُوْنَ اِلَيْهِ بِالاَصَابِعِ حَتّٰى بَعَثَنَا اللّٰهُ مِنْ يَّثْرِبَ، فَيَاْتِيهِ الرَّجُلُ مِنَّا فَيُؤْمِنُ بِهِ، وَيُقْرِئُهُ الْقُرْآنَ فَيَنْقَلِبُ اِلٰى اَهْلِهِ فَيُسْلِمُونَ بِاِسْلامِهِ، حَتّٰى لَمْ يَبْقَ دَارٌ مِّنْ دُوْرِ الْاَنْصَارِ اِلَّا وَفِيْهَا رَهْطٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ يُظْهِرُوْنَ الْاِسْلامَ، وَبَعَثَنَا اللّٰهُ اِلَيْهِ فَائْتَمَرْنَا وَاجْتَمَعْنَا، وَقُلْنَا :حَتّٰى مَتٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطْرَدُ فِيْ جِبَالِ مَكَّةَ وَيَخَافُ، فَرَحَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا عَلَيْهِ فِي الْمَوْسِمِ فَوَاعَدْنَا بَيْعَةَ الْعَقَبَةِ، فَقَالَ لَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ :يَا ابْنَ اَخِي، لا اَدْرِى مَا هٰؤُلاءِ الْقَوْمُ الَّذِينَ جَاءُ وكَ اِنِّيْ ذُو مَعْرِفَةٍ بِاَهْلِ يَثْرِبَ، فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَهُ مِنْ رَجُلٍ وَرَجُلَيْنِ، فَلَمَّا نَظَرَ الْعَبَّاسُ فِيْ وُجُوهِنَا، قَالَ:هٰؤُلاءِ قَوْمٌ لا نَعْرِفُهُمْ، هٰؤُلاءِ اَحْدَاثٌ، فَقُلْنَا :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، عَلٰى مَا نُبَايِعُكَ ؟ قَالَ :تُبَايِعُوْنِيْ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي النَّشَاطِ، وَالْكَسَلِ، وَعَلَى النَّفَقَةِ فِي الْعُسْرِ، وَالْيُسْرِ وَعَلَى الْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَعَلٰى اَنْ تَقُوْلُوْا فِي اللّٰهِ لا تَاْخُذُكُمْ لَوْمَةُ لائِمٍ، وَعَلٰى اَنْ تَنْصُرُوْنِيَ اِذَا قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ، وَتَمْنَعُوْنِيْ مِمَّا تَمْنَعُوْنَ عَنْهُ اَنْفُسَكُمْ وَاَزْوَاجَكُمْ وَاَبْنَاءَ كُمْ وَلَكُمُ الْجَنَّةُ، فَقُمْنَا نُبَايِعُهُ وَاَخَذَ بِيَدِهِ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ وَهُوَ اَصْغَرُ السَّبْعِيْنَ، اِلَّا اَنَّهُ قَالَ:رُوَيْدًا يَا اَهْلَ يَثْرِبَ، اِنَّا لَمْ نَضْرِبْ اِلَيْهِ اَكْبَادَ الْمَطِيِّ اِلَّا وَنَحْنُ نَعْلَمُ اَنَّهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ اِخْرَاجَهُ الْيَوْمَ مُفَارَقَةُ الْعَرَبِ كَافَّةً وَقَتْلُ خِيَارِكُمْ وَاَنَّ يَعَضَّكُمُ السَّيْفُ فَاِمَّا اَنْتُمْ قَوْمٌ تَصْبِرُوْنَ عَلَيْهَا اِذَا مَسَّتْكُمْ وَعَلٰى قَتْلِ خِيَارِكُمْ وَمُفَارَقَةِ الْعَرَبِ كَافَّةً، فَخُذُوْهُ وَاَجْرُكُمْ عَلَى اللّٰهِ وَاِمَّا اَنْتُمْ تَخَافُوْنَ مِنْ اَنْفُسِكُمْ خِيفَةً فَذَرُوْهُ فَهُوَ عُذْرٌ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ، فَقَالُوْا :يَا اَسْعَدُ اَمِطْ عَنَّا يَدَكَ فَوَاللّٰهِ لا نَذَرُ هٰذِهِ الْبَيْعَةَ وَلا نَسْتَقِيْلُهَا، قَالَ :فَقُمْنَا اِلَيْهِ رَجُلا رَجُلا فَاَخَذَ عَلَيْنَا لِيُعْطِيَنَا بِذٰلِكَ الْجَنَّةَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ جَامِعٌ لِبَيْعَةِ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✧✧ -حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ دس سال تک لوگوں کو حج کے موقع پر مجنہ اور عکاظ میں، منیٰ میں ان کے خیموں میں پیچھے پیچھے پھرتے اور فرماتے جو شخص اللہ تعالیٰ کے احکام پہنچانے میں مجھے ٹھکانہ دے گا اور میری مدد کرے گا، اس کو جنت ملے گی۔ لیکن کوئی شخص نہ آپ کو ٹھکانہ دینے کے لئے تیار ہوتا نہ آپ کی مدد کے لئے تیار ہوتا۔ حتیٰ کہ اگر کوئی آدمی مصر یا یمن سے اپنے رشتہ داروں سے ملنے کے لئے بھی آتا تو اس کی قوم کے لوگ اس کو تاکید کرتے کہ قریش کے اس لڑکے سے بچ کر رہنا یہ کہیں تمہیں فتنہ میں مبتلا نہ کردے۔ آپ ان لوگوں کے قافلوں کے درمیان چلتے اور ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتے۔ وہ لوگ انگلیوں کے ساتھ آپ کی طرف اشارے کرتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یثرب (مدینہ) سے بھیجا۔ تو ہم میں سے

ایک آدمی آپ کے پاس جاتا آپ پر ایمان لاتا، آپ اس کو قرآن پڑھاتے تو وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر آتا تو اس کے گھر والے اس کے اسلام کی وجہ سے اسلام لے آتے۔ حتیٰ کہ انصار کی حویلیوں میں کوئی حویلی ایسی نہ بچی تھی جس میں کچھ لوگ مسلمان نہ ہوئے ہوں، وہ اپنے اسلام کا اظہار کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ کے پاس بھیجا ہم نے آپس میں مشورہ کیا کہ آخر رسول اللہ ﷺ کب تک اس طرح پہاڑوں، غاروں میں چھپ چھپ کر خوفزدہ رہ کر تبلیغ کریں گے۔ پھر ہم نکل پڑے اور حج کے موقع پر آپ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ آپ نے ہم سے بیعت عقبہ کا وعدہ لیا۔ آپ کے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا: اے بھتیجے! یہ لوگ جو تیرے پاس آئے ہوئے ہیں، میں ان کو نہیں جانتا کہ کون لوگ ہیں اور میں اہل یثرب کو تو بڑی اچھی طرح جانتا ہوں۔ پھر ہم ایک ایک، دو دو کر کے رسول اللہ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے۔ جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ہمارے چہروں کی طرف دیکھا تو بولے: یہ لوگ کوئی نئے لوگ ہیں، میں ان کو نہیں پہچانتا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ہم کس بات پر آپ کی بیعت کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اس بات پر میری بیعت کرو کہ سستی و چستی ہر حال میں فرمانبرداری کرو گے اور خوشحالی اور تنگدستی ہر حال میں اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اور بھلائی کا حکم کرو گے اور برائی سے منع کرو گے اور اللہ پر ایمان لانے میں تم کسی ملامت گر کی ملامت کا خوف نہیں کرو گے اور یہ کہ جب میں تمہارے پاس آؤں گا تو تم میری مدد کرو گے اور جس طرح اپنی اور اپنے اہل و عیال کی حفاظت اور دفاع کرتے ہو اسی طرح میرا بھی دفاع کرو گے۔ اور (اس سب کے عوض) تمہارے لئے جنت ہے۔ ہم نے آپ کی بیعت کر لی اور اسعد بن زرارہ نے آپ کا ہاتھ تھام لیا۔ یہ ان ستر آدمیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ یہ کہنے لگے: اے اہل یثرب ٹھہرو! ہم ان کی طرف اس یقین کے ساتھ سفر کر کے آئے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ ہیں (یہ بات یاد رکھو کہ) آج ان کو یہاں سے لے جانا پورے اہل عرب کے ساتھ دشمنی کے مترادف ہے اور تمہارے بڑوں کے قتل اور خود تمہاری موت کے مترادف ہے۔ چنانچہ اگر تم آنے والی ان تکلیفوں پر صبر کر سکتے ہو، اپنے بڑوں کے قتل اور عرب کی دشمنی مول لے سکتے ہو تو ان کو اپنے ساتھ لے جاؤ، اللہ تعالیٰ تمہیں اجر دے گا اور اگر تمہارے اندر ان چیزوں کا خوف موجود ہے تو رہنے دو کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں عذر ہے۔ وہ لوگ بولے! اے سعد اپنا ہاتھ ہماری طرف بڑھاؤ۔ خدا کی قسم! ہم یہ بیعت ضرور کریں گے اور کبھی اس کو نہیں توڑیں گے۔ آپ فرماتے ہیں: ہم ایک ایک کر کے آپ کے پاس گئے تو آپ نے ہم سے جنت کے بدلے میں عہد لیا۔

✿✿ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور بیعت عقبہ کی جامع ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اس کو نقل نہیں کیا۔

4252۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ اَنْبَاَ عُبَيْدُ بْنُ شَرِيْكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عَقِيْلٍ

حدیث 4251

اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7012 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 17513 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه' قاهره' مصر رقم الحدیث: 14694 اخرجه ابوحاتم البستی فی "صحیحه" طبع موسسه الرساله' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء' رقم الحدیث: 7012 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبرٰی" طبع مکتبه دارالباز' مکه مکرمه' سعودی عرب 1414ھ/1994ء' رقم الحدیث: 16333

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ لَيْلَةِ الْعَقَبَةِ وَبَيْنَ مُهَاجِرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ اَوْ قَرِيْبًا مِّنْهَا وَكَانَتْ بَيْعَةُ الْاَنْصَارِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ فِي ذِي الْحِجَّةِ وَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ فِي شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ

✦✦-حضرت ابن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں: لیلۃ العقبہ اور رسول اللہ ﷺ کی ہجرت میں تقریباً تین مہینے کا وقفہ ہے کیونکہ انصار نے ذی الحجہ میں لیلۃ العقبہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی اور ربیع الاول میں حضور ﷺ نے ہجرت فرمائی۔

4253۔ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْعَقَبِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ، حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ، وَغَيْرِهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنُّقَبَاءِ مِنَ الْاَنْصَارِ: تُؤْوُوْنِيْ وَتَمْنَعُوْنِيْ؟ قَالُوْا: نَعَمْ، فَمَا لَنَا؟ قَالَ: الْجَنَّةُ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ

✦✦-حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے انصاری عمائدین سے فرمایا، تم مجھے ٹھکانہ دو گے اور میرا دفاع کرو گے؟ انہوں نے کہا: بالکل کریں گے۔ لیکن اس کے بدلے میں ہمارے لئے کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جنت۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4254۔ حَدَّثَنَا اَبُو الطَّيِّبِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّعِيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامٍ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ وَابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَكَانُوْا يُقْرِءُوْنَنَا، فَقَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ قَرَاْتُ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَسُوَرًا مِنَ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ قَدِمَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، ثُمَّ قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فِيْ عِشْرِيْنَ، ثُمَّ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا فَرِحْنَا بِشَيْءٍ فَرَحَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ يَسْعَوْنَ، يَقُوْلُوْنَ: هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث: 4253

اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1887

حدیث: 4254

اخرجه ابو عبدالله محمد البخاری فی "صحیحه" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامه بیروت لبنان 1407ھ1987ء 3710 اخرجه ابوعبدالله الشیبانی فی "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحدیث: 18535 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائی فی "سننه الکبریٰ" طبع دارالکتب العلمیه بیروت لبنان 1411ھ/ 1991ء رقم الحدیث: 11666 ذکره ابوبکر البیهقی فی "سننه الکبریٰ" طبع مکتبه دارالباز مکه مکرمه سعودی عرب 1414ھ/1994ء رقم الحدیث: 17516 اخرجه ابویعلی الموصلی فی "مسنده" طبع دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء رقم الحدیث: 1715 اخرجه ابوالقاسم الطبرانی فی "معجمه الکبیر" طبع مکتبه العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء رقم الحدیث: 733 اخرجه ابوداؤد الطیالسی فی "مسنده" طبع دارالمعرفة بیروت لبنان رقم الحدیث: 704

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ -حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مہاجرین میں سے سب سے پہلے ہمارے پاس حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اور ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے۔ یہ ہمیں قرآن پڑھایا کرتے تھے اور جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو اس وقت تک میں سورة سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى اور مفصل میں سے ایک سورة پڑھ چکا تھا۔ پھر حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ اور عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، پھر حضرت عمر بن خطاب ۲۰ افراد کے ہمراہ تشریف لائے۔ پھر حضور ﷺ بھی تشریف لے آئے تو جتنی خوشی ہمیں رسول اللہ ﷺ کے تشریف لانے کی تھی کبھی کسی چیز کی اتنی خوشی نہیں ہوئی تو عورتیں اور بچے یہ کہتے ہوئے دوڑے چلے آ رہے تھے کہ ''یہ رسول اللہ ﷺ ہیں''۔

۞۞ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین رحمۃ اللہ علیہما نے اسے نقل نہیں کیا۔

4255- اَخْبَرَنَا اَبُو النَّصْرِ اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ الْكَاتِبُ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَيْزِيْلٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ قَالَ عَشَرَ سِنِيْنَ قُلْتُ فَاِنَّ بْنَ عَبَّاسٍ يَّقُوْلُ لَبِثَ بِضْعَ عَشَرَةَ حَجَّةً قَالَ اِنَّمَا اَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَجُوْزًا مِّنَ الْاَنْصَارِ تَقُوْلُ رَاَيْتُ بْنَ عَبَّاسٍ يَخْتَلِفُ اِلٰى صَرْمَةَ بْنِ قَيْسٍ يَتَعَلَّمُ مِنْهُ هٰذِهِ الْاَبْيَاتِ

ثَوٰى فِي قُرَيْشٍ بِضْعَ عَشَرَةَ حَجَّةً ... يُذَكِّرُ لَوْ اَلْفٰى صَدِيْقًا مُوَاتِيَا

وَيَعْرِضُ فِي اَهْلِ الْمَوَاسِمِ نَفْسَهُ ... فَلَمْ يَرَ مَنْ يُّؤْوِيْ وَلَمْ يَرَ دَاعِيَا

فَلَمَّا اَتَانَا وَاسْتَقَرَّتْ بِهِ النَّوٰى ... وَاَصْبَحَ مَسْرُوْرًا بِطَيْبَةِ رَاضِيَا

وَاَصْبَحَ مَا يَخْشٰى ظَلَامَةَ ظَالِمٍ ... بَعِيْدٍ وَّمَا يَخْشٰى مِنَ النَّاسِ بَاغِيًا

بَذَلْنَا لَهُ الْاَمْوَالَ مِنْ جُلِّ مَالِنَا ... وَاَنْفُسَنَا عِنْدَ الْوَغَا وَالتَّاَسِّيَا

نُعَادِي الَّذِيْ عَادٰى مِنَ النَّاسِ كُلِّهِمْ ... بِحَقٍّ وَّاِنْ كَانَ الْحَبِيْبُ الْمُوَاتِيَا

وَنَعْلَمُ اِنَّ اللّٰهَ لَا شَيْءَ غَيْرُهُ ... وَاِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ اَصْبَحَ هَادِيَا

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ وَهُوَ اَوْلٰى مَا تَقُوْمُ بِهِ الْحُجَّةُ عَلٰى مَقَامِ سَيِّدِنَا الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ بِضْعَ عَشَرَةَ سَنَةً وَّلَهُ شَاهِدٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ

✧✧ -حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: نبی اکرم ﷺ کتنا عرصہ مکہ میں رہے؟

حدیث 4255

اخرجه ابو الحسين مسلم النيسابوري في "صحيحه" طبع داراحياء التراث العربي' بيروت' لبنان' رقم الحديث:2350 اخرجه ابوعبدالرحمن النسائي في "سننه الكبرى" طبع دارالكتب العلميه' بيروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء' رقم الحديث:4211

انہوں نے کہا: دس سال۔ میں نے کہا: ابن عباس رضی اللہ عنہما تو کہتے ہیں: دس اور کچھ حج۔ (یعنی دس سال سے کچھ عرصہ زیادہ) رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: انہوں نے (یہ) نتیجہ شاعر کے اشعار سے اخذ کیا ہوگا۔ سفیان بن عیینہ کہتے ہیں: یحییٰ بن سعید کا بیان ہے کہ ایک انصاری خاتون کہا کرتی تھیں کہ میں نے کئی مرتبہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کو صرمہ بن قیس کے پاس یہ اشعار سیکھنے کے لئے آتے دیکھا ہے۔

''آپ قریش میں دس حج اور کچھ عرصہ ٹھہرے ہیں، ذکر کرتا اگر کوئی موافقت کرنے والا دوست پاتا۔ وہ حج کے موقعوں پر اپنے آپ کو پیش کرتا لیکن کوئی ایسا نہ ملتا جو ٹھکانہ دیتا اور نہ کوئی بلانے والا نظر آتا۔ جب وہ ہمارے پاس آ گیا اور اس کے دل کو قرار آ گیا تو وہ طیبہ کی سرزمین پر راضی اور مسرور ہو گیا۔ اور ظالم کے جس ظلم کا اور لوگوں کی بغاوت کا جو خدشہ تھا وہ بھی ہو گیا۔ ہم نے لڑائی اور تسلی کے ہر موقع پر اپنا مال اور اپنی جانیں ان پر قربان کی ہیں۔ ہم ہر اس شخص کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں جو حق کے ساتھ دشمنی رکھتا ہے اگرچہ وہ پہلے ہمارا کتنا ہی موافقت کرنے والا دوست ہی کیوں نہیں تھا۔ ہم جانتے ہیں ایک اللہ تعالیٰ ہے اور اس کے سوا کچھ نہیں ہے اور بے شک اس کی کتاب ہدایت کا سرچشمہ ہے''۔

✿✿ یہ حدیث امام بخاری علیہ الرحمۃ اور امام مسلم علیہ الرحمۃ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین علیہما الرحمۃ نے اسے نقل نہیں کیا۔ اور یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکۃ المکرمہ میں دس سالوں سے کچھ زیادہ قیام پر بہت اچھی دلیل ہے۔

نوٹ: اور اس کی ایک شاہد حدیث بھی ہے جو کہ امام مسلم علیہ الرحمۃ کے معیار پر صحیح ہے۔ وہ شاہد حدیث درج ذیل ہے۔

4256 - حَدَّثَنَاهُ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، بِبَغْدَادَ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ الْقَاضِيُ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً بِمَكَّةَ، سَبْعًا وَثَمَانِيًا يَرَى الضَّوْءَ، وَيَسْمَعُ الصَّوْتَ، وَاَقَامَ بِالْمَدِيْنَةِ عَشْرًا

✧ ✧ - حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: (اعلانِ نبوت کے بعد) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں ۱۵ سال رہے، یعنی سات جمع آٹھ (اور ان میں ایسا بھی وقت گزرا) جب آپ (روپوشی کی زندگی گزار رہے تھے) آپ روشنی دیکھ سکتے تھے (باہر سے آنے والی) آواز سن سکتے تھے اور مدینۃ المنورہ میں ۱۰ سال رہے۔

☆☆☆☆☆

(واللہ و رسولہ اعلم بالصواب) والحمدللہ رب العالمین الذی وفقنا لخدمۃ الحدیث الشریف

اللھم تقبل منا انک انت السمیع العلیم وتب علینا یامولانا انک انت التواب الرحیم

محمد شفیق الرحمٰن قادری رضوی ابوالعلائی جہانگیری

مہتمم: جامعہ غوثیہ رضویہ، محلہ شمس پورہ، ایک روڈ، نزد بوراچوک میاں چنوں (ضلع خانیوال) 2010-12-08 بروز بدھ

حدیث 4256

اخرجه ابوعبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 2399 ذكره ابوبكر البيهقي في "سننه الكبرى" طبع مكتبه دار الباز مكه مكرمه سعودي عرب 1414ه/1994ء رقم الحديث: 11946 اخرجه ابوالقاسم الطبراني في "معجمه الكبير" طبع مكتبه العلوم والحكم موصل 1404ه/1983ء رقم الحديث: 12840

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat